اولین مسانید میں سے مُسنَد أبِي داوُد الطيالِسِي کا آسان اور سلیس اُردو ترجمہ

مُسنَد مُترجم
أبِي داوُد الطّيالِسِي

تالیف

امام ابو داوٗد سلیمان ابن داوٗد ابن الجارود طیالسیؒ المتوفی ۲۰۴ھ

جلد اوّل

مُترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

پروگریسو بکس

اولین مسانید میں سے مُسند أبي داود الطيالسي کا آسان اور سلیس اُردو ترجمہ

مُسند أبي داود الطيالسي
مُترجم

مصنف

سُلیمان بن داود بن الجارود
المتوفی ۲۰۴ھ

جلد اوّل

مُترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

مُسنَد
أبي داود الطيالسي

سلیمان بن داود بن الجارود
المتوفی ۲۰۴ھ

اوّل جلد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مترجم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

باراول	....	ستمبر 2014ء
پرنٹرز	....	آر آر پرنٹرز
تعداد	....	1100/-
ناشر	....	چوہدری غلام رسول۔ میاں جواد رسول میاں شہزاد رسول
قیمت	....	=/ روپے

ملنے کے پتے

فہرست

صفحہ	عنوانات

عنوانات	صفحہ

صفحہ	عنوانات

☆☆☆☆☆

الاھداء

احقر اپنی اس کاوش کو عالمِ اسلام کی عظیم روحانی شخصیت جن کی عظمت کا جھنڈا پورے عالم اسلام پر چمک رہا ہے، جنہوں نے کروڑوں لوگوں کے مردہ دلوں کے اندر توحید و رسالت کی خوشبو بکھیری۔

جن کو سرتاج اولیاء، سلطان الاولیاء، نائب رسول، عطائے رسول، حضور خواجہ خواجگان حضرت معین چشتی نے ان القابات سے نوازا ہے:

گنج بخش فیض عالم مظہر نورِ خدا ناقصاں را پیر کامل، کامل راہنما

علی ہجویری المعروف داتا گنج بخش اور سلطان الفقر حضور سیّدی و مرشدی، آقائے نعمت، پیر سیّد غلام دستگیر چشتی مشہدی کاظمی موسوی قدس سرہُ العزیز اور نائب سلطان الفقر حضور مرشدی و سیدی پیر سید احسان الحق مشہدی کاظمی موسوی دام اللہ ظلہ کے نام کرتا ہوں، جن کی خاص توجہ اور دعاؤں کے صدقے احقر اس قابل ہوا۔

خاکپائے علماءِ حق اہل سنت و جماعت
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

☆☆☆☆☆

انتساب

احقر العباد اپنی اس کاوش کو اپنے جملہ اساتذہ کے نام اور خصوصاً استاذ الاساتذہ شیخ الحدیث والتفسیر یادگارِ اسلاف، میرے محسن ومربی

حضور مفتی گل احمد خان عتیقی مدظلہ العالی

اور محافظ ناموسِ رسالت داعیٔ اتحاد اہل سنت، علمبردارِ فکرِ رضا، میرے محسن ومشفق استاذی المکرّم

حضرت علامہ مولانا صاحبزادہ رضائے مصطفےٰ نقشبندی

اور داعیٔ فکر حضرت صدر الافاضل شیخ الحدیث والتفسیر، مفکرِ اسلام، میرے محسن ومربی ومشفق

حضرت علامہ مولانا ڈاکٹر محمد عارف نعیمی مدظلہ العالی

کے نام کرتا ہوں جن کی شب وروز کی محنت اور دعاؤں کے صدقے احقر اس قابل ہوا ہے۔

خاکپائے علماءِ حق اہل سنت وجماعت
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

☆☆☆☆☆

عرضِ ناشر

اللہ عزوجل اور رسول اللہ ﷺ کے فضل وکرم سے اور آپ حضرات کی دعاؤں کے طفیل ادارہ پروگریسو بکس' اُردو بازار' لاہور نے بہت تھوڑی مدت میں بہت زیادہ نایاب کام شائع کر کے آپ حضرات تک پہنچائے ہیں۔ اس سے پہلے ادارہ کی طرف سے کئی موضوعات پر کتب شائع کی گئی ہیں اور احادیث مبارک میں سے ریاض الصالحین' مسند حمیدی' صحیح ابن خزیمہ' صحیح ابن حبان' شرح الادب المفرد' شرح مسند امام اعظم' مؤطا امام مالک' مؤطا امام محمد' سنن ابوداؤد' صحیح مسلم کے تراجم شائع کیے جا چکے ہیں۔ اس سلسلہ کو برقرار رکھتے ہوئے اب ادارہ کی طرف سے سب سے پہلی لکھی جانے والی مسند ابوداؤد الطیالسی کا ترجمہ ہے' جو آپ کے ہاتھوں میں موجود ہے۔ اس حدیث شریف کی کتاب کا ترجمہ عالم اسلام کی عظیم روحانی و دینی درسگاہ کے فاضل و مدرس محترم المقام حضرت علامہ مولانا غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی نے کیا ہے۔ مولانا نے بڑی محنت وکاوش کے ساتھ ترجمہ کیا ہے۔ اللہ عزوجل مولانا صاحب کے علم وعمل میں مزید برکت دے اور مزید دین کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔

اور آخر میں ہم اپنے ادارہ کے کمپوزر جناب ریحان علی صاحب کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتے ہیں جنہوں نے دن رات ایک کر کے اس کتاب کی کمپوزنت کی' اللہ تعالیٰ ان کی محنت کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے! آمین!

الداعی الی الخیر:
چوہدری غلام رسول
چوہدری شہباز رسول
چوہدری جواد رسول
چوہدری شہزاد رسول

☆☆☆☆☆

عرضِ مترجم

تمام تعریفیں اللہ عزوجل کی ذاتِ پاک کے لیے اور درودوسلام اس ذاتِ پاک پر جس کے نام سے یہ کائنات کا نظام چل رہا ہے۔ امابعد! قرآن پاک کے بعد مقام ومرتبہ سرکارِ دوعالم ﷺ کے ارشاداتِ عالیہ کا ہے۔ بڑا خوش نصیب وہ انسان ہے جس کو اللہ عزوجل اپنے مصطفےٰ ﷺ کے دین کی خدمت کے لیے چن لے اور جس انسان کو دین کی خدمت کی توفیق مل جائے اس کو اس پر بڑا خوش رہنا چاہیے۔ راقم الحروف جتنا بھی اللہ عزوجل اور اس کے رسول ﷺ کا شکر یہ ادا کرے اتنا ہی کم ہے۔

راقم الحروف کوتحریر کا شوق زمانۂ طالب علمی ہی میں بہت زیادہ تھا کہ جب میں اپنے اساتذہ کرام اور بزرگوں کو دینی کتب کا مطالعہ کرتے اور تحریر میں مگن دیکھتا تو دل سے یہ آواز آتی کہ کاش مجھے بھی اللہ عزوجل اپنے پیارے حبیب ﷺ کے صدقے سے یہ ذوق اور شوق عطا فرمائے۔ پھراس کے بعد لگن وشوق میں مزید اضافہ ہوتا رہا' آخر کار جب دورۂ حدیث شریف پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی تو میرے عظیم محسن وراہنما جناب مفتی ڈاکٹر محمد عارف نعیمی صاحب سے سنن ابن ماجہ پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ آپ نے کتاب کے شروع کرنے سے پہلے فرمایا: ہم سنن ابن ماجہ کے اسماء ورجال پر گفتگو کیا کریں گے' میں لکھا کر لاؤں گا اور آپ حضرات اس کو اپنی کاپی پر نوٹ کرتے جائیں۔ یہ سلسلہ کچھ دن چلا' پھر آپ نے فرمایا: آپ بھی کتب اسمائے رجال کا مطالعہ کر کے آیا کریں اور جو سمجھ آئے اس کو لکھ لایا کرو۔ کچھ ساتھیوں نے اس کی حامی بھرلی' آپ نے کتب کے نام بھی بتادیئے' ایک دودن تک کام جاری رہا' آخر کار ساتھی ہمت ہار گئے' یہ مسلسل جاری نہ رہ سکا اور ذوق بھی کم تھا۔ اس لیے استاذ صاحب نے اس کی طرف توجہ کم کردی' لیکن راقم الحروف کے شوق وذوق میں مزید اضافہ ہوا' پھر سلسلہ چل پڑا۔ پھراس کے بعد تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان کی طرف سے دیئے گئے مقالہ جات میں مقالہ تحریر کیا' جس کا عنوان حضرت صدرالافاضل کی تفسیر خزائن العرفان کے ایک سپارے کی تخریج اور اعلیٰ حضرت کا علمی مقام تھا' یہ بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی تھی جس کو احقر نے بڑی جلد لکھ لیا۔ اس کے بعد علامہ ظفرالدین بہاری علیہ الرحمۃ کی کتاب دورِ صحابہ میں ایصالِ ثواب کی مختلف صورتیں' اس کی تخریج کی۔ اس کے بعد سلسلہ چل پڑا' جو تاہنوز اللہ عزوجل کے فضل وکرم سے جاری ہے۔ اس کے بعد احقر نے مسند ابوداؤد طیالسی کا ترجمہ کیا جو آپ حضرات کے ہاتھوں میں ہے۔ اس سلسلہ میں کتنی مشکلات و

تکالیف کا سامنا کرنا پڑا' جس کا ذکر نہ کرنا ہی بہتر ہے۔ اس سلسلہ میں جن حضرات نے تعاون کیا کتبِ حدیث کے پیش نظر اُن حضرات کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ سب سے پہلے جس شخص نے میرے ساتھ تعاون کیا ہے اُن کا نام نامی کسی تعارف کا محتاج نہیں ہے' میری مراد استاذ الاساتذہ شیخ القرآن والحدیث زینت سند تدریس حضرت العلام مفتی گل احمد خان عتیقی صاحب مدظلہ العالی' شیخ الحدیث جامعہ رسولہ شیرازیہ کا' جنہوں نے اتنا تعاون کیا ہے جن کا ذکر الفاظ کی صورت میں نہیں کر سکتا۔ اتنا ضرور کہوں گا کہ اگر آپ کا تعاون شاملِ حال نہ ہوتا تو ہوسکتا ہے کہ یہ اتنا بڑا کام مکمل نہ ہوسکتا۔ اس کے بعد اہل سنت کی عظیم شخصیت مجاہد ملت اسلامیہ' محافظ ناموسِ رسالت' علمبردار فکر رضا' داعیٔ اتحاد اہل سنت حضرت العلام استاذی المکرّم صاحبزادہ رضائے مصطفیٰ نقشبندی صاحب' ناظم اعلیٰ جامعہ رسولیہ شیرازیہ اور صدر تحفظ ناموسِ رسالت محاذ کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ آپ کا تعاون جتنا احقر کے شاملِ حال رہا' اس کا ذکر الفاظ کی صورت میں ناممکن ہے۔ آپ نے زمانۂ طالب علمی میں ہی احقر کو جامعہ کی لائبریری کی چابی عنایت فرمائی تھی جو ابھی تک میرے پاس موجود ہے' آپ نے اجازت عامہ عطا فرمائی ہوئی ہے کہ جس وقت آپ چاہیں مطالعہ کریں' دن یا رات کے کسی بھی وقت۔ راقم نے مسند ابوداؤد طیالسی کا ترجمہ جس نسخہ سے کیا وہ جامعہ کی ہی لائبریری کا ہے' اس کے علاوہ ہر طرح کا تعاون شاملِ حال رہا۔ اس کے علاوہ استاذی المکرّم مفکر اسلام ڈاکٹر محمد عارف نعیمی صاحب کا' جن کے توسط سے احقر کو قلم پکڑنے کا طریقہ معلوم ہوا۔ آپ نے مفید مشوروں سے نوازا۔ استاذی المکرّم شیخ الحدیث مفتی محمد اشرف بندیالوی' جنہوںؒ نے اپنی دعاؤں کی صورت میں تعاون کیا۔ استاذی المکرّم علامہ مولانا محمد یونس صاحب' حضرت علامہ مولانا میاں محمد رضا صاحب کا' حضرت علامہ مولانا محمد مقصود نقشبندی صاحب کا اور میرے زمانۂ طالب علمی کے ساتھی' انتہائی خلوص والے جناب حضرت علامہ مولانا طاہر رضا چشتی صاحب کا بھی شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھا۔

آخر میں شیخ طریقت کے لختِ جگر حضرت پیر سیّد احسان الحق مشہدی کاظمی موسوی کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ ہوا ایسے ہے کہ آپ جب لاہور تشریف لائے' احقر آپ کی زیارت وملاقات کے لیے گیا اور ساتھ کتاب کا مسودہ بھی لے گیا۔ آپ کو پیش کیا' آپ نے ملاحظہ کیا اور بے حد خوش ہوئے اور بڑے خلوص کا اظہار فرمایا اور فرمانے لگے: میری دعا آپ کے شاملِ حال ہے۔ احقر نے عرض کی: حضور! کچھ مشکلات بھی ہیں' آپ نے فرمایا: انشاء اللہ العزیز! اللہ عزوجل مشکلات آسان کر دے گا۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ سارا آپ کی دعاؤں کا نتیجہ ہے' اللہ عزوجل آپ کا سایہ تادیر تک موجود رہے' آپؒ کے روحانی فیوض وبرکات سے ہم سب کو مستفید فرمائے!

حرفِ آخر

آخر میں اُن حضرات کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے کمپوزنگ و دیگر معاملات میں تعاون کیا ہے' ہر دل عزیز شخصیت محترم المقام جوادرسول صاحب اور آپ کے دیگر برادران کا دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس کو شائع کرنے میں بھرپور حصہ لیا۔ محترم جوادرسول صاحب نے تو کتاب کے شائع کرنے میں جتنی محنت کی ہے اس کا اظہار الفاظ کی صورت میں ناممکن ہے۔ دعا گو ہوں کہ اللہ عزوجل اس ادارہ کو مزید برکت دے اور مزید خدمت دین کی توفیق ہے اور جنہوں نے کمپوزنگ میں بڑا تعاون کیا جناب محترم المقام ریحان علی صاحب' اللہ عزوجل ان کے اس خلوص میں مزید برکت دے۔

اعتذار

احقر کو اپنی کم علمی کا بھرپور ادراک ہے' قارئین کرام! اگر آپ اس میں کوئی اچھائی دیکھیں تو دعاؤں میں شامل رکھیں' اگر کوئی غلطی یا کمی ہو تو اس حوالہ سے تعاون کریں اور اچھا مشورہ دیں۔

غلام دستگیر چشتی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ

☆☆☆☆☆

تقریظ

جانشین محقق اسلام' مجاہد ملت اسلامیہ' محافظ ناموسِ رسالت' داعیٔ اتحاد اہل سنت' استاذی المکرّم شیخ الحدیث حضرت صاحبزادہ رضائے مصطفیٰ نقشبندی مدظلہ العالی

ناظم اعلیٰ جامعہ رسولیہ شیرازیہ' بلال گنج' لاہور

صدر تحفظ ناموسِ رسالت محاذ

مسند ابوداؤد طیالسی شریف جو کہ مسانید کی اوّلین کتب میں سے ہے' جس کے مصنف الحافظ الکبیر سلیمان بن داؤد بن الجارود الفارسی البصری الشہیر بابی داؤد الطیالسی المتوفی ۲۰۴ھ ہیں' آپ نے بڑی محنت کے ساتھ مسند کو مرتب کیا ہے' اللہ عزوجل ان بزرگوں کو نیک کاوش کی جزاء عطا فرمائے! جنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث کو بڑی ذمہ داری سے جمع کر کے آنے والی اُمت تک پہنچایا۔ ضرورت اس امر کی تھی کہ اُردو داں طبقہ مسند ابوداؤد طیالسی سے استفادہ کرے۔ اس ضرورت کو جامعہ رسولیہ شیرازیہ کے نوجوان عالم فاضل و مدرس مولانا غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی نے پورا کیا ہے۔ مولانا دورِ طالب علمی سے انتہائی محنتی اور لائق علم دوست' کتاب دوست پائے گئے ہیں۔ مولانا اس علمی ذوق کے سبب سے ہی اہم ترین کتب حدیث کے تراجم کر رہے ہیں۔ اُن میں سے مسند ابوداؤد طیالسی شریف بھی ہے' اللہ عزوجل کی بارگاہ میں دعا ہے کہ اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے مولانا کو اسی علمی لگن کے ساتھ درسِ تدریس کے ساتھ ساتھ تصنیف و تالیف کا سلسلہ جاری رکھنے کا موقع عطا فرمائے۔ ان کی تحریر کو علم دوست حضرات کے لیے نفع کا سبب بنائے۔ آمین بجاہ سیّد العالمین!

رضائے مصطفیٰ نقشبندی

خادم جامعہ رسولیہ شیرازیہ

استاذ الاساتذہ شیخ الحدیث والتفسیر
مفتی گل احمد خان عتیقی

شیخ الحدیث جامعہ رسولیہ وہجویریہ لاہور

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ حامدًا مصلیًا ومسلمًا

ہر دور میں اشاعتِ اسلام کے تین طریقے مروّج رہے ہیں: (۱) درس وتدریس (۲) تصنیف وتحقیق (۳) وعظ وتبلیغ۔ اکابر میں سے بعض نے صرف درس وتدریس کے ذریعے اشاعتِ اسلام کا فریضہ سرانجام دیتے رہے اور نامور ترین تلامذہ تیار کیے جیسے شہنشاہِ تدریس بحر العلوم استاذ الاساتذہ علامہ عطاء محمد مرحوم اور حضرت محدث اعظم پاکستان علامہ محمد سردار احمد صاحب مرحوم اور بعض ایسی نامور ترین شخصیات گزری ہیں جنہوں نے درس وتدریس اور تصنیف وتحقیق کے ذریعے یہ فریضہ سرانجام دیا' جیسے شیخ الحدیث والتفسیر جامعہ علومِ عقلیہ ونقلیہ علامہ مولانا غلام رسول رضوی شارحِ بخاری اور بعض ایسی جلیل القدر وخوش نصیب شخصیات ہوئی ہیں جنہوں نے تینوں طریقوں درس وتدریس' تصنیف وتحقیق اور وعظ وتبلیغ سے بھرپور انداز میں یہ فریضہ سرانجام دیا' ان خوش نصیب شخصیات میں سے اپنے دور میں سب سے زیادہ کثیر التصانیف شخصیت حضرت علامہ فیض احمد اویسی مرحوم ومغفور بھی ہیں' اس موجودہ دور میں ان خوش نصیب کم عمر شخصیات میں سے جو تینوں طریقوں سے اشاعت دین کا فریضہ سرانجام دینے میں سرگرم عمل ہیں' وہ مولانا غلام دستگیر صاحب' مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ بھی ہیں' جو بفضلہٖ تعالیٰ وبوسیلہ سیّد الانبیاء علیہ التحیۃ والثناء ماشاء اللہ متعدد کتب احادیث کے ترجمہ کی سعادت حاصل کر چکے ہیں۔ اُن کتب میں سے ''المعجم الصغیر للطبرانی اور مسند ابوداؤد طیالسی'' علاوہ ازیں المعجم الاوسط کا ترجمہ آخری مراحل میں ہے' علاوہ ازیں دیگر مختصر مختصر کتب بھی ان کے قلم سے منظر عام پر آ چکی ہیں۔ ماشاء اللہ بڑی محنت ولگن سے شب وروز مصروفِ تصنیف وتالیف ہیں اور زندگی کا لمحہ بھر بھی ضائع نہیں ہونے دے رہے۔ بڑی سرعت کے ساتھ تراجم وتحقیق میں مصروف ہیں۔ مسند ابوداؤد طیالسی کا ترجمہ متعدد جگہ سے دیکھنے کا اتفاق ہوا' ترجمہ میں بڑی سلاست اور روانی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے علم وعمل' تصنیف وتحقیق میں برکت عطا فرمائے اور ان کی تصانیف کو آخری کی پونجی اور نجات کا ذریعہ بنائے اور انہیں صحیح معنوں میں اسلاف کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عنایت فرمائے۔ آمین بجاہ سیّد المرسلین علیہ التحیۃ والتسلیم الی یوم الدین۔

حررہ: شیخ الحدیث والتفسیر محمد گل احمد خان عتیقی

شیخ الحدیث جامعہ رسولیہ شیرازیہ وہجویریہ لاہور

09-08-14

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

1- اَحَادِيثُ اَبِى بَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَاسْمُهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَامِرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ تَيْمِ بْنِ مُرَّةَ

1 ــــ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ الْاَسَدِيِّ، عَنْ اَسْمَاءَ بْنِ الْحَكَمِ الْفَزَارِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: كُنْتُ اِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا يَنْفَعُنِى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا شَاءَ اَنْ يَنْفَعَنِى، قَالَ عَلِيٌّ: وَحَدَّثَنِى اَبُو بَكْرٍ، وَصَدَقَ اَبُو بَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يُذْنِبُ ذَنْبًا ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وَيُصَلِّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اِلَّا غَفَرَ لَهُ، ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ (وَالَّذِينَ اِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ)(آل عمران: **135**)الْآيَةَ، وَالْآيَةَ الْاُخْرَى: (وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ)(النساء: **110**) الْآيَةَ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حضرت سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کی احادیث

آپ کا اسم گرامی عبداللہ بن عثمان بن عامر بن عمرو بن سعد بن تیم بن مرہ ہے

حضرت اسماء بن حکم فزاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا: جب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالہ سے حدیث سنتا ہوں تو مجھے اس سے اللہ عزوجل فائدہ ہوتا ہے جتنا مجھے نفع دینا چاہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اور مجھے ابوبکر نے بیان کیا اور حضرت ابوبکر نے سچ ہی کہا' بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس بندہ سے گناہ ہو جائے پھر وہ وضو کرے اور دو رکعت (نفل) ادا کرے' پھر اللہ عزوجل سے بخشش طلب کرے' تو اس کو بخش دیا جاتا ہے' پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: وہ لوگ جو بے حیائی کرتے ہیں' یا اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں اور اللہ کو یاد کر کے اپنے گناہوں کی بخشش طلب کریں' اور دوسری آیت: ''اور جو بُرا عمل کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے''۔

1- أخرجه أحمد رقم الحديث: 2-47-48' والبزار رقم الحديث: 8-9' والمروزی فی مسند أبی بكر رقم الحديث: 2-10' وأبو يعلى رقم الحديث: 13-14' من طريق شعبة' به وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 1-4' وابن أبی شيبة فی المصنف جلد2 صفحه 387' وأبوداؤد رقم الحديث: 1522' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 10247' وابن ماجه رقم الحديث: 1395

2 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ اَسْمَاءَ بْنِ الْحَكَمِ الْفَزَارِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: كُنْتُ اِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا نَفَعَنِي اللّٰهُ بِمَا شَاءَ اَنْ يَنْفَعَنِي، وَاِذَا حَدَّثَنِي غَيْرُهُ اسْتَحْلَفْتُهُ اَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْهُ، ثُمَّ صَدَّقْتُهُ، وَحَدَّثَنِي اَبُو بَكْرٍ ـ وصَدَقَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ شُعْبَةَ

حضرت اسماء بن حکم فزاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا: جب میں رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے حدیث سنتا ہوں' اس سے مجھے اللہ تعالیٰ نفع دیتا ہے جتنا مجھے نفع دینا چاہے' اور جب اس کے علاوہ کوئی اور بیان کرے تو میں اس سے حلف لیتا ہوں کہ اس نے آپ سے سنا' پھر میں اس کی تصدیق کرتا ہوں اور مجھے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بیان کیا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے سچ ہی فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پھر حدیث شعبہ ہی کی طرح حدیث ذکر کی۔

3 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ بْنُ السَّبَّاقِ، اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، حَدَّثَهُ قَالَ: اَرْسَلَ اِلَيَّ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَقْتَلَ اَهْلِ الْيَمَامَةِ، وَاِذَا عِنْدَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: اِنَّ هَذَا اَتَانِي فَاَخْبَرَنِي اَنَّ الْقَتْلَ قَدِ اسْتَحَرَّ بِقُرَّاءِ الْقُرْآنِ فِي هَذَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میری طرف حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جنگ یمامہ کے شہداء کی خبر دے کر اپنے قاصد کو بھیجا (میں جب آپ کے پاس آیا) تو آپ کے پاس حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی تھے' آپ نے فرمایا: یہ ہمارے پاس (یعنی حضرت عمر) آیا' انہوں نے مجھے بتایا ہے کہ اس

2- أخرجه أحمد رقم الحديث: 56' وأبو داؤد رقم الحديث: 1521' والترمذی رقم الحديث: 406-3006' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 10250-11078' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 11' وابن حبان رقم الحديث: 643 من طريق أبی عوانة به وانظر العلل للدارقطنی جلد1 صفحه 176-180

3- حديث صحيح أخرجه ابن أبی داؤد فی المصاحف صفحه6 من طريق المصنف . ابن أبی داؤد فی المصاحف صفحه 7' والطبرانی رقم الحديث: 4903' والبيهقی جلد 2 صفحه 41 من طريق ابراهيم بن سعد' به وأخرجه أحمد رقم الحديث: 76' والبخاری رقم الحديث: 4679-4989' والمروزی رقم الحديث: 46' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 71' وابن حبان رقم الحديث: 4507' وابن أبی داؤد رقم الحديث: 748' والطبرانی رقم الحديث: 4901-4902' والبيهقی جلد2 صفحه 40-42 من طرق عن الزهری' به .

الْمَوْطِنِ - يَعْنِي يَوْمَ الْيَمَامَةِ - وَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَسْتَحِرَّ الْقَتْلُ بِقُرَّاءِ الْقُرْآنِ فِي سَائِرِ الْمَوَاطِنِ فَيَذْهَبَ الْقُرْآنُ، وَقَدْ رَأَيْتُ أَنْ تَجْمَعَهُ - فَقُلْتُ لَهُ، يَعْنِي لِعُمَرَ: كَيْفَ نَفْعَلُ شَيْءً الَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِي عُمَرُ: هُوَ وَاللّٰهِ خَيْرٌ، فَلَمْ يَزَلْ بِي عُمَرُ حَتَّى شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرِي لِلَّذِي شَرَحَ لَهُ صَدْرَهُ، وَرَأَيْتُ فِيهِ مِثْلَ الَّذِي رَأَى - وَأَنْتَ رَجُلٌ عَاقِلٌ قَدْ كُنْتَ تَكْتُبُ الْوَحْيَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلا نَتَّهِمُكَ فَاجْمَعْهُ

جگہ (یعنی یمامہ) کے دن میں قرآن کے قاری شہید ہوگئے ہیں' اور میں خوف کرتا ہوں کہ سارے ممالک سے حافظ قرآن ختم نہ ہو جائیں اور قرآن (لوگوں کے سینے سے) چلا جائے' اور میری رائے یہ ہے کہ آپ اس کو جمع کریں۔ میں (یعنی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ) نے ان یعنی حضرت عمر (رضی اللہ عنہ) سے کہا: میں وہ کام کیوں کروں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں کیا؟ تو مجھے حضرت عمر نے کہا: اللہ کی قسم! یہ بہتر ہے۔ سو حضرت عمر (رضی اللہ عنہ) مجھے مسلسل کہتے رہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے میرے سینہ کو بھی حضرت عمر کے سینہ کی طرح کھول دیا' سو میری رائے بھی وہی ہوگئی جو آپ کی تھی۔ (حضرت زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت ابوبکر صدیق نے کہا:) اور تو سمجھ دار آدمی ہے' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے وحی لکھتا رہا ہے' اور ہم تجھے تہمت بھی نہیں لگاتے' سو تو اس کو جمع کر۔

4- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا السَّوَّارِ الْعَنْبَرِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ

حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس تھا' آپ ایک آدمی کو نصیحت کر رہے تھے' اور آپ اس پر سختی کر رہے تھے

4- حديث صحيح أخرجه المزى فى تهذيب الكمال جلد 15 صفحه 443 من طريق المصنف وأخرجه أحمد رقم الحديث: 54' والنسائى رقم الحديث: 4082' والمروزى فى مسند أبى بكر رقم الحديث: 66-67' وأبو يعلى رقم الحديث: 81-82' والحاكم جلد 4 صفحه 354 من طريق شعبة' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 6' وأحمد رقم الحديث: 61' وأبوداؤد رقم الحديث: 4363' والنسائى رقم الحديث: 4083-4088' وأبو يعلى رقم الحديث: 79-80' والبزار رقم الحديث: 49' والحاكم جلد 4 صفحه 354 من طرق عن أبى برزه به وانظر علل الدارقطنى جلد 1 صفحه 238

عَنْهُ وَهُوَ يُوعِدُ رَجُلًا، فَأَغْلَظَ لَهُ، فَقُلْتُ: أَلَا أَضْرِبُ عُنُقَهُ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: إِنَّهُ لَيْسَتْ لِأَحَدٍ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میں نے (حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے) عرض کیا: کیا میں اس کی گردن نہ اُڑا دوں؟ تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ کام نبی اکرم ﷺ کے (زمانہ کے) بعد کسی کے لیے جائز نہیں۔

5 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ خُمَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ أَوْسَطَ الْبَجَلِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَخْطُبُ، فَذَكَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَكَى، ثُمَّ قَالَ: يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ، فَإِنَّهُ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَهُمَا فِي الْجَنَّةِ، وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّهُ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ وَهُمَا فِي النَّارِ، وَاسْأَلُوا اللّٰهَ الْيَقِينَ وَالْمُعَافَاةَ، فَإِنَّ النَّاسَ لَمْ يُعْطَوْا شَيْءً ا بَعْدَ الْيَقِينِ أَفْضَلَ مِنَ الْمُعَافَاةِ ـ أَوْ قَالَ الْعَافِيَةِ ـ وَلَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَبَاغَضُوا، وَلَا تَقَاطَعُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ إِخْوَانًا

حضرت اوسط بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا' آپ نے نبی اکرم ﷺ کا ذکر کیا' تو آپ رو پڑے' پھر فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم پر لازم ہے کہ تم سچ بولا کرو کیونکہ سچ نیکی کی طرف راہنمائی کرتا ہے' اور یہ دونوں (نیکی اور سچ) چیزیں (انسان کو) جنت میں لے جاتی ہیں' اورتم جھوٹ سے بچو کیونکہ جھوٹ بُرائی کی طرف لے جاتا ہے' اور یہ دونوں چیزیں جہنم میں لے جانے کا ذریعہ ہیں' اور اللہ عزوجل سے یقین اور معافات طلب کرو کیونکہ انسان کوایمان کے بعد معافاۃ' یا فرمایا: عافیت سے بڑھ کر فضیلت والی کوئی چیز نہیں دی گئی' اورتم آپس میں حسد نہ کرو' اور غصہ نہ کرو' اور رشتہ داری نہ توڑو' اور ایک دوسرے سے منہ نہ پھیرو اور اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ۔

5- حديث صحيح من طرق عن شعبة' به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 7' وأحمد رقم الحديث: 5-17-34' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 724' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10718' وابن ماجه رقم الحديث: 3849' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 121-124' والمروزى فى مسند أبى بكر رقم الحديث: 92-93-95' والبزار رقم الحديث: 75' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1727 . ومن طرق عن سليم بن عامر به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 2' وأحمد رقم الحديث: 44' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10717-10719' والمروزى رقم الحديث: 94' وابن حبان رقم الحديث: 952-5734' والحاكم جلد 1 صفحه529' وقال الحاكم: صحيح الاسناد .

6 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِذَا ذَكَرَ يَوْمَ اُحُدٍ بَكَى، ثُمَّ قَالَ: ذَاكَ كُلُّهُ يَوْمُ طَلْحَةَ، ثُمَّ اَنْشَاَ يُحَدِّثُ، قَالَ: كُنْتُ اَوَّلَ مَنْ فَاءَ يَوْمَ اُحُدٍ فَرَاَيْتُ رَجُلًا يُقَاتِلُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُونَهُ، وَاُرَاهُ قَالَ: يَحْمِيهِ، قَالَ: فَقُلْتُ: كُنْ طَلْحَةَ حَيْثُ فَاتَنِي مَا فَاتَنِي، فَقُلْتُ: يَكُونُ رَجُلًا مِنْ قَوْمِي اَحَبَّ اِلَيَّ وَبَيْنِي وَبَيْنَ الْمَشْرِقِ رَجُلٌ لَا اَعْرِفُهُ، وَاَنَا اَقْرَبُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ، وَهُوَ يَخْطَفُ الْمَشْيَ خَطْفًا لَا اَخْطَفُهُ، فَاِذَا هُوَ اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ، فَانْتَهَيْنَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ كُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ، وَشُجَّ فِي وَجْهِهِ وَقَدْ دَخَلَ فِي وَجْنَتَيْهِ حَلْقَتَانِ مِنْ حِلَقِ الْمِغْفَرِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمَا صَاحِبَكُمَا، يُرِيدُ طَلْحَةَ، وَقَدْ نَزَفَ، فَلَمْ يُلْتَفَتْ اِلَى قَوْلِهِ، وَذَهَبْتُ لِاَنْزِعَ ذَاكَ مِنْ وَجْهِهِ، فَقَالَ اَبُو عُبَيْدَةَ: اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ بِحَقِّي لَمَا تَرَكْتَنِي، فَتَرَكْتُهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے' آپ فرماتی ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ جن جنگ اُحد کے دن کو یاد فرماتے تو اشکبار ہو جاتے' پھر آپ فرماتے: وہ سارا دن حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کا تھا' وہ غزوۂ اُحد کا تذکرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں: میں پہلا شخص ہوں' تو میں نے ایک شخص کو دیکھا جو نبی اکرم ﷺ کے آگے آ کر لڑائی کر رہا تھا' آپ فرماتے ہیں: میرا خیال ہے وہ آپ کا دفاع کر رہا تھا (اسی دوران) میں نے کہا: تمہیں طلحہ ہونا چاہیے' آج میں جس چیز سے محروم رہا محروم رہا' پھر میں نے کہا: یہ میری قوم میں سے ایسا شخص ہو گا جو مجھے محبوب ہو گا' میرے اور مشرک کے درمیان ایسا فرد جسے میں پہچان نہیں ہوں حالانکہ میں اس سے بڑھ کر نبی اکرم ﷺ کے قریب ہوں اور اس لیے تیز رفتاری سے چل رہا تھا جبکہ میں اس طرح چلنے سے قاصر تھا' وہ حضرت ابوعبیدہ بن الجراح کی ذات تھی' بعد ازیں ہم نبی اکرم ﷺ کی طرف چلے حالانکہ نبی اکرم ﷺ کے سامنے والے دو شہید کیے گئے تھے' اس کے ساتھ ساتھ آپ کا چہرۂ اقدس بھی زخمی ہو گیا تھا' خود کی دو کڑیاں رخسار مبارک میں گھس گئی تھیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اپنے ساتھی حضرت طلحہ کو لازم پکڑو'

6- اسناده ضعيف لضعف اسحاق بن يحيى من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد8صفحه174' والبيهقي في الدلائل جلد 3صفحه263' وابن عساكر في تاريخ دمشق جلد 25صفحه74 وعزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 4753 للمصنف ـ من طرق اسحاق بن يحيى ' به أخرجه ابن سعد جلد 3صفحه218' والبزار 63' وابن حبان رقم الحديث: 6980' والطبراني في الأوائل 63 ـ وقال البزار: لا نعلم له اسنادًا غير هذا الاسناد ـ

فَكَرِهَ اَنْ يَتَنَاوَلَهُمَا بِيَدِهِ، فَيُؤْذِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَزَّمَ عَلَيْهِمَا بِفِيهِ فَاسْتَخْرَجَ اِحْدَى الْحَلْقَتَيْنِ، وَوَقَعَتْ ثَنِيَّتُهُ مَعَ الْحَلْقَةِ، وَذَهَبْتُ لِاَصْنَعَ مَا صَنَعَ فَقَالَ: اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ بِحَقِّي لَمَا تَرَكْتَنِي قَالَ: فَفَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلَ فِي الْمَرَّةِ الْاُولَى فَوَقَعَتْ ثَنِيَّتُهُ الْاُخْرَى مَعَ الْحَلْقَةِ فَكَانَ اَبُو عُبَيْدَةَ مِنْ اَحْسَنِ النَّاسِ هَتْمًا فَاَصْلَحْنَا مِنْ شَاْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ اَتَيْنَا طَلْحَةَ فِي بَعْضِ تِلْكَ الْجِفَارِ فَاِذَا بِهِ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ اَوْ اَقَلُّ اَوْ اَكْثَرُ بَيْنَ طَعْنَةٍ وَرَمْيَةٍ وَضَرْبَةٍ وَاِذَا قَدْ قُطِعَتْ اِصْبَعُهُ فَاَصْلَحْنَا مِنْ شَاْنِهِ

یعنی اس کے پاس جاؤ (کیونکہ) ان کا کافی خون بہہ چکا تھا' کسی کی توجہ آپ کے قول کی طرف نہیں گئی' میں آگے بڑھا تاکہ آپ کے چہرے سے یہ کڑیاں نکالوں۔

7 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى، وَهَمَّامٌ، عَنْ فَرْقَدٍ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَوَّلُ مَنْ يَقْرَعُ بَابَ الْجَنَّةِ عَبْدٌ اَدَّى حَقَّ اللّٰهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جنت کا دروازہ سب سے پہلے وہ غلام کھٹکھٹائے گا' جس نے اللہ تعالیٰ اور اپنے آقاؤں کا حق ادا کیا۔

8 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى، وَهَمَّامٌ، عَنْ فَرْقَدٍ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جنت میں مکار اور خیانت کرنے والا داخل نہیں ہوں گے۔

7- اسناده ضعيف لضعف صدقة وللانقطاع بين مرة وبين أبي بكر من طرق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد3 صفحه48' ومن طريق صدقة ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 13-32' وأبو يعلى رقم الحديث: 93 . ومن طريق همام ' به أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 95

8- اسناده ضعيف لضعف صدقة ومنهم من ساقهما حديثًا واحدًا كما عند أحمد رقم الحديث: 13-32' وأبي يعلى رقم الحديث: 93-95 من طريق المصنف بلفظه أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 4صفحه163 . من طريق صدقة ' به أخرجه الترمذي رقم الحديث: 1963

يَدْخُلُ الْجَنَّةَ خَبٌّ وَلَا خَائِنٌ

9 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ عَاصِمٍ الثَّقَفِيَّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مُرْنِي بِشَيْءٍ اَقُولُهُ اِذَا اَصْبَحْتُ وَاِذَا اَمْسَيْتُ قَالَ: قُلِ: اللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي، وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ قُلْهُ اِذَا اَصْبَحْتَ وَاِذَا اَمْسَيْتَ وَاِذَا اَخَذْتَ مَضْجَعَكَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! مجھے آپ کسی ایسی چیز کا حکم دیں جو میں صبح وشام پڑھا کروں' آپ ﷺ نے فرمایا: پڑھ ''اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي، وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ'' جب تو صبح کرے اور جب شام کرے اور جب تو اپنے بستر پر آئے اس وقت پڑھا کر۔

9- حديث صحيح من طرق المصنف' واخرجه الترمذى رقم الحديث: 3392 وقال حسن صحيح ' ومن طرق عن شعبة ' به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه237' وأحمد رقم الحديث: 51-52-63-7948' والدارمى رقم الحديث: 2692' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 1202' وفى خلق أفعال العباد رقم الحديث: 106-107-455-456' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 7715' وابن حبان رقم الحديث: 962' وابن السنى فى عمل اليوم والليلة رقم الحديث: 729-731 . من طريق هشيم عن يعلى بن عطاء ' به أخرجه البخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 1203' وفى خلق أفعال العباد رقم الحديث: 140-141-586' وأبوداؤد رقم الحديث: 5067' والنسائى رقم الحديث: 7699' وأبو يعلى رقم الحديث: 77' والحاكم جلد 1 صفحه513' وقال الحاكم: صحيح الاسناد .

2- اَحَادِيثُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بْنِ نُفَيْلِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ رَبَاحِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُرْطِ بْنِ رِزَاحِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمر بن خطاب بن نفیل بن عبدالعزیٰ بن رباح بن عبداللہ بن قرط بن رزاح بن عدی بن کعب رضی اللہ عنہ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث

مَا رَوَاهُ عَنْهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَا رَوَاهُ عَنْهُ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَحِمَهُ اللّٰهُ

وہ احادیث جو آپ سے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے روایت کی ہیں اور جو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ان کے صاحبزادے حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر رحمہ اللہ نے روایت کی ہیں

10 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ،

حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ) سے روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عمرہ کے

10- اسناده ضعيف لضعف عاصم بن عبيد الله من طرق شعبة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 195' وأبوداؤد رقم الحديث: 1498' وابن سعد جلد 3 صفحه 273' والبزار رقم الحديث: 119' وابن عدى جلد 5 صفحه 1868' والخطيب جلد 11 صفحه 397 . من طريق سفيان الثورى عن عاصم' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 5229' والترمذى رقم الحديث: 3562' وابن ماجه رقم الحديث: 2894' وابن سعد جلد 3 صفحه 273' والبزار رقم الحديث: 120' والخطيب جلد 11 صفحه 396 . وقال الترمذى حسن صحيح .

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اسْتَأْذَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عُمْرَةٍ فَأَذِنَ لَهُ وَقَالَ لَهُ: يَا أَخِي أَشْرِكْنَا فِي دُعَائِكَ أَوْ لَا تَنْسَنَا مِنْ دُعَائِكَ

لیے اجازت چاہی' تو حضور ﷺ نے آپ کو اجازت دی اور فرمایا: اے میرے بھائی! ہم کو بھی اپنی دعا میں شریک رکھنا' یا یہ فرمایا: ہم کو اپنی دعا میں نہ بھولنا۔

11 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عُمَرَ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ مَا نَعْمَلُ فِيهِ أَمْرٌ مُبْتَدَعٌ أَوْ مُبْتَدَأٌ أَوْ مَا قَدْ فُرِغَ مِنْهُ؟ قَالَ: مَا قَدْ فُرِغَ مِنْهُ فَاعْمَلْ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ، مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ فَإِنَّهُ يَعْمَلُ بِالسَّعَادَةِ أَوْ لِلسَّعَادَةِ، وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشَّقَاءِ فَإِنَّهُ يَعْمَلُ بِالشَّقَاءِ أَوْ لِلشَّقَاوَةِ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بتائیں ہم عمل کس لیے کریں' اس میں نیا یا ابتدائی جس کے متعلق فراغت ہو چکی ہے۔ آپ نے فرمایا: کس سے فراغت حاصل کی گئی اے ابن خطاب! عمل کرو ہر ایک کے لیے اس عمل کو آسان کر دیا جائے گا' جو سعادت مندوں میں سے ہوگا اس کے لیے نیک عمل آسان کر دیئے جائیں گے' اور جو بد بخت ہوگا اس کے لیے بدبختی والے عمل آسان کر دیئے جائیں گے۔

12 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت سالم اپنے والد سے' وہ حضرت عمر بن

11- حديث صحيح واسناده المصنف ضعيف لضعف عاصم بن عبيد الله من طريق المصنف أخرجه أبو يعلىٰ رقم الحديث: 5571 . من طريق شعبة' أخرجه أحمد رقم الحديث: 5140-5481' والترمذى رقم الحديث: 2135' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 164' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5463' والآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 326' وقال الترمذى: حسن صحيح . من طريق سليمان بن سفيان عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر عن عمر . أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 20' والترمذى رقم الحديث: 3111' وابن أبى عاصم رقم الحديث: 170 . وقال الترمذى: حسن غريب من هذا الوجه لا نعرفه الا من حديث عبد الملك بن عمرو . من طريق آخر عن سليمان بن سفيان وسليمان بن سفيان ضعيف أخرجه ابن أبى عاصم رقم الحديث: 181' انظر علل الدارقطنى جلد2صفحه68

12- حديث منكر فيه عمرو بن دينار قهرمان آل الزبير' ضعيف وقد روى عن سالم مناكير وهو ليس بعمرو بن دينار المكى الثقة . من طريق حماد بن زيد' به وأخرجه أحمد رقم الحديث: 327' والترمذى رقم الحديث: 3429' وابن ماجه رقم الحديث: 2235' والبزار رقم الحديث: 125' والبطرانى فى الدعاء رقم الحديث: 789'

زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَهْرَمَانِ آلِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ دَخَلَ سُوقًا مِنْ هٰذِهِ الْاَسْوَاقِ فَقَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، كَتَبَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ اَلْفَ اَلْفِ حَسَنَةٍ وَمَحَا عَنْهُ اَلْفَ اَلْفِ سَيِّئَةٍ وَبَنَى لَهُ قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ

خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جوآدمی ان بازاروں میں سے کسی بازار میں داخل ہوا اوراس نے پڑھا: ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ '' تو اللہ عزوجل اس کے لیے ایک لاکھ نیکیاں لکھ دے گا اوراس کی ایک لاکھ بُرائیاں مٹا دے گا اوراس کے لیے جنت میں محل بنا دے گا۔

13 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ رَجُلٍ رَاَى مُبْتَلًى فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاهُ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ

حضرت (عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جوآدمی کسی کوآزمائش میں دیکھے اور یہ دعا پڑھے: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاهُ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا ''۔تو اس کو وہ بیماری نہیں لگے

وابن السنى فى عمل اليوم والليلة رقم الحديث: 182 . من طريق ثابت بن يزيد أخرجه الطبرانى فى الدعاء رقم الحديث: 791 . من طريق سعيد بن زيد أخرجه البغوى رقم الحديث: 1338 . من طريق فضيل بن عياض عن هشام بن حسان ثلاثتهم عن عمرو بن دينار' به أخرجه الطبرانى فى الدعاء رقم الحديث: 790' وأبو نعيم فى أخبار أصبهان جلد2 صفحه180

13- حديث حسن بمجموع طرقه واسناد المصنف ضعيف لضعف عمرو بن دينار قهرمان آل الزبير من طريق حماد بن زيد به أخرجه البزار رقم الحديث: 124' والعقيلى فى الضعفاء جلد3صفحه270' والطبرانى فى الدعاء رقم الحديث: 797' وابن السنى فى عمل اليوم والليلة رقم الحديث: 308' وأبو نعيم فى الحلية جلد6صفحه265' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 11147 . من طريق عمرو بن دينار القهرمان' به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 10صفحه395' وعبد بن حميد رقم الحديث: 38' والترمذى رقم الحديث: 3431' وابن السنى رقم الحديث: 308' وتمام فى الفوائد 1591-الروض البسام) . وقال الترمذى: حديث غريب من طريق الحكم بن سنان عن عمرو بن دينار عن نافع عن ابن عمر .

خَلَقَ تَفْضِيلًا اِلَّا لَمْ يُصِبْهُ ذٰلِكَ الْبَلَاءُ كَائِنًا مَا كَانَ

گی، جس بیماری میں وہ مبتلا ہے۔

14 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت (عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔

15 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِالنِّيَاحَةِ عَلَيْهِ فِي قَبْرِهِ

حضرت (عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک میت کو اس کی قبر میں اس پر نوحہ کرنے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

16 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابوالحکم سلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

14- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف مضطرف اختلف فيه على عاصم بن عبيد الله وهو ضعيف من طريق المصنف به أخرجه أحمد رقم الحديث: 216 . وجاء الحديث من رواية شريك عن عاصم بن عبيد الله عن عبد الله بن عامر بن ربيعة عن أبيه أو عن عمر ذكره ابن أبي حاتم في العلل رقم الحديث: 11' والدارقطني في العلل جلد2صفحه21 . من طريق الحسن بن صالح عن عاصم بن عبيد الله عن سالم عن ابن عمر ' به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1صفحه178' وأحمد رقم الحديث:387' والبزار رقم الحديث: 122' والدارقطني في العلل جلد 2صفحه26 . من طريق يزيد بن أبي زياد عن عاصم عن أبيه أو عن جده أخرجه احمد رقم الحديث:128-343' والبزار رقم الحديث:263 . وعند البزار: عن أبيه أو عمه .

15- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 4صفحه71' ومن طريق شعبة ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 180-247-354-366' والبخاري رقم الحديث: 1292' ومسلم رقم الحديث: 927' والنسائي رقم الحديث: 1852' وابن ماجه رقم الحديث: 1593 . ومن طريق سعيد بن أبي عروبة عن قتادة به أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 157-179' ومن طريق سعيد بن المسيب عن عمر أخرجه أحمد رقم الحديث: 315-334 . ومن طرق عن ابن عمر ' به أخرجه احمد رقم الحديث: 248-264-294' والترمذي رقم الحديث: 1002' والنسائي رقم الحديث: 1549' وأبو يعلى رقم الحديث: 155-158

16- حديث صحيح وأبو الحكم السلمي - وهو عمران بن الحارث - من رجال مسلم . من طريق شعبة ' به أخرجه

سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْحَكَمِ السُّلَمِيَّ، يَقُولُ: سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيذِ، فَحَدَّثَ، عَنْ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْجِرِّ وَالدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ

نے حضرت (عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نبیذ کے متعلق پوچھا' تو انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے ٹھلیوں اور کدو کے برتن اور تارکول کے رنگ کے رنگے ہوئے برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع کیا۔

17 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: قَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ تُصِيبُنِي الْجَنَابَةُ مِنَ اللَّيْلِ فَكَيْفَ اَصْنَعُ؟ قَالَ: اغْسِلْ ذَكَرَكَ وَتَوَضَّاْ ثُمَّ ارْقُدْ

حضرت (عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر رات کو مجھ پر غسل فرض ہو جائے تو میں کیا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے آلۂ تناسل کو دھولو اور وضو کرلو اور سو جاؤ۔

18 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ

حضرت (عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت

أحمد رقم الحديث: 360-185' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 6840 . ومن طريق الثورى عن سلمة بن كهيل به أخرجه أحمد رقم الحديث: 260' من طريق البراء عن عمر ' به أخرجه ابن أبى شيبة رقم الحديث: 3851' ومن طريق قتادة مرسلًا عن عمر به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 16944

17- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 1صفحه278' ومن طرق عن شعبة ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 359-5056-5497' وابن خزيمة رقم الحديث: 214' وابن حبان رقم الحديث: 1212' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 278' ومن طرق عن ابن دينار' به أخرجه مالك جلد 1صفحه47' والحميدى رقم الحديث: 657' وأحمد رقم الحديث: 5442-5967' والبخارى رقم الحديث: 290' ومسلم رقم الحديث: 306' وأبو داؤد رقم الحديث: 221' والنسائى رقم الحديث: 260' وابن خزيمة رقم الحديث: 212' وابن حبان رقم الحديث: 1213-1214-1216' ومن طريق نافع عن ابن عمر أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1074-1075-1077' وابن أبى شيبة جلد 1 صفحه61' وأحمد رقم الحديث: 230-235-236' والبخارى رقم الحديث: 287-289

18- حديث صحيح من طرق نافع ' به أخرجه مالك جلد 2صفحه917' وعبد الرزاق رقم الحديث: 19929' والحميدى رقم الحديث: 679' وأحمد رقم الحديث: 5797-6339' والبخارى رقم الحديث: 886-2612-5841' ومسلم رقم الحديث: 2068' وأبو داؤد رقم الحديث: 1076-4040' والنسائى

جُوَيْرِيَةَ، حَدَّثَنَا نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ عُمَرَ رَاَى حُلَّةَ عُطَارِدِ التَّمِيمِيِّ مِنْ حَرِيرٍ سِيَرَاءَ تُبَاعُ فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اشْتَرِ هٰذِهِ الْحُلَّةَ فَالْبَسْهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلِلْوُفُودِ اِذَا جَائُوكَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا يَلْبَسُ هٰذَا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ ثُمَّ اُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُلَلٍ مِنْهَا بَعْدَ ذٰلِكَ فَاَرْسَلَ اِلَى عُمَرَ مِنْهَا بِحُلَّةٍ فَاَتَاهُ عُمَرُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَرْسَلْتَ اِلَيَّ الْيَوْمَ بِحُلَّةٍ وَقَدْ قُلْتَ فِي حُلَّةِ عُطَارِدٍ مَا قُلْتَ قَالَ: تَسْتَنْفِقُهَا اَوْ تَكْسُوهَا نِسَاءَكَ

ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک عطارد تمیمی کا ریشمی جبّہ دیکھا جو کہ فروخت کیا جا رہا تھا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! اس جبّہ کو آپ خرید لیں اور اس کو جمعہ اور اپنے پاس وفود کے آنے کے وقت پہن لیا کریں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ وہ آدمی پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ پھر اس کے بعد رسول اللہ ﷺ کے پاس ان میں سے کچھ ریشم کے جبّہ آئے تو آپ نے ان میں سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف ایک حلہ بھیج دیا' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پاس آئے' عرض کی: یارسول اللہ! آج آپ نے ریشم کا جبّہ میری طرف بھیجا حالانکہ میں نے جبّہ عطارد کے بارے میں وہ کچھ فرمایا جو کہ آپ نے فرمایا تھا (یعنی یہ وہ آدمی پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں)' آپ ﷺ نے فرمایا: اسے بیچ دو یا اپنی عورتوں کو پہنا دو۔

19 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ

حضرت (عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں

رقم الحديث: 1381-5310' وابن ماجه رقم الحديث: 3591' وابن حبان رقم الحديث: 5439 . ومن طرق عن ابن عمر أخرجه أحمد رقم الحديث: 5951-5952' والبخاری رقم الحديث: 3054-5981-6081-948-2104-2619' ومسلم رقم الحديث: 2068' وأبو داؤد رقم الحديث: 1077' والنسائی رقم الحديث: 5314-5315-5321' وأبو يعلى رقم الحديث: 239

19- حديث صحيح من طريق جويرية ' به أخرجه البخاری رقم الحديث: 2679 من طريق نافع عن ابن عمر أخرجه مالك جلد 2 صفحه 480' والحميدی رقم الحديث: 686' وأحمد رقم الحديث: 4593-4667-6288' والدارمی جلد 2 صفحه 185' والبخاری رقم الحديث: 6108-6646' ومسلم رقم الحديث: 1646' والترمذی رقم الحديث: 1534' وابن حبان رقم الحديث: 4359-4361 . من طريق نافع عن ابن عمر ' عن عمر أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3249' وعبد الرزاق رقم الحديث: 15923-15924 . من طريق ابن دينار عن ابن عمر ' عن ال

اَسْمَاءَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اَتٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ یَحْلِفُ بِاَبِیْهِ فَنَادَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ یَنْهَاكُمْ اَنْ تَحْلِفُوْا بِآبَائِكُمْ، فَمَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْیَحْلِفْ بِاللّٰهِ اَوْ لِیَصْمُتْ

کہ رسول اللہ ﷺ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اس حال میں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے باپ کی قسم اُٹھا رہے تھے' تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں آواز دی اور فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے تمہیں اپنے باپوں کی قسم اُٹھانے سے منع کیا ہے' سو جس نے قسم اُٹھانی ہو وہ اللہ کی قسم اُٹھائے یا خاموش رہے۔

20 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَهِشَامٌ، وَشُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ یُوْنُسَ بْنِ جُبَیْرٍ، قَالَ: سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ وَهِیَ حَائِضٌ فَقَالَ: تَعْرِفُ ابْنَ عُمَرَ فَاِنَّهٗ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ وَهِیَ حَائِضٌ، فَذَكَرَ عُمَرُ ذٰلِكَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: یُرَاجِعُهَا

حضرت یونس بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے اس آدمی کے متعلق پوچھا جو اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے' تو آپ نے فرمایا: تم ابن عمر کو جانتے ہو' کیونکہ اس نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی تھی' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے اس بات کا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ (عبداللہ کو کہو کہ) وہ اس سے رجوع کرے۔

21 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت (عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں

صلی اللّٰه علیه وسلم أخرجه أحمد رقم الحديث: 4713-5462-5736' وابن حبان رقم الحديث: 4362

20- حديث صحيح من طريق شعبة ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 5433-5504' والبخاری رقم الحديث: 5252' ومسلم رقم الحديث: 1471' والنسائی رقم الحديث: 3557 . ومن طريق المصنف عن شعبة وحده ' به أخرجه البيهقی جلد 7 صفحه 325' من طريق محمد بن سيرين عن يونس بن جبير ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 5121' والبخاری رقم الحديث: 5333' وأبو داؤد رقم الحديث: 2184' والترمذی رقم الحديث: 1175' والنسائی رقم الحديث: 3400' وابن ماجه رقم الحديث: 2022' والبيهقی جلد 7 صفحه 325 . من طريق سعيد وهمام عن قتادة ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 5025' والبخاری رقم الحديث: 5258 .

21- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف مطر الوراق وقد توبع من طريق حماد بن زيد به وأخرجه مسلم رقم الحديث: 8' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 120' وابن منده في الايمان رقم الحديث: 10' من طريق

زَيْدٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّهُ كَانَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ اَبْيَضَانِ مُقَوَّمٌ حَسَنُ النَّحْوِ وَالنَّاحِيَةِ فَقَالَ: اَدْنُو مِنْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: اُدْنُ ثُمَّ قَالَ: اَدْنُو مِنْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: اُدْنُ فَلَمْ يَزَلْ يَدْنُو حَتّٰى كَانَتْ رُكْبَتُهُ عِنْدَ رُكْبَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ: اَسْاَلُكَ؟ قَالَ: سَلْ قَالَ: اَخْبِرْنِي عَنِ الْاِسْلَامِ قَالَ: شَهَادَةُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ وَاِقَامُ الصَّلَاةِ وَاِيتَاءُ الزَّكَاةِ وَحَجُّ الْبَيْتِ وَصَوْمُ رَمَضَانَ قَالَ: فَاِذَا فَعَلْتُ ذٰلِكَ فَاَنَا مُسْلِمٌ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ قَالَ لَهُ الرَّجُلُ: صَدَقْتَ، فَجَعَلْنَا نَعْجَبُ مِنْ قَوْلِهِ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقْتَ كَاَنَّهُ اَعْلَمُ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِي عَنِ الْاِيمَانِ قَالَ: الْاِيمَانُ اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ، قَالَ: فَاِذَا فَعَلْتُ ذٰلِكَ فَاَنَا مُؤْمِنٌ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ قَالَ: صَدَقْتَ،

کہ مجھے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے کہ ایک آدمی آپ کے پاس آیا اس پر دو سفید کپڑے تھے' اس کا چہرہ اور بال بڑے خوبصورت تھے' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا میں آپ کے قریب ہو جاؤں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: قریب ہو جاؤ! اس نے پھر عرض کی: میں آپ کے قریب ہو جاؤں؟ آپ نے فرمایا: قریب ہو جاؤ! وہ مسلسل عرض کرتے رہے قریب ہونے کے لیے' حتیٰ کہ اتنے قریب ہوئے کہ اس نے اپنے گھٹنے رسول اللہ ﷺ کے گھٹنوں کے قریب کر دیئے' پھر عرض کی: میں آپ سے سوال کر سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا: سوال کر! اس نے عرض کی: آپ مجھے بتائیں کہ اسلام کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اسلام یہ ہے کہ تُو گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور یہ کہ بلاشبہ میں اللہ کا رسول ہوں' اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ دینا' اور بیت اللہ کا حج کرنا' اور رمضان شریف کے روزے رکھنا۔ اس نے عرض کی: جب یہ ارکان میں ادا کر لوں تو میں مسلمان ہو جاؤں گا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اس آدمی نے آپ سے عرض کی: آپ نے سچ فرمایا۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: سو ہمیں اس کے رسول اللہ ﷺ کے فرمان پر ''صدقت'' کہنے پر

عن عبد الله بن بريدة ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 191-367-368' وأبو داؤد رقم الحديث: 4695-4696' والترمذي رقم الحديث: 2610' والنسائي رقم الحديث: 5005' وابن ماجه رقم الحديث: 63' وابن أبي عاصم رقم الحديث: 124' وابن حبان رقم الحديث: 128' وابن منده رقم الحديث: 10-185-186) . من طرق عن يحيى بن يعمر' به أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 173' وابن منده رقم الحديث: 11-14 .

فَجَعَلْنَا نَعْجَبُ مِنْ قَوْلِهِ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقْتَ ثُمَّ قَالَ: اَخْبِرْنِي مَا الْإِحْسَانُ قَالَ: اَنْ تَخْشَى اللّٰهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ كُنْتَ لَا تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ: صَدَقْتَ ثُمَّ قَالَ: اَخْبِرْنِي عَنِ السَّاعَةِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ هُنَّ خَمْسٌ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا اللّٰهُ (إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ)(لقمان: 34) الْآيَةَ فَقَالَ الرَّجُلُ: صَدَقْتَ

تعجب ہوا' گویا کہ آپ سے زیادہ جانتا ہے۔ پھر اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے بتائیں کہ ایمان کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ایمان یہ ہے کہ تُو اللہ اور اس کے فرشتوں' اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور موت کے بعد دوبارہ اُٹھنے پر' اور دوزخ و جنت' اور اچھی اور بُری تقدیر پر ایمان لائے۔ اس نے عرض کی: جب میں یہ کرلوں تو مؤمن ہو جاؤں گا؟ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہاں! تُو مؤمن ہو جائے گا۔ اس آدمی نے عرض کی: آپ نے سچ کہا' ہم کو اس کے رسول اللہ ﷺ کے فرمان پر ''صدقت'' کہنے پر تعجب ہوا' اس نے پھر عرض کی: مجھے احسان کے بارے بتائیے! آپ نے فرمایا: احسان یہ ہے کہ تُو اللہ سے ڈرے اس طرح کہ گویا تُو اس کو دیکھ رہا ہے' اگر تیری یہ حالت نہ ہو سکے تو اتنا جان لے کہ وہ تجھے دیکھ رہا ہے۔ اس نے عرض کی: آپ نے سچ فرمایا' پھر اس نے عرض کی: مجھے آپ قیامت کے متعلق خبر دیں! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسئول عنہ سائل سے زیادہ نہیں جانتا' پانچ چیزیں ایسی ہیں جن کو اللہ کے بتائے بغیر کوئی نہیں جانتا ہے' اس کا علم اللہ کے پاس ہے ''اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ''(لقمان:۳۴)(مکمل آیت) تو اس آدمی نے کہا: آپ نے سچ فرمایا۔

22 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي

حضرت ابوالاسود الدولی فرماتے ہیں کہ میں حضرت

22- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الترمذی رقم الحديث: 1059 . وقال: حسن صحيح من طريق داؤد بن أبي الفرات، به أخرجه أحمد رقم الحديث: 139-204-318، والبخاری رقم الحديث: 1368-2643، والنسائی رقم الحديث: 1933، وأبو يعلٰى رقم الحديث: 145، وابن حبان رقم الحديث: 3028 . من طريق عمر

الْفُرَاتِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِى الْاَسْوَدِ الدُّؤَلِيِّ، قَالَ: جَلَسْتُ اِلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ رَجُلٍ يَمُوتُ فَيَشْهَدُ لَهُ ثَلَاثَةٌ بِخَيْرٍ اِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَاثْنَانِ؟ قَالَ: وَاثْنَانِ وَلَمْ يُسْاَلْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوَاحِدِ

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا تھا کہ آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان آدمی مر جائے اس کے متعلق تین آدمی گواہی دیں بھلائی کی تو اس مرنے والے کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر دو دیں تو؟ فرمایا: دو والے کے لیے بھی۔ اور انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک کے متعلق نہیں پوچھا۔

3- اَحَادِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ، رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

23 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُبَيْدُ بْنُ حُنَيْنٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اَقْبَلْنَا مَعَ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ حَتّٰى انْتَهَيْنَا اِلٰى مَرِّ الظَّهْرَانِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ واپس آئے' یہاں تک کہ ہم مرالظہران کے پاس سے گزرے' سو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیت الخلاء میں داخل ہوئے' اپنی حاجت پوری کرنے

بن الوليد الشنى عن عبد الله بن بريدة عن عمر وهو منقطع أخرجه أحمد رقم الحديث: 389' وقد جاء الحديث من رواية أنس عند البخارى رقم الحديث: 1367 وغيره .

23- حديث صحيح من طريق حماد به أخرجه مسلم رقم الحديث: 1479' وأبو يعلى رقم الحديث: 163 من طريق يحيى بن سعيد الأنصارى مطولًا ومختصرًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 339' والبخارى رقم الحديث: 7256-7262' ومسلم رقم الحديث: 1479 من طرق عن ابن عباس أخرجه أحمد رقم الحديث: 222' والبخارى رقم الحديث: 2468-5191' والترمذى رقم الحديث: 2461-3318-3318' والنسائى رقم الحديث: 2131' وابن ماجه رقم الحديث: 4153' والبزار رقم الحديث: 160-206-211' وأبو يعلى رقم الحديث: 164' وابن حبان رقم الحديث: 4268

فَدَخَلَ عُمَرُ الْأَرَاكَ يَقْضِي حَاجَتَهُ وَقَعَدْتُ لَهُ حَتَّى خَرَجَ فَقُلْتُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكَ عَنْ حَدِيثٍ مُنْذُ سَنَةٍ فَمَنَعَتْنِي هَيْبَتُكَ أَنْ أَسْأَلَكَ فَقَالَ: لَا تَفْعَلْ إِذَا عَلِمْتَ أَنَّ عِنْدِي عِلْمًا فَسَلْنِي قَالَ: قُلْتُ أَسْأَلُكَ عَنْ حَدِيثِ الْمَرْأَتَيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ حَفْصَةُ وَعَائِشَةُ كُنَّا فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَا نَعْتَدُّ بِالنِّسَاءِ وَلَا نُدْخِلُهُنَّ فِي شَيْءٍ مِنْ أُمُورِنَا فَلَمَّا جَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِالْإِسْلَامِ وَأَنْزَلَهُنَّ اللَّهُ تَعَالَى حَيْثُ أَنْزَلَهُنَّ وَجَعَلَ لَهُنَّ حَقًّا مِنْ غَيْرِ أَنْ يَدْخُلْنَ فِي شَيْءٍ مِنْ أُمُورِنَا فَبَيْنَا أَنَا يَوْمًا جَالِسٌ فِي بَعْضِ شَأْنِي إِذْ قَالَتْ لِي امْرَأَتِي كَذَا وَكَذَا فَقُلْتُ: مَا لَكِ أَنْتِ وَلِهَذَا؟ وَمَتَى كُنْتِ تَدْخُلِينَ فِي أُمُورِنَا؟ فَقَالَتْ: يَا ابْنَ الْخَطَّابِ مَا يَسْتَطِيعُ أَحَدٌ أَنْ يُكَلِّمَكَ وَابْنَتُكَ تُكَلِّمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَظَلَّ غَضْبَانَ فَقُلْتُ: وَإِنَّهَا لَتَفْعَلُ؟ قَالَتْ: نَعَمْ فَقُمْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ فَقُلْتُ: يَا حَفْصَةُ أَلَا تَتَّقِينَ اللَّهَ تُكَلِّمِينَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَظَلَّ غَضْبَانَ وَيْحَكِ لَا تَغْتَرِّينَ بِحُسْنِ عَائِشَةَ وَحُبِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاهَا ثُمَّ أَتَيْتُ أُمَّ سَلَمَةَ أَيْضًا فَقُلْتُ لَهَا مِثْلَ ذَلِكَ فَقَالَتْ: لَقَدْ دَخَلْتَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ نِسَائِهِ، وَكَانَ لِي صَاحِبٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يَحْضُرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غِبْتُ وَأَحْضُرُهُ إِذَا غَابَ وَيُخْبِرُنِي وَأُخْبِرُهُ وَلَمْ يَكُنْ أَحَدٌ أَخْوَفَ

کے لیے' میں آپ کے لیے بیٹھ گیا' یہاں تک کہ آپ نکلے' میں نے عرض کی: اے امیرالمؤمنین! میں چاہتا ہوں کہ میں آپ سے ایک بات کے متعلق پوچھوں' ایک سال سے اس خیال میں مجھے آپ کی ہیبت نے روکے رکھا کہ میں آپ سے پوچھ سکوں۔ آپ نے فرمایا: ایسا نہ کرنا جب تو جانے کہ میرے پاس علم ہے تو مجھ سے پوچھ لیا کر۔ میں نے عرض کی: میں آپ سے اُن دو عورتوں کی بات کے متعلق پوچھنا چاہتا ہوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! وہ حفصہ اور عائشہ تھیں' جب ہم دورِ جاہلیت میں تھے تو ہم عورتوں کو شمار نہیں کرتے تھے (یعنی اِن سے کوئی رائے نہیں لیتے تھے) اور نہ ہم اپنے کاموں میں ان سے رائے لیتے تھے' جب اللہ عزوجل اسلام لایا اور اللہ عزوجل نے ان کے لیے حکم نازل فرمایا جیسے نازل فرمایا' اور ان کے لیے حق رکھا سوائے اس کے کہ ہمارے اُمور میں ان کو داخل نہیں کیا' میں ایک دن اپنے کام کے لیے بیٹھا ہوا تھا' اچانک میری بیوی نے مجھ سے اس طرح اس طرح کہا۔ میں نے اس کو کہا: تجھے کیا ہوا ہے اور یہ بات کیوں کہی ہے؟ اور تو کب سے ہمارے اُمور میں دخل اندازی کر رہی ہے؟ تو اس نے کہا: اے ابن خطاب! آپ سے کوئی بھی گفتگو کرنے کی طاقت نہیں رکھتا ہے' اور حال یہ ہے کہ آپ کی بیٹی رسول اللہ ﷺ سے گفتگو کرتی ہے' یہاں تک کہ آپ سارا دن غصہ کی حالت میں گزار دیتے ہیں۔ میں نے کہا: (کیا) وہ ایسے ہی کرتی ہے (جیسے تو کہہ رہی ہے)؟ اس نے کہا: جی ہاں! تو میں اُٹھ کھڑا ہوا' پس میں حفصہ کے پاس آیا' میں

عِنْدَنَا اَنْ يَغْزُوَنَا مِنْ مَلِكٍ مِنْ مُلُوكِ غَسَّانَ فَلَمَّا هَدَّاَ اللّٰهُ الْاَمْرَ عَنَّا فَبَيْنَا اَنَا ذَاتَ يَوْمٍ جَالِسٌ فِي بَعْضِ اَمْرِي اِذْ جَاءَ صَاحِبِي فَقَالَ: اَبَا حَفْصٍ اَبَا حَفْصٍ مَرَّتَيْنِ فَقُلْتُ: وَيْلَكَ مَا لَكَ اَجَاءَ الْغَسَّانِيُّ اَجَاءَ الْغَسَّانِيُّ؟ قَالَ: لَا وَلٰكِنْ طَلَّقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ فَقُلْتُ: رَغِمَ اَنْفُ حَفْصَةَ رَغِمَ اَنْفُ حَفْصَةَ وَانْتَعَلْتُ وَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا فِي كُلِّ بَيْتٍ بُكَاءٌ وَاِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَشْرُبَةٍ وَاِذَا عَلَى الْبَابِ غُلَامٌ اَسْوَدُ فَقُلْتُ: اسْتَاْذِنْ لِي عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَاْذَنَ فَاَذِنَ لِي فَاِذَا هُوَ نَائِمٌ عَلَى حَصِيرٍ تَحْتَ رَاْسِهِ وِسَادَةٌ مِنْ اُدُمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ وَاِذَا قَرَظٌ وَاُهُبٌ مُعَلَّقَةٌ فَاَنْشَاْتُ اُخْبِرُهُ بِمَا قُلْتُ لِحَفْصَةَ، وَاُمِّ سَلَمَةَ وَكَانَ آلَى مِنْ نِسَائِهِ شَهْرًا فَلَمَّا كَانَ لَيْلَةُ تِسْعٍ وَعِشْرِينَ نَزَلَ اِلَيْهِنَّ

نے کہا: اے حفصہ! کیا تم اللہ سے نہیں ڈرتیں؟ تم رسول اللہ ﷺ سے گفتگو کرتی ہو یہاں تک کہ آپ سارا دن غصہ کی حالت میں گزارتے ہیں' تیرے لیے ہلاکت ہو! عائشہ کی اچھائی اور رسول اللہ ﷺ کی محبوبہ سے دھوکا نہ کھالینا۔ پھر میں حضرت اُم سلمہ کے پاس بھی آیا' میں نے اس کو بھی یہی بات کہی۔ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے ابن خطاب! آپ ہر شی میں دخل دیتے ہیں یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے آپ کی ازواج کے معاملات میں بھی' اور میرا ایک انصاری ساتھی تھا جو رسول اللہ ﷺ کے پاس ہوتا تھا جب میں غائب ہوتا تھا' اور جب میں آپ کے پاس موجود ہوتا تھا' تو وہ انصاری غائب ہوتا تھا' وہ مجھے اپنی موجودگی کے بارے میں بتاتا تھا اور میں اُس کو بتاتا تھا' ہمارے ہاں کوئی بھی اس سے زیادہ خوف نہیں کرتا تھا کہ ہم غسان کے بادشاہوں سے جنگ کریں (یعنی ہمیں صرف غسان کے بادشاہوں کے ساتھ ہی جنگ کرنے سے ڈر لگتا تھا) جب اللہ نے ہمارے کام کی راہنمائی کی' تو ایک دن میں اپنے کام کے لیے بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک میرا ساتھی آیا' اس نے کہا: اے ابوحفص! اے ابوحفص! دومرتبہ کہا' میں نے کہا: تیرے لیے ہلاکت ہو! تجھے کیا ہوا ہے؟ کیا غسانی آیا ہے؟ کیا غسانی آیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں! لیکن رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیویوں کو طلاق دے دی ہے' میں نے کہا: حفصہ کی ناک خاک آلود ہو! حفصہ کی ناک خاک آلود ہو! میں پریشان ہوا' سو میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا' تو ہر گھر میں رونے

کی آواز آ رہی تھی' اور رسول اللہ ﷺ ایک کمرے میں تھے' اور دروازے پر ایک سیاہ غلام تھا' میں نے اس کو کہا: میرے لیے رسول اللہ ﷺ کے پاس آنے کی اجازت مانگیں' سو اس نے میرے لیے اجازت طلب کی' تو آپ نے میرے لیے اجازت دے دی' آپ ایک چٹائی پر محو آرام تھے' آپ کے سر کے نیچے کھجور کی چھال کا بھرا ہوا ایک تکیہ تھا' اور اس کے نشانات آپ کے جسم اطہر پر تھے' میں نے بتانا شروع کر دیا' سو میں نے کہنا شروع کیا جو میں حفصہ اور اُم سلمہ سے کہا تھا۔ اور آپ نے اپنی ازواج سے ایک ماہ تک لعان فرمایا' پس جب مہینے کے انتیس دن ہوئے تو آپ ان (اپنی ازواج) کی طرف اتر آئے۔

24 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ ...نَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ... عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، قَالَ: قَالَ ...ولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُطْرُونِي كَمَا ...رَتِ النَّصَارَى عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ فَإِنَّمَا اَنَا عَبْدٌ ...لُوا: عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے ایسے نہ بڑھاؤ جس طرح عیسائیوں نے حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کو بڑھا دیا (کہ اُن کو خدا کا بیٹا کہہ دیا) بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں' سو تم کہو: "عبد اللّٰه ورسوله" (اللہ کے بندے اور اس کے رسول)۔

25 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت یوسف بن مہران فرماتے ہیں کہ حضرت

حديث صحيح أخرجه الحميدى رقم الحديث: 27 ومن طريقه البخارى رقم الحديث: 3445 ومن طريق سفيان به أخرجه أحمد رقم الحديث: 164' والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 313' وابو يعلى رقم الحديث: 153' من طرق عن الزهرى به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9758-20524' وأحمد رقم الحديث: 154-331-391' والدارمى رقم الحديث: 2787' والبخارى رقم الحديث: 6830

حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف على بن زيد بن جدعان من طريق على بن زيد بن جدعان به '

ـدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ ـهْرَانَ، قَالَ: خَطَبَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَلَى ـنْبَرِ الْبَصْرَةِ فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ـضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَامَ فِينَا فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَلَا اِنَّ ـرَّجْمَ حَدٌّ مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ فَلَا تُخْدَعُنَّ عَنْهُ فَاِنَّهُ فِي ـتَابِ اللّٰهِ وَسُنَّةِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ ـجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمَ اَبُو ـكْرٍ وَرَجَمْتُ

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بصرہ کی مسجد کے منبر پر ہم کو خطبہ دیا' پس فرمایا: اے لوگو! بے شک حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہم میں کھڑے ہوئے تو فرمایا: اے لوگو! سنو! رجم اللہ کی حدود میں سے ایک حد ہے' یہ حد انہوں نے اپنی طرف سے نہیں بنائی بلکہ اس کو اللہ نے اپنی کتاب میں اور نبی اکرم ﷺ نے اپنی سنت میں بیان کیا' اور بے شک رسول اللہ ﷺ نے بھی رجم کیا' اور حضرت ابوبکر نے بھی رجم کیا' اور میں بھی رجم کرتا ہوں۔

26- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ ـوُدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَوْدِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ ـرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ ـنْهُمَا، قَالَ: اَنَا اَوَّلُ النَّاسِ اَتَى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ـينَ طُعِنَ فَقَالَ: يَا اَبَا عَبَّاسٍ احْفَظْ عَنِّي ثَلَاثًا فَاِنِّي

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو زخمی کیا گیا' تو میں سب سے پہلے آپ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: اے ابن عباس! مجھ سے تین باتیں یاد کر لو' مجھے خوف ہے کہ لوگوں کے ساتھ میری ملاقات نہ ہو سکے: (ا) بے شک میں نے

أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 13364' وأحمد رقم الحديث: 156' وأبو يعلى رقم الحديث: 146 من طريق الزهرى عن عبيد الله بن عبد الله عن ابن عباس' به أخرجه مالك جلد 2 صفحه 823' وعبد الرزاق رقم الحديث: 13329' والحميدى رقم الحديث: 25-26' وابن أبى شيبة جلد 10 صفحه 75-76' وأحمد رقم الحديث: 331-391' والدارمى رقم الحديث: 2327' والبخارى رقم الحديث: 6830-7323' ومسلم رقم الحديث: 1691' وأبو داؤد رقم الحديث: 4418' والترمذى رقم الحديث: 1432' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 7156-7160

-- حديث صحيح أخرجه عمر بن شبة فى تاريخ المدينة جلد 3 صفحه 914-923 عن المصنف وعن يحيى بن حماد وعفان عن أبى عوانة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 322 من طريق ابن عمر أخرجه أحمد رقم الحديث: 299-332' والبخارى رقم الحديث: 7218' ومسلم رقم الحديث: 1823' وأبو داؤد رقم الحديث: 2939' والترمذى رقم الحديث: 2225 من طريق عمرو بن ميمون الأودى أخرجه البخارى رقم الحديث: 1392-3700

اَخَافُ اَنْ لَا يُدْرِكَنِي النَّاسُ، اِنِّي لَمْ اَقْضِ فِي الْكَلَالَةِ وَلَمْ اَسْتَخْلِفْ عَلَى النَّاسِ خَلِيفَةً، وَكُلُّ مَمْلُوكٍ لِي عَتِيقٌ فَقِيلَ لَهُ: اسْتَخْلِفْ قَالَ: اَىَّ ذٰلِكَ فَعَلْتُ فَقَدْ فَعَلَهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي اِنْ اَسْتَخْلِفْ فَقَدِ اسْتَخْلَفَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي وَاِنْ اَدَعِ النَّاسَ اِلَى اَمْرِهِمْ فَقَدْ تَرَكَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ: اَبْشِرْ بِالْجَنَّةِ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ صَحِبْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطَلْتَ صُحْبَتَهُ، ثُمَّ وَلِيتَ فَعَدَلْتَ وَاَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَمَّا تُبْشِيرُكَ اِيَّایَ بِالْجَنَّةِ فَوَاللّٰهِ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَوْ اَنَّ لِي مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ لَافْتَدَيْتُ بِهِ مِمَّا هُوَ اَمَامِي قَبْلَ اَنْ اَعْلَمَ الْخَبَرَ، وَاَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ اَمْرِ الْمُسْلِمِينَ فَوَاللّٰهِ لَوَدِدْتُ اَنِّي نَجَوْتُ مِنْهَا كَفَافًا لَا عَلَيَّ وَلَا لِيَ، وَاَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ صُحْبَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَاكَ

کلالہ کے بارے کوئی فیصلہ نہیں کیا (۲) اور میں نے لوگوں پر کسی کو خلیفہ نہیں بنایا (۳) اور میرا ہر غلام آزاد ہے۔ آپ سے عرض کی گئی: آپ کسی کو خلیفہ مقرر کر دیں' آپ نے فرمایا: اگر میں ایسا کروں تو بے شک مجھ سے بہتر انسان نے خلیفہ مقرر کیا تھا (یعنی ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے)' اور اگر چھوڑ دوں اس معاملہ کو لوگوں پر تو بے شک رسول اللہ ﷺ نے اس معاملہ کو لوگوں پر چھوڑا ہے' میں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! آپ کو جنت کی خوشخبری ہو! آپ رسول اللہ ﷺ کے صحابی ہیں' آپ دیر تک آپ ﷺ کی صحبت میں رہے' پھر والی بن گئے' سو آپ نے عدل کیا اور امانت کا حق ادا کر دیا۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ مجھے جنت کی خوشخبری دیتے ہیں' اللہ کی قسم! جس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں' اگر میرے پاس دنیا اور دنیا کے اندر جو نعمتیں ہیں تو میں انہیں صورتِ حال واضح ہونے سے پہلے اپنے سامنے پیش آنے والے معاملات کے فدیے میں دے دیتا' رہی بات جو آپ نے مسلمانوں کے معاملات کا ذکر کیا ہے' تو اللہ کی قسم! میں چاہتا ہوں کہ میں اس سے نجات پا جاؤں کسی طریقہ سے' نہ مجھے فائدہ ہو اور نہ مجھ پر کسی قسم کا وبال ہو' اور رہی بات آپ کی رسول اللہ ﷺ کی صحبت کی' تو وہ کافی ہے۔

27 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضرت عمر رضی اللہ

27- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف زمعة بن صالح لا سيما في ما رواه عن سلمة بن وهرام من طرق عن ابن عمر بمعناه أخرجه أحمد رقم الحديث: 317' والبخاري رقم الحديث: 1605' وأبو داؤد رقم الحديث: 1887' وابن ماجة رقم الحديث: 2952' وأبو يعلى رقم الحديث: 188

ـلَمَةَ بْـنِ وَهْـرَامَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ ـمَرَ رَضِـيَ الـلّٰـهُ عَـنْـهُ، اَنَّهُ طَافَ فَارَادَ اَنْ لَا يَرْمُلَ قَالَ: اِنَّـمَـا رَمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَغِيظَ ـمُشْـرِكِـيـنَ ثُـمَّ قَالَ: اَمْرٌ فَعَلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ لَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهُ فَرَمَلَ

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے طواف کیا تو ارادہ کیا کہ وہ رمل نہ کریں' پھر فرمایا: بے شک نبی اکرم ﷺ نے بھی رمل کیا تھا تا کہ مشرکین پر غصہ (ظاہر) کیا جائے' پھر فرمایا: یہ ایسا معاملہ ہے جو رسول اللہ ﷺ نے بھی کیا ہے اور آپ نے اس سے منع نہیں کیا' پھر آپ نے بھی رمل کیا۔

28 ـ حَـدَّثَـنَـا اَبُـو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ ثْـمَـانَ الْقُرَشِيُّ، مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ قَالَ: رَاَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَّـادِ بْـنِ جَـعْـفَـرٍ قَبَّـلَ الْـحَـجَـرَ وَسَـجَدَ عَلَيْـهِ ثُمَّ ـالَ: رَاَيْـتُ خَالَكَ ابْنَ عَبَّاسٍ قَبَّلَهُ وَسَجَدَ عَلَيْهِ فَقَالَ بْنُ عَبَّاسٍ: رَاَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَبَّلَهُ وَسَجَدَ عَلَيْهِ ـمَّ قَـالَ عُـمَـرُ: لَـوْ لَـمْ اَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَهُ مَا قَبَّلْتُهُ

حضرت جعفر بن عثمان القرشی جو اہل مکہ سے ہیں' فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد بن عباد بن جعفر کو دیکھا' انہوں نے حجرِ اسود کا بوسہ لیا اور اس پر سجدہ کیا' پھر فرمایا: میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ انہوں نے بھی اس کا بوسہ لیا اور اس پر سجدہ کیا' پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ نے اس کا بوسہ لیا اور اس پر سجدہ کیا' پھر حضرت عمر نے فرمایا: اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسے بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں اس کا بوسہ نہ لیتا۔

28- حديث صحيح عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 1301 للمصنف . من طريق يونس بن حبيب عن الطيالسي' به مثله أخرجه البيهقي جلد 5صفحه74 من طريق بندار عن الطيالسي عن جعفر بن محمد المخزومي عن محمد بن عباد عن عمر أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 219 . من طريق أبي عاصم النبيل عن جعفر بن عبد الله به بنحوه أخرجه الدارمي رقم الحديث: 1882' والبزار رقم الحديث: 215' والحاكم جلد1صفحه455' وقال الحاكم: صحيح الاسناد من طريق بشر بن السرى عن جعفر بن عبد الله عن محمد بن عباد عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم لم يذكر عمر في اسناده أخرجه العقيلي جلد 1صفحه183 . من طريق العقيلي أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 8912 . والأزرقي في أخبار مكة جلد 1صفحه233 عن ابن عيينة كلاهما عن ابن جريج به

29 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ الرِّيَاحِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: شَهِدَ عِنْدِي رِجَالٌ مَرْضِيُّونَ فِيهِمْ عُمَرُ وَاَرْضَاهُمْ عِنْدِي عُمَرُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَعَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تُشْرِقَ الشَّمْسُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میرے پسندیدہ لوگ میرے پاس موجود تھے' اُن میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے' حضرت عمر مجھے اُن لوگوں میں سب سے زیادہ پسندیدہ تھے' (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ) بے شک رسول اللہ ﷺ نے عصر کے بعد نماز پڑھنے سے منع کیا' سورج کے غروب ہونے تک' اور صبح کی نماز کے بعد نماز پڑھنے سے منع کیا سورج کے بلند ہونے تک۔

30 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ مِخْرَاقٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ لِي عُمَرُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ تَجِيءَ: مَنْ مَاتَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ قِيلَ لَهُ ادْخُلِ الْجَنَّةَ مِنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا' اور رسول اللہ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا کہ تیرے آنے سے پہلے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو انسان اس حالت میں مرے کہ وہ اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو' اس کو کہا جائے گا کہ جنت کے آٹھوں دروازوں میں سے جس سے چاہے داخل ہو جا!

حديث صحيح من طريق همام' به أخرجه ابن أبي شيبة جلد2صفحه349' وأحمد رقم الحديث:130-270' وابن ماجه رقم الحديث: 1250' من طرق عن قتادة به ' أخرجه أحمد رقم الحديث: 110-355-364' والبخارى رقم الحديث: 581-582' ومسلم رقم الحديث:826' وأبو داؤد رقم الحديث:1276' والترمذى رقم الحديث:183' والنسائى رقم الحديث: 561' وابن ماجة رقم الحديث: 1250' والبزار رقم الحديث: 185' وأبو يعلى رقم الحديث:147-159

حديث صحيح واسناد المصنف منقطع شهر بن حوشب لم يسمع من عقبة وهو كثير الارسال والوهم من طريق حماد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 97 وغيرهم من طرق عن عقبة عن عمر أخرجه أحمد رقم الحديث: 121-151' ومسلم رقم الحديث: 234' وأبو داؤد رقم الحديث:169-170' والنسائى رقم الحديث:148' وابن ماجه رقم الحديث:1470

4- اَلْاَفْرَادُ عَنْ عُمَرَ

دیگر افراد کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

31 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: خَطَبَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقَامِي فِيكُمْ، فَقَالَ: اَكْرِمُوا اَصْحَابِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ يَفْشُو الْكَذِبُ حَتّٰى يَحْلِفَ الرَّجُلُ وَلَمْ يُسْتَحْلَفْ، وَيَشْهَدَ وَلَمْ يُسْتَشْهَدْ، فَمَنْ اَرَادَ بُحْبُوحَةَ الْجَنَّةِ فَلْيَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ؛ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ وَهُوَ مِنَ الِاثْنَيْنِ اَبْعَدُ، وَلَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَاَةٍ؛ فَاِنَّ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ، وَمَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ وَسَاءَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ہم کو مقامِ جابیہ میں خطبہ دیا' فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان کھڑے ہوئے' جس جگہ آج میں تمہارے درمیان کھڑا ہوں' آپ نے فرمایا: میرے صحابہ کی تعظیم کرو' پھر اُن لوگوں کی جو ان سے ملے' پھر وہ لوگ جو ان سے ملے' پھر اس کے بعد جھوٹ ظاہر ہوگا یہاں تک کہ ایک آدمی قسم اُٹھائے گا' اور اس سے قسم کا مطالبہ نہیں کیا جائے گا' اور وہ گواہی دے گا حالانکہ اس سے گواہی طلب نہیں کی جائے گی' پس جو آدمی جنت کی تمنا رکھتا ہے' وہ جماعت کو لازم پکڑے' بے شک شیطان ایک کے ساتھ ہوتا ہے اور وہ دو سے بہت دور ہوتا ہے' اور کوئی آدمی کسی عورت سے تنہائی میں نہ رہے' کیونکہ تیسرا اُن دونوں کے ساتھ شیطان ہوتا ہے' اور جس کو نیکی اچھی لگے اور بُرائی بری لگے تو وہ مؤمن ہے۔

3- حدیث حسن بمجموع طرقه واسناد المصنف ضعیف اضطرب فیه عبد الملك بن عمیر كثیرًا وهو مدلس تغیر حفظه من طریق المصنف جعله عن شعبه بدل جریر أخرجه الطبرانی فی الصغیر جلد1 صفحه158' والخطیب جلد2 صفحه187 . من طریق جریر' به أخرجه ابن ابی عاصم فی السنة رقم الحدیث: 902-1489' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحدیث: 9220-9221' وابو یعلیٰ رقم الحدیث: 141-142' وابن حبان رقم الحدیث: 4576-6728 . من طریق جریر بن عبد الحمید عن عبد الملك بن عمیر' به أخرجه احمد رقم الحدیث: 177' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحدیث: 9219' وابن ماجه رقم الحدیث: 2363' وابو یعلیٰ رقم الحدیث: 143' وابن حبان رقم الحدیث:5586 .

32 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ
[زَ]يدَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ الْمُزَنِيِّ، قَالَ: اَتَيْتُ الْمَدِينَةَ
[مِ]نَ الْاَقِطِ وَالسَّمْنِ وَالْاَعْرَابُ يَاْتُونَ بِالْبُرْقَانِ
[يَبِيـ]ـعُونَهَا فَاِذَا اَنَا بِرَجُلٍ طَامِحٍ بَصَرُهُ يَنْظُرُ اِلَى النَّاسِ
[فَظَـ]ـنَنْتُ اَنَّهُ غَرِيبٌ فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ
[عَلَيَّ] وَقَالَ لِي: مِنْ اَهْلِ هَذِهِ اَنْتَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ فَجَلَسْتُ
[اِلَيْـ]ـهِ فَقُلْتُ: مِمَّنْ اَنْتَ؟ فَقَالَ: مِنْ هِلَالٍ وَاسْمِي
[كَهْـ]ـمَسٌ اَوْ قَالَ لِي: مِنْ بَنِي سَلُولٍ وَاسْمِي كَهْمَسٌ
[فَـ]ـقَالَ: اَلَا اُحَدِّثُكَ حَدِيثًا شَهِدْتُهُ مِنْ عُمَرَ بْنِ
[الْـ]ـخَطَّابِ؟ فَقُلْتُ: بَلَى قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ عِنْدَهُ
[اِذْ] جَاءَتِ امْرَاَةٌ فَجَلَسَتْ اِلَيْهِ فَقَالَتْ: يَا اَمِيرَ
[الْمُؤْ]مِنِينَ اِنَّ زَوْجِي قَدْ كَثُرَ شَرُّهُ وَقَلَّ خَيْرُهُ فَقَالَ لَهَا
[عُمَـ]ـرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: وَمَنْ زَوْجُكِ؟ قَالَتْ: اَبُو سَلَمَةَ
[فَقَالَ]: اِنَّ ذَاكَ الرَّجُلَ رَجُلٌ لَهُ صُحْبَةٌ وَاِنَّهُ لَرَجُلُ
[صِـ]ـدْقٍ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ لِرَجُلٍ عِنْدَهُ جَالِسٍ: اَلَيْسَ
[كَذَ]لِكَ؟ فَقَالَ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَا نَعْرِفُهُ اِلَّا بِمَا قُلْتَ
[فَقَـ]ـالَ عُمَرُ لِرَجُلٍ: قُمْ فَادْعُهُ لِي وَقَامَتِ الْمَرْاَةُ حِينَ

حضرت معاویہ بن قرۃ المزنی روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں قحط سالی کے زمانے میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا' حالانکہ دیہاتی لوگ بھیڑ کے بچے لا کر وہاں فروخت کر رہے تھے اور جب ایسے شخص کے ساتھ موجود تھا' جس کی نگاہ لوگوں پر پڑ رہی تھی' مجھے گمان ہوا کہ وہ ایک اجنبی انسان ہے' اس کے قریب جا کر میں نے اس پر سلام کیا' اس نے میرے سوال کا جواب دینے کے بعد پوچھا: کیا آپ انہی لوگوں میں سے ہیں؟ تو میں نے جواب ہاں میں دیا' پھر میں اس کے ساتھ بیٹھ گیا اور پوچھا: کیا تمہارا تعلق انہی لوگوں سے ہے؟ تو جواب دیتے ہوئے بولا: قبیلہ ہلال سے میں تعلق رکھتا ہوں اور میرا نام کہمس ہے' یا مجھ سے یہ کہا: (راوی کو شک ہے) میں بنی سلول سے تعلق رکھتا ہوں اور میرا نام کہمس ہے۔ اس نے پھر کہا: میں تمہیں وہ بات نہ بتاؤں جو میں نے حضرت عمر بن الخطاب کی موجودگی میں سنی تھی' میں جواباً بولا: کیوں نہیں! تو وہ کہنے لگا: ہم حضرت عمر بن الخطاب کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' اسی دوران ایک دورت بھی آپ کے پاس بیٹھ گئی اور

حديث صحيح و حماد بن يزيد لم أجد فيه جرحًا ولا تعديلًا و ذكره ابن حبان في الثقات عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 1178-1809-4619' والبوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2900' للمصنف من طريق المصنف أخرجه ابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1445' وابن قانع في معجمه جلد 2صفحه382' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2460 من طريق حماد بن يزيد به أخرجه ابن سعد جلد7صفحه46' والبخاري جلد7صفحه238-239' والطبري في مسند عمر من تهذيب الآثار صفحه 335 والأزدي في المخزون رقم الحديث: 148' والطبراني في الكبير رقم الحديث: 435 - جلد19صفحه194' وأبو أحمد الحاكم كما في الاصابة جلد7 صفحه187'

رسَلَ اِلَـى زَوْجِهَـا فَقَعَدَتْ خَلْفَ عُمَرَ فَلَمْ يَلْبَثْ اَنْ
ـاءَا مَعًـا حَتّـى جَلَسَا بَيْنَ يَدَىْ عُمَرَ فَقَالَ عُمَرُ :مَا
قُولُ فِي هٰذِهِ الْجَالِسَةِ خَلْفِي؟ قَالَ :وَمَنْ هٰذِهِ يَا اَمِيرَ
ـمُؤْمِـنِيـنَ؟ قَـالَ :هٰـذِهِ امْرَاَتُكَ قَالَ :وَتَقُولُ مَاذَا؟
الَ :تَزْعُمُ اَنَّهُ قَدْ قَلَّ خَيْرُكَ وَكَثُرَ شَرُّكَ قَالَ :بِئْسَ مَا
الَـتْ يَـا اَمِيـرَ الْـمُـؤْمِـنِيـنَ اِنَّهَا لَمِنْ صَالِحِ نِسَائِهَا
كْثَرُهُـنَّ كِسْـوَةً وَاَكْثَرُهُـنَّ رَفَـاهِيَةً وَلٰـكِنَّ فَحْلَهَا
كِيءُ، قَالَ عُمَرُ :مَا تَقُولِينَ؟ فَقَالَ :قَالَتْ :صَدَقَ فَقَامَ
يْهَـا عُـمَـرُ بِـالدِّرَّةِ فَتَـنَاوَلَهَا بِهَا ثُمَّ قَالَ :اَىْ عَدُوَّةَ
فْسِهَا اَكَلْتِ مَالَهُ وَاَفْنَيْتِ شَبَابَهُ ثُمَّ اَنْشَاْتِ تُخْبِرِينَ
مَا لَيْسَ فِيهِ فَقَالَتْ :يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَا تَعْجَلْ فَوَاللّٰهِ
اَجْلِسُ هٰذَا الْمَجْلِسَ اَبَدًا ثُمَّ اَمَرَ لَهَا بِثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ
قَـالَ :خُذِى لِمَا صَنَعْتُ بِكِ وَاِيَّاكِ اَنْ تَشْتَكِيَنَّ هٰذَا
شَّيْخَ، كَاَنِّى اَنْظُرُ اِلَيْهَا قَامَتْ وَمَعَهَا الثِّيَابُ ثُمَّ اَقْبَلَ
ـلَـى زَوْجِهَا فَقَالَ :لَا يَحْمِلَنَّكَ مَا رَاَيْتَنِى صَنَعْتُ بِهَا
نْ تُسِيءَ اِلَيْهَا، انْصَرَفَا فَقَالَ الرَّجُلُ :مَا كُنْتُ لِاَفْعَلَ
ثُمَّ قَالَ عُـمَـرُ :سَـمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
سَـلَّـمَ يَقُولُ :خَيْرُ اُمَّتِى الْقَرْنُ الَّذِى اَنَا مِنْهُ ثُمَّ الثَّانِى
ثُمَّ الثَّـالِـثُ ثُـمَّ يَـنْشَـاُ قَـوْمٌ تَسْبِقُ اَيْمَانُهُمْ شَهَادَتَهُمْ
شْهَدُونَ مِـنْ غَيْـرِ اَنْ يُسْتَشْهَـدُوا، لَهُـمْ لَغَطٌ فِـى
سْـوَاقِهِـمْ ، قَـالَ :قَالَ لِى كَهْمَسٌ :اَفَتَخَافُ اَنْ يَكُونَ
ؤُلَاءِ مِنْ اُولٰئِكَ ثُمَّ قَالَ لِى كَهْمَسٌ :اِنِّى اَتَيْتُ النَّبِىَّ
لَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهُ بِاِسْلَامِى ثُمَّ غِبْتُ عَنْهُ
ـوْلًا ثُـمَّ اَتَيْتُـهُ فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَاَنَّكَ تُنْكِرُنِى؟

کہنے لگی: اے امیر المؤمنین! میرے خاوند کی بُرائیاں بڑھ چکی ہیں اور نیکیاں کم ہو چکی ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا کہ تمہارا خاوند کون ہے؟ اس عورت نے ابوسلمہ کا نام لیا تو آپ نے فرمایا: وہ شخص صحابیِ رسول ﷺ ہے نیز وہ سچائی کا پیکر بھی ہے' پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے پاس بیٹھے ہوئے شخص سے پوچھا: کیا وہ ایسا نہیں ہے؟ اس شخص نے جواب دیا: میں آپ کی بات کی تائید کرتا ہوں' پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس شخص کو حکم دیا کہ جاؤ! اسے میرے پاس بلا لاؤ! تو وہ عورت کھڑی ہو گئی' جب آپ نے اس کے شوہر کو بلوانے کیلئے (دوسرے آدمی کو) بھیجا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے بیٹھ گئی' تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ وہ دونوں اکٹھے آئے اور آپ کے سامنے آ کر بیٹھ گئے۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا: میرے پیچھے بیٹھنے والی عورت کے متعلق تمہارا کیا خیال ہے؟ پھر اس نے پوچھا: اے امیر المؤمنین! یہ کون ہے؟ آپ نے جواباً ارشاد فرمایا: یہ تمہاری وجہ ہے' پھر حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: یہ کیا کہتی ہے؟ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیتے ہوئے فرمایا: تمہاری بیوی کا خیال ہے کہ تمہاری بھلائیاں کم ہو چکی ہیں جبکہ بُرائیاں بڑھ چکی ہیں۔ حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ جواب دیتے ہوئے بولے: اے امیر المؤمنین! میری بیوی نے جو کچھ بھی کہا ہے' غلط کہا ہے' تحقیق اس کا تعلق ان امیر عورتوں سے ہے جن کے پاس پہننے کے کپڑے بھی زیادہ ہیں اور وہ خوشحال زندگی بسر کرنے والی ہیں لیکن ان کے

قَالَ: اَجَلْ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا اَفْطَرْتُ مُنْذُ
ارَقْتُكَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
سَلَّمَ: وَمَنْ اَمَرَكَ اَنْ تُعَذِّبَ نَفْسَكَ صُمْ يَوْمًا مِنَ
شَّهْرِ، فَقُلْتُ: زِدْنِي قَالَ: فَصُمْ يَوْمَيْنِ، حَتّٰى
الَ: فَصُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ

خاوند آنسو بہا رہے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس عورت سے پوچھا: تمہارا کیا خیال ہے؟ تو اس عورت نے اپنے خاوند کی تصدیق کر دی۔ بعد ازیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے ہاتھ میں درہ لے کر اس عورت سے مخاطب ہوئے: اے اپنے نفس کی دشمن! تُو نے اپنے خاوند کے مال کو کھایا' اس کی جوانی کو ضائع کیا' اب تُو کہتی ہے کہ اس کے پاس کچھ بھی نہیں۔ پھر وہ عورت بولی: اے امیر المؤمنین! جلدی سے کام نہ لیں' اللہ کی قسم! میں اس مجلس میں کبھی بھی نہیں بیٹھوں گی' پھر آپ نے اس کیلئے تین کپڑوں کا حکم دیا' پھر آپ نے اس عورت سے کہا: تم وہ مال لے لو جو میں نے تمہیں دینے کا اعلان کیا ہے اور اس بوڑھے شخص کی شکایت کرنے سے اجتناب کر۔ (راوی کہتا ہے:) گویا میں اس عورت کو (اب بھی) دیکھ رہا ہوں کہ وہ کپڑوں سمیت کھڑی ہوگی پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اس کے خاوند کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے: میری طرف سے کیا گیا سلوک تمہیں اس بات پر برانگیختہ نہ کرے کہ تم اس کے ساتھ بدسلوکی سے پیش آؤ' وہ دونوں واپس چل پڑے تو وہ شخص بولا: میں ایسا نہیں کروں گا۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ میری اُمت کا بہترین زمانہ وہی ہے جس میں' میں ہوں' پھر اس کے بعد کے زمانہ سے' پھر اس کے بعد کا وقت ہے' پھر ایسی قوم پروان چڑھے گی جس کی قسمیں ان کی گواہیوں سے سبقت لے جائیں گی اور وہ بغیر گواہی طلب کیے گواہ بنیں گے' ان کے بازاروں

میں شوروغل ہوا۔ راوی (معاویہ بن قرۃ المزنی) کہتے ہیں: مجھ سے کہمس کہنے لگے کہ کیا تمہیں اس بات کا خطرہ ہے کہ وہ لوگ انہی میں سے ہوں گے' پھر کہمس مجھ سے مخاطب ہو کر کہنے لگے کہ میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور میں نے انہیں اپنے اسلام قبول کرنے کے متعلق آگاہ کیا' پھر میں ایک سال تک غائب رہا' پھر میں آپ کے پاس آیا اور عرض کی: یارسول اللہ! لگتا ہے آپ میرے معاملے سے بے خبر ہیں' آپ نے فرمایا: ہاں! پھر میں عرض گزار ہوا: یارسول اللہ! جب سے آپ سے جدا ہوا ہوں' اس دن سے میں نے روزہ نہیں چھوڑا' تو نبی اکرم ﷺ نے پوچھا: تمہیں کس نے حکم دیا تھا کہ تم اپنے آپ کو تکلیف دو' تم ایک مہینے میں صرف ایک روزہ رکھو' میں نے عرض کی: اضافہ فرما دیں! آپ نے فرمایا: دو روزے رکھا کرو' یہاں تک کہ آپ نے فرمایا: ایک ماہ میں تین دن روزے رکھا کرو۔

33 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ
لَيْمَانَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، اَنَّ صُهَيْبًا،
ا طُعِنَ عُمَرُ قَالَ: وَااَخَاهُ وَااَخَاهُ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: مَهْ يَا
ى مَهْ يَا صُهَيْبُ اَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
يْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ بِبُكَاءِ اَهْلِهِ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کو (جب معلوم ہوا) کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ زخمی ہوئے ہیں' کہنے لگے: ہائے میرے بھائی! ہائے میرے بھائی! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: رہنے دو اے میرے بھائی! رہنے دو! اے صہیب! کیا تو نے رسول اللہ ﷺ کا ارشادِ مبارک نہیں سنا کہ میت پر اس کی قبر میں اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا

- حديث صحيح من طريق ثابت عن أنس عن عمر أخرجه أحمد رقم الحديث: 268' ومسلم رقم الحديث: 927

ہے۔

34 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ، ـنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الاَعْلَى، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ـالَ: رَاَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يُقَبِّلُ الْحَجَرَ، ـقُولُ: اِنِّي لاُقَبِّلُكَ وَاَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ وَلٰكِنِّي رَاَيْتُ الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَ حَفِيًّا.

حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو حجر اسود کا بوسہ لیتے ہوئے دیکھا' اور (پتھر کو مخاطب کر کے) وہ کہہ رہے تھے: میں تیرا بوسہ نہ لیتا اور میں جانتا ہوں کہ تُو پتھر ہے لیکن میں نے ابوالقاسم ﷺ کو تجھ سے لپٹے ہوئے دیکھا۔

35 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ ـيدَ بْنِ خُمَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ حَبِيبَ بْنَ عُبَيْدٍ، يُحَدِّثُ ـنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنِ ابْنِ السِّمْطِ، اَنَّهُ ـمِعَ عُمَرَ يَقُولُ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ ـلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِى الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت ابن سمط رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ذوالحلیفہ میں دورکعت نماز پڑھی تھی۔

36 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول

3- حديث صحيح عن اسرائيل به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9034 من طريق ابراهيم ابن عبد الأعلىٰ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 274-382' ومسلم رقم الحديث: 1271' والنسائى رقم الحديث: 2936' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 189' والبزار رقم الحديث: 341 . وقال البزار: وهذا اللفظ لا نعلم رُوى عن عمر الا من حديث سويد بن غفلة عن عمر . ورُوى عن عمر من طرق جمة أخرجه أحمد رقم الحديث: 99-131-176' والبخارى رقم الحديث: 1605' ومسلم رقم الحديث: 1271' وأبو داؤد رقم الحديث: 1873' والنسائى رقم الحديث: 228' والترمذى رقم الحديث: 860 وغيرهم .

35- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الطحاوى جلد1صفحه416' وأبو نعيم فى الحلية جلد7 صفحه187-188' والبيهقى جلد3صفحه146' من طريق شعبة ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 198-207' ومسلم رقم الحديث: 692' والنسائى رقم الحديث: 1436' والبزار رقم الحديث: 316' والطبرى فى مسند عمر من تهذيب الآثار رقم الحديث: 209-894-895 وغيرهم .

36- اسناده ضعيف لجهالة الراوى عن عمر . وعزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 2118' والبوصيرى فى

سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ قِبْصٌ مِنَ النَّاسِ فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَعْدَ اَنْبِيَائِهِ وَاَصْفِيَائِهِ؟ فَقَالَ: الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ حَتّٰى تَاْتِيَهُ دَعْوَةُ اللّٰهِ وَهُوَ عَلٰى مَتْنِ فَرَسِهِ وَآخِذٌ بِعِنَانِهِ ، قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: وَامْرُؤٌ بِنَاحِيَةٍ اَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ وَتَرَكَ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَاَيُّ النَّاسِ شَرٌّ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ قَالَ: الْمُشْرِكُ ، قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: اِمَامٌ جَائِرٌ يَجُورُ عَنِ الْحَقِّ وَقَدْ مُكِّنَ لَهُ ، وَخَصَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْوَابَ الْغَيْبِ وَقَالَ: سَلُونِي وَلَا تَسْاَلُونِي عَنْ شَيْءٍ اِلَّا اَنْبَاْتُكُمْ بِهِ ، فَقَالَ عُمَرُ: رَضِينَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِينًا وَبِكَ نَبِيًّا حَسْبُنَا مَا اَتَانَا قَالَ فَسُرِّيَ عَنْهُ

اللہ ﷺ کے پاس موجود تھا' آپ کے پاس کچھ اور لوگ بھی تھے' سو ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! قیامت کے دن انبیاء واصفیاء کے بعد لوگوں میں سے کس کا مقام بہتر ہوگا؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جان کے ساتھ جہاد کرتا ہؤ یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ جائے' اور وہ اپنے گھوڑے پر سوار ہو اور اس کی لگام کو پکڑے۔ عرض کی: پھر اس کے بعد کس کا مقام ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ آدمی جو کسی گوشۂ تنہائی میں اپنے رب کی اچھی طرح عبادت کرتا ہو اور لوگوں کو اپنے شر سے بچا کے رکھے۔ پھر اس آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! قیامت کے دن لوگوں میں سب سے بُرے مقام پر کون ہو گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مشرک' عرض کی: پھر کون ہوگا؟ فرمایا: ظالم بادشاہ' جو حق سے تجاوز کرتا ہو اور اس کی حکومت بھی ہو۔ اور رسول اللہ ﷺ نے غیب کے دروازہ کو خاص کیا' اور فرمایا: مجھ سے پوچھو جو چیز بھی پوچھو گے میں اُس کے بارے تمہیں تفصیلاً بتاؤں گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ہم اللہ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور آپ کے نبی ہونے پر راضی ہیں' ہمارے لیے کافی ہے جو آپ ہمارے پاس لائے' ہمارے لیے کافی ہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پھر آپ کا غصہ زائل ہوگیا۔

37- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

رقم الحديث: 2786' ومسلم رقم الحديث: 1888-1889-2359

37- حديث صحيح من طريق حماد' به أخرجه البخاري رقم الحديث: 3898-6953' ومسلم رقم الحديث: 1907 من

يد، وَزُهَيـرِ بْنِ مُحَمَّدٍ التَّمِيمِيِّ، كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى
سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ،
:سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيَّ، يَقُولُ:سَمِعْتُ
مَرَ بْـنَ الْـخَـطَّـابِ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ:سَمِعْتُ
سولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:يَا اَيُّهَا النَّاسُ
ما الْاَعْـمَـالُ بِـالنِّيَّةِ وَاِنَّمَا لِكُلِّ امْرِءٍ مَا نَوَى فَمَنْ
انَتْ هِـجْـرَتُـهُ اِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ اِلَى اللّٰهِ
سُولِـهِ وَمَـنْ كَـانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيبُهَا اَوِ امْرَاَةٍ
وَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ اِلَى مَا هَاجَرَ اِلَيْهِ

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اے لوگو! بے شک اعمال (کے ثواب) کا دارومدار نیت پر ہے' ہر آدمی کے لیے وہی ہے جس کی اس نے نیت کی' سو جس نے ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف کی' اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہوگی' اور جس کی ہجرت دنیا حاصل کرنے کے لیے ہو' تاکہ اس کو پالے یا کسی عورت سے نکاح کرنے کے لیے ہجرت کی تو اس کی ہجرت اسی کی طرف ہوگی جس کی طرف اس نے ہجرت کی۔

38 ـ حَدَّثَـنَـا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ
ادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الرَّبِيعِ
عَدَوِيِّ، قَـالَ: لَـقِيـنَـا عُمَرَ فَقُلْنَا لَهُ: اِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ
مْرٍو حَـدَّثَـنَـا بِكَذَا وَكَذَا فَقَالَ عُمَرُ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ
مْرٍو اَعْلَـمُ بِمَا يَقُولُ قَالَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ نُودِيَ بِالصَّلَاةِ
امِعَةً فَـاجْتَـمَـعَ اِلَيْـهِ الـنَّـاسُ فَـخَطَبَهُمْ عُمَرُ

حضرت سلیمان بن الربیع العدوی فرماتے ہیں کہ ہماری ملاقات حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ہوئی' ہم نے آپ سے عرض کی: حضرت عبداللہ بن عمرو ایسے ایسے ہمیں حدیثیں بیان کرتے ہیں' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عبداللہ بن عمرو جو کہتے ہیں وہ زیادہ معلومات رکھتے ہیں (اس بارے) جو وہ کہتے ہیں؟ یہ الفاظ آپ نے تین

طریق یحیی بن سعد به أخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 28' وأحمد رقم الحدیث: 168-300' والبخاری جلد 1 صفحه 54 - رقم الحدیث: 2529-5070-6689' ومسلم رقم الحدیث: 1907' وأبو داؤد رقم الحدیث: 2201' والترمذی رقم الحدیث: 1647' والنسائی رقم الحدیث: 3437-3803' وابن ماجه رقم الحدیث: 227 وغیرهم .

3- حدیث صحیح واسناد المصنف ضعیف لجهالة سلیمان بن الربیع والانقطاع بین ابن بریدة وسلیمان بن الربیع من طریق المصنف بالمرفوع کذلك أخرجه الدارمی رقم الحدیث: 2438' وأبو یعلٰی کما فی المطالب رقم الحدیث: 4855' والطبری فی مسند عمر من تهذیب الآثار رقم الحدیث: 816 . وعزاه الحافظ فی المطالب رقم الحدیث: 4854 للمصنف بالمرفوع فقط وساقه ابن کثیر فی مسند الفاروق جلد 2صفحه657 عن المصنف بتمامه: من طریق همام' به أخرجه البخاری فی التاریخ جلد 4صفحه12' والحاکم جلد4صفحه449 وقال الحاکم: صحیح الاسناد .

قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ: لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي عَلَى الْحَقِّ حَتَّى يَأْتِيَ
أَمْرُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

مرتبہ کہے، پھر نماز کے لیے آواز دی: الصلوٰۃ الجامعۃ! تو لوگ نماز پڑھنے کے لیے آپ کے پاس جمع ہو گئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں خطبہ دیا تو فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: ایک گروہ میری اُمت میں سے ہمیشہ حق پر رہے گا، یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ جائے۔

39 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ
سُلَيْمَانَ الْخُزَاعِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ،
يَقُولُ: أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ
مَخْرَمَةَ الْقُرَشِيِّ، وَابْنِ عَبْدِ الْقَارِيِّ، أَنَّهُمَا سَمِعَا عُمَرَ
بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ: أَقْرَأَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ سُورَةً مِنَ الْقُرْآنِ فَحَفِظْتُهَا وَوَعَيْتُهَا فَبَيْنَا أَنَا
قَائِمٌ فِي الْمَسْجِدِ أُصَلِّي إِذَا هِشَامُ بْنُ حَكِيمٍ يُصَلِّي
فِي جَنْبِي فَافْتَتَحَ تِلْكَ السُّورَةَ عَلَى غَيْرِ الْحَرْفِ
الَّذِي أَقْرَأَنِي عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَهَمَمْتُ أَنْ أُسَاوِرَهُ فِي الصَّلَاةِ ثُمَّ كَفَفْتُ عَنْهُ حَتَّى
صَلَّى فَأَخَذْتُ بِمَجَامِعِ ثَوْبِهِ فَقُلْتُ: مَنْ أَقْرَأَكَ هَذِهِ

حضرت مسور بن مخرمہ قرشی اور حضرت ابن عبدالقاری دونوں سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے قرآن پاک سے ایک سورت پڑھائی، سو میں نے اس کو یاد کیا اور دل میں محفوظ کر لیا، اس دوران کہ میں مسجد میں کھڑا ہوا نماز پڑھنے کے لیے کہ ہشام بن حکیم میرے پہلو میں نماز پڑھ رہے تھے تو انہوں نے وہ سورت اس قرأت پر نہیں پڑھی جس قرأت پر مجھے رسول اللہ ﷺ نے پڑھائی تھی، سو میں نے نماز میں اُن کو روکنے کا ارادہ کر لیا، پھر میں رُک گیا یہاں تک کہ انہوں نے نماز پڑھ لی، پھر میں نے اُن کو کپڑے سے پکڑا۔ میں نے کہا: آپ کو یہ سورت کس نے

حدیث صحیح و شیخ المصنف ضعفه غیر واحد واعتمده البخاری فی صحیحه وقد توبع هنا عن الزهری من طریق الزهری به مثله أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 20369' وابن أبی شیبة رقم الحدیث: 10174' وأحمد رقم الحدیث: 278-290-297-2375' والبخاری رقم الحدیث: 4992-5041-7550' ومسلم رقم الحدیث: 818' والنسائی رقم الحدیث: 937' والترمذی رقم الحدیث: 2943' والبزار رقم الحدیث: 300' والطبری فی مسند عمر من تهذیب الآثار صفحه 776 وغیرهم ۔ وروی عن المسور وحده عند أحمد رقم الحدیث: 158' والنسائی رقم الحدیث: 935' وروی عن عبد الرحمٰن بن عبد وحده عند أحمد رقم الحدیث: 277' والبخاری رقم الحدیث: 2419' ومسلم رقم الحدیث: 818' وأبی داؤد رقم الحدیث: 1475' والنسائی رقم الحدیث: 936' وقال الدارقطنی فی العلل جلد2 صفحه 214

الْآيَةَ؟ فَقَالَ: اَقْرَاَنِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: كَذَبْتَ لَقَدْ اَقْرَاَنِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى غَيْرِ هٰذَا الْحَرْفِ فَخَرَجْتُ اَقُودُهُ فَلَمَّا رَآنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِي: يَا عُمَرُ خَلِّ سَبِيلَهُ، فَاَرْسَلْتُ ثَوْبَهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَقْرَاْتَنِي سُورَةً مِنَ الْقُرْآنِ فَاِذَا هُوَ يَقْرَاُ عَلَى خِلَافِ مَا اَقْرَاْتَنِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَاْ يَا هِشَامُ، فَقَرَاَ فَقَالَ: هٰكَذَا اُنْزِلَتْ، ثُمَّ قَالَ لِي: اقْرَاْ يَا عُمَرُ، فَقَرَاْتُ فَقَالَ: هٰكَذَا اُنْزِلَتْ، اِنَّ الْقُرْآنَ اُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ فَاقْرَئُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ

پڑھائی ہے؟ انہوں نے کہا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے پڑھائی ہے۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:) میں نے کہا کہ آپ جھوٹ بول رہے ہیں' بے شک میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس قرأت پر نہیں پڑھی' سو میں اُن کے ہاتھ کو پکڑ کر نکلا' جب مجھے رسول اللہ ﷺ نے دیکھا تو فرمایا: اے عمر! اس کا راستہ چھوڑ دے! تو میں نے اُن کے کپڑے کو چھوڑ دیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے آپ نے جو سورت قرآن پاک سے پڑھائی تھی' یہ اس کے علاوہ قرأت پر پڑھ رہا تھا جس قرأت پر آپ نے مجھے پڑھائی تھی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ہشام! پڑھ! انہوں نے پڑھی' تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ سورت اسی طرز پر اُتری تھی' پھر مجھ سے فرمایا: اے عمر! پڑھ! میں نے پڑھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ سورت اسی طرح نازل ہوئی ہے' بے شک قرآن پاک سات قرأتوں پر اُترا ہے' سو تمہیں جو قرأت آسان لگے اس کو پڑھ لو۔

40 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: تَرَائَيْنَا الْهِلَالَ فَمَا مِنَ النَّاسِ اَحَدٌ يَزْعُمُ اَنَّهُ رَآهُ غَيْرِي فَقُلْتُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے چاند کو دیکھا' لوگوں میں سے ہر ایک کا خیال تھا کہ اس کے علاوہ کوئی نہیں دیکھ رہا' سو میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ

40- حديث صحيح من طريق سليمان بن المغيره' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 182' ومسلم رقم الحديث: 2873' والنسائى رقم الحديث: 2073' وأبو يعلى رقم الحديث: 140' والبزار رقم الحديث: 222' والطبرى فى مسند عمر من تهذيب الآثار رقم الحديث: 485' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 8453 . من طريق حماد بن سلمة عن ثابت عن أنس ليس فيه عمر أخرجه أحمد رقم الحديث: 13320-14096' ومسلم رقم الحديث: 2874 . من طريق حميد عن أنس أخرجه أحمد رقم الحديث: 12039-12896-13719' وعبد بن حميد رقم

لِعُمَرَ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اَمَا تَرَاهُ؟ فَجَعَلْتُ اُرِيهِ اِيَّاهُ فَلَمَّا اَعْيَاهُ اَنْ يَرَاهُ قَالَ: سَارَاهُ وَاَنَا مُسْتَلْقٍ عَلَى فِرَاشِي ثُمَّ اَنْشَا يُحَدِّثُنَا عَنْ يَوْمِ بَدْرٍ فَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْبِرُنَا بِمَصَارِعِ الْقَوْمِ بِالْاَمْسِ: هٰذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ غَدًا، هٰذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ غَدًا ، فَوَالَّذِى بَعَثَهُ بِالْحَقِّ مَا اَخْطَئُوا تِلْكَ الْحُدُودَ وَجَعَلُوا يُصْرَعُونَ عَلَيْهَا ثُمَّ اُلْقُوا فِي الْقَلِيبِ وَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمْ رَبُّكُمْ حَقًّا؟ فَقَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي رَبِّي حَقًّا ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَتُكَلِّمُ اَجْسَادًا لَا اَرْوَاحَ فِيهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِى نَفْسِي بِيَدِهِ مَا اَنْتُمْ بِاَسْمَعَ مِنْهُمْ وَلٰكِنَّهُمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ اَنْ يَرُدُّوا عَلَيَّ

سے کہا: اے امیر المؤمنین! کیا آپ نے چاند دیکھ رہے ہے؟ تو میں اس چاند کو دیکھنے لگا جب چاند کے دیکھنے نے نہیں تھکا دیا تو فرمانے لگے: میں عنقریب دیکھ لوں گا' (ب) میں بستر پر لیٹنے لگا ہوں' پھر آپ ہمیں غزوۂ بدر کے متعلق بتانے لگے کہ نبی اکرم ﷺ ایک دن پہلے کافر قوم کے پچھاڑنے کی جگہوں کے متعلق آگاہ کر چکے تھے کہ یہ فلاں کے گرنے کی جگہ ہے انشاء اللہ کل' یہ فلاں کے گرنے کی جگہ ہے انشاء اللہ کل' قسم ہے اس ذات کی جس نے انہیں حق کے ساتھ بھیجا ہے وہ کافر (بیان کردہ) حدود سے آگے پیچھے نہ ہٹے اور انہی مقامات پہ گرنا شروع ہو گئے' پھر انہیں کنویں میں پھینک دیا گیا' پھر نبی اکرم ﷺ تشریف لائے اور کہا. اے فلاں بن فلاں! کیا تم نے اپنے رب کے وعدے کو سچا پایا ہے جو اس نے تمہارے ساتھ کیا ہے' تحقیق میں نے اپنے رب کے وعدے کو سچا پایا ہے' (حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:) میں نے عرض کی کہ یارسول اللہ! کیا آپ ان جسموں سے گفتگو کر رہے ہیں جو روحوں سے خالی ہیں' تو نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے' تم ان سے بڑھ کر نہیں سننے والے' لیکن یہ مرے ہوئے ہیں جواب دینے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔

41 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

41- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال علي بن زيد وقد توبع على ثلاث منها بمتابعات صحيحة وأما الرابعة وهي قوله "تبارك الله أحسن الخالقين" فالمتابعة ضعيفة لكنها تعضده ـ من طريق يونس بن حبيب عن أبي داؤد به أخرجه ابن أبي حاتم كما في التفسير لابن كثير جلد 5 صفحه 463 وابن أبي داؤد في المصاحف رقم

سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ:قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: وَافَقْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فِي أَرْبَعٍ فَقُلْتُ:يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوْ صَلَّيْتَ خَلْفَ الْمَقَامِ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى)(البقرة: 125)وَقُلْتُ:يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوْ ضَرَبْتَ عَلَى نِسَائِكَ الْحِجَابَ فَإِنَّهُ يَدْخُلُ عَلَيْكَ الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْأَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ)(الاحزاب: 53)، وَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ)(المؤمنون: 12)الْآيَةَ، فَلَمَّا نَزَلَتْ قُلْتُ أَنَا:تَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ فَنَزَلَتْ (فَتَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ)(المؤمنون: 14)وَدَخَلْتُ عَلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُنَّ:لَتَنْتَهُنَّ أَوْ لَيُبْدِلَنَّهُ اللّٰهُ بِأَزْوَاجٍ خَيْرٍ مِنْكُنَّ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ)(التحريم: 5)الْآيَةَ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے رب نے چار مقام میں میری موافقت فرمائی' (۱) میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر ہم مقامِ ابراہیم کے پیچھے نماز پڑھیں' تو یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی: ''وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى '' (۲) میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر آپ اپنی بیویوں کو پردہ کا حکم دیں کیونکہ آپ کے پاس نیک اور بُرے لوگ آتے ہیں' تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْأَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ '' اور یہ آیت نازل ہوئی: ''وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ ''۔سو جب یہ آیت نازل ہوئی تو میں نے کہا: ''تَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ '' تو یہ آیت نازل ہوئی: ''فَتَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ '' اور میں نبی اکرم ﷺ کی ازواج کے پاس گیا تو میں نے ان سے کہا: تمہیں دور کردے گا' یا اللہ تعالیٰ تم سے بہتر بیویاں آپ کو عطا فرمائے گا' تو یہ آیت نازل ہوئی: ''عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ '' پوری آیت۔

42۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب

الحديث: 98 ۔ من طريق أحمد بن عبد الله بن سويد عن الطيالسى' به أخرجه البزار رقم الحديث: 221' وابن عساكر فى ترجمة عمر من تاريخه رقم الحديث: 99 ۔ عن حميد' عن أنس أخرجه أحمد رقم الحديث: 157-160-250' والدارمى رقم الحديث: 1856' والبخارى رقم الحديث: 402-4483-4790' والترمذى رقم الحديث: 2959-2960 وغيرهم ۔

42- حديث صحيح من طريق حماد بن سلمة عن ثابت به أخرجه أحمد رقم الحديث: 268' ومسلم رقم الحديث: 927' وأبو يعلى رقم الحديث: 233' والبزار رقم الحديث: 219' وابن حبان رقم الحديث: 3132'

سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: لَمَّا طُعِنَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَعْوَلَتْ عَلَيْهِ حَفْصَةُ، فَقَالَ عُمَرُ: اَمَا سَمِعْتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمُعْوَلُ عَلَيْهِ يُعَذَّبُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو زخمی کیا گیا تو حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا آپ پر رونے لگیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا آپ نے نبی کریم ﷺ کا فرمان نہیں سنا کہ میت پر رونے کی وجہ سے اس کو عذاب دیا جاتا ہے۔

43 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا ذُبْيَانَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ: لَا تُلْبِسُوا نِسَاءَكُمُ الْحَرِيرَ فَاِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ تم عورتوں کو ریشم نہ پہناؤ' کیونکہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی دنیا میں ریشم پہنتا ہے' اس کو آخرت میں ریشم نہیں پہنایا جائے گا۔

44 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنِ ابْنِ الْحَوْتَكِيَّةِ، قَالَ: اُتِيَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالْاَرْنَبِ فَقَالَ: لَوْلَا مَخَافَةُ اَنْ اَزِيدَ اَوْ اَنْقُصَ لَحَدَّثْتُكُمْ

حضرت ابن حوتکیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس خرگوش لایا گیا' تو آپ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر (مجھے) زیادتی یا کمی کا خوف نہ ہوتا تو میں ضرور اعرابی کی حدیث بیان کرتا' جس وقت وہ (دیہاتی) رسول

والبیهقی جلد4صفحه72 .

43- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه الطحاوی جلد 4صفحه252 . من طریق شعبة عن أبی ذبیان خلیفة بن کعب' به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 251' والبخاری رقم الحدیث: 5834' ومسلم رقم الحدیث: 2069' والنسائی رقم الحدیث: 5320' وفی الکبریٰ رقم الحدیث: 9585' والبغوی فی الجعدیات رقم الحدیث: 1411 . من طریق ابن الزبیر به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 123-269' والبخاری رقم الحدیث: 5834' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 9587' انظر السنن الکبریٰ للنسائی جلد 5 صفحه 465-466' والعلل للدارقطنی جلد2 صفحه106-107 .

44- حدیث حسن واسناد المصنف ضعیف لضعف حکیم بن جبیر وجهالة بن الحوتکیة وتخلیط المسعودی وعزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 3276 للمصنف . من طریق المصنف أخرجه البیهقی جلد9 صفحه321 . من طریق المسعودی' به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 210 .

بِحَدِيثِ الْأَعْرَابِيِّ حِينَ أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْأَرْنَبِ فَذَكَرَ أَنَّهُ رَأَى بِهَا دَمًا فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَأْكُلُوهَا وَقَالَ لِلْأَعْرَابِيِّ: اُدْنُ فَكُلْ، فَقَالَ: إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ: أَيُّ الصِّيَامِ تَصُومُ؟ فَقَالَ: مِنْ أَوَّلِ الشَّهْرِ وَآخِرِهِ قَالَ: فَإِنْ كُنْتَ صَائِمًا فَصُمِ اللَّيَالِيَ الْبِيضَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ وَلَكِنْ أَرْسِلُوا إِلَى عَمَّارٍ فَأَرْسَلُوا إِلَيْهِ فَجَاءَهُ فَقَالَ: أَشَاهِدٌ أَنْتَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَتَاهُ الْأَعْرَابِيُّ بِالْأَرْنَبِ فَقَالَ: رَأَيْتُهَا تَدْمَى؟ فَقَالَ عَمَّارٌ: نَعَمْ

اللہ ﷺ کے پاس خرگوش لے کر آیا' اس نے ذکر کیا کہ اس نے اس کا خون دیکھا ہے؟ تو آپ نے اُن کو کھانے کا حکم دیا' اور آپ ﷺ نے اعرابی سے فرمایا: قریب آؤ! اس (خرگوش) کو کھاؤ! اس نے عرض کی: میں روزہ کی حالت میں ہوں' آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے کون سا روزہ رکھا ہوا ہے؟ اس نے کہا: مہینہ کے اوّل اور آخر کے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو نے روزے رکھنے ہیں تو ایامِ بیض کے روزے رکھ لیا کر' (ایام بیض یہ ہیں:) تیرہ' چودہ' پندرہ تاریخ (چاند کی) لیکن آپ لوگ عمار کے پاس جاؤ' ان کو بلا کر لاؤ۔ سو انہوں نے انہیں بھیجا تو وہ (یعنی حضرت عمار رضی اللہ عنہ) آئے تو (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: آپ رسول اللہ ﷺ کے لیے گواہ ہیں جس وقت دیہاتی خرگوش آپ کے پاس لے کر آیا تھا اور اس نے کہا تھا کہ میں نے اس کا خون دیکھا ہے۔ تو انہوں (حضرت عمار رضی اللہ عنہ) نے عرض کی: جی ہاں! (اے امیر المؤمنین! میں اس بات کا گواہ ہوں)۔

45۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُقْبَةَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ دِينَارٍ الْهُذَلِيِّ، عَنْ أَبِي يَزِيدَ الْخَوْلَانِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: شہداء چار قسم کے ہیں' ایک وہ مؤمن جو عمدہ ایمان والا ہو' دشمن سے اس کا

45- اسناده ضعيف لجهالة أبي يزيد الخولاني وعبد الله بن عقبة هو ابن لهيعة وأخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 27' وعلى بن المديني كما في التفسير لابن كثير جلد8صفحه49' عن المصنف وقال ابن المديني: هذا اسناد مصرى صالح . من طريق ابن لهيعة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 146-150' والترمذى رقم الحديث: 1644' وأبو يعلى رقم الحديث: 252' والبزار رقم الحديث: 246' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 361 .

فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ الْاَنْصَارِیَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الشُّهَدَاءُ اَرْبَعَةٌ فَمُؤْمِنٌ جَيِّدُ الْاِيمَانِ لَقِیَ الْعَدُوَّ فَصَدَقَ اللّٰهَ فَقَاتَلَ حَتّٰى يُقْتَلَ فَذَلِكَ الَّذِی يَرْفَعُ النَّاسُ اِلَيْهِ اَعْيُنَهُمْ - وَرَفَعَ رَاْسَهُ حَتّٰى وَقَعَتْ قَلَنْسُوَةٌ كَانَتْ عَلَى رَاْسِهِ، اَوْ عَلَى رَاْسِ عُمَرَ فَهَذَا فِی الدَّرَجَةِ الْاُولَى - وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ جَيِّدُ الْاِيمَانِ اِذَا لَقِیَ الْعَدُوَّ كَاَنَّمَا يَضْرِبُ جِلْدَهُ شَوْكُ الطَّلْحِ مِنَ الْجُبْنِ اَتَاهُ سَهْمٌ غَرْبٍ فَقَتَلَهُ فَهَذَا فِی الدَّرَجَةِ الثَّانِيَةِ، وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ خَلَطَ عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّءًا لَقِیَ الْعَدُوَّ فَصَدَقَ اللّٰهُ حَتّٰى قُتِلَ فَهَذَا فِی الدَّرَجَةِ الثَّالِثَةِ، وَرَجُلٌ اَسْرَفَ عَلَى نَفْسِهِ فَلَقِیَ الْعَدُوَّ فَقَاتَلَ حَتّٰى قُتِلَ فَهَذَا فِی الدَّرَجَةِ الرَّابِعَة

آمنا سامنا ہو جائے تو وہ اللہ کے وعدہ کو سچ کر دکھائے' سو وہ (اللہ کی راہ میں) لڑے یہاں تک کہ شہید ہو جائے' سو یہ وہ ہے جس کی طرف لوگ اپنی آنکھیں اور سر اُٹھا کر دیکھیں گے' اور آپ نے اپنا سر انور اُٹھایا یہاں تک کہ وہ ٹوپی گر گئی جو آپ کے سر پر تھی' یا وہ ٹوپی جو حضرت عمر کے سر پر تھی' یہ شہید پہلے درجے میں ہوگا' اور وہ شخص عمدہ ایمان کا مالک ہے جب اس کا آمنا سامنا دشمن سے ہو جائے اور وہ دشمن اس مجاہد کے جسم پر بزدلی دکھاتے ہوئے کیکر کے کانٹے کی طرح حملہ آور ہو اور ایک اجنبی تیر اس مجاہد کو قتل کر دے تو یہ شہید دوسرے درجے میں ہوگا' اور وہ مرد مؤمن جس کے اچھے اور بُرے عمل دونوں ہوں' دشمن سے اس کا آمنا سامنا ہوا تو اللہ کے وعدہ کو سچ کر دکھائے یہاں تک کہ شہید ہو جائے' سو وہ تیسرے درجہ میں ہوگا' اور وہ شخص جس نے اپنی جان پر ظلم کیا' پھر دشمن سے اس کا آمنا سامنا ہوا تو اس نے لڑائی کی' حتیٰ کہ وہ شہید ہو گیا تو وہ چوتھے درجہ میں ہوگا۔

46 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

46- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف جدًا خارجة بن مصعب متروك . من طريق زيد بن أخرجه الحميدى رقم الحديث: 15' وأحمد رقم الحديث: 166-258-281-384' والبخارى رقم الحديث: 1490-2623-2636' ومسلم رقم الحديث: 1620' والنسائى رقم الحديث: 2615' وابن ماجه رقم الحديث: 2390' وأبو يعلى رقم الحديث: 166 وغيرهم . من طريق ابن عمر' عن عمر أخرجه الحميدى رقم الحديث: 16' والترمذى رقم الحديث: 668' والنسائى رقم الحديث: 2615' وابن ماجه رقم الحديث: 2392 . من طريق ابن عمر' أن عمر أخرجه البخارى رقم الحديث: 2971' ومسلم رقم الحديث: 1621' وأبو داؤد رقم الحديث: 1593' والنسائى رقم الحديث: 2616 .

مُصْعَبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَرَآهُ وَقَدْ اَضَاعَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُرِيدُ اَنْ يَبِيعَهُ، فَسَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَشْتَرِيَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَشْتَرِهِ وَاِنْ كَانَ بِدِرْهَمٍ فَاِنَّ مَثَلَ الَّذِي يَعُودُ فِي صَدَقَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ

کہ انہوں نے ایک گھوڑا اللہ کی راہ میں دیا' پس اس کے مالک کو دیکھا کہ وہ اس گھوڑے کو ضائع کر رہا ہے اور اس کا ارادہ تھا کہ اس کو فروخت کر دے تو انہوں (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) نے نبی اکرم ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا کہ میں اس کو خرید لوں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اسے نہ خریدو' اگرچہ وہ ایک درہم میں (فروخت) ہو' کیونکہ اس شخص کی مثال جو اپنے صدقہ میں لوٹتا ہے' اس کتے کی طرح ہے جو اپنی قے کر کے چاٹ لیتا ہے۔

47 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُسْلِيِّ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: ضِفْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ: يَا اَشْعَثُ احْفَظْ عَنِّي ثَلَاثًا حَفِظْتُهُنَّ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْاَلِ الرَّجُلَ فِيمَا ضَرَبَ امْرَاَتَهُ، وَلَا تَنَامَنَّ اِلَّا عَلَى وِتْرٍ وَنَسِيتُ الثَّالِثَةَ

حضرت اشعث بن قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی مہمان نوازی کی' آپ نے فرمایا: اے اشعث! مجھ سے تین باتیں یاد کر لو' میں نے ان تین باتوں کو رسول اللہ ﷺ سے یاد کیا ہے' آدمی سے اس کے متعلق نہیں پوچھا جائے گا کہ تو نے اپنی بیوی کو کیوں مارا تھا' اور ہرگز وتر پڑھے بغیر نہ سونا' اور تیسری بات میں بھول گیا ہوں۔

48 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سفر کی نماز دو

47- اسناده ضعيف لجهالة عبد الرحمن السلمى أخرجه أحمد رقم الحديث: 122' ومن طريقه المزى فى تهذيب الكمال جلد18صفحه30-31 عن المصنف' به . من طريق يونس بن حبيب عن المصنف به أخرجه البيهقى جلد7صفحه305 . من طريق أبى عوانة' به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 37' وأبو داؤد رقم الحديث: 2147' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 9168' وابن ماجه رقم الحديث: 1986' والبزار رقم الحديث: 239' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2522' والحاكم جلد4صفحه175 .

48- اسناده منقطع ابن أبى ليلىٰ لم يسمع من عمر . من طريق الثورى به ' أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4278' وأحمد رقم الحديث: 257' والنسائى رقم الحديث: 1565' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 1743' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 241' وابن حبان رقم الحديث: 2783' والطحاوى جلد1صفحه421' والبيهقى جلد 3صفحه200

الثَّوْرِيُّ، عَنْ زُبَيْدٍ الْيَامِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، قَالَ: قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: صَلَاةُ السَّفَرِ رَكْعَتَانِ وَصَلَاةُ اللَّيْلِ رَكْعَتَانِ وَصَلَاةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ عَلَى لِسَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رکعتیں اور رات کی دو رکعتیں اور جمعہ کی دو رکعتیں مکمل نماز ہے' نبی کریم ﷺ کی زبان مبارک سے قصر نہیں بیان ہوئیں۔

49 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو الْبَجَلِيِّ، عَنْ اَحَدِ النَّفَرِ الَّذِينَ اَتَوْا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالُوا: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ جِئْنَا نَسْاَلُكَ عَنْ ثَلَاثِ خِصَالٍ: مَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ مِنِ امْرَاَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ، وَعَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ وَعَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ فِي الْبُيُوتِ؟ فَقَالَ عُمَرُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ اَسَحَرَةٌ اَنْتُمْ؟ لَقَدْ سَاَلْتُمُونِي عَنْ شَيْءٍ سَاَلْتُ عَنْهُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَاَلَنِي عَنْهُ اَحَدٌ بَعْدُ فَقَالَ: اَمَّا مَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ مِنِ

کچھ لوگوں سے روایت ہے جو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' انہوں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! ہم آپ کے پاس آئے ہیں تا کہ ہم آپ سے تین باتیں پوچھیں' (ا) حالت حیض میں مرد کے لیے بیوی کا کون سا حصہ جائز ہے (فائدہ اُٹھانے کے لیے)؟ اور غسل جنابت کے متعلق اور گھروں میں قرآن پڑھنے کے متعلق۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سبحان اللہ! بے شک تم نے مجھ سے ایسا سوال کیا جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے کیا تھا' آپ سے اس کے بعد کسی نے سوال

من طريق زبيد' به أخرجه ابن أبی شيبة جلد 2صفحه447' وعبد بن حميد رقم الحديث: 29' والنسائی رقم الحديث: 1419-1439' وفی الكبری رقم الحديث: 1733' وابن ماجه رقم الحديث: 1063' والبزار رقم الحديث: 331' والطحاوی جلد 1صفحه421' وأبو نعيم فی الحلية جلد 4صفحه353-354' وأخبار أصبهان جلد1صفحه190 .

49- اسناده ضعيف لاختلاط المسعودی وجهالة الراوی عن عمر وعزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 281 للمصنف . من طريق عاصم' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 86' والطحاوی جلد 3 صفحه36-37 . من طريق عاصم أخرجه ابن أبی شيبة جلد 1صفحه64' وعبد الرزاق رقم الحديث: 987-988-1238' وابن ماجه رقم الحديث: 1375' والطحاوی جلد3صفحه37 . من طريق عاصم عن عمير مولٰی عمر' عن عمر أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1375' والبيهقی جلد 1صفحه312 . وعمير: مجهول . وانظر مسند الفاروق رقم الحديث: 129 .

امْرَاَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ فَمَا فَوْقَ الْإِزَارِ وَاَمَّا الْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَيَغْسِلُ يَدَهُ وَفَرْجَهُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وَيُفِيضُ عَلَى رَاْسِهِ وَجَسَدِهِ الْمَاءَ، وَاَمَّا قِرَاءَةُ الْقُرْآنِ فَنُورٌ فَمَنْ شَاءَ نَوَّرَ بَيْتَهُ

نہیں کیا' فرمایا کہ بہرحال حالت حیض میں آدمی کے لیے جو چیز حلال ہے' وہ یہ ہے کہ آدمی (بیوی کے ساتھ حالت حیض میں) تہبند کے اوپر سے فائدہ اُٹھا سکتا ہے' اور غسل جنابت کا طریقہ یہ ہے کہ آدمی اپنی شرمگاہ اور اپنے ہاتھ کو دھوئے' پھر وضو کرے' اور اپنے سر اور اپنے جسم پر پانی ڈالے' رہی قرآن پاک کی تلاوت کی بات تو وہ نور ہے' جو چاہے اپنے گھروں کو اس سے منور کرے۔

50 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَرْجِسَ، قَالَ: رَاَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَبَّلَ الْحَجَرَ ثُمَّ قَالَ: اِنِّي اُقَبِّلُكَ وَاَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ وَلَوْلَا اَنِّي رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ

حضرت عبداللہ بن سرجس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے حجر اسود کو بوسہ دیا' پھر حجر اسود کو مخاطب کر کے کہا کہ میں نے تیرا بوسہ لیا' میں جانتا ہوں کہ تُو پتھر ہے' اور اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تیرا کبھی بوسہ نہ لیتا۔

51 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

50- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 361' من طريق عاصم به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 9' وأحمد رقم الحديث: 229' ومسلم رقم الحديث: 1270' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 3918' وابن ماجه رقم الحديث: 2943' والبزار رقم الحديث: 250 .

51- اسناده حسن لحال بكر بن عمرو . وأخرجه ابن المبارك فى الزهد رقم الحديث: 559' ومن طريقه الترمذى رقم الحديث: 2344 والنسائى فى الكبرىٰ كما فى تحفة الأشراف جلد 8صفحه79' وأبو نعيم فى الحلية جلد 10 صفحه 69 والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 4108 . وقال الترمذى حسن صحيح . من طريقة حيوة بن شريح' به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 10' وأحمد رقم الحديث: 205' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 247' وابن حبان رقم الحديث: 730' والحاكم جلد 4صفحه318' وأبو نعيم فى الحلية جلد10صفحه69' وصححه الحاكم' وأقره الذهبى . أخرجه البزار رقم الحديث: 340' وفيه: حيوة عن أبى هبيرة عن بكر بن عمرو عن أبى تميم الجيشانى . وهو مقلوب . قال البزار وأحسب أن بكر بن عمرو لم يسمع من أبى تميم .

الْمُبَارَكِ، عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ اَبِى تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْ تَتَوَكَّلُونَ عَلَى اللّٰهِ حَقَّ تَوَكُّلِهِ لَرَزَقَكُمْ كَمَا يَرْزُقُ الطَّيْرَ تَغْدُو خِمَاصًا وَتَرُوحُ بِطَانًا

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: اگر تم اللہ کی ذات پر ایسے ہی بھروسہ کرو جس طرح پرندے بھروسہ کرتے ہیں تو تمہیں بھی اللہ رزق عطا فرمائے گا جس طرح پرندوں کو عطا کرتا ہے وہ اپنے گھونسلوں میں خالی پیٹ صبح کرتے ہیں اور شام کو پیٹ بھر کر واپس آتے ہیں۔

52 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا اَبُو سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا اَبُو هُرَيْرَةَ، قَالَ: بَيْنَمَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ عُمَرُ: لِمَ تَحْتَبِسُونَ عَنِ الْجُمُعَةِ؟ فَقَالَ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا هُوَ اِلَّا اَنْ سَمِعْتُ النِّدَاءَ فَتَوَضَّاْتُ ثُمَّ اَقْبَلْتُ فَقَالَ: وَالْوُضُوءَ اَيْضًا؟ اَوَلَمْ تَسْمَعُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا رَاحَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ؟

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جمعۃ المبارک کا خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ اچانک ایک آدمی (حضرت عثمان رضی اللہ عنہ) آئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم جمعہ کا خیال کیوں نہیں کرتے ہو؟ (حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے) عرض کی: اے امیر المؤمنین! جیسے ہی اذان ہوئی میں نے وضو کیا پھر فوراً آ گیا، فرمایا: کیا وضو ہی کیا، کیا تم لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد نہیں سنا کہ جب تم میں سے کوئی جمعہ کے لیے آئے تو اس کو غسل کرنا چاہیے۔

53 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جمعہ کے دن خطبہ ارشاد

من طريق ابن لهيعة عن ابن هبيرة، به أخرجه أحمد رقم الحديث: 370-373، وابن ماجه رقم الحديث: 4164 .

52- حديث صحيح من طريق حرب بن شداد، به أخرجه أحمد رقم الحديث: 319، والبزار رقم الحديث: 218، من طريق يحيى بن أبى كثير، به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 2صفحه93، وأحمد 91-320، والبخارى رقم الحديث: 882، ومسلم رقم الحديث: 845، وأبو داؤد رقم الحديث: 340، وأبو يعلى رقم الحديث: 258، وابن خزيمة رقم الحديث: 1748، والطحاوى جلد 1صفحه115، ورواه ابن عمر عن عمر . أخرجه أحمد رقم الحديث: 199-312، والبخارى رقم الحديث: 878، ومسلم رقم الحديث: 845 وغيرهم .

53- حديث صحيح من طريق المصنف، مختصرًا أخرجه البيهقى جلد 3صفحه78 . من طريق هشام به مطولًا

قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: خَطَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَذَكَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ، ثُمَّ قَالَ: اِنِّي رَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَاَنَّ دِيكًا نَقَرَنِي نَقْرَةً اَوْ نَقْرَتَيْنِ وَاِنِّي لَا اُرَاهُ اِلَّا لِحُضُورِ اَجَلِي وَاِنَّ قَوْمًا يَاْمُرُونِي اَنْ اَسْتَخْلِفَ وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَكُنْ لِيُضَيِّعَ دِينَهُ وَلَا خِلَافَتَهُ وَالَّذِي بَعَثَ بِهِ نَبِيَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِنْ عَجِلَ بِي اَمْرٌ فَالْخِلَافَةُ بَيْنَ هٰؤُلَاءِ الرَّهْطِ السِّتَّةِ الَّذِينَ فَارَقُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ وَاِنِّي لَا اَدَعُ بَعْدِي شَيْءً ا هُوَ اَهَمُّ اِلَيَّ مِنَ الْكَلَالَةِ وَمَا نَازَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ صَحِبْتُهُ مَا نَازَعْتُهُ فِي شَيْءٍ فِي الْكَلَالَةِ وَمَا اَغْلَظَ لِي فِي شَيْءٍ مُنْذُ صَحِبْتُهُ مَا اَغْلَظَ لِي فِي الْكَلَالَةِ حَتَّى ضَرَبَ بِيَدِهِ قِبَلَ صَدْرِي وَقَالَ: يَا عُمَرُ اِنَّمَا يَكْفِيكَ آيَةُ الصَّيْفِ الَّتِي نَزَلَتْ فِي آخِرِ سُورَةِ النِّسَاءِ، ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ تَاْكُلُونَ مِنْ شَجَرَتَيْنِ لَا اُرَاهُمَا اِلَّا خَبِيثَتَيْنِ هٰذَا الْبَصَلُ وَالثُّومُ، وَلَقَدْ كُنْتُ اَرَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَجَدَ رِيحَهُمَا مِنَ الرَّجُلِ اَمَرَ بِهِ

فرمایا تو اس خطبہ میں نبی اکرم ﷺ اور حضرت ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا' پھر فرمایا: میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک مرغا مجھے ٹھونگے مار رہا ہے' ایک ٹھونگا یا دو' اور میرا خیال ہے کہ میری موت قریب ہے اور میری قوم مجھ کو حکم دیتی ہے کہ میں خلیفہ مقرر کروں' بے شک اللہ عزوجل اس دین اور اس خلافت کو ضائع کرنے والا نہیں ہے' وہ ذات جس نے اپنے نبی ﷺ کو اس کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے' اگر مجھ سے اس معاملہ میں جلدی چاہتے ہو تو خلافت کا معاملہ ان چار افراد کے درمیان طے کر لینا کیونکہ جب رسول اللہ ﷺ اس دنیا سے تشریف لے گئے تھے تو آپ ان سے راضی تھے' اور بلاشبہ میں اپنے بعد کسی اہم مسئلہ کو نہیں چھوڑ کر جا رہا ہوں سوائے کلالہ کے' اور میں رسول اللہ ﷺ سے کسی مسئلہ میں نہیں جھگڑا جب تک میں آپ کی صحبت میں رہا سوائے کلالہ کے' مجھ پر کسی قسم کی سختی نہیں کی گئی' جتنی سختی مسئلہ کلالہ کے مسئلہ میں کی گئی ہے' یہاں تک کہ آپ نے اپنا دست مبارک میرے سینہ کی طرف جانب مارا اور فرمایا: اے عمر! تجھ کو گرمی والی سورۃ کافی ہے جو سورۂ نساء کے آخر میں نازل ہوئی ہے' پھر فرمایا: اے لوگو! بے شک تم ان دونوں درختوں سے کھاتے

ومختصرًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 186' ومسلم رقم الحديث: 567-1617' والنسائی رقم الحديث: 707' وفی الكبرٰی رقم الحديث: 11135' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 184' والبزار رقم الحديث: 314 . من طريق قتادة' بـه أخرجه الحميدی رقم الحديث: 10-29' وأحمد رقم الحديث: 89-179-341' ومسلم رقم الحديث: 567-1617' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 6682' وابن ماجه رقم الحديث: 1014-2726-3363' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 256' والبزار رقم الحديث: 315' وابن خزيمة رقم الحديث: 1666 .

فَأُخْرِجَ إِلَى الْبَقِيعِ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ آكِلَهُمَا لَا بُدَّ فَلْيُمِتْهُمَا طَبْخًا

ہو یہ دونوں خبیث ہیں' یعنی پیاز اور لہسن' اور بلاشبہ میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تھا کہ جب آپ ان کی کسی آدمی سے بدبو پاتے تھے تو آپ اس کے متعلق حکم دیتے تھے کہ اس کو بقیع کی طرف نکال دیا جائے' سو تم میں سے جس نے اس کو کھانا ہو وہ ان کو پکا کر کھائے۔

54 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي فِرَاسٍ، قَالَ: خَطَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: أَلَا فَمَنْ ظَلَمَهُ أَمِيرُهُ فَلْيَرْفَعْ ذَلِكَ إِلَيَّ أُقِيدُ مِنْهُ، فَقَامَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَئِنْ أَدَّبَ رَجُلٌ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ رَعِيَّتِهِ لَتُقِصُّهُ مِنْهُ؟ قَالَ: كَيْفَ لَا أُقِصُّهُ مِنْهُ وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقِصُّ مِنْ نَفْسِهِ

حضرت ابوفراس فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا تو ارشاد فرمایا: خبردار! جس کا امیر اس پر ظلم کرے وہ مجھے اس بارے بتائے' میں اس کو بدلا دلاؤں گا۔ تو حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' عرض کی: اے امیر المؤمنین! اگر کوئی امیر اپنی رعیت کو ادب سکھانے کے لیے مارے' تو آپ اس کا اس سے بھی بدلہ دلائیں گے؟ آپ نے فرمایا: کیسے میں اس کو اس سے بدلہ نہ دلاؤں گا' حالانکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ اپنے آپ سے بدلہ دلا رہے تھے۔

55 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ رَافِعٍ، حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الْمَكِّيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خطبہ ارشاد فرماتے سنا: جس

54- حديث حسن واسناد المصنف ضعيف لجهالة شيخ المصنف . من طرق عن الجريرى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 286' وأبو داؤد رقم الحديث: 4537' والنسائى رقم الحديث: 4791' وأبو يعلى رقم الحديث: 196' وابن عبد الحكم فى فتوح مصر رقم الحديث: 167' والحاكم جلد4صفحه439' والبيهقى جلد9صفحه29-42' ورواه ابن المدينى كما فى مسند الفاروق جلد2صفحه544 .

55- اسناده ضعيف لجهالة أبى يحيى . من طريق القواريرى عن الهيثم' به أخرجه الاسماعيلى كما فى مسند الفاروق جلد1صفحه348' ورواه جماعة عن الهيثم عن أبى يحيى عن فروخ مولى عثمان عن عمر . أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 17' وأحمد رقم الحديث: 135' وابن ماجه رقم الحديث: 2155' والبيهقى فى الدلائل جلد6صفحه246' وابن الجوزى فى العلل المتناهية جلد2صفحه116-117

...لَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ...خْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: مَنِ احْتَكَرَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ ...امَهُمْ ابْتَلَاهُ اللّٰهُ بِالْجُذَامِ اَوْ قَالَ: بِالْإِفْلَاسِ

...نے مسلمانوں پر ذخیرہ اندوزی کی' اللہ عزوجل اس کو کوڑھ اور تنگدستی کے عذاب میں مبتلا کرے گا۔

56, 57 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، ...نْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، ...ـولُ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَخْطُبُ فَذَكَرَ مَا ...حَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ: لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى ...للّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَوِي يَوْمَهُ مِنَ الْجُوعِ مَا يَجِدُ مِنَ ...دَقَلِ مَا يَمْلَأُ بِهِ بَطْنَهُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا' آپ نے لوگوں پر فتوحات کا ذکر کیا تو فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا' ایک دن آپ کو شدید بھوک لگی ہوئی تھی' آپ ردّی کھجور بھی نہیں پاتے تھے کہ جس کے ساتھ آپ اپنے پیٹ کو بھر سکیں۔

58 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت صبی بن معبد فرماتے ہیں کہ انہوں نے حج

57,5...- حديث صحيح . من طريق شعبة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 159-353' وعبد بن حميد رقم الحديث: 22' ومسلم رقم الحديث: 2978' وابن ماجه رقم الحديث: 4146' والبزار رقم الحديث: 237' وأبو يعلى رقم الحديث: 183-223' والطبرى فى مسند عمر من تهذيب الآثار رقم الحديث: 692' وابن حبان رقم الحديث: 6342 . وقال البزار: وهذا الحديث لا نعلمه يروى عن عمر الا من هذا الوجه وانما قال شعبة فيه: عن سماك عن النعمان عن عمر . ورواه غير واحد عن النعمان بن بشير' عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم . حديث النعمان من طرق سماك' به أخرجه ابن أبى شيبة رقم الحديث: 16169' وأحمد رقم الحديث: 18383' ومسلم رقم الحديث: 2977' والترمذى رقم الحديث: 2372' والطبرى صفحه693' وابن حبان رقم الحديث: 6340-6341 .

5...- حديث صحيح من طرق عن الأعمش' ومنصور به أخرجه الطحاوى جلد 2صفحه145 . من طريق المصنف' عن منصور وحده . أخرجه الطحاوى جلد 2صفحه145 . من طريق الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 254' وابن ماجه رقم الحديث: 2970' والطحاوى جلد 2صفحه145' والبيهقى جلد 4صفحه352 . من طريق منصور' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 256' وأبو داؤد رقم الحديث: 1798-1799' والنسائى رقم الحديث: 2718-2719' والطحاوى جلد 2 صفحه 145' وابن خزيمة رقم الحديث: 3069' والبيهقى جلد 4صفحه354 .

الْاَعْمَشِ، وَمَنْصُورٍ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنِ الصُّبَیِّ بْنِ مَعْبَدٍ، اَنَّهُ اَهَلَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ جَمِیعًا فَذَكَرَ ذَلِكَ لِعُمَرَ فَقَالَ: هُدِیتَ لِسُنَّةِ نَبِیِّكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

اور عمرہ کا اکٹھا احرام باندھا' یہ بات حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بتائی گئی تو آپ نے فرمایا: تجھے اپنے نبی ﷺ کی سنت کی ہدایت دی گئی ہے۔

59 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی الْحَكَمُ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، اَنَّ الصُّبَیَّ بْنَ مَعْبَدٍ كَانَ نَصْرَانِیًّا تَغْلِبِیًّا اَعْرَابِیًّا، فَاَسْلَمَ فَسَاَلَ: اَیُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ؟ فَقِیلَ لَهُ: الْجِهَادُ فِی سَبِیلِ اللّٰهِ فَاَرَادَ اَنْ یُجَاهِدَ فَقِیلَ لَهُ: اَحَجَجْتَ؟ فَقَالَ: لَا فَقِیلَ لَهُ: حُجَّ وَاعْتَمِرْ ثُمَّ جَاهِدْ فَانْطَلَقَ حَتّٰی اِذَا كَانَ بِالْحَوَائِطِ اَهَلَّ بِهِمَا جَمِیعًا فَرَآهُ زَیْدُ بْنُ صُوحَانَ وَسَلْمَانُ بْنُ رَبِیعَةَ فَقَالَا: لَهُوَ اَضَلُّ مِنْ جَمَلِهِ اَوْ مَا هُوَ بِاَهْدَی مِنْ نَاقَتِهِ فَانْطَلَقَ اِلَی عُمَرَ فَاَخْبَرَهُ بِقَوْلِهِمَا فَقَالَ: هُدِیتَ لِسُنَّةِ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت صبی بن معبد نصرانی تغلبی دیہاتی آدمی تھے' سو مسلمان ہو گئے' تو انہوں نے پوچھا: کون سا عمل افضل ہے؟ ان سے کہا گیا کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا' تو انہوں نے جہاد کا ارادہ کیا' ان سے کہا گیا: کیا آپ نے حج کیا ہے؟ (حضرت معبد نے) کہا کہ نہیں! سو اُن کو کہا گیا: حج اور عمرہ کرو پھر جہاد کرنا' سو وہ حج کے لیے چلے' حتیٰ کہ جب حواط پر پہنچے تو انہوں نے حج اور عمرہ کا اکٹھا احرام باندھا تو اُن کو حضرت زید بن صوحان اور سلیمان بن ربیعہ نے ایسی حالت میں دیکھا' ان دونوں نے کہا کہ یہ تو اپنے اونٹ سے بھی زیادہ جاہل ہے' یا کہا کہ یہ تو اونٹنی سے بھی زیادہ سمجھدار نہیں' پس وہ حضرت عمر کے پاس آئے اور انہیں ان دونوں کے قول کے متعلق بتایا' تو انہوں (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: تیری اپنے نبی حضرت محمد ﷺ کی سنت کی رہنمائی کی گئی ہے۔

60 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تین چیزوں

الحديث: 2720' وابن ماجه رقم الحديث: 2970' وابن حبان رقم الحديث: 3910-3911' والطحاوی جلد2صفحه145' والبیهقی جلد5صفحه16 .

59- حديث صحيح من طريق شعبة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 83-379' والطحاوی جلد2صفحه145'

60- حديث صحيح واسناد المصنف منقطع مرة لم يسمع من عمر . من طريق المصنف أخرجه البيهقی جلد 6 صفحه 225 . من طريق عمرو بن مرة به . وصححه الحاكم ووافقه الذهبی أخرجه عبد الرزاق رقم

ـمْـرِو بْنِ مُرَّةَ، سَمِعَ مُرَّةَ، قَالَ:قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ ـنْـهُ: ثَلاثٌ لَاَنْ يَـكُـونُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ سَـلَّـمَ بَيْنَهُـنَّ اَحَبُّ اِلَـيَّ مِـنْ حُمْرِ النَّعَمِ:الْخِلَافَةُ الْكَلَالَةَ وَالرِّبَا ، فَقُلْتُ لِمُرَّةَ:وَمَنْ يَشُكُّ فِي الْكَلَالَةِ ـوَ مَـا دُونَ الْـوَلَـدِ وَالْـوَالِـدِ قَـالَ:اِنَّهُمْ يَشُكُّونَ فِي لْوَالِدِ

کے متعلق سوال کرنا مجھے سرخ اونٹ صدقہ کرنے سے زیادہ محبوب ہے (۱) خلافت (۲) کلالہ (۳) اور ربا (سود کے متعلق)۔ میں نے مرہ سے کہا: کلالہ میں کون شک کرتا ہے؟ (کلالہ) وہ ہے جس کا نہ بیٹا ہو نہ باپ۔ کہا کہ وہ باپ کے (نہ ہونے) بارے شک کرتے تھے۔

61 ـــ حَـدَّثَـنَـا اَبُـو دَاوُدَ قَـالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، ـالَ:اَخْبَـرَنِـي عَـمْـرُو بْـنُ مُـرَّةَ، قَـالَ:سَمِعْتُ اَبَا لْبَـخْتَـرِيِّ، قَـالَ:سَـمِعْتُ حَدِيثًا مِنْ رَجُلٍ فَاَعْجَبَنِي ـاشْتَهَيْتُ اَنْ اَكْتُبَهُ فَقُلْتُ:اكْتُبْهُ لِي فَاَتَانِي بِهِ مَكْتُوبًا ـزَبَّـرًا، قَـالَ :دَخَلَ الْعَبَّاسُ، وَعَلِيٌّ عَلَى عُمَرَ رَضِيَ ـلّٰهُ عَنْهُمْ وَهُمَا يَخْتَصِمَانِ قَالَ:وَعِنْدَ عُمَرَ، طَلْحَةُ، الـزُّبَيْرُ، وَسَعْدٌ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُمْ فَقَالَ لَهُمْ عُمَرُ:اَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ اَوَلَمْ تَعْلَمُوا اَوَلَمْ

حضرت ابوالبختری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی سے حدیث سنی تو مجھے پسند آئی سو میں نے چاہا کہ اس کو لکھ لوں میں نے کہا: اس کو میرے لیے لکھ دو پس میں اس کے پاس ایک بند خط لایا کہا کہ حضرت عباس ومولا علی رضی اللہ عنہما حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور وہ دونوں جھگڑ رہے تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس حضرت طلحہ وزبیر وسعد وعبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہم تھے ان کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

الحديث: 19184‘ وابن ماجه رقم الحديث: 2727‘ وابن جرير في التفسير جلد6صفحه43‘ والحاكم جلد 2صفحه304 . ورُوى الحديث من طريق محمد بن طلحة عن عمر في الكلالة والخلافة . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 19185 . من طريق ابن عمر عن أبيه من غير ذكر الخلافة أخرجه البخارى رقم الحديث: 5588‘ ومسلم رقم الحديث: 3032‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 3669‘ والبيهقى جلد6صفحه245 .

6- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لجهالة الراوى عن عمر وأبو البخترى سعيد بن فيروز ثقة كثير الارسال . من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد6صفحه299 . من طريق شعبة‘ به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2975 . والحديث مشهور من رواية مالك بن أوس بن الحدثان عن عمر من طريق مالك ابن أوس مطولًا ومختصرًا أخرجه الحميدى رقم الحديث: 22‘ وأحمد رقم الحديث: 337-349-425‘ ومسلم رقم الحديث: 1757‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 2963-2967‘ والترمذى رقم الحديث: 1610‘ والنسائى رقم الحديث: 4159 .

تَسْمَعُوا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ كُلَّ مَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةٌ اِلَّا مَا اَطْعَمَهُ اَهْلَهُ اَوْ كَسَاهُمْ اِنَّا لَا نُورَثُ ؟ فَقَالُوا: بَلٰى فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ مِنْ مَالِهٖ عَلٰى اَهْلِهٖ وَيَتَصَدَّقُ بِفَضْلِهٖ

میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں' کیا تم نہیں جانتے' یا کیا تم نے سنا نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: نبی ﷺ کا ہر مال صدقہ ہے مگر جو انہوں نے اپنے اہل خانہ کو کھلایا یا پہنایا' ہم کسی کو وارث نہیں بناتے ہیں؟ ان سب نے کہا: کیوں نہیں! رسول اللہ ﷺ اپنے مال سے اپنے خاندان پر خرچ کرتے تھے اور باقی کو صدقہ کرتے تھے۔

63,62 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ، يَقُولُ: شَهِدْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِجَمْعٍ بَعْدَمَا صَلَّى الصُّبْحَ وَقَفَ فَقَالَ: اِنَّ الْمُشْرِكِينَ كَانُوا لَا يُفِيضُونَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَيَقُولُونَ: اَشْرِقْ ثَبِيرُ وَاَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَفَهُمْ فَاَفَاضَ عُمَرُ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس مزدلفہ میں موجود تھا' صبح کی نماز کے بعد آپ ٹھہرے' پس فرمایا: بے شک مشرکین سورج کے طلوع ہونے سے پہلے نہیں لوٹتے تھے' وہ کہتے تھے: (کوہ) ثبیر روشن ہوا اور رسول اللہ ﷺ ان کی مخالفت کرتے' سو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی سورج طلوع ہونے پہلے لوٹ جاتے تھے۔

64 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ

حضرت ابوعجفاء السلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

63,62-حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 358' والترمذى رقم الحديث: 896' وأبو نعيم فى الحلية جلد4صفحه150' والبيهقى جلد5صفحه124' وقال الترمذى: حسن صحيح . من طريق أبى اسحاق' بـه أخرجه أحمد رقم الحديث: 200-275-295-385' والبخارى رقم الحديث: 3838' وأبو داؤد رقم الحديث: 1938 . من طريق شعبة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 84' والبخارى رقم الحديث: 1684' والنسائى رقم الحديث: 3047 .

64- حديث صحيح وأبو الجعفاء ثقة' وثقه ابن معين' والدارقطنى' وابن حبان' والحاكم أبو عبد الله . وقال البخارى: فى حديثه نظر وقال أبو أحمد الحاكم: حديثه ليس بالقائم . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 10399-10400' والحميدى رقم الحديث: 23' وابن أبى شيبة جلد 4صفحه187-188' وسعيد بن منصور رقم الحديث: 595-596' وأحمد رقم الحديث: 287-340' وأبو داؤد رقم الحديث: 2106' والترمذى رقم الحديث: 1114' والنسائى رقم الحديث: 3349' وابن ماجه رقم الحديث: 1887' وابن حبان رقم

الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي الْعَجْفَاءِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: خَطَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: أَلَا لَا تُغْلُوا صُدُقَ النِّسَاءِ فَإِنَّهَا لَوْ كَانَتْ مَكْرُمَةً فِي الدُّنْيَا وَتَقْوَى عِنْدَ اللَّهِ كَانَ أَوْلَاكُمْ بِهَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَوَّجَ أَحَدًا مِنْ بَنَاتِهِ وَلَا تَزَوَّجَ أَحَدًا مِنْ نِسَائِهِ بِأَكْثَرَ مِنْ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيُغْلِي صَدَقَةَ الْمَرْأَةِ حَتَّى يَكُونَ فِدَاؤُهُ لَهَا فَيَقُولُ: قَدْ كَلِفْتُ لَكِ عَلَقَ الْقِرْبَةِ، أَوْ قَالَ: عَرَقَ الْقِرْبَةِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا' فرمایا: خبردار! عورتوں کے حق مہر میں غلو نہ کرو' کیونکہ اگر یہ دنیا میں عزت والا ہوتا تو اللہ کے ہاں بھی تقویٰ والا ہوتا' تم میں سے سب سے زیادہ حق دار حضرت محمد ﷺ کی ذات ہوتی' آپ نے کسی عورت سے شادی نہیں کی' نہ اپنی بیٹی کی مگر اُن کا حق مہر بارہ اوقیہ سے زیادہ نہ ہوتا تھا' بے شک تم میں کوئی عورت کے حق مہر میں غلو کرتا ہے یہاں تک کہ اس کا وہ مہر مقرر کر دیتا ہے' وہ کہتا ہے کہ میں اس عورت کی وجہ سے مشکلات کا شکار ہوں۔

65 ـــ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ مَيْمُونٍ أَبُو الْجَرَّاحِ الْعَبْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ آلِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ زَارَ قَبْرِي أَوْ قَالَ: مَنْ زَارَنِي كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا أَوْ شَهِيدًا وَمَنْ مَاتَ فِي أَحَدِ الْحَرَمَيْنِ بَعَثَهُ اللَّهُ فِي الْآمِنِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے میری قبر کی زیارت کی' یا یہ فرمایا: جس نے میری زیارت کی' میں اس کا سفارشی ہوں گا' یا اس کا گواہ ہوں گا اور جو کوئی حرمین میں کسی ایک جگہ فوت ہوا تو اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن امن والوں میں سے اُٹھائے گا۔

66 ـــ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت جویریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الحديث: 4620 وغيرهم .

65- اسناده ضعيف جدًا شيخ المصنف والراوى عن عمر مجهولان وعزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 1415 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 5 صفحه 245' وأورده العقيلى فى الضعفاء جلد 4 صفحه 362' والسيوطى فى الآلى جلد 2 صفحه 129' والشوكانى فى الفوائد المجموعة رقم الحديث: 117 .

66- حديث صحيح وهو جزء من حديث طويل فى قصة قتل عمر رضى الله عنه . من طريق شعبة' به مطولًا ومختصرًا . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 14 صفحه 581' وابن سعد جلد 3 صفحه 336-337' وأحمد رقم الحديث: 362-363' والبخارى رقم الحديث: 3162' وعمر بن شبة فى تاريخ المدينة جلد 3 صفحه 936-937' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1290' والبيهقى جلد 9 صفحه 206' ورواه عمرو بن ميمون عن عمر .

قَالَ: اَخْبَرَنِی اَبُو جَمْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جُوَيْرِيَةَ بْنَ قُدَامَةَ، يَقُولُ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَدَخَلْتُ عَلَى عُمَرَ حِينَ طُعِنَ فَقَالَ: اُوصِيكُمْ بِاَهْلِ الذِّمَّةِ فَاِنَّهُمْ ذِمَّةُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میں مدینہ شریف آیا تو میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا جس وقت آپ کو نیزہ مارا گیا تھا' آپ نے فرمایا: میں تم کو اہل ذمہ کے متعلق وصیت کرتا ہوں' کیونکہ وہ تمہارے نبی ﷺ کے ذمہ ہیں۔

67 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ طَارِقَ بْنَ شِهَابٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِی مُوسَى، قَالَ: قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اِنْ نَاْخُذْ بِكِتَابِ اللّٰهِ تَعَالَى فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَمَرَ بِالتَّمَامِ، وَاِنْ نَاْخُذْ بِسُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ لَمْ يَحِلَّ حَتَّى بَلَغَ الْهَدْیُ مَحِلَّهُ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر ہم اللہ تعالیٰ کی کتاب کا حکم لیں تو اللہ عزوجل حکم دیتا ہے مکمل کرنے کا' اور اگر ہم رسول اللہ ﷺ کی سنت کو لیں تو بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس وقت تک احرام نہ کھولو یہاں تک کہ قربانی اپنی جگہ پہنچ جائے۔

68 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ،

حضرت نافع' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے

أخرجه ابن أبی شيبة جلد14 صفحه574-578' وأبو عبيد فی الأموال رقم الحديث: 334-569' وابن زنجويه فی الأموال رقم الحديث: 519-832' والبخاری رقم الحديث: 3700' وابن حبان رقم الحديث: 6917' والبيهقی جلد9صفحه206' وغيرهم مطولًا ومختصرًا .

67- حديث صحيح . من طريق المصنف أخرجه البيهقی جلد 4صفحه339 . من طريق شعبة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19552' والدارمی رقم الحديث: 1822' والبخاری رقم الحديث: 1565-1724' ومسلم رقم الحديث: 1221' والنسائی رقم الحديث: 2741' والبزار رقم الحديث: 228' والبيهقی جلد 2صفحه36 . من طريق قيس بن مسلم' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 273-19523-19686' والبخاری رقم الحديث: 1559' ومسلم رقم الحديث: 1221' والنسائی رقم الحديث: 2737' والبيهقی جلد5صفحه20 .

68- حديث صحيح . من طريق المصنف أخرجه البيهقی جلد 7صفحه326 . من طريق يزيد بن هارون' عن ابن أبی ذئب' به أخرجه ابن النجاد فی مسند عمر رقم الحديث: 1 . من طريق يزيد بن هارون عن ابن اسحاق وابن أبی ذئب' عن نافع' به أخرجه الدارقطنی جلد 4صفحه9 . وأخرجه ابن وهب فی مسنده كما فی الفتح جلد 9 صفحه353 . من طريق نافع' به أخرجه مالك جلد2صفحه576' وعبد الرزاق رقم الحديث: 10952' وأحمد رقم

عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَأَتَى عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَجَعَلَهَا وَاحِدَةً

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حالتِ حیض میں طلاق دے دی' حضرت عمر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئے' آپ سے اس کا ذکر کیا تو آپ ﷺ اس کو ایک ہی (طلاق) رکھا۔

69 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ بُدَيْلٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّهُ كَانَ عَلَيَّ نَذْرٌ أَنْ أَعْتَكِفَ لَيْلَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَكَيْفَ تَقُولُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اعْتَكِفْ وَصُمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھ پر نذر ہے میں نے جاہلیت میں اعتکاف کی نذر مانی تھی' آپ اس کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اعتکاف کرو اور روزہ رکھو۔

70,71 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ،

حضرت سیار بن معرور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الحديث: 5299' والبخاری رقم الحديث: 5251' وأبو داؤد رقم الحديث: 2179' والنسائی رقم الحديث: 3390' وابن حبان رقم الحديث: 4263' والبيهقی جلد7صفحه323-414 .

69- الحديث بهذا اللفظ منكر و عبد الله بن بديل ضعيف . من طريق المصنف أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2474' وابن عدی جلد 4صفحه1529 . من طريق ابن بديل' به أخرجه الدارقطنی جلد 2صفحه200' والحاكم جلد 1صفحه439 . من طريق ابن بديل' به وفيه: عن عمر أخرجه ابن عدی جلد 4صفحه1530' والدارقطنی جلد2صفحه200' والبيهقی جلد 4صفحه316' والحديث من غير ذكر الصوم ثابت . من طريق نافع' به أخرجه البخاری رقم الحديث: 2032' ومسلم رقم الحديث: 1277' وأبو داؤد رقم الحديث: 3325' والترمذی رقم الحديث: 1539' والنسائی رقم الحديث: 3831' وابن الجارود رقم الحديث: 941' والدارقطنی جلد 2 صفحه198-199 .

70,71- اسناده ضعيف لجهالة سيار بن المعرور وعزاه الحافظ فی المطالب 470/45 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 217' والبيهقی جلد 3صفحه182-183' وأورده ابن كثير فی مسند الفاروق جلد2صفحه208' عن الامام أحمد وقال: ورواه عن ابن المدينی عن أبی داود الطيالسی عن أبی الأحوص عن سماك به . وروی عن عمر من غير هذا الوجه . من طريق الأعمش عن المسيب بن رافع عن زيد بن وهب عن عمر أخرجه ابن أبی شيبة جلد1 صفحه26' وابن حزم فی المحلی جلد4صفحه114-115 .

عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ سَيَّارِ بْنِ الْمَعْرُورِ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنَى هَذَا الْمَسْجِدَ وَنَحْنُ مَعَهُ وَالْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ فَإِذَا اشْتَدَّ الزِّحَامُ فَلْيَسْجُدِ الرَّجُلُ مِنْكُمْ عَلَى ظَهْرِ أَخِيهِ

میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو خطبہ دیتے سنا' آپ فرما رہے تھے: اے لوگو! بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ مسجد بنائی اور ہم آپ کے ساتھ تھے' اور مہاجرین و انصار بھی تھے' سو جب رش زیادہ ہو جائے تو تم میں سے کوئی آدمی اپنے بھائی کی پیٹھ پر سجدہ کر لے۔

5- أَحَادِيثُ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ بْنِ أُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عثمان بن عفان بن ابی العاص بن امیہ بن عبد شمس رضی اللہ عنہ کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث

72 — حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوامامہ سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے

72- حديث صحيح . من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 8صفحه18-19 . من طريق عفان' في آخرين عن حماد بن زيد بـه أخرجـه أحمد رقم الحديث: 437-468-509' والدارمي رقم الحديث: 2302' وأبو داؤد رقم الحديث: 4502' والترمذي رقم الحديث: 2158' وابن ماجه رقم الحديث: 2533' وابن أبي عاصم في الأحاد والمثاني رقم الحديث: 149' وعمر ابن شبة في تاريخ المدينة جلد4صفحه1186' والبزار رقم الحديث: 381' وابن الجارود رقم الحديث: 836' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1802' وابن عساكر في تاريخ دمشق (صفحه 351 ترجمة عثمان) وغيرهم . وقال الترمذي: حسن . ورواه محمد بن عيسى بن الطباع عن حماد عن يحيى بن سعيد عن أبي أمامة وعبد الله بن عامر بن ربيعة قرنهما عن عثمان . أخرجه النسائي رقم الحديث: 4031 . وروى من وجه آخر عن عثمان من طريق مطر الوراق' عن نافع عن ابن عمر عن عثمان . أخرجه أحمد رقم الحديث: 452' وفي الفضائل رقم الحديث: 752' والنسائي رقم الحديث: 4068' وعمر ابن شبة في تاريخ المدينة جلد 4صفحه1187' والبزار رقم الحديث: 346' وابن عساكر رقم الحديث: 348-349 . من طريق يعلى بن حكيم عن نافع به ' أخرجه البزار رقم الحديث: 345' وابن عساكر رقم الحديث: 349-350 . من طريق بسر بن سعيد' عن عثمان أخرجه النسائي رقم الحديث: 4069 .

ـالَ: قَـالَ: حَـدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ
لانْـصَـارِيِّ، عَـنْ اَبِـي اُمَـامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ،
ـالَ: كُنَّا مَعَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الدَّارِ
هُوَ مَـحْـصُورٌ وَكُنَّا نَدْخُلُ مَدْخَلًا نَسْمَعُ مِنْهُ كَلَامَ
ـنْ فِي الْبَلَاطِ فَدَخَلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثُمَّ خَرَجَ
ـتَغَيِّرَ الـلَّـوْنِ فَـقِـيـلَ: يَـا اَمِـيـرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا شَاْنُكَ؟
ـالَ: اِنَّهُـمْ لَيَتَوَاعَدُونِّي بِالْقَتْلِ آنِفًا وَلَمْ اَسْتَيْقِنْ ذٰلِكَ
ـنْهُـمْ حَتّٰـى كَـانَ الْيَوْمَ فَقُلْنَا: يَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ يَا اَمِيرَ
لْمُؤْمِنِينَ قَالَ: وَبِمَ يَقْتُلُونِي؟ وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ
ـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ
لَّا بِـاِحْدَى ثَلَاثٍ: رَجُلٌ كَفَرَ بَعْدَ اِسْلَامِهِ اَوْ زَنَى بَعْدَ
حْـصَانِهِ اَوْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ، فَوَاللّٰهِ مَا زَنَيْتُ فِي
ـجَاهِلِيَّةِ وَلَا فِي الْاِسْلَامِ قَطُّ وَلَا اَحْبَبْتُ بِدِينِي بَدَلًا
ـنْذُ هَدَانِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا قَتَلْتُ نَفْسًا فَعَلَامَ يُرِيدُ
ؤُلَاءِ قَتْلِي؟

ہیں کہ ہم حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے اس گھر میں جس میں وہ بند کیے ہوئے تھے اور ہم آپ کے پاس ادھر سے داخل ہوئے کہ ہم آپ کا کلام سنتے تھے بلاط میں کون ہے؟ پس حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آئے پھر نکلے تو آپ کا رنگ بدلا ہوا تھا آپ سے عرض کی گئی: اے امیر المؤمنین! کیا وجہ ہے؟ آپ نے فرمایا: مجھے ابھی قتل کے متعلق ڈرا رہے ہیں اور مجھے اس پر یقین نہیں ہے یہاں تک کہ آج کا دن۔ ہم نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! اللہ آپ کو کافی ہے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے کیوں قتل کیا جائے گا؟ حالانکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ کسی مسلمان کا خون بہانا جائز نہیں سوائے تین چیزوں کے (۱) جو اسلام لانے کے بعد کافر ہو جائے (۲) اور جس نے شادی کے بعد زنا کیا (۳) جس نے بغیر وجہ کے کسی کو قتل کیا۔ سو اللہ کی قسم! میں نے نہ جاہلیت میں اور نہ ہی اسلام میں کبھی زنا کیا نہ میں نے دین بدلا ہے جب سے اللہ عزوجل نے مجھے ہدایت (اسلام) کی سعادت عطا کی ہے اور نہ میں نے کسی کو قتل کیا ہے سو یہ بتائیں کہ مجھے کیوں قتل کر رہے ہیں؟

73 ــــ حَـدَّثَـنَـا اَبُـو دَاوُدَ قَـالَ: حَدَّثَنَـا شُعْبَةُ،

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت

7- حـديـث صـحيح وأبو عبد الرحمن قد سمع من عثمان على الصحيح . من طريق المصنف أخرجه الترمذي رقم الحديث: 2907 وقـال الترمذي: حسن صحيح . من طريق شعبة ' به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 10 صفحه 502' وأحمد رقم الحديث: 412-413' والدارمي رقم الحديث: 3338' والبخاري رقم الحديث: 5027' وأبو داؤد رقم الحديث: 1452' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8036' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 479' وابن حبان رقم الحديث: 118 . وروى هذا الحديث يحيى القطان عن شعبة وسفيان عن علقمة بن مرثد عن سعد ابن

قَالَ: اَخْبَرَنِی عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ الْحَضْرَمِیُّ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ عُبَیْدَةَ، عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِیِّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ، قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: فَذَاكَ اَقْعَدَنِی مَقْعَدِی هَذَا

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے بہتر شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔ حضرت ابوعبدالرحمن فرماتے ہیں: اسی وجہ سے مجھے آپ نے اس جگہ بٹھایا۔

74 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يَخْطُبُ

حضرت ابان بن عثمان اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: محرم نہ نکاح کر سکتا ہے اور نہ ہی پیغامِ نکاح دے سکتا ہے۔

فائدہ: مراد یہ ہے کہ وطی نہیں کر سکتا ہے' نکاح حالتِ احرام میں کیا جا سکتا ہے۔ سیالکوٹی غفرلہٗ

75 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت

عبيدة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 500' والترمذي رقم الحديث: 2908' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8037' وابن ماجه رقم الحديث: 211' والبزار رقم الحديث: 396' وقال الترمذي: حسن صحيح .

74- حديث صحيح . وأبان قد سمع من أبيه على الصحيح . من طريق المصنف أخرجه الخطيب في الفصل للوصل المدرج في النّقل جلد 2صفحه853 . من طريق ابن أبي ذئب' به أخرجه البزار رقم الحديث: 366' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 2812' والطحاوي جلد2صفحه268 . من طريق نافع' به أخرجه مالك جلد 1 صفحه348-349' وأحمد رقم الحديث: 401' والدارمي رقم الحديث: 1830' ومسلم رقم الحديث: 1409' وأبو داؤد رقم الحديث: 1841' والترمذي رقم الحديث: 840' والنسائي رقم الحديث: 2842-2843' وابن ماجه رقم الحديث: 1966 . وقال الترمذي: حسن صحيح . من طريق نبيه بن وهب' به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 33' وأحمد رقم الحديث: 466' والدارمي رقم الحديث: 2204' ومسلم رقم الحديث: 1409' والنسائي رقم الحديث: 2844 .

75- حديث صحيح . من طريق المصنف أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 58' وأبو عوانة جلد1 صفحه228-244 . من طريق شعبة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 406-473-503' ومسلم رقم الحديث: 231'

امِعِ بْنِ شَدَّادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ اَبَانَ، دِّثُ اَبَا بُرْدَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ لَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَتَمَّ الْوُضُوءَ كَمَا اَمَرَهُ هُ فَالصَّلَوَاتُ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مکمل وضو کیا جس طرح اللہ نے اس کو حکم دیا تھا تو نمازیں (اس کے ان گناہوں کا) کفارہ ہو جائیں گی جو ان کے درمیان اس سے ہوتے ہیں۔

76 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ لَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حُمْرَانَ بْنِ انَ، اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اُتِيَ لْوَضُوءِ لِصَلَاةِ الْعَصْرِ وَهُوَ بِالْمَقَاعِدِ فَقَالَ مَانُ: اِنِّي قَدْ رَاَيْتُ اَنْ اُحَدِّثَكُمْ بِحَدِيثٍ مَا ظَنِّي دِّثُكُمُوهُ فَقَالَ الْحَكَمُ بْنُ اَبِي الْعَاصِ: يَا اَمِيرَ مُؤْمِنِينَ اِنَّمَا هُوَ خَيْرٌ نَتَّبِعُهُ اَوْ شَرٌّ نَتَّقِيهِ فَقَالَ: اَتِيَ سُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْمَقَاعِدِ لْوَضُوءِ فَقَالَ: مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ وُضُوءَهُ ثُمَّ صَلَّى تَمَّ رُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا كُفِّرَ عَنْهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ صَّلَاةِ الْاُخْرَى مَا لَمْ يَرْكَبْ مَقْتَلَةً، يَعْنِي مَا لَمْ

حضرت حمران بن ابان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے لیے وضو کا پانی لایا گیا نمازِ عصر کے لیے‘ اور آپ مقاعد کے مقام پر تھے‘ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میری رائے تھی کہ میں تم کو حدیث بیان کروں‘ میرا خیال ہے کہ میں اس کو بیان نہ کروں۔ تو حضرت حکم بن ابی العاص نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! (آپ بیان کریں) اگر وہ بہتر ہوئی تو ہم اس کی اتباع کریں گے‘ اور اگر بُری ہوئی تو ہم اس سے بچیں گے۔ تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا‘ آپ مقاعد کے مقام پر وضو کر رہے تھے‘ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے اچھی

والنسائی رقم الحديث: 145‘ وابن ماجه رقم الحديث: 1459‘ والبزار رقم الحديث: 416‘ وابن حبان رقم الحديث: 1043‘ وأبو عوانة جلد 1 صفحه 228-244-245‘ وأبو القاسم البغوی فی الجعديات رقم الحديث: 468‘ وأبو محمد البغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 154 . من طريق جامع بن شداد‘ به أخرجه ابن أبی شيبة جلد1صفحه7‘ ومسلم رقم الحديث: 231‘ والبزار رقم الحديث: 417‘ وأبو عوانة جلد1صفحه228 .

- حديث صحيح من طرق عن هشام‘ به أخرجه مالك جلد 1صفحه30‘ وعبد الرزاق رقم الحديث: 141‘ والحميدی رقم الحديث: 35‘ وابن أبی شيبة جلد2صفحه388‘ وأحمد رقم الحديث: 400‘ وعبد بن حميد رقم الحديث: 60‘ ومسلم رقم الحديث: 227‘ والنسائی رقم الحديث: 146‘ وابن خزيمة رقم الحديث: 2‘ وابن حبان رقم الحديث: 1041‘ والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 153 . من طريق عروة به أخرجه البخاری رقم الحديث: 160‘ ومسلم رقم الحديث: 227 .

رْكَبْ كَبِيرَةً

طرح وضو کیا' پھر نماز پڑھی' اور اس نماز کا رکوع و سجدہ مکمل کیے' تو اس کے لیے ایک نماز سے لے کر دوسری نماز تک کے گناہ مٹا دیئے جائیں گے' بشرطیکہ جب تک کبیرہ گناہ نہ کرے۔

77 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ حُمْرَانَ بْنِ اَبَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، قَالَ: اُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْوُضُوءِ وَهُوَ بِالْمَقَاعِدِ لِصَلَاةِ الْعَصْرِ فَقَالَ: اِنَّ الْمُسْلِمَ اِذَا تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ صَلَّى الصَّلَوَاتِ ـــ قَالَ حَمَّادٌ: اَحْسَبُهُ قَالَ فِي جَمَاعَةٍ ـــ فَاَتَمَّ رُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا غَفَرَ اللّٰهُ مَا بَيْنَهُمَا مَا لَمْ يَرْكَبْ مَقْتَلَةً

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مقاعد کے مقام پر رسول اللہ ﷺ کے لیے نمازِ عصر کے وقت وضو کا پانی لایا گیا تو آپ نے فرمایا: بے شک مسلمان جب اچھی طرح وضو کرے پھر نماز پڑھے۔ حماد نے کہا: میرا خیال ہے کہ فرمایا: جماعت کے ساتھ' پس اس کے رکوع و سجود مکمل طور پر کرے تو اللہ اس کے درمیان والے گناہ معاف فرما دیتا ہے جبکہ وہ جنگ سے نہ بھاگا ہو۔

78 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ رَجُلًا كَانَ سَهْلًا قَاضِيًا وَمُقْتَضِيًا وَبَائِعًا وَمُبْتَاعًا فَدَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی قرض لینے دینے اور خرید و فروخت کرنے میں نرمی کرتا تھا' تو اللہ عزوجل نے اس کو جنت میں داخل کر دیا۔

77- حديث صحيح وفى هذا الاسناد اختلاف فرواه حماد بن سلمة ' عن عاصم ابن بهدلة عن موسى عن حمران ذكره الدارقطنى فى العلل جلد 3صفحه24' عن حماد تعليقا وخلافه أبو عوانة فرواه عن عاصم عن المسيب بن رافع عن موسى بن طلحة عن حمران أخرجه أحمد رقم الحديث:484' والبزار رقم الحديث:248 .

78- اسناده ضعيف لابهام الراوى عن عثمان . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 414' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1651' وروى من وجه آخر عن عثمان' من طريق يونس بن عبيد عن عطاء بن فروخ' عن عثمان أخرجه أحمد رقم الحديث: 410-485-508' وعبد بن حميد رقم الحديث: 47' والنسائى رقم الحديث:4719' وابن ماجه رقم الحديث:2202' والبزار رقم الحديث:392

79 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، یَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ یَقُولُ فِی صَبَاحِ كُلِّ یَوْمٍ اَوْ مَسَاءِ كُلِّ لَیْلَةٍ: بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِی لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیعُ الْعَلِیمُ اِلَّا لَمْ یَضُرَّهُ شَیْءٌ، قَالَ: وَكَانَ اَبَانُ قَدْ اَصَابَهُ رِیحٌ مِنَ الْفَالِجِ فَدَخَلَ عَلَیْهِ رَجُلٌ فَرَاَى مَا بِهِ فَفَطِنَ لَهُ اَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ فَقَالَ: اِنَّ الْحَدِیثَ كَمَا حَدَّثْتُكَ وَلَكِنْ لَمْ اَقُلْهُ یَوْمَئِذٍ لِیَمْضِیَ قَدْرُ اللّٰهِ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: جو بندہ ہر صبح وشام "بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِی لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیعُ الْعَلِیمُ" پڑھ لے' اس کو کوئی شے نقصان نہیں دے گی۔ کہتے ہیں کہ حضرت ابان کو فالج کی بیماری لگ گئی تھی' تو ان کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے دیکھا تو سمجھ گئے کہ انہیں کیا ہے' سو حضرت ابان بن عثمان بھی اس کو کہنے لگے: یہ حدیث ایسے ہی ہے جیسے میں نے تم سے بیان کی ہے' لیکن میں نے اس دن یہ (دعا جو حدیث میں مذکور ہے) نہیں پڑھی تھی تا کہ اللہ کی تقدیر کا فیصلہ جاری ہو۔

80 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

79- حدیث صحیح بمجموع طرقه واسناد المصنف ضعیف لحال عبد الرحمٰن بن أبی الزناد فقد ضعفه غیر واحد وخاصة فی روایة العراقیین عنه . من طریق المصنف مطولًا ومختصرًا أخرجه البخاری فی الأدب المفرد رقم الحدیث: 660' والترمذی رقم الحدیث: 3388' والنسائی فی الکبری رقم الحدیث: 10178' وابن ماجه رقم الحدیث: 3869' والطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 3076' والحافظ فی نتائج الأفکار جلد2 صفحه 347-348' وقال الترمذی: حسن صحیح غریب . من طرق عن ابن أبی الزناد' به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 446-474' والحاکم جلد1 صفحه514 . وقال الحاکم: صحیح الاسناد ووافقه الذهبی .

80- حدیث صحیح واسناد المصنف ضعیف لحال عبد الرحمٰن بن أبی الزناد وعزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 4617 للمصنف . من طریق جماعة العراقیین عن ابن أبی الزناد' به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 469' والبزار رقم الحدیث: 383' والطبرانی فی جزء حدیث: من کذب علی متعمدًا صفحه 37-38' وابن عدی جلد1 صفحه17' وابن الجوزی فی الموضوعات جلد 1 صفحه58-59 . من طریق ابن وهب أخرجه الطبرانی فی جزئه صفحه 37-38' والطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 382 . من طریق سلیمان بن داود الهاشمی کلاهما عن ابن أبی الزناد' به ذکره ابن الجوزی فی الموضوعات جلد 1صفحه59-58' من طریق أبی

بْنُ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ، يَقُولُ: وَاللّٰهِ مَا يَمْنَعُنِی اَنْ اُحَدِّثَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنِّی لَا اَكُونُ اَوْعَاهُمْ لِحَدِيثِهِ وَلٰكِنْ اَشْهَدُ اَنِّی سَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ قَالَ عَلَیَّ مَا لَمْ اَقُلْ فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا: اللہ کی قسم! مجھے رسول اللہ ﷺ کی حدیث بیان کرنے سے کوئی رکاوٹ نہیں ہے' بلاشبہ میں آپ ﷺ کی حدیثیں زیادہ یاد رکھنے والا ہوں' لیکن میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے سنا: جو مجھ پر وہ کہے جو میں نے نہیں فرمایا تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے۔

81 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِی لُبَابَةَ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنْ عُثْمَانَ، اَنَّهُ تَوَضَّاَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَقَالَ: هٰكَذَا تَوَضَّاَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے تین تین مرتبہ اعضائے وضو کو دھویا اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ بھی اسی طرح وضو کیا کرتے تھے۔

82 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ

حضرت احنف بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

بكر الحنفى عن عبد الحميد ابن جعفر عن أبيه عن محمود بن لبيد عن عثمان أخرجه أحمد رقم الحديث: 507' والبزار رقم الحديث: 384' والطبرانى فى جزئه صفحه 38' والطحاوى رقم الحديث: 381' وابن الجوزى جلد1صفحه59 .

81- حديث صحيح واسناد المصنف حسن لحال عبد الرحمٰن بن ثابت . من طريق عبد الرحمٰن بن ثابت' به . وعندهم عن على وعثمان وفى الجعديات فرقهما . أخرجه أبو عبيد فى كتاب الطهور رقم الحديث: 79' وابن ماجه رقم الحديث: 413' والبزار رقم الحديث: 394' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 3442-3443' والطحاوى جلد1صفحه29' وابن عدى جلد4صفحه1592 .

82- حديث صحيح اسناد المصنف ضعيف عمرو وقيل عمر بن جاوان مجهول . من طريق المصنف أخرجه الدارقطنى جلد 4صفحه195' والبيهقى فى الدلائل جلد5صفحه215 . من طريق أبى عوانة' به مطولًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 511' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 1303' والدارقطنى جلد4صفحه195' والقطيعى فى زوائد فضائل الصحابة رقم الحديث: 827' والبيهقى جلد 6صفحه167' وابن عساكر فى تاريخ دمشق (صفحه: 334 ترجمة عثمان) . وروى عن عثمان من وجه آخر علقه البخارى رقم الحديث: 2778 ووصله الاسماعيلى وأبو نعيم والبيهقى من طريق شعبة به . من طريق زيد بن أبى أنيسة كلاهما: شعبة وزيد عن

صَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ جَاوَانَ، عَنِ
ْحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ:سَمِعْتُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ
نْهُ، يَقُولُ لِسَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، وَعَلِيٍّ، وَالزُّبَيْرِ،
طَلْحَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ:اَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ هَلْ تَعْلَمُونَ
 النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:مَنْ جَهَّزَ جَيْشَ
عُسْرَةِ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ ، فَجَهَّزْتُهُمْ حَتّٰى مَا يَفْقِدُونَ
طَامًا وَلَا عِقَالًا؟ قَالُوا:اَللّٰهُمَّ نَعَمْ

میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کوفرماتے سنا' آپ نے حضرت سعد بن ابی وقاص اور حضرت علی و زبیر وطلحہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا: میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں! کیا تم جانتے ہو کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تھا کہ جس نے غزوۂ تبوک کے لیے سامان تیار کیا' اللہ نے اس کو بخش دیا' میں نے انہیں تیار کیا تھا' حتیٰ کہ انہوں نے نہ لگام اور نہ ہی اونٹ کی نکیل گم پائی۔ ان سب نے کہا: اللہ کی قسم! ہاں!

83 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا حُرَيْثُ بْنُ
سَّائِبِ، قَالَ:حَدَّثَنِي الْحَسَنُ، قَالَ:حَدَّثَنِي حُمْرَانُ
ْنُ اَبَانَ، اَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، حَدَّثَهُ، اَنَّ رَسُولَ
هِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:كُلُّ شَيْءٍ سِوَى جِلْفِ
ذَا الطَّعَامِ وَالْمَاءِ الْعَذْبِ وَبَيْتٍ يُظِلُّهُ فَضْلٌ، لَيْسَ
نِ آدَمَ فِيهِ فَضْلٌ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خشک روٹی کے ٹکڑے اور میٹھے پانی اور سائے کے لیے گھر کے علاوہ جو چیز زیادہ ہے اس میں انسان کا کوئی حق نہیں ہے۔

84 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ بیان فرماتے

أبي اسحاق السبيعي عن أبي عبد الرحمٰن السلمي عن عثمان مطولًا . أخرجه الترمذي رقم الحديث: 3699' والنسائي رقم الحديث:3612' وابن خزيمة رقم الحديث: 2491' وقال الترمذي: حسن صحيح غريب .

- حديث منكر تفرد به حريث بن السائب وهو ضعيف وقد أنكره غير واحد وقال ابن الجوزي لا يصح . من طريق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 414' وأبو نعيم في الحلية جلد 1صفحه61' وأخبار أصبهان جلد 1 صفحه 254' والمزي في تهذيب الكمال جلد 5صفحه561 . من طريق حريث بن السائب' به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 46' وأحمد رقم الحديث: 440' وفي الزهد صفحه 21' والترمذي رقم الحديث: 2341' والطبراني رقم الحديث: 147' والحاكم جلد 4صفحه312' وابن الجوزي في العلل المتناهية رقم الحديث:1334 . ورواه مبارك بن فضالة عن الحسن عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم مرسلًا . أخرجه أحمد في الزهد رقم الحديث:396' والبغوي في الجعديات رقم الحديث:3244 .

- حديث ضعيف جدا لضعف عبد الواحد بن زيد وجهالة عبد الله بن راشد . من طريق المصنف وأخرجه البزار

بْنُ زَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَاشِدٍ مَوْلَى عُثْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي مَوْلَايَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ مِائَةَ خُلُقٍ وَسَبْعَةَ عَشَرَ خُلُقًا فَمَنْ اَتَى اللّٰهَ بِخُلُقٍ مِنْهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے ایک سوسترہ اخلاق پیدا کیے' سوجس نے اللہ کے ان اخلاق میں سے کسی کو اپنایا' جنت میں داخل ہوگیا۔

85 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ عُثْمَانَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُحْرِمُ اِذَا اشْتَكَى عَيْنَيْهِ قَطَّرَ فِيهِمَا الصَّبْرَ اِقْطَارًا

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: محرم کی آنکھوں میں جب تکلیف ہو تو وہ دونوں آنکھوں میں صبر کا لیپ کرے۔

رقم الحديث: 446' وسقط منه ذكر عثمان وهو ثابت في كشف الأستار رقم الحديث: 36 بلفظ: ان لله مائة وسبع عشرة شريعة . من طريق عبد الواحد بن زيد' به أخرجه أبو يعلى كما في المطالب رقم الحديث: 2839' وابن أبي الدنيا في مكارم الأخلاق رقم الحديث: 27' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 8550 . من طريق عبد اللّٰه بن راشد به' أخرجه الطبراني في مكارم الأخلاق رقم الحديث: 121 . من طريق عبد الرحمٰن بن زياد هو الافريقي' عن عبد اللّٰه بن راشد' عن أبي سعيد أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 968' وأبو يعلى رقم الحديث: 1314' والحارث في مسنده (8-بغية) والبيهقي في الشعب وابن الجوزي في العلل المتناهية رقم الحديث: 208 .

85- حديث صحيح من طريق ابن عيينة وفيه قصة ' أخرجه الحميدي رقم الحديث: 34' وأحمد رقم الحديث: 494-497' والدارمي رقم الحديث: 1936' ومسلم رقم الحديث: 1204' وأبو داؤد رقم الحديث: 1838' والترمذي رقم الحديث: 952' والنسائي رقم الحديث: 2710' والبزار رقم الحديث: 370' وابن خزيمة رقم الحديث: 2654' وابن حبان رقم الحديث: 3954 . وقال الترمذي: حسن صحيح . من طريق أيوب بن موسىٰ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 465' ومسلم رقم الحديث: 1204' والبزار رقم الحديث: 371' والبيهقي جلد 5صفحه62 . من طريق نبيه بن وهب به' أخرجه أحمد رقم الحديث: 422' وأبو داؤد رقم الحديث: 1839' وقال البزار: وهذا الحديث لا نعلم أحدا رواه عن النبي صلى اللّٰه عليه وآله وسلم الا عثمان

86 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، وَمَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي يَعْقُوبَ، عَنْ رَبَاحٍ، قَالَ: زَوَّجَنِي اَهْلِي جَارِيَةً لَهُمْ رُومِيَّةً فَوَلَدَتْ لِي غُلَامًا اَسْوَدَ مِثْلِي فَسَمَّيْتُهُ عَبْدَ اللّٰهِ، ثُمَّ وَقَعْتُ عَلَيْهَا فَوَلَدَتْ لِي غُلَامًا آخَرَ اَسْوَدَ مِثْلِي فَسَمَّيْتُهُ عُبَيْدَ اللّٰهِ ثُمَّ طَبِنَ لَهَا غُلَامٌ لَنَا رُومِيٌّ يُقَالُ لَهُ: يُحَنَّسُ فَوَطِئَهَا فَحَمَلَتْ فَوَلَدَتْ غُلَامًا كَاَنَّهُ وَزَغٌ مِنَ الْوِزْغَانِ فَقُلْتُ: مَا هَذَا؟ فَقَالَتْ: لَا وَاللّٰهِ مَا هَذَا مِنْكَ هَذَا مِنْ يُحَنَّسَ قَالَ: صَدَقْتِ فَاخْتَصَمَا اِلَى عُثْمَانَ فَاعْتَرَفَا جَمِيعًا، فَقَالَ عُثْمَانُ: اَتَرْضَيَانِ اَنْ اَقْضِيَ بَيْنَكُمَا بِقَضَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى اَنَّ: الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ . هُوَ ابْنُكَ تَرِثُهُ وَيَرِثُكَ فَقُلْتُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ قَالَ: هُوَ ذَاكَ فَكُنْتُ اُنِيمُهُ بَيْنَهُمَا، هَذَانِ اَسْوَدَانِ وَهَذَا اَبْيَضُ

حضرت رباح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے گھر والوں نے میری شادی اپنی ایک رومی لونڈی سے کر دی' اس نے میری طرح کالا بچہ جنا' میں نے اس کا نام عبداللہ رکھا' پھر میں نے اس سے جماع کیا' میرا دوسرا بچہ پیدا ہوا میری ہی طرح کالا' تو اس کا نام میں نے عبیداللہ رکھا' پھر اس پر ہمارا رومی غلام عاشق ہو گیا' اس کو یحنس کہا جاتا تھا' اس نے اس سے وطی کی اور وہ حاملہ ہو گئی' اس نے بچہ جنا گویا وہ ایسے تھا جیسے رومی لوگ ہوتے ہیں' میں نے (اس لونڈی سے) کہا: یہ کیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں! اللہ کی قسم! یہ تم میں سے نہیں ہے' (میں نے) کہا: تو سچ بولتی ہے۔ سو دونوں اپنا جھگڑا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس لے کر آئے' تو دونوں نے اکٹھے اعتراف کیا' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم اس پر راضی ہو کہ میں تمہارے درمیان رسول اللہ ﷺ والا فیصلہ کروں! بے شک رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ فرمایا تھا کہ بچہ بستر والے کا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں' وہ تیرا بیٹا ہے' تو اس کا وارث ہے اور وہ تیرا وارث ہے۔ میں نے عرض کی: سبحان اللہ! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس کو ان دونوں کے درمیان منسوب کرتا ہوں' یہ دونوں کالے ہیں اور یہ سفید۔

87 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ،

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے غلام

86- اسناده ضعيف مضطرب ورباح مجهول' من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد7صفحه403 .

87- اسناده منقطع . أبو معن لم يسمع من أبى صالح . من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 9صفحه161 . من طريق ابن مهدى أخرجه البخارى فى التاريخ جلد 2صفحه148 عن يحيى بن عبد اللّٰه والنسائى رقم الحديث:3170 .

عَنْ اَبِی مَعْنٍ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ مَوْلَی عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ: قَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِی مَسْجِدِ الْخَیْفِ: یَا اَیُّهَا النَّاسُ، حَدِیثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ اَكْتُمُكُمُوهُ ضَنًّا بِكُمْ قَدْ بَدَا لِی اَنْ اُبْدِیَهُ نَصِیحَةً لَكُمْ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: یَوْمُ الْمُجَاهِدِ فِی سَبِیلِ اللّٰهِ كَاَلْفِ یَوْمٍ فِیمَا سِوَاهُ، فَلْیَنْظُرْ كُلُّ امْرِءٍ مِنْكُمْ لِنَفْسِهِ

ابوصالح سے روایت ہے کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے مسجد خیف میں فرمایا: اے لوگو! ایک بات میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی تھی' میں اس کو تم سے چھپاتا تھا' تم پر بخیل کرتے ہوئے' میرے لیے ظاہر ہوا کہ میں تمہاری نصیحت کے لیے اسے واضح کر دوں' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: مجاہد کا ایک دن اللہ کی راہ میں اس کے علاوہ ہزار دن کی طرح ہے' تو تم میں سے ہر شخص اپنے آپ میں دیکھے۔

88 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ نُبَیْهِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، عَنْ اَبِیهِ، رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا یَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا یَخْطُبُ

حضرت ابان بن عثمان اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: محرم نہ نکاح کرسکتا ہے نہ پیغامِ نکاح دے سکتا ہے۔

6- اَحَادِیثُ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علی بن ابی طالب بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدمناف رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث

89 - حَدَّثَنَا یُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' آپ نے

ابن المبارك' به أخرجه البيهقي في الشعب رقم الحديث: 4233' والحاكم جلد 2صفحه68 . من طرق عن زهرة بن معبد' به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 5 صفحه327-328' وأحمد رقم الحديث: 442-470-558' والدارمي رقم الحديث:2429' والترمذي رقم الحديث: 1667' والنسائي رقم الحديث:3169' والبزار رقم الحديث:406 .

88- حديث صحيح . تقدم تخريجه .

89- حديث صحيح واسرائيل من أثبت الناس في جده . وعاصم: الأكثرون على توثيقه ولا يضره كلام ابن حبان

اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: الْوِتْرُ لَيْسَ بِحَتْمٍ وَلٰكِنَّهُ سُنَّةٌ حَسَنَةٌ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِنَّ اللّٰهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ فَاَوْتِرُوا يَا اَهْلَ الْقُرْآنِ

فرمایا: وتر' فرض نہیں ہیں لیکن یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اچھی سنت ہے' بے شک اللہ عزوجل طاق ہے' طاق کو پسند کرتا ہے' اے اہل القرآن! وتر پڑھا کرو۔

90 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

وابن عدى فيه وقد ذكر الدارقطنى فى العلل جلد 4صفحه76-78' رواية اسرائيل هذه وعزاه محققه الى فوائد أبى بكر المقرئ .من طرق عن سفيان عن أبى اسحاق به بشطره الأول أخرجه ابن أبى شيبة جلد 2صفحه296' وأحمد رقم الحديث: 652-761' والترمذى رقم الحديث: 454' والنسائى رقم الحديث: 1675' وأبو يعلى رقم الحديث: 618' والبيهقى جلد 2صفحه8-467 . من طرق عن شعبة عن أبى اسحاق' به بشطره الأول أخرجه أحمد رقم الحديث: 842' وعبد ابن حميد رقم الحديث: 70' والدارمى رقم الحديث: 1587' وأبو يعلى رقم الحديث: 317 . من طرق أخرى عن أبى اسحاق' به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4569' وأحمد رقم الحديث: 786' وأبو داؤد رقم الحديث: 1416' وأبو يعلى رقم الحديث: 585' وعبد الله فى زيادات للسند رقم الحديث: 1213-1219-1224-1227-1231 . انظر مصنف ابن أبى شيبة جلد2صفحه295-296' ومسند أحمد رقم الحديث: 969' والحلية جلد8صفحه265 .

90- حديث صحيح عن محمود بن غيلان عن أبى داؤد عن شعبة عن منصور والأعمش عن سعد بن عبيدة ' به أخرجه النسائى فى الكبرى رقم الحديث: 8722 . عن على بن مسلم عن أبى داؤد عن شعبة عن زبيد اليامى ومنصور والأعمش عن سعد بن عبيدة به مطولًا وفيه قصة أخرجه البغوى فى الجعديات رقم الحديث: 898 . من طريق الأعمش به مطولًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 822-1018' والبخارى رقم الحديث: 4340-7145' ومسلم رقم الحديث: 1840' وأبو يعلى رقم الحديث: 378-611' والبزار رقم الحديث: 585 . من طريق شعبة عن زبيد عن سعد بن عبيده به مطولًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 724' والبخارى رقم الحديث: 7257' ومسلم رقم الحديث: 1840' وأبو داؤد رقم الحديث: 2625' والنسائى رقم الحديث: 4216' وابن حبان رقم الحديث: 4567' والبزار رقم الحديث: 589 . من طريق الثورى عن زبيد به مختصرًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 1065' وعبد الله فى الزوائد رقم الحديث: 1095' والبزار رقم الحديث: 586' وأبو يعلى رقم الحديث: 279-377' وابن حبان رقم الحديث: 456 .

الْاَعْمَشِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِى عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّمَا الطَّاعَةُ فِى الْمَعْرُوفِ

اکرم ﷺ نے فرمایا: فرمانبرداری صرف نیکی میں ہے۔

91 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِى ظَبْيَانَ الْجَنْبِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثٍ عَنِ الْمُبْتَلَى اَوْ قَالَ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَبْرَاَ، وَعَنِ الصَّبِيِّ حَتَّى يَبْلُغَ اَوْ يَعْقِلَ وَعَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: تین آدمیوں سے قلم اُٹھالیا گیا ہے' (۱) مبتلی یا فرمایا: مجنون سے یہاں تک کہ تندرست ہو جائے (۲) اور بچہ سے یہاں تک کہ بالغ یا عاقل (سمجھ دار) ہو جائے (۳) اور سوئے ہوئے سے یہاں تک کہ جاگ جائے۔

92 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے

91- حديث صحيح وسماع حماد من عطاء صحيح والاسناد هنا منقطع . من طريق حماد بن سلمة ' به وفيه قصة أخرجه أحمد رقم الحديث: 1327-1362 . من طرق عطاء به وفيه قصة أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4402' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7344' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 587' والبيهقى جلد8صفحه264 .

92- حديث صحيح وشيخ المصنف ضعيف وقد توبع . من طريق مطرف به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 40' وأحمد رقم الحديث: 599' والبخارى رقم الحديث: 111-3047' والترمذى رقم الحديث: 1412' والنسائى رقم الحديث: 4758' وابن ماجه رقم الحديث: 2658' وابن الجارود رقم الحديث: 794' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 451' والطحاوى جلد2 صفحه192 . ورواه يزيد التيمى عن على بزيادات فيه عن طريق الأعمش عن ابراهيم عن أبيه . رواه عن الأعمش جماعة على رأسهم الثورى ووكيع الحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 615-1037' والبخارى رقم الحديث: 1870' ومسلم رقم الحديث: 1370' وأبو داؤد رقم الحديث: 2034' والترمذى رقم الحديث: 2127' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 263-296 وغيرهم . وخالفهم شعبة فرواه عن الأعمش عن ابراهيم التيمى عن الحارث بن سويد عن على أخرجه أحمد رقم الحديث: 1298' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 4277' والطبرى فى مسند على من تهذيب الآثار (صفحه192) وأبو نعيم فى الحلية جلد4 صفحه131 . ورواه عن على جماعة آخرون . أخرجه أحمد رقم الحديث: 782-954-959-962-993-1306' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 17' ومسلم رقم الحديث: 1978' وأبو داؤد رقم الحديث: 4530'

عَطَاءٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ، قَالَ: سَاَلْنَا عَلِيًّا: هَلْ عِنْدَكُمْ مِنَ الْوَحْيِ شَيْءٌ اِلَّا مَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ؟ قَالَ: لَا وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَاَ النَّسَمَةَ مَا اَعْلَمُهُ اِلَّا فَهْمًا يُعْطِيهِ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الرَّجُلَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَوْ مَا فِي هٰذِهِ الصَّحِيفَةِ قَالَ: قُلْتُ: وَمَا فِيهَا؟ قَالَ: الْعَقْلُ وَفِكَاكُ الْاَسِيرِ وَلَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِمُشْرِكٍ

ہیں کہ ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا آپ کے پاس وحی کے علاوہ کچھ اور بھی ہے جو اللہ عزوجل کی کتاب میں نہیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! اس ذات کی قسم جس نے دانہ کو پھاڑا! میں نہیں جانتا مگر جتنا اللہ عزوجل نے اس آدمی کو عطا کیا ہے جو اللہ عزوجل کی کتاب میں ہے یا جو کچھ اس صحیفہ میں ہے' کہا کہ میں نے عرض کی: اس میں کیا ہے؟ فرمایا: اس میں دیت اور قیدیوں کے متعلق حکم ہے اور یہ کہ مسلمان کو کافر کے بدلہ قتل نہ کیا جائے۔

93 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُخَيْمِرَةَ، يُحَدِّثُ

حضرت شریح بن ہانی سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے موزوں

والنسائی رقم الحديث: 4434-4748-4759' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 338-562-628' وعبد الله فی زیادات المسند رقم الحديث: 798-858-874-991' وابن حبان رقم الحديث: 5896 وغيرهم .

93- حديث صحيح: وقد اختلف فی رفعه ووقفه والأكثرون على الرفع وهو الصحيح . وقد أخرجه أحمد رقم الحديث: 780-966-1119 ومن طريقه أبو بكر القطيعي في جزء الألف دينار رقم الحديث: 65-140-141 من طرق عن شعبة به موقوفًا . قال يحيى القطان: وكان يرفعه يعنی شعبة ثم تركه قبل لمحمد بن جعفر: كان يرفعه؟ فقال كان يرى أنه مرفوع ولكنه كان يهابه . من طرق عن شعبة به مرفوعاً وقال ابن حبان: ما رفعه عن شعبة الا يحيى القطان وأبو الوليد الطيالسی أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 552' وابن حبان رقم الحديث: 1331' وأبو عوانة جلد 1صفحه262' والقطيعی رقم الحديث: 139' والخطيب جلد 2صفحه246-247' ورواه عن الحكم جمع مرفوعًا أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 789' وأحمد رقم الحديث: 906-907-1126-1244-1276 ' ومسلم رقم الحديث: 276' والنسائی رقم الحديث: 128-129 وغيرهم . قال الدارقطنی فی العلل جلد 3 صفحه235: رفعه صحيح لاتفاق أصحاب الحكم الحفاظ الذين قدمنا ذكرهم عن الحكم على رفعه . من طريق القاسم' به مرفوعًا أخرجه أبو يعلٰى رقم الحديث: 560' والدارقطنی فی العلل جلد 3صفحه237 . من طريق القاسم به مرفوعًا أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 788' والحميدی رقم الحديث: 46' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 2567' والبيهقی جلد1صفحه277 .

عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِءٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، قَالَتْ: سَلْ عَلِيًّا فَإِنَّهُ كَانَ يُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

پر مسح کے متعلق پوچھا' تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھ لو کیونکہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر کرتے تھے' سو میں نے ان سے پوچھا' تو انہوں نے فرمایا: مسافر تین دن اور تین راتیں مسح کرے گا اور مقیم ایک دن اور ایک رات کرے گا۔

94 ـــ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اشْتَكَتْ مَا تَلْقَى مِنْ أَثَرِ الرَّحَى فِي يَدِهَا فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْيٍ فَانْطَلَقَتْ فَلَمْ تَجِدْهُ وَلَقِيَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَأَخْبَرَتْهَا فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ بِمَجِيءِ فَاطِمَةَ إِلَيْهِ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبْنَا نَقُومُ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنے ہاتھوں پر چکی کے نشانات پڑ جانے کی شکایت کی' سو نبی اکرم ﷺ کے پاس قیدی لائے تو آپ گئیں لیکن آپ ﷺ کو نہ پایا' اور آپ کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ملاقات ہوئی' سو انہوں نے انہیں ساری بات بتائی' تو جب نبی کریم ﷺ آئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ کے آنے کی آپ کو خبر دی' تو نبی اکرم ﷺ تشریف لائے اس حال میں کہ ہم اپنے بستروں پر سونے

94- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 4صفحه354-355 . من طريق شعبة به نحوه أخرجه ابن أبي شيبة جلد 10صفحه263' وأحمد رقم الحديث: 740-1141-1144' والبخاري رقم الحديث: 5361-6318-6318' ومسلم رقم الحديث: 2727' وأبو داؤد رقم الحديث: 5062' وابن حبان رقم الحديث: 5524-6921' والبزار رقم الحديث: 619' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 1322 . من طريق الحكم' به بزيادة في متنه أخرجه ابن السني في عمل اليوم والليلة رقم الحديث: 739 . من طريق ابن أبي ليلى به مختصرًا ومطولًا أخرجه الحميدي رقم الحديث: 43' وأحمد رقم الحديث: 229-604' والبخاري رقم الحديث: 5362' وأبو يعلى رقم الحديث: 345-552-578' وابن حبان رقم الحديث: 5529' والبزار رقم الحديث 606-607-625 وغيرهم . وروى عن علي من غير وجه أخرجه الحميدي رقم الحديث: 44' وأحمد رقم الحديث: 596-838' أبو داؤد رقم الحديث: 5064' والترمذي رقم الحديث: 3408-3409' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10652' وأبو يعلى رقم الحديث: 551' وابن حبان رقم الحديث: 6922 وغيرهم .

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَى مَكَانِكُمَا، فَقَعَدَ بَيْنَنَا حَتّٰى وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمَيْهِ عَلَى صَدْرِي فَقَالَ: أَلَا أُعَلِّمُكُمَا خَيْرًا مِمَّا سَأَلْتُمَا إِذَا أَخَذْتُمَا مَضَاجِعَكُمَا أَنْ تُكَبِّرَا اللّٰهَ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ وَتُسَبِّحَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتَحْمَدَاهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ

کے لیے آ چکے تھے' سو ہم اُٹھنے لگے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم دونوں اپنی جگہ پر رہو' پس آپ ہم دونوں کے درمیان بیٹھ گئے' یہاں تک کہ میں نے آپ کے پاؤں کی ٹھنڈک اپنے سینہ میں محسوس کی' آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم دونوں کو اس سے بہتر چیز نہ بتاؤں جس کا تم دونوں نے سوال کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم اپنے بستروں پر آؤ سونے کے لیے تو چونتیس مرتبہ اللہ اکبر' تینتیس مرتبہ سبحان اللہ' اور تینتیس مرتبہ الحمد للہ پڑھ لیا کرو' یہ تم دونوں کے لیے خادم سے بہتر ہے۔

95 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ عَلَى فُرْضَةٍ مِنْ فِرَاضِ الْخَنْدَقِ فَقَالَ: شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى حَتّٰى غَرَبَتِ الشَّمْسُ مَلَأَ اللّٰهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ نَارًا أَوْ قُبُورَهُمْ وَبُطُونَهُمْ نَارًا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ احزاب کے دن خندق کھود رہے تھے' آپ ﷺ نے فرمایا: ان لوگوں نے (یعنی مشرکین نے) ہم کو صلاۃ الوسطیٰ (درمیانی نماز یعنی نمازِ عصر) سے روکے رکھا ہے یہاں تک کہ سورج غروب ہوگیا ہے' اللہ ان کی قبروں یا ان کے گھروں کو آگ سے بھرے' یا (فرمایا:) ان کی قبروں اور پیٹوں کو آگ سے بھرے۔

95- حديث صحيح من طريق شعبة' به أخرجه ابن أبى شيبة جلد2صفحه503' وأحمد رقم الحديث: 1132-1306' ومسلم رقم الحديث: 627' والبزار رقم الحديث: 787' وأبو يعلى رقم الحديث: 388-620' والطبرى فى التفسير جلد2صفحه558' والطحاوى جلد1صفحه173 . ورواه عن على زر بن حبيش وعبيدة السلمانى وشتير بن شكل . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2193-2194' وابن أبى شيبة جلد2صفحه503-505' وأحمد رقم الحديث: 591-617-994-1036-1134-1150-1151-1220' وعبد بن حميد رقم الحديث: 77' والبخارى رقم الحديث: 2931-4111-4533' ومسلم رقم الحديث: 627' وأبو داؤد رقم الحديث: 409' والترمذى رقم الحديث: 2984' والنسائى رقم الحديث: 472' وأبو يعلى رقم الحديث: 384-389 .

96 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: شَهِدْتُ عُثْمَانَ، وَعَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ، وَعُثْمَانُ يَنْهَى عَنِ الْمُتْعَةِ، اَوْ اَنْ يُجْمَعَ بَيْنَهُمَا، فَلَمَّا رَاَى ذٰلِكَ عَلِيٌّ، اَهَلَّ بِهِمَا جَمِيعًا فَقَالَ: لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ مَعًا فَقَالَ عُثْمَانُ: تَرَانِي اَنْهَى النَّاسَ عَنْ شَيْءٍ وَاَنْتَ تَفْعَلُهُ؟ قَالَ: مَا كُنْتُ لِاَدَعَ سُنَّةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِ اَحَدٍ مِنَ النَّاسِ

حضرت مروان بن حکم فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی وعثمان رضی اللہ عنہما کے ساتھ مکہ اور مدینہ کے درمیان (راستے میں کہیں) موجود تھا‘ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ حج تمتع یا حج وعمرہ اکٹھے کرنے سے منع فرماتے تھے‘ جب انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ حج اور عمرہ کا تلبیہ پڑھ رہے ہیں‘ تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا آپ کو معلوم نہیں کہ میں نے لوگوں کو ایسا کرنے سے منع کیا ہوا ہے اور آپ ایسے کر رہے ہیں؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں لوگوں میں سے کسی کی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کو نہیں چھوڑ سکتا۔

97 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ، وَيُكَنُّونَهُ اَهْلُ

حضرت حکم ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں جو بصرہ کا رہنے والا تھا‘ اہل بصرہ کے ہاں اس کی کنیت

96- حديث صحيح . من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 4صفحه352 . من طريق شعبة ‘ به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1139‘ والدارمي رقم الحديث: 1923‘ والبخاري رقم الحديث: 1563‘ والنسائي رقم الحديث: 2722‘ والبزار رقم الحديث: 514‘ وأبو يعلى رقم الحديث: 434‘ والبيهقي جلد 5صفحه22 . من طريق على بن الحسين‘ به أخرجه أحمد رقم الحديث: 733‘ والنسائي رقم الحديث: 2821‘ وأبو يعلى رقم الحديث: 439-609‘ والبزار رقم الحديث: 517‘ ورواه سعيد بن المسيب عن على ورواه غيرهما عن على أخرجه أحمد رقم الحديث: 431-432-707-756‘ ومسلم رقم الحديث: 1223 مطولًا ومختصرًا .

97- اسناده ضعيف لجهالة الراوى عن على وعزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 1536 للمصنف . من طريق أبى اسحاق الفزارى أخرجه أحمد رقم الحديث: 657 . من طريق يزيد بن زريع وعن أسود بن عامر رقم الحديث: 1775‘ وأبو يعلى رقم الحديث: 506 . من طريق أبى شهاب الحناط كلهم عن شعبة ‘ به أخرجه عبد الله فى زوائد المسند رقم الحديث: 1170 ورواه الحجاج بن أرطاة عن الحكم‘ مثله أخرجه عبد الله بن أحمد رقم الحديث: 1176 مختصرًا . وخالفهم محمد بن جعفر عن شعبة فأرسله ولم يذكر فيه عليا . أخرجه أحمد رقم الحديث: 658-1177 .

الْبَصْرَةِ اَبَا الْمُوَرِّعِ، وَاَهْلُ الْكُوفَةِ يُكَنُّونَهُ، بِاَبِى مُحَمَّدٍ، وَكَانَ مِنْ هُذَيْلٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِى طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى جَنَازَةٍ فَقَالَ: اَيُّكُمْ يَاْتِى الْمَدِينَةَ فَلَا يَدَعُ فِيهَا وَثَنًا اِلَّا كَسَرَهُ وَلَا صُورَةً اِلَّا لَطَخَهَا، وَلَا قَبْرًا اِلَّا سَوَّاهُ؟ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَنَا فَانْطَلَقَ الرَّجُلُ فَكَاَنَّهُ هَابَ اَهْلَ الْمَدِينَةِ فَرَجَعَ فَانْطَلَقَ عَلِيٌّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فَرَجَعَ فَقَالَ: مَا اَتَيْتُكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ حَتّٰى لَمْ اَدَعْ فِيهَا وَثَنًا اِلَّا كَسَرْتُهُ، وَلَا قَبْرًا اِلَّا سَوَّيْتُهُ، وَلَا صُورَةً اِلَّا لَطَخْتُهَا فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَادَ لِصَنْعَةِ شَىْءٍ مِنْهَا، فَقَالَ فِيهِ قَوْلًا شَدِيدًا، وَقَالَ لِعَلِيٍّ: لَا تَكُنْ فَتَّانًا وَلَا مُخْتَالًا وَلَا تَاجِرًا اِلَّا تَاجِرَ خَيْرٍ فَاِنَّ اُولٰئِكَ الْمَسْبُوقُونَ فِى الْعَمَلِ

ابوالمورع تھی اور اہل کوفہ کے ہاں اس کی کنیت ابومحمد تھی' اور قبیلہ ہذیل سے اس کا تعلق تھا' وہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ایک جنازہ میں حاضر تھے' آپ نے فرمایا: کون ہے جو مدینہ جائے وہاں کوئی بت ہو تو اس کو توڑ دے اور تصویر ہو تو اس کو مٹا دے' اور کوئی قبر ہو تو اس کو برابر کر دے۔ تو قوم میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا' عرض کی: یارسول اللہ! یہ کام میں سرانجام دیتا ہوں' پس وہ آدمی گیا' گویا کہ اہل مدینہ نے اس کو بھگا دیا' سو وہ واپس آ گیا' تو حضرت علی رضی اللہ عنہ گئے' پس واپس آ گئے' سو عرض کی: یارسول اللہ! میں کسی بت کو توڑے بغیر نہیں چھوڑوں گا اور نہ کسی قبر کو مگر یہ کہ اس کو برابر کر دوں گا اور نہ کوئی تصویر چھوڑوں گا مگر یہ کہ میں اس کو مٹا دوں گا۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو ان میں سے کسی شے کو دوبارہ بنائے گا' تو آپ نے اس کے متعلق سخت ارشاد فرمایا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرمایا: فتنہ پھیلانے والا اور تکبر کرنے والا نہ ہونا اور اچھا تاجر بننا بے شک یہی لوگ عمل میں سبقت کرنے والے ہیں۔

98 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: عَنْ اَبِى عَوَانَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُجَيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: نَهَى النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَضْبَاءِ الْاُذُنِ وَالْقَرْنِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے کان اور سینگ کٹے جانور (کی قربانی کرنے) سے منع فرمایا۔

98- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال جابر الجعفى . من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد9صفحه275 . من طريق اسرائيل عن جابر' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 864 .

99 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ جُرَيِّ بْنِ كُلَيْبٍ، سَمِعَ عَلِيًّا، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: نَهَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُضَحَّى بِعَضْبَاءِ الْاُذُنِ وَالْقَرْنِ قَالَ قَتَادَةُ: سَاَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ عَنِ الْعَضَبِ فَقَالَ: النِّصْفُ فَمَا زَادَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کٹے ہوئے کان اور سینگ والے جانور کی قربانی کرنے سے منع فرمایا۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن میسّب رحمہ اللہ سے پوچھا: کتنے کٹے ہوئے کی قربانی جائز نہیں؟ فرمایا: نصف یا اس سے زیادہ۔

100 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، سَمِعَ اَبَا الْبَخْتَرِيِّ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: لَمَّا بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْيَمَنِ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ بَعَثْتَنِي وَاَنَا رَجُلٌ حَدِيثُ السِّنِّ لَا عِلْمَ لِي بِكَثِيرٍ مِنَ الْقَضَاءِ؟ قَالَ فَضَرَبَ يَدَهُ فِي صَدْرِي وَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ سَيُثَبِّتُ لِسَانَكَ وَيَهْدِي قَلْبَكَ، فَمَا اَعْيَانِي قَضَاءٌ بَيْنَ اثْنَيْنِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے یمن کی طرف قاضی بنا کر بھیجا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے بھیج رہے ہیں' حالانکہ میں کم عمر آدمی ہوں' میرے پاس فیصلہ کے لیے اتنا علم بھی نہیں ہے' فرمایا کہ آپ ﷺ نے میرے سینہ پر ہاتھ مارا اور فرمایا: بے شک اللہ عزوجل تیری زبان کو پختگی عطا فرمائے گا اور تیرے دل کو ہدایت دے گا۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ) سو اس کے بعد مجھے دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ کرنے میں کوئی تردّد نہیں ہوا۔

99- حديث صحيح وجُرى بن كليب وان جهلة ابن المدينى وقال أبو حاتم: لا يحتج بحديثه الا أنه جرح مجمل يعارضه توثيق غيرهما فقد أثنى عليه قتادة وهو من قومه خيرًا ووثقه العجلى وابن حبان وصحيح له الترمذى . من طريق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 876' والبيهقى جلد 9صفحه275 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1157' والنسائى رقم الحديث: 4389' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 270' والطحاوى جلد4 صفحه 169' وابن خزيمة رقم الحديث: 2913 . من طريق قتادة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 633-791-1048-1158' وأبو داؤد رقم الحديث: 2805' والترمذى رقم الحديث: 1504' وابن ماجة رقم الحديث: 3145' والبزار رقم الحديث: 875' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 271' وعبد اللّٰه فى زوائد المسند رقم الحديث: 1293-1294 .

100- حديث صحيح وجهالة الراوى عن على هنا تنجير بوروده من طريق أخرى . من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد10 صفحه 86-87 . من طريق شعبة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1145' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 316'

101 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ اَبَا الْبَخْتَرِیِّ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَقُولُ: اِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَظُنُّوا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْنَاهُ وَاَهْدَاهُ وَاَتْقَاهُ

حضرت ابوعبدالرحمٰن سلمی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا: جب تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالہ سے حدیث بیان کرو تو یہ خیال کرو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس سے منع کیا' کس کی ہدایت دی اور کس سے بچنے کے بارے میں بتایا ہے۔

102 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، قَالَ: اجْتَمَعَ عَلِيٌّ، وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا بِعُسْفَانَ وَكَانَ عُثْمَانُ يَنْهَى عَنِ الْمُتْعَةِ فَقَالَ عَلِيٌّ: مَا تُرِيدُ اِلَى اَمْرٍ فَعَلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت سعید بن میسب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما عسفان کے مقام پر جمع ہوئے' اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ حج تمتع سے منع فرماتے تھے' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کی اس حکم سے کیا مراد ہے جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا ہے اور

ووكيع فى أخبار القضاة جلد1صفحه85' والبيهقى جلد10صفحه86 . ورواه الأعمش عن عمرو بن مرة عن أبى البخترى عن على ولم يسمع منه أخرجه ابن سعد جلد2صفحه227' وابن أبى شيبة جلد10صفحه176' وأحمد رقم الحديث: 636' وعبد بن حميد رقم الحديث: 94' والنسائى فى خصائص على رقم الحديث: 32-33' وابن ماجه رقم الحديث: 2310' والبزار رقم الحديث: 912' وأبو يعلى رقم الحديث: 401' ووكيع جلد1صفحه84' والبيهقى جلد10صفحه86 وغيرهم .

101- اسناده صحيح . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 987-1039' وابن ماجه رقم الحديث: 20' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 124-125' وعند أحمد فى الأول والبغوى زيادة . ورواه الأعمش عن عمرو بن مرة به أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 331' وعبد الله فى زوائد المسند رقم الحديث: 1081-1092 . ورواه مسعر عن عمرو بن مرة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 986' والدارمى رقم الحديث: 592 .

102- حديث صحيح . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1146' والبخارى رقم الحديث: 1569' ومسلم رقم الحديث: 1223' والبزار رقم الحديث: 527' وأبو يعلى رقم الحديث: 342 . من طريق سعيد' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 402' والنسائى رقم الحديث: 2732' والبزار رقم الحديث: 521' وعبد الله بن أحمد رقم الحديث: 424 .

وَسَلَّمَ تَنْهَى عَنْهُ؟ فَقَالَ عُثْمَانُ: دَعْنَا مِنْكَ قَالَ: إِنِّي لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَدَعَكَ مِنِّي فَلَمَّا رَأَى ذٰلِكَ أَهَلَّ بِهِمَا جَمِيعًا

آپ اس سے منع کرتے ہیں؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ ہم کو اس مسئلہ میں چھوڑ دیں' فرمایا کہ میں طاقت نہیں رکھتا کہ میں اپنی طرف سے آپ کو روکوں' پس جب آپ نے یہ دیکھا تو آپ نے دونوں (یعنی حج وعمرہ) کا اکٹھا احرام باندھا۔

103 ـــ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَمَةَ، يَقُولُ: دَخَلْتُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَا وَرَجُلَانِ، رَجُلٌ مِنَّا وَرَجُلٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ أَحْسَبُ فَبَعَثَهُمَا وَجْهًا وَقَالَ: إِنَّكُمَا عِلْجَانِ فَعَالِجَا عَنْ دِينِكُمَا ثُمَّ دَخَلَ الْمَخْرَجَ ثُمَّ خَرَجَ فَأَخَذَ حَفْنَةً مِنْ مَاءٍ فَمَسَحَ بِهَا ثُمَّ جَعَلَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ فَرَآنَا أَنْكَرْنَا

حضرت عبداللہ بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میرے ساتھ دو اور آدمی تھے' ایک آدمی ہمارے قبیلہ سے تھا' ایک بنی اسد کے قبیلہ سے تھا' میرا خیال ہے کہ آپ نے ان دونوں کو ایک سمت روانہ کیا اور فرمایا: تم دونوں اچھے صحت مند موٹے تازے ہو' اب جو کام میں نے بتلایا ہے اس کو خوب بجالاؤ' پھر بیت الخلاء میں داخل ہوئے'

103- حديث صحيح بمتابعاته وشواهده واسناد المصنف حسن لحال عبد الله بن سلمة فانه صدوق تغير حفظه ومنهم من حكم عليه بالاختلاط ورواية عمرو عنه متأخرة ولكنه لم ينفرد به . من طريق المصنف الحديث أخرجه الحاكم جلد 1 صفحه 152 وعنه البيهقي في الخلافيات جلد 2صفحه12 . من طريق شعبة ' به أخرجه احمد رقم الحديث: 1011' وأبو داؤد رقم الحديث: 229' والنسائي رقم الحديث: 265' وابن ماجه رقم الحديث: 594' وأبو يعلى رقم الحديث: 407' وابن خزيمة رقم الحديث: 208' والطحاوى جلد1صفحه87' والحاكم جلد 4صفحه107' والبيهقى جلد 1صفحه88 وغيرهم وقال الحاكم: صحيح الاسناد . ووافقه الذهبي . من طريق عمرو بن مرة ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1123' والترمذى رقم الحديث: 146' والنسائى رقم الحديث: 266' وأبو يعلى رقم الحديث: 406-407-408' وابن خزيمة رقم الحديث: 208' والطحاوى جلد1صفحه87' والحاكم جلد4صفحه107' والبيهقى جلد 1صفحه88 وغيرهم وقال الحاكم: صحيح الاسناد . ووافقه الذهبي . من طريق عمرو بن مرة ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1123' والترمذى رقم الحديث: 146' والنسائى رقم الحديث: 266' وأبو يعلى رقم الحديث: 348-524-623 وغيرهم وقال الترمذى: حسن صحيح .

ذَلِكَ فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْخَلَاءَ فَيَقْضِي الْحَاجَةَ ثُمَّ يَخْرُجُ، فَيَأْكُلُ مَعَنَا اللَّحْمَ وَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَلَا يَحْجُبُهُ - وَرُبَّمَا قَالَ - وَلَا يَحْجُزُهُ عَنِ الْقُرْآنِ شَيْءٌ لَيْسَ الْجَنَابَةَ

پھر نکلے تو آپ نے پانی کا ایک لپ دونوں ہتھیلیاں بھر کر لیا' سو اس کے ساتھ مسح کیا پھر قرآن پڑھنے لگے' تو ہم نے اس پر تعجب کیا' آپ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ بیت الخلاء میں داخل ہوتے' پس قضاءِ حاجت فرماتے' پھر نکلتے تو ہمارے ساتھ گوشت کھاتے اور قرآن پڑھنے لگتے اور اس سے آپ کو کوئی رکاوٹ نہ ہوتی تھی' اور کبھی فرماتے: اور آپ کو جنابت کے علاوہ کوئی شے قرآن پڑھنے سے نہیں روکتی تھی۔

104 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ شَدَّادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: مَا جَمَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَوَيْهِ لِأَحَدٍ إِلَّا لِسَعْدٍ فَإِنَّهُ قَالَ لَهُ يَوْمَ أُحُدٍ: ارْمِ سَعْدُ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي

حضرت عبداللہ بن شداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا: رسول اللہ ﷺ نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے علاوہ کسی کے لیے اپنے ماں باپ کو جمع نہیں کیا' کیونکہ آپ ﷺ نے انہیں اُحد کے دن فرمایا: اے سعد! تیر مار' تجھ پر میرے ماں باپ فدا ہوں!

105 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

104- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 800 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1147' ومسلم رقم الحديث: 2411' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 10019' وابن ماجه رقم الحديث: 129' والبزار رقم الحديث: 797-800' والطحاوی فی مسند علی من تهذيب الآثار (صفحه 106) . من طريق سعد بن ابراهيم' به أخرجه ابن أبی شيبة جلد 12 صفحه 86-87' وأحمد رقم الحديث: 1017-1351' والبخاری رقم الحديث: 2905' ومسلم رقم الحديث: 2411' والترمذی رقم الحديث: 3755' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 10018' والبزار رقم الحديث: 797-798-799' وأبو يعلى رقم الحديث: 422' والطبری (صفحه 107) . وروى هذا الحديث سفيان بن عيينة عن يحيى بن سعيد وعلى بن زيد كلاهما عن سعيد بن المسيب عن علی . أخرجه الترمذی رقم الحديث: 2828-2829-3753' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 10021-10022 .

105- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف لضعف زمعة بن صالح وقد توبع . من طريق معمر ويونس عن الزهری'

الزُّهْرِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ وَأَنَا رَاكِعٌ وَأَنْ أَلْبَسَ الْمُعَصْفَرَ وَأَنْ أَتَخَتَّمَ بِالذَّهَبِ

ﷺ نے مجھے رکوع کی حالت میں قراءت کرنے سے منع فرمایا اور زرد رنگ (کے کپڑے) پہننے سے اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع کیا۔

106 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ مُنْذِرًا الثَّوْرِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: اسْتَحْيَيْتُ أَنْ أَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ نکاح کی وجہ سے مذی کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے پوچھنے سے میں شرم محسوس کرتا تھا' سو میں نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ وہ اس کے متعلق آپ

به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2832' وأحمد رقم الحديث: 924' ومسلم رقم الحديث: 480-2078' وأبو داؤد رقم الحديث: 4045' والترمذي رقم الحديث: 1737' والنسائي رقم الحديث: 1118-5189' وأبو يعلى رقم الحديث: 415' والبيهقي جلد 2صفحه87 . من طرق عن ابراهيم بن عبد الله بن حنين' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 710' ومسلم رقم الحديث: 480' وأبو داؤد رقم الحديث: 4046' والنسائي رقم الحديث: 5282-5283 وغيرهم . من طريق ابن عجلان وغيره عن ابراهيم بن عبد الله بن حنين عن أبيه عن ابن عباس عن على بزيادة ابن عباس بن عبد الله بن حنين وعلى أخرجه أحمد رقم الحديث: 1004-5282' ومسلم رقم الحديث: 480' والنسائي رقم الحديث: 5187-5188' وأبو يعلى رقم الحديث: 304-537-603-604 وغيرهم . وجاء من وجوه أخر عن عبد الله بن حنين عند أحمد رقم الحديث: 1098' ومسلم رقم الحديث: 480-481' والنسائي رقم الحديث: 5286-5287' وابن ماجه رقم الحديث: 3602 .

106- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 1صفحه115' والحافظ في تعليق التعليق جلد 1صفحه122 . من طريق شعبة عن الأعمش' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1182' والبخاري رقم الحديث: 178 معلقًا ومسلم رقم الحديث: 303' والنسائي رقم الحديث: 157-436' وابن خزيمة رقم الحديث: 19 . من طريق جرير وغيره عن الأعمش' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 618-1010' والبخاري رقم الحديث: 132-178' ومسلم رقم الحديث: 303' وأبو يعلى رقم الحديث: 458' والبيهقي جلد 1صفحه115 . والحديث مشهور عن على رُوى من غير وجه عنه منها حديث ابن عباس عنه أخرجه أحمد رقم الحديث: 870' ومسلم رقم الحديث: 303 وغيرها .

وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ مِنْ اَجْلِ فَاطِمَةَ فَاَمَرْتُ رَجُلًا فَسَاَلَهُ فَقَالَ: فِيهِ الْوُضُوءُ

سے پوچھے؛ پس اس نے آپ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس پر وضو کرنا لازم ہوتا ہے۔

107 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَوْنُ بْنُ اَبِي جُحَيْفَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي يَقُولُ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَقُولُ: اِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَاَنْ اَخِرَّ مِنَ السَّمَاءِ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَقُولَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ يَقُلْ وَاِذَا حَدَّثْتُكُمْ بِرَاْيِي فَاِنَّ الْحَرْبَ خَدْعَةٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں تم کو رسول اللہ ﷺ سے حدیث بیان کروں تو اگر آپ کا ارشاد نہیں تو آسمان سے گرجانا میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی طرف وہ بات منسوب کروں جو آپ نے نہیں فرمائی اور جب میں تم کو اپنی رائے سے بیان کروں تو بے شک جنگ دھوکہ ہے۔

108 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَوَرْقَاءُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، قَالَ شُعْبَةُ: عَنْ عَلِيٍّ، وَقَالَ وَرْقَاءُ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُؤْمِنَ بِاَرْبَعٍ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ بَعَثَنِي بِالْحَقِّ وَيُؤْمَنُ بِالْمَوْتِ وَيُؤْمَنُ بِالْبَعْثِ وَيُؤْمَنُ بِالْقَدَرِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی بندہ اس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک وہ چار چیزوں پر ایمان نہ لائے (۱) یہ کہ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور بے شک میں اللہ کا رسول ہوں، مجھے اس نے حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے (۲) اور موت پر ایمان لانا (۳) اور مرنے کے بعد اُٹھنے پر ایمان لانا (۴) اور تقدیر پر ایمان لانا۔

107- موقوف صحيح من طريق شعبة به وأخرجه أحمد رقم الحديث: 1127، وأبو يعلى رقم الحديث: 559 .

108- حديث صحيح، وفي رواية ورقاء عن منصور ضعف . من طريق المصنف عن شعبة وحده به أخرجه الترمذي رقم الحديث: 2145 . من طريق غندر عن شعبة، به أخرجه أحمد رقم الحديث: 758، وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 887، والبزار رقم الحديث: 904 . من طريق النضر بن شميل عن شعبة أخرجه الترمذي رقم الحديث: 2145 . من طريق جرير وزائدة وشريك مفرقين عن منصور عن ربعي عن علي وصححه الحاكم على شرطهما أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 81، وابن أبي عاصم رقم الحديث: 130، وأبو يعلى رقم الحديث: 352-583، والحاكم جلد1 صفحه33 . من طريق أبي الأحوص عن منصور عن ربعي عن رجل من بني أسد عن علي . أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 376 .

109 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی مَنْصُورٌ، قَالَ: سَمِعْتُ رِبْعِیَّ بْنَ حِرَاشٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ فَاِنَّهُ مَنْ يَكْذِبُ عَلَيَّ يَلِجُ النَّارَ

حضرت ربعی بن خراش فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کوخطبہ میں ارشادفرماتے سنا: رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا: مجھ پرجھوٹ نہ باندھو کیونکہ جس شخص نے مجھ پرجھوٹ باندھاوہ جہنم میں داخل ہوگیا۔

110 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ يِسَافٍ، يُحَدِّثُ عَنْ وَهْبِ بْنِ الْاَجْدَعِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُصَلُّوا بَعْدَ الْعَصْرِ اِلَّا اَنْ تُصَلُّوا وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے عصر کے بعد (نفل) نماز پڑھنے سے منع کیا مگر یہ کہ جب تم نماز پڑھوتو سورج بلند ہونا چاہیے۔

111 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِیِّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک سریہ بھیجا' ان پرایک آدمی کوامیرمقرر کیا' اور باقی لوگوں کو اس بات کا حکم دیا کہ وہ اس کی

109- حديث صحيح . من طريق المصنف أخرجه الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 383' وأبو نعيم فى الحلية جلد 4 صفحه 369 . من طرق عن شعبة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 629-630-1000-1001' والبخارى رقم الحديث: 106' ومسلم فى مقدمة الصحيح رقم الحديث: 1' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 841' وأبو يعلى رقم الحديث: 627' وأبو نعيم فى الحلية جلد 8صفحه384 . من طريق شريك عن منصور به أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2660' وابن ماجه رقم الحديث: 31' وأبو يعلى رقم الحديث: 513 .

110- حديث صحيح من طريق المصنف جلد2صفحه459 . من طرق عن شعبة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1193' وأبو داؤد رقم الحديث: 1274' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 1552' وأبو يعلى رقم الحديث: 411' والبيهقى جلد 2 صفحه 459 . من طرق عن منصور' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 610' والنسائى رقم الحديث: 572' وأبو يعلى رقم الحديث: 581' وابن حزم فى المحلى جلد3صفحه53' والبيهقى جلد 2 صفحه459 . من طريق أبى اسحاق عن عاصم بن ضمرة عن على' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1076 .

111- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 5 صفحه 38

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً وَاَمَّرَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا وَاَمَرَهُمْ اَنْ يُطِيعُوهُ فَاَجَّجَ لَهُمْ نَارًا وَاَمَرَهُمْ اَنْ يَقْتَحِمُوهَا فَهَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَفْعَلُوا وَقَالَ آخَرُونَ: اِنَّمَا فَرَرْنَا مِنَ النَّارِ فَاَبَوْا ثُمَّ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذُكِرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ دَخَلُوهَا لَمْ يَزَالُوا فِيهَا اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا طَاعَةَ لِبَشَرٍ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ

اطاعت کریں۔ سو اس (امیر) نے آگ جلوائی اور انہیں حکم دیا کہ وہ اس میں کود یں' تو کچھ لوگوں نے ایسا کرنے کا ارادہ کیا اور بعض نے کہا کہ بلاشبہ ہم آگ سے فرار اختیار کرتے ہیں' سو انہوں نے انکار کر دیا (کودنے سے)۔ پھر وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' تو انہوں نے یہ بات آپ کے سامنے ذکر کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر وہ اس میں داخل ہوتے تو قیامت تک اس میں رہتے' آدمی کے لیے اللہ عزوجل کی نافرمانی میں کوئی اطاعت نہیں ہے' اطاعت صرف نیکی میں ہے۔

112 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُجَيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ وَلَا جُنُبٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس گھر میں تصویر اور جنبی آدمی ہو' اس گھر میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے ہیں۔

112- حديث صحيح دون قوله: جنب' وعبد الله بن نجي لم يسمعه من علي بينهما والده نجي وهو ثقة على الصحيح فقد وثقه العجلي ولم يبين من جرحه سبب ذلك . من طريق شعبة ' به أخرجه البزار رقم الحديث: 880 . من طريق أبي زرعة' به أخرجه الدارمي رقم الحديث: 2663' والبزار رقم الحديث: 881' وأبو يعلى رقم الحديث: 592 . من طرق عن شعبة' به أخرجه بزيادة والد عبد الله بن نجي بينهما: أحمد رقم الحديث: 632-1172' وأبو داؤد رقم الحديث: 227-4152' والنسائي رقم الحديث: 261-4292' وفي الكبرى رقم الحديث: 257' وأبو يعلى رقم الحديث: 313' وابن حبان رقم الحديث: 1205' وابن الأعرابي في معجمه رقم الحديث: 1353' والحاكم جلد 1 صفحه 171' والبيهقي جلد 1 صفحه 201 وغيرهم . من طريق شعبه' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 815' وابن ماجه رقم الحديث: 3650' وأبو يعلى رقم الحديث: 626 . من طريق عبد الله بن نجي' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 647-845' والدارقطني في العلل جلد 3 صفحه 259 .

113 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِى سَلَمَةَ، كِلَاهُمَا سَمِعَا الزُّهْرِيَّ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ، وَعَبْدُ اللّٰهِ، ابْنَا مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ اَبِيهِمَا، اَنَّ عَلِيًّا، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لِرَجُلٍ يُفْتِي فِي الْمُتْعَةِ: انْظُرْ مَاذَا تُفْتِي فَاشْهَدُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ وَعَنْ اَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو جو متعہ کے متعلق فتویٰ دیتا تھا' فرمایا: دیکھو! تم کیا فتویٰ دیتے ہو؟ میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے نکاحِ متعہ اور پالتو گدھوں کے گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے۔

114 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: خَطَبَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَقِيمُوا الْحُدُودَ عَلَى اَرِقَّائِكُمْ مَنْ اَحْصَنَ مِنْهُمْ وَمَنْ لَمْ يُحْصِنْ فَاِنَّ اَمَةً لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَنَتْ فَاَمَرَنِي اَنْ اَجْلِدَهَا فَاَتَيْتُهَا فَاِذَا هِيَ حَدِيثَةُ عَهْدٍ بِالنِّفَاسِ فَخَشِيتُ اِنْ اَنَا جَلَدْتُهَا اَنْ تَمُوتَ فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهُ

حضرت ابوعبدالرحمٰن سلمی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا تو فرمایا: اے لوگو! جو تمہاری ملکیت میں غلام ہیں' شادی شدہ یا غیر شادی شدہ اُن پر بھی حد قائم کرو' بے شک رسول اللہ ﷺ کی لونڈی نے زنا کیا تھا' تو مجھے آپ نے حکم دیا تھا کہ میں اس کو کوڑے ماروں' سو میں اس کو کوڑے مارنے کے لیے آیا' تو وہ نفاس کے قریب تھی' مجھے خوف ہوا کہ اگر میں نے اس کو مارا تو یہ مر جائے گی' پس میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا' میں نے

113- حديث صحيح من طريق سفيان بن عيينة وحده به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 37' وأحمد رقم الحديث: 592' والدارمى رقم الحديث: 2203' والبخارى رقم الحديث: 5115' ومسلم رقم الحديث: 1407' والترمذى رقم الحديث: 1121' والنسائى رقم الحديث: 4345' وأبو يعلى رقم الحديث: 576' والبيهقى جلد 7 صفحه 201 . من طرق عن الزهرى' به أخرجه مالك جلد 2 صفحه 542' والدارمى رقم الحديث: 1996' والبخارى رقم الحديث: 5523-6961' ومسلم رقم الحديث: 1407' والترمذى رقم الحديث: 1794' والنسائى رقم الحديث: 3366' وابن ماجه رقم الحديث: 1961' والبيهقى جلد 7 صفحه 201 وغيرهم .

114- حديث صحيح . من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 1340' ومسلم رقم الحديث: 1705' والترمذى رقم الحديث: 1441' وأبو يعلى رقم الحديث: 326' والبيهقى جلد 8 صفحه 11-242 . من طرق اسرائيل عن السدى' به أخرجه مسلم رقم الحديث: 1705' والبيهقى جلد 8 صفحه 229-244 .

فَقَالَ: اَحْسَنْتَ

آپ کو بتایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تو نے اچھا کیا۔

115 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَقَيْسٌ، وَسَلَّامٌ، كُلُّهُمْ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: لَمَّا انْهَدَمَ الْبَيْتُ بَعْدَ جُرْهُمٍ فَبَنَتْهُ قُرَيْشٌ فَلَمَّا اَرَادُوا وَضْعَ الْحَجَرِ تَشَاجَرُوا مَنْ يَضَعُهُ فَاتَّفَقُوا عَلَى اَنْ يَضَعَهُ اَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ مِنْ هٰذَا الْبَابِ فَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَابِ بَنِي شَيْبَةَ فَاَمَرَ بِثَوْبٍ فَوُضِعَ فَاَخَذَ الْحَجَرَ فَوَضَعَهُ فِي وَسَطِهِ وَاَمَرَ مِنْ كُلِّ فَخِذٍ اَنْ يَاْخُذُوا بِطَائِفَةٍ مِنَ الثَّوْبِ فَيَرْفَعُوهُ وَاَخَذَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب قبیلہ جرہم کے بعد خانہ کعبہ گرایا گیا تو اس کو قریش نے بنایا' جب حجرہ اسود رکھنے کی باری آئی تو اُن کا جھگڑا ہو گیا کہ اس کو کون رکھے گا؟ سو اس بات پر اتفاق ہوا کہ جو بھی اس دروازہ میں پہلے داخل ہوا وہ رکھے گا' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنی شیبہ کے دروازہ سے داخل ہوئے' پس آپ نے کپڑا بچھانے کا حکم دیا اور پتھر کو پکڑ کر اس کے درمیان میں رکھا' اور ہر قبیلہ کو حکم دیا کہ وہ ایک ایک کونے کو پکڑ لے' سو انہوں نے اس کو اوپر اُٹھایا' اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو لے کر رکھ دیا۔

116 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَقَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، وَاَبُو عَوَانَةَ كُلُّهُمْ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ حَنَشِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ الْكِنَانِيِّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: لَمَّا

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب یمن کی طرف قاضی بنا کر بھیجا۔ تو ایک قوم نے شیر کا شکار کرنے کے لیے گڑھا کھودا ہوا تھا' پس لوگوں کا اس شکار کے پاس رش ہو

115- اسناده ضعيف: لجهالة خالد بن عرعرة . وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 972 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه البيهقى فى الدلائل جلد2صفحه56-57 ثم طريق شريح بن النعمان عن حماد بن سلمة وحده به أخرجه الحاكم جلد 1صفحه458' ولهذه القصة شواهد أوردها ابن كثير فى تاريخه جلد3صفحه475 وما بعدها انظر مسند أحمد برقم رقم الحديث: 15543' وطبقات ابن سعد جلد 1صفحه145' والأوسط للطبرانى رقم الحديث: 2422' والدلائل للبيهقى جلد2صفحه57-60 .

116- اسناده حسن من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 8صفحه111 . من طرق عن حماد بن سلمة وحده به أخرجه أحمد رقم الحديث: 574-1063-1309 . من طريق أبى عوانة وحده به أخرجه البزار رقم الحديث: 732 . من طريق اسرائيل بن سماك به أخرجه أحمد رقم الحديث: 573 والبيهقى جلد8صفحه111 . من طريق أبى الأحوص عن سماك مرسلًا أخرجه ابن أبى شيبة جلد9صفحه400 .

بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ حَفَرَ قَوْمٌ زُبْيَةً لِلْاَسَدِ فَازْدَحَمَ النَّاسُ عَلَى الزُّبْيَةِ وَوَقَعَ فِيهَا الْاَسَدُ فَوَقَعَ فِيهَا رَجُلٌ وَتَعَلَّقَ الرَّجُلُ بِرَجُلٍ وَتَعَلَّقَ الْآخَرُ بِالْآخَرِ حَتَّى صَارُوا اَرْبَعَةً فَجَرَحَهُمُ الْاَسَدُ فِيهَا فَهَلَكُوا وَحَمَلَ الْقَوْمُ السِّلَاحَ فَكَادُوا اَنْ يَكُونَ بَيْنَهُمْ قِتَالٌ، قَالَ: فَاَتَيْتُهُمْ فَقُلْتُ: اَتَقْتُلُونَ مِائَتَيْ رَجُلٍ مِنْ اَجْلِ اَرْبَعَةِ اُنَاسٍ تَعَالَوْا اَقْضِ بَيْنَكُمْ بِقَضَاءٍ فَإِنْ رَضِيتُمُوهُ فَهُوَ قَضَاءٌ بَيْنَكُمْ وَإِنْ اَبَيْتُمْ رُفِعْتُمْ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ اَحَقُّ بِالْقَضَاءِ قَالَ: فَجَعَلَ لِلْاَوَّلِ رُبُعَ الدِّيَةِ وَجَعَلَ لِلثَّانِي ثُلُثَ الدِّيَةِ وَجَعَلَ لِلثَّالِثِ نِصْفَ الدِّيَةِ وَجَعَلَ لِلرَّابِعِ الدِّيَةَ وَجَعَلَ الدِّيَاتِ عَلَى مَنْ حَضَرَ الزُّبْيَةَ عَلَى الْقَبَائِلِ الْاَرْبَعَةِ فَسَخِطَ بَعْضُهُمْ وَرَضِيَ بَعْضُهُمْ ثُمَّ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَصُّوا عَلَيْهِ الْقِصَّةَ فَقَالَ: اَنَا اَقْضِي بَيْنَكُمْ، فَقَالَ قَائِلٌ: فَإِنَّ عَلِيًّا قَدْ قَضَى بَيْنَنَا فَاَخْبَرُوهُ بِمَا قَضَى عَلِيٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْقَضَاءُ كَمَا قَضَى عَلِيٌّ قَالَ هٰذَا: حَمَّادٌ وَقَالَ قَيْسٌ: فَاَمْضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَاءَ عَلِيٍّ

گیا' اور شیر اس میں گر گیا' تو اس میں ایک آدمی بھی گر پڑا' اور ایک آدمی دوسرے آدمی کے ساتھ لٹک گیا اور دوسرا دوسرے کے ساتھ حتیٰ کہ وہ چار ہو گئے' تو شیر نے اس گڑھے میں اُن کو زخمی کر دیا' وہ سارے مر گئے' اور لوگوں نے اسلحہ اُٹھا لیا۔ قریب تھا کہ اُن کے درمیان جھگڑا ہوتا' فرمایا کہ میں اُن کے پاس آیا' میں نے اُن کو کہا: کیا تم دوسو آدمیوں کو قتل کرواؤ گے' چار آدمیوں کی وجہ سے؟ آؤ! میں تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہوں' اگر تم اس پر راضی ہو گئے تو یہ فیصلہ تمہارے درمیان ہو گیا' اور اگر تم کو یہ فیصلہ نہیں منظور تو میں یہ فیصلہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں لے جاتا ہوں' وہ اس کا زیادہ اچھا فیصلہ کریں گے۔ فرمایا کہ انہوں نے (جو لوگ اس میں گرے ہیں) ان میں سے پہلے گرنے والے کے لیے دیت کا چوتھائی اور دوسرے گرنے والے کے لیے تہائی دیت' تیسرے گرنے والے کے لیے نصف دیت' چوتھے گرنے والے کے لیے چوتھائی دیت کا حصہ مقرر کیا اور دیت وہ لوگ دیں گے جنہوں نے گڑھا کھودا ہے۔ اُن میں سے بعض اس فیصلہ پر ناراض ہوئے' بعض راضی ہوئے۔ پھر وہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور آپ سے یہ سارا قصہ بیان کیا' تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہوں' ایک کہنے والے نے کہا کہ حضرت علی نے ہمارے درمیان فیصلہ کیا ہے' آپ کو وہ فیصلہ بتایا گیا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فیصلہ وہی ہے جو علی نے کیا۔ فرمایا کہ یہ حماد نے کہا اور قیس نے کہا: سو رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی والا

ہی فیصلہ برقرار رکھا۔

117 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ ضَمْرَةَ السَّلُولِیَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَلِیَّ بْنَ اَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ اَوْتَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَوَّلِهِ وَاَوْسَطِهِ وَآخِرِهِ فَانْتَهَى وِتْرُهُ اِلَى السَّحَرِ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کے اوّل' درمیان اور آخری حصہ میں وتر پڑھتے تھے' حتیٰ کہ آپ نے وتر کا آخری وقت سحری تک رکھا تھا۔

118 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ مُضَرِّبٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: لَقَدْ رَاَيْتُنَا لَيْلَةَ بَدْرٍ وَمَا فِينَا اَحَدٌ اِلَّا نَائِمٌ اِلَّا النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّهُ كَانَ يُصَلِّی اِلَى شَجَرَةٍ وَيَدْعُو، وَمَا كَانَ فِينَا فَارِسٌ اِلَّا الْمِقْدَادَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے دیکھا کہ بدر کی رات ہم میں سے ہر کوئی سویا ہوا تھا' سوائے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کیونکہ آپ نماز پڑھ رہے تھے ایک درخت کے نیچے اور دعا کر رہے تھے اور ہم میں گھڑسوار حضرت مقداد رضی اللہ عنہ کے علاوہ کوئی بھی نہیں تھا۔

117- حديث صحيح أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 72 عن المصنف . من طرق عن شعبة ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 653-825-1152' وابن ماجه رقم الحديث: 1186' وعبد الله فى زوائد المسند رقم الحديث: 1259' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 322 . من طريق مطرف عن أبى اسحاق' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 580' وعبد الله فى زوائد المسند رقم الحديث: 1217' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 597 . وروى عن أبى اسحاق عن بعض أصحاب على عن على' أخرجه ابن أبى شيبة جلد2صفحه287 وروى عن أبى اسحاق عن الحارث عن على أخرجه أحمد رقم الحديث: 651 . ورواه السدى عن عبد خير عن على . أخرجه أحمد رقم الحديث: 974 .

118- حديث صحيح من طرق عن شعبة ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1023-1161' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 823' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 280-305' وابن خزيمة رقم الحديث: 899' وابن حبان رقم الحديث: 2257 من طريقين عن شعبة به مقتصرًا على آخره أخرجه ابن سعد جلد3صفحه162' وأحمد فى الفضائل رقم الحديث: 1686 . من طريق سفيان عن أبى اسحاق به أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد9صفحه25 .

119 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ هَانِءَ بْنَ هَانِءٍ، يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ: اسْتَاْذَنَ عَمَّارٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: الطَّيِّبُ الْمُطَيَّبُ ائْذَنُوا لَهُ

حضرت ھانی ء بن ھانیء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کوفرماتے سنا کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے اجازت چاہی' تو آپ نے فرمایا: پاک اور پاکیزگی کے حامل کو اجازت دے دو!

120 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ هُبَيْرَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوقِظُ اَهْلَهُ فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے آخری عشرہ میں اپنے اہل خانہ کو جگاتے تھے۔

119- حديث صحيح وهانئ بن هانئ وثقه العجلى وابن حبان وصحح له غير واحد وقال النسائى: ليس به بأس وقد عرفه هؤلاء فلا يضره تجهيل بعض الأئمة له . من طريق شعبة' به بنحوه أخرجه أحمد رقم الحديث: 999' وفى الفضائل رقم الحديث: 1605' والطبرى فى مسند على من تهذيب الآثار (صفحه156) . وقال الطبرى: وهذا خبر عندنا صحيح سنده . من طريق الثورى وشريك مفرقين عن أبى اسحاق' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 779-1033-1079' والبخارى فى التاريخ جلد 8صفحه229' والترمذى رقم الحديث: 3798' وابن ماجه رقم الحديث: 146' وأبو يعلى رقم الحديث: 403-492-493' والطبرى (صفحه 155-156)' والدارقطنى فى العلل جلد 4صفحه150' والحاكم جلد3 صفحه 388' وأبو نعيم فى الحلية جلد 1صفحه140 . وصححه الترمذى والحاكم والذهبى . من طريق عثام بن على عن الأعمش' به أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 147' وأبو يعلى رقم الحديث: 404' والطبرى رقم الحديث: 157' وأبو نعيم فى الحلية جلد1صفحه139 .

120- حديث صحيح وهبيرة ثقة على الصحيح وثقه غير واحد . عن غندر عن شعبة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1153 . من طريق ابن مهدى عن سفيان وشعبة واسرائيل به أخرجه أحمد رقم الحديث: 762' وعبد اللّٰه فى زوائده رقم الحديث: 1104-1115' وأبو يعلى رقم الحديث: 82-372 . من طرق عن أبى اسحاق به وصححه الترمذى أخرجه أحمد رقم الحديث: 1058' والترمذى رقم الحديث: 795' وعبد بن حميد رقم الحديث: 93' وأبو يعلى رقم الحديث: 373-374' وعبد اللّٰه فى الزوائد رقم الحديث: 1103' وأبو نعيم فى الحلية جلد 7صفحه135' والخطيب جلد 3 صفحه 237 وله شواهد منها ح عائشة عند البخارى رقم الحديث: 2024' ومسلم رقم الحديث: 1174 .

121 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ هُبَيْرَةَ بْنَ يَرِيمَ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: اُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةُ حَرِيرٍ فَبَعَثَ بِهَا اِلَيَّ فَلَبِسْتُهَا فَقَالَ لِي: اِنِّي لَا اَرْضَى لَكَ مَا اَكْرَهُ لِنَفْسِي، فَاَمَرَنِي فَشَقَقْتُهَا خُمُرًا بَيْنَ النِّسَاءِ

حضرت ھبیرہ بن یریم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کے لیے ریشم کا حُلہ ہدیہ کیا گیا تو آپ نے وہ ریشم کا حلہ میری طرف بھیج دیا' سو میں نے اس کو پہن لیا' تو آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: بے شک میں جو اپنے لیے ناپسند کرتا ہوں اسے تیرے لیے بھی ناپسند کرتا ہوں' پھر آپ نے مجھے حکم دیا تو میں نے اس کے دو ٹکڑے کر کے عورتوں کے درمیان تقسیم کر دیا۔

122 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ نَاجِيَةَ بْنَ كَعْبٍ، يَقُولُ: شَهِدْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: لَمَّا تُوُفِّيَ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے ناجیہ بن کعب کو فرماتے سنا: میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا' آپ فرماتے ہیں کہ جب میرے والد (حضرت

121- حديث صحيح من طريق شعبة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1154' وأبو يعلى رقم الحديث: 319-443 . من طريق أبي الأحوص عن أبي اسحاق' به أخرجه ابن أبي شيبة جلد8صفحه157 . من طريق أبي فاختة عن هبيرة 'به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 8صفحه158' وابن ماجه رقم الحديث: 3596 . ورواه غير واحد عن على أخرجه أحمد رقم الحديث: 710-1077-1162-1163-1171' ومسلم رقم الحديث: 2071' وأبو داؤد رقم الحديث: 4043' والنسائي رقم الحديث: 5313' وأبو يعلى رقم الحديث: 329-437 وغيرهم .

122- حديث صحيح وناجية بن كعب الأسدي ثقة' ولقه العجلي وقال ابن معين: صالح . من طريق المصنف أخرجه البيهقي في الدلائل جلد 2صفحه348 . من طريق شعبة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 759' والنسائي رقم الحديث: 190 . من طريق سفيان الثوري واسرائيل وغيرهما عن أبي اسحاق به أخرجه ابن أبي شيبة جلد3صفحه269' وأحمد رقم الحديث: 1093' وأبو داؤد رقم الحديث: 3214' والنسائي رقم الحديث: 2005' وأبو يعلى رقم الحديث: 423' والبيهقي جلد1صفحه304 . ورواه اسماعيل بن مسلم عن أبي اسحاق فقال عن الحارث عن على أخرجه البيهقي جلد1صفحه305 . وقال: هذا غلط والمشهور عن أبي اسحاق عن ناجية عن على . من طرق أخرى عن على أخرجه أحمد رقم الحديث: 807' وعبد الله في زوائده رقم الحديث: 1074' وأبو يعلى رقم الحديث: 424' وابن عدى جلد4 صفحه1478' والبيهقي جلد1صفحه304 .

اَبِی اَتَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ:اِنَّ عَمَّكَ قَدْ تُوُفِّیَ قَالَ:اذْهَبْ فَوَارِهِ ، قُلْتُ:اِنَّهُ مَاتَ مُشْرِكًا، قَالَ:اذْهَبْ فَوَارِهِ وَلَا تُحْدِثَنَّ شَیْءًا حَتّٰی تَاْتِیَنِی ، فَفَعَلْتُ ثُمَّ اَتَیْتُهُ فَاَمَرَنِی اَنْ اَغْتَسِلَ .

ابوطالب) وصال کر گئے تو میں نے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور میں نے عرض کی: حضور! آپ کے چچا فوت ہوگئے ہیں' آپ نے فرمایا: ان کو کسی گڑھے میں چھپا دو' میں نے عرض کی: حضور! وہ شرک کی حالت میں مرا ہے' آپ نے فرمایا: جاؤ! ان کو کسی گڑھے میں چھپا دو اور کسی کو اس کے متعلق نہ بتانا یہاں تک کہ تو میرے پاس آئے' سو میں نے ایسے ہی کیا' پھر میں آپ ﷺ کے پاس آیا' تو مجھے آپ نے غسل کرنے کا حکم دیا۔

123 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ:اَخْبَرَنِی الْفُضَیْلُ اَبُو مُعَاذٍ، عَنْ اَبِی حَرِیزٍ السِّجِسْتَانِیِّ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، قَالَ:قَالَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ:لَمَّا رَجَعْتُ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ دَفَنْتُهُ قَالَ لِی قَوْلًا مَا اُحِبُّ اَنَّ لِی بِهِ الدُّنْیَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں (حضرت ابوطالب کو دفن کر کے) نبی اکرم ﷺ کے پاس واپس آیا تو آپ نے مجھ سے ایسی بات فرمائی جو مجھے دنیا و مافیہا سے زیادہ محبوب ہے۔

124 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ نَاجِیَةَ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ:لَمَّا اَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَمَا دَفَنْتُ اَبَا طَالِبٍ فَدَعَا لِی بِدَعَوَاتٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں نبی اکرم ﷺ کے پاس ابوطالب کو دفن کرنے کے بعد آیا' تو آپ ﷺ نے میرے لیے کئی دعائیں کیں۔

125 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

123- حديث حسن لحال أبی حريز عبد الله بن الحسين . من طريق المصنف أخرجه ابن عدی فی الكامل جلد 4 صفحه1478 .

124- حديث صحيح .

125- حديث صحيح والفزاری وان تفرد عنه حماه فهو ثقة بلا تردد وثقه غير واحد ولم يجرح . من طرق عن حماد بن سلمة به أخرجه ابن أبی شيبة جلد 2صفحه306' وأحمد رقم الحديث: 751-957' والبخاری فی التاريخ جلد 8صفحه196' وأبو داؤد رقم الحديث: 1427' والترمذی رقم الحديث: 3566' والنسائی رقم

سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامٍ الْفَزَارِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي وِتْرِهِ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي نِعَمَكَ وَلَا ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

کہ نبی اکرم ﷺ وتروں میں یہ دعا پڑھتے تھے: "اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي نِعَمَكَ وَلَا ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ"۔

126 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ عَفَوْتُ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ هَلُمُّوا رُبُعَ الْعُشُورِ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے لیے گھوڑوں اور غلاموں کی زکوٰۃ معاف کرتا ہوں اب ہر چالیس درہموں میں سے ایک درہم کی زکوٰۃ ادا کرو۔

127 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ،

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب مجھے

الحديث: 1746' وفى الكبرى رقم الحديث: 7752-7753' وابن ماجه رقم الحديث: 1179' وأبو يعلى رقم الحديث: 275 . وقال الترمذى: حسن غريب لا نعرفه الا من هذا الوجه من حديث حماد بن سلمة وله شاهد من حديث عائشة أخرجه مسلم رقم الحديث: 486 وغيره .

126- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف الحارث لكنه متابع وقد رُوى عن أبى اسحاق على وجهين عن الحارث عن على وعن عاصم بن ضمرة عن على وكلاهما صحيح كما قال البخارى والدارقطنى وغيرهما . أخرج الوجه الأول ابن أبى شيبة جلد 3صفحه152' وأحمد رقم الحديث: 984-1097-1242' وأبو داؤد رقم الحديث: 1572 وعبد بن حميد رقم الحديث: 65' وابن ماجه رقم الحديث: 1790-1813' وأبو يعلى رقم الحديث: 299' والدارقطنى فى العلل جلد 1صفحه160' والبيهقى جلد4صفحه118 . أخرجه الوجه الثانى: عبد الرزاق رقم الحديث: 6880-6881' وأحمد رقم الحديث: 711-913' والدارمى رقم الحديث: 1636' وأبو داؤد رقم الحديث: 1572-1574' والترمذى رقم الحديث: 620' والنسائى رقم الحديث: 2476-2477' وعبد الله فى زوائده رقم الحديث: 1232-1266-1268' وابن خزيمة رقم الحديث: 2284' والبيهقى جلد4صفحه117 .

127- حديث صحيح . من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد10صفحه141 . من طرق عن سماك' به أخرجه

وَزَائِدَةُ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ، قَالُوا: حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ حَنَشِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: لَمَّا بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ قُلْتُ: تَبْعَثُنِي وَأَنَا حَدِيثُ السِّنِّ لَا عِلْمَ لِي بِكَثِيرٍ مِنَ الْقَضَاءِ؟ فَقَالَ: إِذَا أَتَاكَ الْخَصْمَانِ فَلَا تَقْضِ لِلْأَوَّلِ حَتَّى تَسْمَعَ مَا يَقُولُ الْآخَرُ فَإِنَّكَ إِذَا سَمِعْتَ مَا يَقُولُ الْآخَرُ عَرَفْتَ كَيْفَ تَقْضِي، إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ سَيُثَبِّتُ لِسَانَكَ وَيَهْدِي قَلْبَكَ، قَالَ عَلِيٌّ: فَمَا زِلْتُ قَاضِيًا بَعْدُ

رسول اللہ ﷺ نے یمن کی طرف بھیجا تو میں نے عرض کی: (یارسول اللہ!) آپ مجھے یمن کی طرف بھیج رہے ہیں' اور میں کم عمر ہوں اور فیصلوں کے لیے میرے پاس زیادہ علم بھی نہیں ہے' تو آپ نے مجھے فرمایا: جب تیرے پاس دو جھگڑنے والے آئیں تو پہلے کے لیے فیصلہ نہ کرنا' یہاں تک کہ تو دوسرے کی بات سن لے جو وہ کہتا ہے۔ سو جب تُو دوسرے کی بات سن لے گا تو پہچان لے گا کہ کیسے فیصلہ کرنا ہے' بے شک اللہ عزوجل تیری زبان کو ثابت رکھے گا اور تیرے دل کو ہدایت دے گا۔ حضرت علی فرماتے ہیں: سو اس کے بعد فیصلہ کرنے میں' میں کبھی نہیں پھسلا۔

128 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ عِنْدَ الْأَذَانِ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ عِنْدَ الْإِقَامَةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ اذان کے وقت وتر پڑھتے اور اقامت کے وقت دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

أحمد رقم الحديث: 690-745-882-1210' وأبو داؤد رقم الحديث: 3582' والترمذي رقم الحديث: 1331' وعبد الله في زوائد المسند رقم الحديث: 1279-1282' وأبو يعلى رقم الحديث: 371' والبيهقي جلد 10 صفحه 86 . وقال الترمذي: حديث حسن . من طريق أبي اسحاق عن حارثة بن مضرب عن على أخرجه ابن سعد جلد2صفحه337' وأحمد رقم الحديث: 666-1341' والبزار رقم الحديث: 721' ووكيع في أخبار القضاة جلد 1صفحه85 . من طريق شيبان عن أبي اسحاق عن عمرو بن حبش عن على أخرجه أبو يعلى رقم الحديث:293 .

128- اسناده ضعيف لضعف الحارث . من طرق عن شريك' به أخرجه احمد رقم الحديث: 659-884' وابن ماجه رقم الحديث: 1147 . عن اسرائيل عن أبي اسحاق' به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4772' ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 764-929 .

129 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ ضَمْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ الضُّحَى

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ چاشت کی نماز پڑھتے تھے۔

130 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ ضَمْرَةَ، يَقُولُ: سَاَلْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِنْ صَلَاتِهِ قَبْلَ الظُّهْرِ اَرْبَعًا وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَاَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الْعَصْرِ

حضرت عاصم بن ضمرہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے پوچھا تو انہوں نے آپ ﷺ کی نماز کی کیفیت یہ بیان کی کہ آپ ظہر سے پہلے چار رکعت اور ظہر کے بعد دو رکعت اور عصر سے پہلے چار رکعت پڑھا کرتے تھے۔

131 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حسن بن

129- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 682' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 469 . من طريق شعبة' به أخرجه الترمذى رقم الحديث: 598' والنسائى في الكبرى رقم الحديث: 470' وابن خزيمة رقم الحديث: 1232' وأبو يعلى رقم الحديث: 318-334 .

130- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 2صفحه473 . من طرق عن أبى اسحاق' به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4806-4807' وأحمد رقم الحديث: 650-1208-1258-1375' وأبو داؤد رقم الحديث: 1272' والترمذى رقم الحديث: 424-429-598-599' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 332-335-337' وابن ماجه رقم الحديث: 1161' وعبد الله فى زوائده رقم الحديث: 1202-1203-1242-1251' والبزار رقم الحديث: 672-677' وأبو يعلى رقم الحديث: 622' وابن خزيمة رقم الحديث: 1211-1232' قال الترمذى: هذا حديث حسن .

131- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال قيس وقد توبع وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3209' للمصنف من طريق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 743 . من طريق اسماعيل بن عمرو ثنا قيس به أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 2775 . من طريق اسرائيل وغيره عن أبى اسحاق به وصححه الحاكم وأقره الذهبى أخرجه أحمد رقم الحديث: 769-953' والبزار رقم الحديث: 742' وابن حبان رقم

اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ هَانِءَ بْنَ هَانِءٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: لَمَّا وُلِدَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ قُلْتُ: سَمُّوهُ حَرْبًا وَقَدْ كُنْتُ اُحِبُّ اَنْ اَكْتَنِيَ بِاَبِي حَرْبٍ، فَاَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا بِهِ فَقَالَ: مَا سَمَّيْتُمُوهُ؟ قُلْنَا: سَمَّيْنَاهُ حَرْبًا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ هُوَ الْحَسَنُ، فَلَمَّا وُلِدَ الْحُسَيْنُ سَمَّيْنَاهُ حَرْبًا فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا سَمَّيْتُمُوهُ؟ قُلْنَا: حَرْبًا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُوَ الْحُسَيْنُ

علی (رضی اللہ عنہما) پیدا ہوئے تو میں نے ان کا نام حرب رکھا اور مجھے اپنی ابوحرب کنیت پسند تھی' سو رسول اللہ ﷺ کے پاس اسے لایا گیا' تو آپ نے اس کے لیے دعا کی' اس کے بعد فرمایا کہ تم نے اس کا کیا نام رکھا ہے؟ ہم نے عرض کی: ہم نے اس کا نام حرب رکھا ہے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں! بلکہ یہ حسن ہے' پھر جب حسین پیدا ہوئے تو ان کا نام ہم نے حرب رکھا' تو نبی اکرم ﷺ آئے' آپ نے فرمایا: اس کا کیا نام رکھا ہے؟ ہم نے عرض کی: حرب' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (نہیں! بلکہ) یہ حسین ہے۔

132 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ، عَنْ هَانِءِ بْنِ هَانِءٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ اَشْبَهَ النَّاسِ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَجْهِهِ اِلَى سُرَّتِهِ وَكَانَ الْحُسَيْنُ اَشْبَهَ النَّاسِ بِالنَّبِيِّ صَلَّى

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حسن بن علی (رضی اللہ عنہما) لوگوں میں سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کے مشابہ تھے' چہرۂ مبارک سے لے کر ناف تک اور حسین (رضی اللہ عنہ) ناف سے لے کر پاؤں تک نبی اکرم ﷺ کے مشابہ تھے۔

الحديث: 6958' والطبرانی رقم الحديث: 2773-2774-2776' والحاكم جلد3صفحه165 . من طريق عبد الله بن محمد بن عقيل عن محمد ابن الحنفية عن علی أخرجه أحمد رقم الحديث: 1370' والبزار رقم الحديث: 657 .

132- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال قيس وقد توبع . من طريق المصنف أخرجه ابن عساكر فی تاريخه جلد 13صفحه183 . من طرق عن أبی اسحاق' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 774-854' وفی الفضائل رقم الحديث: 1366' والترمذی رقم الحديث: 3779' وابن حبان رقم الحديث: 6974' وابن عساكر جلد13صفحه183' وقال الترمذی: حسن غريب . من طريق قيس بن الربيع عن أبی اسحاق بن هبيرة بن بريم عن علی أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 2770 . من طريق أبی اسحاق' به أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 2768-2769-2771-2772 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَسْفَلَ مِنْ ذٰلِكَ

133 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْخَلِيلِ، قَالَ اَبُو دَاوُدَ وَاسْمُهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْخَلِيلِ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: صَلّٰى رَجُلٌ اِلٰى جَنْبِي فَسَمِعْتُهُ يَسْتَغْفِرُ لِاَبَوَيْهِ وَقَدْ مَاتَا مُشْرِكِينَ فَقُلْتُ: تَسْتَغْفِرُ لِاَبَوَيْكَ وَقَدْ مَاتَا مُشْرِكِينَ؟ فَقَالَ لِي: قَدِ اسْتَغْفَرَ اِبْرَاهِيمُ لِاَبَوَيْهِ فَلَمْ اَدْرِ مَا اَرُدُّ عَلَيْهِ فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرَاهِيمَ لِاَبِيهِ)(التوبة: **114**)الْآيَةَ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے ابوالخلیل سے سنا' امام ابوداؤد فرماتے ہیں: ان کا نام عبداللہ بن خلیل ہے' انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ ایک آدمی نے میرے پہلو میں نماز پڑھی' میں نے سنا وہ اپنے والدین کے لیے استغفار کر رہا تھا حالانکہ وہ دونوں شرک کی حالت میں مرے تھے' میں نے اس کو کہا کہ تم اپنے والدین کے لیے استغفار کر رہے ہو حالانکہ وہ دونوں شرک کی حالت میں مرے ہیں' اس نے مجھ سے کہا: بے شک ابراہیم علیہ السلام نے بھی اپنے والدین کے لیے دعائے مغفرت کی تھی' میں نہیں جانتا تھا کہ میں اس کا کیا جواب دوں' سو میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور اس بات کا ذکر کیا' تو اللہ عزوجل نے قرآن پاک میں یہ حکم اتارا: ''وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرَاهِيمَ لِاَبِيهِ'' (التوبہ:۱۱۴)۔

134 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ

حضرت علی بن ربیعہ الاسدی رضی اللہ عنہ فرماتے

133- اسناده ضعيف عبد الله بن الخليل مختلف فى جمعه وتفريقه مع آخر فان كانا مختلفين فهو مجهول لم أجد فيه جرحا ولا تعديلًا خلا ذكر ابن حبان له فى ثقات وان كانا واحد فقد قال البخارى عنه: لا يتابع على حديثه ' ولم أجد فيه غير هذا فهو اما مجهول أو ضعيف . من طريق الثورى عن أبى اسحاق' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 771-1085' والنسائى رقم الحديث: 2035' والترمذى رقم الحديث: 3101' وأبو يعلى رقم الحديث: 335-619' والطبرى فى التفسير جلد14صفحه154-515 . والمحفوظ فى سبب نزول الآية هو ما أخرجه البخارى فى صحيحه رقم الحديث: 1360' من طريق سعيد بن المسيب عن أبيه فى قصة أبى طالب عند موته .

134- حديث حسن بمجموع طرقه واسناد المصنف منقطع أبو اسحاق لم يسمعه من على لكنه توبع بمتابعين يتقوى الحديث بمجموعهما وقد صححه غير واحد . من طريق المصنف أخرجه البيهقى فى الأسماء والصفات

اَبِـی اِسْـحَـاقَ، عَـنْ عَـلِـيِّ بْـنِ رَبِـيعَةَ الْاَسَـدِيِّ، قَالَ :شَهِدْتُ عَلِيًّا اُتِيَ بِدَابَّةٍ لِيَرْكَبَهَا فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ فِـي الرِّكَابِ قَالَ :بِسْمِ اللّٰهِ فَلَمَّا اسْتَوَى عَلَى ظَهْرِهَا قَـالَ :الْـحَـمْدُ لِلّٰهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَقَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ ثَلَاثَ مَـرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ :سُبْحَانَكَ اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي اِنَّـهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ ثُمَّ ضَحِكَ فَقُلْتُ :يَا اَمِيرَ الْـمُـؤْمِنِينَ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ ضَحِكْتَ؟ قَالَ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰـهِ صَـلَّـى اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلْتُ ثُمَّ ضَـحِكَ فَـقُـلْتُ :يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِـنْ اَيِّ شَـيْءٍ ضَـحِـكْـتَ؟ قَـالَ : اِنَّ رَبَّكَ عَزَّ وَجَلَّ يَـعْـجَبُ مِنْ عَبْدِهِ اِذَا قَالَ :اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي يَعْلَمُ اَنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ غَيْرِي

ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس اس وقت حاضر تھا جب آپ کے پاس سواری لائی گئی' تاکہ آپ اس پر سوار ہوں' جب آپ نے اس کی رکاب میں پاؤں رکھا' پڑھا: بسم اللہ! پھر جب اس کی پیٹھ پر سیدھے بیٹھ گئے تو پڑھا: الحمد للہ تین مرتبہ پڑھا اور اللہ اکبر تین مرتبہ پڑھا پھر ''سبحانك انی ظلمت نفسی فاغفرلی انه لا یغفر الذنوب الا انت ''پڑھا' پھر آپ مسکرائے' تو میں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! آپ کس وجہ سے مسکرائے؟ آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے' جیسا میں نے کیا' پھر آپ مسکرائے' تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کس وجہ سے مسکرائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل اس بندہ کو پسند کرتا ہے جو کہتا ہے کہ اے اللہ! میرے گناہ معاف کر! کیونکہ وہ جانتا ہے کہ میرے سوا اس کے گناہ کوئی نہیں بخشے گا۔

صفحه 471 . من طرق عن أبی الأحوص به وصححه الترمذی أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2602' والترمذی رقم الحديث: 3446' وابن حبان رقم الحديث: 2698' والبيهقی صفحه 595 . من طرق عن أبی اسحاق به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 19480' وأحمد رقم الحديث: 753-930-1056' وعبد بن حميد رقم الحديث: 88-89' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 8799' وأبو يعلیٰ رقم الحديث: 586' والبزار رقم الحديث: 773' وابن حبان رقم الحديث: 2697' والآجری فی الشريعة رقم الحديث: 644-645' والحاكم جلد2صفحه99' والبيهقی جلد5صفحه252 . من طريق المنهال بن عمرو أخرجه الحاكم جلد 2صفحه98 . من طريق اسماعيل بن عبد الملك أخرجه ابن خزيمة فی التوحيد صفحه 236 كلاهما عن علی بن ربيعة به وقال الحاكم: صحيح علی شرط مسلم وأقره الذهبی .

135 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ، وَاَصْحَابِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ:نَهَى - اَوْ نَهَانِي - رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجِعَةِ ، وَالْجِعَةُ:شَرَابٌ يُصْنَعُ مِنَ الشَّعِيرِ حَتَّى يُسْكِرَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا' یا مجھے منع فرمایا جعہ شراب سے اور جعہ وہ شراب ہے جو جَو کے دانوں سے بنائی جاتی ہے یہاں تک کہ وہ نشہ دیتی ہے۔

136 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ:اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، قَالَ:سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَمَةَ يَقُولُ:سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ:اَتَى عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا شَاكٍ اَقُولُ:اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ

حضرت عبداللہ بن سلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور میں بیمار تھا' میں نے دعا مانگی: اے اللہ! اگر میری موت قریب ہے تو مجھے راحت

135- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 727' والبيهقى جلد8صفحه293 . وقال البزار: وهذا الحديث لا نعلمه يروى الا عن على عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم بهذا اللفظ بهذا الاسناد . من طريق زهير به أخرجه أحمد فى الأشربة رقم الحديث: 114 . من طريق أبى اسحاق عن هبيرة وحده به فى النهى عن الجعة وعن قراءة القرآن فى الركوع...... أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2808' والنسائى رقم الحديث: 5180' وعبد الله ابن أحمد فى الزوائد رقم الحديث: 1102 . من طرق عن أبى اسحاق به ليس فيه ذكر الجعة . وقال الترمذى حسن صحيح أخرجه أحمد رقم الحديث:722-816-1049-1159' وأبو داؤد رقم الحديث: 4051' والنسائى رقم الحديث: 5181' وابن ماجة رقم الحديث: 3654' والبزار رقم الحديث:728' وأبو يعلى رقم الحديث: 605' وابن حبان رقم الحديث: 5438' وعبد الله بن أحمد رقم الحديث: 1113 وغيرهم .

136- اسناده حسن لحال عبد الله بن سلمة فانه صدوق تغير حفظه . من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد5صفحه96-97 . من طرق عن شعبة به ' بنحوه أخرجه أحمد رقم الحديث: 637-638-841-1057' وعبد بن حميد رقم الحديث: 73' والترمذى رقم الحديث:3564' وقال الترمذى: حسن صحيح . والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 10897' وأبو يعلى رقم الحديث:284-409-410' وابن حبان رقم الحديث: 6940' والبزار رقم الحديث: 709' أخرجه البزار رقم الحديث:710' وأبو نعيم فى الحلية جلد5صفحه96' ورواه وكيع عن الثورى عن زبيد عن عمرو بن مرة ' به ذكره الدارقطنى فى العلل جلد3صفحه252 .

اَجَلِي قَدْ حَضَرَ فَارِحْنِي وَإِنْ كَانَ مُتَاخِّرًا فَارْفَعْنِي وَإِنْ كَانَ بَلَاءً فَصَبِّرْنِي فَضَرَبَنِي بِرِجْلِهِ وَقَالَ: كَيْفَ قُلْتَ؟ فَاَعَدْتُ عَلَيْهِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اشْفِهِ اَوْ قَالَ: اللّٰهُمَّ عَافِهِ، قَالَ عَلِيٌّ: فَمَا اشْتَكَيْتُ وَجَعِي بَعْدَ ذٰلِكَ

عطا فرما! اور اگر مؤخر ہے تو مجھے اُٹھا لے اور اگر آزمائش ہے تو مجھے صبر کی توفیق عطا فرما! تو آپ ﷺ نے مجھے اپنے پاؤں سے ٹھوکر ماری اور فرمایا: تم کیا کہہ رہے ہو؟ میں نے دوبارہ کلمات دوہرائے تو آپ نے دعا مانگی: اے اللہ! تو اسے شفاء عطا فرما! یا یہ دعا کی: اے اللہ! اسے عافیت عطا فرما! حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس کے بعد مجھے درد کی کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔

137 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ اَبِي حَصِينٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً وَكَانَ عِنْدِي بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرْتُ رَجُلًا فَسَاَلَهُ عَنِ الْمَذْيِ فَقَالَ: اِذَا رَاَيْتَهُ فَتَوَضَّاْ وَاغْسِلْهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایسا آدمی تھا جسے مذی بہت زیادہ آتی تھی اور میرے نکاح میں رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی تھی سو میں نے ایک آدمی کو حکم دیا تو اس نے آپ ﷺ سے مذی کے متعلق پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو اس کو دیکھے تو وضو کر اور (ذکر کو) دھولیا کر۔

138 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ الْفَزَارِيِّ،

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے مذی کے متعلق سوال کیا تو آپ

137- حديث صحيح . من طرق عن زائدة ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1026' والبخارى رقم الحديث: 269' والطحاوى جلد1صفحه46' وابن حبان رقم الحديث: 1104' والبيهقى جلد1صفحه356 . من طرق عن أبى بكر بن عياش عن أبى حصين' به أخرجه عبد الله فى زياداته رقم الحديث: 1071' والنسائى رقم الحديث: 152' وابن خزيمة رقم الحديث: 18' وابن الجارود رقم الحديث: 6' وتقدم تخريجه .

138- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 802' والبيهقى جلد1صفحه167 . من طرق عن زائدة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1028' والنسائى رقم الحديث: 194' والطحاوى جلد 1صفحه46' وابن حبان رقم الحديث: 1102 . من طريق عبيدة بن حميد الحذاء عن الركين بن الربيع' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 868' وأبو داؤد رقم الحديث: 206' والنسائى رقم الحديث: 193' وابن خزيمة رقم الحديث: 20' وابن حبان رقم الحديث: 1107' والبيهقى جلد1صفحه169

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ فَقَالَ: إِذَا رَأَيْتَ الْمَذْيَ فَتَوَضَّأْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ وَإِذَا رَأَيْتَ فَضْخَ الْمَاءِ فَاغْتَسِلْ

ﷺ نے فرمایا: جب تو مذی دیکھے تو وضو کرلیا کر اور اپنے ذَکر کو دھولیا کر' اور جب گاڑھا پانی دیکھے تو غسل کیا کر۔

139 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو وَكِيعٍ، وَسَلَّامٌ، كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ أَمَةً لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَرَتْ فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُقِيمَ عَلَيْهَا الْحَدَّ فَأَتَيْتُهَا فَإِذَا هِيَ لَمْ تَجِفَّ دِمَاؤُهَا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: إِذَا جَفَّتْ دِمَاؤُهَا فَاجْلِدْهَا، وَأَقِيمُوا الْحُدُودَ عَلَى مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی ایک لونڈی نے گناہ کیا' تو مجھے رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ میں اس پر حد قائم کروں' سو میں اس کے پاس آیا' تو ابھی اس کا خون سوکھا نہیں تھا' پس میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا' میں نے اس کے متعلق آپ کو بتایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب اس کا خون سوکھ جائے تو اس کو کوڑے مارنا اور تم اُن پر حد قائم کرو جو تمہاری ملکیت میں ہیں۔

140 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابن الکویٰ فرماتے ہیں کہ انہوں نے

139- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف عبد الأعلى وجهالة أبي جميلة ميسرة وأخرجه عبد الله في زوائده رقم الحديث: 1142 عن أبي وكيع ' به . من طريق أبي الأحوص' به أخرجه النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 7269' والطحاوي جلد 3صفحه136' والبيهقي جلد8صفحه245 . من طرق عن عبد الأعلىٰ' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 736-1137-1230' وأبو داؤد رقم الحديث: 4473' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 7268' والبزار رقم الحديث: 762' والدارقطني جلد3صفحه158' والبيهقي جلد8صفحه229 .

140- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 4صفحه365 . من طرق عن شعبة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1169' والبزار رقم الحديث: 730' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 382-383' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 611' وأبو نعيم في الحلية جلد4صفحه365-366 . من طرق عن الأعمش عن أبي عبد الرحمٰن السلمي عن علي' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 620-914-1038-13574' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 265-379-380' والبيهقي جلد 7صفحه453 . وروى من غير وجه عن علي أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 13946' وأحمد رقم الحديث: 770-931-1096' والبزار رقم الحديث: 1146

قَالَ: اَخْبَرَنِی اَبُو عَوْنٍ الثَّقَفِیُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا صَالِحٍ الْحَنَفِیَّ، یَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ الْکَوَّی، سَاَلَ عَلِیًّا عَنِ بِنْتِ الْاَخِ مِنَ الرَّضَاعَةِ فَقَالَ عَلِیٌّ: ذُکِرَتِ ابْنَةُ حَمْزَةَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّهَا بِنْتُ اَخِی مِنَ الرَّضَاعَةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے رضاعی بھائی کی بیٹی کے متعلق سوال کیا (کہ اس سے نکاح جائز ہے یا نہیں؟) تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے بھی رسول اللہ ﷺ کے سامنے حضرت حمزہ کی بیٹی کا ذکر کیا تھا' تو آپ نے فرمایا: وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے۔

141 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی عَبْدُ الْمَلِکِ بْنُ مَیْسَرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّزَّالَ بْنَ سَبْرَةَ، یَقُولُ: صَلَّی عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ الظُّهْرَ فِی الرَّحَبَةِ ثُمَّ جَلَسَ فِی حَوَائِجِ النَّاسِ حَتَّی حَضَرَتِ الْعَصْرُ ثُمَّ اُتِیَ بِکُوزٍ مِنْ مَاءٍ فَصَبَّ مِنْهُ کَفًّا فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَیَدَیْهِ وَمَسَحَ عَلَی رَاْسِهِ وَرِجْلَیْهِ ثُمَّ قَامَ فَشَرِبَ فَضْلَ الْمَاءِ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ: اِنَّ نَاسًا یَکْرَهُونَ اَنْ یَشْرَبُوا وَهُمْ قِیَامٌ وَرَاَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ الَّذِی فَعَلْتُ وَقَالَ: هٰذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ یُحْدِثْ

حضرت نزال بن سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ظہر کی نماز (مسجد کے) صحن میں پڑھی' پھر لوگوں کے مسائل (سننے) کے لیے بیٹھ گئے' یہاں تک کہ عصر کی نماز کا وقت آ گیا' پھر آپ کے پاس پانی کا لوٹا لایا گیا' آپ نے اس سے اپنی ہتھیلی میں پانی لیا' پس اپنے چہرے اور دونوں ہاتھوں کو دھویا اور اپنے سر کا مسح کیا اور اپنے دونوں پاؤں دھوئے' پھر آپ نے کھڑے ہوکر اس سے بچا ہوا پانی پیا' پھر فرمایا: بے شک لوگ اس بات کو ناپسند کرتے ہیں کہ کھڑے ہوکر پانی پئیں' حالانکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح کرتے دیکھا جیسا کہ میں نے کیا اور فرمایا کہ یہ اس شخص کا وضو ہے جس کا وضو ٹوٹا نہ ہو۔

142 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عبد خیر خیوانی سے روایت ہے کہ حضرت علی

141- حدیث صحیح من طرق عن شعبة' به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 1005-1173-1315' والبخاری رقم الحدیث: 5616' والنسائی رقم الحدیث: 130' والطحاوی جلد1صفحه34' والبیهقی جلد 1صفحه75 . من طرق عن عبد الملك بن میسرة' به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 583-1222' والبخاری رقم الحدیث: 5615' وأبو داؤد رقم الحدیث: 3718' والترمذی فی الشمائل رقم الحدیث: 200' وعبد الله بن أحمد زیاداته رقم الحدیث: 1366' وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 309-369 .

142- حدیث صحیح ومالك بن عرفطة هو خالد بن علقمة من طریق المصنف أخرجه البیهقی جلد 1صفحه50'

مَالِكِ بْنِ عُرْفُطَةَ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ الْخَيْوَانِيِّ، اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اُتِيَ بِكُرْسِيٍّ فَقَعَدَ عَلَيْهِ ثُمَّ اُتِيَ بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ فَغَسَلَ يَدَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ مَضْمَضَ ثَلَاثًا مَعَ الِاسْتِنْشَاقِ بِمَاءٍ وَاحِدٍ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا بِيَدٍ وَاحِدَةٍ وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا وَوَضَعَ يَدَهُ فِي التَّوْرِ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ وَاَقْبَلَ بِيَدَيْهِ عَلَى رَأْسِهِ وَلَا اَدْرِي اَدْبَرَ بِهِمَا اَمْ لَا وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَنْظُرَ اِلَى طُهُورِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهٰذَا طُهُورُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ کے لیے کرسی لائی گئی' آپ اس پر بیٹھے' پھر پانی کا لوٹا لایا گیا' سو آپ نے اپنے ہاتھ تین مرتبہ دھوئے' پھر تین مرتبہ کلی کی' بمع ناک صاف کرنے کے ایک ہی پانی سے اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا ایک ہاتھ کے ساتھ' اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں تک تین مرتبہ دھویا' اور پھر اپنے ہاتھ کو اس برتن میں رکھا' پھر اپنے سر کا مسح کیا' اور پہلے اپنے ہاتھ اپنے سر کے آگے لے گئے۔ (راوی فرماتے ہیں:) میں نہیں جانتا کہ آپ نے انہیں (یعنی ہاتھوں کو) پیچھے کیا تھا یا نہیں؟ اور اپنے دونوں پاؤں کو دھویا تین مرتبہ' پھر فرمایا: جس کو یہ پسند ہو کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وضو کو دیکھے تو یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وضو تھا۔

143 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو عَوْنٍ الثَّقَفِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا صَالِحٍ

حضرت ابوصالح حنفی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن الکوئی کو فرماتے سنا کہ انہوں نے حضرت علی

والخطيب في المدرج (صفحه568-569) . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 989-1178' وأبو داؤد رقم الحديث: 113 والنسائي رقم الحديث: 93-94' وأبو يعلى رقم الحديث: 535 من طرق عن خالد بن علقمة عن عبد خير' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1133-1323' وأبو داؤد رقم الحديث: 111-112' والنسائي رقم الحديث: 91-92' وابن ماجه رقم الحديث: 404' وأبو يعلى رقم الحديث: 286' وابن خزيمة رقم الحديث: 147' وعبد الله في الزيادات رقم الحديث: 928-945-998-1027-1197-1198' والطحاوي جلد 1 صفحه35' والبيهقي جلد1 صفحه47-50-68 . من طرق عن عبد خير به أخرجه أحمد رقم الحديث: 876-1007' والترمذي رقم الحديث: 49' وأبو يعلى رقم الحديث: 500' وعبد الله في زياداته رقم الحديث: 910-919-1008-1047 . وله وجوه اخرى عن على أخرجها أحمد رقم الحديث: 1-1050-1204-1272 625-971-025' وأبو داؤد رقم الحديث: 114-117' والترمذي رقم الحديث: 44-48' والنسائي رقم الحديث: 95-96-115-136' وابن ماجه رقم الحديث: 456' وعبد الله في زياداته رقم الحديث: 1046-1344-1349-1351-1353-1380' وأبو يعلى رقم الحديث: 283-499-571-600 وغيرهم .

الْحَنَفِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ الْكَوَّى، سَأَلَ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ بِنْتِ الْأَخِ مِنَ الرَّضَاعَةِ، فَقَالَ عَلِيٌّ: ذَكَرْتُ ابْنَةَ حَمْزَةَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّهَا بِنْتُ اَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ

رضی اللہ عنہ سے رضائی بھائی کی بیٹی کے متعلق پوچھا' تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے لیے حضرت حمزہ کی بیٹی کا ذکر کیا' آپ ﷺ نے فرمایا: وہ میرے رضائی بھائی کی بیٹی ہے۔

144 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّزَّالَ بْنَ سَبْرَةَ، يَقُولُ: صَلَّى عَلِيٌّ الظُّهْرَ فِي الرَّحَبَةِ، ثُمَّ جَلَسَ فِي حَوَائِجِ النَّاسِ حَتَّى حَضَرَتِ الْعَصْرُ

حضرت نزال بن سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ظہر کی نماز صحن میں پڑھی' پھر لوگوں کی حاجات (مسائل) سننے کے لیے بیٹھے رہے یہاں تک کہ عصر کی نماز کا وقت ہوگیا۔

145 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، قَالَ: اَخْبَرَنِي مَسْعُودُ بْنُ الْحَكَمِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: رَاَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَقُمْنَا ثُمَّ رَاَيْنَاهُ قَعَدَ فَقَعَدْنَا ، فَقَالَ شُعْبَةُ: فَقُلْتُ لِمُحَمَّدٍ: فِي الْجِنَازَةِ يَعْنِي؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت مسعود بن حکم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کو کھڑے دیکھا' تو ہم بھی کھڑے ہوئے' پھر ہم نے آپ کو بیٹھے ہوئے دیکھا تو ہم بھی بیٹھ گئے۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے محمد سے کہا: جنازہ کی عظمت کے پیش نظر؟ انہوں نے فرمایا: ہاں!

146 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ

145- حديث صحيح من طرق عن شعبة ' به أخرجه مسلم رقم الحديث: 962' وابن ماجه رقم الحديث: 1544' والنسائي رقم الحديث: 1999' وأبو يعلى رقم الحديث: 288-570' والبيهقي جلد 4 صفحه 27 . من طريقين عن مسعود بن الحكم' به أخرجه مالك جلد 1 صفحه 232' وعبد الرزاق رقم الحديث: 6312' ومن طريقه البيهقي جلد 4 صفحه 27' والحميدي رقم الحديث: 51' وأحمد رقم الحديث: 623' ومسلم رقم الحديث: 962' وأبو داؤد رقم الحديث: 3175' والترمذي رقم الحديث: 1044' والنسائي رقم الحديث: 1998' وأبو يعلى رقم الحديث: 237-308 .

146- حديث صحيح من طرق عن أبي الأحوص به أخرجه مسلم رقم الحديث: 2647' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 171' وأبو يعلى رقم الحديث: 375' واللالكائي في أصول الاعتقاد رقم الحديث: 1064-1065 . من طرق عن منصور' به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20074' وعنه عبد بن حميد رقم الحديث: 84' وأحمد

مَنْصُورٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى بَقِيعِ الْغَرْقَدِ فَجَلَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ فَأَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُودًا فَنَكَتَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ: مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ إِلَّا قَدْ عُلِمَ أَوْ كُتِبَ مَقْعَدُهَا مِنَ الْجَنَّةِ وَمَقْعَدُهَا مِنَ النَّارِ وَشَقِيَّةٌ أَوْ سَعِيدَةٌ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَفَلَا نَدَعُ الْعَمَلَ وَنَقْبَلُ عَلَى كِتَابِنَا؟ فَمَنْ كَانَ مِنَّا مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ عَمِلَ لَهَا وَمَنْ كَانَ مِنَّا مِنْ أَهْلِ الشَّقَاوَةِ عَمِلَ لَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ، مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ يُسِّرَ لِعَمَلِهَا وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشَّقَاوَةِ يُسِّرَ لِعَمَلِهَا ثُمَّ قَرَأَ (فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى)(اللیل: 6)

ﷺ کے ساتھ ایک جنازہ میں نکلے یہاں تک کہ ہم بقیع غرقد تک پہنچ گئے' سو رسول اللہ ﷺ تشریف فرما ہوئے' پس ہم آپ کے اردگرد بیٹھ گئے' تو رسول اللہ ﷺ نے ایک لکڑی پکڑی اور اس کے ساتھ زمین کریدنے لگے' پھر اپنے سرانور کو اُٹھایا' فرمایا: کوئی انسان ایسا نہیں ہے جس کا ٹھکانہ جنت اور جہنم میں نہ لکھ دیا گیا ہو اور اس کا نیک اور بدبخت ہونا نہ لکھ دیا گیا ہو۔ تو قوم میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! تو کیا ہم عمل کرنا چھوڑ نہ دیں' اور جو (تقدیر میں) اور اپنے متعلق جو لکھا ہوا ہے اس کو قبول کر لیں؟ جو ہم میں سے نیک ہوگا وہ نیکی والا عمل کرے گا' اور جو بُرا ہوگا وہ بُرے عمل کرے گا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمل کرو' جو نیک ہوگا اس کے لیے اللہ نیک عمل کرنا آسان کر دیئے جائیں گے اور جو بدبخت ہوگا اس کے لیے بدبختی والے عمل آسان کر دیئے جائیں گے' پھر آپ نے یہ آیت کریمہ پڑھی: ''بہرحال جس نے عطا کیا اور ڈرا اور سچائی کی تصدیق کی تو ہم اس کی مشکل آسان کر دیں گے اور جس نے بخل کیا اور بے پرواہی برتی اور

رقم الحديث: 1067' والبخاری رقم الحديث: 1362-4948' ومسلم رقم الحديث: 1067' وأبو داؤد رقم الحديث: 4694' والترمذی رقم الحديث: 3344' وأبو يعلى رقم الحديث: 582 . عن شعبة وسفيان مفرقين عن منصور والأعمش عن سعد' به أخرجه البخاری رقم الحديث: 6217-7552' ومسلم رقم الحديث: 2647 . من طرق عن الأعمش عن سعد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 621-1110-1181 . والبخاری رقم الحديث: 4945-4947-4949-6605' ومسلم رقم الحديث: 2040' والترمذی رقم الحديث: 2136' وابن ماجه رقم الحديث: 78' وأبو يعلى رقم الحديث: 610 . من طريق آخر عن أبی عبد الرحمٰن' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1348 .

اچھائی کو جھٹلایا' تو ہم اس کے لیے آسانی کو بھی مشکل کر دیں گے'' (اللیل: ا تا ۶)۔

147 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِى عَمِّى الْمَاجِشُونُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِى سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى رَافِعٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ: وَجَّهْتُ وَجْهِى لِلَّذِى فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِيفًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ اِنَّ صَلَاتِى وَنُسُكِى وَمَحْيَاىَ وَمَمَاتِى لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ اللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَنْتَ رَبِّى وَاَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِى وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِى فَاغْفِرْ لِى ذُنُوبِى جَمِيعًا اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ وَاهْدِنِى لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِى لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّى سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِى يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تھے تو تکبیر کہتے' پھر کہتے: ''وَجَّهْتُ وَجْهِى لِلَّذِى فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِيفًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ اِنَّ صَلَاتِى وَنُسُكِى وَمَحْيَاىَ وَمَمَاتِى لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ اللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَنْتَ رَبِّى وَاَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِى وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِى فَاغْفِرْ لِى ذُنُوبِى جَمِيعًا اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ وَاهْدِنِى لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِى لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّى سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِى يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ اَنَا بِكَ وَاِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ'' اور جب رکوع کیا تو اس میں یہ پڑھا: ''اللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ

147- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد2صفحه32 . من طرق عن عبد العزيز بن أبي سلمة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 729-803-804' والدارمي رقم الحديث: 1241' ومسلم رقم الحديث: 771' وأبو داؤد رقم الحديث: 760' والترمذي رقم الحديث: 3422 والنسائي رقم الحديث: 896' وأبو يعلى رقم الحديث: 285-574 . من طريق يوسف الماجشون عن عبد الله بن أبي سلمة' به أخرجه مسلم رقم الحديث: 771' والترمذي رقم الحديث: 3421' وأبو يعلى رقم الحديث: 575 . من طريق عبد الله بن الفضل الهاشمي عن الأعرج' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 805-960' وأبو داؤد رقم الحديث: 761' والترمذي رقم الحديث: 3423 وغيرهم .

أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ ، وَإِذَا رَكَعَ قَالَ: اللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَعِظَامِي وَمُخِّي وَعَصَبِي ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ، وَإِذَا سَجَدَ قَالَ: اللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ فَأَحْسَنَ صُورَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ، وَإِذَا سَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ ، قَالَ أَبُو بِشْرٍ: قَالَ أَبُو دَاوُدَ: هَذَا فِي صَلَاةِ اللَّيْلِ

أَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَعِظَامِي وَمُخِّي وَعَصَبِي'' اور جب رکوع سے سر اُٹھایا تو یہ پڑھا: ''سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ'' اور جب سجدہ کیا تو پڑھا: ''اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ فَأَحْسَنَ صُورَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ'' اور جب سلام پھیرا تو پڑھا: ''اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ''۔ ابوبشر نے کہا کہ امام ابوداؤد فرماتے ہیں: یہ عمل آپ کا رات کی نماز میں تھا۔

148 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: احْتَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَنِي فَأَعْطَيْتُ الْحَجَّامَ أَجْرَهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پچھنے لگوائے اور مجھے حکم دیا تو میں نے پچھنے لگانے والے کو اس کی مزدوری دی۔

149 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ بْنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول

148- اسناده ضعيف لضعف عبد الأعلى وجهالة أبي جميلة . من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 692' والترمذي في الشمائل رقم الحديث: 344' وابن ماجه رقم الحديث: 2163' والبزار رقم الحديث: 763' وعبد الله في زوائده رقم الحديث: 1129-1130' والبيهقي جلد 9صفحه338 . من طريق ورقاء به أخرجه أحمد رقم الحديث: 692' وابن ماجه رقم الحديث: 2163 . من طريق أبي جناب عن أبي جميلة ' به أخرجه عبد الله بن أحمد رقم الحديث: 1136 .

149- اسناده ضعيف لضعف الأشعث وعبد الله بن بسر وعزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 2414 للمصنف .

سعِیدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ اَبِی رَاشِدٍ الْحُبْرَانِیِّ، عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: عَمَّمَنِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ غَدِیرِ خُمٍّ بِعِمَامَةٍ سَدَلَهَا خَلْفِی ثُمَّ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَمَدَّنِی یَوْمَ بَدْرٍ وَحُنَیْنٍ بِمَلَائِکَةٍ یَعْتَمُّونَ هٰذِهِ الْعِمَّةَ، قَالَ: اِنَّ الْعِمَامَةَ حَاجِزَةٌ بَیْنَ الْکُفْرِ وَالْاِیمَانِ، وَرَاٰی رَجُلًا یَرْمِی بِقَوْسٍ فَارِسِیَّةٍ فَقَالَ: ارْمِ بِهَا، ثُمَّ نَظَرَ اِلَی قَوْسٍ عَرَبِیَّةٍ فَقَالَ: عَلَیْکُمْ بِهٰذِهِ وَاَمْثَالِهَا وَرِمَاحِ الْقَنَا فَاِنَّ بِهٰذِهِ یُمَکِّنُ اللّٰهُ لَکُمْ فِی الْبِلَادِ وَیُؤَیِّدُ لَکُمْ فِی النَّصْرِ

اللہ ﷺ نے یوم غدیر کے دن عمامہ باندھا' اسے میرے پیچھے لٹکایا' پھر فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے میری مدد فرمائی بدر و حنین کے دن' اُن فرشتوں کے ساتھ جنہوں نے یہ عمامہ باندھا ہوا تھا' پھر فرمایا: عمامہ ایمان اور کفر کے درمیان رکاوٹ ہے' اور آپ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ فارسی کمان پھینک رہا تھا' آپ نے فرمایا: اس کے ساتھ پھینکو' پھر آپ نے عربی کمان کی طرف دیکھا' تو فرمایا: تم پر اس کی مثل لازم ہے' اور اس کے ذریعے اللہ تم کو اس شہر پر قبضہ دے گا اور تمہاری اپنی جانب سے مدد بھی کرے گا۔

150 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَیْسُ بْنُ الرَّبِیعِ، عَنْ حَبِیبِ بْنِ اَبِی ثَابِتٍ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ اَبِی الْهَیَّاجِ، عَنْ اَبِیهِ، قَالَ: قَالَ لِی عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَسْتَعْمِلُكَ عَلَی مَا اسْتَعْمَلَنِی عَلَیْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَی مَسْخِ التَّمَاثِیلِ وَتَسْوِیَةِ الْقُبُورِ

حضرت ابن ابوالھیاج اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مجھے فرمایا: کیا میں تمہیں اس کام کے لیے نہ بھیجوں جس کام کے لیے رسول اللہ ﷺ نے مجھے بھیجا تھا (وہ کام یہ تھا) تصویروں کو مٹانا اور قبروں کو برابر کرنا۔

من طريق أشعث بن سعيد' به أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 2810 . من طرق عن عبد الله بن بسر' به أخرجه ابن عدى جلد4 صفحه1490-1491 .

15- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف قيس بن الربيع وجهالة ابن أبى الهياج فانه أبهم هنا وذكر الدارقطنى فى العلل جلد 4صفحه175 رواية قيس ومن تابعه . من طريق يونس بن خباب عن جرير بن حيان عن أبيه أبى هياج . ولا يصح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 683 . من طرق عن سفيان الثورى عن حبيب فقال: عن أبى وائل عن أبى الهياج عن على فلم يذكر ابن أبى الهياج وهو الصحيح أخرجه أحمد رقم الحديث: 683-741-1064-1238؛ ومسلم رقم الحديث: 969' وأبو داؤد رقم الحديث: 3218' والترمذى رقم الحديث: 1049' والنسائى رقم الحديث: 2030' وأبو يعلى رقم الحديث: 343-350 .

151- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنُنْزِي الْحِمَارَ عَلَى الْفَرَسِ؟ قَالَ: اِنَّمَا يَعْمَلُ ذٰلِكَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ سے عرض کی گئی: کیا ہم گدھے کی گھوڑی سے جفتی کرالیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ عمل وہ لوگ کرتے ہیں جو علم نہیں رکھتے ہیں (یعنی جاہل ہیں)۔

152- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: جَاءَ رَاْسُ الْخَوَارِجِ اِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ: اتَّقِ اللّٰهَ فَاِنَّكَ مَيِّتٌ فَقَالَ: لَا وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَاَ

حضرت زید بن وہب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خارجیوں کا سردار حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے آپ سے کہا: (اے علی!) اللہ سے ڈرو! آپ نے مرنا بھی ہے۔ آپ نے فرمایا: نہیں! اس ذات کی قسم جس نے

151- حديث صحيح و شريك وعلى بن علقمة متابعان . من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد10صفحه23 . من طرق عن شريك' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 766' وابن عدى جلد 5صفحه1847' والبيهقى جلد 10 صفحه 23 وخلف الثورى شريكا قال: عن عثمان بن المغيرة عن سالم بن أبى الجعد عن على بن أبى طالب . يدون ذكر على بن علقمة وسالم لم يسمع من على . أخرجه أحمد رقم الحديث: 738-1108 . من طرق عن الليث بن سعد عن يزيد بن أبى حبيب عن أبى الخير عن عبد الله بن زرير عن على بمعناه وفيه قصة أخرجه أحمد رقم الحديث: 785' وأبو داؤد رقم الحديث: 2565' والنسائى رقم الحديث: 3582' وابن حبان رقم الحديث: 4682' والطحاوى جلد3صفحه271' والبيهقى جلد10صفحه22-23 .

152- حديث صحيح واسناد المصنف حسن لحال شريك . من طريق المصنف أخرجه ابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 918' والبيهقى فى الدلائل جلد 6صفحه438' والخطيب فى المبهمات رقم الحديث: 49 . من طريق عبد الله بن سبع أبو سبيع عن على' بمعناه أخرجه ابن أبى شيبة جلد14صفحه596' وابن سعد جلد 3صفحه34' وأحمد رقم الحديث: 1078-1339' وأبو يعلى رقم الحديث: 590 . من طريق عبد الله بن محمد بن عقيل' عن فضالة بن أبى فضالة الأنصارى عن على ضمن حديث طويل أخرجه أحمد رقم الحديث: 802' والبيهقى فى الدلائل جلد 6صفحه438 . من طريق أبى الأسود الديلى عن على ضمن حديث آخر فى نهى عبد الله بن سلام لعلى عن السفر للعراق أخرجه الحميدى رقم الحديث: 53' وأبو يعلى رقم الحديث: 491' وابن حبان رقم الحديث: 6733 .

النَّسَمَةَ وَلٰكِنِّي مَقْتُولٌ مِنْ ضَرْبَةٍ مِنْ هٰذِهِ تَخْضِبُ هٰذِهِ وَاَشَارَ بِيَدِهِ اِلٰى لِحْيَتِهِ عَهْدٌ مَعْهُودٌ وَقَضَاءٌ مَقْضِيٌّ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى

دانہ کو چیرا اور جاندار کو پیدا کیا! لیکن میں شہید ہوں گا اس ضرب سے اس کو رنگا جائے گا اور اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا اپنی داڑھی کی طرف یہ پکا وعدہ ہے جو میرے متعلق ہو چکا ہے بے شک وہ نقصان میں ہے جس نے گھڑ لیا اپنی طرف سے۔

153 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو اِسْرَائِيلَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ حَذْفٍ، عَنْ عَلِيٍّ، اَوْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْرَكَ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ فِي هَدْيِهِمُ الْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ یا حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے گائے کی قربانی میں سات مسلمانوں کو شریک ہونے کی اجازت دی۔

154 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي مُسْلِمٌ الْاَعْوَرُ، قَالَ: سَمِعْتُ حَبَّةَ الْعُرَنِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ وَلَا يَسْتَطِيعُ اَنْ يَعْمَلَ بِعَمَلِهِمْ قَالَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی اکرم ﷺ سے عرض کی: ایک آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہے لیکن اُن جیسے عمل کرنے کی طاقت نہیں رکھتا' آپ ﷺ نے فرمایا: آدمی اسی کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے۔

153- حديث صحيح عن حذيفة وفي اسناد المصنف أبو اسرائيل وهو ضعيف اخطا فيه لكنه صح من طريق آخر . وعزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 1342' للمصنف وقد أعاده المصنف برقم رقم الحديث: 432 . اخرج أحمد الحديث في موضعين عن حذيفة بغير شك: الأول (23493) عن اسود بن عامر انا أبو اسرائيل عن الحكم' والثاني (23500) عن يحيى بن آدم: لنا أبو اسرائيل' لنا الحكم . من طريق زهير عن المغيرة به بنحو لفظ أبي زرعة أخرجه ابن سعد في الطبقات جلد6صفحه231' والبيهقي جلد5صفحه236 .

154- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف مسلم بن كيسان الأعور وحبة العرني وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3948 للمصنف . من طريق شعبة به أخرجه البزار رقم الحديث: 745' وقال لا نعلمه يروى عن علي الا بهذا الاسناد . للحديث شواهد عن ابن مسعود وأبي موسى الأشعري وأنس بن مالك . عند البخاري رقم الحديث: 6168-6171' ومسلم رقم الحديث: 2639-2641 .

155 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ حُجَيَّةَ بْنَ عَدِيٍّ، يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْاُذُنَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں (قربانی کے جانور کے) آنکھ اور کان دیکھنے کا حکم دیتے تھے۔

156 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا بُرْدَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: كُنْتُ مَعَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک گھر میں میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا' آپ نے فرمایا: اے علی! اللہ سے ہدایت کا سوال کیا کر' اور ہدایت کو یاد کر' اپنے

155- حديث صحيح . وحجية ثقة على الصحيح . من طريق شعبة به أخرجه النسائي رقم الحديث: 4388 . من طريق الثورى عن سلمة بن كهيل' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 732' وابن ماجه رقم الحديث: 3143 . من طرق عن سلمة بن كهيل' به وفيه زيادات عن اجزاء البقرة عن سبعة وعن مكسورة القرن والعرجاء . أخرجه أحمد رقم الحديث: 1311' والترمذى رقم الحديث: 1503 وصححه' وأبو يعلى رقم الحديث: 333' والبيهقى جلد 9 صفحه 275 . من طرق عن أبى اسحاق عن شريح بن النعمان عن على أخرجه أحمد رقم الحديث: 851-1061-1247' وأبو داؤد رقم الحديث: 2804' والترمذى رقم الحديث: 1498' والنسائى رقم الحديث: 4384-4385' والبيهقى جلد 9 صفحه 275 . وقال الترمذى: حسن صحيح . من طريق هبيرة بن يريم عن على أخرجه عبد الله فى زوائد المسند رقم الحديث: 1106 . وروى عن أبى اسحاق عن صلة بن زفر عن حذيفة . انظر المعجم الأوسط للطبرانى رقم الحديث: 9421' والمسند للبزار رقم الحديث: 2932' والعلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 1606 .

156- حديث صحيح من طريق شعبة' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 863-1168' ومسلم رقم الحديث: 2078' والنسائى رقم الحديث: 5301' وابن حبان رقم الحديث: 998 وفيه النهى عن القسى والمياثر والتختم فى الوسطى وبعضهم رواه مختصرًا . من طرق عن عاصم بن كليب' به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 52' وأحمد رقم الحديث: 1124-1320' ومسلم رقم الحديث: 2078-2725' وأبو داؤد رقم الحديث: 4225' والترمذى رقم الحديث: 1786' والنسائى رقم الحديث: 5225-5227-5301-5391' وابن ماجه رقم الحديث: 3648' وأبو يعلى رقم الحديث: 419-606-607 .

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتٍ فَقَالَ: يَا عَلِيُّ سَلِ اللّٰهَ الْهُدَى وَاذْكُرْ بِالْهُدَى هِدَايَتَكَ الطَّرِيقَ وَسَلِ اللّٰهَ السَّدَادَ وَاذْكُرْ بِالسَّدَادِ تَسْدِيدَكَ السَّهْمَ

لیے ہدایت کے راستے کو اور سیدھے رہنے کا سوال کر' اور سیدھے رہنے کا ذکر کر' اپنے تیر کے سیدھے رہنے کا۔

157 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَخْبَرَةَ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ نَنْتَظِرُ اِذْ مَرَّتْ بِنَا جَنَازَةٌ فَقُمْنَا لَهَا فَقَالَ: مَا هَذَا؟ فَقُلْنَا: هَذَا مَا تَاْتُونَنَا بِهِ يَا اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا اَبُو مُوسَى الْاَشْعَرِيُّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا مَرَّتْ بِكُمْ جَنَازَةٌ رَجُلٍ مُسْلِمٍ اَوْ يَهُودِيٍّ اَوْ نَصْرَانِيٍّ فَقُومُوا لَهَا فَاِنَّا لَسْنَا نَقُومُ لَهَا وَلَكِنْ نَقُومُ لِمَنْ مَعَهَا مِنَ الْمَلَائِكَةِ، فَقَالَ عَلِيٌّ: مَا فَعَلَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا مَرَّةً وَكَانُوا اَهْلَ كِتَابٍ كَانَ يَتَشَبَّهُ بِهِمْ فِي الشَّيْءِ فَاِذَا نُهِيَ انْتَهَى

حضرت عبداللہ بن سخبرہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک ہمارے پاس سے جنازہ گزرا' ہم اس کی تعظیم کے لیے کھڑے ہو گئے۔ انہوں نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ تو ہم نے کہا: یہ وہی کچھ (احکام) ہیں جو اے اصحابِ محمد ﷺ! آپ ہمارے پاس لائے' ہمیں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہارے پاس سے کسی مسلمان یا یہودی یا عیسائی کا جنازہ گزرے تو اس (کی تعظیم) کے لیے کھڑے ہو جایا کرو' کیونکہ ہم اس (کی تعظیم) کے لیے کھڑے نہیں ہوئے تھے لیکن ہم اس کے لیے کھڑے ہوئے جو اس کے ساتھ فرشتے ہیں۔ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ کام رسول اللہ ﷺ نے صرف ایک مرتبہ کیا تھا' اور وہ اہل کتاب کی کسی شے میں مشابہت اختیار کرتے تھے سو جب اس سے منع کیا گیا تو رُک گئے۔

158 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ

حضرت زِرّ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت زبیر

157- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف ليث بن أبي سليم . من طرق عن ليث بن أبي سليم' به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6311' والحميدى رقم الحديث: 50' وأحمد رقم الحديث: 1199' وابو يعلى رقم الحديث: 266 . من طريق سفيان عن ابن أبي نجيح عن مجاهد' به أخرجه النسائي رقم الحديث: 1922 .

158- حديث صحيح واسناد المصنف حسن لحال عاصم . من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 4 صفحه186' والخطيب في المدرج صفحه 148 . عن هاشم وحسن عن شيبان به أخرجه أحمد رقم

عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، قَالَ: اسْتَأْذَنَ قَاتِلُ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ عَلِيٌّ: وَاللَّهِ لَيَدْخُلَنَّ قَاتِلُ ابْنِ صَفِيَّةَ النَّارَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا وَحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ

بن عوام کے قاتل نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس آنے کی اجازت چاہی' تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! ابن صفیہ کے قاتل ضرور بضرور جہنم میں جائیں گے' کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ ہر نبی کا ایک خاص دوست ہوتا ہے' اور میرے خاص دوست حضرت زبیر ہیں۔

159 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صلوٰۃ الوسطیٰ سے مراد عصر کی نماز ہے۔

160 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ،

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

الحديث: 680 . من طرق عن عاصم' به أخرجه ابن سعد جلد 3 صفحه 105' وأحمد رقم الحديث: 681-799-813' والترمذي رقم الحديث: 3744' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 1388-1389' والطبراني جلد 1 صفحه 119' والحاكم جلد 3 صفحه 367 وغيرهم والحديث صححه الترمذي وابو نعيم والحاكم . وقد روى عن على من غير هذا الوجه فاخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 594 من طريق ام موسى سرية على عنه وأخرجه الدارقطني في العلل جلد 4 صفحه 135' عن مسلم بن نذير والأسود بن هلال والحاكم جلد 3 صفحه 367 عن مسلم بن نذير كلاهما عن على .

15- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف قيس . من طريق حماد بن زيد وغيره عن عاصم' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1288' وابن ماجه رقم الحديث: 684' والبزار رقم الحديث: 557-558' وابو يعلى رقم الحديث: 386-387' وابن خزيمة رقم الحديث: 1336' وابن حبان رقم الحديث: 1745 . من طريق الثورى عن عاصم عن زر عن عبيدة عن على أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2192' وابن أبي شيبة جلد 2 صفحه 504' وأحمد رقم الحديث: 990' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 360' وأبو يعلى رقم الحديث: 390' والطحاوى جلد 1 صفحه 174' والبيهقي جلد 1 صفحه 460 . الحديث أخرجه مسلم رقم الحديث: 627 وغيره من حديث يحيى الجزار وعبيدة السلماني وشتير بن شكل عن على .

10- حديث صحيح . من طريقين عن نعيم بن حكيم وحده به والتصر عبد الله وابو يعلى على المرفوع منه أخرجه

عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ حَكِيمٍ، وَنُعَيْمِ بْنِ حَكِيمٍ، كِلَاهُمَا عَنْ اَبِی مَرْيَمَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ نَاسًا مِنْ اُمَّتِی يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الْاِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ عَلَامَتُهُمْ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْيَدِ، قَالَ اَبُو مَرْيَمَ: حَدَّثَنِی اَخِی وَكَانَ خَرَجَ مَعَ مَوْلَاهُ اِلَى الْحَرُورِيَّةِ بِالنَّهْرَوَانِ قَالَ: لَمْ يَاْتِهِمْ حَتَّى قَتَلُوا رَسُولَهُ فَلَمَّا رَاٰى ذٰلِكَ نَهَضَ اِلَيْهِمْ فَقَاتَلَهُمْ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْهُمْ قَالَ: الْتَمِسُوا الْمُخْدَجَ فَجَعَلَتِ الرُّسُلُ تَخْتَلِفُ فَلَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ بَعْدُ فَبَشَّرَهُ قَالَ: وَجَدْنَاهُ فِی وَطَاةٍ مِنَ الْاَرْضِ تَحْتَ رَجُلَيْنِ فَقَطَعَ يَدَيْهِ وَالثُّدِيَّةَ فَاَخَذَهَا وَنَصَبَهَا وَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا كَذَبْتُ وَلَا كُذِبْتُ لَهَا مِرَارًا

رسول اللہ ﷺ کوفرماتے سنا: میری اُمت میں کچھ ایسے لوگ ہوں گے جو قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن اُن کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' وہ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے' ان کی نشانی یہ ہے' ایک آدمی ہوگا اس کا ہاتھ عورت کی چھاتی کی طرح ہوگا۔ ابومریم فرماتے ہیں کہ میرے بھائی نے مجھے بتایا' اور وہ اپنے مولیٰ کے ساتھ حروریہ کی طرف نہروان کی طرف گئے۔ فرمایا کہ اس کے پاس یمنی آئے یہاں تک کہ انہوں نے اس کے قاصد کو قتل کر دیا' جب آپ نے یہ دیکھا تو اُن کی طرف لپکے' پس ان سے لڑے جب ان سے فارغ ہوئے تو آپ (یعنی حضرت علی) نے فرمایا: اس کو تلاش کرو جس کا ہاتھ عورت کی چھاتی کی طرح ہے' سو آپ کے سپاہی اختلاف کرنے لگے اور اس پر قادر نہ ہو سکے' پھر ایک آدمی آیا' اس کے بعد اس نے آپ کو خوشخبری دی' کہا: ہم نے اس کو زمین پر پایا دو آدمیوں کے نیچے' سو انہوں نے اس کے ہاتھ اور چھاتی کاٹ دیئے' پس اس کو پکڑا اور کھڑا کیا اور فرمایا: اللہ کی قسم! نہ میں نے جھوٹ بولا ہے اور نہ میں جھٹلایا گیا ہوں' تین مرتبہ فرمایا۔

ابن أبي شيبة جلد 15 صفحه 325' وعبد الله في زيادات المسند رقم الحديث: 1302' في فضائل الصحابة رقم الحديث: 1205' وابو يعلى رقم الحديث: 358 . ومنها ما رواه زيد بن وهب وعبيد الله بن ابي رافع وابو كثير مولى الأنصار وغيرهم وأحاديثهم عند الحميدي رقم الحديث: 59' وابن أبي شيبة جلد 15 صفحه 320' واحمد رقم الحديث: 1254' ومسلم رقم الحديث: 1066' وابي داؤد رقم الحديث: 4768' وعبد الله في زياداته رقم الحديث: 1378-1379' وابي يعلى رقم الحديث: 472-478-482' والبيهقي في الدلائل جلد 6 صفحه 432 .

161 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، قَالَ: قَالَ عَبِيدَةُ السَّلْمَانِيُّ: لَا اُنَبِّئُكَ اِلَّا بِمَا اَنْبَانِي بِهِ ابْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: فِيهِمْ مُودَنُ الْيَدِ اَوْ مُخْدَجُ الْيَدِ اَوْ مَثْدُونُ الْيَدِ لَوْلَا اَنْ تَبْطُرُوا لَاَنْبَاْتُكُمْ مَا وَعَدَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَهُمْ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: اِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَهَا ثَلَاثًا

حضرت عبیدہ السلمانی فرماتے ہیں کہ کیا میں آپ کو اُن کے متعلق نہ بتاؤں جس کے متعلق مجھے حضرت ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ اُن (خارجیوں) میں ایک آدمی تھا' جس کے ہاتھ لنجے یا عورت کے پستان کی طرح تھے' (آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:) اگر تم حد سے نہ بڑھ جاؤ تو میں ضرور تم کو بتاؤں اس کے متعلق جس کے متعلق اللہ نے اپنے نبی ﷺ کی زبان پر اس کے قتل کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا آپ نے یہ حضرت محمد ﷺ سے سنا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ربِ کعبہ کی قسم! ہاں! (سنا ہے) یہ آپ نے تین مرتبہ فرمایا۔

162 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، سَمِعْتُ اَبَا بُرْدَةَ، سَمِعَ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَتَخَتَّمَ فِي الْوُسْطَى وَالَّذِي يَلِيهَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے درمیانی اور اس کے ساتھ ملی ہوئی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا۔

163 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ

حضرت سوید بن غفلہ جعفی فرماتے ہیں کہ حضرت

161- حديث صحيح . من طرق عن ابن سيرين به وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 15صفحه303' وأحمد رقم الحديث: 1330' ومسلم رقم الحديث: 1066' وأبو داؤد رقم الحديث: 4763' وابن ماجه رقم الحديث: 167' وعبد الله في زيادات المسند رقم الحديث: 904-982-983-988' وأبو يعلى رقم الحديث: 337-477-479-481 وغيرهم .

162- حديث صحيح وتقدم تخريجه .

163- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف قيس بن الربيع . من طرق عن الأعمش عن خيثمة عن سويد بن غفلة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 616-912-1086' والبخاري رقم الحديث: 3611-5057-6930' ومسلم رقم الحديث: 1066' وأبو داؤد رقم الحديث: 4767' والنسائي رقم الحديث: 4113' وأبو يعلى رقم الحديث:

الرَّبِيعِ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ الْجُعْفِيِّ، قَالَ: كَانَ عَلِيٌّ يَخْرُجُ إِلَى السُّوقِ فَيَقُولُ: صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَقِيلَ لَهُ: قَوْلُكَ: صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ؟ فَقَالَ: صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَاللَّهِ لَأَنْ أَخِرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفَنِي الطَّيْرُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَقُولَ: سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ أَسْمَعْ وَإِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ نَفْسِي فَإِنَّ الْحَرْبَ خَدْعَةٌ، سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَجِيءُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ أَقْوَامٌ أَحْدَاثُ الْأَسْنَانِ سُفَهَاءُ الْأَحْلَامِ يَقُولُونَ مِنْ قَوْلِ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَمَنْ أَدْرَكَهُمْ فَلْيَقْتُلْهُمْ أَوْ لِيُقَاتِلْهُمْ فَإِنَّ لِمَنْ قَتَلَهُمْ أَجْرًا فِي قَتْلِهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

علی رضی اللہ عنہ بازار کی طرف نکلے' تو فرمایا: اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے سچ فرمایا' آپ سے عرض کی گئی: آپ کا ارشاد اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا (اس سے کیا مراد ہے)؟ آپ نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا' جب میں تم کو رسول اللہ ﷺ کی حدیث بتاؤں' تو اللہ کی قسم! آسمان سے گرنا اور اس کے بعد مجھے پرندوں کا اُچک لینا زیادہ پسند ہے' اس بات سے کہ میں کہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے حالانکہ میں نے نہ سنا ہو' اور جب میں اپنے حوالہ سے کوئی بات بتاؤں تو بے شک جنگ ہے ہی دھوکہ کا نام' میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا کہ آخر زمانہ میں ایک قوم آئے گی جس کی عمریں تھوڑی ہوں گی اور وہ عقل کے اعتبار سے بے وقوف ہوں گے' وہ بڑی اچھی اچھی باتیں کریں گے' قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن اُن کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے' سو تم میں سے جو بھی ان کو پائے وہ اُن کو قتل کرے' اس کے لیے کہ ان کے قتل کرنے کا اجر قیامت کے دن دیا جائے گا۔

164 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

ابووضی السحتنی فرماتے ہیں کہ ہم حضرت علی بن ابی

261-324' وابن حبان رقم الحديث: 6739' والبيهقي جلد8صفحه170-187 .

164- حديث صحيح . من طريق المصنف أخرجه البيهقي في الدلائل جلد6صفحه433 . من طرق عن حماد بن زيد' به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4769' وعبد الله بن أحمد في الزيادات رقم الحديث: 1179-1188' وأبو يعلى رقم الحديث: 480-555 . من طريق يزيد بن أبي صالح عن أبي الوضيء' به أخرجه عبد الله في زوائده على المسند رقم الحديث: 1189 .

، عَنْ جَمِيلِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي الْوَضِيءِ السَّحْتَنِيِّ،
لَ: كُنَّا مَعَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ بِالنَّهْرَوَانِ، قَالَ:
مِسُوا الْمُخْدَجَ فَالْتَمَسُوهُ فَلَمْ يَجِدُوهُ فَاَتَوْهُ
لَ: ارْجِعُوا فَالْتَمِسُوهُ فَوَاللّٰهِ مَا كَذَبْتُ وَلَا كُذِبْتُ
ى قَالَ ذٰلِكَ لِي مِرَارًا فَرَجَعُوا فَقَالُوا: قَدْ وَجَدْنَاهُ
حْتَ الْقَتْلٰى فِي الطِّينِ فَكَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَيْهِ حَبَشِيًّا لَهُ
دْيٌ كَثَدْيِ الْمَرْاَةِ عَلَيْهِ شُعَيْرَاتٌ كَشُعَيْرَاتِ الَّتِي
ى ذَنَبِ الْيَرْبُوعِ فَسُرَّ بِذٰلِكَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

طالب رضی اللہ عنہ کے ساتھ نہروان میں تھے' آپ نے فرمایا: جس کا ہاتھ عورت کی پستان کی طرح ہے' اس کو تلاش کرو' پس اسے انہوں نے تلاش کیا لیکن وہ ملا نہیں' تو وہ آپ کے پاس آئے' آپ نے فرمایا: جاؤ! فرمایا: اسے تلاش کرو' اللہ کی قسم! میں جھوٹ نہیں بول رہا' نہ مجھ سے جھوٹ بولا گیا ہے' حتیٰ کہ کئی مرتبہ آپ نے فرمایا: سو ہم گئے' ہم نے اس کو مقتولین کی لاشوں کے نیچے مٹی پر قتل کیا ہوا پایا' گویا کہ میں اس حبشی کو اب بھی دیکھ رہا ہوں' اس کے ہاتھ عورت کے پستان کی طرح ہیں' اس کے بال اس طرح تھے جس طرح جنگلی چوہے کی دُم پر ہوتے ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ (یہ سن کر) خوش ہو گئے۔

165 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ
صُورٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ
نَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَجِدُ عَبْدٌ طَعْمَ
يمَانِ حَتّٰى يُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ كُلِّهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: کوئی بھی آدمی ایمان کا ذائقہ نہیں پا سکتا جب تک کہ مکمل طور پر تقدیر پر ایمان نہ لائے۔

166 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

1- حديث صحيح عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 4465 للمصنف وتقدم تخريجه .

1- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف' المصنف ممن سمع من المسعودي بعد الاختلاط ولضعف عثمان بن عبد الله بن هرمز لكنهما متابعان وقد جاء عن علي من عدة طرق يصح الحديث بمجموعها . من طريق المصنف أخرجه البيهقي في دلائل النبوة جلد 1صفحه216-244-269 . من طرق عن المسعودي' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 746-1053' والترمذي رقم الحديث: 3637' والحاكم جلد 2صفحه605' والبيهقي في الدلائل جلد 1صفحه268' وقال الترمذي: حسن صحيح وصححه الحاكم ووافقه الذهبي . من طريق عثمان به أخرجه أحمد رقم الحديث: 744' والبيهقي في الدلائل جلد 1صفحه268 . من طريق نافع بن جبير' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 946-1122' وعبد الله في الزوائد رقم الحديث: 944' وابو يعلى رقم الحديث: 369'

الْـمَسْـعُـودِيُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هُرْمُزَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَـالَ: كَـانَ رَسُـولُ اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِـالْـقَـصِيـرِ وَلَا بِالطَّوِيلِ ضَخْمَ الرَّاْسِ وَاللِّحْيَةِ شَثْنَ الْـكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ ضَخْمَ الْكَرَادِيسِ، مُشْرَبٌ وَجْهُهُ حُـمْرَةً، طَوِيلَ الْمَسْرُبَةِ اِذَا مَشَى تَكَفَّى تَكَفِّيًا كَاَنَّمَا يَنْحَطُّ مِنْ صَبَبٍ لَمْ اَرَ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ مِثْلَهُ

کہ رسول اللہ ﷺ نہ زیادہ لمبے اور نہ زیادہ چھوٹے قد کے تھے۔ آپ کا سرِ انور بڑا اور ڈاڑھی مبارک گھنی تھی' ہتھیلیاں اور پاؤں مبارک بھرے ہوئے تھے' چہرۂ مبارک پر سرخی کی چمک تھی' سینے سے لے کر ناف تک بالوں کی لمبی لکیر تھی' ہڈیوں کے جوڑ بہت مضبوط تھے' جب آپ چلتے تو آہستہ آہستہ قدم اُٹھاتے' ایسے معلوم ہوتا کہ گویا آپ گھاٹی سے اُتر رہے ہیں' میں نے آپ جیسا نہ پہلے دیکھا اور نہ ہی آپ کے بعد آپ کی مثل دیکھا۔

167 ـ حَـدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ اَبِـي اِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ ذِي حُدَّانَ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَـنْهُ، قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ سَمَّى الْحَرْبَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَدْعَةَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بے شک اللہ عزوجل نے جنگ کا نام اپنے نبی ﷺ کی زبان مبارک پر دھوکہ رکھا ہے۔

168 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ

حضرت حصین ابی ساسان رقاشی فرماتے ہیں کہ میں

والبيهقي في الدلائل جلد 1صفحه216 . من طريقين عن محمد ابن الحنفية عن علي أخرجه أحمد رقم الحديث: 684-796' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 370' والبيهقي في الدلائل جلد 1 صفحه 217 . من طرق أخرى عن علي أخرجه أحمد رقم الحديث: 1053' والترمذي رقم الحديث: 3638' وعبد اللّٰه في زوائده رقم الحديث: 1299-1300' والبيهقي في الدلائل جلد 1صفحه206-217-269-273 . انظر شواهد لبعضه عند البخاري رقم الحديث: 3544-3551' ومسلم رقم الحديث: 2330-2347 .

167- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف قيس بن الربيع وسعيد بن ذي حدان لم يدرك عليًا . من طرق عن شريك عن أبي اسحاق به أخرجه عبد اللّٰه في زيادات المسند رقم الحديث: 696' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 494' والطبري في مسند علي من تهذيب الآثار صفحه118 . وخالف الثوري قيسًا وشريكًا فرواه عن سعيد بن ذي حدان' حدثني من سمع عليًا......أخرجه أحمد رقم الحديث: 1034' وعبد الله في الزيادات رقم الحديث: 697' والطبري في تهذيب الآثار صفحه120 .

168- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 8صفحه318 . ومن طريق عن عبد العزيز بن المختار به

ـنُ الْمُخْتَارِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ فَيْرُوزٍ، عَنْ حُضَيْنِ اَبِي سَاسَانَ الرَّقَاشِيِّ، قَالَ: حَضَرْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاُتِيَ بِالْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ وَشَهِدَ عَلَيْهِ حُمْرَانُ بْنُ اَبَانَ وَرَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ عُثْمَانُ لِعَلِيٍّ: اَقِمْ عَلَيْهِ الْحَدَّ فَاَمَرَ عَلِيٌّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَعْفَرٍ ذِي الْجَنَاحَيْنِ اَنْ يَجْلِدَهُ فَاَخَذَ فِي جَلْدِهِ وَعَلِيٌّ يَعِدُّ حَتّٰى جَلَدَ اَرْبَعِينَ، ثُمَّ قَالَ لَهُ: اَمْسِكْ؛ جَلَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعِينَ وَجَلَدَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَرْبَعِينَ وَجَلَدَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثَمَانِينَ وَكُلٌّ سُنَّةٌ وَهٰذَا اَحَبُّ اِلَيَّ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا کہ ولید بن عقبہ کو آپ کے پاس لایا گیا' ان نے شراب پی ہوئی تھی' اس بات پر گواہ حضرت حمران بن ابان اور ایک اور آدمی بھی تھا' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: آپ ان پر حد قائم کریں' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عبداللہ بن جعفر ذی الجناحین کو حکم دیا کہ آپ ان کو کوڑے ماریں۔تو وہ اسے مارنے لگے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ (کوڑوں کو) گنتے جا رہے تھے جب چالیس ہو گئے تو آپ نے فرمایا: رُک جا! (اور فرمایا کہ) رسول اللہ ﷺ نے (شراب پینے پر) چالیس کوڑے مارے تھے' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بھی چالیس مارے تھے' اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسی مارے تھے اور یہ سب سنت ہیں' اور یہ میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے (یعنی چالیس کوڑے مارنا)۔

169 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

بنی اسد کے ایک آدمی سے روایت ہے کہ حضرت علی

أخرجه الدارمی رقم الحديث: 2317' ومسلم رقم الحديث: 1707' وأبو داؤد رقم الحديث: 4480' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 5269' وابن ماجه رقم الحديث: 2571' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 504' والدارقطنی جلد 3 صفحه 206' والطحاوی جلد 3 صفحه 152 . من طرق عن ابن أبی عروبة عن عبد الله بن فيروز' به وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1707' وأحمد رقم الحديث: 624-1184-1229' وأبو داؤد رقم الحديث: 4481' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 338' والبيهقی جلد 8 صفحه 318 .

169- اسناده ضعيف' لجهالة الراوی عن علی وعزاه الحافظ فی المطالب رقم الحديث: 643 للمصنف . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 689-860-862 . وورد معنی هذا الحديث فی ذكر ساعة الوتر من رواية أبی عبد الرحمٰن السلمی وعبد خير وأبی ظبيان عن علی موقوفًا' أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4631' وابن أبی شيبة جلد 2 صفحه 286' وأحمد رقم الحديث: 974' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 125' والبيهقی

ى التَّيَّاحِ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَنَزَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِى اَسَدٍ الَ:خَرَجَ عَلَيْنَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حِينَ ثَوَّبَ مُثَوِّبُ فَقَالَ:اِنَّ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ الْوِتْرِ وَوَقَّتَ لَهُ هٰذِهِ السَّاعَةَ اَذِّنْ يَا ابْنَ النَّبَّاحِ اَوْ اَقِمْ ابْنَ النَّبَّاحِ

رضی اللہ عنہ ہمارے پاس تشریف لائے' جس وقت نفل نماز پڑھنے والا نفل پڑھ رہا تھا' فرمایا: بے شک تمہارے نبی کریم ﷺ نے وتروں کا حکم دیا اور اس کے لیے یہ وقت مقرر کیا ہے' اے ابن نباح! اذان دے! یا اے ابن نباح! اقامت کہہ۔

170 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَلِيٍّ ضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ سَلَّمَ:مَنْ تَرَكَ شَعْرَةً لَمْ يُصِبْهَا الْمَاءُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَعَلَ للّٰهُ بِهَا كَذَا وَكَذَا مِنَ النَّارِ ، فَلِذٰلِكَ عَادَيْتُ رَاْسِى وْ قَالَ:شَعَرِى وَكَانَ يَجُزُّ شَعْرَهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کا جنابت کے غسل کے وقت ایک بال بھی خشک رہا' اللہ اس کو جہنم میں اس طرح اس طرح کرے گا' سو اسی لیے میں اپنے سر یا بالوں کا دشمن ہوں' اور آپ رضی اللہ عنہ اپنے بال کاٹ کر رکھتے تھے۔

171 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِى لُبَابَةَ،

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ (وضو کرتے وقت) ہر عضو کو تین مرتبہ دھوتے تھے۔

جلد2صفحہ479 .

170-حـديث صحيح وسماع حماد من عطاء قبل الاختلاط على الصحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد4 صفحه200 . وقال حديث غريب تفرد به حماد عن عطاء . من طرق عن حماد به أخرجه ابن أبى شيبة جلد1 صفحه100' وأحمد رقم الحديث: 727-794' والدارمى رقم الحديث: 757' وأبو داؤد رقم الحديث: 249' وابن ماجه رقم الحديث: 599' وعبد الله فى زوائده رقم الحديث: 1121' والطبرى فى مسند على من تهذيب الآثار صفحه276' وأبو نعيم فى الحلية جلد4صفحه200' والبيهقى جلد 1صفحه175-227 . وقال الطبرى: هذا خير عندنا صحيح سنده ا ﻫ . ونقل الشوكانى فى النيل جلد 1صفحه309 عن الحافظ قوله: اسناده صحيح . من طريق جرير بن مسلم الصنعانى عن عبد المجيد بن عبد العزيز بن أبى رواد عن أبيه عن عطاء' به أخرجه الطبرانى فى الصغير جلد2 صفحه179 . ولـه شاهد من حديث أبى هريرة أخرجه أبو داؤد رقم الحديث:248' وابن ماجه رقم الحديث:597 من حديث عائشة أخرجه أحمد رقم الحديث:24841-26209 .

171-حديث صحيح من طريق ابن ثوبان به عن على وعثمان أخرجه ابن ماجه رقم الحديث:413 وقد تقدم تخريجه .

عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ ثَلاثًا ثَلاثًا

172 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَجُلًا، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَانَتْ لِی مِائَةُ اُوقِيَّةٍ تَصَدَّقْتُ مِنْهَا بِعَشْرِ اَوَاقٍ وَقَالَ آخَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَانَتْ لِی مِائَةُ دِينَارٍ فَتَصَدَّقْتُ مِنْهَا بِعَشَرَةِ دَنَانِيرَ وَقَالَ آخَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَانَتْ لِی عَشَرَةُ دَنَانِيرَ فَتَصَدَّقْتُ مِنْهَا بِدِينَارٍ فَقَالَ: كُلُّكُمْ قَدْ اَحْسَنَ وَاَنْتُمْ فِی الْاَجْرِ سَوَاءٌ تَصَدَّقَ كُلُّ رَجُلٍ مِنْكُمْ بِعُشْرِ مَالِهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے پاس سو اوقیہ ہیں' میں ان سے دس اوقیہ صدقہ کرتا ہوں' دوسرے نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے پاس سو دینار ہیں' میں ان میں سے دس دینار صدقہ کرتا ہوں' ایک نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے پاس سو دینار ہیں' میں ان میں سے دس دینار صدقہ کرتا ہوں' آپ نے فرمایا: تم میں سے سب نے اچھا کیا' اور تم اجر میں سب برابر ہو' تم میں سے ہر آدمی نے اپنے مال میں سے دس دس درہم صدقہ کیے ہیں۔

173 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت حبہ عرنی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی

172- اسناده ضعيف لضعف الحارث الأعور وعنعنة أبی اسحاق . عن بشر بن عمر' ثنا أبو الأحوص سلام بن سليم عن أبـی اسـحاق' به أخرجه الحارث بن أبی أسامة فی مسنده رقم الحديث: 297 بغية . من طريق الثوری واسرائيل وغيـرهما عن أبی اسحاق' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 743-925' والبزار رقم الحديث: 841' وأبو نعيم فی الحلية جلد 7 صفحه 135' والبيهقی جلد 4صفحه182 ونـص البـزار' وأبـو نعيم علی تفرد أبی اسحاق به . وله شاهـد مـن حـديث أبی هريرة أخرجه أحمد رقم الحديث:8929' والـنسائی رقم الحديث: 2526-2527' وابن خـزيـمة رقـم الحديث: 2443' وابـن حبـان رقـم الـحديث:3347' والـحـاكـم جلد 1صـفـحـه416' والبيـهـقـی جلد4صفحه181 .

173- اسـنـاده حسـن لـحال حبة ومن أنكر حديث حبة هذا من العلماء فانما أنكره بالألفاظ التی سترد والبلية فيها من غيـره وأما متنه هنا فله شواهد كثيرة وأخرجه ابن سعد جلد 3صفحه21 عن المصنف ويزيد بن هارون ووقع فی رواية يـزيـد أسـلـم بـدلا مـن صلی . من طرق عن شعبة به أخرجه ابن أبی شيبة جلد 12صـفـحـه65' وأحمد رقم الحديث: 1191 وفـی الفضائل رقم الحديث: 999-1003' والـنسـائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 8137' والبزار رقم الحديث: 752' وكشف الأستار رقم الحديث: 2521 . من طريق يحيی بن سلمة بن كهيل عن سلمة به بلفظ

سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ حَبَّةَ الْعُرَنِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَقُولُ: اَنَا اَوَّلُ مَنْ صَلّٰى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ کوفرماتے سنا: میں وہ پہلا شخص ہوں جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی۔

174 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ كَانَ اِذَا مَرَّ بِالْحَجَرِ الْاَسْوَدِ فَرَاَى عَلَيْهِ زِحَامًا اسْتَقْبَلَهُ وَكَبَّرَ وَقَالَ: اَللّٰهُمَّ تَصْدِيقًا بِكِتَابِكَ وَسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ (ایک مرتبہ) حجراسود کے پاس سے گزرے تو اس کے پاس ہجوم دیکھا' آپ نے اس کا استلام کیا اور اللہ اکبر کہا' اور یہ دعا پڑھی: ''اَللّٰهُمَّ تَصْدِيقًا بِكِتَابِكَ وَسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ''۔

175 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالدَّيْنِ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وصیت سے پہلے قرضہ ادا کرنے کا حکم دیتے تھے حالانکہ تم وصیت کو (قراءت میں) قرض سے پہلے پڑھتے

منكر فيه: لقد صليت قبل أن يصلى الناس سبعًا . والجمل في هذا على يحيى فانه ضعيف جدًا . وقد روى معنى هذا الكلام من أوجه أخرى عن علي' من طريق العلاء بن صالح عن المنهال بن عمرو عن عباد عن علي ولفظه منكر وقد صححه الحاكم أخرجه ابن أبي شيبة رقم الحديث: 12133' وأحمد في الفضائل رقم الحديث: 993' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 8395' وابن ماجه رقم الحديث: 120' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 1324' والحاكم جلد 3صفحه111 . من طريق ابن أبي الهذيل عن علي بنحو رواية يحيى بن سلمة أخرجه النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 8396 .

174- اسناده ضعيف لضعف الحارث والمصنف عمن سمع من المسعودي بعد اختلاطه وعزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 1293 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 5صفحه79 . عن يزيد بن هارون ووكيع كلاهما عن المسعودي' به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 4صفحه105 . من طريق أبي اسحاق' به أخرجه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 492' والبيهقي جلد5صفحه79 .

175- اسناده ضعيف لضعف الحارث . من طرق عن أبي اسحاق' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 595-1091-1221' والدارمي رقم الحديث: 2984' والترمذي رقم الحديث: 2094' وابن ماجه رقم الحديث: 2715-2739' وأبو يعلى رقم الحديث: 300-361-625' والبيهقي جلد6صفحه239-267 .

نتُمْ تَقْرَئُونَ (مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ
ينٍ)(النساء : 11)وَاَنَّ اَعْيَانَ بَنِي الْاُمِّ يَتَوَارَثُونَ
رنَ بَنِي الْعَلَّاتِ

ہو''مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ ''(النساء:11)
اور حقیقی بھائی بہن وارث ہوتے ہیں نہ کہ علاتی بہن
بھائی۔

176 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ
ى اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ، قَالَ:شَهِدْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ
نْهُ وَسُئِلَ عَنْ حُذَيْفَةَ، فَقَالَ:سَاَلَ عَنْ اَسْمَاءِ
مُنَافِقِينَ فَاُخْبِرَ بِهِمْ وَسُئِلَ عَنْ نَفْسِهِ، فَقَالَ:اِيَّايَ
رَفْتُ كُنْتُ اِذَا سَاَلْتُ اُجِبْتُ وَاِذَا سَكَتُّ ابْتُدِيتُ

حضرت ھبیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت
علی رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا' اور حضرت حذیفہ رضی
اللہ عنہ سے پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: انہوں نے
منافقوں کے نام پوچھے تھے تو ان کو بتایا گیا اور ان کے
اپنے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: میں جانتا ہوں
جب میں سوال کرتا تھا' مجھے جواب دیا جاتا تھا اور جب
میں خاموش ہوتا تو مجھ سے ابتداء کی جاتی۔

177 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ
بْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، قَالَ:سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ،
قُولُ:سَمِعْتُ عَلِيًّا، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ:بَعَثَ اِلَيَّ

حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت
علی رضی اللہ عنہ کوفرماتے سنا: رسول اللہ ﷺ نے میری
طرف ریشم کا حلّہ بھیجا' میں نے اس کو پہن لیا' سو میں اس کو

17-حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف قيس وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4000 للمصنف . وذكره المزى فى تهذيب الكمال جلد 5صفحه501 عن أبى اسحاق بهذا الاسناد مقتصرًا على ذكر حذيفة . من طريق على بن عابس عن الأعمش عن عمرو بن مرة واسماعيل بن قيس عن على أخرجه الحاكم جلد 4 صفحه 381 . من طريق أبى البخترى عن على به بآخره أخرجه ابن أبى شيبة جلد 12صفحه58' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث:8505' والفسوى فى المعرفة جلد 2صفحه540' وأبو نعيم فى الحلية جلد 1صفحه68 . من طريق عبد الله بن عمرو الجملى عن على وكلا الخبرين منقطع أخرجه ابن أبى شيبة جلد12صفحه19' والترمذى رقم الحديث: 3722' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8504' والحاكم جلد3صفحه125 . من طريق أبى الأسود وزاذان عن على وفيه انقطاع أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث:8506' والقطيعى فى زوائد الفضائل رقم الحديث:1099 .

17-حديث صحيح . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 755-1314' والبخارى رقم الحديث: 5840'

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُلَّةٍ سِيَرَاءَ يَعْنِي مِنْ حَرِيرٍ فَلَبِسْتُهَا فَخَرَجْتُ فِيهَا فَرَاَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ وَقَالَ: اِنِّي لَمْ اَبْعَثْ بِهَا اِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا، قَالَ: فَشَقَقْتُهَا بَيْنَ نِسَائِنَا اَوْ نِسَائِي

پہن کر نکلا' تو میں نے آپ کے چہرے پر غصہ کے آثار دیکھے' اور آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے اسے تیرے پہننے کے لیے نہیں بھیجا تھا۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ) فرمایا: سو میں نے اسے پھاڑ کر اپنی عورتوں یا اپنی بیویوں کے درمیان تقسیم کر دیا۔

178 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ اِنِّي اُحِبُّ لَكَ مَا اُحِبُّ لِنَفْسِي وَاَكْرَهُ لَكَ مَا اَكْرَهُ لِنَفْسِي لَا تَقْرَاْ وَاَنْتَ رَاكِعٌ وَلَا وَاَنْتَ سَاجِدٌ وَلَا تُصَلِّ وَاَنْتَ عَاقِصٌ شَعْرَكَ مَقِيلَ الشَّيْطَانِ، وَلَا تَعْبَثْ بِالْحَصَى وَاَنْتَ فِي الصَّلَاةِ وَلَا تَتَخَتَّمْ بِالذَّهَبِ، وَلَا تَلْبَسِ الْقَسِّيَّ وَلَا تَرْكَبِ الْمَيَاثِرَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے علی! جو میں اپنے لیے پسند کرتا ہوں وہی تمہارے لیے پسند کرتا ہوں اور جو اپنے لیے ناپسند کرتا ہوں وہی تمہارے لیے ناپسند کرتا ہوں' سجدے کی حالت میں اور رکوع کی حالت میں قرآن پاک نہ پڑھنا اور نماز نہ پڑھنا اس حالت میں کہ تیرے بال بندھے ہوئے ہوں شیطان کی طرح اور نماز کی حالت میں کنکریوں کے ساتھ نہ کھیلنا اور نہ سونے کی انگوٹھی پہننا اور نہ ریشم پہننا اور نہ چیتے پر سوار ہونا۔

179 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ

حضرت عمیر بن سعید نخعی فرماتے ہیں کہ حضرت علی

178- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف الحارث . من طريق أبى اسحاق به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2836' وأحمد رقم الحديث: 1243' وعبد بن حميد رقم الحديث: 67 . من طريق أبى اسحاق به مقتصرًا على النهى عن القراءة فى الركوع والسجود أخرجه أحمد رقم الحديث: 619' والبزار رقم الحديث: 843 . تقدم تخريجه .

179- حديث صحيح وفى اسناده شريك وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2235 للمصنف . من طرق عن شريك عن أبى حصين عمير بن سعيد به وهو مشهور من حديث أبى حصين أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4486' وابن ماجه رقم الحديث: 2569' وأبو يعلى رقم الحديث: 514' والطحاوى جلد3صفحه153' والدارقطنى فى السنن جلد3صفحه165 . من طريق الثورى ومسعر عن أبى حصين به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 13543' وأحمد رقم الحديث: 1024-1084' والبخارى رقم الحديث: 6778' ومسلم

ي اِسْحَاقَ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ النَّخَعِيِّ، قَالَ: قَالَ لِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: مَا اَحَدٌ كُنْتُ مُقِيمًا عَلَيْهِ حَدًّا سمُوتَ فَادِيَهُ اِلَّا حَدَّ الْخَمْرِ فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى لّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسْتَنَّهُ، اَوْ قَالَ: اِلَّا حَدَّ الْخَمْرِ فَاِنَّا حنُ سَنَنَّاهُ

رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس پر میں حد قائم کروں اور وہ مر جائے تو میں اس کا فدیہ دوں گا سوائے شراب کی حد کے' بے شک رسول اللہ ﷺ کی یہ سنت نہیں ہے' یا فرمایا: سوائے شراب کی حد کے کیونکہ ہم نے اسی کو سنت جانا ہے۔

180 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ عْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ ضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: مَا عِنْدَنَا شَيْءٌ اِلَّا كِتَابُ اللّٰهِ لَّا هٰذِهِ الصَّحِيفَةُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ سَلَّمَ: اِنَّ الْمَدِينَةَ حَرَمٌ مَا بَيْنَ عَيْرٍ اِلَى ثَوْرٍ مَنْ حْدَثَ فِيهَا حَدَثًا اَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ لْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ صَرْفًا لَا عَدْلًا وَمَنْ وَالَى قَوْمًا بِغَيْرِ اِذْنِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ لّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ لَا عَدْلٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس کوئی شے نہیں سوائے اللہ کی کتاب (قرآن) اور اس صحیفہ کے۔ نبی اکرم ﷺ نے مدینہ شریف کو عیر سے لے کر ثور تک حرام قرار دیا' جو اس میں بدعت ایجاد کرے گا یا بدعتی کو پناہ دے گا' اس پر اللہ کی اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت' اللہ تعالیٰ اس کا نہ فرض قبول فرمائے گا نہ نفل اور جو کسی قوم کا ولی بنا اس کے موالیوں کے علاوہ' تو اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت' اس کا نہ فرض قبول ہوگا نہ نفل۔

181 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے رسول اللہ

رقم الحديث: 1707' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 336 . من طريق مطرف بن طريف أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 2569' والطحاوى جلد3صفحه153 . من طريق الشعبى كلاهما عن عمير به أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 5272 .

1- حديث صحيح قد خالف غندر وابن مهدى المصنف فروياه عن شعبة عن الأعمش عن ابراهيم عن الحارث عن على أخرجه أحمد رقم الحديث: 1297' وفى فضائل الصحابة رقم الحديث: 1204' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 4277 .

1- اسناده ضعيف لحال الحجاج وميمون لم يدرك عليًا . من طريق المصنف أخرج حديث حماد البيهقى جلد ٨ صفحه127' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 800' والترمذى رقم الحديث: 1284' ... ماجه رقم

سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ اَبِى شَبِيبٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: وَهَبَ لِى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامَيْنِ اَخَوَيْنِ فَبِعْتُ اَحَدَهُمَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا فَعَلَ الْغُلَامَانِ؟ قُلْتُ: بِعْتُ اَحَدَهُمَا، قَالَ: رُدَّهُ

ﷺ نے دوغلام جو دونوں بھائی تھے ہبہ کیے' میں نے ان میں سے ایک فروخت کر دیا' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تو نے اُن دو غلاموں کے ساتھ کیا کیا؟ میں نے عرض کی: میں نے ان میں سے ایک کو فروخت کر دیا ہے' آپ نے فرمایا: اس کو واپس بلوالو۔

182 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: اَخْبَرَنِى الْاَحْنَفُ بْنُ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا صَالَحَ قُرَيْشًا كَتَبَ: هَذَا مَا صَالَحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ ، فَقَالُوا: لَوْ عَلِمْنَا اَنَّكَ رَسُولُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے جب قریش کے ساتھ صلح کی تو لکھا: ''ھذا ما صالح علیہ محمد رسول اللہ '' تو انہوں نے کہا: اگر ہم آپ کو رسول مانتے تو آپ کے ساتھ لڑائی ہی نہ کرتے' تو آپ نے اس (لفظ محمد رسول اللہ) کو مٹا دیا اور لکھا: محمد بن

الحديث: 2249' والدارقطنى جلد 3صفحه66 . وأخرج حديث أبى خالد الدالانى: أبو داؤد رقم الحديث: 2696' والدارقطنى جلد 3صفحه66' والحاكم جلد 2صفحه55' وصححه والبيهقى جلد 9صفحه126 . وأخرج حديث شعبة الدارقطنى جلد 3صفحه65' وفى العلل جلد 3صفحه275' والحاكم جلد 2صفحه54-125' وصححه والبيهقى جلد 9 صفحه 127 . وأخرج حديث سعيد عن الحكم أحمد رقم الحديث: 760' والبزار رقم الحديث: 623 . وأخرج حديث سعيد عن رجل عن الحكم أحمد رقم الحديث: 1045' والبزار رقم الحديث: 624' والدارقطنى جلد 3صفحه65-66' والحاكم جلد 2صفحه54' والبيهقى جلد9صفحه127 . وأخرج حديث زيد بن أبى أنيسة ابن الجارود رقم الحديث: 575 . وله شواهد من حديث ابن مسعود وأبى موسىٰ عند ابن ماجه رقم الحديث: 2248-2250' من حديث أبى أيوب عند الترمذى رقم الحديث: 1283 فلعل تصحيح الأئمة له بمجموع متابعاته وشواهده .

182- حديث صحيح بمتابعاته وشواهده واسناد المصنف ضعيف لضعف المبارك بن فضالة ولم أجده بهذا الاسناد عند غير المصنف . من طريق علقمة بن قيس عن على بمعناه أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8576 . من طريق عبد الله بن شداد عن على بمعناه وفيه قصة مطولة أخرجه أحمد رقم الحديث: 656' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 474' والحاكم جلد2صفحه152' وصححه والبيهقى جلد8صفحه180 .

ہِ مَا قَاتَلْنَاكَ فَمَحَاهُ وَكَتَبَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

عبداللہ!

183 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنِ اَجْلَحِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَلِيلٍ حَضْرَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ اُتِيَ فِي ثَلَاثَةٍ شتَرَكُوا فِي طُهْرِ امْرَاَةٍ فَاَقْرَعَ بَيْنَهُمْ وَقَالَ اَنْتُمْ رَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ فَجَعَلَ الْوَلَدَ لِلَّذِي اَقْرَعَ، وَجَعَلَ ـمَا ثُلُثَا الدِّيَةِ، فَاُخْبِرَ بِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ سَلَّمَ فَضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے پاس تین آدمیوں کو لایا گیا جنہوں نے ایک ہی طہر میں ایک عورت سے زنا کیا تھا' آپ نے ان کے درمیان قرعہ اندازی کی اور فرمایا: تم سارے شریک تھے اور بچہ اس کا قرار دیا جس کے نام پر قرعہ نکلا تھا' اوران دونوں پر دو تہائی دیت مقرر فرمائی' اس کی خبر نبی اکرم ﷺ کو دی گئی' تو آپ مسکرائے یہاں تک کہ آپ کی ڈاڑھیں نظر آنے لگیں۔

184 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حَبَّةَ الْعُرَنِيِّ، الَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَخْطُبُ فَضَحِكَ

حضرت حبہ العرنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا' آپ منبر پر اتنا مسکرائے کہ میں نے اتنا کبھی مسکراتے ہوئے

18- اسناده ضعيف لضعف قيس بن الربيع ولم أجده بهذا الاسناد عند غير المصنف . ورواه يحيى الحمانى وجبارة بن المغلس وهما ضعيفان عند الطبرانى رقم الحديث: 4990 فقالا: عن قيس' عن الأجلح' عن الشعبى' عن عبد اللّٰه بن الخليل' عن زيد بن أرقم . من طريق شبابه عن شعبة عن سلمة بن كهيل عن الشعبى عن أبى الخليل عن على موقوفًا أخرجه البيهقى جلد 10 صفحه 267-268 . وخالفه معاذ بن معاذ العنبرى عند أبى داؤد رقم الحديث: 2271' ومحمد بن جعفر عند النسائى رقم الحديث: 3492' والكبرىٰ رقم الحديث. 5686 فروياه عن شعبة عن سلمة بن كهيل عن أبى الخليل أو ابن أبى الخليل أن ثلاثة نفر اشتركوا..... قال النسائى: لم يذكر زيد بن أرقم ولم يرفعه' وقال البيهقى: وروى من وجه آخر عن على مرسلًا وفى ثبوته عن على نظر . ورواه عبد الرزاق عن الثورى عن الأجلح فقال: عن الشعبى عن عبد خير الحضرمى عن زيد بن أرقم أخرجه أحمد رقم الحديث: 19348' وأبو داؤد رقم الحديث: 2270' والنسائى رقم الحديث: 3488' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 5682' وابن ماجه رقم الحديث: 2348' والطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 4987-4988' والبيهقى جلد10 صفحه266 .

18- اسناده ضعيف جدًا لحال يحيى بن سلمة فانه متروك وآخر المتن منكر وسبق تخريجه .

ضَحِكًا مَا رَأَيْتُهُ ضَحِكَهُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُنِي أُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطَّلَعَ أَبِي عَلَيْنَا وَأَنَا أُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَيْ بُنَيَّ مَا كُنْتُمَا تَصْنَعَانِ؟ قُلْتُ: كُنَّا نُصَلِّي فَقَالَ أَبُو طَالِبٍ: وَاللّٰهِ وَاللّٰهِ لَا تَغْلُونِي اسْتِي أَبَدًا، فَرَأَيْتُهُ يَضْحَكُ مِنْ قَوْلِ أَبِيهِ ثُمَّ قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُنِي صَلَّيْتُ قَبْلَ النَّاسِ حِجَجًا

آپ کو نہیں دیکھا' آپ نے فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا کہ میرے والد ہمارے پاس آ پہنچے اور میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا' انہوں نے کہا: اے میرے بیٹو! تم دونوں کیا کر رہے ہو؟ میں نے کہا: ہم نماز پڑھ رہے ہیں' حضرت ابوطالب نے کہا: اللہ کی قسم! اللہ کی قسم! میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ میرے والد کی بات پر ہنسے' پھر فرمایا: بے شک میں نے اپنے آپ کو دیکھا کہ میں نے لوگوں سے پہلے نماز پڑھی۔

185 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ الضَّبِّيِّ، عَنْ أُمِّ مُوسَى، قَالَتْ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: مَا رَمِدْتُ وَلَا صُدِّعْتُ مُنْذُ دَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيَّ بِالرَّايَةِ يَوْمَ خَيْبَرَ

حضرت اُمِ موسیٰ فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ میری آنکھ کبھی نہ دُکھی اور نہ میرے سر میں درد ہوا جب سے رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن مجھے جھنڈا عطا فرمایا ہے۔

186 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس

185- اسناده ضعيف لعنعنة المغيرة وعزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 4382 للمصنف . من طريق مغيرة به بنحوه أخرجه أحمد رقم الحديث: 579' وفي الفضائل رقم الحديث: 980' وأبو يعلى رقم الحديث: 593' والطبري في مسند علي من تهذيب الآثار صفحه 168 . وأصل الحديث في قصة رمد علي يوم خيبر وبرئه بعد تفل النبي صلى الله عليه وآله وسلم في عينه ثابت من رواية سلمة بن الأكوع وسهل بن سعد وأبي هريرة وغيرهم انظر صحيح البخاري رقم الحديث: 3701-3702' ومسلم رقم الحديث: 2404-2407 .

186- اسناده ضعيف لحال عمرو بن ثابت فهو شيعي ضعيف من طريق المصنف أخرجه الطبراني رقم الحديث: 2622 . ورواه حسين بن محمد عند أبي يعلى رقم الحديث: 510' وسعيد بن عبد الكريم عند الطبراني جلد22صفحه406 كلاهما عن عمرو بن ثابت به . من طريق قيس بن الربيع عن أبي المقدام ثابت بن هرمز عن عبد الرحمن بن بشر الأزرق عن علي ولا يصح اسناده أخرجه أحمد رقم الحديث: 792' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 1322 .

ثابتٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي فَاخِتَةَ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: زَارَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَاتَ عِنْدَنَا وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ نَائِمَانِ فَاسْتَسْقَى الْحَسَنُ فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى قِرْبَةٍ لَنَا فَجَعَلَ يَعْصِرُهَا فِي الْقَدَحِ ثُمَّ يَسْقِيهِ فَتَنَاوَلَهُ الْحُسَيْنُ لِيَشْرَبَ فَمَنَعَهُ وَبَدَاَ بِالْحَسَنِ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَاَنَّهُ اَحَبُّهُمَا اِلَيْكَ فَقَالَ: لَا وَلٰكِنَّهُ اسْتَسْقَى اَوَّلَ مَرَّةٍ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي وَاِيَّاكِ وَهٰذَيْنِ - وَاَحْسَبُهُ قَالَ - وَهٰذَا الرَّاقِدُ - يَعْنِي عَلِيًّا - يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي مَكَانٍ وَاحِدٍ

رسول اللہ ﷺ آئے اور آپ نے رات ہمارے پاس گزاری' اور (حضرت) حسن و حسین (رضی اللہ عنہما) دونوں سوئے ہوئے تھے' سو (امام) حسن (رضی اللہ عنہ) نے پانی مانگا' تو رسول اللہ ﷺ اُٹھے' مشکیزے کے پاس آئے اس سے پیالے میں پانی نچوڑا' پھر اس سے پیا تو حسین نے اس کو پکڑنا چاہا تا کہ وہ اس سے پانی پئیں' تو آپ نے اُن کو منع کیا' اور حسن (رضی اللہ عنہ) سے ابتداء کی' حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ تو دونوں سے محبت کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: نہیں! لیکن اس نے پہلے پانی مانگا تھا' پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اور تو اور یہ دونوں (امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما) اور یہ سونے والا' یعنی حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ قیامت کے دن ایک جگہ میں ہوں گے۔

7- اَحَادِيثُ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ کی احادیث

187 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيهِ،

حضرت عامر بن عبداللہ بن زبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ کو کون سی چیز مانع ہے کہ

187- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1413-1428' والبخاري رقم الحديث: 107' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 5912' وابن ماجه رقم الحديث: 36' وأبو يعلى رقم الحديث: 776' والشاشي رقم الحديث: 40 . من طريق جامع بن شداد به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3651' والدارمي رقم الحديث: 233' وأبو يعلى رقم الحديث: 674 . من طريق عروة بن الزبير عن أبيه أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 6982 .

قَالَ:قُلْتُ لِلزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا:مَا يَمْنَعُكَ اَنْ تُحَدِّثَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا يُحَدِّثُ ابْنُ مَسْعُودٍ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ؟ فَقَالَ:اَمَا وَاللّٰهِ مَا فَارَقْتُهُ مُنْذُ اَسْلَمْتُ وَلَكِنِّي سَمِعْتُهُ قَالَ كَلِمَةً، قَالَ:مَنْ قَالَ عَلَيَّ مَا لَمْ اَقُلْ فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

آپ رسول اللہ ﷺ کی احادیث بیان نہیں کرتے جس طرح حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور فلاں اور فلاں بیان کرتے ہیں؟ آپ نے جواباً کہا: اللہ کی قسم! میں جب سے اسلام لایا ہوں' اس وقت سے حضور ﷺ سے جدا نہیں ہوا ہوں' (اور میں آپ سے حدیث مبارک سنتا رہا ہوں) لیکن میں نے آپ ﷺ سے ایک بات سنی ہے' وہ یہ ہے کہ جس نے میری طرف وہ بات منسوب کی جو میں نے نہیں کہی تو وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے۔

188 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدَبٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ نَبْتَدِرُ الْفَيْءَ، فَمَا يَكُونُ اِلَّا مَوْضِعُ الْقَدَمِ اَوِ الْقَدَمَيْنِ

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھ رہے تھے' پھر ہم سائے کی طرف جلدی سے بھاگ آتے تو وہ نہیں ہوتا تھا مگر ایک یا دو قدموں کی جگہ (کے برابر)۔

189 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ

حضرت عقبہ بن صہبان اور ابورجاء العطاردی رضی

188- حديث صحيح وقد تابع المصنف عليه: يزيد بن هارون وعبيد الله بن موسى وأبو معاوية . من طريق المصنف أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 1840' والحاكم جلد 1صفحه291' والبيهقي جلد 3صفحه191 . وقال الحاكم: صحيح الاسناد ولم يخرجاه انما خرج البخارى عن أبى خلدة عن أنس بغير هذا اللفظ من طرق عن ابن أبى ذئب كما عند المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 1411' والدارمى رقم الحديث: 1153' وأبو يعلى رقم الحديث: 680' والبيهقى جلد3صفحه191' ورواية يحيى بن آدم أخرجها أحمد رقم الحديث: 1436 .

189- اسناده ضعيف جدًا' الصلت بن دينار متروك وعزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 3991 للمصنف . من طريق الثورى عن الصلت به وأخرجه الطبرى فى التفسير جلد13صفحه474 . من طريق الحسن عن الزبير به والحسن لم يسمع من الزبير أخرجه ابن أبى شيبة جلد 11صفحه115' وأحمد رقم الحديث: 1438' والطبرى جلد13صفحه474 . من طريق مطرف عن الزبير به واسناده جيد فبهذا الطريق ومرسل الحسن يقوى الحديث ويصح' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 1414' والبزار رقم الحديث: 976 .

ـارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ صُهْبَانَ، وَاَبُو رَجَاءٍ
طَارِدِيُّ قَالَا: سَمِعْنَا الزُّبَيْرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ
و هَـذِهِ الْآيَةَ (وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا
كُمْ خَاصَّةً)(الانفال: 25)قَالَ: وَلَقَدْ تَلَوْتُ هَذِهِ
ةَ زَمَانًا وَمَا اُرَانِي مِنْ اَهْلِهَا فَاَصْبَحْنَا مِنْ اَهْلِهَا

اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے سنا' اور وہ یہ آیت تلاوت کر رہے تھے: ''بچو اس فتنہ سے جو ضرور پہنچے گا ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا' تم میں سے خاص کر'' (الانفال:۲۵) آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: درحقیقت میں نے اس وقت اس آیت مقدسہ کی تلاوت کی ہے' حالانکہ مجھے اس کا اہل نہیں دیکھا گیا' ہم ہی اپنے آپ کو اس کا اہل سمجھتے ہیں۔

190 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ
دَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، اَنَّ يَعِيشَ بْنَ الْوَلِيدِ
هِشَامٍ، حَدَّثَهُ اَنَّ مَوْلًى لِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللّٰهُ
ـهُ حَدَّثَهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دَبَّ
كُمْ دَاءُ الْاُمَمِ قَبْلَكُمُ الْحَسَدُ وَالْبَغْضَاءُ، وَالْبَغْضَاءُ
يَ الْحَالِقَةُ لَا اَقُولُ تَحْلِقُ الشَّعْرَ وَلَكِنَّهَا تَحْلِقُ
دِّينَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتَّى
مِنُوا وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِمَا يُثَبِّتُ
كَ لَكُمْ: اَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کے مولیٰ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہاری طرف پہلے لوگوں کی بیماریاں سرایت کرنے لگیں' تم میں سے پہلے حسد و بغض تھا' اور بغض تو مونڈنے والی چیز ہے' میں نہیں کہتا کہ مونڈنے سے مراد بال مونڈنا ہے' لیکن مونڈنے سے مراد دین کو مونڈنا ہے' اور اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! تم جنت میں داخل نہیں ہو گے یہاں تک کہ تم ایمان لاؤ' اور تم ایمان دار نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ تم آپس میں محبت کرو' کیا میں تم کو اس چیز کی خبر نہ دوں کہ جس سے تمہارے درمیان محبت زیادہ ہو! (وہ یہ ہے کہ) تم آپس میں سلام عام کرو۔

8- اَحَادِيثُ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی احادیث

191 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

19- اسناده ضعيف فيه مولى الزبير وهو مجهول وقد اضطرب في اسناده أخرجه أحمد رقم الحديث: 1430' والترمذي رقم الحديث: 2510' وأبو يعلى رقم الحديث: 669' وعبد بن حميد رقم الحديث: 97 .

قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مَرِيضٌ فَقَالَ لِي: هَلْ اَوْصَيْتَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ اَوْصَيْتُ بِمَالِي كُلِّهِ قَالَ: فَمَا تَرَكْتَ لِوَلَدِكَ؟ قُلْتُ: هُمْ اَغْنِيَاءُ بِخَيْرٍ، قَالَ: اَوْصِ بِالْعُشْرِ، فَمَا زَالَ يُنَاقِصُنِي وَاُنَاقِصُهُ حَتَّى قَالَ: اَوْصِ بِالثُّلُثِ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ

ﷺ میرے پاس تشریف لائے' اس حال میں کہ میں مریض تھا' آپ نے مجھ سے فرمایا: کیا تو نے وصیت کی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! میں نے تمام مال کی وصیت کی ہے' آپ نے ارشاد فرمایا: تو نے اپنی اولاد کے لیے کیا چھوڑا؟ میں نے عرض کی: وہ خیر سے مال دار ہیں' آپ نے فرمایا: دسویں حصہ کی وصیت کر' پس آپ مسلسل کمی کرواتے رہے' اور میں کم کرتا رہا حتیٰ کہ آپ نے فرمایا: تہائی مال کی وصیت کر' اور تہائی بھی زیادہ ہے۔

192 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، وَغَيْرُهُمَا، كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: مَرِضْتُ مَرَضًا اُشْفِيتُ مِنْهُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ لِي مَالًا كَثِيرًا وَتَرِثُنِي ابْنَةٌ لِي وَاحِدَةٌ اَفَاَتَصَدَّقُ بِمَالِي كُلِّهِ؟ فَقَالَ: لَا قُلْتُ: اَتَصَدَّقُ بِالشَّطْرِ اَوْ قَالَ: فَاُوصِي بِالشَّطْرِ؟ فَقَالَ: لَا، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ: فَبِمَ اُوصِي؟ قَالَ: الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ اِنَّكَ لَاَنْ تَدَعَ وَرَثَتَكَ اَغْنِيَاءَ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں بیمار ہوا' اس سے میں نے شفاء پائی' تو رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے پاس مال بہت زیادہ ہے' اور میری وارث صرف میری ایک بیٹی ہے' کیا میں سارا مال صدقہ کر دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کیا: کیا آدھا مال صدقہ کر دوں؟ یا یہ کہا کہ مجھے آپ آدھے مال کو صدقہ کرنے کی وصیت کریں' آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کی: یارسول

192- حديث صحيح من طريق ابراهيم ابن سعد وحده' به أخرجه البخارى رقم الحديث: 3936-4409' ومسلم رقم الحديث: 1628 . من طريق عبد العزيز بن أبى سلمة وحده' به أخرجه البخارى رقم الحديث: 5668 . من طرق عن الزهرى' به أخرجه مالك جلد2صفحه763' وأحمد رقم الحديث: 1524-1546' والبخارى رقم الحديث: 56-1295' وأبو داؤد رقم الحديث: 2864' والترمذى رقم الحديث: 2116' والنسائى رقم الحديث: 3628' وابن ماجه رقم الحديث: 2708 وغيرهم . من طرق عن عامر بن سعد' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1480-1482-1488-1599' والبخارى رقم الحديث: 2744-5354' ومسلم رقم الحديث: 1628' والنسائى رقم الحديث: 3629-3632' وغيرهم وبعضهم يرويه مختصرًا كما هنا وبعضهم يرويه مطولًا .

مِنْ اَنْ تَدَعَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ اَيْدِىَ النَّاسِ

اللہ! آپ مجھے کتنے مال کی وصیت کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تہائی مال کی اور تہائی بھی بہت زیادہ ہے (فرمایا:) اگر تُو اپنے اہل وعیال کو مال دار چھوڑے تو یہ تیرا انہیں غربت کی حالت میں چھوڑنے سے بہتر ہے کہ وہ لوگوں سے مانگتے رہیں۔

193 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ ـدٍ، وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِى سَلَمَةَ وَغَيْرُهُمَا كُلُّهُم عَنِ ـهْرِىِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِىُّ ـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكَ لَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً اِلَّا اُجِرْتَ ـهَا حَتَّى اللُّقْمَةَ تَرْفَعُهَا اِلَى فِى اَهْلِكَ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک جو چیز بھی تم خرچ کرو اس پر تم کو ثواب ملے گا' حتیٰ کہ وہ لقمہ جو تم اپنی بیوی کے منہ میں رکھو (اس پر بھی تم کو ثواب ملے گا)۔

194 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے

- حديث صحيح من طريق ابراهيم ابن سعد وحده' به أخرجه البخارى رقم الحديث: 3936-4409' ومسلم رقم الحديث: 1628 . من طريق عبد العزيز بن أبى سلمة وحده' به أخرجه البخارى رقم الحديث: 5668 . من طرق عن الزهرى' به أخرجه مالك جلد 2صفحه763' وأحمد رقم الحديث: 1524-1546' والبخارى رقم الحديث: 56-1295' وأبو داؤد رقم الحديث: 2864' والترمذى رقم الحديث: 2116' والنسائى رقم الحديث: 3628' وابن ماجه رقم الحديث: 2708 وغيرهم . من طرق عن عامر بن سعد' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1480-1482-1488-1599' والبخارى رقم الحديث: 2744-5354' ومسلم رقم الحديث: 1628' والنسائى رقم الحديث: 3629-3632' وغيرهم وبعضهم يرويه مختصرًا كما هنا وبعضهم يرويه مطولًا .

- حديث صحيح من طريق ابراهيم ابن سعد وحده' به أخرجه البخارى رقم الحديث: 3936-4409' ومسلم رقم الحديث: 1628 . من طريق عبد العزيز بن أبى سلمة وحده' به أخرجه البخارى رقم الحديث: 5668 . من طرق عن الزهرى' به أخرجه مالك جلد 2صفحه763' وأحمد رقم الحديث: 1524-1546' والبخارى رقم الحديث: 56-1295' وأبو داؤد رقم الحديث: 2864' والترمذى رقم الحديث: 2116' والنسائى رقم الحديث: 3628' وابن ماجه رقم الحديث: 2708 وغيرهم . من طرق عن عامر بن سعد' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1488-1599' والبخارى رقم الحديث: 2744-5354' ومسلم رقم الحديث: 1628' والنسائى رقم الحديث: 3629-3632'

سَعْدٍ، وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِى سَلَمَةَ وَغَيْرُهُمَا كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: مَرِضْتُ مَرَضًا شَدِيدًا اُشْفِيتُ مِنْهُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اُخَلَّفُ دُونَ هِجْرَتِي فَقَالَ: اِنَّكَ لَنْ تُخَلَّفَ بَعْدِي فَتَعْمَلُ عَمَلًا تَبْتَغِي وَجْهَ اللّٰهِ اِلَّا ازْدَدْتَ بِهِ رِفْعَةً وَدَرَجَةً وَلَعَلَّكَ اَنْ تُخَلَّفَ حَتَّى يَنْتَفِعَ بِكَ قَوْمٌ وَيُضَرَّ بِكَ قَوْمٌ آخَرُونَ، اللّٰهُمَّ اَمْضِ لِاَصْحَابِي هِجْرَتَهُمْ وَلَا تَرُدَّهُمْ عَلَى اَعْقَابِهِمْ لٰكِنِ الْبَائِسُ سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ ، كَانَ يَرْثِي لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ مَاتَ بِمَكَّةَ

ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں ایک شدید بیماری میں مبتلا ہو گیا تو مجھے اس سے شفاء ہوئی' پس رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ہجرت کرنے سے پیچھے رہ گیا ہوں' آپ ﷺ نے فرمایا: تو میرے بعد ہجرت سے پیچھے نہیں رہے گا' تو عمل کر اللہ کی رضا کے لیے' تجھے اس کے ذریعے رفعت بلندی عطا فرمائے گا' اور یقیناً تو پیچھے رہے گا' حتیٰ کہ تیری وجہ سے ایک قوم کو فائدہ ہوگا اور ایک قوم کو نقصان ہوگا' (آپ نے دعا کی:) اے اللہ! میرے صحابہ کی ہجرت کو مکمل کر! ان کو ان کی ایڑیوں کے بل نہ لوٹا! لیکن سعد بن خولہ کو مصیبت پہنچی۔ اس کے لیے رسول اللہ ﷺ افسوس کر رہے تھے کیونکہ وہ مکہ میں فوت ہو گئے تھے۔

195 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَى قَوْمًا وَمَنَعَ رَجُلًا فَقَالَ سَعْدٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ اِنَّهُ لَمُؤْمِنٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْ مُسْلِمٌ ، ثُمَّ قَالَ سَعْدٌ: وَاللّٰهِ اِنِّي اَرَاهُ مُؤْمِنًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْ مُسْلِمٌ ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک قوم کو کچھ عطا کیا' اور ایک آدمی کو نہیں دیا' تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! بے شک یہ مؤمن ہے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یا مسلمان ہے' پھر حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! میں اس کو مؤمن خیال کرتا ہوں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یا

وغيرهم وبعضهم يرويه مختصرًا كما هنا وبعضهم يرويه مطولًا .

195- حديث صحيح من طريق ابن أبى ذئب به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1579' وابن أبى شيبة جلد 11 صفحه 31' والبزار رقم الحديث: 1088' وأبو يعلى رقم الحديث: 733' والشاشى رقم الحديث: 91 . من طرق عن الزهرى به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 68' وأحمد رقم الحديث: 1522' وعبد بن حميد رقم الحديث: 140'

یہِ وَسَلَّمَ:اِنِّی لَاُعْطِی الرَّجُلَ وَاَدَعُ مَنْ هُوَ خَیْرٌ مِنْهُ افَةَ اَنْ یَكُبَّهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰی وَجْهِهِ فِی النَّارِ

مسلمان' پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک میں ایک آدمی کو دیتا ہوں حالانکہ جو اس سے بہتر ہوتا ہے اس کو چھوڑ دیتا ہوں' اس خوف سے کہ اللہ عزوجل اس کو جہنم میں اوندھے منہ نہ ڈال دے (یعنی اگر اس کو نہ دیتا تو وہ ہمارا انکار کر دیتا)۔

196 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا ثَابِتٌ اَبُو یدٍ، وَسَلَّامُ بْنُ سُلَیْمٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِی عُثْمَانَ نَّهْدِیِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِی وَقَّاصٍ، رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ لَ:سَمِعَتْهُ اُذُنَایَ وَوَعَاهُ قَلْبِی مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی هُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:مَنِ ادَّعَی اِلَی غَیْرِ اَبِیهِ وَهُوَ یَعْلَمُ ہ غَیْرُ اَبِیهِ فَالْجَنَّةُ عَلَیْهِ حَرَامٌ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس بات کو اپنے کانوں سے سنا اور اپنے دل سے یاد کیا رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد مبارک کہ جس نے اپنی نسبت اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف کی حالانکہ وہ جانتا ہے کہ وہ میرا باپ نہیں ہے بلکہ کوئی اور ہے' تو اس پر جنت حرام ہے۔

197 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، الَ:اَخْبَرَنِی زِیَادُ بْنُ مِخْرَاقٍ، قَالَ:سَمِعْتُ اَبَا عَبَایَةَ قَیْسَ بْنَ عَبَایَةَ، شَكَّ اَبُو دَاوُدَ اَنَّ سَعْدًا رَضِیَ اللّٰهُ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا کہ اے اللہ! میں تجھ سے جنت کے بالاخانوں کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے جہنم کی زنجیروں اور

19- حديث صحيح من طرق عن عاصم به وقرن بعضهم أبا بكرة مع سعد أخرجه أحمد رقم الحديث: 1504-1553' والبخارى رقم الحديث: 4326-4327' ومسلم رقم الحديث: 115' وأبو داؤد رقم الحديث: 5113' وابن ماجه رقم الحديث: 2610' وعبد بن حميد رقم الحديث:135' والبزار رقم الحديث: 1221' والشاشى رقم الحديث: 156 . من طريق خالد الحذاء عن أبى عثمان به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1454' والبخارى رقم الحديث:6766' ومسلم رقم الحديث:63' وأبو يعلى رقم الحديث:700-706-765 . من طريق عامر بن سعد به أخرجه البزار رقم الحديث: 1137' وأبو يعلى رقم الحديث:744 .

19- اسناده منقطع قيس بن عباية لم يسمع من سعد . وجاء ذكر الواسطة فى المتابعات على اختلاف بينهم فقيل: عن مولى لسعد وقيل: عن ابن لسعد: وقيل: عن مولى لسعد' عن ابن لسعد . من طرق عن شعبة به بالاختلاف المشار اليه أخرجه ابن أبى شيبة جلد 10 صفحه288' وأحمد رقم الحديث: 1483-1584' وأبو داؤد رقم

عَنْهُ، سَمِعَ ابْنًا لَهُ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ الْجَنَّةَ غُرَفَهَا كَذَا وَكَذَا وَاَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَاَغْلَالِهَا وَسَلَاسِلِهَا، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ: لَقَدْ سَاَلْتَ اللّٰهَ خَيْرًا كَثِيرًا وَتَعَوَّذْتَ بِهِ مِنْ شَرٍّ كَثِيرٍ اَوْ قَالَ: عَظِيمٍ وَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَيَكُونُ قَوْمٌ يَعْتَدُونَ فِي الدُّعَاءِ، وَبِحَسْبِكَ اَنْ تَقُولَ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

بیڑیوں سے پناہ مانگتا ہوں۔ تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: تو نے اللہ تعالیٰ سے بہت بڑی بھلائی مانگی ہے اور بہت زیادہ یا بہت بڑے شر سے پناہ مانگی' اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ عنقریب ایسی قوم آئے گی جو دعا میں حد سے زیادہ آگے نکل جائے گی' اور تیرے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ تو یہ دعا مانگے: اے اللہ! میں تجھ سے ساری کی ساری بھلائی مانگتا ہوں جو میں جانتا ہوں اور جو میں نہیں جانتا' اے اللہ! میں تجھ سے ہر شر سے پناہ مانگتا ہوں جو میں جانتا ہوں اور جو میں نہیں جانتا۔

198 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حَسَّانَ الْمَكِّيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي نَهِيكٍ، عَنْ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے جو قرآن کو اچھی آواز سے نہیں پڑھتا ہے۔

199 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

198- حديث صحيح من طريق وكيع عن سعيد بن حسان' به أخرجه أحمد رقم الحديث:1476' والقضاعي في مسند الشهاب رقم الحديث: 1194 . من طرق عن ابن أبي مليكة' به أخرجه الحميدي رقم الحديث:76-77' وابن أبي شيبة جلد10صفحه464' وأحمد رقم الحديث: 1512-1549' والدارمي رقم الحديث: 1498-3491' وعبد بن حميد رقم الحديث: 151' وأبو داؤد رقم الحديث:1469-1470' والبزار رقم الحديث:1234' وأبو يعلى رقم الحديث: 748' والحاكم جلد 1صفحه569 وغيرهم . من طريق أبي رافع اسماعيل عن ابن أبي مليكة عن عبد الرحمٰن بن السائب عن سعد أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1337' وأبو يعلى رقم الحديث: 689 . وله شاهد عن أبي هريرة عند البخاري رقم الحديث:5024-7527' ومسلم رقم الحديث:792 .

199- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 817 . من طرق عن شعبة به أخرجه ابن أبي شيبة جلد8صفحه722' وأحمد رقم الحديث:1506-1535-1569' ومسلم رقم الحديث:2258' والترمذي رقم

ـادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ جُبَيْرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ
ـحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ
ـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَاَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ ابْنِ آدَمَ
ـحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ اَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا

اکرم ﷺ نے فرمایا: ابن آدم اپنے پیٹ کو قے سے بھر لے اس سے بہتر ہے کہ وہ (بُرے) اشعار سے اپنے پیٹ کو بھرے۔

200 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ
ـادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيَّ،
ـحَدِّثُ عَنِ ابْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ
ـلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الطَّاعُونِ: اِذَا كَانَ بِاَرْضٍ وَاَنْتُمْ
ـا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا وَاِذَا كَانَ بِاَرْضٍ وَلَسْتُمْ بِهَا فَلَا
ـخُلُوهَا، قَالَ اَبُو دَاوُدَ: مَنْ قَالَ غَيْرَ هٰذَا فَقَدْ غَلِطَ۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے طاعون کے متعلق فرمایا: جب کسی سرزمین میں ہو تو تم اس سرزمین میں ہو تو اس سے نہ نکلو اور جب طاعون کسی ایسی سرزمین میں ہو جس میں تم نہیں تو اس سرزمین میں داخل نہ ہو۔ امام ابوداؤد کہتے ہیں: جس نے اس کے علاوہ کہا' اس نے غلطی کی۔

201 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ

حضرت یحییٰ بن سعد' حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے' وہ

الحديث: 2852' وابن ماجه رقم الحديث: 3760' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 797-816' وله شاهد من حديث أبى هريرة أخرجه البخارى رقم الحديث: 6155' ومسلم رقم الحديث: 2257 .

20- حديث صحيح وابن سعد هو يحيى لكن الحديث ثبت عن سعد من غير وجه . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1508' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 690' وتابعه هشام عن قتادة به أخرجه أبو يعلٰى . ورواه سليم بن حبان عن عكرمة وسمى المبهم يحيى . من طريق سفيان عن حبيب بن أبى ثابت عن ابراهيم بن سعد عن أبيه وأسامة بن زيد وخزيمة بن ثابت أخرجه أحمد رقم الحديث: 1577-21909' وعبد بن حميد رقم الحديث: 155' ومسلم رقم الحديث: 2218' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 728 . من طريق شعبة عن حبيب عن ابراهيم أنه سمع أسامة يحدث سعدًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 1536-21846-21867' والبخارى رقم الحديث: 5728' ومسلم رقم الحديث: 2218 . من طريق عامر بن سعد مثله أخرجه مالك جلد 2صفحه896' والبخارى رقم الحديث: 3473' ومسلم رقم الحديث: 2218' والترمذى رقم الحديث: 1065 . من طريق ابن المسيب عن سعد أخرجه أحمد رقم الحديث: 1554-1615' وأبو داؤد رقم الحديث: 3921 .

20- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لجهالة يحيى بن سعد . من طرق عن سليم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1491-1527' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 800' والطبرانى رقم الحديث: 330 .

حَيَّانَ، قَالَ :حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

نبی اکرم ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

202 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ قَالَ:سَمِعْتُ اِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، يُحَدِّثُ عَنْ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ:اَلَا تَرْضَى بِاَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی سے فرمایا: کیا تو اس بات پہ راضی نہیں کہ تیرا میرے ساتھ وہ تعلق ہو جو حضرت ہارون علیہ السلام کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھا۔

203 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ:رَاَيْتُ يَوْمَ اُحُدٍ عَنْ يَمِينِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اُحد کے دن رسول اللہ ﷺ کی دائیں اور بائیں دو آدمیوں کو دیکھا اور اُن پر سفید کپڑے تھے' وہ رسول اللہ ﷺ کی

202- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 7صفحه194 وزاد الا أنه لا نبى بعدى . من طرق عن غندر عن شعبة به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 12صفحه60' وأحمد رقم الحديث: 1505' وفى الفضائل رقم الحديث: 1005' والبخارى رقم الحديث: 3706' ومسلم رقم الحديث: 2404' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8437' وابن ماجه رقم الحديث: 115' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 718 وغيرهم . من طريق آخر عن ابراهيم به أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8438' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 809' والطبرانى رقم الحديث: 328 . والحديث مشهور عن سعد أخرجه ابن أبى شيبة جلد 12صفحه61' وأحمد رقم الحديث: 1463-1608' وفى الفضائل رقم الحديث: 1006' ومسلم رقم الحديث: 2404' والترمذى رقم الحديث: 3724' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8439-8443' وابن ماجه رقم الحديث: 121 .

203- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقى فى الدلائل جلد 3صفحه254 . من طرق عن ابراهيم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1468-1471' والبخارى رقم الحديث: 4054' ومسلم رقم الحديث: 2306' والبيهقى فى الدلائل جلد 3صفحه254 . من طرق عن سعد به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 12صفحه89' وأحمد رقم الحديث: 1530' والبخارى رقم الحديث: 5826' ومسلم رقم الحديث: 2306' والبيهقى فى الدلائل جلد 5صفحه255 وغيرهم .

يَسَارِهِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا ثِيَابُ بَيَاضٍ يُقَاتِلَانِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشَدَّ الْقِتَالِ مَا رَاَيْتُهُمْ قَبْلَ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَا بَعْدَهُ

طرف سے لڑ رہے تھے' نہ میں نے ان کو ایسی لڑائی کرتے اس سے پہلے کبھی دیکھا نہ اس کے بعد۔

204 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي يَعْفُورٍ، سَمِعَ مُصْعَبَ بْنَ سَعْدٍ، يَقُولُ: صَلَّيْتُ اِلَى جَنْبِ سَعْدٍ فَلَمَّا رَكَعْتُ طَبَّقْتُ يَدَيَّ وَجَعَلْتُهُمَا بَيْنَ رُكْبَتَيَّ فَقَالَ لِي اَبِي: قَدْ كُنَّا نَفْعَلُ ذٰلِكَ حَتّٰى نُهِينَا عَنْهُ وَاُمِرْنَا اَنْ نَضَعَ اَيْدِيَنَا عَلَى الرُّكَبِ

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سعد (بن ابی وقاص) رضی اللہ عنہ کے پہلو میں نماز پڑھی' پس جب میں نے رکوع کیا تو میں نے اپنے دونوں ہاتھ ملائے اور اپنے گھٹنوں کے درمیان رکھے' تو میرے والد نے مجھے کہا کہ ہم بھی ایسا کرتے تھے یہاں تک کہ ہمیں اس سے منع کر دیا گیا اور ہم کو حکم دیا گیا کہ ہم گھٹنوں کے اوپر ہاتھ رکھیں۔

205 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مُصْعَبَ

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد کے متعلق چار آیات اُتری ہیں' انہوں نے

204- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه البخاري رقم الحديث: 790' وأبو داؤد رقم الحديث: 867' والطحاوی جلد 1 صفحه230' وابن حبان رقم الحديث: 1882' والبيهقي جلد2صفحه83 ـ من طرق عن أبي يعفور به أخرجه الدارمي رقم الحديث: 1308' ومسلم رقم الحديث: 535' والترمذی رقم الحديث: 259' والنسائي رقم الحديث: 1031' والطحاوی جلد 1صفحه230' والبيهقي جلد 2صفحه83 . من طرق عن مصعب بن سعد' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1570' ومسلم رقم الحديث: 535' والنسائي رقم الحديث: 1032' وابن ماجه رقم الحديث: 873' وابن خزيمة رقم الحديث: 596' وأبو يعلى رقم الحديث: 812' والطحاوی جلد 1صفحه230 وغيرهم .

205- حديث صحيح من طرق عن شعبة به مطولًا ومختصرًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 1567' ومسلم رقم الحديث: 1628' والترمذی رقم الحديث: 3189' والبيهقي جلد 6صفحه291 . من طرق عن سماك به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 132' ومسلم رقم الحديث: 1628-1748 . من طرق عن مصعب بن سعد' أخرجه مسلم رقم الحديث: 1628' وأبو داؤد رقم الحديث: 2740' والترمذی رقم الحديث: 3079 وغيرهم . سبق تخريج هذا الحديث من طرق أخرى عن سعد .

بْـنَ سَـعْـدٍ، قَـالَ :نَـزَلَـتْ فِي اَبِى اَرْبَعُ آيَاتٍ قَالَ :قَالَ اَبِى:اَصَبْتُ سَيْفًا يَوْمَ بَدْرٍ فَاَتَيْتُ بِهِ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللّٰهِ نَفِّلْنِيهِ قَالَ :ضَعْهُ مِنْ حَيْثُ اَخَذْتَهُ ، ثُمَّ عَاوَدْتُهُ فَقُلْتُ :اَاُتْرَكُ كَمَنْ لَا غَنَاءَ لَـهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:ضَعْهُ مِنْ حَيْثُ اَخَذْتَـهُ وَنَـزَلَـتْ هَذِهِ الْـآيَةُ (يَسْـاَلُونَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ)(الانفال: 1)وَهِـىَ فِي قِرَاءَ ةِ عَبْدِ اللّٰهِ هَكَذَا يَسْـاَلُونَكَ الْاَنْـفَـالَ الْـآيَةَ كُلَّهَا قَالَ :وَقَـالَـتْ اُمُّ سَـعْـدٍ:اَلَيْـسَ قَـدْ اَمَـرَ اللّٰهُ بِطَاعَةِ الْوَالِدَيْنِ فَلَا آكُلُ طَعَامًا وَلَا اَشْرَبُ شَرَابًا حَتَّى تَكْفُرَ بِاللّٰهِ فَامْتَنَعَتْ مِنَ الـطَّعَامِ وَالشَّرَابِ حَتَّى جَعَلُوا يَشْجُرُونَ فَاهَا بِالْعَصَا وَنَـزَلَـتْ (وَوَصَّيْـنَـا الْاِنْـسَـانَ بِوَالِدَيْـهِ حُسْنًـا وَاِنْ جَـاهَـدَاكَ لِتُشْـرِكَ بِـى مَـا لَيْـسَ لَكَ بِـهِ عِلْمٌ فَلَا تُـطِـعْهُمَا)(العنكبوت: 8)وَصَـنَـعَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ طَـعَـامًـا فَدَعَا نَاسًا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَنَاسًا مِنَ الْاَنْصَارِ فَـاَكَـلْـنَـا وَشَرِبْنَا حَتَّى سَكِرْنَا ثُمَّ افْتَخَرْنَا فَرَفَعَ رَجُلٌ لَـحْيَ بَـعِيرٍ فَـفَـزَرَ بِـهِ اَنْفَ سَعْدٍ فَكَانَ سَعْدٌ مَفْزُورَ الْاَنْفِ وَذَلِكَ قَبْـلَ اَنْ تُـحَـرَّمَ الْـخَمْرُ فَنَزَلَتْ (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَاَنْتُمْ سُكَارَى)(النساء :43)وَنَـزَلَـتْ (اِنَّـمَـا الْـخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ) (المائدة: 90) الْـآيَةَ وَدَخَـلَ رَسُـولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سَـعْـدٍ وَهُوَ مَرِيضٌ وَاَرَادَ اَنْ يُوصِىَ بِمَالِهِ كُلِّهِ فَجَعَلَ يُنَاقِصُهُ حَتَّى بَلَغَ الثُّلُثَ قَالَ :فَالنَّاسُ يُوصُونَ بِالثُّلُثِ

فرمایا کہ میرے والد نے فرمایا کہ غزوۂ بدر میں مجھے تلوار ملی' تو میں اس کو لے کر نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ مالِ غنیمت کے طور پر مجھے عطا کریں! آپ ﷺ نے فرمایا: جہاں سے لی ہے وہاں رکھ دو' پھر میں نے اس کو پکڑا' میں نے عرض کیا: کیا مجھے چھوڑ دیا جائے گا' اس طرح جس کو کسی طرح کی کوئی ضرورت ہی نہیں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہاں سے پکڑی ہے اس کو وہاں رکھ دے' اور اس وقت یہ آیت کریمہ نازل ہوئی: ''يَسْـاَلُونَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ '' (الانفال:۱) یہ حضرت عبداللہ کی قرأت ہے اسی طرح آپ سے سوال کرتے مالِ غنیمت کے بارے میں پوری آیت۔ حضرت مصعب کہتے ہیں کہ حضرت اُم سعد نے کہا: کیا اللہ عزوجل نے والدین کے ساتھ نیکی کا حکم نہیں دیا' سو میں نہ کھاؤں گی نہ پیوں گی یہاں تک کہ تو اللہ کا انکار کر دے' چنانچہ وہ کھانے پینے سے رُک گئی' حتیٰ کہ لوگ اس کے منہ کو لکڑی کے ساتھ کھولتے (اور اس کے ذریعہ اس کے منہ میں کوئی چیز ڈالتے تھے)' اور یہ آیت کریمہ نازل ہوئی: ''وَوَصَّيْـنَـا الْاِنْسَـانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا وَاِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِى مَـا لَيْـسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا '' (العنکبوت:۸) اور انصار میں سے ایک آدمی نے کھانا تیار کیا' سو مہاجرین و انصار میں سے کچھ لوگوں کو بلوایا' ہم نے کھایا اور پیا' یہاں تک کہ ہم نشہ کی حالت میں ہو گئے' پھر ہم نکلے تو ایک آدمی نے اونٹ کی ہڈی اُٹھائی اور حضرت سعد کی ناک پر ماری' تو حضرت سعد کی ناک زخمی ہو گئی' اور یہ واقعہ شراب کی

حرمت نازل ہونے سے پہلے کا تھا' پس یہ آیت نازل ہوئی: ''يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَاَنْتُمْ سُكَارٰی ''(النساء:۴۳)اور یہ آیت نازل ہوئی: ''اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ ''(المائدہ:۹۰)اور رسول اللہ ﷺ حضرت سعد کے پاس تشریف لائے' اور وہ بیمار تھے اور انہوں نے ارادہ کیا کہ اپنے سارے مال کی وصیت کریں تو آپ ﷺ ان سے مسلسل کمی کرواتے رہے یہاں تک کہ تہائی تک معاملہ پہنچ گیا' کہا کہ پس (اسی وجہ سے) لوگ تہائی کی ہی وصیت کرتے ہیں۔

206 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: خَلَّفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَتُخَلِّفُنِي فِي النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ فَقَالَ: اَمَا تَرْضَى اَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى غَيْرَ اَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ غزوۂ تبوک میں رسول اللہ ﷺ سے پیچھے رہ گئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ مجھے عورتوں اور بچوں میں پیچھے چھوڑ رہے ہیں' تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو اس بات پر راضی نہیں کہ تیرا میرے ساتھ وہی تعلق ہو جو حضرت ہارون علیہ السلام کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھا۔

207 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

206- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي في السنن جلد9صفحه40' وفي الدلائل جلد 5صفحه220' وعلقمه البخاري عنه في صحيحه رقم الحديث: 4416 ـ من طرق عن شعبة به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 12 صفحه 60' وأحمد رقم الحديث: 1583' وفي الفضائل رقم الحديث: 960' والبخاري رقم الحديث: 4416' ومسلم رقم الحديث: 2404' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8441 ـ

207- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال محمد ويقال حماد ابن أبي حميد من طرق عن ابن أبي حميد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1445' والبزار رقم الحديث: 1178 ـ من طريقين عن اسماعيل بن محمد بن سعد به

اَبِی حُمَیْدٍ الْاَنْصَارِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنِی اِسْمَاعِیلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِی وَقَّاصٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ سَعْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَعَادَةٌ لِابْنِ آدَمَ ثَلَاثٌ، وَشِقْوَةٌ لِابْنِ آدَمَ ثَلَاثٌ، فَمِنْ سَعَادَةِ ابْنِ آدَمَ: الزَّوْجَةُ الصَّالِحَةُ، وَالْمَرْکَبُ الصَّالِحُ، وَالْمَسْکَنُ الْوَاسِعُ، اَوْ قَالَ: وَالْمَسْکَنُ الصَّالِحُ، وَشِقْوَةٌ لِابْنِ آدَمَ ثَلَاثٌ: الْمَسْکَنُ السُّوءُ، وَالْمَرْاَةُ السُّوءُ، وَالْمَرْکَبُ السُّوءُ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ابن آدم کے لیے تین چیزوں میں سعادت ہے اور تین چیزوں میں بدبختی' ابن آدم کی سعادت ان چیزوں میں ہے: نیک بیوی' اچھی سواری' وسیع گھر' یا فرمایا: اچھا پڑوسی' اور ابن آدم کی بدبختی ان چیزوں میں ہے: بُرے پڑوسی' بُری بیوی اور بُری سواری میں۔

208 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْعَیْزَارَ بْنَ حُرَیْثٍ، یُحَدِّثُ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِیهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: عَجِبْتُ لِلْمُسْلِمِ؛ اِذَا اَصَابَتْهُ مُصِیبَةٌ احْتَسَبَ وَصَبَرَ، وَاِذَا اَصَابَهُ خَیْرٌ حَمِدَ اللّٰهَ وَشَکَرَ، اِنَّ الْمُسْلِمَ یُؤْجَرُ فِی کُلِّ شَیْءٍ، حَتَّی فِی اللُّقْمَةِ یَرْفَعُهَا اِلَی فِیهِ

حضرت عمر بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد (حضرت سعد) رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا' آپ نے فرمایا: مسلمان کے لیے تعجب ہے جب اسے تکلیف آتی ہے تو صبر کرتا ہے' اور جب اسے کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو اللہ کی تعریف اور شکر کرتا ہے' بے شک مسلمان کے لیے ہر شی میں اجر ہے یہاں تک کہ وہ لقمہ جو وہ اپنے منہ میں رکھتا ہے۔

اخرجه أبو يعلٰى رقم الحديث: 701' والبزار رقم الحديث: 1179' وابن حبان رقم الحديث: 4032' والخطيب جلد 12 صفحه 99 . من طرق عن محمد بن سعد به أخرجه البزار رقم الحديث: 1187' والطبرانی رقم الحديث: 329' وفی الأوسط رقم الحديث: 3610' والحاكم جلد 2 صفحه 162 .

208- حديث صحيح . عن المصنف اخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 143 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1531 وابن أبی الدنيا فی كتاب المرض والكفارات رقم الحديث: 224 . من طريق الثوری واسرائيل وغيرهما عن أبی اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1487-1492-1575' وعبد بن حميد رقم الحديث: 139' والبزار رقم الحديث: 1189 .

209 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِى خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِى حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدًا رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: لَقَدْ رَاَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا لَنَا طَعَامٌ اِلَّا وَرَقَ الشَّجَرِ، حَتَّى يَضَعَ اَحَدُنَا كَمَا تَضَعُ الشَّاةُ، فَاَصْبَحَتْ بَنُو اَسَدٍ تُعَزِّرُنِى عَلَى الْاِسْلَامِ، لَقَدْ خَسِرْتُ اِذًا وَضَلَّ سَعْيِى

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ (جہاد کرتے) تھے' اور ہمارے پاس کھانے کے لیے درختوں کے پتے کے سوا کچھ نہیں تھا حتیٰ کہ ہم میں سے کوئی ایک پاخانہ کرتا تو اس طرح جس طرح بکری مینگنی کرتی ہے' سو بنواسد کے لوگ مجھ کو میرے اسلام پر ملامت کرتے' بے شک تب تو میں بڑے خسارے میں رہتا' اس وقت (اگر میں اُن کی بات مانتا تو) میری ساری محنت برباد ہو جاتی۔

210 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنْتَ مِنِّى بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے (حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لیے) فرمایا: تیری میرے ساتھ وہی نسبت ہے جو حضرت ہارون علیہ السلام کی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھی۔

209- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحه92 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1498' والبخارى رقم الحديث: 5412' والبيهقى جلد 1 صفحه106 . من طرق عن اسماعيل بن أبى خالد به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 78' وأحمد رقم الحديث: 1566-1618' والبخارى رقم الحديث: 3728-6453' ومسلم رقم الحديث: 2966' والترمذى رقم الحديث: 2365' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 732 .

210- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف على بن زيد وقد توبع من طريق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 1705 . من طريق شعبة أخرجه أبو يعلٰى رقم الحديث: 709' وابن عدى جلد 5 صفحه1843 . من طريق على بن زيد به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9745-20390' وأحمد رقم الحديث: 1532' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 1342' والبزار رقم الحديث: 1074 . من طريق ابن المسيب به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20390' وأحمد رقم الحديث: 1532' ومسلم رقم الحديث: 2404' والنسائى فى الكبرٰى رقم الحديث: 8433' وابن أبى عاصم رقم الحديث: 1343' والبزار رقم الحديث: 1076' والقطيعى فى زوائد الفضائل رقم الحديث: 1079 .

مُوسَى

211 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ زَيْدٍ اَبِي عَيَّاشٍ، قَالَ: سَاَلْتُ سَعْدًا عَنِ اشْتِرَاءِ السُّلْتِ، بِالْبَيْضَاءِ فَكَرِهَهُ وَقَالَ سَعْدٌ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ فَقَالَ: هَلْ يَنْقُصُ الرُّطَبُ اِذَا يَبِسَ؟ فَقَالُوا: نَعَمْ فَقَالَ: لَا اَوْ نَهَى عَنْهُ

حضرت زید ابی عیاش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے بغیر چھلکے والے جَو کو عام جَو کے بدلے فروخت کرنے کے متعلق پوچھا' تو انہوں نے اس بات کو ناپسند کیا' اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے تر کھجوروں کے بدلے خشک کھجوریں فروخت کرنے کے متعلق سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا جب تر کھجوریں خشک ہو جائیں تو اُن کا وزن کم نہیں ہو جاتا؟ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: پھر جائز نہیں' یا فرمایا کہ اس سے منع فرمادیا۔

212 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت

211- حديث صحيح وزيد أبو عياش لايضره تجهيل من جهله فهو ثقة وثقه ابن حبان والدارقطنى . الحديث أخرجه مالك جلد2صفحه624 ومن طريقه عبد الرزاق رقم الحديث: 14185' وأحمد رقم الحديث: 1515-1544' وأبو داؤد رقم الحديث: 3359' والترمذى رقم الحديث: 1225' والنسائى رقم الحديث: 4559' وابن ماجه رقم الحديث: 2264' وأبو يعلى رقم الحديث: 712-713-825' والدارقطنى جلد 3صفحه49' والطحاوى جلد 4صفحه6' والحاكم جلد2 صفحه 38' والبيهقى جلد 5صفحه294 . وقال الترمذى حسن صحيح . من طرق عن عبد الله بن يزيد به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 14186' والحميدى رقم الحديث: 75' وأحمد رقم الحديث: 1552' وأبو داؤد رقم الحديث: 3360' والنسائى رقم الحديث: 4560' والدارقطنى جلد3صفحه49-50' والبيهقى جلد 5صفحه294-295 وغيرهم . وتفرد يحيى بن أبى كثير عن عبد الله بن يزيد بلفظه نسيئة فى الحديث أخرجه الطحاوى جلد 4صفحه6 وتمسكه ورده الدارقطنى جلد 4صفحه399 بمخالفته الحفاظ .

212- اسناده حسن لحال عاصم من طريق المصنف أخرجه الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2202' وأبو نعيم فى الحلية جلد 1صفحه368' والبيهقى جلد 3صفحه372' واقتصر الطحاوى على شعبة وحده . من طريق هشام أخرجه أحمد رقم الحديث: 1555' والحاكم جلد 1صفحه41 . من طريق شعبة أخرجه أحمد رقم

ِشَامٌ، وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، كُلُّهُمْ عَنْ عَاصِمِ ابْنِ
دَلَةَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،
الَ:قُلْتُ:يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَيُّ النَّاسِ اَشَدُّ بَلَاءً
الَ:الْاَنْبِيَاءُ ثُمَّ الْاَمْثَلُ فَالْاَمْثَلُ حَتَّى يُبْتَلَى الرَّجُلُ
لَى قَدْرِ دِينِهِ فَاِنْ كَانَ صُلْبَ الدِّينِ اشْتَدَّ بَلَاؤُهُ وَاِنْ
انَ فِي دِينِهِ رِقَّةٌ ابْتُلِيَ عَلَى حَسَبِ ذٰلِكَ اَوْ قَدْرِ
كَ فَمَا يَبْرَحُ الْبَلَاءُ بِالْعَبْدِ حَتَّى يَمْشِيَ عَلَى الْاَرْضِ
ا عَلَيْهِ مِنْ خَطِيئَةٍ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! لوگوں میں سب سے زیادہ آزمائش کس پر آئی ہے؟ آپ نے فرمایا: انبیاء علیہم السلام پر، پھر جوان سے کم درجہ ہیں، پھر جو ان سے کم درجہ والے ہیں یہاں تک کہ آدمی کی اپنے دین کے متعلق آزمائش ہوتی ہے، یعنی اگر دین میں سختی سے عمل پیرا ہے تو آزمائش بھی سخت، اگر دین میں سختی سے عمل پیرا نہیں تو آزمائش بھی نرم، بندہ (مؤمن) پر آزمائش اس کے حسب حال آتی رہتی ہے حتیٰ کہ زمین پر رہتے ہوئے (جب وہ دنیا سے جاتا ہے) تو اس پر کوئی بھی گناہ نہیں ہوتا۔

213 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ
ي عَوْنٍ الثَّقَفِيِّ، قَالَ:سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ،
ولُ:قَالَ عُمَرُ لِسَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ:قَدْ شَكَوْكَ فِي
ِ شَيْءٍ حَتَّى فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ:اَمَّا اَنَا فَكُنْتُ اَمُدُّ فِي

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ کی ہر معاملہ میں شکایت آتی ہے حتیٰ کہ نماز کے متعلق بھی، آپ نے فرمایا: میں پہلی دو (رکعتوں) کو لمبا

الحديث: 1494 . من طريق حماد بن سلمة ثلاثتهم به أخرجه الطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 2204، وابن حبان رقم الحديث: 2921، والحاكم جلد 1 صفحه 41 . من طرق أخرى عن عاصم به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 146، وأحمد رقم الحديث: 1481-1607، والدارمی رقم الحديث: 2786، والترمذی رقم الحديث: 2398، وابن ماجه رقم الحديث: 4023، وأبو يعلى رقم الحديث: 830، والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 2203-2206، والحاكم جلد 1 صفحه 41 . وقال الترمذی: حسن صحيح . انظر مسند البزار رقم الحديث: 1150-1155، وصحيح ابن حبان رقم الحديث: 2920، والمستدرك جلد 1 صفحه 40-41، والعلل للدارقطنی جلد 4 صفحه 316-317 .

2- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1510، والبخاری رقم الحديث: 770، ومسلم رقم الحديث: 453، وأبو داؤد رقم الحديث: 803، والنسائی رقم الحديث: 1001، وأبو يعلى رقم الحديث: 692 .

الْاُولَيَيْنِ وَاَحْذِفُ فِي الْاُخْرَيَيْنِ وَمَا آلُو مَا اقْتَدَيْتُ بِهِ مِنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ اَوْ ظَنِّي بِكَ

کرتا ہوں اور آخری دو کو مختصر کرتا ہوں' جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ کی اقتداء میں نماز پڑھی ہے' اُن میں ذرّہ برابر بھی کوتاہی نہیں کی' تو آپ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) نے فرمایا: تیرے متعلق یہی گمان تھا' یا میرا تیرے متعلق یہی گمان تھا۔

214 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: شَكَا اَهْلُ الْكُوفَةِ سَعْدًا اِلَى عُمَرَ فَنَزَعَهُ وَاسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمْ عَمَّارًا فَقَالُوا: اِنَّ سَعْدًا لَا يُحْسِنُ اَنْ يُصَلِّيَ فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لَهُ فَقَالَ سَعْدٌ: اَمَّا اَنَا فَكُنْتُ اُصَلِّي بِهِمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اَخْرِمُ عَنْهَا، صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ اَرْكُدُ فِي الْاُولَيَيْنِ وَاَحْذِفُ فِي الْاُخْرَيَيْنِ فَقَالَ: عُمَرُ: ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ يَا اَبَا اِسْحَاقَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل کوفہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی حضرت عمر رضی اللہ عنہا کے ہاں شکایت کی' تو آپ نے ان کو گورنری کے عہدہ سے ہٹا دیا' اور حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو اُن پر گورنر مقرر کیا' تو لوگوں نے کہا کہ حضرت سعد اچھے طریقے سے نماز نہیں پڑھاتے ہیں' سو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے سامنے یہ بات ذکر کی تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں انہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز کی طرح نماز پڑھاتا ہوں' اور میں اس میں کمی نہیں کرتا ہوں' میں مغرب وعشاء کی پہلی دو رکعتوں میں قرأت مختصر کرتا ہوں اور آخری دونوں میں نہیں پڑھتا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابواسحاق! تیرے متعلق یہی گمان تھا۔

215 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

214- حديث صحيح . من طرق عن أبى عوانة به أخرجه البخارى رقم الحديث: 755-758' وأبو يعلى رقم الحديث: 693' والطبرانى فى الكبير 308 . من طرق عن عبد الملك أخرجه الحميدى رقم الحديث:72' وأحمد رقم الحديث:1557' ومسلم رقم الحديث:453' والنسائى رقم الحديث:1002' والطبرانى رقم الحديث:290 .

215- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لابهام ولد سعد . من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 5 صفحه 199 . من طريق يزيد بن هارون عن ابن أبى ذئب عن صالح عن مولى لسعد' أن سعدًا . . . مختصرًا

ئبٍ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوْاَمَةِ قَالَ: حَدَّثَنِي بَعْضُ لَدِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ سَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَخَذْتُمُوهُ يَقْطَعُ مِنَ الشَّجَرِ شَيْءًا ۔ عْنِي شَجَرَ الْحَرَمِ ۔ فَلَكُمْ سَلَبُهُ لَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلَا قْطَعُ قَالَ: فَرَاَى سَعْدٌ غِلْمَانًا يَقْطَعُونَ فَاَخَذَ مَتَاعَهُمْ انْتَهَوا اِلَى مَوَالِيهِمْ فَاَخْبَرُوهُمْ اَنَّ سَعْدًا فَعَلَ كَذَا كَذَا فَاَتَوْهُ فَقَالُوا: يَا اَبَا اِسْحَاقَ اِنَّ غِلْمَانَكَ اَوْ وَالِيكَ اَخَذُوا مَتَاعَ غِلْمَانِنَا فَقَالَ: بَلْ اَنَا اَخَذْتُهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ خَذْتُمُوهُ يَقْطَعُ مِنْ شَجَرِ الْحَرَمِ فَلَكُمْ سَلَبُهُ وَلَكِنْ سَلُونِي مِنْ مَالِي مَا شِئْتُمْ

اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بھی حرم سے کوئی درخت کاٹے تو اس کا سامان قبضے میں لے لو نہ اس کے درخت کو کاٹا جائے اور نہ اکھیڑا جائے۔ کہا کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے بچے دیکھے کہ وہ درخت کاٹ رہے ہیں تو انہوں نے اُن کا سامان لے لیا' وہ لڑکے اپنے آقاؤں کے پاس گئے' اور اُن کو اس معاملہ کی خبر دی کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ایسے ایسے کیا ہے' تو انہوں نے آ کر کہا: اے ابواسحاق! آپ نے ہمارے بچوں یا غلاموں کا سامان لیا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے لیا ہے' میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ جو بھی حرم کے درخت کاٹے' تم اس کا سامان لے لو (تو میں واپس نہیں کروں گا) لیکن اتنی بات ضرور ہے کہ تم اپنے مال سے جو مجھ سے لینا چاہتے ہو' مانگ سکتے ہو۔

216 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعْدِ نِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: رَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت عثمان بن مظعون کو گوشہ نشینی اختیار کرنے سے منع کیا' اور اگر آپ اجازت دیتے تو ہم

أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2038 ۔ من طريقين عن سعد أخرجه أحمد رقم الحديث: 1443-1460' ومسلم رقم الحديث: 1364' وأبو داؤد رقم الحديث: 2037' والبيهقي جلد5صفحه199 وغيرهم ۔

216- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد1صفحه92 ۔ من طرق عن ابراهيم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1588' والبخاري رقم الحديث: 5073' ومسلم رقم الحديث: 1402' وابن ماجه رقم الحديث: 1848' وأبو يعلى رقم الحديث: 788-802 ۔ من طرق عن الزهري به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 10375' وابن أبي شيبة جلد4صفحه126' وأحمد رقم الحديث: 1514-1525' والبخاري رقم الحديث: 5074' ومسلم رقم الحديث: 1402' والترمذي رقم الحديث: 1083' والنسائي رقم الحديث: 3212 وغيرهم ۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونٍ التَّبَتُّلَ وَلَوْ اَذِنَ لَهُ فِيهِ لَاخْتَصَيْنَا

اپنے آپ کو خصی کر لیتے۔

217 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: جَمَعَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَوَيْهِ يَوْمَ اُحُدٍ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اُحد کے دن اپنے ماں باپ کو میرے لیے جمع کیا (یعنی مجھے فرمایا: اے سعد! میرے ماں باپ تجھ پر فدا ہوں!)

218 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: مَا مِنْ مَوْتَةٍ اَمُوتُهَا اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اُقْتَلَ دُونَ مَالِي مَظْلُومًا

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے موتوں میں سب سے پسندیدہ موت وہ موت ہے کہ میں اپنے مال کی حفاظت میں مظلوماً قتل کیا جاؤں۔

219 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ بَنِيَ نَاجِيَةَ، ذُكِرُوا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بنی ناجیہ کا ذکر رسول اللہ ﷺ کے پاس کیا گیا' تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ قبیلہ مجھ سے ہے' فرمایا: اور میرا خیال

217- حديث صحيح من طريق شعبه به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1495 . من طرق عن يحيى بن سعيد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1562' والبخارى رقم الحديث: 3725-4056-4057' ومسلم رقم الحديث: 2412' والترمذى رقم الحديث: 2830-3754' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 10023-10024' وابن ماجه رقم الحديث: 130 . من طريق ابن المسيب به أخرجه البخارى رقم الحديث: 4055' والنسائى رقم الحديث: 10025 . من طرق عن سعد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1616' وفى الفضائل رقم الحديث: 1301-1206' ومسلم رقم الحديث: 2412' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 10026-10031-10032' وأبو يعلى رقم الحديث: 821-833 .

218- موقوف صحيح . عزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 4417 للمصنف .

219- اسناده ضعيف لجهالة الراوى عن سعد وعزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 4652 للمصنف . عن أبى سعيد مولى بنى هاشم عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1447 وخالفهما غندر فرواه عن شعبة ولم يذكر فيه سعد . أخرجه أحمد رقم الحديث: 1448 وذكره الدارقطنى فى العلل جلد4صفحه402 .

ـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: هُمْ حَيٌّ مِنِّي قَالَ: وَاَحْسَبُهُ
لَ: وَاَنَا مِنْهُمْ فَاِمَّا اَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
لَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَيْنِي فَابْكِي سَامَةَ بْنَ لُؤَيٍّ فَقَالَ
ـلٌ: عَلِقَتْ مَا بِسَامَةَ الْعَلَّاقَةُ وَاِمَّا اَنْ يَكُونَ الرَّجُلُ
لَ ذٰلِكَ فَاَجَابَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اُن سے ہوں۔ بہرحال رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے میری آنکھ! سامہ بن لوی پہ آنسو بہا! تو ایک شخص نے کہا: سامہ کے ساتھ خاص تعلق بنا ہے؟ یا اس شخص نے جو پوچھا' آپ ﷺ نے اسے جواب عطا کر دیا۔

9- اَحَادِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی احادیث

220 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ
الَ: حَدَّثَنَا ابْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ عَبْدَ
رَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ لَمَّا صَلَّى وَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ
لَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ يَتَاَخَّرُ فَاَوْمَا اِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ
لَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اَنْتَ فَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
لَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَلَاةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت ابن سعد رضی اللہ عنہ از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نماز پڑھا رہے تھے' اور نبی اکرم ﷺ تشریف لائے تو آپ پیچھے ہٹنے لگے' تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں اشارہ کیا کہ جیسے ہو ویسے ہی رہو' پس رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کے پیچھے نماز پڑھی۔

221 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ
لِيٍّ الْحُدَّانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَيْبَانَ،

حضرت نضر بن شیبان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن سے ملاقات کی' میں نے کہا

22- حديث صحيح واسناد المصنف ظاهره الارسال . وخالف المصنف الحسن بن اسماعيل أبو سعيد البصرى فقال: عن ابراهيم بن سعد عن أبيه عن جده عن عبد الرحمٰن بن عوف . أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 853 . أخرجه أحمد وابنه فى الزيادات رقم الحديث: 1665 .

22- اسناده ضعيف لضعف النضر بن شيبان وقد أخطأ فيه فالثقات يروونه عن ابى سلمة عن أبى هريرة . عن طريق المصنف أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1328 . من طرق عن النضر بن شيبان به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 3 صفحه2' وأحمد رقم الحديث: 1660-1688' وعبد بن حميد رقم الحديث: 158' والنسائى رقم الحديث: 2207-2209' وابن ماجه رقم الحديث: 1328' والبزار رقم الحديث: 1028' وابن خزيمة رقم الحديث: 2201' وأبو يعلى رقم الحديث: 864' والهيثم بن كليب رقم الحديث: 241 .

قَالَ: لَقِيتُ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقُلْتُ: حَدِّثْنِي حَدِيثًا حَدَّثَكَ اَبُوكَ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَضَانَ فَقَالَ: شَهْرٌ فَرَضَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ وَسَنَنْتُ اَنَا قِيَامَهُ فَمَنْ صَامَهُ وَقَامَهُ اِيمَانًا وَاحْتِسَابًا خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ

کہ آپ وہ حدیث مجھے بیان کریں جو آپ کے والد نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے کہا کہ مجھے میرے والد رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی' انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے رمضان شریف کا ذکر کیا' تو فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تم پر اس کے روزے فرض کیے ہیں' اور میں قیام اس میں سنت قرار دیتا ہوں' سو جس نے اس ماہ کے روزے رکھے اور اس میں قیام کیا ایمان اور ثواب کے ساتھ' تو اس کے گناہ اس طرح معاف ہو جائیں گے جس طرح آج ہی اس کی ماں نے اس کو پیدا کیا ہے۔

222 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ بَجَالَةَ، قَالَ: لَمْ يَاْخُذْ عُمَرُ الْجِزْيَةَ مِنَ الْمَجُوسِ حَتَّى شَهِدَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَهَا مِنْ مَجُوسِ هَجَرَ

حضرت بجالہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مجوسیوں سے جزیہ نہیں وصول کرتے تھے' حتیٰ کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے گواہی دی کہ نبی اکرم ﷺ نے ہجر علاقے کے مجوسی سے جزیہ لیا ہے۔

223 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابوالبختری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

222- حديث صحيح . من طرق عن سفيان بن أخرجه الحميدى رقم الحديث: 64' وأحمد رقم الحديث: 1657' والبخارى رقم الحديث: 3156' وأبو داؤد رقم الحديث: 3043' والترمذى رقم الحديث: 1587' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 8768' وأبو يعلى رقم الحديث: 860-861' والبيهقى جلد 8صفحه247 . من طريق ابن جريج أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 10024' وأحمد رقم الحديث: 1685 . من طريق حجاج بن أرطاة أخرجه الترمذى رقم الحديث: 1586 ؤ كلاهما عن عمرو بن دينار به وسياق الترمذى صريح فى أن بجالة أخذه من عمر عن عبد الرحمٰن لكن الحجاج ضعيف . من طريق قشير بن عمرو عن بجالة وساق خبرًا لابن عباس . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3044 . من طرق عن عبد الرحمٰن بن عوف أخرجه معناه مالك جلد 1 صفحه278' وعبد الرزاق رقم الحديث: 10025' وأحمد رقم الحديث: 1672 .

223- [illegible]

عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ مِنْ رَجُلٍ حَدِيثًا فَاَعْجَبَنِي فَقُلْتُ: اكْتُبْهُ فَاَتَانِي بِهِ مَكْتُوبًا مُزَبَّرًا قَالَ: دَخَلَ عَلِيٌّ وَالْعَبَّاسُ عَلَى عُمَرَ وَعِنْدَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ، وَالزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ وَسَعْدُ بْنُ اَبِي وَقَّاصٍ فَقَالَ: اَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ اَوَلَمْ تَسْمَعُوا اَوَلَمْ تَعْلَمُوا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةٌ اِلَّا مَا اَطْعَمَهُ اَهْلَهُ وَكَسَاهُمْ اِنَّا لَا نُورَثُ، قَالُوا: بَلَى

نے ایک آدمی سے حدیث سنی تو مجھے بڑی پسند آئی' میں نے کہا: آپ اس کو لکھ کر دیں' سو وہ بڑی خوبصورتی کے ساتھ لکھ کر میرے پاس لائے' کہا کہ حضرت علی اور حضرت عباس رضی اللہ عنہما' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' اس وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس حضرت عبدالرحمٰن بن عوف' حضرت زبیر بن عوام اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم موجود تھے' انہوں (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) نے فرمایا: میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں' کیا تم نے سنا نہیں یا تمہیں معلوم نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بے شک نبی اکرم ﷺ کا تمام مال صدقہ ہے' سوائے اس کے جو آپ نے کھلا دیا اپنے گھر والوں کو اور ان کو پہنا دیا (جو ہم چھوڑتے ہیں) ہم کسی کو وارث نہیں بناتے ہیں' تو انہوں نے کہا: ہاں!

10- اَحَادِيثُ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کی احادیث

224 ـــ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت غضیف بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

والبخاری رقم الحديث: 3156' وأبو داؤد رقم الحديث: 3043' والترمذی رقم الحديث: 1587' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 8768' وأبو يعلیٰ رقم الحديث: 860-861' والبيهقی جلد 8 صفحه 247 . من طريق ابن جريج أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 10024' وأحمد رقم الحديث: 1685 . من طريق حجاج بن أرطاة أخرجه الترمذی رقم الحديث: 1586 وكلاهما عن عمرو بن دينار به وسياق الترمذی صريح فی أن بجالة أخذه من عمر عن عبد الرحمٰن لكن الحجاج ضعيف . من طريق قشير بن عمرو عن بجالة وساق خيرًا لابن عباس . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3044 .

قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ بَشَّارِ بْنِ اَبِي سَيْفٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عُبَيْدَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَنْفَقَ نَفَقَةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاضِلَةً، فَالْحَسَنَةُ بِسَبْعِمِائَةٍ وَمَنْ اَنْفَقَ عَلَى نَفْسِهِ اَوْ عَلَى اَهْلِهِ اَوْ عَادَ مَرِيضًا اَوْ اَمَاطَ اَذًى فَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ مَا لَمْ يَخْرِقْهَا وَمَنِ ابْتَلاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي جَسَدِهِ فَلَهُ حِطَّةٌ

کہ میں نے حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے اللہ عزوجل کی راہ میں زائد مال خرچ کیا' اس کو سات سونیکیاں ملیں گی اور جس نے اپنی ذات پر یا اپنے اہل و عیال پر خرچ کیا اور مریض کی عیادت کی اور راستہ سے تکلیف دہ چیز کو اُٹھا دیا تو اس کی نیکیوں میں دس گنا اور اضافہ کردے گا اور روزہ ڈھال ہے جب تک اس کو توڑا نہ جائے' اور جس کو اللہ عزوجل نے جسم کی بیماری سے آزمایا وہ اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گی۔

225 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ

حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ اور' حضرت

صفحه 171' وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2149 للمصنف . ورواه يزيد عند أحمد رقم الحديث: 1701' وأبو سلمة التبوذكى عند البخارى فى التاريخ الكبير جلد 7صفحه21' وعبد الله بن وهب عند ابن خزيمة رقم الحديث: 1892' والبيهقى جلد 4صفحه270' ووهب بن جرير عند البزار رقم الحديث: 1287' والحاكم جلد 3صفحه265 أربعتهم عن جرير به . وأخرجه الدارمى رقم الحديث: 1739' عن خالد بن عبد الله والبخارى فى التاريخ الكبير جلد7صفحه21' عن مسدد والنسائى رقم الحديث: 2232' عن حماد وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 878' عن مهدى بن ميمون أربعتهم عن واصل عن بشار أبى سيف عن الوليد عن عياض بن غطيف . ورواه يزيد بن هارون عن هشام عن واصل عن الوليد بن عبد الرحمٰن عن عياض بنحوه وأسقط من اسناده بشارًا بن أبى سيف . أخرجه أحمد رقم الحديث:1700 . ورواه حماد بن زيد عن واصل عن بشار عن الحارث بن غطيف فأسقط منه الوليد وسمى عياضًا: الحارث بن غطيف . أخرجه البزار رقم الحديث:1286 .

225- اسناده ضعيف منقطع لضعف ليث بن أبى سليم . من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد8صفحه159 . من طريقين عن جرير به أخرجه أبو يعلىٰ رقم الحديث: 873' والبزار رقم الحديث: 1283 . من طرق عن ليث بن أبى سليم به أخرجه أبو يعلىٰ رقم الحديث: 874' والطبرانى رقم الحديث: 367 . من طريق مكحول عن أبى ثعلبة أخرجه الدارمى رقم الحديث: 2107' والبزار رقم الحديث: 1282 .

حَازِمٍ، عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ اَبِى ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ، عَنْ اَبِى عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ، وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ بَدَاَ هٰذَا الْاَمْرَ نُبُوَّةً وَرَحْمَةً، وَكَائِنًا خِلَافَةً وَرَحْمَةً وَكَائِنًا مُلْكًا عَضُوضًا وَكَائِنًا عَنْوَةً وَجَبْرِيَّةً وَفَسَادًا فِى الْاَرْضِ يَسْتَحِلُّونَ الْفُرُوجَ وَالْخُمُورَ وَالْحَرِيرَ وَيُنْصَرُونَ عَلَى ذٰلِكَ وَيُرْزَقُونَ اَبَدًا حَتّٰى يَلْقَوُا اللّٰهَ

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ نے اس کام کی ابتداء نبوت اور رحمت سے کی' اور خلافت اور رحمت ہوگی' اور بداخلاق افراد بھی ہوں گے' ظلم وستم اور فتنہ فساد عام ہوگا' زنا شراب اور ریشم کو حلال سمجھیں گے' ایسے کاموں پر ان کی مدد کی جائے گی' انہیں ہمیشہ رزق دیا جائے گا یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ سے جاملیں گے' یعنی ان پر موت آجائے گی۔

226 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنِ ابْنِ سَمُرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِى عُبَيْدَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَخْرِجُوا يَهُودَ الْحِجَازِ مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ

حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجاز کے یہودیوں کو جزیرۂ عرب سے نکال دو۔

11- اَحَادِيثُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کی احادیث

227 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ،

حضرت موسیٰ بن طلحہ اپنے والد رضی اللہ عنہ سے

226- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف قيس بن الربيع وقد توبع . من طريق يحيى القطان وابن عيينة وغيرهما عن ابراهيم بن ميمون' به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 85' وأحمد رقم الحديث: 1691-1694' والدارمى رقم الحديث: 2501' والبخارى فى التاريخ جلد 4صفحه57' والبزار رقم الحديث: 1278' وأبو يعلى رقم الحديث: 872' وأبو نعيم فى الحلية جلد 8صفحه385' والبيهقى جلد 9صفحه208 . وخالفهم وكيع فأخرجه أحمد رقم الحديث: 1699 ومن طريقه ' البخارى فى التاريخ جلد 4صفحه57' عن ابراهيم بن ميمون مولى آل سمرة عن اسحاق بن سعد بن سمرة عن أبيه عن أبى عبيدة بن الجراح وذكره الدارقطنى فى العلل جلد4صفحه439 . وقال: الصواب قول يحيى القطان ومن تابعه .

227- حديث صحيح ... أخرجه أحمد رقم الحديث: 1395' وعبد بن حميد رقم

عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَى عَلَى قَوْمٍ يُلَقِّحُونَ النَّخْلَ فَقَالَ: مَا يَصْنَعُ هٰؤُلَاءِ؟ قُلْتُ: يُلَقِّحُونَ النَّخْلَ يَجْعَلُونَ الذِّكْرَ فِي الْاُنْثَى قَالَ: مَا اَظُنُّ هٰذَا يُغْنِي شَيْءًا، ثُمَّ قَالَ: اِنْ كَانَ يَنْفَعُهُمْ فَلْيَصْنَعُوهُ لَا تُؤَاخِذُونِي بِالظَّنِّ وَلٰكِنْ اِذَا قُلْتُ لَكُمْ شَيْئًا عَنِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاِنِّي لَا اَكْذِبُ عَلَى اللّٰهِ شَيْئًا

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھا' آپ ایک ایسی قوم کے پاس آئے جو کھجوروں میں پیوندکاری کررہے تھے' آپ نے فرمایا: یہ کیا کررہے ہو؟ میں نے عرض کی: یہ کھجوروں میں پیوندکاری کررہے ہیں' مذکر کو مؤنث کررہے ہیں' فرمایا: میرا گمان ہے کہ یہ کوئی بے نیاز کرنے والی چیز نہیں (جو کررہے ہو)' پھر فرمایا: اگر تم کو نفع ہوتا ہے تو کرلو' میرے گمان پر میری گرفت نہ کرنا لیکن جب میں تمہیں اللہ عزوجل کے حوالہ سے (کوئی حکم) بیان کروں تو اس کو لے لینا' کیونکہ میں اللہ کی ذات پر جھوٹ نہیں باندھتا۔

228 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، وَيَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: ذَكَرْنَا يَوْمًا لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَمُرُّ بَيْنَ اَيْدِينَا مِنَ الدَّوَابِّ وَنَحْنُ نُصَلِّي فَقَالَ: لِيَضَعْ اَحَدُكُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلَ

حضرت موسیٰ بن طلحہ اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ایک دن ہم نے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی: جب ہم نماز پڑھتے ہیں تو جانور ہمارے آگے سے گزرتے ہیں' آپ نے فرمایا: تم میں کوئی ایک اپنے سامنے کجاوے کی آخری لکڑی

الحديث: 102' ومسلم رقم الحديث: 2361 . من طريق اسرائيل عن سماك به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1399-1400' وابن ماجه رقم الحديث: 2470' والشاشى رقم الحديث: 8' وللحديث شواهد من حديث رافع وعائشة وأنس عند مسلم رقم الحديث: 2362-2363 .

228- حديث صحيح من طرق عن أبى الأحوص به أخرجه ابن أبى شيبة جلد1صفحه276' ومسلم رقم الحديث: 499' والترمذى رقم الحديث: 335' وأبو يعلى رقم الحديث: 664 . من طريق اسرائيل والثورى وغيرهما عن سماك به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 100-101' وأحمد رقم الحديث: 1388-1393-1394-1398' ومسلم رقم الحديث: 499' وأبو داؤد رقم الحديث: 685' وابن ماجه رقم الحديث: 940' وأبو يعلى رقم الحديث: 629-630 . عن الثورى عن سماك مرسلًا أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2292 . وقال الدارقطنى فى العلل جلد4صفحه206-207: وهو صحيح من حديث اسرائيل ومن تابعه على وصله .

مُؤَخِّرَةِ الرَّحْلِ وَلَا يَضُرُّهُ مَا مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ

کی مثل کوئی چیز رکھ لیا کرے' تو جو بھی آگے سے گزرے گا اسے کوئی نقصان نہیں ہوگا۔

229 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ شَيْخٍ، لَهُمْ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ لَحْمِ الصَّيْدِ يَهْدِيهِ الْحَلَالُ اِلَى الْحَرَامِ فَرَخَّصَ فِيهِ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ سے اس شکار کے گوشت کے متعلق سوال کیا گیا جو حلالی محرم کو ہدیہ دے (کہ یہ جائز ہے یا نہیں؟) تو آپ نے اس کے متعلق اجازت دی۔

12- اَحَادِيثُ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ کی احادیث

230 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

229- حديث صحيح وقد سمى المبهم فى رواية ابن جريج عن ابن المنكدر وأنهمعاذ بن عبد الرحمٰن التيمى عن أبيه عن طلحة ومعاذ ثقة وأبوه صحابى . من طريق ابن مهدى عن سفيان الثورى' به أخرجه أبو يعلٰى رقم الحديث: 656-657 . من طرق عن ابن جريج عن ابن المنكدر عن معاذ عن أبيه عن طلحة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1383-1392' ومسلم رقم الحديث: 1197' والدارمى رقم الحديث: 1836' والنسائى رقم الحديث: 2816' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 635' والبيهقى جلد5صفحه188 . من طريق فليح بن سليمان عن ابن المنكدر عن عبد الرحمٰن بن عثمان عن طلحة . فأسقط من اسناده معاذًا أخرجه أبو يعلٰى رقم الحديث: 658 . وقال الدارقطنى فى العلل جلد4صفحه215: والصواب حديث ابن جريج وهو حفظ اسناده . وله شواهد منها حديث أبى قتادة عند البخارى رقم الحديث: 1821' ومسلم رقم الحديث: 1196 .

230- حديث صحيح وأبو عبيدة ثقة على الصحيح وسلمة أخوه ومنهم من يخلطهما . من طريق المصنف الحديث أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4772' والبيهقى جلد 3صفحه266 . من طرق عن ابراهيم بن سعد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1652-1653' وعبد بن حميد رقم الحديث: 106' والترمذى رقم الحديث: 1421' والنسائى رقم الحديث: 4106' والبيهقى جلد8صفحه335 . من طريق سفيان بن عيينة وابن اسحاق مفرقين عن الزهرى عن طلحة بن عبد اللّٰه بن عوف به الحديث أخرجه الحميدى رقم الحديث: 83' وأحمد رقم

الَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ نِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نِ عَوْفٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ هِيدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُونَ دَمِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو اپنے مال کی حفاظت میں مارا گیا وہ بھی شہید ہے اور جو اپنے خون کی حفاظت میں مارا گیا وہ بھی شہید ہے۔

231 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مَسْعُودِيُّ، عَنْ نُفَيْلِ بْنِ هِشَامِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ مْرِو بْنِ نُفَيْلٍ الْعَدَوِيِّ عَدِيِّ قُرَيْشٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ دِّهِ، اَنَّ زَيْدَ بْنَ عَمْرٍو، وَوَرَقَةَ بْنَ نَوْفَلٍ، خَرَجَا لْتَمِسَانِ الدِّينَ حَتَّى انْتَهَيَا اِلَى رَاهِبٍ بِالْمَوْصِلِ قَالَ لِزَيْدِ بْنِ عَمْرٍو: مِنْ اَيْنَ اَقْبَلْتَ يَا صَاحِبَ بَعِيرِ؟ قَالَ: مِنْ بَيْتِ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: وَمَا تَلْتَمِسُ؟ الَ: اَلْتَمِسُ الدِّينَ قَالَ: ارْجِعْ فَاِنَّهُ يُوشِكُ اَنْ يَظْهَرَ ذِي تَطْلُبُ فِي اَرْضِكَ فَاَمَّا وَرَقَةُ فَتَنَصَّرَ قَالَ يْدٌ: وَاَمَّا اَنَا فَعُرِضَتْ عَلَيَّ النَّصْرَانِيَّةُ فَلَمْ يُوَافِقْنِي رْجِعَ.

حضرت نفیل بن ہشام بن سعید بن زید بن عمرو بن نفیل العدوی عدی قریشی از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ زید بن عمرو اور ورقہ بن نوفل دونوں دین کی تلاش کے لیے نکلے' یہاں تک کہ موصل میں ایک راہب کے پاس پہنچے' اس نے حضرت زید بن عمرو سے کہا: اے اونٹ والے! کہاں سے آئے ہو؟ کہا کہ ابراہیم کے گھر سے (یعنی مکہ مکرمہ سے)' اس نے کہا: کس کی تلاش میں نکلے ہو؟ کہا کہ دین کی تلاش میں' اس نے کہا: واپس چلے جاؤ! کیونکہ عنقریب جس کی تلاش میں تم نکلے ہو وہ تمہارے ملک میں تمہیں مل جائے' بہرحال ورقہ پر تو نصرانیت غالب آ گئی۔ حضرت زید نے کہا: رہا میں تو مجھ پر بھی نصرانیت پیش کی گئی' سو انہوں نے میری موافقت نہیں کی سو وہ لوٹ آئے۔

الحديث: 1628-1642' والنسائى رقم الحديث: 2010' وابن ماجه رقم الحديث: 4102' وأبو يعلى رقم الحديث: 949-950' وابن حبان رقم الحديث: 3194-4790' والبيهقى جلد3صفحه266 .

23- اسناده ضعيف لجهالة نفيل بن هشام وأبيه ولاختلاط المسعودى . من طريق المصنف مطولًا ومختصرًا أخرجه البزار رقم الحديث: 1266-1268' وكذلك عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4488 للمصنف . من طرق عن المسعودى به مختصرًا وأخرجه أحمد رقم الحديث: 1648' والطبرانى رقم الحديث: 350' والحاكم جلد3 صفحه439 .

232 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنِي حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ يِسَافٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ظَالِمٍ الْمَازِنِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى حِرَاءَ وَمَعَهُ اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَسَعْدٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ قَالَ: اثْبُتْ حِرَاءُ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ نَبِيٌّ اَوْ صِدِّيقٌ اَوْ شَهِيدٌ، وَذَكَرَ سَعِيدٌ اَنَّهُ كَانَ مَعَهُمْ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ حراء پہاڑ پر تھے اور آپ کے ساتھ حضرت ابوبکر صدیق‘ حضرت عمر‘ حضرت عثمان‘ حضرت علی‘ حضرت طلحہ‘ حضرت زبیر‘ حضرت سعد‘ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہم تھے (کہ پہاڑ لرزنے لگا)‘ آپ ﷺ نے فرمایا: اے حراء! رُک جا! بے شک تجھ پر ایک نبی ہے‘ ایک صدیق ہے اور شہید ہے۔ حضرت سعید فرماتے ہیں: میں بھی اُن کے ساتھ تھا۔

233 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل عدوی عدی

232- حديث صحيح من طريق المصنف وفيه قصة أخرجه البزار رقم الحديث: 1263 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1638‘ وفى فضائل الصحابة رقم الحديث: 81‘ والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8205‘ وابن ماجه رقم الحديث: 134 . من طرق عن حصين به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 84‘ وابن أبى شيبة جلد 12صفحه14‘ وأحمد رقم الحديث: 1644-1645‘ وفى الفضائل رقم الحديث: 81‘ والترمذى رقم الحديث: 3757‘ والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8190-8191‘ وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 969‘ وأبو نعيم جلد 1صفحه96‘ والبغوى رقم الحديث: 3927‘ وابن عساكر جلد 21صفحه75-76 . وقال النسائى فى الكبرىٰ جلد 5صفحه58: لم يسمعه من عبد الله بن ظالم . يعنى هلال بن يساف . عن وكيع عن الثورى عن حصين ومنصور عن هلال بن يساف به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1630 .

233- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال عبد الرحمٰن بن الأخنس من طريق المصنف أخرجه المزى فى تهذيب الكمال جلد 16صفحه504 . من طرق عن شعبة به أخرجه ابن أبى شيبة جلد12صفحه88-90-92-94‘ واحمد رقم الحديث: 1631-1637‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 4649‘ والترمذى رقم الحديث: 3757‘ والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8210‘ وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 1429-1431‘ وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 971‘ وابن حبان رقم الحديث: 6993‘ والشاشى فى مسنده رقم الحديث: 190-191-210 . من طريق الحر بن الصياح به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 12صفحه15‘ والنسائى رقم الحديث: 8156-8204‘ والشاشى فى

الْحُرِّ بْنِ الصَّيَّاحِ النَّخَعِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْاَخْنَسِ، قَالَ: شَهِدْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَخْطُبُ فَنَالَ مِنْ عَلِيٍّ فَقَامَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ الْعَدَوِيُّ عَدِيُّ قُرَيْشٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ: اَشْهَدُ اَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَشَرَةٌ فِي الْجَنَّةِ رَسُولُ اللّٰهِ وَاَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَسَعْدُ بْنُ مَالِكٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، وَلَوْ شِئْتُ اَنْ اُسَمِّيَ الْعَاشِرَ سَمَّيْتُهُ ثُمَّ سَمَّاهُ فَقَالَ: سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ

قریشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: دس افراد جنت میں ہیں: (۱) حضرت ابوبکر (۲) اور عمر (۳) اور عثمان (۴) اور علی (۵) اور طلحہ (۶) اور زبیر (۷) اور سعد بن مالک (۸) اور عبدالرحمٰن بن عوف (۹) اگر میں دسویں کا نام لوں تو ضرور نام لے سکتا ہوں، پھر نام لیا تو کہا کہ وہ سعید بن زید تھے۔

234 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: اَرْسَلَنَا مَرْوَانُ لِنُصْلِحَ بَيْنَ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ وَبَيْنَ امْرَاَةٍ يُقَالُ لَهَا: اَرْوَى ادَّعَتْ عَلَيْهِ شَيْئًا مِنَ الْاَرْضِ فَقَالَ سَعِيدٌ: اَتَرَوْنِي اَخَذْتُ مِنْ اَرْضِهَا شَيْئًا وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ ظَلَمَ شِبْرًا مِنْ اَرْضٍ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ اَرَضِينَ ؟

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو مروان نے بھیجا کہ ہم حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل اور اُن کی بیوی کے درمیان صلح کروائیں، جس کا نام اروىٰ تھا، اس نے آپ پر کسی زمین کا دعویٰ کیا تھا، تو حضرت سعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کا کیا خیال ہے کہ میں نے اس سے زمین غصب کی ہے، حالانکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جس نے کسی کی زمین ایک بالشت بھی غصب کی تو قیامت کے دن سات زمینوں کا طوق بنا کر اس کے گلے میں ڈالا جائے گا۔

مسنده رقم الحديث: 192-194-195 .

234- حديث صحيح من طرق عن ابن أبي ذئب به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 8 صفحه 538، وأحمد رقم الحديث: 1646، وأبو يعلى رقم الحديث: 955، والبزار رقم الحديث: 1258، والشاشي رقم الحديث: 219-222 . من طريق عروة وعباس بن سهل وغيرها عن سعيد بن زيد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1633، والبخاري رقم الحديث: 3198، ومسلم رقم الحديث: 1610، وأبو يعلى رقم الحديث: 952-962 وغيرهم . من حديث ابن عمر عن سعيد بن زيد أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 954 .

235 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ سَعِيدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اقْتَطَعَ مَالًا بِيَمِينِهِ فَلَا بَارَكَ اللّٰهُ لَهُ فِيهِ

حضرت سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی کا مال جھوٹی قسم سے ہتھیا لیا' اس میں اسے اللہ تعالیٰ برکت نہیں دے گا۔

236 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ قُنْفُذٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: اَرَادَ مَرْوَانُ اَنْ يَاْخُذَ اَرْضَهُ فَاَبَى عَلَيْهِ وَقَالَ: اِنْ اَتَوْنِي قَاتَلْتُهُمْ؛ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مروان نے ان سے زمین لینی چاہی' تو انہوں نے انکار کر دیا' اور فرمایا: اگر وہ میرے پاس آیا تو میں ان سے لڑوں گا کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جو اپنے مال کی حفاظت میں مارا گیا وہ شہید ہے۔

237 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي

حضرت سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

235- حديث صحيح من طرق عن ابن أبي ذئب به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 8صفحه538' وأحمد رقم الحديث: 1646' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 955' والبزار رقم الحديث: 1258' والشاشي رقم الحديث: 219-222 . من طريق عروة وعباس بن سهل وغيرها عن سعيد بن زيد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1633' والبخاري رقم الحديث: 3198' ومسلم رقم الحديث: 1610' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 952-962 وغيرهم . من حديث ابن عمر عن سعيد بن زيد أخرجه أبو يعلٰى رقم الحديث: 954 .

236- حديث صحيح من طرق عن ابن أبي ذئب به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 8صفحه538' وأحمد رقم الحديث: 1646' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 955' والبزار رقم الحديث: 1258' والشاشي رقم الحديث: 219-222 . من طريق عروة وعباس بن سهل وغيرها عن سعيد بن زيد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1633' والبخاري رقم الحديث: 3198' ومسلم رقم الحديث: 1610' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 952-962 وغيرهم . من حديث ابن عمر عن سعيد بن زيد أخرجه أبو يعلٰى رقم الحديث: 954 .

237- حديث صحيح من طرق عن ابن أبي ذئب به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 8صفحه538' وأحمد رقم الحديث: 1646' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 955' والبزار رقم الحديث: 1258' والشاشي رقم الحديث: 219-222 . من طريق عروة وعباس بن سهل وغيرها عن سعيد بن زيد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 1633' والبخاري رقم

ذِئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ سَعِيدٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:مَنْ تَوَلّٰى مَوْلًى بِغَيْرِ اِذْنِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ

اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی کو اپنا مولیٰ بنایا' اپنے آقاؤں کی اجازت کے بغیر تو اس پر اللہ کی لعنت ہے۔

238 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ:سَاَلْتُ سَعْدَ بْنَ اِبْرَاهِيمَ عَنْ بَنِی نَاجِيَةَ، فَقَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:هُمْ حَیٌّ مِنِّی ، وَاَحْسَبُهُ قَالَ:وَاَنَا مِنْهُمْ ، فَقُلْتُ:مَنْ يَرْوِی هَذَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ:سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ

حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد بن ابراہیم سے قبیلہ بنی ناجیہ کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ (قبیلہ ناجیہ) مجھ سے ہیں اور ہم اُن سے ہیں۔ کہا کہ میرا گمان ہے کہ آپ نے فرمایا: اور میں ان میں سے ہوں۔ (حضرت شعبہ نے کہا:) میں نے کہا کہ یہ حدیث نبی اکرم ﷺ سے کون بیان کرتا ہے؟ کہا کہ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ۔

239 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ الْجُفْرِیُّ، عَنْ اَبِی ثِفَالٍ مِنْ اَهْلِ الْمَدِينَةِ عَنْ اَبِی حُوَيْطِبِ بْنِ عَبْدِ الْعُزّٰى، عَنْ جَدَّتِهِ، عَنْ اَبِيهَا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ:سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابی حویطب بن عبدالعزیٰ اپنی دادی سے' وہ اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: وہ اللہ پر ایمان نہ لایا جو مجھ پر ایمان نہ لایا' اور جو مجھ پر ایمان نہ لایا

الحديث:3198' ومسلم رقم الحديث:1610' وأبو يعلى رقم الحديث:952-962 وغيرهم . من حديث ابن عمر عن سعيد بن زيد أخرجه أبو يعلى رقم الحديث:954 .

238- اسناده منقطع سعد بن ابراهيم لم يلق أحدًا من الصحابة من طريق شعبة به . أخرجه أبو يعلى رقم الحديث:958 .

239- اسناده ضعيف جدًا لضعف الحسن وأبى ثفال وجهالة ابن حويطب والاختلاف فى اسناده . من طرق عن أبى ثفال به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه3' وفى مسنده رقم الحديث: 630' وأحمد رقم الحديث: 27190' والترمذى رقم الحديث:25-26' وفى العلل الكبير صفحه31' وابن ماجه رقم الحديث: 398' والطحاوى جلد 1صفحه26-27' والعقيلى جلد 1 صفحه177' والدارقطنى جلد 1 صفحه72-73' والحاكم جلد 4صفحه60' والبيهقى جلد1صفحه43' وابن الجوزى فى العلل المتناهية جلد1صفحه337 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ مَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِي، وَلَمْ يُؤْمِنْ بِي مَنْ لَمْ يُحِبَّ الْاَنْصَارَ

جو انصار سے محبت نہیں کرتا۔

240 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِي ثِفَالٍ، عَنْ اَبِي حُوَيْطِبِ بْنِ عَبْدِ الْعُزّٰى، عَنْ جَدَّتِهِ، عَنْ اَبِيهَا، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا صَلَاةَ اِلَّا بِوُضُوءٍ وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ

حضرت ابوحویطب بن عبدالعزیٰ اپنے دادی سے وہ اپنے والد سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اس کی نماز نہیں جس نے وضو نہیں کیا اور اس کا وضو نہیں جس نے بسم اللہ نہیں پڑھی۔

فائدہ: اس حدیث سے مراد یہ ہے کہ اگر وضو شروع کرتے وقت بسم اللہ پڑھی تو اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے یعنی جسم کے اگر بسم اللہ نہیں پڑھی تو اس کے اعضاءِ وضو والے گناہ معاف ہو جائیں گے سارے جسم کے نہیں۔
(سیالکوٹی غفرلہٗ)

13- مَا اَسْنَدَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی اسناد

241 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: خَطَّ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطًّا فَقَالَ: هٰذَا سَبِيلُ اللّٰهِ، ثُمَّ خَطَّ خُطُوطًا عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ فَقَالَ: هٰذِهِ سُبُلٌ عَلٰى كُلِّ سَبِيلٍ مِنْهَا شَيْطَانٌ يَدْعُو اِلَيْهِ ثُمَّ تَلَا (وَاَنَّ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمارے لیے ایک خط کھینچا فرمایا: یہ اللہ کا راستہ ہے پھر اس کے دائیں بائیں خط کھینچے فرمایا: یہ وہ راستے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک راستہ پر شیطان موجود ہے (ان کے ذریعہ) وہ اپنی طرف دعوت دیتا ہے پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی: ''وَاَنَّ هٰذَا

240- اسناده ضعيف وهو جزء من الحديث السابق .

241- اسنـاده حسـن لحال عاصم من طرق عن حماد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4142' والدارمي رقم الحديث: 208' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 11174' والبزار رقم الحديث: 1718' وابن حبان رقم الحديث: 7.6' والحاكم جلد 2صفحه318 . وقال الحكم: صحيح الاسناد . ورواه أبو جعفر الرازي وورقاء وعمعرو بن أبي

هَذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا)(الانعام:153) الْآيَةَ

صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا'' (الانعام:۱۵۳)۔

242 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَاَخَذَنِي مَا قَدُمَ وَمَا حَدُثَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَحَدَثَ فِيَّ شَيْءٌ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحْدِثُ لِنَبِيِّهِ مِنْ اَمْرِهِ مَا شَاءَ وَاِنَّ مِمَّا اَحْدَثَ اَلَّا تَكَلَّمُوا فِي الصَّلَاةِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' سو میں نے آپ کو سلام کیا' تو آپ نے مجھے جواب نہیں دیا' سو میرے نئے پرانے نے مجھے پکڑا تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا میرے متعلق کوئی نیا حکم اُترا ہے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے اپنے نبی کو کسی کام کے متعلق جو چاہا بتایا' اُن میں سے ایک یہ بات بتائی ہے کہ تم حالت نماز میں کلام نہ کیا کرو۔

243 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل

242- حديث صحيح واسناد المصنف حسن لحال عاصم من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 2صفحه248 . من طريق شعبة أخرجه أحمد رقم الحديث:4417' والشاشى رقم الحديث:604' والطبرانى رقم الحديث:10120 . من طرق عن عاصم به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3594' وابن أبى شيبة جلد2صفحه73' والحميدى رقم الحديث:94' وأحمد رقم الحديث: 3575-4145' وأبو داؤد رقم الحديث: 924' والنسائى رقم الحديث: 1221' وأبو يعلى رقم الحديث: 4971' وابن حبان رقم الحديث: 2243' والطبرانى رقم الحديث: 10121-10122 . والحديث يرويه علقمة عن ابن مسعود عند أحمد رقم الحديث: 3563' والبخارى رقم الحديث: 1199-1216-3875' ومسلم رقم الحديث: 538' وأبو داؤد رقم الحديث: 923' والنسائى رقم الحديث: 1219 وغيرهم . من طرق أخرى عن ابن مسعود أخرجه رقم الحديث: 3885-3994' والنسائى رقم الحديث:1220' والطبرانى رقم الحديث:10129 .

243- اسناده ضعيف لحال المسعودى فانه مختلط ورواية المصنف ومن تابعه هنا عنه بعد اختلاطه ورواية المسعودى عن عاصم متكلم فيها . من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد1صفحه375' والبيهقى فى الاعتقاد (صفحه251) من طرق عن المسعودى به أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 8583' والخطيب فى الفقيه والمتفقه رقم الحديث: 445' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث:105 . من طريق عبد السلام بن حرب عن الأعمش عن أبى وائل به أخرجه الطبرانى رقم الحديث:8593 .

لْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، ـالَ: اِنَّ اللّٰـهَ عَزَّ وَجَلَّ نَظَرَ فِي قُلُوبِ الْعِبَادِ فَاخْتَارَ ـحَمَّدًا فَبَعَثَهُ بِرِسَالَاتِهِ وَانْتَخَبَهُ بِعِلْمِهِ ثُمَّ نَظَرَ فِي ـلُوبِ النَّاسِ بَعْدَهُ فَاخْتَارَ لَهُ اَصْحَابَهُ فَجَعَلَهُمْ اَنْصَارَ ـينِهِ وَوُزَرَاءَ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا رَآهُ ـلْمُؤْمِنُونَ حَسَنًا فَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ حَسَنٌ وَمَا رَآهُ لْمُؤْمِنُونَ قَبِيحًا فَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ قَبِيحٌ

نے اپنے بندوں کے دلوں کو دیکھا تو حضرت محمد ﷺ کے دل کا انتخاب کیا' پس آپ کو رسالت کے ساتھ مبعوث کیا' اور اپنے علم کے ساتھ منتخب کیا' پھر اپنے بندوں کے دلوں کی طرف دیکھا' تو آپ کے اصحاب کرام کا انتخاب کیا' تو انہیں اپنے دین کا مددگار بنایا اور انہیں اپنے نبی ﷺ کا وزیر بنایا' سو جس کو مؤمنین اچھا خیال کریں وہ اللہ کے ہاں بھی اچھا ہوتا ہے' اور جس کو مؤمنین بُرا سمجھیں وہ اللہ کے ہاں بھی بُرا ہوتا ہے۔

244 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ ـنْصُورٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى ـلّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزَالُ الْعَبْدُ يَصْدُقُ وَيَتَحَرَّى ـصِّدْقَ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّيقًا وَلَا يَزَالُ كْذِبُ وَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بندہ ہمیشہ سچ بولتا ہے اور سچ کی تلاش میں رہتا ہے' حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کو سچا لکھ دیا جاتا ہے' اور ایک بندہ ہمیشہ جھوٹ بولتا ہے اور جھوٹ کی تلاش میں رہتا ہے' یہاں تک کہ اللہ کے ہاں بھی جھوٹا لکھا جاتا ہے۔

245 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت زبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب فرقہ

24- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد5صفحه43' من طرق عن منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3727-4187' والبخارى رقم الحديث: 6094' ومسلم رقم الحديث: 2607' من طريق أبى وائل به أخرجه مالك جلد 2صفحه989' وابن أبى شيبة جلد 8صفحه402' وأحمد رقم الحديث: 3638' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 386' ومسلم رقم الحديث: 2607' وأبو داؤد رقم الحديث: 4989' والترمذى رقم الحديث: 1971 .

24- حديث صحيح من طريق الطيالسى عن شعبة قال: قلت لحماد: سمعت منصورا وسليمان وزبيدا يحدثون عن أبى وائل ...فذكره أخرجه النسائى رقم الحديث: 4120 .من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3647-4178' والبخارى رقم الحديث: 48' ومسلم رقم الحديث: 64' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 3572' وابن حبان رقم الحديث: 5939' وأبو عوانة جلد 1صفحه24' والبيهقى جلد8صفحه20 . من طريق شعبة

زُبَيْدٍ، قَالَ: لَمَّا ظَهَرَتِ الْمُرْجِئَةُ اَتَيْتُ اَبَا وَائِلٍ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ، يَقُولُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: سِبَابُ الْمُؤْمِنِ فِسْقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

مرجئہ ظاہر ہوا تو میں حضرت ابووائل کے پاس آیا' سو میں نے ان سے اس فرقہ کا ذکر کیا' تو انہوں نے فرمایا: میں نے حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ کو فرماتے سنا' وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔

246 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُنَّا اِذَا

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی'

عن زبيد ومنصور وسليمان عن أبي وائل به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3903-4345' والبيهقي جلد 8 صفحه 20 . من طريق سفيان عن زبيد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4126' ومسلم رقم الحديث: 64' والترمذي رقم الحديث: 1983-2635' والنسائي رقم الحديث: 4121' وأبو يعلى رقم الحديث: 5276' وأبو عوانة جلد 1 صفحه24' وأبو نعيم في الحلية جلد5صفحه34 . وقال أبو نعيم: رواه شيبة وقيس ومحمد بن طلحة وعبد الرحمٰن بن زبيد عن زبيد مثله وخالف اسحاق الأزرق أصحاب الثوري فرواه عنه عن زبيد عن أبي وائل عن مسروق عن عبد الله . قلت: من طريق اسحاق الأزرق أخرجه الطبراني رقم الحديث: 10308 . وله طرق أخرى عند أحمد رقم الحديث: 3957' والترمذي رقم الحديث: 2634' والنسائي رقم الحديث: 4119' وأبي يعلى رقم الحديث: 4991' والطبراني رقم الحديث: 8522-10316 .

246- حديث صحيح واسناد المصنف حسن لحال حماد من طريق المصنف أخرجه الطحاوي جلد 1 صفحه262' والطبراني رقم الحديث: 9892 . عن خالد عن هشام به أخرجه النسائي رقم الحديث: 1169' من طريق شعبة والثوري عن حماد به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3061' وأحمد رقم الحديث: 4017-4189-4422-4443' والنسائي رقم الحديث: 1169' وابن ماجه رقم الحديث: 899' وابن حبان رقم الحديث: 1949' والطبراني رقم الحديث: 9888' والدارقطني جلد 1 صفحه351' من طرق عن أبي وائل به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3064' وأحمد رقم الحديث: 3920' والبخاري رقم الحديث: 381-835-6230-7381' ومسلم رقم الحديث: 402' وأبو داؤد رقم الحديث: 968-969' والنسائي رقم الحديث: 1168-1170-1276' وابن ماجه رقم الحديث: 899

ـلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ـلْنَا: السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ السَّلَامُ ـلَى مِيكَائِيلَ فَالْتَفَتَ اِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ ـسَلَّمَ فَقَالَ: لَا تَقُولُوا السَّلَامَ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ ـجَلَّ هُوَ السَّلَامُ وَلٰكِنْ قُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ ـالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ، عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ ـرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ ـصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ ـحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

ہم نے کہا: ''اَلسَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ، السَّلَامُ عَلٰى جِبْرِيلَ، السَّلَامُ عَلٰى مِيكَائِيلَ'' تو رسول اللہ ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے، فرمایا: تم یہ نہ کہو ''اَلسَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ'' کیونکہ بے شک اللہ عزوجل ہی سلام ہے، لیکن تم یہ کہو: ''اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ، عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ'' تمام قولی و مالی و بدنی عبادات اللہ کے لیے ہیں، سلام ہو آپ پر اے غیب کی خبریں بتانے والے! اور اللہ کی رحمت ہو اور برکت ہو، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے صالحین بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

247 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ـلْمَسْعُودِيُّ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو نَهْشَلٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، ـالَ قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: فَضَلَ النَّاسَ عُمَرُ بِدَعْوَةِ رَسُولِ

حضرت (عبداللہ) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حق میں دعا کی وجہ سے انہیں فضیلت حاصل ہے (وہ یہ ہے کہ

247- اسناده ضعيف لحال المسعودي فانه اختلط ورواية المصنف عنه بعد الاختلاط وأبو نهشل مجهول . من طريق المسعودي به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4362' والبزار رقم الحديث: 1748' والدولابي في الكنى جلد2 صفحه143 . من طريق مسروق عن ابن مسعود وفيه مجالد وهو ضعيف أخرجه الطبراني رقم الحديث: 10314' والحاكم جلد3صفحه83 . وللحديث شاهد من حديث عائشة عند ابن ماجة رقم الحديث: 105' وابن حبان رقم الحديث: 6882' والحاكم جلد 3صفحه83 وصححه ووافقه الذهبي . وله شاهد آخر من حديث ابن عمر عند أحمد رقم الحديث: 5696' والترمذي رقم الحديث: 3681' وابن حبان رقم الحديث: 6881' ومن حديث ابن عباس عند الحاكم جلد3 صفحه83' وصححه ووافقه الذهبي .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عُمَرَ: اَللّٰهُمَّ اَيِّدِ النَّاسَ بِعُمَرَ

آپ نے دعا مانگی:) اے اللہ! لوگوں کی عمر کے ساتھ تائید فرما!

248 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَدْ جَاءَ ابْنُ النَّوَّاحَةِ وَابْنُ اُثَالٍ رَسُولَيْنِ لِمُسَيْلِمَةَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَشْهَدَانِ اَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ؟ فَقَالَا: نَشْهَدُ اَنَّ مُسَيْلِمَةَ رَسُولُ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ لَوْ كُنْتُ قَاتِلًا رَسُولًا لَقَتَلْتُكُمَا، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَمَضَتِ السُّنَّةُ بِاَنَّ الرُّسُلَ لَا تُقْتَلُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَاَمَّا ابْنُ اُثَالٍ فَقَدْ كَفَانَا اللّٰهُ وَاَمَّا ابْنُ النَّوَّاحَةِ فَلَمْ يَزَلْ فِي نَفْسِي حَتَّى اَمْكَنَ اللّٰهُ تَعَالَى

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابن نواحہ اور ابن اُثال دونوں مسیلمہ کے نمائندے بن کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے‘ تو رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں کو کہا کہ تم دونوں گواہی دیتے ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ اُن دونوں نے کہا: ہم گواہی دیتے ہیں کہ مسیلمہ اللہ کا رسول ہے‘ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا‘ اگر میں کسی کے نمائندہ کو قتل کرتا تو ضرور میں تم دونوں کو قتل کرتا۔ حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پس یہ سنت جاری ہوگئی کہ نمائندوں کو مارا نہیں جاتا‘ بہرحال رہا ابن اُثال تو اس کو اللہ نے ہم سے بچالیا‘ اور رہ گیا ابن نواحہ تو اس کے

248- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف من طريق المصنف أخرجه البيهقى فى دلائل النبوة جلد 5صفحه332 . من طرق عن المسعودى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3708-3761‘ والشاشى رقم الحديث: 747-748‘ والبيهقى مختصرًا جلد9صفحه212 . من طريق الثورى عن عاصم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3855‘ والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8676‘ والبزار رقم الحديث: 1733‘ وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5247-5270‘ وابن الجارود رقم الحديث: 1046‘ وابن حبان رقم الحديث: 4878‘ والبيهقى جلد 9صفحه211 . عن طريق سلام أبى المنذر عن عاصم به أخرجه أبو يعلىٰ رقم الحديث: 5097 . وخالفهم أبو بكر بن عياش فرواه عن عاصم عن أبى وائل عن ابن معير السعدى عن ابن مسعود أخرجه أحمد رقم الحديث: 3837‘ والدارمى رقم الحديث: 2507‘ والطحاوى جلد 4 صفحه 211 . من طرق عن ابن مسعود أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 8708‘ وأحمد رقم الحديث: 3642-3851‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 2762‘ وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5221‘ وابن حبان رقم الحديث: 4879‘ والطبرانى رقم الحديث: 8956-8960‘ والبيهقى جلد9صفحه211‘ والحاكم جلد3صفحه53 .

متعلق مسلسل میرے دل میں یہ بات آتی رہی یہاں تک کہ اللہ نے مجھے اس پر قدرت دے دی (یعنی میں نے اسے قتل کر دیا)۔

249 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا
ـسْعُودِیُّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ،
ـنَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اتَّخَذَ اِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا وَاِنَّ
ـاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللّٰهِ وَاِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
ـلَّمَ اَكْرَمُ الْخَلَائِقِ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
ـمَّ قَرَاَ (عَسَى اَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا)
ـلاسراء: **79**)

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بے شک اللہ عزوجل نے ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بنایا ہے اور بے شک تمہارے صاحب کو اللہ تعالیٰ نے خلیل بنایا ہے اور بے شک اللہ کے نبی ﷺ کو تمام مخلوق کے سامنے اللہ عزوجل قیامت کے دن عزت عطا فرمائے گا' پھر آپ نے قرآن پاک کی یہ آیت پڑھی: ''عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ''،'' آپ کا رب آپ کو مقامِ محمود پر فائز کرے گا'' (بنی اسرائیل:۷۹)۔

250 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

2- اسناده ضعيف والأثر حسن فيه المسعودى اختلط والحديث أخرجه الطحاوى فى مشكل الآثار بعد ح(1008)' والبيهقى فى الدلائل جلد 5صفحه484' من طريق المصنف وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 10256' والخطيب جلد12صفحه301' كلاهما من طريق عاصم عن زر عن ابن مسعود وعند الطبرانى مرفوعا وقال الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 8صفحه255: فيه يحيى الحمانى وهو ضعيف وأما قوله: ان صاحبكم خليل الله أخرجه مسلم رقم الحديث:2383 .

2- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف همام ممن سمع من عطاء بعد الاختلاط . من طريق همام به أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 2031 . من طريق خالد الطحان أخرجه أحمد رقم الحديث: 3894' وفى رقم الحديث: 3686 من طريق الجراح والد وكيع . من طريق محمد بن فضيل أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 703' وابن خزيمة رقم الحديث: 1340' والبيهقى جلد 1صفحه452 . من طريق جرير أخرجه البزار رقم الحديث: 1740 . من طريق زياد بن عبد الله أخرجه البزار رقم الحديث: 1741 . من طريق وهيب وحماد بن سلمة أخرجه الطحاوى جلد4صفحه330 . من طريق عمر بن فرقد أخرجه ابن عدى جلد 5صفحه59 وجميعا عن عطاء بن السائب به .

عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِى وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: جَدَبَ اِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّمَرَ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَتَمَةِ

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم کو عشاء کی نماز کے بعد (فضول اور دنیاوی) باتیں کرنے سے منع کیا۔

251 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، سَمِعَ اَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: آدمی اسی کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ اسے محبت ہے۔

252 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، سَمِعَ اَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ: هٰذِهِ غَدْرَةُ فُلَانٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر دھوکہ باز کے لیے جھنڈا ہوگا (اس کی پشت پر) کہا جائے گا: یہ فلاں کی دھوکہ بازی ہے۔

253 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

251- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3718' والبخاري رقم الحديث: 6168' ومسلم رقم الحديث: 2640 . من طريق جرير عن الأعمش به أخرجه البخاري رقم الحديث: 6169' ومسلم رقم الحديث: 2640' وأبو يعلى رقم الحديث: 5166 .

252- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 4959' والبيهقي جلد 9صفحه142 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3900-4202' والدارمي رقم الحديث: 2545' والبخاري رقم الحديث: 3186' ومسلم رقم الحديث: 1736' وابن ماجه رقم الحديث: 2872' وأبو يعلى رقم الحديث: 5342 . من طريق الأعمش به أخرجه مسلم رقم الحديث: 1736' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8738 .

253- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4409 . من طرق عن الأعمش به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 107' وأحمد رقم الحديث: 3581-3587-4041-4228' والبخاري رقم الحديث: 6411-68' ومسلم رقم الحديث: 2821' والترمذي رقم الحديث: 2755' وأبو يعلى رقم الحديث: 5226 . من طريق أبو وائل به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 4060' والبخاري رقم الحديث: 70' ومسلم رقم الحديث: 2821' والطبراني رقم الحديث: 10430-10431 . ورواه شيبان عن أبي عوانة عن الأعمش عن مالك بن الحارث عن أبي وائل فزاد في اسناده مالكا ولا يصح . أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 5032 .

الْاَعْمَشِ، سَمِعَ اَبَا وَائِلٍ، يَقُولُ:قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ:اِنِّي لَاُخْبَرُ بِجَمَاعَتِكُمْ فَمَا يَمْنَعُنِي اَنْ اَخْرُجَ اِلَيْكُمْ اِلَّا خَشْيَةَ اَنْ اُمِلَّكُمْ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ خَشْيَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا

میں تم کو اس جماعت کے متعلق بتاتا ہوں! مجھے اس سے کوئی شے مانع نہیں کہ میں تم کو وعظ و نصیحت کرنے کے لیے (ہر روز) نکلوں مگر میں تم پر اکتاہٹ کا خوف کرتا ہوں' بے شک رسول اللہ ﷺ ہم کو مختصر وعظ کرتے تھے' ہم پر تھکاوٹ کے اندیشہ کے پیش نظر۔

254 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ:سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَةً وَاَنَا اَقُولُ اُخْرَى قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَجْعَلُ لِلّٰهِ نِدًّا دَخَلَ النَّارَ ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ:وَاَنَا اَقُولُ:مَنْ مَاتَ وَهُوَ لَا يَجْعَلُ لِلّٰهِ نِدًّا اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک بات ارشاد فرمائی' اور میں دوسری بھی کہہ دیتا ہوں' کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس آدمی کو موت اس حالت میں آئی کہ وہ اللہ کے مدمقابل معبود ٹھہراتا ہے تو وہ جہنم میں داخل ہوگا۔ حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اور میں یہ کہتا ہوں کہ جو اللہ کے ساتھ شریک نہ ٹھہرائے' اس کو اللہ عزوجل جنت میں داخل کرے گا۔

255 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ' نبی

254- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الخطيب في الفقيه والمتفقه رقم الحديث: 314 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4232-4406-4425' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11011 . من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4043-4231' والبخاري رقم الحديث:1238-4497-6683' ومسلم رقم الحديث: 92 . من طريق أبي وائل به أخرجه أحمد رقم الحديث:3552-3811-3865' وأبو يعلى رقم الحديث: 5090' والطبراني رقم الحديث: 10410 . من طريق أبي معاوية أخرجه أحمد رقم الحديث: 3625' وأبو يعلى رقم الحديث:5198' وأبو عوانة جلد1صفحه17 .

255- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4191-4407-4424 . من طرق عن الأعمش به' أخرجه أحمد رقم الحديث:3560-4039-4040-4093-4016' والحميدي رقم الحديث: 109' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 1169' ومسلم رقم الحديث: 2184' وأبو داؤد رقم الحديث: 4851' والترمذي رقم الحديث: 2825' وابن ماجه رقم الحديث: 3775' وأبو يعلى رقم الحديث: 5220 . من طريق أبي وائل به

الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ فَإِنَّ ذٰلِكَ يُحْزِنُهُ

اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تین آدمی ہوں تو دو آپس میں تیسرے کو چھوڑ کر سرگوشی نہ کریں کیونکہ ایسا کرنا تیسرے کو غمگین کرنا ہے۔

256 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْاَعْمَشُ، وَمَنْصُورٌ، قَالَا: سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔

257 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ، يَقُولُ: سَاَلَ رَجُلٌ عَبْدَ اللّٰهِ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (مِنْ مَاءٍ غَيْرِ

حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق پوچھا: ''مِنْ مَاءٍ غَيْرِ

أخرجه أحمد رقم الحديث: 4190-4395-4436' والبخاري رقم الحديث: 6290' ومسلم رقم الحديث: 2184' وأبو يعلى رقم الحديث: 5114-5132' وابن حبان رقم الحديث: 583' والطبراني رقم الحديث: 10419-10420 .

256- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد1صفحه24 . من طريق المصنف عن شعبة عن منصور والأعمش وزبيد عن أبي وائل به أخرجه النسائي رقم الحديث: 4120' من طرق عن منصور وحده به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 104' والبخاري رقم الحديث: 6044' ومسلم رقم الحديث: 64' والنسائي رقم الحديث: 4123' والبيهقي جلد10صفحه209 . من طرق عن الأعمش به أخرجه البخاري رقم الحديث: 7076' ومسلم رقم الحديث: 64' وابن ماجه رقم الحديث: 69-3939' وأبو عوانة جلد1صفحه26 .

257- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الترمذي رقم الحديث: 602' وأبو عوانة جلد2صفحه162 . من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3607-4350' والبخاري رقم الحديث: 4996' ومسلم رقم الحديث: 822' والنسائي رقم الحديث: 1004' وأبو يعلى رقم الحديث: 5222' وابن خزيمة رقم الحديث: 538' وأبو عوانة جلد2 صفحه 161 . من طريق أبي وائل به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4062-4410' والبخاري رقم الحديث: 5043' ومسلم رقم الحديث: 822 . من طرق أخرى عن ابن مسعود أخرجه أحمد رقم الحديث: 3958-3968' وأبو داؤد رقم الحديث: 1396' والنسائي رقم الحديث: 1005 .

يَسِنٍ)(محمد: 15)أَوْ يَاسِنٍ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: كُلَّ الْقُرْآنِ قَدْ قَرَأْتَ غَيْرَ هٰذَا؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: إِنَّ قَوْمًا يَقْرَئُونَهُ يَنْثُرُونَهُ نَثْرَ الدَّقَلِ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ إِنِّي لَأَعْرِفُ السُّوَرَ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرِنُ بَيْنَهُنَّ قَالَ: فَأَمَرْنَا عَلْقَمَةَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ: عِشْرِينَ سُورَةً مِنَ الْمُفَصَّلِ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرِنُ بَيْنَ كُلِّ سُورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ

آسِنٍ ''(محمد:۱۵) یا ''یَـاسِنٍ'' تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تُو نے اس آیت کے علاوہ سارا قرآن یاد کر لیا ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: بے شک ایک قوم اس کو پڑھتی ہے' لیکن ان کے حلق سے نیچے نہیں اُترتا' حالانکہ میں اُن سورتوں کو جانتا ہوں جن کو رسول اللہ ﷺ ملا کر پڑھتے تھے' کہا کہ ہم نے حضرت علقمہ کو حکم دیا کہ وہ اس کے متعلق آپ سے پوچھیں' فرمایا کہ بیس سورتیں مفصل سے ہیں ہر دو سورتوں کو رسول اللہ ﷺ ایک رکعت میں ملا کر پڑھتے تھے۔

258 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنُؤَاخَذُ بِمَا عَمِلْنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحْسَنَ فِي الْإِسْلَامِ لَمْ يُؤَاخَذْ بِمَا عَمِلَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالْإِسْلَامِ، وَمَنْ أَسَاءَ فِي الْإِسْلَامِ أُخِذَ بِمَا عَمِلَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالْإِسْلَامِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا جو ہم نے زمانۂ جاہلیت میں بُرے کام کیے تھے' ہمارا اس پر مواخذہ ہوگا؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مسلمان ہونے کی حالت میں اچھے عمل کیے اس کے زمانۂ جاہلیت میں کیے گئے بُرے اعمال اور اسلام میں کیے گئے کا مواخذہ نہیں ہوگا' اور جس نے حالت اسلام میں بُرے عمل کیے' اس وقت زمانۂ جاہلیت اور اسلام میں کیے جانے والے بُرے عمل کا مواخذہ ہوگا۔

258- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4103 . من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3596-4086-4103، والحميدى رقم الحديث: 108، والبخارى رقم الحديث: 6921، ومسلم رقم الحديث: 120، وابن ماجه رقم الحديث: 4242، وأبو يعلى رقم الحديث: 5071 . من طريق أبى وائل به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3604-3886، والبخارى رقم الحديث: 6921، ومسلم رقم الحديث: 120، وأبو يعلى رقم الحديث: 5113 .

259 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بِئْسَ مَا لِاَحَدِهِمْ اَنْ يَقُولَ: نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نُسِّيَ، وَاسْتَذْكِرُوا الْقُرْآنَ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُوَ اَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ مِنْ عُقُلِهِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی آدمی کی یہ بات بہت بُری ہے کہ وہ یہ کہے: میں فلاں فلاں آیت بھول گیا ہوں' بلکہ وہ کہے کہ اسے (فلاں آیت) بھلا دی گئی ہے' اور تم قرآن کا دور کیا کرو' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! یہ قرآن لوگوں کے سینہ سے اتنی تیزی سے نکل جاتا ہے جس طرح جانور اپنی رسّی چھڑا کر بھاگتا ہے۔

260 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

259- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 3960' والترمذى رقم الحديث: 2942 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4085-4176' والدارمى رقم الحديث: 2748' والبخارى رقم الحديث: 5032' والنسائى رقم الحديث: 943 . من طرق عن منصور به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 5967' والحميدى رقم الحديث: 91' وأحمد رقم الحديث: 4020-4085-4416' والبخارى رقم الحديث: 5032-5039' ومسلم رقم الحديث: 790' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8042-10564 . من طرق عن أبى وائل به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 5968-5969' وأحمد رقم الحديث: 3620-4288' ومسلم رقم الحديث: 790' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10562' وابن حبان رقم الحديث: 762-763' والطبرانى رقم الحديث: 10415-10436 . من طرق أخرى عن ابن مسعود أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 761 .

260- حديث صحيح وفى رواية ورقاء عن منصور كلام وقد توبع من طرق عن منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 2189' والبخارى رقم الحديث: 2515-2669-2670-6659-7183' ومسلم رقم الحديث: 138' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11012 . من طرق عن أبى وائل به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 95' وأحمد رقم الحديث: 4395' والبخارى رقم الحديث: 2673-2676-4549-6659-6676' ومسلم رقم الحديث: 138' وأبو داؤد رقم الحديث: 3423' والترمذى رقم الحديث: 1269-2996' والنسائى رقم الحديث: 6021' وابن ماجه رقم الحديث: 2323' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5114-5197' والطبرانى رقم الحديث: 10420 . من طرق عن أبى مسعود أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 10113-10247-10307 .

مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ حَلَفَ عَلٰی یَمِینِ صَبْرٍ لِیَقْتَطِعَ بِهَا مَالًا هُوَ فِیهَا فَاجِرٌ لَقِیَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَیْهِ غَضْبَانُ قَالَ: فَخَرَجَ عَلَیْنَا الْاَشْعَثُ بْنُ قَیْسٍ الْكِنْدِیُّ فَقَالَ: مَا حَدَّثَكُمْ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ؟ قَالَ: فَقُلْنَا: حَدِیثُ كَذَا وَكَذَا قَالَ: صَدَقَ نَزَلَتْ فِیَّ خَاصَمْتُ رَجُلًا فِی بِئْرٍ اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: بَیِّنَتَكَ اَوْ یَمِینَهُ، قُلْتُ: اِذًا یَحْلِفَ وَهُوَ آثِمٌ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلٰی یَمِینِ صَبْرٍ هُوَ فِیهَا فَاجِرٌ اَوْ آثِمٌ لِیَقْتَطِعَ بِهَا مَالًا لَقِیَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَیْهِ غَضْبَانُ، وَنَزَلَتْ (اِنَّ الَّذِینَ یَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَیْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِیلًا)(آل عمران: 77)الْآیَةَ

ہیں کہ جس نے جھوٹی قسم اُٹھائی تا کہ اس کے ساتھ لوگوں کا مال ہتھیا لے حالانکہ وہ اس میں جھوٹا ہے تو وہ اللہ سے اس حالت میں ملاقات کرے گا کہ اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہو گا۔ حضرت اشعث بن قیس کندی یہ سن کر ہماری طرف نکلے، کہنے لگے: ابوعبدالرحمٰن نے کیا بیان کیا؟ کہا کہ ہم نے کہا: ایسے ایسے یہ حدیث پاک بیان کی، حضرت اشعث نے کہا: انہوں (ابوعبدالرحمٰن) نے سچ کہا، یہ آیت میرے متعلق نازل ہوئی، میرا ایک آدمی کے ساتھ ایک کنوئیں میں جھگڑا ہوا، اس جھگڑا کو رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تُو گواہ لا یا قسم دے! میں نے عرض کی: جب کوئی قسم اُٹھائے تو وہ گناہگار ہوتا ہے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے قسم اُٹھائی تا کہ اس کے ساتھ لوگوں کا مال ہتھیا لے حالانکہ وہ اس میں جھوٹا ہو تو وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ عزوجل اس سے ناراض ہوگا، اور یہ آیت نازل ہوئی: ''بے شک وہ لوگ جو فروخت کرتے ہیں اللہ کے وعدے کو اور اپنی قسموں کو تھوڑے پیسوں کے بدلے'' (آل عمران:۷۷)۔

261 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ـ قَالَ اَبُو دَاوُدَ: اَحْسَبُهُ رَفَعَهُ ـ قَالَ: اِنَّ بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَةِ اَیَّامَ الْهَرْجِ، اَیَّامٌ یَزُولُ فِیهَا الْعِلْمُ وَیَظْهَرُ فِیهَا الْجَهْلُ،

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ...... امام ابوداؤد فرماتے ہیں: میرا گمان ہے کہ یہ حدیث مرفوع ہے...... کہ آپ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے آنے سے پہلے ہرج ظاہر ہو جائے گا، یہ وہ دن ہیں کہ

261- حدیث صحیح واسناد المصنف حسن لحال عاصم أخرجه البخاری رقم الحدیث: 7062-7063-7066، ومسلم رقم الحدیث: 2672، وابن ماجه رقم الحدیث: 4050-4051، وأحمد رقم الحدیث: 3695-3817، والترمذی رقم الحدیث: 2200۔

وَكَانَ الْاَشْعَرِيُّ اِلَى جَنْبِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ الْاَشْعَرِيُّ: الْهَرْجُ: الْقَتْلُ

ان میں علم اُٹھ جائے گا' اور جہالت عام ہو گی۔ حضرت (ابوموسیٰ) اشعری رضی اللہ عنہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پہلو میں (بیٹھے) تھے' حضرت (ابوموسیٰ) اشعری نے فرمایا: ھرج سے مراد قتل ہے (یعنی کہ قتل عام ہو جائے گا)۔

262 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي وَاصِلٌ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّ الذَّنْبِ اَعْظَمُ؟ قَالَ: اَنْ تَجْعَلَ لِلّٰهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ، قَالَ: ثُمَّ اَيٌّ؟ قَالَ: تَقْتُلَ وَلَدَكَ مِنْ اَجْلِ اَنْ يَاْكُلَ مَالَكَ، قَالَ: ثُمَّ اَيٌّ قَالَ؟ قَالَ: اَنْ تَزْنِيَ بِحَلِيلَةِ جَارِكَ.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: سب سے بڑا گناہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ ہے کہ تُو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائے حالانکہ اس نے تجھے پیدا کیا ہے۔ عرض کیا: اس کے بعد کون سا گناہ بڑا ہے؟ فرمایا: تو اپنی اولاد قتل کرے اس وجہ سے کہ وہ تیرا مال کھائے گی' عرض کی: اس کے بعد کون سا گناہ بڑا ہے؟ فرمایا: یہ کہ تُو اپنی پڑوسن سے زنا کرے۔

263 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ، وَتَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے اس کی مثل ہی روایت کرتے ہیں' اور یہ (زیادہ ہے کہ) آپ نے یہ آیت پڑھی: ''وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ

262- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4132-4133-4423' والترمذى رقم الحديث: 3183' وأبو نعيم فى الحلية جلد 4صفحه146 . من طرق عن واصل به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4411' والبخارى رقم الحديث: 4761' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 7125' انظر علل الدارقطنى رقم الحديث: 220-221 .

263- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4132-4133-4423' والترمذى رقم الحديث: 3183' وأبو نعيم فى الحلية جلد 4صفحه146 . من طرق عن واصل به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4411' والبخارى رقم الحديث: 4761' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 7125' انظر علل الدارقطنى رقم الحديث: 220-221 .

(وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ)(الفرقان: 68)

شریک نہیں ٹھہراتے' نہ کسی ایسی جان کو قتل کرتے ہیں جس کو اللہ نے حرام کیا' مگر حق کے ساتھ' اور نہ وہ زنا کرتے ہیں'' (الفرقان:٦٨)۔

264 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، سَمِعَ اَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قُلْتُ: اَنْتَ سَمِعْتَ مِنْهُ وَرَفَعَهُ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: لَيْسَ اَحَدٌ اَغْيَرَ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلِذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا اَحَبَّ اِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللّٰهِ وَلِذَلِكَ مَدَحَ نَفْسَهُ وَاِنَّهُ لَيْسَ اَحَدٌ اَحَبَّ اِلَيْهِ الْمَعَاذِيرُ مِنَ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: تو نے آپ ﷺ سے سنا اور اس حدیث کو مرفوع بیان کیا؟ کہا کہ ہاں! آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل سے بڑا غیرت مند کوئی نہیں ہے' اور اسی لیے اس نے بے حیائی کو حرام قرار دیا ہے' چاہے وہ ظاہر ہو یا پوشیدہ ہو' اور اللہ سے زیادہ تعریف کو پسند کرنے والا کوئی نہیں ہے' اسی لیے اس نے اپنی تعریف کی ہے' اور بے شک اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر کوئی عذر قبول کرنے کو محبوب نہیں رکھتا۔

265 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرٍو، وَسَمِعَ اَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ: قَرَاْتُ الْمُفَصَّلَ اللَّيْلَةَ فِي رَكْعَةٍ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ لَقَدْ عَرَفْتُ السُّوَرَ

ایک آدمی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے کہا: میں (سورت) مفصل کو رات میں ایک رکعت ہی میں پڑھ لیتا ہوں' تو حضرت عبداللہ نے فرمایا: یہ اشعار کی طرح ہے' حالانکہ میں ایسی سورتوں کو جانتا

264- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4153' والبخارى رقم الحديث: 4634-4637' ومسلم رقم الحديث: 2760' والترمذى رقم الحديث: 3530' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11173 . من طرق عن الأعمش عن أبى وائل به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3616-4044' والدارمى رقم الحديث: 2231' والبخارى رقم الحديث: 5220-7403' ومسلم رقم الحديث: 2760' وابن حبان رقم الحديث: 294 . من طريق الحكم عن أبى وائل به أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 10441 . من طرق أخرى عن ابن مسعود أخرجه مسلم رقم الحديث:2760' وأبو يعلىٰ رقم الحديث:5123' والطبرانى رقم الحديث:10378 .

265- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الطحاوى جلد1صفحه346 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث:4154' والبخارى رقم الحديث: 775' ومسلم رقم الحديث:822' والنسائى رقم الحديث:1005' وأبو عوانة جلد2صفحه163' والطبرانى رقم الحديث:9863' والبيهقى جلد2صفحه60

النَّظَائِرَ الَّتِی کَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقْرِنُ بَیْنَهُنَّ فَذَکَرَ عِشْرِینَ سُورَةً مِنَ الْمُفَصَّلِ سُورَتَیْنِ سُورَتَیْنِ فِی رَکْعَةٍ

ہوں جن کو رسول اللہ ﷺ ملا کر پڑھتے تھے' سو آپ نے بیس سورتیں مفصل ذکر کیں' (جن کو آپ ﷺ) دو دو ملا کر پڑھتے تھے ایک ہی رکعت میں۔

266 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ سَمِعْتُ: اَبَا وَائِلٍ، یُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُبَاشِرِ الْمَرْاَةُ الْمَرْاَةَ فَتَنْعَتَهَا لِزَوْجِهَا حَتّٰی کَاَنَّهُ یَنْظُرُ اِلَیْهَا

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: کوئی عورت دوسری عورت کے ساتھ مباشرت نہ کرے کہ پھر اپنے خاوند کے سامنے اس کی تعریف کرے گویا کہ وہ اسے (اپنی آنکھوں سے) دیکھ رہا ہے۔

267 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ، یُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَوَّلُ مَا یُحْکَمُ اَوْ یُقْضَی بَیْنَ النَّاسِ فِی الدِّمَاءِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن لوگوں کے درمیان (حقوق العباد کے لحاظ سے) سب سے پہلے خون کے متعلق حساب ہوگا۔

268 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

266- حدیث صحیح من طریق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 4190-4407-4424 . من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 3609-3668-4490-4229' والبخاری رقم الحدیث: 5241' وأبو داؤد رقم الحدیث: 2150' والترمذی رقم الحدیث: 2792' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 9231' وأبو یعلٰی رقم الحدیث: 5083-5170' والبیهقی جلد6صفحه23 وغیرهم .

267- حدیث صحیح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 4200-4214' ومسلم رقم الحدیث: 1678' والترمذی رقم الحدیث: 1396' والنسائی رقم الحدیث: 4003 وتابع الأکثرون شعبة عن الأعمش علی رفعه . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 3674-4213' والبخاری رقم الحدیث: 6533-6864' ومسلم رقم الحدیث: 1678' وابن ماجة رقم الحدیث: 2615' والترمذی رقم الحدیث: 1397' وأبو یعلٰی رقم الحدیث: 5099-5215 وغیرهم .

268- حدیث صحیح من طرق عن شعبة به أخرجه البخاری رقم الحدیث: 32-3428-4629' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 11166' وأبو عوانة جلد 1صفحه74 . من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحدیث:

قَالَ:قَالَ لِی الْاَعْمَشُ:اَلا اُحَدِّثُكَ حَدِيثًا جَيِّدًا؟ حَدَّثَنِی اِبْرَاهِيمُ قَالَ:حَدَّثَنِی عَلْقَمَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتِ (اَلَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا اِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ)(الانعام: 82)قَالُوا:وَاَيُّنَا لَمْ يَخْطِءْ؟ حَتّٰى نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ (لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ)(لقمان:13)

جب یہ آیت کریمہ نازل ہوئی: ''وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کو ظلم کے ساتھ نہ ملایا'' (الانعام: ۸۲) تو صحابہ کرام نے عرض کیا: ہم میں سے کون ہے جس نے غلطی نہ کی ہو؟ یہاں تک کہ یہ آیت اتری: ''اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ' بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے'' (لقمان:۱۳)۔

269 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ:صَلّٰى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَادَ اَوْ نَقَصَ ۔فَاَمَّا النَّاسِى لِذٰلِكَ فَاِبْرَاهِيمُ عَنْ عَلْقَمَةَ اَوْ عَلْقَمَةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ۔فَلَمَّا قَضٰى صَلَاتَهُ قِيلَ:يَا رَسُولَ اللّٰهِ:اَحَدَثَ فِي الصَّلَاةِ مِنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی' تو آپ نے (رکعتوں میں) اضافہ کیا یا کمی کی' اسے بھولنے والے ابراہیم ہیں' یا علقمہ ہیں یا علقمہ' حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے' تو عرض کی گئی: یارسول اللہ! کیا نماز کے متعلق کوئی نیا حکم

3589-4240' والبخاری رقم الحدیث: 3360-3429-4776-6918-6937' ومسلم رقم الحدیث: 124' والترمذی رقم الحدیث: 3067' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 11390' والطبری جلد 7صفحه168 وغیرهم .

269- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه ابن خزیمة رقم الحدیث: 1028' والطحاوی جلد 1صفحه434' وأبو نعیم فی الحلیة جلد 4صفحه233 . من طریقین عن زائدة به أخرجه ابن خزیمة رقم الحدیث: 1028' والطبرانی رقم الحدیث: 9825-9826 . من طرق عن منصور به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 3570-3602-4174-4348' والبخاری رقم الحدیث: 401-6671' ومسلم رقم الحدیث: 572' وأبو داؤد رقم الحدیث: 1020' والنسائی رقم الحدیث: 1233' وابن ماجه رقم الحدیث: 1211-1212-1218' وابن خزیمة رقم الحدیث: 1028' وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 5002' والبیهقی جلد1صفحه376 وغیرهم . من طرق ابراهیم بن سوید وغیره عن علقمة به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 4282' ومسلم رقم الحدیث: 572' وأبو داؤد رقم الحدیث: 1022' والنسائی رقم الحدیث: 1255' والطبرانی رقم الحدیث: 9835-9845-9847 . من طریق الأسود عن عبد الله أخرجه مسلم رقم الحدیث: 572' والنسائی رقم الحدیث: 1258 .

حَدَثٍ؟ قَالَ: لَا وَمَا ذَاكَ؟ فَذَكَرْنَا لَهُ الَّذِي صَنَعَ فَثَنَى رِجْلَهُ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ: لَوْ حَدَثَ فِي الصَّلَاةِ حَدَثٌ اَنْبَاْتُكُمْ وَلٰكِنِّي بَشَرٌ مِثْلُكُمْ اَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ فَاِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي وَاَيُّكُمْ مَا شَكَّ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَنْظُرْ اَحْرَى ذٰلِكَ لِلصَّوَابِ فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ ثُمَّ لِيُسَلِّمْ وَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ

نازل ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! کیا ہوا؟ تو ہم نے ساری بات آپ سے ذکر کی جو آپ نے کیا' تو آپ نے اپنے پاؤں کھڑے کیے اور قبلہ رو ہو کر دو سجدے کیے' پھر آپ ہماری طرف اپنے رخ انور کے ساتھ متوجہ ہوئے' پس فرمایا: اگر کوئی نیا حکم نماز کے متعلق نازل ہوتا تو میں تم کو اس کے متعلق ضرور آگاہ کرتا' لیکن (ظاہری صورت میں) میں بھی تمہاری طرح انسان ہوں' میں بھلا دیا جاتا ہوں جس طرح تم بھولتے ہو' سو جب میں بھول جاؤں تو تم مجھے یاد کروا دیا کرو' اور تم میں سے کسی کو اس کی نماز میں کوئی معاملہ پیش آ جائے تو صحیح کی طرف غور و فکر کرے' اور اسی پر نماز مکمل کرے پھر سلام پھیرے اور دو سجدے کر لے۔

270 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، اَنَّهُ كَانَ وَاقِفًا مَعَ

حضرت علقمہ سے روایت ہے کہ میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دورِ

270- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4271' والنسائى رقم الحديث: 2240-3207' والطبرانى رقم الحديث: 10166 . من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3211' والبخارى رقم الحديث: 1905-5065' ومسلم رقم الحديث: 1400' وأبو داؤد رقم الحديث: 2046' والترمذى رقم الحديث: 1081' والنسائى رقم الحديث: 2241-3208-3211' وابن ماجه رقم الحديث: 1845' وأبو يعلى رقم الحديث: 5192' والبيهقى جلد 7صفحه77 . وخالف أبو معشر زياد بن كليب فى اسناد هذا الحديث فجعله عن ابراهيم عن علقمة عن عثمان . أخرجه أحمد رقم الحديث: 411' والنسائى رقم الحديث: 2242-3206' والبزار رقم الحديث: 400 . من طرق عن الأعمش عن عمارة بن عمير عن عبد الرحمٰن بن يزيد به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 115' وأحمد رقم الحديث: 4023-4035-4112' والبخارى رقم الحديث: 5066' ومسلم رقم الحديث: 1400' والترمذى رقم الحديث: 1081' والنسائى رقم الحديث: 2239' والبيهقى جلد 4صفحه296

عَبْدِ اللّٰهِ بِعَرَفَةَ فِي خِلَافَةِ عُثْمَانَ فَقَالَ عُثْمَانُ لِعَبْدِ اللّٰهِ: اَلَا اُزَوِّجُكَ؟ - قَالَ اَبُو دَاوُدَ: قَالَ شُعْبَةُ: اَوْ غَيْرُهُ فِي هٰذَا الْاِسْنَادِ: - اَلَا اُزَوِّجُكَ جَارِيَةً تُذَكِّرُكَ مِنْ نَفْسِكَ مَا نَسِيتَ؟ قَالَ: فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ كَيْ يُسْمِعَ عَلْقَمَةَ: قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ وَاِلَّا فَلْيَصُمْ فَاِنَّ الصَّوْمَ لَهٗ وِجَاءٌ

خلافت میں میدانِ عرفات میں کھڑا تھا' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا میں آپ کی شادی نہ کر دوں؟ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ حضرت امام شعبہ اور دیگر محدثین نے اس حدیث کی سند میں یہ الفاظ ذکر کیے ہیں: کیا آپ کی شادی ایسی لونڈی سے کر دیں جو آپ کو اپنی طرف سے یاد کروا دے جو آپ بھول گئے ہیں؟ تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو حضرت علقمہ نے سنا: ہم کو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو تم میں سے شادی کی طاقت رکھے' وہ شادی کرے' ورنہ وہ روزے رکھے' بے شک روزہ اس کے لیے ڈھال ہے۔

271 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ، يَقُوْلُ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اِنِّي لَاَعْرِفُ السُّوَرَ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرِنُ بَيْنَهَا قَالَ: فَاَمَرْنَا عَلْقَمَةَ

حضرت اعمش کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابووائل کو فرماتے سنا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اُن ہم مثل سورتوں کو جانتا ہوں جن کو رسول اللہ ﷺ ملا کر پڑھتے تھے' کہا کہ ہمیں حضرت علقمہ نے حکم دیا

27- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4271' والنسائي رقم الحديث: 2240-3207' والطبراني رقم الحديث: 10166 . من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3211' والبخاري رقم الحديث: 1905-5065' ومسلم رقم الحديث: 1400' وأبو داؤد رقم الحديث: 2046' والترمذي رقم الحديث: 1081' والنسائي رقم الحديث: 2241-3208-3211' وابن ماجه رقم الحديث: 1845' وأبو يعلى رقم الحديث: 5192' والبيهقي جلد7صفحه77 . وخالف أبو معشر زياد بن كليب في اسناد هذا الحديث فجعله عن ابراهيم عن علقمة عن عثمان . أخرجه أحمد رقم الحديث: 411' والنسائي رقم الحديث: 2242-3206' والبزار رقم الحديث: 400 . من طرق عن الأعمش عن عمارة بن عمير عن عبد الرحمٰن بن يزيد به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 115' وأحمد رقم الحديث: 4023-4035-4112' والبخاري رقم الحديث: 5066' ومسلم رقم الحديث: 1400' والترمذي رقم الحديث: 1081' والنسائي رقم الحديث: 2239' والبيهقي جلد4صفحه296 وغيرهم .

فَسَالَهُ فَقَالَ: عِشْرِينَ سُورَةً مِنَ الْمُفَصَّلِ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرِنُ بَيْنَ كُلِّ سُورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ

کہ وہ اس کے متعلق پوچھیں (کہ وہ کون سی ہیں؟) تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بیس سورتیں مفصل ہیں جن میں ہر دو سورتوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ملا کر ایک ہی رکعت میں پڑھتے تھے۔

272 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هُنَيِّ بْنِ نُوَيْرَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَعَفُّ النَّاسِ قِتْلَةً اَهْلُ الْإِيمَانِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لوگوں میں مسلمانوں کے قتل کا طریقہ بہت عمدہ ہے۔

273 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنِ

حضرت علقمہ نے ذکر کیا کہ حضرت (عبداللہ) ابن

272- اسناد ضعيف وفيه اضطراب فرواه يحيى بن حماد عن أبى عوانة كرواية المصنف أخرجه الشاشي رقم الحديث: 352' والبيهقي جلد 8صفحه61 ورواه شعبة فى رواية عنه صوبها الدارقطني فى العلل جلد 5 صفحه142 . وجرير عن مغيرة به كرواية أبي عوانة أخرجه أحمد رقم الحديث: 3228' وأبو يعلى رقم الحديث: 5147' وابن حبان رقم الحديث: 5962' ورواه هشيم وشعبة فى رواية عنهما عن مغيرة فزادا شباكا بين مغيرة وبين ابراهيم أخرجه ابن أبى شيبة جلد 9 صفحه420' وأبو داؤد رقم الحديث: 2666' وابن ماجه رقم الحديث: 2682' وأبو يعلى رقم الحديث: 4973-4974' والطحاوى جلد 3صفحه183' والشاشى رقم الحديث: 353' والبيهقي جلد 9صفحه71 . وروى عن هشيم من طريقة كرواية أبى عوانة ذكره الدارقطني فى العلل جلد 5صفحه141 . ورواه سريج بن النعمان وعمرو بن عون عن هشيم به باسقاط شباك وهنى من اسناده أخرجه أحمد رقم الحديث: 3719' والطحاوى جلد3صفحه183 . ورواه يعقوب الدورقى عن هشيم فأثبت شباكا وأسقط هنيًا أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 2681 والحديث رواه الأعمش عن ابراهيم عن علقمة عن ابن مسعود موقوفا أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 18232' وامن طريقه الطبرانى رقم الحديث: 9737 عن الثورى عن الأعمش به .

273- حديث صحيح ما عدا الجملة الأخيرة منه . من طرق عن زهير به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4006' والدارمى رقم الحديث: 1347' وأبو داؤد رقم الحديث: 970' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 2604' والطحاوى جلد1صفحه275' وابن حبان رقم الحديث: 1961' والدارقطني جلد1صفحه353

ـحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، قَالَ: اَخَذَ ـلْقَمَةُ بِيَدِى، وَذَكَرَ عَلْقَمَةُ اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ اَخَذَ ـيَدِهِ، وَذَكَرَ ابْنُ مَسْعُودٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ سَلَّمَ اَخَذَ بِيَدِهِ فَعَلَّمَهُ التَّشَهُّدَ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِىُّ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ ـصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ ـحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، فَاِذَا قُلْتَ ذٰلِكَ فَقَدْ تَمَّتْ ـلَاتُكَ فَاِنْ شِئْتَ فَقُمْ وَاِنْ شِئْتَ فَاقْعُدْ

مسعود رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑا' اور حضرت ابن مسعود نے ذکر کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے ان کا ہاتھ پکڑا اور انہیں یہ تشہد سکھایا: ''اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِىُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ'' تمام قولی وفعلی ومالی وبدنی عبادات اللہ کے لیے ہیں' اے نبی! آپ پر سلام ہو' اور اللہ کی رحمت و برکت ہو' سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر' میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ پس جب تو نے یہ پڑھ لیا تو تیری نماز مکمل ہوگئی' اگر چاہے تو کھڑا ہو جا' اور اگر چاہے تو بیٹھ جا!

274 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ظہر کی پانچ رکعتیں

274- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3566-4237-4431' والدارمی جلد 1 صفحه 352' والبخاری رقم الحديث: 1226-1249-7249' ومسلم رقم الحديث: 572' وأبو داؤد رقم الحديث: 1019' وابن ماجه رقم الحديث: 1205' والترمذی رقم الحديث: 392' والنسائی رقم الحديث: 1254' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 5279' وابن خزيمة رقم الحديث: 1056' وابن حبان رقم الحديث: 2658-2682' والطبرانی رقم الحديث: 9841' والبيهقی جلد 2 صفحه 342 . من طرق عن الأعمش عن ابراهيم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4032-4358' ومسلم رقم الحديث: 572' وأبو داؤد رقم الحديث: 1021' والترمذی رقم الحديث: 393' وابن ماجه رقم الحديث: 1203' والطبرانی رقم الحديث: 9832 . من طرق عن ابراهيم به أخرجه النسائی رقم الحديث: 1255' والطبرانی رقم الحديث: 9837 .

النَّبِيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ صَلَّى الظُّهْرَ خَمْسًا فَقِيلَ لَهُ: اَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمَا ذٰلِكَ؟ فَقَالُوا: اِنَّكَ صَلَّيْتَ خَمْسًا، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَمَا سَلَّمَ

پڑھائیں تو آپ سے عرض کی گئی: کیا نماز میں اضافہ ہو گیا ہے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا ہوا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: آپ نے پانچ رکعتیں پڑھائی ہیں' پس آپ نے سلام پھیرنے کے بعد دو سجدے کیے۔

275 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ اضْطَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَصِيرٍ فَاَثَّرَ الْحَصِيرُ بِجِلْدِهِ فَجَعَلْتُ اَمْسَحُهُ عَنْهُ وَاَقُولُ: بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَلَا آذَنْتَنَا فَنَبْسُطُ لَكَ شَيْءً ا يَقِيكَ مِنْهُ تَنَامُ عَلَيْهِ فَقَالَ: مَالِي وَلِلدُّنْيَا مَا اَنَا وَالدُّنْيَا اِنَّمَا اَنَا وَالدُّنْيَا كَرَاكِبٍ اسْتَظَلَّ تَحْتَ شَجَرَةٍ ثُمَّ رَاحَ وَتَرَكَهَا

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ چٹائی پر آرام فرما رہے تھے کہ چٹائی کے نشانات آپ کے جسم اطہر پر موجود تھے' سو میں اُن نشانات کو آپ کے جسم سے مٹا رہا تھا اور کہہ رہا تھا: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! یا رسول اللہ! کیا ہم آپ کے لیے نرم بستر نہ مہیا کر دیں جس پر آپ آرام کریں' تو آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے دنیا سے کیا تعلق' میں دنیا میں ایک سوار کی طرح ہوں جس طرح مسافر آرام کے لیے درخت کے نیچے آتا ہے پھر آرام کرتا ہے اور اسے چھوڑ کر جاتا ہے۔

276 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ (بن

275- حديث صحيح بشاهده واسناد المصنف ضعيف المسعودى اختلط وسماع المصنف بعد اختلاط ولكن تابعه وكيع وجعفر بن عون وعمرو بن الهيثم وغيرهم سماعهم قبل الاختلاط . من طريق المصنف الحديث أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 4109' وأبو نعيم فى الحلية جلد 2صفحه102' والبيهقى فى الدلائل جلد 1صفحه337 . من طرق عن المسعودى به أخرجه ابن المبارك فى الزهد رقم الحديث: 195' وأحمد رقم الحديث: 3709-4208' والترمذى رقم الحديث: 2377' والشاشى رقم الحديث: 340-341' وأبو يعلى رقم الحديث: 4998-5229-5292' والحاكم جلد 4 صفحه 310' وأبو نعيم فى الحلية جلد4صفحه234 . وقال الترمذى: حسن صحيح .

276- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه البخارى رقم الحديث: 3233' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 11543' والطبرانى رقم الحديث: 9050-9055' ويرويه عن ابن مسعود: زر بن حبيش وعبد الرحمٰن بن يزيد

...مَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي ...لِهِ عَزَّ وَجَلَّ (لَقَدْ رَاَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ ...رٰى)(النجم: 18)قَالَ رَاَى جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ... رَفْرَفٍ اَخْضَرَ قَدْ سَدَّ اُفُقَ السَّمَاءِ

مسعود) رضی اللہ عنہ سے اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق پوچھا: ''لَقَدْ رَاٰى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى '' (النجم:۱۸) (کہ اس کا کیا مطلب ہے؟) (توحضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: اس کا مطلب ہے کہ آپ نے حضرت جبریل علیہ السلام کو سبز رفرف پر دیکھا جو اُفق آسمان پر باندھا گیا تھا۔

277 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ ... اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيهِ، ...لْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اَنَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ...ى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ خَفْضٍ وَرَفْعٍ ...امٍ وَقُعُودٍ وَيُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتّٰى ...تُ بَيَاضَ خَدِّهِ، وَرَاَيْتُ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ ...مَا يَفْعَلَانِ ذٰلِكَ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اللہ اکبر کہتے دیکھا' جھکتے ہوئے اور اُٹھتے' کھڑے اور بیٹھتے وقت اور آپ اپنے دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے تھے یہاں تک کہ ہم آپ کے رخسار مبارک کی سفیدی دیکھ لیتے تھے' اور میں نے حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کو بھی ایسے ہی کرتے ہوئے دیکھا۔

النخعي وأبو وائل . من طريق عاصم عن أبى وائل به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3748-3762 .

- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 4055 . من طرق عن زهير به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 1صفحه299' وأحمد رقم الحديث: 2736-3660' والدارمى رقم الحديث: 1252' والنسائى رقم الحديث: 1082-1318' وأبو يعلى رقم الحديث: 5128-5334' والطحاوى جلد 1صفحه220-268' والدارقطنى جلد1 صفحه357' والبيهقى جلد 2صفحه177 وغيرهم . ورواه غير واحد عن أبى اسحاق . واختلفوا عليه فرواه اسرائيل عن أبى اسحاق كرواية المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 4224' والبيهقى جلد2صفحه177 . من طريق اسرائيل به بدون ذكر علقمة فى اسناده أخرجه الطحاوى جلد 1صفحه268 . من طريق اسرائيل عن أبى اسحاق عن الأسود وأبى الأحوص وأخرجه أحمد رقم الحديث: 3849' وأبو داؤد رقم الحديث: 996' والطحاوى جلد 1صفحه826' والطبرانى رقم الحديث: 10173' ورواه أبو الأحوص سلام ابن سليم عن أبى اسحاق كرواية المصنف . أخرجه ابن أبى شيبة جلد1صفحه239' والترمذى رقم الحديث: 253' والنسائى رقم الحديث: 1148' وأبو يعلى رقم الحديث: 5101 .

278 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ اَوِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ)(القمر: 1) قَالَ: انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علقمہ یا اسود رضی اللہ عنہما نے حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق پوچھا: ''اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ '' (القمر:۱) (حضرت عبداللہ نے) فرمایا: اس سے مراد ہے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ مبارک میں چاند دوٹکڑے ہوا تھا۔

279 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ

حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

278-حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال يزيد وسماك . من طريق سعيد بن سليمان عن يزيد به أخرجه البزار رقم الحديث: 1541' وعنده عن علقمة والأسود بدل: عن علقمة أو الأسود . من طريق اسرائيل عن سماك عن ابراهيم عن الأسود وحده به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3924' والحاكم جلد 2صفحه471 . وكذلك رواه أسباط عن سماك عند الطبرى (50/27) . من طريق الأعمش عن ابراهيم عن علقمة وحده عن ابن مسعود أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 9996-10009 . ورواه أبو معمر عبد الله بن سخبرة عن ابن مسعود به . من طريق الأعمش عن ابراهيم عن أبى معمر به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4270-4360' والبخارى رقم الحديث: 3869-3871-4864' ومسلم رقم الحديث: 2800' والترمذى رقم الحديث: 3285' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 1152-1153' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5070-5196' والطبرى (50/27)' وابن حبان رقم الحديث: 6461 وغيرهم . من طريق ابن أبى نجيح عن مجاهد عن أبى معمر به أخرجه البخارى رقم الحديث: 3869-4865' ومسلم رقم الحديث: 2800' والترمذى رقم الحديث: 3287' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 4968 .

279-حديث صحيح ومداره على داؤد بن أبى هند . من طريق المصنف مثله أخرجه الخطيب فى المدرج جلد2صفحه624' عن نصر بن على عن يزيد بن زريع به كرواية المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 1594 من طريق عبد الأعلى بن عبد الأعلى وعلى بن عاصم وعدى بن أبى عبد الرحمٰن عن داؤد به أخرجه مسلم (150/450)' وابن خزيمة رقم الحديث: 82' وابن حبان رقم الحديث: 6527' والبيهقى جلد 1صفحه11-108' والخطيب فى المدرج جلد 2صفحه621-623 . من طريق يحيى بن غيلان واسحاق بن أبى اسرائيل عن يزيد بن زريع به أخرجه أبو عوانة جلد 1صفحه219' والخطيب جلد2صفحه631 . من طريق ابن علية وبشر بن المفضل ومحمد بن أبى عدى عن داؤد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4149' ومسلم رقم الحديث: 450-150'

سالِدٍ، وَيَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ، عَنِ
شَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ مَسْعُودٍ: اِنَّ
نَّاسَ يَتَحَدَّثُونَ اَنَّكَ كُنْتَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
لَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْجِنِّ فَقَالَ: مَا صَحِبَهُ مِنَّا اَحَدٌ وَلٰكِنَّا
قَدْنَاهُ بِمَكَّةَ فَطَلَبْنَاهُ فِي الشِّعَابِ وَفِي الْاَوْدِيَةِ
قُلْتُ: اغْتِيلَ، اسْتُطِيرَ فَبِتْنَا بِشَرِّ لَيْلَةٍ بَاتَ بِهَا قَوْمٌ،
لَمَّا اَصْبَحْنَا رَاَيْنَاهُ مُقْبِلًا فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِتْنَا
لَّيْلَةَ بِشَرِّ لَيْلَةٍ بَاتَ بِهَا قَوْمٌ فَقَدْنَاكَ فَقَالَ: اِنَّهُ اَتَانِي
عِيَ الْجِنِّ فَانْطَلَقْتُ اَقْرَاْتُهُمُ الْقُرْآنَ ، فَانْطَلَقَ بِنَا
اَرَانَا بُيُوتَهُمْ وَنِيرَانَهُمْ وَسَاَلُوهُ الزَّادَ فَقَالَ: كُلُّ عَظْمٍ
مْ يُذْكَرْ عَلَيْهِ اسْمُ اللّٰهِ يَقَعُ فِي اَيْدِيكُمْ اَوْفَرَ مَا كَانَ
حْمًا ، وَكُلُّ بَعْرَةٍ عَلَفًا لِدَوَابِّكُمْ ، فَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ
لَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَنْجِيَ بِهِمَا وَقَالَ: هُوَ زَادُ
خوَانِكُمْ مِنَ الْجِنِّ

حضرت (عبداللہ) ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا کہ لوگ باتیں کرتے ہیں کہ آپ جن والی رات رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ آپ نے فرمایا: ہم میں سے کوئی بھی آپ کے ساتھ نہیں تھا لیکن ہم نے آپ کو مکہ شریف میں گم پایا تو ہم نے آپ کو گھاٹیوں اور وادیوں میں تلاش کیا۔ میں نے کہا: ڈر اور مصیبت لاحق ہو چکی ہے' اس دن ہم نے بڑی پریشانی میں رات گزاری' جب ہم نے صبح کی' ہم نے آپ کو اپنی طرف آتے ہوئے دیکھا۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے آج رات بڑی پریشانی میں گزاری ہے' صحابہ رات بھر آپ کو تلاش کرتے رہے' ہم نے آپ کو گم پایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس مجھے بلانے والا جن آیا تھا' تو میں اس کے ساتھ چلا گیا' میں نے ان کو قرآن پڑھایا' میں نے اُن کے گھر اور آگ جلانے والی جگہ دیکھی' ان سے ان کے زادِ راہ کے متعلق پوچھا۔ اس نے عرض کی: ہر وہ ہڈی جس پر اللہ کا نام نہیں لیا گیا ہو' جو تمہارے ہاتھوں سے کھائی ہوئی گوشت والی اور جانوروں کی مینگنی (پر ہمارا رزق ہے)۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ہم کو ان دونوں سے استنجاء کرنے سے منع کیا' فرمایا: یہ تمہارے جن بھائیوں کی خوراک ہے۔

والترمذی رقم الحديث: 3218' والبيهقی جلد1صفحه109' وفی الدلائل جلد2صفحه229' والخطيب فی المدرج جلد2صفحه627-630 . من طريق ابن أبی زائدة عن داؤد به كرواية ابن علية من تابعه أخرجه أحمد رقم الحديث: 4149' ومن طريقه البيهقی فی الدلائل جلد 2صفحه299' والخطيب فی المدرج جلد 2 صفحه628-629 .

280 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْاَسْوَدَ، سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ، سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ (فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ)(القمر: **15**)

حضرت اسود کا بیان ہے کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے سنا کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ''فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ'' (القمر:۱۵) پڑھتے سنا۔

281 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْاَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ النَّجْمَ بِمَكَّةَ وَسَجَدَ فِيهَا وَسَجَدَ مَنْ كَانَ مَعَهُ غَيْرَ شَيْخٍ اَخَذَ كَفًّا مِنْ حَصًى اَوْ تُرَابٍ فَرَفَعَهُ اِلَى جَبْهَتِهِ وَقَالَ: يَكْفِينِي هٰذَا، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَلَقَدْ رَاَيْتُهُ قُتِلَ كَافِرًا يَوْمَ بَدْرٍ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ نجم مکہ میں پڑھی اور اس میں سجدہ کیا اور جو آپ کے ساتھ تھے انہوں نے بھی سجدہ کیا سوائے ایک بوڑھے کے اس نے ہتھیلی میں کنکری یا مٹی پکڑی اس کو اپنی پیشانی پہ لگایا اور کہا: مجھے یہ کافی ہے۔ حضرت عبداللہ نے فرمایا کہ میں نے اس کو بدر کے دن حالتِ کفر میں قتل کیا ہوا دیکھا۔

282 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

280- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3918-4163-4164، والبخاری رقم الحديث: 4873، ومسلم رقم الحديث: 823، وأبو داؤد رقم الحديث: 3994، والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 11555، وابن حبان رقم الحديث: 6327، والشاشی رقم الحديث: 433 وغيرهم . ورواه الثوری واسرائيل وزهير عن أبی اسحاق به بنحوه . من طرق عن أبی اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3755-3853-4401، والبخاری رقم الحديث: 3341-3345-4871-4873، ومسلم رقم الحديث: 823، والترمذی رقم الحديث: 2937، والشاشی رقم الحديث: 432-434 وغيرهم .

281- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد2صفحه207 من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3805-4164-4405، والبخاری رقم الحديث: 1067-1070-3853-3972، ومسلم رقم الحديث: 576، وأبو داؤد رقم الحديث: 1406، والنسائی رقم الحديث: 958، وأبو عوانة جلد 2صفحه207، وابن خزيمة رقم الحديث: 553 . ورواه كذلك سفيان واسرائيل عن أبی اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3682، والبخاری رقم الحديث: 4862، وأبو يعلٰی رقم الحديث: 5218 .

282- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4084-4426، والبخاری رقم الحديث: 852،

الْاَعْمَشِ، قَالَ:سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ عُمَيْرٍ، يُحَدِّثُ عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:لَا يَجْعَلَنَّ اَحَدُكُمْ لِلشَّيْطَانِ جُزْءًا مِنْ صَلَاتِهِ يَرَاهُ عَلَيْهِ حَتْمًا اَلَّا يَنْصَرِفَ اِلَّا عَنْ يَمِينِهِ فَقَدْ رَاَيْتُ اَكْثَرَ انْصِرَافِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَسَارِهِ

ہیں کہ تم میں سے کوئی بھی اپنی نماز سے شیطان کا حصہ نہ بنائے' وہ اس کو حتمی خیال کرے یوں کہ دائیں جانب پھر جائے' کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اکثر بائیں جانب ہی پھرتے ہوئے دیکھا ہے۔

283 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، قَالَ:حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' اس نے

وأبو داؤد رقم الحديث: 1042' والشاشي رقم الحديث: 419-422' وابن خزيمة رقم الحديث: 1714' وابن حبان رقم الحديث: 1994' والبيهقي جلد2صفحه295 . من طرق عن الأعمش به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3208' والحميدي رقم الحديث: 127' وأحمد رقم الحديث: 3641-4084' ومسلم رقم الحديث: 707' وابن ماجه رقم الحديث: 930' والنسائي رقم الحديث: 1360' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 5174' والشاشي رقم الحديث: 423-424' والطبراني رقم الحديث: 10162-10164' والبيهقي جلد2صفحه295 وغيرهم .

283- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الخطيب في المبهمات (صفحه: 438) . من طرق عن أبي عوانة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4291' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7323' وابن حبان رقم الحديث: 1728' والطبري في تفسيره جلد 12صفحه81 . من طريق أبي الأحوص واسرائيل عن سماك عن ابراهيم عن علقمة والأسود به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 13829' وأحمد رقم الحديث: 4250-4290' ومسلم رقم الحديث: 2763' وأبو داؤد رقم الحديث: 4468' والترمذي رقم الحديث: 3112' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7324' والشاشي رقم الحديث: 364-366-425-426' والطبري (12/80)' وابن خزيمة رقم الحديث: 313 . من طريق شعبة وأسباط كذلك عن سماك عن ابراهيم عن الأسود وحده به أخرجه مسلم رقم الحديث: 2763' والترمذي رقم الحديث: 3112' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7319-7322 . من طريق أبي عثمان النهدي أخرجه أحمد رقم الحديث: 4094' والبخاري رقم الحديث: 526-4687' ومسلم رقم الحديث: 2763' والترمذي رقم الحديث: 3114' وابن ماجه رقم الحديث: 1398' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7326' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 5240' والطبري جلد 12 صفحه 81' وابن خزيمة رقم الحديث: 312' وابن حبان رقم الحديث: 1729 وغيرهم .

الْاَسْوَدِ اَوْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَنَّهُ اَصَابَ مِنِ امْرَاَةٍ دُونَ الْجِمَاعِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَاَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ)(هود: **114**)الْآيَةَ، فَقَالَ رَجُلٌ:يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَلَهُ خَاصَّةً اَمْ لِلنَّاسِ كَافَّةً؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:بَلْ لِلنَّاسِ كَافَّةً

عرض کی: یارسول اللہ! میں نے کسی عورت سے مباشرت کی ہے لیکن جماع نہیں کیا' تو نبی اکرم ﷺ نے اسے کوئی جواب نہیں دیا' حتیٰ کہ اللہ عزوجل نے قرآن پاک کی یہ آیتِ کریمہ اُتاری: ''نماز قائم کریں دن کے دونوں حصوں میں اور رات میں کچھ حصہ'' (ھود:۱۱۴) اس آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا یہ میرے ساتھ خاص ہے یا تمام لوگوں کے لیے کافی ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلکہ تمام لوگوں کے لیے کافی ہے۔

284 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ:السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ، وَعَنْ يَسَارِهِ:السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَقَدْ رُوِىَ عَنِ الْاَسْوَدِ مِنْ غَيْرِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ دائیں جانب سلام پھیرتے تو کہتے: السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! اور بائیں جانب سلام پھیرتے تو کہتے: السلام علیکم ورحمۃ اللہ! حضرت اسوَد حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس سند کے

284- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الخطيب فى المبهمات (صفحه:438) . من طرق عن أبى عوانة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4291' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7323' وابن حبان رقم الحديث: 1728' والطبرى فى تفسيره جلد12صفحه81 . من طريق أبى الأحوص واسرائيل عن سماك عن ابراهيم عن علقمة والأسود به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 13829' وأحمد رقم الحديث: 4250-4290' ومسلم رقم الحديث: 2763' وأبو داؤد رقم الحديث: 4468' والترمذى رقم الحديث: 3112' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7324' والشاشى رقم الحديث: 364-366-425-426' والطبرى (80/12)' وابن خزيمة رقم الحديث: 313 . من طريق شعبة وأسباط كذلك عن سماك عن ابراهيم عن الأسود وحده به أخرجه مسلم رقم الحديث: 2763' والترمذى رقم الحديث: 3112' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث:7319-7322 . من طريق أبى عثمان النهدى أخرجه أحمد رقم الحديث: 4094' والبخارى رقم الحديث: 526-4687' ومسلم رقم الحديث: 2763' والترمذى رقم الحديث: 3114' وابن ماجه رقم الحديث: 1398' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث:7326' وأبو يعلىٰ رقم الحديث:5240' والطبرى جلد12 صفحه81 .

ذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ سَلَّمَ بِمِثْلِهِ

علاوہ بھی از نبی اکرم ﷺ یہ حدیث اسی کی مثل بیان کرتے ہیں۔

285 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ ى اِسْحَاقَ، قَالَ: لَيْسَ اَبُو عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِي وَلٰكِنَّهُ عَبْدُ رَّحْمَنِ بْنُ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ لَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَائِطَ فَاتَّبَعْتُهُ فَوَضَعْتُ لَهُ جَرَيْنِ وَرَوْثَةً قَالَ: فَخَرَجَ فَاَخَذَ الْحَجَرَيْنِ وَرَمَى لرَّوْثَةِ وَقَالَ: اِنَّهُ رِجْسٌ، قَالَ اَبُو بِشْرٍ: اَظُنُّ غَيْرَ اَبِي اوُدَ يَقُولُ: عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِيهِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ بیت الخلاء میں داخل ہوئے' تو میں آپ کے پیچھے آیا' سو میں نے آپ کے لیے دو پتھر اور گوبر رکھا' فرمایا کہ پس آپ باہر نکلے' تو دو پتھر پکڑ لیے اور گوبر کو پھینک دیا' اور فرمایا: یہ نجس ہے۔ حضرت ابوبشر فرماتے ہیں: میرا گمان ہے کہ ابوداؤد کے علاوہ حضرت عبدالرحمٰن بن اسود اپنے والد سے بھی روایت کرتے ہیں۔

286 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ بْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اُتِيَ السَّبْيِ اَعْطَى اَهْلَ الْبَيْتِ جَمِيعًا وَكَرِهَ اَنْ يُفَرِّقَ ينَهُمْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس جب قیدی آتے' تو آپ سارے اہل بیت کو دے دیتے تھے' اور آپ ان (یعنی غلاموں) کے درمیان جدائی ناپسند کرتے تھے۔

287 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

285- حديث صحيح واسناد المصنف خطأ . عن الطيالسى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3966' والبخارى رقم الحديث: 156' والنسائى رقم الحديث: 42' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 5127' وابن المنذر فى الأوسط جلد 1صفحه344' والطحاوى جلد 1صفحه122' والطبرانى رقم الحديث: 9953' والدارقطنى فى العلل جلد5صفحه28' والبيهقى جلد1 صفحه108 .

286- اسناده ضعيف لحال جابر الجعفى أخرجه البيهقى جلد9صفحه128 . من طريق المصنف وأخرجه الثورى ومعمر واسرائيل عن جابر أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 15315' وابن أبى شيبة جلد 7صفحه192' وأحمد رقم الحديث: 3690' وابن ماجه رقم الحديث: 2248' والشاشى رقم الحديث: 298-299' والطبرانى رقم الحديث: 10359' والدارقطنى جلد3صفحه66 وغيرهم .

287- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4429' والنسائى رقم الحديث: 4735'

الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُرَّةَ يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدَ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ اِلَّا بِاِحْدَى ثَلَاثٍ: الثَّيِّبُ الزَّانِي، وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَتَارِكُ لِدِينِهِ الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کا خون بہانا جائز نہیں مگر تین وجہوں میں سے ایک وجہ سے جائز ہے: (۱) شادی شدہ زانی کو (۲) اور قتل کے بدلے قتل (۳) اور اپنے دین کے لیے جماعت سے الگ ہونے والے کو۔

288 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، اُرَاهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَبُو دَاوُدَ: قَالَ زَائِدَةُ فِي هَذَا الْاِسْنَادِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ وَشَقَّ الْجُيُوبَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ

حضرت عبداللہ بن مرہ رضی اللہ عنہ اس روایت کو نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:۔ امام ابوداؤد نے فرمایا: زائدہ نے اس اسناد میں کہا کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے روایت کی کہ آپ نے فرمایا: جس نے اپنے رخساروں کو پیٹا اور اپنا گریبان پھاڑا اور زمانۂ جاہلیت والا دعویٰ کیا' وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

289 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت

والشاشی رقم الحدیث: 378 . من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 3621-4065-4245' والبخاری رقم الحدیث: 6878' ومسلم رقم الحدیث: 1676' والترمذی رقم الحدیث: 1402' وابن ماجه رقم الحدیث: 2534' والنسائی رقم الحدیث: 4027' وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 5202' وابن أبی عاصم فی السنة رقم الحدیث: 60' والشاشی رقم الحدیث: 376-379' وابن حبان رقم الحدیث: 4407' والبیهقی جلد 8 صفحه213 .

288- حدیث صحیح من طرق عن شعبة عن الأعمش عن عبد الله بن مرة عن مسروق به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 4430 والشاشی رقم الحدیث: 382' والدارقطنی فی العلل جلد 5صفحه246' والبیهقی جلد 4صفحه64 . من طرق عن الأعمش به مرفوعًا أخرجه أحمد رقم الحدیث: 4111-4391' والبخاری رقم الحدیث: 1297-1298-3519' ومسلم رقم الحدیث: 103' وابن ماجه رقم الحدیث: 1584' والنسائی رقم الحدیث 1859' وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 5201' والشاشی رقم الحدیث: 381' وابن حبان رقم الحدیث: 3149 .

289- حدیث صحیح من طریق شعبة به أخرجه الدارمی رقم الحدیث: 2415 . من طرق عن الأعمش به أخرجه

...الَ:اَخْبَرَنِی الْاَعْمَشُ، قَالَ:سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ ...رَّةَ، يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ:سَاَلْنَا عَبْدَ اللّٰهِ عَنْ ...رْوَاحِ الشُّهَدَاءِ وَلَوْلَا عَبْدُ اللّٰهِ مَا وَجَدْنَا اَحَدًا ...حَدِّثُنَا فَقَالَ: اِنَّ اَرْوَاحَ الشُّهَدَاءِ عِنْدَ اللّٰهِ فِی ...حَوَاصِلِ طَيْرٍ خُضْرٍ تَسْرَحُ فِی اَنْهَارِ الْجَنَّةِ حَيْثُ شَاءَ ...تْ ثُمَّ تَاْوِی اِلَی قَنَادِيلَ تَحْتَ الْعَرْشِ فَيَقُولُ لَهُمْ عَزَّ ...جَلَّ:مَا تُرِيدُونَ؟ فَيَقُولُونَ:مَا نُرِيدُ شَيْءًا، وَيَقُولُهَا ...لَاثًا، اِلَّا اَنْ نُرَدَّ اِلَى الدُّنْيَا فَنُقْتَلَ

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے شہداء کی ارواح کے متعلق سوال کیا' (امام مسروق فرماتے ہیں:) اور اگر حضرت عبداللہ نہ ہوتے تو ہوسکتا ہے کہ ہم کسی سے جواب نہ پاتے' انہوں (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ) نے فرمایا: شہداء کی ارواح جنت کی نہروں میں سیر کرتی ہیں جیسے چاہتی ہیں' پھر عرش کی قنادیل کے تحت آ جاتی ہیں' اللہ عزوجل اُن سے پوچھتا ہے: تم کیا چاہتی ہو؟ وہ عرض کرتی ہیں: ہم کوئی شی نہیں چاہتیں' یہ تین مرتبہ کہتی ہیں' سوائے اس کے کہ ہم کو دنیا میں دوبارہ واپس بھیج دیا جائے اور ہم کو شہید کیا جائے۔

290 ــــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

عبد الرزاق رقم الحديث: 9554' والحميدی رقم الحديث: 120' وابن أبی شيبة جلد 5صفحه308' وسعيد بن منصور رقم الحديث:2559' ومسلم رقم الحديث:1887' وابن ماجة رقم الحديث:2801' والترمذی رقم الحديث: 3011' وأبو عوانة جلد5صفحه54' والبيهقی جلد9صفحه163 . من طريق أبی عبيدة عن ابن مسعود بـه أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9555' والحميدی رقم الحديث: 121' والترمذی رقم الحديث: 3011' والطبرانی رقم الحديث:9025 .

29...- اسناده ضعيف جدا لاختلاط المسعودی وضعف جابر الجعفی والمخالفة فقد صح بمعناه موقوفًا من وجه آخر عن ابن مسعود . وقد أخرجه من الوجه الأول من طريق المصنف البزار رقم الحديث: 1963' والبيهقی جلد5صفحه317 . من طرق عن المسعودی به أخرجه ابن أبی شيبة جلد 6صفحه216' وأحمد رقم الحديث: 4125' وابن ماجه رقم الحديث: 2241' والشاشی رقم الحديث:385-386' والطحاوی جلد4صفحه20' وأخرجه بالوجه الثانی الموقوف: من طريق الأعمش عن خيثمة عن الأسود عن ابن مسعود أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 14865' وابن أبی شيبة جلد 6 صفحه 214' والبيهقی جلد 5صفحه317 . من طريق أبی عثمان النهدی عن ابن مسعود بمعناه أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث:14866' والبخاری رقم الحديث:2149 . وقال الدارقطنی: الصواب موقوف . انظر علل الدارقطنی جلد5 صفحه47 .

الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اَبِی الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اَشْهَدُ عَلَى الصَّادِقِ الْمَصْدُوقِ اَبِی الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: بَيْعُ الْمُحَفَّلَاتِ خِلَابَةٌ وَلَا تَحِلُّ الْخِلَابَةُ لِمُسْلِمٍ

ہیں کہ میں صادق المصدوق ابوالقاسم ﷺ پر گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے ہمیں بتایا کہ جانور کے تھنوں میں دودھ روکے رکھنا (پھر اس کو فروخت کرنا) دھوکہ ہے اور کسی مسلمان کے ساتھ دھوکہ کرنا جائز نہیں۔

291 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ قُرَيْشًا لَمَّا اسْتَعْصَبَتْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا عَلَيْهِمُ السِّنِينَ حَتَّى اَكَلُوا الْمَيْتَةَ وَالْعِظَامَ حَتَّى جَعَلَ الرَّجُلُ يَقُومُ فَيَرَى مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ السَّمَاءِ مِثْلَ الدُّخَانِ فَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى (يَوْمَ تَاْتِی السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ)(الدخان: **10**)

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بے شک قریش نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حد سے زیادہ نافرمانی کی تو آپ نے اُن کے لیے قحط سالی کی بددعا کی حتیٰ کہ (جب قحط سالی پڑی تو) لوگ مردار اور ہڈیاں کھانے پر مجبور ہو گئے یہاں تک کہ اگر کوئی آدمی کھڑا ہو کر آسمان کی طرف دیکھتا تو اسے دھواں نظر آتا' اس بارے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: "اس دن کا انتظار فرمائیں جس دن آسمان پر ایک دھواں چھا جائے گا" (الدخان:١٠)۔

292 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

291- حديث صحيح من طرق عن جرير به أخرجه البخارى رقم الحديث: 4809' ومسلم رقم الحديث: 2798 . أخرجه بالشطر الأول فقط من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4206' والبخارى رقم الحديث: 4821' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11481-11483' وأخرجه بالشطرين جميعا الحميدى رقم الحديث: 116' وأحمد رقم الحديث: 3613-4104' والبخارى رقم الحديث: 4774-4822-4824' والترمذى رقم الحديث: 3254' والطبرى جلد 11 صفحه66' وابن حبان رقم الحديث: 6585' والشاشى رقم الحديث: 398-399' والطبرانى رقم الحديث: 9046-9048 . من طريق منصور عن أبى الضحى به أخرجه أبو خيثمة فى العلم رقم الحديث: 67' والبخارى رقم الحديث: 1007' ومسلم رقم الحديث: 2798' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5145' والطبرى جلد 11 صفحه67' وابن حبان رقم الحديث: 4764 . والحديث يروى بلفظ مختصر من طريق الأعمش به أخرجه البخارى رقم الحديث: 4767-4820-4825' ومسلم رقم الحديث: 2798' والطبرى جلد11صفحه66 .

292- حديث صحيح عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4576 للمصنف .

حَازِمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی الضُّحَی، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ كَانَ عِنْدَهُ عِلْمٌ فَلْيَقُلْ بِعِلْمِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ عِلْمٌ - اَوْ قَالَ مَنْ سُئِلَ عَمَّا لَمْ يَكُنْ لَهُ بِهِ عِلْمٌ - فَلْيَقُلِ: اللّٰهُ اَعْلَمُ، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (قُلْ لَا اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى)(الشوری: 23)

ہیں کہ جس کے پاس علم ہو وہ اپنے علم کے مطابق گفتگو کرے یا فرمایا: جس سے کوئی مسئلہ پوچھا گیا اس کے پاس اس مسئلہ کے حل کے لیے علم نہیں ہے تو وہ صاف کہہ دے اللہ ہی زیادہ علم والا ہے' اس لیے کہ اللہ عزوجل نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرمایا: ''اے حبیب! کہہ دیجئے کہ میں تم سے سوال نہیں کرتا کسی بھی چیز کا مگر اتنا کہ میرے رشتہ داروں سے مودّت کرنا'' (الشوریٰ: ۲۳)۔

293 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ اَبِی الضُّحَی، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ قُرَيْشٌ: هَذَا سِحْرُ ابْنِ اَبِي كَبْشَةَ، قَالَ: وَقَالُوا: انْتَظِرُوا مَا تَاْتِيكُمْ بِهِ السُّفَّارُ فَاِنَّ مُحَمَّدًا لَا يَسْتَطِيعُ اَنْ يَسْحَرَ النَّاسَ كُلَّهُمْ قَالَ: فَجَاءَ السُّفَّارُ فَقَالُوا ذَاكَ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں چاند کے دو ٹکڑے ہوئے' تو قریش کہنے لگے: یہ ابن ابی کبشہ کا جادو ہے' کہتے ہیں کہ انہوں نے کہا: انتظار کرو کہ کوئی تمہارے پاس سفر سے آتا ہے تو اس سے معلومات حاصل کر لیتے ہیں' کیونکہ بلاشبہ (حضرت) محمد تو سارے لوگوں پر جادو کی طاقت تو نہیں رکھتے' پس کہا کہ جب مسافر آئے تو انہوں نے کہا کہ ہاں ایسا ہوا ہے۔

294 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، يَرْفَعُهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بُری چیز بُرائی کو نہیں مٹا سکتی لیکن اچھی چیز بُرائی کو مٹا دیتی ہے۔

293- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقى فى الدلائل جلد 2صفحه266 . من طريق أبى عوانة به أخرجه البزار رقم الحديث: 1971' والطبرى جلد 27صفحه50' والبيهقى فى الدلائل جلد 2صفحه266 . من طريق هشيم عن مغيرة به أخرجه الشاشى رقم الحديث: 404' والبيهقى فى الدلائل جلد2صفحه266 .

294- اسناده ضعيف لحال قيس بن الربيع من طريق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 1976' وأبو نعيم فى الحلية جلد2 صفحه97 . من طريق قيس بن الربيع به ' أخرجه البزار رقم الحديث: 1977' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 7728 .

قَالَ:اِنَّ الْخَبِيثَ لَا يُكَفِّرُ السَّيِّءَ وَلَكِنَّ الطَّيِّبَ يُكَفِّرُ السَّيِّءَ

295 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ:سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِي اَثَرَةً وَاُمُورًا تُنْكِرُونَهَا، قُلْنَا:يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَمَا تَاْمُرُنَا؟ قَالَ:اَدُّوا اِلَيْهِمْ حَقَّهُمُ الَّذِي جَعَلَهُ لَهُمْ وَاسْاَلُوا اللّٰهَ حَقَّكُمْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب میرے بعد تم ترجیحات کو دیکھو گے اور ناپسند اُمور دیکھو گے' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! پھر آپ کا ہمارے بارے کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: تم ان کو ان کا حق دیتے رہو جو انہوں نے تم پر مقرر کیے ہیں اور اپنے حق کا تم اللہ سے سوال کرنا۔

296 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ:سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ الْجُهَنِيَّ، يَقُولُ:سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ، يَقُولُ: حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں صادق المصدوق رسول اللہ ﷺ نے بتایا کہ ہر انسان اپنی ماں کے پیٹ میں چالیس دن تک خون کی

295- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فی الحلية جلد 5صفحه57 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4127 . من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3640-3663-4066-4127 والبخاری رقم الحديث: 3603-7052' ومسلم رقم الحديث: 1843' والترمذی رقم الحديث: 2190' وأبو يعلی رقم الحديث: 5156' وابن حبان رقم الحديث: 4587' والدارقطنی فی العلل جلد5صفحه266 .

296- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه البخاری رقم الحديث: 6594-7454' ومسلم رقم الحديث: 2643 وأبو داؤد رقم الحديث: 4708' وابن حبان رقم الحديث: 6174 . من طريق جماعة كثيرة من أصحاب الأعمش عنه حتى أن أبا عوانة أخرجه فی صحيحه عن بضع وعشرين نفسا من أصحاب الأعمش عنه أخرجه الحميدی رقم الحديث: 126' وأحمد رقم الحديث: 3624-4091' والبخاری رقم الحديث: 3208-3332' ومسلم رقم الحديث: 2643' وأبو داؤد رقم الحديث: 4708' والترمذی رقم الحديث: 2137' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 11246' وابن ماجه رقم الحديث: 76' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 5157' وابن أبی عاصم فی السنة رقم الحديث: 175' وأبو نعيم فی الحلية جلد 8 صفحه387' والبيهقی جلد7صفحه421 وغيرهم . من طرق عن زيد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3934' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 11246' والطبرانی فی الصغير جلد1صفحه74' وأبو نعيم فی الحلية جلد8 صفحه244 .

ی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ: اِنَّ قَ اَحَدِكُمْ لَيُجْمَعُ فِي بَطْنِ اُمِّهِ اَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ ونُ عَلَقَةً مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ تُ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيُؤْمَرُ بِاَرْبَعِ كَلِمَاتٍ: رِزْقِهِ وَاَجَلِهِ مَلِهِ وَشَقِيٌّ اَوْ سَعِيدٌ ثُمَّ يُنْفَخُ فِيهِ الرُّوحَ وَاللّٰهِ اِنَّ دَكُمْ - اَوْ اِنَّ الرَّجُلَ مِنْكُمْ - لَيَعْمَلُ عَمَلَ اَهْلِ نَّةِ حَتّٰى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا اِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ ابُ فَيَعْمَلُ عَمَلَ اَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُهَا، وَاِنَّ الرَّجُلَ كُمْ - اَوْ اِنَّ اَحَدَكُمْ - لَيَعْمَلُ عَمَلَ اَهْلِ النَّارِ حَتّٰى كُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا اِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ لُ عَمَلَ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا

شکل میں ہوتا ہے' پھر وہ لوتھڑا بن جاتا ہے' پھر مضغہ بن جاتا ہے' پھر اس کے پاس ایک فرشتہ کو بھیجا جاتا ہے' اسے چار باتوں کا حکم دیا جاتا ہے: (۱) اس کا رزق (۲) اس کی موت (۳) اس کا عمل اور (یہ) یہ کہ وہ بد بخت ہے یا نیک بخت (لکھ دے)' پھر اس میں روح پھونکی جاتی ہے' اللہ کی قسم! تم میں سے کوئی آدمی اہل جنت والے عمل کرتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور جنت کے درمیان ایک بالشت کا فاصلہ رہ جاتا ہے لیکن لکھی ہوئی تقدیر اس پر غالب آ جاتی ہے' اور وہ اہل جہنم والا عمل کرتا ہے اس وجہ سے وہ جہنم میں داخل ہو جاتا ہے' اور تم میں سے کوئی اہل جہنم والے عمل کرتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور دوزخ کے درمیان ایک بالشت کا فاصلہ رہ جاتا ہے تو لکھی تقدیر اس پر غالب آ جاتی ہے اور وہ اہل جنت والا عمل کرتا ہے' پس وہ جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔

297 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے

- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد20صفحه78 . من طريق شعبة به الا أن رواية مسلم والنسائى ليس فيها ذكر الأعمش' أخرجه أحمد رقم الحديث: 4173' ومسلم رقم الحديث: 2533' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 6030' والطحاوى جلد4صفحه151 . ورواه الثورى وشيبان وأبو الأحوص وجرير عن منصور وحده به ' أخرجه أحمد رقم الحديث: 4130' والبخارى رقم الحديث: 2652' ومسلم رقم الحديث: 2533' وابن ماجه رقم الحديث: 2362' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 4751-6031' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5103-5140' وابن حبان رقم الحديث: 7222-7223' والطبرانى رقم الحديث: 10338 . من طريق الثورى عن منصور والأعمش كلاهما عن ابراهيم به بنحوه أخرجه الدارقطنى فى العلل جلد 5 صفحه188 . من طريق الأعمش وحده به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3594' والبخارى رقم الحديث: 6429' والترمذى رقم الحديث: 3859' وابن حبان رقم الحديث: 7228 .

مَنْصُورٍ، وَالْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ اُمَّتِي قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ تَسْبِقُ اَيْمَانُهُمْ شَهَادَتَهُمْ وَيَشْهَدُونَ قَبْلَ اَنْ يُسْتَشْهَدُوا

روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کے بہترین لوگ میرے زمانہ میں ہیں' پھر جو ان کے ساتھ ملے ہوئے ہیں' پھر جو ان کے ساتھ ملے ہوئے ہیں' پھر ایک قوم آئے گی اُن کی قسمیں ان کی گواہیوں سے پہلے ہوں گی اور وہ گواہی مانگنے سے پہلے گواہی دیں گے۔

298 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْاَحْوَصِ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ اُمَّتِي خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اگر میں اپنی اُمت میں سے کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر کو بناتا۔

299 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْاَحْوَصِ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَصْدُقُ حَتّٰى يُكْتَبَ صِدِّيقًا، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْذِبُ حَتّٰى يُكْتَبَ كَذَّابًا

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی سچ بولتا رہتا ہے' حتیٰ کہ وہ اللہ کے ہاں سچا لکھ دیا جاتا ہے' اور ایک آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے' حتیٰ کہ وہ اللہ کے ہاں بھی جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔

298- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3909-4161-4354' ومسلم رقم الحديث: 2383' والبزار رقم الحديث: 2072' وأبو يعلى رقم الحديث: 5308' والطحاوى فى اشرح المشكل رقم الحديث: 999 . من طريق أبى اسحاق به أخرجه أحمد فى فضائل الصحابة رقم الحديث: 158-160' ومسلم رقم الحديث: 2383' والترمذى رقم الحديث: 3656 . من طريق عبد الله بن مرة عن أبى الأحوص به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4120' ومسلم رقم الحديث: 2383' وابن ماجه رقم الحديث: 93' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8105' وأبو يعلى رقم الحديث: 5179' وابن حبان رقم الحديث: 6855 وغيرهم .

299- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3896-4095-4160 . من طرق عن أبى اسحاق به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20076' وأحمد رقم الحديث: 4022' والدارمى رقم الحديث: 2718' وابن ماجه رقم الحديث: 46' والحاكم جلد1 صفحه127 .

300 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، ـنَ: اَخْبَرَنِی اَبُو اِسْحَاقَ، سَمِعَ اَبَا الْاَحْوَصِ، عَنْ ـدِ اللّٰهِ، قَالَ: اَتَیْنَا النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی ـاحِبِ لَنَا نَسْتَاْذِنُهُ فِی الْکَیِّ اَنْ نَکْوِیَهُ فَسَکَتَ ثُمَّ ـوَذْنَاهُ فَسَکَتَ ثُمَّ عَاوَدْنَاهُ الثَّالِثَةَ فَسَکَتَ ثُمَّ ـذْنَاهُ فَقَالَ: اَرْضِفُوهُ اَحْرِقُوهُ، وَكَرِهَ ذٰلِكَ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے ایک ساتھی کے حوالہ سے ہم نے اس کے لیے آپ سے داغنے کی اجازت چاہی کہ ہم اس کو داغیں؟ تو آپ خاموش رہے پھر ہم نے آپ سے دوبارہ پوچھا تو آپ خاموش رہے پھر ہم نے تیسری مرتبہ آپ سے پوچھا تو آپ خاموش رہے پھر ہم نے پوچھا تو آپ نے فرمایا: گرم پتھر کے ذریعے داغ لگا کر جلا دو (اور اس فعل کو) آپ نے ناپسند کیا۔

301 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ ـی اِسْحَاقَ، سَمِعَ اَبَا الْاَحْوَصِ، یُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ ـلّٰهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یَدْعُو بِهٰذَا ـدُّعَاءِ: اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْاَلُكَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ ـالْغِنٰی

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ان کلمات کے ساتھ دعا مانگتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْاَلُكَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی''۔

30- حديث صحيح عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3737 للمصنف . من طرق عن شعبة به أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 760' والطحاوى جلد4صفحه320' وابن حبان رقم الحديث: 6082 . من طرق عن أبى اسحاق به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 19517' وابن أبى شيبة جلد 7 صفحه 424' وأحمد رقم الحديث: 3701-4021-4054' والطحاوى جلد4صفحه320' والحاكم جلد 4 صفحه 214 والبيهقى جلد 9 صفحه 342 . من طريق معتمر عن أبى اسحاق عن أبى عبيدة عن أبيه أخرجه أبو يعلىٰ رقم الحديث: 5095 .

301- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الترمذى رقم الحديث: 3489 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3904-3950-4162' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 674' ومسلم رقم الحديث: 2721' وابن حبان رقم الحديث: 900 . من طرق عن أبى اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3692-4135-4233' ومسلم رقم الحديث: 2721' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5283' والطبرانى رقم

302 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ، سَمِعَ اَبَا الْاَحْوَصِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: كُنَّا لَا نَدْرِي مَا نَقُولُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ غَيْرَ اَنْ نُسَبِّحَ وَنُكَبِّرَ وَنَحْمَدَ رَبَّنَا، وَاِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُلِّمَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَجَوَامِعَهُ اَوْ جَوَامِعَهُ وَخَوَاتِمَهُ فَاَمَرَنَا اَنْ نَقُولَ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ: اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ لِيَتَخَيَّرْ اَحَدُكُمْ مِنَ الدُّعَاءِ اَعْجَبَهُ اِلَيْهِ فَيَدْعُو بِهِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں نہیں معلوم تھا کہ ہم دو رکعتوں کے درمیان سوائے اپنے رب کی تسبیح اور تکبیر و تحمید کے کیا کہیں! اور بے شک حضرت محمد ﷺ کو خیر اور جوامع کا علم دیا گیا تھا' سو آپ نے ہم کو حکم دیا کہ ہم ہر دو رکعتوں (کے اختتام) پر یہ پڑھیں: ''اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ '' پھر اس کے بعد تم کو اختیار ہے' جو دعا چاہو پڑھو۔

303 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: اَتَيْتُ الْاَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ وَكَانَ لِي

حضرت ابواسحاق کہتے ہیں کہ میں حضرت اسود بن یزید کے پاس آیا' اور وہ (حضرت اسود) میرے بھائی اور

302- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4160' والنسائی رقم الحديث: 1163' والطحاوی جلد 1صفحه263' وابن حبان رقم الحديث: 1951' والطبرانی رقم الحديث: 9912 . من طرق عن أبی اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3877' وأبو داؤد رقم الحديث: 969' والترمذی رقم الحديث: 1105' والنسائی رقم الحديث: 1164-1165' وابن ماجه رقم الحديث: 899-1892' والطبرانی رقم الحديث: 9909-9916 . عن الثوری عن حماد ومنصور وحصين والأعمش وأبی هاشم عن أبی وائل وعن أبی اسحاق عن الاسود وأبی الأحوص عن عبد الله به بنحوه أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3061' ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 4017' وابن حبان رقم الحديث: 1950' والطبرانی رقم الحديث: 9888 . من طريق أبی الأحوص به أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 9918-9919' والدارقطنی فی العلل جلد5صفحه314 .

303- حديث عبد الله فی التشهد صحيح وعزاه الحافظ فی المطالب (61/470) والبوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1274 للمصنف . من طريق زهير به وسماع زهير من أبی اسحاق بعد الاختلاط أخرجه الطحاوی جلد1 صفحه66 .

صَدِيقًا فَقُلْتُ: إِنَّ أَبَا الْأَحْوَصِ يَزِيدُ فِي التَّشَهُّدِ عَبْدِ اللَّهِ: وَالْمُبَارَكَاتُ فَقَالَ: ائْتِهِ فَانْهَهُ عَنْ هَذَا لَهُ: إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ عَلَّمَ عَلْقَمَةَ التَّشَهُّدَ يَعْقِدُهُنَّ فِي

دوست تھے' میں نے کہا: بے شک ابواحوص نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے تشہد کی روایت کرنے میں المبارکات کی زیادتی کی ہے' حضرت اسود نے کہا: تو اس کے پاس جا اور اس کو اس سے منع کر اور اس کو کہنا کہ بے شک حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضرت علقمہ کو التحیات سکھائی' اس حالت میں کہ ان کا ہاتھ ان کے ہاتھ میں تھا۔

304 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ إِسْحَاقَ، سَمِعَ أَبَا الْأَحْوَصِ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ يهِ، قَالَ: أَلَا إِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ن: إِنَّ قِتَالَ الْمُسْلِمِ كُفْرٌ وَسِبَابَهُ فِسْقٌ أَلَا وَلَا يَحِلُّ سْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ الثَّلَاثِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سنو! حضرت محمد ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو قتل کرنا کفر ہے' اور اس کو گالی دینا فسق ہے' سنو! اور کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی کو تین دن سے زیادہ تک چھوڑے رکھے۔

305 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ

حضرت (عبداللہ) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے

3- حديث صحيح وقد ساق المصنف هنا حديثين في سياق واحد فأما الحديث بالشطر الأوطل من طريق ابن مهدى عن شعبة به وعند النسائي موقوفًا أخرجه النسائي رقم الحديث: 4116-4117' والخطيب جلد 10 صفحه86 . وأخرجه بشطريه ابن ماجه رقم الحديث: 46' من طريق موسى بن عقبة عن أبى اسحاق به وأخرجه أحمد رقم الحديث: 4662' وأبو يعلى رقم الحديث: 5119' من طريق ابراهيم الهجرى عن أبى الأحوص به وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 10105' من طريق الحسن البصرى عن أبى الأحوص به .

3- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف أبى الأعين . من طرق عن داود بن أبى الفرات به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3747-3768-3997' وأبو يعلى رقم الحديث: 5314-5315' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3272' والطبراني رقم الحديث: 10110 . ورواه معرور بن سويد عن ابن مسعود فى سياق حديث آخر أخرجه أحمد رقم الحديث: 3700-3925-4119' ومسلم رقم الحديث: 2663' وأبو يعلى رقم الحديث: 5313 وغيرهم . من طريق المسعودى عن علقمة بن مرثد فقال: عن المستورد بن الأحنف عن ابن مسعود أخرجه الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3271 .

اَبِی الْفُرَاتِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ الْعَبْدِيِّ، عَنْ اَبِی الْاَعْيَنِ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: سَاَلْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِرَدَةِ وَالْخَنَازِيرِ اَهُمْ مِنْ نَسْلِ الْيَهُودِ؟ فَقَالَ: لَا اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَلْعَنْ قَوْمًا قَطُّ فَمَسَخَهُمْ فَيَكُونُ لَهُمْ نَسْلٌ وَلَكِنْ هَذَا خَلْقٌ كَانَ، فَلَمَّا غَضِبَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى الْيَهُودِ فَمَسَخَهُمْ جَعَلَهُمْ مِثْلَهُمْ

ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے بندروں اور خنزیروں کے متعلق پوچھا کہ کیا یہ یہودیوں کی نسل سے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! بے شک اللہ عزوجل نے کسی قوم پر ایسی لعنت نہیں فرمائی کہ ان کی شکلیں ہی تبدیل کر دی ہوں پھر ان کی نسل بھی چلی ہو لیکن یہ مخلوق تھی، سو جب اللہ عزوجل نے یہودیوں پر غضب فرمایا تو ان کو مسخ (یعنی شکلیں بگاڑ دیں) کر دیا اور انہیں ان کی مثل بنا دیا۔

306 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ تَسْلِيمَتَيْنِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نماز میں دو سلام پھیرتے تھے۔

307 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

306- حديث صحيح وقد توبع شريك عليه من طريق شريك به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 996' والطبرانی رقم الحديث: 10173 . من طريق أبی الأحوص سلام بن سليم عن أبی اسحاق به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 996' وأبو يعلى رقم الحديث: 5102' والطبرانی رقم الحديث: 10173 . من طرق عن الثوری عن أبی اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3699-4241' وأبو داؤد رقم الحديث: 996' والترمذی رقم الحديث: 295' وأبو يعلى رقم الحديث: 5214' والطحاوی جلد 1صفحه267' وابن حبان رقم الحديث: 1993' والطبرانی رقم الحديث: 10173' من طريق عمرو بن عبيد وزائدة عن أبی اسحاق به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 4280' وأبو داؤد رقم الحديث: 996' وابن ماجه رقم الحديث: 914' وابن خزيمة رقم الحديث: 728' والطبرانی رقم الحديث: 10173 وغيرهم .

307- اسناده ضعيف جدًا لحال النضر فانه متروك ولجهالة الجارود . وعزاه الحافظ فی المطالب رقم الحديث: 4575 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فی الحلية جلد6صفحه295' والخطيب جلد2صفحه60' وابن عساكر فی تاريخ دمشق جلد 14صفحه817 . من طرق عن جعفر به أخرجه ابن أبی عاصم فی السنة رقم الحديث: 1540' والعقيلی فی الضعفاء جلد4صفحه289' وابن عساكر جلد14صفحه817 .

لَيْمَانَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ حُمَيْدٍ الْكِنْدِيِّ اَوِ الْعَبْدِيِّ،
نِ الْجَارُودِ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ،
لَ :قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:لَا تَسُبُّوا
يْشًا فَاِنَّ عَالِمَهَا يَمْلَاُ الْاَرْضَ عِلْمًا اللّٰهُمَّ اِنَّكَ
قْتَ اَوَّلَهَا عَذَابًا اَوْ وَبَالًا فَاَذِقْ آخِرَهَا نَوَالًا

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کو گالی نہ دو بے شک اس کا ایک عالم ہوگا جو زمین کو علم سے بھر دے گا۔ اے اللہ! تو نے اس کے پہلوں کو عذاب اور مصیبت چکھائی ہے سو اس کے بعد والوں کو نعمت چکھا۔

308 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، عَنِ
نَّضْرِ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنِ الْجَارُودِ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ،
نْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
سَلَّمَ:لَا يُعْجِبَنَّكَ رَحْبُ الذِّرَاعَيْنِ يَسْفِكُ الدِّمَاءَ
اِنَّ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ قَاتِلًا لَا يَمُوتُ، وَلَا يُعْجِبَنَّكَ امْرُؤٌ
سَبَ مَالًا مِنْ حَرَامٍ فَاِنَّهُ اِنْ اَنْفَقَهُ اَوْ تَصَدَّقَ بِهِ لَمْ
بَلْ مِنْهُ وَاِنْ تَرَكَهُ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ وَاِنْ بَقِيَ مِنْهُ شَيْءٌ
انَ زَادَهُ اِلَى النَّارِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی کو پسند نہیں کیا جو زبردستی کسی کا خون بہاتا ہے کیونکہ اس کے لیے اللہ کے ہاں ایسا قاتل ہے جو مرے گا نہیں اور سخی اور فیاض آدمی تمہیں تعجب میں نہ ڈالے اور نہ تم میں سے کوئی حرام مال کمانے کو پسند کرے کیونکہ اگر وہ خرچ کرے گا یا صدقہ دے گا تو اس سے قبول نہیں کیا جائے اور اگر اسے چھوڑے گا تو اس کے لیے برکت نہیں ہوگی اور اگر اس سے کوئی شی باقی رہ گئی تو یہ اس کے لیے جہنم کی طرف جانے میں اضافہ کا سبب ہوگا۔

309 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ

30- اسناده ضعيف جدا لحال النصر فانه متروك ولجهالة الجارود وبعضهم يرويهما حديثًا واحدًا وعزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 1441 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد6صفحه295، والبيهقى فى شعب الايمان رقم الحديث: 2525 . من طريق جعفر به أخرجه العقيلى جلد 4صفحه289، والطبرانى رقم الحديث: 10111 . من طريق مرة الهمدانى عن عبد الله وأخرج شطره الثانى العقيلى جلد2 صفحه213 .

309- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3735-4144، ومسلم رقم الحديث: 2949، وأبو يعلى رقم الحديث: 5248، وابن حبان رقم الحديث: 6850، والطبرانى رقم الحديث: 10097 وغيرهم . من
... الله ... أخرجه أحمد رقم الحديث: 3844-4134، وأبو يعلى رقم الحديث: 5316،

عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ اِلَّا عَلَى شِرَارِ النَّاسِ

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قیامت شریر لوگوں پر قائم ہوگی۔

310 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اِذَا آتَاكَ اللّٰهُ مَالًا فَلْيُرَ عَلَيْكَ وَارْضَخْ مِنَ الْفَضْلِ، وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ وَلَا تُلَامُ عَلَى كَفَافٍ، الْاَيْدِی ثَلَاثَةٌ: يَدُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ الْعُلْيَا، وَيَدُ الْمُعْطِی الَّتِی تَلِيهَا، وَيَدُ السَّائِلِ السُّفْلَى اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَقَالَ: غَيْرُ شُعْبَةَ يَرْفَعُهُ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ (حضرت ابوالاحوص کو) فرماتے ہیں کہ جب اللہ تجھے مال دے تو جو زیادہ ہو تو اس کو صدقہ کر دینا اور ابتداء اس سے کرنا جو تیرے زیر کفالت ہیں' اور تجھے بطور کفایت رکھنے پر ملامت نہیں کی جائے گی' ہاتھ تین طرح کے ہیں: (۱) اوپر والا اللہ عزوجل کا ہے (جیسے اس کی شان کے لائق ہے) (۲) اور دینے والے کا ہاتھ جو اس کے ساتھ ملا ہے (۳) اور مانگنے والے کا ہاتھ نیچے والا ہے قیامت کے دن تک۔ حضرت شعبہ کے علاوہ نے یہ حدیث مرفوعاً بیان کی گئی ہے۔

311 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

وابن خزيمة رقم الحديث: 789' وابن حبان رقم الحديث: 2325' والطبرانی رقم الحديث: 10413 . من طريق عبيدة السلمانی عن عبد الله أخرجه أحمد رقم الحديث: 4342 .

310- اسناده ضعيف لضعف ابراهيم الهجری ورواه جعفر بن عون عن الهجری به موقوفًا فيما ذكره البيهقی جلد 4 صفحه198 .

311- أثر صحيح ورواية المصنف عن المسعودی بعد الاختلاط وقد توبع . من طرق عن المسعودی به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4355' وأبو داؤد رقم الحديث: 550' والنسائی رقم الحديث: 848' وابن خزيمة رقم الحديث: 1483 . من طريق ابن الأقمر به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3936-3979' ومسلم رقم الحديث: 654' وأبو عوانة جلد 2صفحه7' والبيهقی جلد 3صفحه58 . من طريق أبی الأحوص به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1979' وأحمد رقم الحديث: 3623' ومسلم رقم الحديث: 654' وابن ماجه رقم الحديث: 777' وأبو عوانة جلد2صفحه7' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5003 .

مسْعُودِیُّ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ الْاَقْمَرِ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ سَرَّهٗ اَنْ یَلْقَی اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ غَدًا مُسْلِمًا فَلْیُحَافِظْ عَلٰی هٰؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ حَیْثُ یُنَادٰی بِهِنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ شَرَعَ لِنَبِیِّكُمْ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْهُدٰی، وَاِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدٰی، وَاِنِّی لَا اَحْسَبُ مِنْكُمْ اَحَدًا اِلَّا لَهٗ مَسْجِدٌ یُصَلِّی فِیهِ فِی بَیْتِهٖ، وَلَوْ صَلَّیْتُمْ فِی بُیُوتِكُمْ وَتَرَكْتُمْ مَسَاجِدَكُمْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِیِّكُمْ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِیِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ، وَمَا مِنْ مُسْلِمٍ یَتَوَضَّأُ فَیُحْسِنُ الْوُضُوءَ ثُمَّ یَمْشِی اِلَی الصَّلَاةِ اِلَّا كُتِبَ لَهٗ بِكُلِّ خُطْوَةٍ یَخْطُوهَا حَسَنَةٌ وَیُرْفَعُ لَهٗ بِهَا دَرَجَةٌ وَیُكَفَّرُ عَنْهُ بِهَا خَطِیئَةٌ حَتّٰی اِنْ كُنَّا لَنُقَارِبُ بَیْنَ الْخُطٰی وَلَقَدْ رَاَیْتُنَا وَمَا یَتَخَلَّفُ عَنْهَا اِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُومٌ نِفَاقُهٗ وَلَقَدْ رَاَیْتُ الرَّجُلَ یُهَادٰی بَیْنَ الرَّجُلَیْنِ حَتّٰی یُقَامَ فِی الصَّفِّ

ہیں کہ جس کو یہ پسند ہو کہ وہ اللہ عزوجل سے صحیح مسلمان ہونے کی حالت میں ملاقات کرے تو وہ ان پانچ نمازوں کی حفاظت کرے' جب بھی ان کی طرف بلایا جائے' بے شک اللہ نے تمہارے نبی ﷺ کے لیے سنن الہدیٰ مقرر کی ہیں' اور ان ہدایت کی سنتوں میں سے ایک یہ ہے کہ آدمی مسجد میں آ کر نماز پڑھے' اور اگر تم گھر میں نماز پڑھو گے تو تم مسجدوں کو چھوڑ دو گے' اور جب مسجدوں میں نماز پڑھنا چھوڑ دو گے تو تم نے اپنے نبی ﷺ کی سنت چھوڑ دی' اور اگر تم نے اپنے نبی ﷺ کی سنت چھوڑ دی تو تم گمراہ ہو جاؤ گے' اور جو کوئی مسلمان وضو کرے تو اچھی طرح وضو کرے پھر مسجد کی طرف آئے تو ہر قدم کے بدلے اللہ عزوجل اس کا ایک گناہ معاف کرے گا اور اس کی ایک نیکی لکھ دے گا' حتیٰ کہ ہم قریب قریب قدم رکھتے اور ہمارا خیال یہ ہوتا کہ مسجد میں نماز پڑھنے سے پیچھے وہی رہتا ہے جس کی منافقت معلوم ہو' اور میں نے ایک آدمی کو خود دیکھا کہ (وہ علیل ہونے کی صورت میں) دو آدمیوں کے درمیان سہارا لے کر آ کر صف میں کھڑا ہوا۔

312 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اِسْمَاعِیلَ بْنِ رَجَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی الْهُذَیْلِ، عَنْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو

312- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4182-4413' ومسلم رقم الحديث: 2383' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8104' وأبو يعلى رقم الحديث: 5249' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1000' وابن حبان رقم الحديث: 6856 . من طريق واصل بن حيان عن ابن أبي الهذيل به أخرجه مسلم رقم الحديث: 2383' وأبو يعلى رقم الحديث: 5149' والطبراني رقم الحديث: 10107' وفي الأوسط رقم الحديث: 778 .

اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا وَلٰكِنْ اَخِی وَصَاحِبِی وَاِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللّٰهِ

ابوبکر کو خلیل بنا تا لیکن ابوبکر میرے بھائی اور میرے دوست ہیں اور بے شک تمہارے صاحب خلیل اللہ ہیں۔

313 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِی الْفُرَاتِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِی الْاَعْيَنِ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:مَنْ قَتَلَ حَيَّةً فَكَاَنَّمَا قَتَلَ كَافِرًا

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے سانپ کو مارا' گویا اس نے کسی کافر کو مارا۔

314 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ آمُرَ رَجُلًا يُصَلِّی بِالنَّاسِ ثُمَّ اَتَخَلَّفَ عَلَى قَوْمٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الْجُمُعَةِ فَاُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ

حضرت (عبداللہ) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے ارادہ کیا کہ میں کسی آدمی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے' پھر وہ لوگ جو نمازِ جمعہ سے پیچھے رہ جاتے ہیں' اُن کے گھروں کو جلا دوں۔

315 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

313- اسناده ضعيف لحال أبى الأعين وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث:2322-4065 للمصنف . من طرق عن داؤد به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 5صفحه405' وأحمد رقم الحديث: 3746-3996' وأبو يعلٰى رقم الحديث:5320-5321' والطبرانى رقم الحديث:10109 .

314- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 4007' وابن خزيمة رقم الحديث: 1854 . من طرق عن زهير به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 2صفحه155' وأحمد رقم الحديث:3816-4398' ومسلم رقم الحديث: 652' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 5335' وابن خزيمة رقم الحديث: 1853' والطحاوى جلد 1 صفحه168' والحاكم جلد 1 صفحه292' والبيهقى جلد3صفحه172 . من طرق عن أبى اسحاق به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 5170' وأحمد رقم الحديث: 3743-4295-4297' والطبرانى فى الصغير جلد 1 صفحه172' وأبو نعيم فى الحلية جلد7 صفحه133' والخطيب جلد4صفحه356 .

315- حديث صحيح وقد تابع قيسا اسرائيل وشعبة عن أبى اسحاق به . من طرق عن اسرائيل به أخرجه أحمد رقم

الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اَقْرَاَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (اِنِّي اَنَا الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ)

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے لیے خود اپنی زبان مبارک سے ''اِنِّیْ اَنَا الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ'' پڑھا۔

316 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ عُمَيْرٍ، اَوْ غَيْرَهُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: حَجَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ اَبِي بَكْرٍ فَصَلَّى بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ عُمَرَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، فَلَيْتَ حَظِّي مِنْ اَرْبَعِ رَكْعَتَانِ مُتَقَبَّلَتَانِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کیا' سو آپ نے منیٰ میں دو رکعتیں ادا کیں' اور حضرت ابوبکر کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں' اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ دو پڑھیں' کاش میرے حصے کی چار میں سے دو ہی قبول ہو جائیں۔

317 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید سے روایت ہے کہ

الحديث: 3741-3771-3970' وأبو داؤد رقم الحديث: 3993' والترمذى رقم الحديث: 2940' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7707-11527' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5333' والدورى فى جزئه فى قراء ات النبى صلى اللّٰه عليه وآله وسلم رقم الحديث: 1008' والحاكم جلد 2صفحه234-249' والبيهقى فى الأسما والصفات جلد 1صفحه85-121 . من طريق شعبة به أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 9329' وصحيحه الترمذى والحاكم الا أن القراء ة شاذة لمخالفتها رسم المصحف .

316- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3953-4427' والطحاوى جلد 1صفحه416' والطبرانى رقم الحديث: 10144' وفى رواية أحمد عن شعبة شك . ورواه أصحاب الأعمش فقالوا: عن ابراهيم ولم يشكوا أخرجه أحمد رقم الحديث: 3593-4006-4034' والدارمى رقم الحديث: 1881' والبخارى رقم الحديث: 1084-1657' ومسلم رقم الحديث: 695' وأبو داؤد رقم الحديث: 1960' والنسائى رقم الحديث: 1448' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5194' وأبو عوانة جلد 1صفحه340' والطحاوى جلد 1صفحه416' والطبرانى رقم الحديث: 10143' والبيهقى جلد3صفحه143 . وروى عن الأعمش من وجهين مخالفين ضعيفين عند الطبرانى رقم الحديث: 10145 .

317- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3941-4150' والبخارى رقم الحديث: 1749'

الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّهُ حَجَّ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ وَرَمَى الْجَمْرَةَ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ وَجَعَلَ الْبَيْتَ عَلَى يَسَارِهِ وَمِنًى عَنْ يَمِينِهِ وَقَالَ: هَذَا مَقَامُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

انہوں نے حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا اور آپ نے جمرات کو سات کنکریاں ماریں' اس وقت خانہ کعبہ اُن کی بائیں جانب تھا اور منیٰ ان کی دائیں جانب تھا' (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: اس مقام میں سورۃ البقرہ نازل ہوئی تھی۔

318 ـــ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، قَالَ: كُنَّا فِي غَزَاةٍ فِيهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ، فَفَشَا فِي النَّاسِ أَنَّ نَاسًا يَكْرَهُونَ أَنْ يَقُولُوا: سُوْرَۃُ ٱلْبَقَرَةِ، وَآلِ عِمْرَانَ حَتَّى يَقُولُوا: السُّورَةُ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا الْبَقَرَةُ وَالسُّورَةُ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا آلُ عِمْرَانَ، قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: إِنِّي مَعَ عَبْدِ

حضرت جامع بن شداد فرماتے ہیں کہ ہم اور حضرت عبدالرحمٰن بن یزید بھی اس غزوہ میں شریک تھے' سو لوگوں میں یہ بات پھیل گئی کہ لوگ اس بات کو ناپسند کرتے ہیں کہ وہ یہ کہیں: سورۃ البقرہ' سورۂ آل عمران' حتیٰ کہ وہ یہ کہتے تھے کہ وہ سورت جس میں گائے کا ذکر ہے اور وہ سورت جس میں آل عمران کا ذکر ہے۔ حضرت عبدالرحمٰن

ومسلم رقم الحديث: 1296' وأبو داؤد رقم الحديث: 1974' والنسائى رقم الحديث: 3071' وابن خزيمة رقم الحديث: 2880' والبيهقى جلد 5صفحه129' ورواه الأعمش ومغيرة وحماد بن أبى سليمان عن ابراهيم' به بنحوه . من طريق الأعمش عن ابراهيم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3874-4002-4359-4370' والبخارى رقم الحديث: 1747-1750' ومسلم رقم الحديث: 1296' والنسائى رقم الحديث: 2073' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 5067' وابن خزيمة رقم الحديث: 2879' وابن حبان رقم الحديث: 3870-3873' والبيهقى جلد 5صفحه129 وغيرهم . عن مغيرة عن ابراهيم' به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3548' والنسائى رقم الحديث: 2072' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 4972 . عن حماد بن أبى سليمان عن ابراهيم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3942 . من طريق سلمة بن كهيل أخرجه النسائى رقم الحديث: 3070' ومسلم رقم الحديث: 1296 . من طريق محمد بن عبد الرحمٰن بن يزيد أخرجه أحمد رقم الحديث: 4061' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 5185' والبيهقى جلد5صفحه129 وكلاهما عن عبد الرحمٰن بن يزيد به .

318- حديث صحيح وقد تابع المصنف وكيع ويحيى بن سعيد عن المسعودى وسماعهما منه قديم . من طريق المسعودى به أخرجه ابن أبى شيبة جلد4صفحه41' وأحمد رقم الحديث: 4089-4117' والترمذى رقم

...لّهِ بِمِنًى إِذِ اسْتَبْطَنَ الْوَادِيَ، فَجَعَلَ الْجَمْرَةَ عَلَى ...اجِبِهِ الْأَيْمَنِ، ثُمَّ اسْتَقْبَلَ الْكَعْبَةَ فَرَمَاهَا بِسَبْعِ ...صَيَاتٍ، يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: مِنْ هَا ... وَالَّذِي لَا إِلٰهَ غَيْرُهُ رَمَى الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ ...قَرَةِ

رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ منٰی میں تھا' جب وادی پر چڑھے تو جمرات کو کنکریاں مارنے لگے دائیں جانب سے' پھر کعبہ شریف کی طرف منہ کیا' سو اس کو سات کنکریاں ماریں' ہر کنکری مارتے وقت اللہ اکبر کہتے' پس جب اس سے فارغ ہوئے تو کہا: اس ذات کی قسم جس کے علاوہ دوسرا کوئی معبود نہیں ہے! جس جگہ کنکری ماری تھی (حضرت عبداللہ نے کہا:) اس جگہ سورۃ البقرہ اتری تھی۔

319 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ ...طَاءٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، ...: صَلَّى عَبْدُ اللهِ الصُّبْحَ بِجَمْعٍ بِغَلَسٍ وَقَالَ: إِنَّ ...سُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُصَلِّي هَذِهِ ...لَاةَ فِي هَذَا الْوَقْتِ إِلَّا فِي هَذَا الْمَكَانِ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے مزدلفہ میں فجر کی نماز اندھیرے میں پڑھی اور (وضاحت کے طور پر) فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے اس جگہ کے علاوہ کسی اور مقام میں اس وقت فجر کی نماز نہیں پڑھی تھی۔

320 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

...- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال يزيد والحديث يرويه زهير واسرائيل وجرير بن حازم وغيرهم عن أبي اسحاق به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 3893-4293-4399' والبخاري رقم الحديث: 1675-1683' وأبو يعلى رقم الحديث: 5367' وابن خزيمة رقم الحديث: 2852 . من طريق عمارة بن عمير عن عبد الرحمٰن بن يزيد به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 114' وأحمد رقم الحديث: 3637-4046-4137' والبخاري رقم الحديث: 1682' ومسلم رقم الحديث: 1289' وأبو داؤد رقم الحديث: 1934' والنسائي رقم الحديث: 607-3010-3038' وأبو يعلى رقم الحديث: 5175-5264' والبيهقي جلد5صفحه124 .

...- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف شريك وحكيم بن جبير وقد توبعا . من طريق شريك به أخرجه الدارمي رقم الحديث: 1647' والترمذي رقم الحديث: 650' والدارقطني جلد 2صفحه122 . من طرق عن الثوري عن حكيم به' أخرجه ابن أبي شيبة جلد 3صفحه180' وأحمد رقم الحديث: 3675-4207' والدارمي رقم الحديث: 1648' وأبو داؤد رقم الحديث: 1626' والترمذي رقم الحديث: 651' والنسائي رقم الحديث: ...

حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَاَلَ عَنْ غِنًى جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كُدُوحٌ اَوْ خُمُوشٌ فِي وَجْهِهِ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا يُغْنِيهِ؟ قَالَ: خَمْسُونَ دِرْهَمًا اَوْ قِيمَتُهَا مِنَ الذَّهَبِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے لوگوں سے مال دار ہونے کے لیے مانگا' تو قیامت کے دن اس کو لایا جائے گا' یوں کہ اس کے چہرہ سے گوشت نوچ لیا گیا ہوگا' یا فرمایا: خارش کر رہا ہوگا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! مال دار کس کو کہتے ہیں؟ فرمایا: جس کے پاس پچاس درہم ہوں یا اس کے برابر سونے کی قیمت ہو۔

321 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ (مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاَى) (النجم: 11) قَالَ: رَاَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيلَ فِي حُلَّةِ رَفْرَفٍ قَدْ مَلَاَ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق پوچھا گیا: "مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاَى" (النجم:۱۱) فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے حضرت جبریل علیہ السلام کو دیکھا رفرف کے حلّہ میں' جس کے ساتھ زمین وآسمان بھر گئے تھے۔

322 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

2591' وابن ماجه رقم الحديث: 1840' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 5217' والطحاوى جلد2صفحه20' والحاكم جلد1صفحه407' والبيهقى جلد7 صفحه24 .

321- حديث صحيح وقد توبع قيس عليه فقد رواه عن أبى اسحاق اسرائيل وشريك والثورى أخرجه أحمد رقم الحديث: 3740-3971' والترمذى رقم الحديث: 3283' والنسائى فى الكبرٰى رقم الحديث: 11531-11541' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 5018' والطبرانى رقم الحديث: 9050' والدارقطنى فى العلل جلد 5صفحه57' والحاكم جلد2صفحه468' والبيهقى فى الدلائل جلد2صفحه367 وصححه الترمذى والحاكم .

322- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2547' وأبو عوانة جلد1صفحه87-88' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 361' وابن منده فى الايمان رقم الحديث: 985' وأبو نعيم فى الحلية جلد4صفحه152' والبيهقى جلد3صفحه180 . وقال الترمذى: حسن صحيح . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4166' والبخارى رقم الحديث: 6528' ومسلم رقم الحديث: 221' وابن ماجه رقم الحديث: 4283' والطحاوى رقم الحديث: 362 . من طرق عن أبى اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4251'

قَالَ: اَخْبَرَنِى اَبُو اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى قُبَّةٍ نَحْوًا مِنْ اَرْبَعِينَ فَقَالَ: اَتَرْضَوْنَ اَنْ تَكُونُوا رُبُعَ اَهْلِ الْجَنَّةِ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: اَتَرْضَوْنَ اَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ اَهْلِ الْجَنَّةِ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: فَوَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ اِنِّى لَاَرْجُو اَنْ تَكُونُوا نِصْفَ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَذَاكَ اَنَّ الْجَنَّةَ لَا يَدْخُلُهَا اِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَمَا اَنْتُمْ فِى الشِّرْكِ اِلَّا كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِى جِلْدِ الثَّوْرِ الْاَسْوَدِ، اَوْ كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِى جِلْدِ الثَّوْرِ الْاَحْمَرِ

ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک قبہ میں چالیس افراد تھے' آپ نے فرمایا: کیا تم اس بات پر خوش ہو کہ تم چوتھائی حصہ جنت میں ہو؟ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں! پھر فرمایا: کیا تم اس بات پر خوش ہو کہ تم ایک تہائی حصہ اہل جنت میں سے ہو؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں اُمید کرتا ہوں کہ تم جنت میں آدھے ہو گے' اور جنت میں صرف مسلمان ہی داخل ہوں گے' اور تم میں شرک نہیں ہوگا مگر اتنا جتنے سفید بال ہوتے ہیں کالے بیل میں یا کالا بال سفید بیل میں۔

323 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا وَحَوْلَهُ نَاسٌ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سجدہ کی حالت میں تھے اور آپ کے اردگرد قریش کے لوگ تھے' پھر انہوں نے اونٹ کی اوجڑی دیکھی' کہنے لگے: یہ اوجڑی کون اُٹھائے گا اور نبی

والبخارى رقم الحديث: 6642' ومسلم رقم الحديث: 221' والطبرى جلد 17 صفحه 87' والطحاوى رقم الحديث: 360-363 . من طريق عبد الرحمٰن بن عبد الله بن مسعود عن أبيه أخرجه الطحاوى رقم الحديث: 365 .

323- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 4 صفحه 222' والبيهقى فى الدلائل جلد 2 صفحه 278 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3722-3962' والبخارى رقم الحديث: 240-3185-3854' ومسلم رقم الحديث: 1794' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8668' وأبو عوانة جلد 4 صفحه 222' وابن خزيمة رقم الحديث: 785' وابن حبان رقم الحديث: 6570' والبيهقى فى الدلائل جلد 2 صفحه 278 . من طرق عن أبى اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3723' والبخارى رقم الحديث: 240-520-2934-3960' ومسلم رقم الحديث: 1794' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 3070' والبزار رقم الحديث: 1860' وأبو عوانة جلد 4 صفحه 220-223' والبيهقى جلد 9 صفحه 7' وفى الدلائل جلد 2 صفحه 278-279 وغيرهم .

وَثَمَّ سَلَى بَعِيرٍ فَقَالُوا: مَنْ يَأْخُذُ سَلَى هَذَا الْجَزُورِ اَوِ الْبَعِيرِ فَيَقْذِفُهُ عَلَى ظَهْرِ النَّبِيِّ؟ فَجَاءَ عُقْبَةُ بْنُ اَبِي مُعَيْطٍ فَقَذَفَهُ على ظَهْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ تْ فَاطِمَةُ فَاَخَذَتْهُ مِنْ ظَهْرِهٖ وَدَعَتْ عَلَى مَنْ صَنَعَ ذٰلِكَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَمَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا عَلَيْهِمْ اِلَّا يَوْمَئِذٍ فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ عَلَيْكَ الْمَلَاَ مِنْ قُرَيْشٍ، اَللّٰهُمَّ عَلَيْكَ اَبَا جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ وَعُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَشَيْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَعُقْبَةَ بْنِ اَبِي مُعَيْطٍ، وَاُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ اَوْ اُبَيِّ بْنِ خَلَفٍ، شَكَّ شُعْبَةُ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَلَقَدْ رَاَيْتُهُمْ قُتِلُوا يَوْمَ بَدْرٍ، وَاُلْقُوا فِي الْقَلِيبِ اَوْ قَالَ: فِي بِئْرٍ غَيْرَ اَنَّ اُبَيَّ بْنَ خَلَفٍ اَوْ اُمَيَّةَ بْنَ خَلَفٍ كَانَ رَجُلًا بَادِنًا فَتَقَطَّعَ قَبْلَ اَنْ يُبْلَغَ بِهِ الْبِئْرَ

کی پیٹھ پر ڈالے گا؟ تو عقبہ بن ابی معیط آیا' اس نے نبی اکرم ﷺ کی پشت پر ڈال دی تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا تشریف لائیں تو آپ ﷺ کی پشت انور سے (اوجڑی) ہٹائی اور اُس کے لیے بددعا کی جس نے یہ کام کیا تھا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس دن کے علاوہ کسی اور دن کسی کے لیے رسول اللہ ﷺ کو بددعا کرتے نہیں دیکھا' آپ نے یہ دعا کی: اے اللہ! ان قریش کے سرداروں کی پکڑ فرما! اے اللہ! ابوجہل بن ہشام' عتبہ بن ربیعہ' شیبہ بن ربیعہ' عقبہ بن ابی معیط' امیہ بن خلف یا ابی بن خلف کو عبرت کا نشان بنا دے' حضرت شعبہ کو شک ہے۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں نے ان سب کافروں کو بدر کے دن قتل کیے ہوئے ایک گڑھے میں پایا' یا فرمایا: کنوئیں میں ڈالا گیا سوائے ابی بن خلف یا امیہ بن خلف کے' وہ (امیہ) ایسا آدمی تھا کہ اس کے اعضاء کنوئیں میں ڈالنے سے پہلے کٹ چکے تھے۔

324 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عمرو بن میمون فرماتے ہیں کہ میں نے

324- أثر صحيح وقد توبع المصنف عليه عن المسعودى وثبت عن ابن مسعود من غير وجه . من طريق المسعودى به أخرجه البخارى فى التاريخ جلد 4صفحه216' والطبرانى رقم الحديث: 8612' والرامهرمزى فى المحدث الفاصل رقم الحديث: 734 . من طريق مسلم البطين به أخرجه البخارى فى التاريخ جلد 4صفحه216' والطبرانى رقم الحديث: 8615-8616' والحاكم جلد 3صفحه314 . من طريق ابن عون به وليس فيه والد ابراهيم' أخرجه أحمد رقم الحديث: 4321' والدارمى رقم الحديث: 276' والبخارى فى التاريخ جلد4صفحه16' وابن ماجه رقم الحديث: 23' والحاكم جلد3صفحه111' والخطيب فى الجامع جلد 2صفحه8' وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 8617 . من طرق عن ابن مسعود أخرجه أحمد رقم الحديث: 3670-4015-333' والدارمى رقم الحديث: 377' والطبرانى رقم الحديث: 8618-8627 .

سْعُودِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ الْبَطِينُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ ونٍ، قَالَ: اخْتَلَفْتُ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ سَنَةً لَا مَعُهُ يَقُولُ فِيهَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ لَّمَ إِلَّا أَنَّهُ جَرَى ذَاتَ يَوْمٍ حَدِيثٌ، فَقَالَ: قَالَ ولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَلَاهُ كَرْبٌ عَلَ الْعَرَقُ يَنْحَدِرُ عَنْ عَيْنَيْهِ ثُمَّ قَالَ: إِمَّا فَوْقَ ذٰلِكَ ا دُونَ ذٰلِكَ وَإِمَّا قَرِيبًا مِنْ ذٰلِكَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اختلاف کیا' ایک سال میں نے آپ کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے حوالہ سے کوئی حدیث بیان کی ہو کہ آپ نے فرمایا: مگر ایک دن وہ یہ بات کرنے پر دلیر ہو گئے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہلاکت ہے اس کے لیے جس کو غم لاحق ہوا اور پسینہ آپ کی دونوں آنکھوں سے بہنے لگا' پھر فرمایا: اس سے اوپر یا اس سے کم یا اس کے قریب۔

325 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ ي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ بِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو ثَلَاثًا وَيَسْتَغْفِرُ ثًا

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ تین مرتبہ دعا کرتے تھے اور تین مرتبہ ہی استغفار کرتے تھے۔

326 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو وَكِيعٍ، ن أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب بدر کا دن تھا تو میں ابوجہل کے پاس پہنچا تو وہ گرا پڑا

32- حديث صحيح وقد توبع زهير عن أبى اسحاق . من طريق اسرائيل عن أبى اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3743-3769' وأبو داؤد رقم الحديث: 1524' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10291' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5277' وابن حبان رقم الحديث: 923' وابن السنى فى اليوم والليلة رقم الحديث: 370' والطبرانى رقم الحديث: 10317 . من طريق الثورى عن أبى اسحاق به أخرجه الدارقطنى فى العلل جلد 5صفحه228 . من طريق ابن أبى زائدة عن أبى اسحاق أخرجه مسلم رقم الحديث: 1794 . من طريق الثورى عن أبى اسحاق به أخرجه أبو يعلىٰ رقم الحديث: 5321 .

32- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف مخالف والحديث عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 6221 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 8475 . ورواه أبو الأحوص سلام وزيد بن أبى أنيسة عن أبى اسحاق كرواية المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 1861' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 6004' والطبرانى رقم الحديث: 8474

بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ انْتَهَيْتُ اِلَى اَبِى جَهْلٍ وَهُوَ مَصْرُوعٌ فَضَرَبْتُهُ بِسَيْفِى فَمَا صَنَعَ شَيْءًا وَنَدَرَ سَيْفُهُ فَضَرَبْتُهُ بِهِ ثُمَّ اَتَيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى يَوْمٍ حَارٍّ كَاَنَّمَا اُقَلُّ مِنَ الْاَرْضِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَذَا عَدُوُّ اللّٰهِ اَبُو جَهْلٍ قَدْ قُتِلَ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آللّٰهِ لَقَدْ قُتِلَ؟ قُلْتُ: آللّٰهِ لَقَدْ قُتِلَ فَانْطَلَقَ بِنَا فَاَرَيْنَاهُ فَجَاءَهُ فَنَظَرَ اِلَيْهِ فَقَالَ: هَذَا كَانَ فِرْعَوْنَ هَذِهِ الْاُمَّةِ

تھا' میں نے اسے اپنی تلوار کے ساتھ مارا' اس نے اسے کچھ بھی نہ کیا' سوا اس کے کہ اس نے اپنی تلوار کھینچی، تو میں نے اس کو اسی تلوار سے مارا' پھر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گرمی کے دن آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ اللہ کا دشمن ابوجہل ہے' اس کو قتل کر دیا گیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم! بے شک قتل کر دیا گیا ہے' میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! بے شک قتل کر دیا گیا ہے' پس آپ ہمارے ساتھ چل پڑے تا کہ ہم اسے آپ کو دکھائیں' پس اس کو دیکھا تو فرمایا: یہ اس اُمت کا فرعون ہے۔

327 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِىُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَعْدَةَ، عَنْ اَبِى عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ فَقَالَ: اَيُّكُمْ يَذْكُرُ لَيْلَةَ الصَّهْبَاوَاتِ؟ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اَنَا وَاللّٰهِ بِاَبِى وَاُمِّى اَذْكُرُهَا فَاِنَّ فِى يَدِى لَتُمَيْرَاتٍ اَتَسَحَّرُ بِهِنَّ مُسْتَتِرٌ بِمُؤَخَّرِ رَحْلِى مِنَ الْفَجْرِ وَذَلِكَ حِينَ يَطْلُعُ الْقَمَرُ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور اس نے آپ سے لیلۃ القدر کے متعلق پوچھا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے وہ رات کسے یاد ہے جو سرخ و سفید ہو رہی تھی؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! مجھے وہ یاد ہے' میں اس وقت کھجوریں ہاتھ میں لیے چھپ کر اپنے کجاوے کے پچھلے حصے میں ان سے سحری کر رہا تھا' اور اس وقت چاند نکلا ہوا تھا۔

328 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

327- اسناده منقطع أبو عبيدة لم يسمع من أبيه عند الأكثرين وقد توبع المصنف عليه عن المسعودى . من طرق عن المسعودى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3565-3764-4326' وأبو يعلى رقم الحديث: 5393' والطحاوى جلد3 صفحه93' والطبرانى رقم الحديث: 10289 .

عَطَاءٍ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی عُبَیْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كَانَتِ الْاَنْبِيَاءُ يَرْكَبُونَ الْحُمُرَ وَيُلْبَسُونَ الصُّوفَ وَيَحْتَلِبُونَ الشَّاةَ وَكَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارٌ اسْمُهُ عُفَيْرٌ

ہیں کہ انبیاء علیہم السلام گدھوں پر سوار ہوتے تھے اور صوف پہنتے تھے اور بکریوں کا دودھ دوہتے تھے' اور رسول اللہ ﷺ کا ایک گدھا تھا' اس کا نام عفیر تھا۔

329 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُبَيْدَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِى الرَّكْعَتَيْنِ الْاُولَيَيْنِ كَاَنَّهُ عَلَى الرَّضْفِ قَالَ: فَيُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ بِشَيْءٍ فَاَقُولُ: حَتّٰى يَقُومَ؟ فَيَقُولُ: حَتّٰى يَقُومَ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پہلی دو رکعتوں میں اس طرح بیٹھتے تھے گویا گرم پتھر پر بیٹھے ہوں (یعنی جلد کھڑے ہو جاتے)' فرمایا کہ پس آپ اپنے ہونٹوں کو کسی شے کے ساتھ حرکت دیتے' میں نے کہا: حتیٰ کہ آپ کھڑے ہوئے؟ حضرت عبداللہ نے کہا: ہاں! حتیٰ کہ آپ کھڑے ہوئے۔

المصنف أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 5026' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 6157 . من طريق الثورى عن أبى اسحاق عن أبى عبيدة به بشطره الأول أخرجه أحمد فى الزهد رقم الحديث: 337 . ورواه اسرائيل عن أبى اسحاق عن أبى الأحوص وأبى عبيدة عن عبد اللّٰه بالشطر الأول أخرجه وكيع فى الزهد رقم الحديث: 129' والحاكم جلد 4 صفحه 187' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 6156 . وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين . ولشطره الثانى شاهد من حديث معاذ عند البخارى رقم الحديث: 2856' ومسلم رقم الحديث: 30' ومن حديث على عند أحمد رقم الحديث: 886 .

329- اسناده منقطع أبو عبيدة لم يسمع من أبيه من طريق المصنف أخرجه الترمذى رقم الحديث: 366' وأبو نعيم فى الحلية جلد 4 صفحه 207' وقال الترمذى: حديث حسن الا أن أبا عبيدة لم يسمع من أبيه . من طرق عن شعبة به أخرجه به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه 295' وأحمد رقم الحديث: 3656-3895-4155' وأبو داؤد رقم الحديث: 995' وأبو يعلى رقم الحديث: 5232' والشاشى رقم الحديث: 924-926-928' والطبرانى رقم الحديث: 10285' والحاكم جلد 1 صفحه 269' من طريق سعد بن ابراهيم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4388-4389-8390' والنسائى فى رقم الحديث: 1176' والطبرانى فى رقم الحديث: 10284-10285'

330 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: اِذَا اتَّبَعَ اَحَدُكُمُ الْجَنَازَةَ فَلْيَاْخُذْ بِجَوَانِبِ السَّرِيرِ الْاَرْبَعِ ثُمَّ لِيَتَطَوَّعْ بَعْدُ اَوْ لِيَذَرْ فَاِنَّهُ مِنَ السُّنَّةِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی جنازہ کے پیچھے چلے تو جنازہ کی چارپائی کو چاروں طرف سے پکڑے' پھر اس کے بعد کچھ زیادہ اُٹھائے یا چھوڑ دے کیونکہ یہ سنت ہے۔

331 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: شَغَلَنَا الْمُشْرِكُونَ عَنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ، وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَاَذَّنَ وَاَقَامَ فَصَلَّيْنَا الظُّهْرَ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّيْنَا الْعَصْرَ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّيْنَا الْمَغْرِبَ ثُمَّ اَقَامَ

حضرت ابی عبیدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: ہم کو مشرکین نے (غزوۂ خندق کے دن) ظہر اور عصر و مغرب و عشاء کی نماز سے مشغول رکھا تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ اذان اور اقامت کہیں' پس آپ نے ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی' پھر انہوں نے اقامت کہی تو آپ نے ہمیں عصر

330- اسناده منقطع أبو عبيدة لم يسمع من أبيه . من طريق المصنف أخرجه البغوى فى الجعديات رقم الحديث: 901' والبيهقى جلد 4صفحه19 . من طريق شعبة به أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 9599 . من طرق عن منصور به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6517' وابن أبى شيبة جلد 3صفحه283' وابن ماجه رقم الحديث: 1478' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 902-903' والطبرانى رقم الحديث: 9597-9598-9600-9602 .

331- اسناده منقطع أبو عبيدة لم يسمع من أبيه . من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 4صفحه207 . من طريق هشام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4013' والنسائى رقم الحديث: 662' والطبرانى رقم الحديث: 10283' وأبو نعيم فى الحلية جلد 4صفحه207 . من طريق هشيم عن أبى الزبير به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 2صفحه70' وأحمد رقم الحديث: 3555' والترمذى رقم الحديث: 179' والنسائى رقم الحديث: 661' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 5351' والبيهقى جلد 1صفحه403 . وقال الترمذى: حديث عبد الله ليس باسناده بأس الا أن أبا عبيدة لم يسمع من أبيه . وبعض طرق الحديث ليس فيها ذكر الآذان ولا الجزء الأخير من الحديث . ورواه يحيى بن أبى شيبة وهو ضعيف عن زبيد اليامى عن أى عبد الرحمٰن السلمى عن ابن مسعود بنحوه ما عدا آخره . أخرجه أبو يعلٰى رقم الحديث: 2628 . وللحديث شاهد من حديث أبى سعيد الخدرى .

فَصَلَّيْنَا الْعِشَاءَ ثُمَّ قَالَ: مَا فِي الْاَرْضِ عِصَابَةٌ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ غَيْرُكُمْ

کی نماز پڑھائی' پھر اقامت کہی گئی تو آپ نے ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی' پھر اقامت کہی گئی تو آپ نے ہمیں عشاء کی نماز پڑھائی' پھر فرمایا: زمین میں کوئی گروہ ایسا نہیں جو تمہارے علاوہ اللہ عزوجل کا ذکر کر رہا ہو۔

332 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَقْرَاَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا اُنْزِلَ فَلْيَقْرَاْهُ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ اُمِّ عَبْدٍ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو یہ پسند ہو کہ قرآن کو اس طرح تروتازہ پڑھے جس طرح نازل ہوا تھا تو وہ ابن اُم عبد کی قراءت کے مطابق پڑھے۔

333 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ،

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ

332- حديث صحيح واسناد المصنف منقطع .من طريق خديج بن معاوية به أخرجه الطبراني رقم الحديث: 8415 . من طرق عن شعبة عن أبى اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث:3662-4165' والطبرانى رقم الحديث: 8413' والحاكم جلد 1صفحه523-524 . وقال الحاكم صحيح الاسناد اذا سلم من الارسلا . من طرق عن أبى اسحاق به بنحو اللفظ الثانى أخرجه ابن أبى شيبة جلد10صفحه332' وأحمد رقم الحديث: 3797' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10705' والطبرانى رقم الحديث: 8414-7416' والحاكم جلد 1صفحه526' والبيهقى جلد 2صفحه153 . وقال الحاكم: صحيح ووافقه الذهبى . من طريق عاصم عن زر عن ابن مسعود أخرجه ابن أبى شيبة رقم الحديث: 10521' وأحمد رقم الحديث: 4255-4340-4341' والترمذى رقم الحديث: 593' وابن ماجه رقم الحديث: 138' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 16-17-4058-4059' وابن حبان رقم الحديث:7066-7067' والطبرانى رقم الحديث:8417 .

333- اسناده منقطع أبو عبيدة لم يسمع من أبيه . من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 4صفحه210 . من طريق أبى الأحوص سلام به أخرجه أبو يعلىٰ رقم الحديث: 5063' والدارقطنى فى العلل جلد 5صفحه300 من طريق قيس به . من طرق عن أبى اسحاق به أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 10277' وفى الصغير جلد 1صفحه101' والدارقطنى فى العلل جلد 5صفحه300' والحاكم جلد 4صفحه248' والقضاعى فى مسند الشهاب رقم الحديث: 647' وأبو نعيم فى الحلية جلد4صفحه210' والخطيب جلد 14صفحه146 وغيرهم .

وَقَيْسٌ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِى عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ارْحَمْ مَنْ فِى الْاَرْضِ يَرْحَمْكَ مَنْ فِى السَّمَاءِ

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تو رحم کر اس پر جو زمین میں ہیں وہ رحم کرے گا تجھ پر جو آسمان میں ہے۔

334 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى سَفَرٍ فَدَخَلَ رَجُلٌ غَيْضَةً فَاَخْرَجَ مِنْهَا بَيْضَةَ حُمَّرَةٍ فَجَاءَتِ الْحُمَّرَةُ تَرِفُّ عَلَى رَاْسِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهِ فَقَالَ: اَيُّكُمْ فَجَعَ هٰذِهِ؟ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: اَنَا اَخَذْتُ بَيْضَتَهَا فَقَالَ: رُدَّهُ رُدَّهُ رَحْمَةً لَهَا

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے تو ایک آدمی جھاڑی میں داخل ہوا اس نے اس سے لال (پرندہ کا نام ہے) کے انڈے نکال لیے وہ لال (پرندہ) رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ کے سروں پہ گھومنے لگا آپ نے فرمایا: تم میں سے کسی نے اسے تنگ کیا ہے؟ تو قوم میں سے ایک آدمی نے کہا: میں نے اس کے انڈے لیے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس پر رحم کرتے ہوئے اس کو واپس کر دو اس کو واپس کر دو۔

335 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود اپنے والد

وللحديث شواهد فى الصحيح من حديث جرير بن عبد الله وأبى هريرة وسعد بن معاذ انظر صحيح البخارى رقم الحديث: 5997-7376-7377' ومسلم رقم الحديث: 2318-2319 .

334- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقى فى الدلائل جلد6صفحه32 . من طريق المسعودى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3835' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 382' والحديث يرويه أبو اسحاق الشيبانى عن الحسن بن سعد تارة مفردًا باللفظ المذكور هنا . أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 10376' والحاكم جلد4صفحه239' والبيهقى فى الدلائل جلد5صفحه32 .

335- حديث صحيح ورواية شعبة عن سماك قبل الاختلاط . من طريق المصنف أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2257' والبيهقى جلد 10صفحه94 . وقال الترمذى: حسن صحيح . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4156' والقضاعى رقم الحديث: 561' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 7557 . من طريق سفيان عن سماك أخرجه أحمد رقم الحديث: 3801' وأبو يعلى رقم الحديث: 5304' والحاكم جلد 4صفحه159 . من طريق سفيان أخرجه النسائى فى الكبرى رقم الحديث: 9828' وابن حبان رقم

ال: اَخْبَرَنِی سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، ـهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّكُمْ ـصِيبُونَ وَمَنْصُورُونَ وَمَفْتُوحٌ لَكُمْ فَمَنْ اَدْرَكَ ذٰلِكَ ـكُمْ فَلْيَتَّقِ اللّٰهَ وَلْيَاْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَلْيَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ

سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا: تم لوگ فتح ونصرت حاصل کرنے والے ہو' سو جوآدمی بھی تم میں سے اس (زمانہ) کو پائے تو وہ اللہ سے ڈرے اور نیکی کا حکم دے اور بُری باتوں سے روکے۔

336 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عبیدہ بن عبداللہ اپنے والد سے روایت بیان

الحديث: 4804 . وقال الحاكم: صحيح الاسناد . ووافقه الذهبى . من طريق المسعودى عن سماك أخرجه أحمد رقم الحديث: 3694-4156' والبيهقى جلد4صفحه180 .

336- حديث صحيح واسناد المصنف منقطع أبو عبيدة لم يسمع من أبيه . من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 7 صفحه146 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3720-3721' والدارمى رقم الحديث: 2208' والنسائى رقم الحديث: 1403' وأبو يعلى رقم الحديث: 5257' وابن السنى فى عمل اليوم والليلة رقم الحديث: 599' والطبرانى رقم الحديث: 10080' والحاكم جلد2صفحه182' والبيهقى جلد 7صفحه146 . ورواه الثورى عن أبى اسحاق به موقوفًا أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 10449' وأحمد رقم الحديث: 4115' وأبو داؤد رقم الحديث: 2118' وأبو يعلى رقم الحديث: 5233-5257' والبيهقى جلد 7صفحه146 . ورواه اسرائيل عن ابن اسحاق عن أبى الأحوص وأبى عبيدة عن ابن مسعود به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4116' وأبو داؤد رقم الحديث: 2118' وأبو يعلى رقم الحديث: 5234' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3' والبيهقى جلد7صفحه146 . ورواه غير واحد عن ابن اسحاق عن أبى الأحوص وحده' به . من طرق عن أبى اسحاق به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 4صفحه381' والترمذى رقم الحديث: 1105' وابن ماجه رقم الحديث: 1892' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 255-256' والنسائى رقم الحديث: 3277' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 241' والطبرانى رقم الحديث: 10079' والبيهقى جلد3 صفحه241 . وقال الترمذى: حديث عبد الله حديث حسن رواه الأعمش عن أبى اسحاق عن أبى الأحوص...... ورواه شعبة عن أبى اسحاق عن أبى عبيدة...... وكلا الحديثين صحيح لأن اسرائيل جمعهما فقال عن أبى اسحاق من أبى الأحوص وأبى عبيدة . وروى عن أبى عياض عن ابن مسعود بنحوه مع اختلاف فى بعض الألفاظ أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2119' وابن أبى عاصم رقم الحديث: 258' والطبرانى رقم الحديث: 10499'

قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةَ الْحَاجَةِ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَوْ اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ اَنْفُسِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ يَقْرَاُ الثَّلَاثَ الْآيَاتِ (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ)(آل عمران: 102) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ وَيَقْرَاُ (يَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ)(النساء : 1) الْآيَةَ ثُمَّ يَقْرَاُ (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ)(الاحزاب: 71) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ ثُمَّ تَتَكَلَّمُ بِحَاجَتِكَ، قَالَ شُعْبَةُ: قُلْتُ لِاَبِي اِسْحَاقَ هَذِهِ فِي خُطْبَةِ النِّكَاحِ اَوْ فِي غَيْرِهَا؟ قَالَ: فِي كُلِّ حَاجَةٍ

کرتے ہیں کہ ہم کو رسول اللہ ﷺ نے حاجت (پوری کرنے) کا خطبہ سکھایا: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَوْ اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ اَنْفُسِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ '' پھر آپ نے تین آیات تلاوت کیں: ''يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ ''(آل عمران:۱۰۲) پوری آیت' پھر یہ آیت پڑھی: ''يَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ''(النساء:۱) پوری آیت' پھر یہ آیت پڑھی: ''يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ''(الاحزاب:۷۱) آخر تک۔ پھر اپنی ضرورت کا نام لے۔ حضرت امام شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابواسحاق سے کہا: یہ خطبہ نکاح کے لیے ہے یا اس کے علاوہ ہے؟ حضرت ابواسحاق نے فرمایا: ہر حاجت کے لیے۔

337 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابوعبیدہ اپنے والد سے روایت بیان کرتے

والبيهقي جلد 3صفحه215 . من طريق ابي وائل عن ابن مسعود روى بسند ضعيف عند البيهقي جلد 7 صفحه146 .

337- اسناده منقطع أبو عبيدة لم يسمع من ابيه وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 5069 للمصنف . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3719-3891' ومن طريقه الحاكم جلد 1صفحه502 . وقال الحاكم: هذا اسناد صحيح ان كان أبو عبيدة بن عبد الله بن مسعود سمع من أبيه . من طريق أبى اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3683-3745-4140-4352-4356' وابو يعلى رقم الحديث: 5230-5407' والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 597-598' وله شاهد عن عائشة عند البخاري رقم الحديث: 4967-4968 .

ى اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عُبَيْدَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ يِهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكْثِرُ اَنْ قُولَ: سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي فَلَمَّا زَلَتْ (اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ)(النصر: 1)، فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهُ كَانَ وَّابًا)(النصر: 3)قَالَ: سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ غْفِرْ لِي اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کثرت سے (یہ سورۃ مبارکہ) ''اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ'' (النصر:۱) ''فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا'' (النصر:۳) تو آپ ﷺ کثرت سے ''سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ'' پڑھتے تھے۔

338 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ بِي اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عُبَيْدَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ بِيهِ، قَالَ: بَيْنَمَا اَنَا اُصَلِّي ذَاتَ لَيْلَةٍ اِذْ مَرَّ بِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَقَالَ رَسُولُ للّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَلْ تُعْطَهُ قَالَ عُمَرُ: فَاسْتَبَقْتُ اَنَا وَاَبُو بَكْرٍ مَا سَابَقْتُ اَبَا بَكْرٍ اِلَى خَيْرٍ اِلَّا وَجَدْتُ قَدْ سَبَقَنِي اِلَيْهِ ثُمَّ انْطَلَقْتُ فَقُلْتُ: اِنَّ ي دُعَاءً مَا اَكَادُ اَنْ اَدَعَهُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ اِيمَانًا لَا رْتَدُّ وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقَطِعُ ـ اَوْ قَالَ: لَا تَبِيدُ ـ وَمُرَافَقَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَعْلَى جَنَّةِ الْخُلْدِ

حضرت ابوعبیدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں ایک دن نماز پڑھ رہا تھا کہ اچانک نبی اکرم ﷺ اور حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما میرے پاس سے گزرے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مانگ تجھے ملے گا! حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اور ابوبکر سبقت کرنے لگے' میں نے حضرت ابوبکر سے کسی کام پر بھی سبقت کے لیے خیال کیا لیکن حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہر نیکی کے کام میں مجھ سے سبقت لے گئے' پھر میں چلا' میں نے کہا کہ میں ان دعائیہ کلمات کو نہ چھوڑوں گا ''اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ اِيمَانًا لَا يَرْتَدُّ وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقَطِعُ ـ یافرمایا: لَا تَبِيدُ ـ وَمُرَافَقَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَعْلَى جَنَّةِ الْخُلْدِ''۔

339 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عطاء بن سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

338- حديث صحيح واسناد المصنف منقطع أبو عبيدة لم يسمع من أبيه من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد1 صفحه127'

339- اسناده منقطع أبو عبيدة لم يسمع من أبيه . وقد توبع المصنف عليه عن المسعودى وتوبع المسعودى عليه من عطاء عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2525 للمصنف أخرجه ابن أبي عمر العدني

الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: دَخَلْتُ مَسْجِدَ الْكُوفَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَإِذَا رَجُلٌ قَدِ اجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَيْهِ وَلَوِ اسْتَطَاعُوا أَنْ يُدْخِلُوهُ بُطُونَهُمْ لَأَدْخَلُوهُ مِنْ حُبِّهِمْ إِيَّاهُ وَإِذَا هُوَ يُحَدِّثُ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا تُكْثِرُوا الشَّهَادَةَ قُتِلَ فُلَانٌ شَهِيدًا وَقُتِلَ فُلَانٌ شَهِيدًا فَإِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ مُثْنِينَ عَلَى قَوْمٍ أَنَّهُمْ اسْتُشْهِدُوا فَأَثْنُوا عَلَى سَرِيَّةٍ بَعَثَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حَيٍّ فَلَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَلَا إِنَّ إِخْوَانَكُمْ قَدْ لَقُوا رَبَّهُمْ أَلَا وَإِنَّهُمْ سَأَلُوا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُبَلِّغَ عَنْهُمْ بِأَنَّهُمْ قَدْ رَضُوا وَرُضِيَ عَنْهُمْ فَإِنْ كُنْتُمْ مُثْنِينَ عَلَى قَوْمٍ أَنَّهُمْ شُهَدَاءُ فَأَثْنُوا عَلَى أُولَئِكَ، قَالَ: فَإِذَا الرَّجُلُ أَبُو عُبَيْدَةَ

میں جمعہ کے دن کوفہ کی مسجد میں داخل ہوا، تو (وہاں) ایک آدمی تھا، لوگ اس کے پاس جمع تھے اور اگر تم طاقت رکھتے داخل ہونے کی ان کے پاس تو اپنے پیٹ کے بل داخل ہوتے اُن کی ان کے ساتھ محبت کی وجہ سے، وہ اس وقت بیان کر رہے تھے کہ حضرت عبداللہ نے کہا ہے: زیادہ تم شہادت نہ بیان کیا کرو کہ فلاں شہید کیا گیا ہے اور فلاں شہید کیا گیا ہے، سو اگر تم نے ضرور کسی قوم کی تعریف کرنی ہی ہے کہ وہ شہید کیے گئے تو اُس سریہ کی تعریف کرو جن کو رسول اللہ ﷺ نے کسی قبیلہ کی طرف بھیجا ہے، وہ نہیں ٹھہرتے تھے مگر بہت تھوڑا، حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان کھڑے ہوئے، سو آپ نے فرمایا: خبردار! بے شک تمہارے بھائی اپنے رب سے مل چکے ہیں، خبردار! انہوں نے اللہ سے یہ سوال کیا ہے کہ وہ ان تک یہ بات پہنچا دے کہ بے شک وہ اس سے راضی ہیں اور وہ ان سے راضی ہے، سو اگر تم نے ضرور کسی قوم کی تعریف کرنی ہی ہو کہ وہ شہداء ہیں تو ان کی تعریف کرو، کہا کہ وہ آدمی حضرت ابوعبیدہ تھے۔

340 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ اپنے والد سے روایت

فی مسنده كما فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2525 من طريق المسعودی به . من طريق عن عطاء بن السائب به أخرجه عبد الرزاق فی رقم الحديث: 9555 والحميدی رقم الحديث: 121، وأحمد رقم الحديث: 3952، والترمذی رقم الحديث: 3511، وأبو يعلى رقم الحديث: 5376، وابن أبی عاصم فی الجهاد رقم الحديث: 180، والطبرانی رقم الحديث: 10293-10294، والحاكم جلد 2 صفحه 110، وانظر صحيح البخاری رقم الحديث: 4093، والفتح جلد 6 صفحه 90 .

340- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه الشاشی رقم الحديث: 286 . من طريق سماك أخرجه ابن أبی شيبة

قَالَ: اَخْبَرَنَا سِمَاكٌ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے سنا' آپ نے فرمایا: جس شخص نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھا' اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔

341 ــــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَشَاهِدَيْهِ اَوْ قَالَ: وَشَاهِدَهُ وَكَاتِبَهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے لعنت فرمائی سود کھانے والے اور سود کے وکیل پر اور اس کے گواہوں پر' یا یہ فرمایا: اس کے گواہ اور لکھنے والے پر۔

342 ــــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَعَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: مَثَلُ

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اس آدمی کی مثال جو کسی کی غیرحق پر مدد کرتا ہے' اس اونٹ کی طرح ہے جس کو کنویں میں گرایا گیا ہو اور

جلد6 صفحه571' وابن ماجه رقم الحديث:30' والشاشي رقم الحديث:284-289 .

341- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 5صفحه275 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3725' وابن ماجه رقم الحديث: 2277' وابن حبان رقم الحديث: 5025' والشاشي في مسنده رقم الحديث: 295 وغيرهم . من طرق عن سماك به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 14636' وأحمد رقم الحديث: 3737-3809-4327' وأبو داؤد رقم الحديث: 3333' والترمذي رقم الحديث: 1206' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 4981-5344' والشاشي رقم الحديث: 292-293' وأبو نعيم في الحلية جلد 9صفحه61 . وقال الترمذي: حسن صحيح . من طريق علقمة عن ابن مسعود أخرجه مسلم رقم الحديث: 1597' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 5146' والبيهقي جلد5صفحه285 .

342- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 10صفحه234 . ومن طريق شعبة عن سماك به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3726 . وقال شعبة: وأحسبه قد رفعه الى رسول الله صلى الله عليه وآله ومسلم . ورواه سفيان وزهير واسرائيل عن سماك أخرجه أحمد رقم الحديث: 4292' وأبو داؤد رقم الحديث: 5117-5118' والشاشي رقم الحديث: 280-281' وابن حبان رقم الحديث: 5942' والبيهقي جلد10صفحه234 .

الَّذِی یُعِینُ قَوْمَهُ عَلَی غَیْرِ الْحَقِّ کَمَثَلِ بَعِیرٍ رَدَی وَهُوَ یَجُرُّ بِذَنَبِهِ رَفَعَهُ عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ وَلَمْ یَرْفَعْهُ شُعْبَةُ

اس کو اس کی دُم سے پکڑ کر کھینچا جا رہا ہو۔ اس حدیث کو عمرو بن ثابت نے مرفوعاً اور شعبہ نے مرفوعاً بیان نہیں کیا۔

343 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِیُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِیهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ مَنْزِلًا فَانْطَلَقَ لِحَاجَتِهِ فَجَاءَ وَقَدْ اَوْقَدَ رَجُلٌ عَلَی قَرْیَةِ نَمْلٍ، اِمَّا فِی شَجَرَةٍ وَاِمَّا فِی الْاَرْضِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَعَلَ هَذَا؟ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: اَنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَطْفِهَا اَطْفِهَا

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک جگہ پر اُترے' پس آپ قضاءِ حاجت کے لیے تشریف لے گئے' تو آپ اُس جگہ پر آئے' جہاں ایک آدمی نے چیونٹیوں کی بستی پر آگ لگائی ہوئی تھی یا درختوں پر یا زمین پر' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کس نے کیا ہے؟ تو قوم میں سے ایک آدمی نے کہا: میں نے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو بجھاؤ! اس کو بجھاؤ!

344 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حُدَیْجُ بْنُ مُعَاوِیَةَ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَی النَّجَاشِیِّ وَنَحْنُ ثَمَانُونَ رَجُلًا وَمَعَنَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم کو نجاشی کی طرف بھیجا' ہم اسّی کے قریب آدمی تھے' ہمارے ساتھ حضرت جعفر بن ابی طالب اور حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہما تھے' تو قریش نے

343- حدیث صحیح عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 4117 للمصنف. من طریق أبی اسحاق الشیبانی عن الحسن بن سعد' به أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 9414' وأبو داؤد رقم الحدیث: 2675-5268' والنسائی فی الکبری رقم الحدیث: 8614' والشاشی رقم الحدیث: 283' والطبرانی رقم الحدیث: 10373-10374.

344- حدیث حسن بشواهده واسناد المصنف ضعیف لضعف حدیج بن معاویة وعزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 6154 للمصنف. من طریق المصنف مختصرًا أخرجه البیهقی فی السنن جلد 2صفحه361' وفی الدلائل جلد 2صفحه297-298. من طریق حدیج بن معاویة به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 4400' والبزار رقم الحدیث: 1762' والحاکم جلد 2صفحه632' وقال ابن کثیر فی البدایة والنهایة جلد4صفحه174' هذا اسناد جید قوی وسیاق حسن وله شاهد عن أم سلمة وأبی موسی الأشعری عند أحمد رقم الحدیث: 1740' والحاکم جلد2صفحه309' والبیهقی فی الدلائل جلد2صفحه299-301.

جَعْفَرُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ وَبَعَثَتْ قُرَيْشٌ عُمَارَةَ وَعَمْرَو بْنَ الْعَاصِ وَبَعَثُوا مَعَهُمَا هَدِيَّةً اِلَى النَّجَاشِيِّ فَلَمَّا دَخَلَا عَلَيْهِ سَجَدَا لَهُ وَدَفَعَا اِلَيْهِ الْهَدِيَّةَ، وَقَالَا: اِنَّ نَاسًا مِنْ قَوْمِنَا رَغِبُوا عَنْ دِيْنِنَا وَقَدْ نَزَلُوا اَرْضَكَ قَالَ: فَاَيْنَ هُمْ؟ قَالُوا: هُمْ فِي اَرْضِكَ فَبَعَثَ اِلَيْهِمُ النَّجَاشِيُّ قَالَ: فَقَالَ جَعْفَرٌ: اَنَا خَطِيْبُكُمُ الْيَوْمَ فَاتَّبَعُوهُ حَتَّى دَخَلُوا عَلَى النَّجَاشِيِّ فَلَمْ يَسْجُدُوا لَهُ فَقَالَ: مَا لَكُمْ لَا تَسْجُدُونَ لِلْمَلِكِ؟ فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ بَعَثَ اِلَيْنَا نَبِيَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَنَا اَنْ لَا نَسْجُدَ اِلَّا لِلّٰهِ، فَقَالَ النَّجَاشِيُّ: وَمَا ذَاكَ؟ فَاُخْبِرَ، فَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ: اِنَّهُمْ يُخَالِفُونَكَ فِي عِيْسَى قَالَ: فَمَا تَقُولُونَ فِي عِيْسَى وَاُمِّهِ؟ قَالَ: نَقُولُ كَمَا قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ رُوْحُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهُ اَلْقَاهَا اِلَى الْعَذْرَاءِ الْبَتُولِ الَّتِي لَمْ يَمْسَسْهَا بَشَرٌ وَلَمْ يَفْرِضْهَا وَلَدٌ فَتَنَاوَلَ النَّجَاشِيُّ عُوْدًا فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الْقِسِّيْسِيْنَ وَالرُّهْبَانِ مَا تَزِيْدُوْنَ عَلَى مَا يَقُوْلُ هٰؤُلَاءِ مَا يَزِنُ هٰذِهِ، فَمَرْحَبًا بِكُمْ وَبِمَنْ جِئْتُمْ مِنْ عِنْدِهِ فَاَنَا اَشْهَدُ لَهُ اَنَّهُ نَبِيٌّ وَلَوَدِدْتُ اَنِّي عِنْدَهُ فَاَحْمِلُ نَعْلَيْهِ اَوْ قَالَ: اَخْدُمُهُ، فَانْزِلُوا حَيْثُ شِئْتُمْ مِنْ اَرْضِي فَجَاءَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ فَبَادَرَ فَشَهِدَ بَدْرًا

عمارہ بن ولید، عمرو بن العاص کو بھیجا اور ان کو ہدیہ دے کر نجاشی کی طرف بھیجا، پس جب یہ دونوں نجاشی کے پاس آئے تو دونوں نے اسے سجدہ کیا اور دونوں نے اس کو ہدیہ دیا اور دونوں نے کہا: ہماری قوم میں سے کچھ لوگوں نے ہمارے دین سے بے رغبتی اختیار کی ہے اور تیری سرزمین پر آئے ہیں۔ نجاشی نے کہا: وہ لوگ کہاں ہیں؟ انہوں نے کہا: تیری سرزمین میں، پس نجاشی نے ان کی طرف لوگ بھیجے (کہ ان کو بلا کر لاؤ)۔ کہا کہ حضرت جعفر نے کہا: آج میں تمہارا خطیب ہوں، سب نے ان کی پیروی کی، حتیٰ کہ جب نجاشی کے پاس آئے تو نجاشی کو سلام کیا لیکن بادشاہ کو سجدہ نہیں کیا، انہوں نے کہا: آپ کو کیا ہوا کہ آپ نے بادشاہ کو سجدہ نہیں کیا؟ تو حضرت جعفر نے کہا: بے شک اللہ عزوجل نے اپنے نبی ﷺ کو ہماری طرف مبعوث کیا، آپ نے ہم کو حکم دیا کہ ہم اللہ کے سوا کسی کو سجدہ نہ کریں۔ نجاشی نے کہا: کیوں؟ سو اس کو بتایا گیا، عمرو بن عاص نے کہا: یہ لوگ آپ کے نبی جناب عیسیٰ کی بھی مخالفت کرتے ہیں، نجاشی نے کہا: آپ لوگ عیسیٰ اور اُن کی ماں کے متعلق کیا کہتے ہیں؟ حضرت جعفر نے کہا: ہم ایسے ہی کہتے ہیں جیسے اللہ عزوجل کہتا ہے، وہ روح اللہ اور کلمۃ اللہ ہیں، جو اللہ نے القاء کیا کنواری کی طرف جس کو کسی بشر نے ہاتھ نہیں لگایا اور نہ اس کے لیے اولاد فرض کی تھی۔ پس نجاشی نے ایک تنکا پکڑا، سو کہا: اے پادریوں اور راہبوں کے گروہ! یہ لوگ (حضرت عیسیٰ کے متعلق اس تنکے) سے زیادہ بات بھی نہیں کرتے، میں تمہیں خوش

آمدید کہتا ہوں اور اس کو جس کے پاس سے تم آئے ہو' میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ نبی ہیں' اور میں چاہتا ہوں کہ میں اُن کے پاس جاؤں اور اُن کی نعلین مبارک اُٹھاؤں یا اُن کی خدمت کروں' تم میرے ملک میں جس طرح چاہو رہو۔ پس حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جلدی سے واپس آئے اور جنگ بدر میں شرکت کی۔

345 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی حُمَیْدٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَسَّمَ فَقُلْنَا: یَا رَسُولَ اللّٰهِ مِمَّ تَبَسَّمْتَ؟ قَالَ: عَجِبْتُ لِلْمُؤْمِنِ وَجَزَعِهِ مِنَ السَّقَمِ وَلَوْ یَعْلَمُ مَا فِی السَّقَمِ اَحَبَّ اَنْ یَكُونَ سَقِیمًا حَتّٰى یَلْقَى اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے کہ آپ نے تبسم فرمایا' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے تبسم کیوں فرمایا؟ فرمایا: مجھے مؤمن کے لیے بیماری پر صبر کرنے کی وجہ سے تعجب ہوا اور اگر وہ جان لے کہ بیماری میں اس کے لیے کتنا ثواب ہے تو وہ پسند کرے گا کہ وہ اللہ عزوجل سے اس حال میں ملاقات کرے کہ وہ بیمار ہو۔

346 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی حُمَیْدٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: رَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی نگاہ مبارک آسمان کی طرف اُٹھائی' پھر نیچے کر لی' ہم نے عرض کی. یارسول اللہ! آپ

345- اسناده ضعیف لضعف محمد بن أبی حمید .

346- اسناده ضعیف لضعف من ابن أبی حمید وهذا الحدیث والذی قبله فرقهما المصنف وجمعهما بعض المخرجین وقد عزاه الحافظ فی المطالب رقم الحدیث: 2690 للمصنف . من طریق المصنف أخرجه أبو نعیم فی الحلیة جلد 4 صفحه 266-267' والبیهقی فی الشعب رقم الحدیث: 9937-9938 . من طریق ابن أبی حمید به بالاثنین معًا الا البزار بالأول . أخرجه اسحاق بن راهویه فی مسنده کما فی المطالب رقم الحدیث: 2690' والبزار رقم الحدیث: 1761' والطبرانی فی الأوسط رقم الحدیث: 2317' وأبو نعیم فی الحلیة جلد4صفحه267 . وقال البزار: وهذا الحدیث لا نعلمه یروی عن عبد الله الا من هذا الوجه . وقال الطبرانی: لا یروی هذا الحدیث عن عتبة بن مسعود الا بهذا الاسناد تفرد به محمد بن أبی حمید .

سَلَّمَ بَصَرَهُ اِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ خَفَضَهُ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مِمَّ صَنَعْتَ؟ هٰذَا قَالَ: عَجِبْتُ لِمَلَكَيْنِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ نَزَلَا اِلَى الْاَرْضِ يَلْتَمِسَانِ عَبْدًا فِي مُصَلَّاهُ فَلَمْ يَجِدَاهُ، ثُمَّ عَرَجَا اِلَى رَبِّهِمَا فَقَالَا: يَا رَبِّ كُنَّا نَكْتُبُ لِعَبْدِكَ الْمُؤْمِنِ فِي يَوْمِهِ وَلَيْلَتِهِ مِنَ الْعَمَلِ كَذَا وَكَذَا فَوَجَدْنَاهُ قَدْ حَبَسْتَهُ فِي حِبَالَتِكَ فَلَمْ نَكْتُبْ لَهُ شَيْءً ا فَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ: اكْتُبُوا لِعَبْدِي عَمَلَهُ فِي يَوْمِهِ وَلَيْلَتِهِ وَلَا تَنْقُصُوهُ مِنْهُ شَيْءً ا عَلَيَّ اَجْرُ مَا حَبَسْتُهُ لَهُ اَجْرُ مَا كَانَ يَعْمَلُ

نے ایسا کیوں کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے دو فرشتوں پر تعجب کیا' وہ دونوں آسمان سے زمین کی طرف اُترے ہیں دونوں کسی نمازی کو تلاش کرتے ہیں' تو دونوں نے اس نمازی کو نہیں پایا پھر اپنے رب کریم کی بارگاہ میں جاتے ہیں' دونوں عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! ہم تیرے ایک بندۂ مؤمن کے لیے دن اور رات کے عمل اتنے اتنے لکھتے تھے' ہم نے اس کو (بیماری کی حالت میں) پایا ہے کہ اس کو بیماری نے اس عمل سے روکا ہوا ہے' سو ہم نے اس کے لیے کوئی نیکی نہیں لکھی' تو اللہ عزوجل نے فرمایا: میرے اس بندے کے لیے دن اور رات کی نیکی کو لکھ دو اور اس کے نیکی کے عمل میں سے کوئی نیکی نہ روکو' میرے ذمہ اس کا اتنا ہی اجر ہے جب تک اس کو بیماری روک رکھے' اور اس کے لیے اتنا ہی اجر ہے جتنا وہ (حالتِ صحت میں) عمل کرتا تھا۔

347 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ يَزِيدَ الْهُذَلِيِّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ فِي رُكُوعِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: سُبْحَانَ

حضرت (عبداللہ) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے رکوع کی حالت میں تین مرتبہ ''سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ'' کہا اس کا رکوع مکمل ہوگیا اور یہ کم از کم ہے' اور جس نے سجدہ کی

347- اسناده ضعيف اسحاق بن يزيد مجهول وعون بن عبد الله لم يلق عبد الله بن مسعود . من طريق المصنف أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 886 . من طريق ابن ابى ذئب به أخرجه الشافعي في الأمّ جلد 1 صفحه 111' والبخاري في الكبير جلد 1 صفحه 405' والترمذي رقم الحديث: 261' وابن ماجه رقم الحديث: 890' والطحاوي جلد 1 صفحه 232' والدارقطني جلد 1 صفحه 343 . قال أبو داؤد: هذا مرسل' عون لم يدرك عبد الله وقال الترمذي حديث ابن مسعود ليس اسناده بمتصل عون بن عبد الله بن عتبة لم يلق ابن مسعود أعله البخاري بالارسال في التاريخ جلد 1 صفحه 405' وقال الشافعي في الأم جلد 1 صفحه 111: ان كان هذا ثابتًا .

رَبِّيَ الْعَظِيمِ فَقَدْ تَمَّ رُكُوعُهُ وَذَلِكَ اَدْنَاهُ، وَمَنْ قَالَ فِي سُجُودِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلَى فَقَدْ تَمَّ سُجُودُهُ وَذَلِكَ اَدْنَاهُ

حالت میں تین مرتبہ "سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰی" کہا اس کا سجدہ مکمل ہوگیا اور یہ (تسبیح) کم از کم ہے۔

348 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَغُرَّنَّكُمْ اَذَانُ بِلَالٍ مِنْ سُحُورِكُمْ فَاِنَّمَا يُؤَذِّنُ لِيَرْجِعَ قَائِمُكُمْ وَلِيَسْتَيْقِظَ نَائِمُكُمْ وَلَا هَذَا الْفَجْرُ الَّذِي هُوَ هَكَذَا يَعْنِي السَّاطِعَ، وَلَكِنِ الْفَجْرِ الَّذِي هُوَ هَكَذَا يَعْنِي الْمُسْتَطِيلَ

حضرت (عبداللہ) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم کو بلال کی اذان دھوکہ میں نہ ڈالے وہ اذان دیتے ہیں تاکہ تمہارے (رات کو) قیام کرنے والے لوٹ آئیں اور سوئے ہوئے بیدار ہو جائیں اور یہ وہ صبح کی روشنی نہیں ہے جو اس طرح پھیل جاتی ہے لیکن وہ صبح کی روشنی لمبائی میں ہوتی ہے۔

349 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، وَثَابِتٌ اَبُو زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ،

حضرت ابوعثمان حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں ابوعوانہ اس کو مرفوعاً بیان کرتے ہیں اور

348- حديث صحيح من طريق حماد به أخرجه البزار رقم الحديث: 1879 . من طرق عن سليمان التيمى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3654-3717-4147' والبخارى رقم الحديث: 621-5298-7247' ومسلم رقم الحديث: 1093' وأبو داؤد رقم الحديث: 4347' والنسائى رقم الحديث: 640-2196' وابن ماجه رقم الحديث: 1696' وأبو يعلى رقم الحديث: 5238' وابن الجارود رقم الحديث: 154-382' وابن خزيمة رقم الحديث: 402-1928' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 373' والطحاوى جلد 1 صفحه139' والشاشى رقم الحديث: 774' وابن حبان رقم الحديث: 3468-3472' والطبرانى رقم الحديث: 10558' والبيهقى جلد1 صفحه381 .

349- اسناده صحيح والراجح وقفه . من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 2صفحه242' وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 637' والبزار رقم الحديث: 1884 عن أبى عوانة وحده مرفوعًا بدون القصة . من طريق أبو عوانة به أخرجه النسائى فى الكبرى رقم الحديث: 9680 وليس فيه ذكر الصلاة . من طريق عطاء بن مسلم الخفاف عن اسماعيل الكوفى عن عاصم به مرفوعًا ولم يذكر فيه الصلاة أخرجه الطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 10559' والأوسط رقم الحديث: 4357 .

ـنِ ابْـنِ مَسْعُودٍ، رَفَعَهُ اَبُو عَوَانَةَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ ثَابِتٌ اَنَّهُ
رَاَی اَعْـرَابِيًّـا عَـلَيْهِ شَمْلَةٌ قَدْ ذَيَّلَهَا وَهُوَ يُصَلِّي فَقَالَ
ـهُ:اِنَّ الَّـذِی يَـجُرُّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ فِي الصَّلَاةِ لَيْسَ
ـنَ اللّٰهِ فِي حِلٍّ وَلَا حَرَامٍ

ثابت مرفوعاً بیان نہیں کرتے' وہ یہ ہے کہ ایک دیہاتی پر کپڑا تھا وہ نماز کی حالت میں اس کو لٹکا رہا تھا' آپ نے اس کو فرمایا: وہ لوگ جو نماز میں کپڑا بطور تکبر لٹکاتے ہیں' ان کے لیے حل اور حرم میں اللہ کی طرف سے کوئی عذر قبول نہیں ہے۔

350 ـ حَـدَّثَـنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ
سَلَـمَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ
عَبْـدِ الـلّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَـلَّـمَ قَـالَ: اُرِيتُ الْاُمَمَ بِالْمَوْسِمِ فَرَاَيْتُ اُمَّتِي قَدْ
مَلَـئُوا السَّهْـلَ وَالْـجَبَلَ فَاَعْجَبَنِي كَثْرَتُهُمْ وَهَيْاَتُهُمْ
فَقِيلَ لِي:اَرَضِيتَ؟ قُـلْـتُ:نَـعَمْ ، قَالَ:وَمَعَ هَؤُلَاءِ
سَبْعُونَ اَلْفًا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ لَا يَكْتَوُونَ
وَلَا يَتَطَيَّرُونَ وَلَا يَسْتَرْقُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ،
فَقَامَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ الْاَسَدِيُّ فَقَالَ:يَا رَسُولَ اللّٰهِ
اُدْعُ اللّٰهَ اَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ ، فَقَامَ آخَرُ فَقَالَ:اُدْعُ
اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے مختلف اُمتیں دکھائی گئیں' میں نے اپنی اُمت دیکھی' اس نے ہر ٹیلے اور پہاڑ کو بھر رکھا تھا' سو مجھے اُن کی کثرت اور حالت پر تعجب ہوا' مجھ سے کہا گیا: کیا آپ راضی ہیں؟ میں نے کہا: جی ہاں! فرمایا: ان کے ساتھ ستر ہزار ایسے ہیں جو بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل ہوں گے (اور اُن کی نشانی یہ ہے کہ) وہ داغ لگا کر علاج نہیں کرتے ہوں گے' نہ ہی جھاڑ پھونک اور منتر وغیرہ کرتے ہوں گے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہوں گے۔ حضرت عکاشہ بن محصن اسدی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ سے دعا کریں کہ مجھے بھی اللہ اُن میں شامل کرے! تو رسول اللہ ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! اس کو

35- حديث صحيح واسناد المصنف حسن لحال عاصم . من طريق حماد بن سلمة به أخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 352' وأحمد رقم الحديث: 3819-4339' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 911' وأبو يعلى رقم الحديث: 5340' وابن حبان رقم الحديث: 6084' وابن عبد البر في التمهيد جلد 5صفحه267 . من طريق عاصم بن بهدلة أخرجه أحمد رقم الحديث: 3964' وأبو يعلى رقم الحديث: 5318 . له شواهد من حديث ابن عباس وأبي هريرة وعمران عند البخاري رقم الحديث: 5705-5811' ومسلم رقم الحديث: 216-218-220 .

اُن لوگوں میں شامل کر دے! تو ایک دوسرے شخص نے اُٹھ کر عرض کی: (یارسول اللہ!) اللہ عزوجل سے دعا کریں کہ مجھے بھی اُن لوگوں میں شامل کرے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عکاشہ تجھ سے سبقت لے گیا ہے۔

351 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُنْتُ غُلَامًا يَافِعًا اَرْعٰى غَنَمًا لِعُقْبَةَ بْنِ اَبِى مُعَيْطٍ بِمَكَّةَ فَاَتٰى عَلَىَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُو بَكْرٍ وَقَدْ فَرَّا مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ: يَا غُلَامُ عِنْدَكَ لَبَنٌ تَسْقِينَا؟ قُلْتُ: اِنِّى مُؤْتَمَنٌ وَلَسْتُ بِسَاقِيكُمَا قَالَا: فَهَلْ عِنْدَكَ مِنْ جَذَعَةٍ لَمْ يَنْزُ عَلَيْهَا الْفَحْلُ بَعْدُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ فَاَتَيْتُهُمَا بِهَا فَاعْتَقَلَهَا اَبُو بَكْرٍ وَاَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضَّرْعَ فَدَعَا فَحَفَلَ الضَّرْعُ وَاَتَاهُ اَبُو بَكْرٍ بِصَخْرَةٍ مُنْقَعِرَةٍ فَحَلَبَ فِيهَا ثُمَّ شَرِبَ هُوَ وَاَبُو بَكْرٍ ثُمَّ سَقَيَانِى ثُمَّ قَالَ لِلضَّرْعِ: اَقْلِصْ ، فَقَلَصَ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں غلام تھا اور مکہ مکرمہ میں عقبہ بن ابی معیط کی بکریاں چراتا تھا' سو رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے' آپ مشرکین سے بھاگے ہوئے تھے' آپ نے فرمایا: اے لڑکے! کیا تیرے پاس دودھ ہے جو ہم پئیں؟ میں نے کہا: میں امانت دار ہوں' اور میں تم کو نہیں پلا سکتا ہوں' دونوں نے فرمایا: کیا تیرے پاس کوئی ایسی بکری ہے کہ جو دودھ دینے والی نہ ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں! ہے' سو میں ان کے پاس وہ لے کر آیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس کی ٹانگیں پکڑیں' اور رسول اللہ ﷺ نے اس کے تھن پکڑ لیے' پس آپ نے دعا کی تو

351- حديث حسن لحال عاصم وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث. 6184 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 1صفحه125' والبيهقى فى الدلائل جلد2صفحه171 . من طريق حماد بن أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 388-400' والمصنف جلد7صفحه51-510' وابن سعد جلد 3 صفحه 150-151' وأحمد رقم الحديث: 3599-4330-4372-4412-4414' والفسوى فى المعرفة جلد 2صفحه537' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 5311' والشاشى رقم الحديث: 659' والطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 8455 وغيرهم . من طريق عاصم به أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 317' وأحمد رقم الحديث: 3598' والبزار رقم الحديث: 1824-1830' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 4985-5096' وابن حبان رقم الحديث: 6504-7061' والطبرانى رقم الحديث: 8456' والبيهقى فى الدلائل جلد2صفحه172' والذهبى فى السير جلد1صفحه465 .

مَّا كَانَ بَعْدُ اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ: عَلِّمْنِي مِنْ هٰذَا الْقَوْلِ الطَّيِّبِ يَعْنِي الْقُرْآنَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكَ غُلَامٌ علَّمٌ، فَاَخَذْتُ مِنْ فِيهِ سَبْعِينَ سُورَةً مَا يُنَازِعُنِي فِيهَا حَدٌ

تھنوں میں دودھ آ گیا' اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ایک برتن لے کر آئے' پس اس میں دودھ دوہا' پھر آپ نے اور حضرت ابوبکر نے نوش کیا پھر مجھے پینے کے لیے دیا' پھر تھن سے فرمایا: سمٹ جا! تو وہ سمٹ گیا' پھر اس کے بعد میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' میں نے عرض کی: مجھے یہ پاکیزہ کلام یعنی قرآن سکھائیے! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو پڑھا ہوا لڑکا ہے' سو میں نے آپ ﷺ کی زبان مبارک سے ستر سورتیں یاد کی ہیں' ان کے متعلق مجھ سے کسی نے جھگڑا نہیں کیا۔

352 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُنَّا يَوْمَ بَدْرٍ اثْنَيْنِ عَلَى بَعِيرٍ وَثَلَاثَةً عَلَى بَعِيرٍ وَكَانَ زَمِيلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيٌّ، وَاَبُو لُبَابَةَ الْاَنْصَارِيُّ وَكَانَ اِذَا حَانَتْ عُقْبَتُهُمَا قَالَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ارْكَبْ نَمْشِ عَنْكَ فَقَالَ: اِنَّكُمَا لَسْتُمَا بِاَقْوَى عَلَى الْمَشْيِ مِنِّي وَلَا اَرْغَبَ عَنِ الْاَجْرِ مِنْكُمَا

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم بدر کے دن ایک اونٹ پر تین آدمی سوار تھے' اور نبی اکرم ﷺ اور حضرت علی اور حضرت ابولبابہ انصاری رضی اللہ عنہما ایک اونٹ پر سوار تھے' جب آپ کے اُترنے کی باری آئی تو ان دونوں نے کہا: یارسول اللہ! آپ سوار رہیں ہم آپ کی طرف سے چلتے ہیں' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم دونوں چلنے میں مجھ سے زیادہ قوی نہیں ہو اور نہ ہی میں تم دونوں سے ثواب میں مستغنی ہوں۔

352- حديث حسن لحال عاصم من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 5 صفحه 258 . من طريق حماد بن سلمة به أخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 399' وابن مسعد جلد 2 صفحه 21' وأحمد رقم الحديث: 4010-4029' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8807' والبزار رقم الحديث: 1813' وأبو يعلى رقم الحديث: 5359' والشاشي رقم الحديث: 639' وابن حبان رقم الحديث: 4733' والحاكم جلد 2 صفحه 91' وأبو نعيم في الحلية جلد 6 صفحه 254' والبيهقي جلد 5 صفحه 258 وغيرهم . وقال الحاكم: صحيح الاسناد' وأقره الذهبي . وقال الذهبي لا نعلم رواه عن عاصم عن زر عن عبد الله الا حماد بن سلمة .

353 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ كَانَ يَجْتَنِي سِوَاكًا مِنْ اَرَاكٍ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتِ الرِّيحُ تَكْفَؤُهُ وَكَانَ فِي سَاقِهِ دِقَّةٌ فَضَحِكَ اَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا يُضْحِكُكُمْ؟ قَالُوا: لِدِقَّةِ سَاقِهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُوَ اَثْقَلُ فِي الْمِيزَانِ مِنْ اُحُدٍ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے لیے مسواک لینے درخت پر چڑھے تو ہوا چلنے لگی' اوران کی پنڈلیاں کمزور تھیں' تو رسول اللہ ﷺ کے صحابہ مسکرانے لگے' آپ ﷺ نے فرمایا: تم کیوں مسکرائے ہو؟ انہوں نے عرض کی: اس کی کمزور پنڈلیوں کی وجہ سے' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! یہ (یعنی اس کی پنڈلیوں کا وزن) میزان میں اُحد پہاڑ سے زیادہ وزنی ہوگا۔

354 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ' نبی اکرم

353- حديث حسن لحال عاصم . من طريق حماد به أخرجه ابن سعد جلد 3صفحه155' وأحمد رقم الحديث: 3991' وفى فضائل الصحابة رقم الحديث: 1552' وأبو يعلى رقم الحديث: 5310' والبزار رقم الحديث: 1827' والفسوى فى المعرفة جلد 2صفحه545-546' والطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 8452' وأبو نعيم فى الحلية جلد1صفحه127 . وقال البزار: لا نعلم رواه عن عاصم عن زر عن عبد الله الا حماد بن سلمة . من طريق زائدة' عن عاصم عن زر قال: جعل القول يضحكون......فذكره مرسلًا وأخرجه ابن أبى شيبة رقم الحديث: 11279 وروى من طرق عن ابن مسعود أخرجه الطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 8453-8454-8517' وله شواهد عن معاوية بن قرة عن على عند أحمد رقم الحديث: 920' والبخارى فى الأدب رقم الحديث: 237' وأبى يعلى رقم الحديث: 539 .

354- حديث: صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 8صفحه139 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4171' والطحاوى جلد 4صفحه312' وفى المشكل رقم الحديث: 828-1748' والحاكم جلد 1 صفحه17-18' وصححه والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 3257 . من طريق سلمة بن كهيل به أخرجه ابن أبى شيبة فى المسجد رقم الحديث: 265' والمصنف جلد9صفحه29' وأحمد رقم الحديث: 3678-4194' والبخارى فى الأدب رقم الحديث: 909' وأبو داؤد رقم الحديث: 3910' والترمذى رقم الحديث: 1614' وفى العلل الكبير صفحه 265-266' وابن ماجه رقم الحديث: 3538' والبزار رقم الحديث: 1840' وأبو يعلى رقم

سلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ بيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَ: الطِّيَرَةُ شِرْكٌ، وَمَا مِنَّا إِلَّا أَنَّ اللّٰهَ يُذْهِبُهُ بِالتَّوَكُّلِ

ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بدشگونی شرک ہے اور ہم میں کوئی ایسی بیماری نہیں مگر اسے اللہ توکل کی وجہ سے لے جاتا ہے۔

355 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سدٍ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، الَ: تُوُفِّيَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ فَوَجَدُوا فِي شَمْلَتِهِ ينَارَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَّتَانِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل صفہ میں سے ایک آدمی فوت ہو گیا' تو لوگوں کو اس کی چادر میں دو درہم ملے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ دونوں (درہم) جہنم کے دو انگارے ہیں۔

356 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ، قَالَ: مَرَّ بِنَا زِرُّ بْنُ حُبَيْشٍ فَقُمْتُ بِهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (لَقَدْ رَأَى مِنْ يَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى)(النجم: 18)، فَقَالَ زِرٌّ: قَالَ عَبْدُ

حضرت سلیمان شیبانی فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس سے حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ گزرے تو میں ان کے لیے اُٹھ کھڑا ہوا اور ان سے اللہ کے اس فرمان کا مطلب پوچھا: ''لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى'' (النجم:۱۸)

الحديث: 5092-5219' وابن حبان رقم الحديث: 6122' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 827-1747' والبيهقی جلد8صفحه139 ۔ وقال الترمذی: هذا حديث حسن صحيح لا نعرفه الا من حديث سلمة بن كهيل ۔

35- حديث حسن لحسن عاصم من طريق المصنف أخرجه البيهقی فی الشعب رقم الحديث: 6962 ۔ من طريق زائدة أخرجه ابن أبی شيبة فی المسند رقم الحديث: 209' وفی المصنف جلد3صفحه372' وأحمد رقم الحديث: 3943' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 4997-5355 ۔ من طريق حماد بن سلمة كلاهما عن عاصم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3914-3994 ۔ والحديث يروی من طريق حماد بن زيد عن عاصم عن أبی وائل عن ابن مسعود أخرجه أحمد وأبو يعلٰی رقم الحديث: 5037-5115' وابن حبان رقم الحديث: 3263' والبزار رقم الحديث: 1716' انظر العلل للدارقطنی جلد5صفحه107 ۔

35- حديث صحيح ۔ من طرق عن شعبة به أخرجه مسلم رقم الحديث: 174' وابن حبان رقم الحديث: 6427' والطبرانی رقم الحديث: 9055' والبيهقی فی الدلائل جلد 2صفحه371' ورواه غير واحد عن الشيبانی به أخرجه البخاری رقم الحديث: 3232-4856-4857' ومسلم رقم الحديث: 174' والترمذی رقم الحديث: 3277' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 5337' انظر علل الدارقطنی جلد5صفحه55-58 ۔

اللّٰهِ:رَاَى جِبْرِيلَ فِي صُورَتِهِ لَهُ سِتِّمِائَةِ جَنَاحٍ

تو حضرت زر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت عبداللہ نے فرمایا: آپ نے حضرت جبریل علیہ السلام ان کی اصلی صورت میں دیکھا' ان کے چھ سو پَر تھے۔

357 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُفْطِرًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو جمعہ کے دن کبھی بغیر روزہ کے نہیں دیکھا۔

358 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُولَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مِنْ غُرَّةِ كُلِّ شَهْرٍ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہر ماہ (ایامِ بیض) کے (قمری مہینے کی ۱۳'۱۴'۱۵ تاریخ) تین روزے رکھتے تھے۔

359 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

357- حديث حسن لحال عاصم وهذا الحديث والذى بعده حديث واحد .

358- حديث حسن لحال عاصم وهذا الحديث والذى قبله حديث واحد يجمعه بعضهم ويفرقه آخرون . من طريق المصنف أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2450' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 2758' وابن ماجه رقم الحديث: 1725' وابن حبان رقم الحديث: 3641' والبزار رقم الحديث: 1818' وابن خزيمة رقم الحديث: 2129' والبيهقي جلد4 صفحه294 الا أنه عند ابن خزيمة ويكون صومه من يوم الجمعة وعند النسائي وابن ماجه فلما يفطر . من طريق عاصم به أخرجه النسائي رقم الحديث: 2367' وابن حبان رقم الحديث: 3645' والبيهقي جلد 4صفحه294 . من طريق شيبان' به بالحديثين أخرجه ابن أبي شيبة جلد3صفحه46' وأحمد رقم الحديث: 3860' والترمذى رقم الحديث: 742' وأبو يعلى رقم الحديث: 5305 .

359- حديث حسن لحال عاصم . من طريق حماد به أخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 282' وفي المصنف جلد 1صفحه6' وأحمد رقم الحديث: 3820-4317-4329' وابن ماجه رقم الحديث: 284' وأبو يعلى رقم الحديث: 5048-5300' وابن حبان رقم الحديث: 7242-1047 والبزار . من طريق عبد الله بن عمران عن أبي داؤد الطيالسي عن شعبة عن عاصم به أخرجه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 3419 . وله شاهد عن أبي هريرة وحذيفة عند البخاري رقم الحديث: 136' ومسلم رقم الحديث: 246-248 .

سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ تَرَ مِنْ أُمَّتِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غُرٌّ مُحَجَّلُونَ بُلْقٌ مِنْ أَثَرِ الطُّهُورِ

ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! قیامت کے دن آپ اپنی اس اُمت کو کیسے پہچانیں گے جن کو آپ نے دیکھا ہی نہیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان کے وضو والے اعضاء کی چمک کی وجہ سے۔

360 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولا اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔

361 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ

حضرت (عبداللہ) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے

360- حديث صحيح من طريق المصنف رقم الحديث: 1815 . من طريق حماد بن سلمة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3847 ' وأبو يعلى رقم الحديث: 5251' وروى هذا الحديث من وجوه أخرى عن عاصم: فرواه شيبان وأبو عوانة وسفيان وجرير وأبو بكر بن عياش وغيرهم عن عاصم عن زر به كما عند المصنف أخرجه ابن أبي شيبة في مسند رقم الحديث: 284' وأحمد رقم الحديث: 3814-3847-3338' والترمذي رقم الحديث: 2659' والبزار رقم الحديث: 1814' والشاشي رقم الحديث: 547' والدارقطني في العلل جلد 5صفحه62 . ورواه أبان وهيثم بن جهم والوليد بن أبي ثور عن عاصم عن أبي وائل عن عبد الله أخرجه البزار رقم الحديث: 1721' والخطيب جلد13 صفحه439' ورواه عمرو بن أبي قيس عن عاصم عن زر وأبي وائل جميعًا ذكره الدارقطني في العلل جلد 5صفحه61-62 . ورواه عمرو بن شرحبيل ومسروق عن ابن مسعود أخرجه البزار رقم الحديث: 1876' والشاشي رقم الحديث: 560' والطبراني رقم الحديث: 10074-10315 .

361- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال قيس من طريق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 1798' والطبري في التفسير جلد 24صفحه109 . من طريق قيس به أخرجه الطبري جلد 24صفحه109' والطبراني في الكبير رقم الحديث: 10139 . من طرق عن منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4238' والبخاري رقم الحديث: 7521' ومسلم رقم الحديث: 2775' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11468' والترمذي رقم الحديث: 3248' وأبو يعلى رقم الحديث: 5246' والطبري جلد 24صفحه109' والطبراني رقم الحديث: 10138 . أخرجه الحميدي رقم الحديث: 87 عن سفيان عن ابن أبي نجيح عن مجاهد' به .

ـنصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِی مَعْمَرٍ الْاَزْدِیِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَعَدَ نَاسٌ فِی الْمَسْجِدِ قُرَشِیَّانِ وَثَقَفِیٌّ وْ ثَقَفِیَّانِ وَقُرَشِیٌّ فَقَالَ اَحَدُهُمَا: تُرَوْنَ اللّٰهَ یَسْمَعُ مَا قُولُ؟ فَقَالَ اَحَدُهُمَا: اِذَا رَفَعْنَا اَصْوَاتَنَا سَمِعَ وَاِذَا لَمْ رْفَعْ لَمْ یَسْمَعْ، فَقَالَ الْآخَرُ: اِنْ کَانَ یُسْمَعُ مِنْهُ شَیْءٌ هُوَ یَسْمَعُهُ کُلَّهُ، فَاَتَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ سَلَّمَ فَذَکَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ اَنْ یَشْهَدَ عَلَیْكُمْ سَمْعُكُمْ) فصلت: 22) الْآیَةَ

ہیں کہ مسجد میں دو قریشی اور ایک ثقفی یا دو ثقفی اور ایک قریشی بیٹھے ہوئے تھے ان میں سے ایک کہنے لگا: تم کو اللہ دیکھتا ہے سنتا ہے جو ہم کہتے ہیں؟ ان میں سے ایک نے کہا: جب ہم آوازوں کو بلند کرتے ہیں وہ سنتا ہے اور جب ہم اپنی آواز بلند نہ کریں وہ نہیں سنتا ہے۔ تو دوسرے نے کہا: اگر اس (اونچی آواز) میں سے کوئی شے سنتا ہے تو وہ سب کی سب سنتا ہے پس میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا میں نے آپ سے اس بات کا ذکر کیا تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ اَنْ یَشْهَدَ عَلَیْكُمْ سَمْعُكُمْ'' (فصلت:۲۲)۔

362 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ ـحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِی مَعْمَرٍ، اَنَّ اِمَامًا لِاَهْلِ ـكَّةَ سَلَّمَ تَسْلِیمَتَیْنِ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اَنّٰی عَلِقَهَا؟ ـدَّثَنَا یُونُسُ قَالَ: وَحُدِّثْتُ اَنَّ غَیْرَ اَبِی دَاوُدَ قَالَ عَنْ ـعْبَةَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اَنّٰی عَلِقَهَا؟ کَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی ـلّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَفْعَلُهُ

حضرت ابومعمر سے روایت ہے کہ اہل مکہ کا امام دو سلام پھیرتا تھا حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیسی محبت ہے! حضرت یونس فرماتے ہیں کہ مجھے ابوداؤد کے علاوہ شعبہ سے حدیث بیان کی گئی ہے کہ حضرت عبداللہ نے فرمایا: کیسی محبت ہے؟ حضور ﷺ بھی ایسے ہی کرتے تھے۔

36- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 2صفحه176 . عن يحيى بن سعيد عن شعبة به وفيه: قال: سمعته مرة رفعه ثم تركه أخرجه أحمد رقم الحديث: 4239' وعنه مسلم رقم الحديث: 581 . من طريق يحيى بن سعيد به' بلفظ: أنى علقها' كان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يسلم تسليمتين أخرجه البزار رقم الحديث: 1797' وأبو عوانة جلد 2صفحه238 . من طريق يزيد بن زريع عن شعبة مثله أخرجه أبو عوانة جلد2صفحه238 . عن غندر عن شعبة عن منصور عن مجاهد . موقوفًا أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1صفحه300' أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 5244 عن أبي خيثمة . وأخرجه الدارمي جلد 1صفحه310-311 عن مسدد . من طريق مسدد أخرجه البيهقي جلد2صفحه176' أخرجه مسلم رقم الحديث: 581 عن زهير بن حرب ثلاثتهم عن يحيى بن سعيد عن شعبة عن الحكم ومنصور عن مجاهد به .

363 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی مَنْصُورٌ، قَالَ: سَمِعْتُ خَيْثَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا سَمَرَ بَعْدَ الصَّلَاةِ اِلَّا لِاَحَدِ رَجُلَيْنِ: لِمُسَافِرٍ اَوْ مُصَلٍّ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز کے بعد باتیں کرنا جائز نہیں' سوائے دو آدمیوں میں سے ایک کے' مسافر کے لیے یا جو نماز پڑھنے والا ہو۔

فائدہ: یعنی نمازِ عشاء کے بعد دنیاوی گفتگو جائز نہیں' ہاں! اگر دینی گفتگو ہو جیسے طلبا کا آپس میں تکرار' اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی باتیں' یہ جائز ہیں' عنداللہ اس کا ثواب بھی ہے۔

364 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

363- اسناده منقطع خيثمة لم يسمع من ابن مسعود . من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 4صفحه121' وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1155 للمصنف من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4419-3917 . من طريق منصور به أخرجه الخطيب جلد 14صفحه286 وقال أبو نعيم: كذا رواه شعبة' وخالفه الثورى عن منصور فقال: عن خيثمة عمن سمع ابن مسعود يحدث عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم . وحديث الثورى أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2130' وأحمد رقم الحديث: 4244' ورواه أبو عوانة وجرير عن منصو رعن خيثمة عن رجل من قومه عن ابن مسعود أخرجه أحمد رقم الحديث: 3603' وأبو يعلى رقم الحديث: 5387' وقال ابن المدينى فى العلل (صفحه: 127) فى اسناده انقطاع . وروى عن ابن عيينة عن منصور عن حبيب بن أبى ثابت عن زياد بن جرير عن ابن مسعود أخرجه الطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 10519' والأوسط رقم الحديث: 5721' وأبو نعيم فى الحلية جلد 4صفحه98 . ورواه الترمذى عقب الحديث رقم الحديث: 169' والبيهقى جلد 1صفحه453 من طريق علقمة عن رجل عن عمر بن الخطاب ورواه البيهقى عن علقمة عن عمر بن الخطاب انظر علل الرازى رقم الحديث: 203' وفتح البارى لابن رجب رقم الحديث: 601 .

364- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الترمذى رقم الحديث: 181-2985' وأبو نعيم فى الحلية جلد 4 صفحه 165' وعند الترمذى مقتصرًا على قوله: صلاة الوسطى صلاة العصر . وقال: حسن صحيح . من طريق محمد بن طلحة به أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 301' وأحمد رقم الحديث: 4365-3829' 4364' ومسلم رقم الحديث: 628' والترمذى رقم الحديث: 181-2985' وابن ماجه رقم الحديث: 686' وأبو يعلى رقم

طَلْحَةَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَغَلُونَا عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى صَلَاةِ الْعَصْرِ مَلَا اللّٰهُ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنہوں نے ہمیں نمازِ عصر سے روکے رکھا' اللہ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے!

365 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ مُرَّةَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اِنَّ اَصْدَقَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَاِنَّ اَحْسَنَ الْهَدْىِ هَدْىُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرَّ الْاُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَاِنَّمَا تُوعَدُونَ لَآتٍ وَمَا اَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ وَاِنَّ مَا بَعِيدٌ مَا لَيْسَ آتِيًا قَالَ عَمْرٌو: هَذَا الْحَرْفُ: وَاِنَّمَا بَعِيدٌ مَا لَيْسَ آتِيًا حَدَّثَنِيهِ مُرَّةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَوْ رَجُلٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے سچی بات کتاب اللہ ہے' اور سب سے اچھی ہدایت حضرت محمد ﷺ کی ہدایت ہے' اور بدترین کام نئے کام ہیں اور جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے وہ آنے والا ہے اور تم اسے عاجز کرنے والے نہیں ہو اور جو دور ہے وہ آنے والا نہیں۔ حضرت عمرو نے کہا کہ یہ حرف (یعنی جملہ): ''وَاِنَّمَا بَعِيدٌ مَّا لَيْسَ آتِيًا'' مجھ سے حضرت مرہ نے از حضرت عبداللہ یا کسی اور آدمی نے از حضرت عبداللہ بیان کیا ہے۔

366 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ' نبی اکرم

الحديث: 5044-5293' والبزار رقم الحديث: 2022' وأبو عوانة جلد 1صفحه356' وأبو نعيم جلد4 صفحه165' والبيهقى جلد1صفحه460' انظر العلل الدارقطنى جلد5صفحه268 .

365- حديث صحيح . من طريق شعبة به أخرجه البخارى رقم الحديث: 7377' والطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 8524 وعند البخارى الى قوله: وما أنتم بمعجزين عند الطبرانى لم يذكر قول عمرو بن مرة . من طرق عن ابن مسعود أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20076' والبخارى رقم الحديث: 6098 . والطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 8531 . من طريق ابن مسعود' مرفوعًا أخرجه ابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 25' وابن ماجه رقم الحديث: 46' والطبرانى رقم الحديث: 8520' انظر العلل للدارقطنى جلد 5صفحه323' وروى عن جابر نحوه عند مسلم رقم الحديث: 867 .

366- حديث صحيح وقد توبع المصنف عن المسعودى ممن سمع منه قبل الاختلاط وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3642 للمصنف . من طريق المسعودى به أخرجه البزار رقم الحديث: 1451' والحاكم جلد4 صفحه 197' وابن عبد البر فى التمهيد جلد 5صفحه258 . من طريق المسعودى به موقوفًا

الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً إِلَّا الْهَرَمَ فَعَلَيْكُمْ بِأَلْبَانِ الْبَقَرِ فَإِنَّهَا تَرُمُّ مِنْ كُلِّ الشَّجَرِ

ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے کوئی بیماری ایسی نہیں اتاری مگراس کی شفاء بھی نازل ہوئی سوائے موت کے (اس کی کوئی شفاء نہیں ہے)‘ تم پر گائے کا دودھ پینا لازم ہے اس کو پیا کرو‘ کیونکہ یہ ہر قسم کے درخت سے کھاتی ہے۔

367 ــــ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَحَاسُدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ أَعْطَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَسَلَّطَهُ عَلَى هَلَكَتِهِ فِي الْحَقِّ، وَرَجُلٌ أَعْطَاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ حِكْمَةً وَعِلْمًا، فَهُوَ يَقْضِي بِهَا وَيُعَلِّمُهَا النَّاسَ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ‘ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: حسد نہ کرو مگر دو آدمیوں پر‘ ایک وہ آدمی جس کو اللہ عزوجل نے مال دیا تو وہ اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے اور دوسرا وہ آدمی جس کو اللہ عزوجل نے حکمت اور علم دیا ہے تو وہ اس کے ساتھ انصاف کرتا ہے اور لوگوں کو سکھاتا ہے۔

368 ــــ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا اس حال میں کہ آپ کو بخار تھا‘ سو میں نے آپ کو ہاتھ لگایا‘ تو میں نے

أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 9164 .

367- حديث صحيح والمصنف يروى عن المسعودى بعد الاختلاط . من طريق قيس بن أبى حازم عن ابن مسعود الحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 3651-4109‘ والبخارى رقم الحديث: 73-1409-7141-7316‘ ومسلم رقم الحديث: 816‘ وابن ماجه رقم الحديث: 4208 .

368- حديث صحيح من طريق محمد بن حازم به أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 263‘ وفى المصنف جلد 3 صفحه 229‘ وأحمد رقم الحديث: 3618‘ ومسلم رقم الحديث: 2571‘ والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7503‘ وابن حبان رقم الحديث: 2937 . من طريق الأعمش به مختصرًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 4205-4346‘ والبخارى رقم الحديث: 5647-5648-5660-5661-5667‘ ومسلم رقم الحديث: 2571‘ والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7483-7505 وأبو يعلىٰ .

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوعَكُ فَمَسِسْتُهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّكَ تُوعَكُ وَعْكًا شَدِيدًا قَالَ: أَجَلْ إِنِّي أُوعَكُ كَمَا يُوعَكُ الرَّجُلَانِ مِنْكُمْ، قَالَ: قُلْتُ: وَذَاكَ لِأَنَّ لَكَ الْأَجْرَ مَرَّتَيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصِيبُهُ أَذًى، مَرَضٌ فَمَا سِوَاهُ إِلَّا حَطَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ خَطَايَاهُ كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا

عرض کی: یارسول اللہ! آپ کو بہت سخت بخار ہے' آپ نے فرمایا: ہاں! مجھے دو آدمیوں کے برابر بخار ہوتا ہے' فرمایا کہ میں نے عرض کی: اسی وجہ سے آپ کا اجر بھی تو دو گنا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! کوئی بھی مسلمان جس کو کسی مرض کی وجہ سے تکلیف ہو' تو اس کے ساتھ اللہ عزوجل اس کے گناہ ایسے مٹا دیتا ہے' جیسے (موسمِ) خزاں میں درختوں کے پتے گرتے ہیں۔

369 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ كَانَ يَتَعَوَّذُ فِي الصَّلَاةِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ نَفْخِهِ وَنَفْثِهِ وَهَمْزِهِ لَمْ يَرْفَعْهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَفَعَهُ غَيْرُهُ

حضرت (عبداللہ) ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نماز میں شیطان مردود سے پناہ مانگتے تھے: ''مِنْ نَفْخِهِ وَنَفْثِهِ وَهَمْزِهِ'' کے الفاظ کے ساتھ۔ اس حدیث کو امام ابوداؤد نے مرفوع نقل نہیں کیا' ان کے علاوہ نے اس کو مرفوع نقل کیا ہے۔

370 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ولید بن عیزار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت

369- اسناده صحيح وسماع حماد من عطاء قبل الاختلاط على الصحيح وسماع أبي عبد الرحمٰن من ابن مسعود ثابت . من طريق المصنف الحديث أخرجه البيهقي جلد 2صفحه36' موقوفًا ولم يذكر قوله: لم يرفعه أبو داؤد ورفعه غيره . من طريق محمد بن فضيل عن عطاء به مرفوعًا . أخرجه ابن أبي شيبة رقم الحديث: 9172' وأحمد وابنه رقم الحديث: 3830' وابن ماجه رقم الحديث: 808' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 4994-5077' وابن خزيمة رقم الحديث: 472' والحاكم جلد 1صفحه207' والبيهقي جلد 2صفحه36 . وقال الحاكم: صحيح ووافقه الذهبي وابن فضيل ممن سمع من عطاء بعد اختلاطه أخرجه أحمد رقم الحديث: 3828' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 5380 من طريق عمار بن زريق والبيهقي جلد2صفحه36 من طريق ورقاء كلاهما عن عطاء به مرفوعًا .

370- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 1صفحه63 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3890-4186' والدارمي رقم الحديث: 1228' والبخاري رقم الحديث: 527-5970-7534' وفي الأدب المفرد رقم الحديث: 1' ومسلم رقم الحديث: 85' والنسائي رقم الحديث: 609' وأبو يعلٰى رقم

قَالَ: اَخْبَرَنِی الْوَلِیدُ بْنُ الْعَیْزَارِ، قَالَ: سَاَلْتُ اَبَا عَمْرٍو الشَّیْبَانِیَّ قَالَ: حَدَّثَنَا صَاحِبُ هٰذَا الدَّارِ وَاَشَارَ اِلَی دَارِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَیُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا، قُلْتُ: ثُمَّ اَیٌّ اَوْ قَالَ: ثُمَّ مَاذَا ـ شَكَّ اَبُو دَاوُدَ ـ قَالَ: ثُمَّ بِرُّ الْوَالِدَیْنِ، قُلْتُ: ثُمَّ مَاذَا اَوْ ثُمَّ اَیٌّ؟ قَالَ: الْجِهَادُ فِی سَبِیلِ اللّٰهِ، فَحَدَّثَنِی بِهِنَّ وَلَوِ اسْتَزَدْتُ لَزَادَنِی

عمرو الشیبانی سے سوال کیا تو انہوں نے کہا: ہم سے اس گھر کے مکین نے حدیث بیان کی اور اشارہ حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ کے گھر کی طرف کیا کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ کون سا عمل افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: نماز کو وقت پر ادا کرنا' میں نے عرض کی: اس کے بعد؟ یا کہا: پھر کون سا؟ ابوداؤد کو شک ہے' آپ نے فرمایا: پھر والدین کے ساتھ نیکی کرنا' میں نے عرض کی: پھر کون سا؟ یا اس کے بعد؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا' آپ نے مجھے یہی بیان کیا اور اگر میں زیادہ پوچھتا تو آپ مجھے زیادہ بتاتے۔

371 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت (عبداللہ) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے

الحدیث: 5286' وابن حبان رقم الحدیث: 1477' وأبو عوانة جلد 1صفحه63-64' والطبرانی فی الکبیر رقم الحدیث: 9805' والبیهقی جلد2صفحه215 . من طرق عن الولید بن العیزار به أخرجه ابن أبی شیبة فی المسند رقم الحدیث: 202' وفی المصنف جلد 1صفحه316' وأحمد رقم الحدیث: 4313' والبخاری رقم الحدیث: 2782-7534' والترمذی رقم الحدیث: 173-1898' وابن حبان رقم الحدیث: 1478' وأبو عوانة جلد1صفحه64' والطبرانی رقم الحدیث: 9807' وأبو نعیم فی الحلیة جلد10صفحه401 . من طریق أبی عمرو الشیبانی به أخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 103' ومسلم رقم الحدیث: 85' والنسائی رقم الحدیث: 610' وأبو عوانة جلد 1صفحه64' والطبرانی رقم الحدیث: 4285' وأبو یعلی رقم الحدیث: 5329' وابن حبان رقم الحدیث: 1476' والطبرانی رقم الحدیث: 9817-9818 .

371- حدیث صحیح من طریق شعبة به موقوفًا أخرجه النسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 9927 . من طرق عن عاصم به مرفوعًا اخرجه ابن أبی شیبة جلد 1صفحه302' والبخاری فی التاریخ جلد 7صفحه75-76' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 9926-10198' وابن خزیمة رقم الحدیث: 736' وابن حبان رقم الحدیث: 2002' والمزی فی تهذیب الکمال جلد 22صفحه432-433 خالفهم ابن عیینة فقال: عن عاصم عن عبد الرحمٰن بن عوسجة عن عبد الرحمٰن ابن الرماح عن عائشة أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 3197' والنسائی فی الکبریٰ

قَالَ:اَخْبَرَنِی عَاصِمٌ، عَنْ عَوْسَجَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِی الْهُذَيْلِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: كَانَ يَقُولُ اِذَا سَلَّمَ:اللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَمْ يَرْفَعْهُ شُعْبَةُ وَرَفَعَهُ غَيْرُهُ

ہیں کہ آپ ﷺ جب سلام پھیرتے تو یہ دعا مانگتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ''۔اس حدیث کوامام شعبہ نے مرفوع نہیں بیان کیا' باقی ائمہ محدثین نے اس کومرفوع نقل کیا ہے۔

372 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا ثَابِتٌ اَبُو زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عَوْسَجَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِی الْهُذَيْلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِی بَعْضِ دُعَائِهِ:اللّٰهُمَّ كَمَا اَحْسَنْتَ خَلْقِی فَحَسِّنْ خُلُقِی هَكَذَا رَوَاهُ اَبُو دَاوُدَ قَالَ مُحَاضِرٌ:عَنْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ اپنی بعض دعاؤں میں یہ پڑھتے تھے:''اَللّٰهُمَّ كَمَا اَحْسَنْتَ خَلْقِی فَحَسِّنْ خُلُقِی'' اے اللہ! جس طرح تو نے میری صورت کوحسین بنایا ہے' اسی طرح میری سیرت کوبھی حسین بنا دے! امام

رقم الحديث: 9922 وغيرهما . ورواه يزيد بن هارون وشعبة عن عاصم عن عبد الله بن الحارث عن عائشة أخرجه مسلم رقم الحديث: 592' وغيره وأخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 4720 من طريق أبى سنان ضرار بن مرة عن ابن أبى الهذيل قال: كانوا يحبون اذا قضى الرجل الصلاة أن يقول: اللّٰهم......وله شاهد عن ثوبان عند مسلم رقم الحديث: 591 .

372- اسناده صحيح عزاه البوصيرى فى الاتحاف رقم الحديث: 3789 للمصنف . من طرق عن عاصم به موصولًا يذكر ابن مسعود أخرجه ابن سعد جلد 1 صفحه377' وأبو يعلى رقم الحديث: 5075-5181' وابن حبان رقم الحديث: 959' والقضاعى فى مسند الشهاب رقم الحديث: 1473' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 8542 . وروى عن عاصم به موقوفًا عن ابن مسعود أخرجه البيهقى فى الشعب رقم الحديث: 8542 . وحديث محاضر أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 367' وأحمد رقم الحديث: 3823 والخرائطى فى مكارم الأخلاق رقم الحديث: 9' ومن طريقه القضاعى رقم الحديث: 472 من طريق محاضر به . وعند الخرائطى: أبو مسعود البدرى بدل ابن مسعود وهو خطأ كما قال العراقى فى تخريج الاحياء (جلد 4 صفحه1579 استخراج محمود الحداد) . وروى هذا الحديث اسرائيل فقال عن عاصم عن عبد الله بن الحارث عن عائشة أخرجه أحمد رقم الحديث: 24437' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 8543-8544' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25262 من طريق اسرائيل به بزيادة عائشة بنت طلحة بين عبد الله بن الحارث وعائشة . انظر الارواء جلد 1 صفحه 113-115 .

عَاصِمٍ، عَنْ عَوْسَجَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِی الْهُذَيْلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوداؤد فرماتے ہیں کہ محاضر نے عاصم سے' انہوں نے عوسجہ سے' انہوں نے ابوہذیل سے' انہوں نے حضرت عبداللہ سے' انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے اس کو روایت کیا۔

373 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی قَيْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْهُزَيْلَ: اِنَّ رَجُلًا اَتَى اَبَا مُوسَى فَسَاَلَهُ عَنْ رَجُلٍ تَرَكَ ابْنَتَهُ وَابْنَةَ ابْنِهِ وَاُخْتَهُ فَقَالَ: لِلابْنَةِ النِّصْفُ وَلِلْاُخْتِ النِّصْفُ وَائْتِ عَبْدَ اللّٰهِ فَسَيُتَابِعُنِی فَاَتَى عَبْدَ اللّٰهِ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ: لَقَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ لَاَقْضِيَنَّ فِيهَا بِقَضَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلابْنَةِ النِّصْفُ وَلِابْنَةِ الِابْنِ السُّدُسُ وَلِلْاُخْتِ مَا بَقِیَ فَاَتَى اَبَا مُوسَى فَاَخْبَرَهُ فَقَالَ: لَا تَسْاَلُونَا عَنْ شَیْءٍ مَا دَامَ هٰذَا الْحَبْرُ فِيكُمْ

حضرت ہذیل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے آپ سے سوال کیا کہ ایک آدمی' ایک بیٹی اور ایک پوتی اور ایک بہن چھوڑتا ہے' ان کے درمیان وراثت کس طرح تقسیم کی جائے؟ (حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: نصف بیٹی کے لیے' نصف بہن کے لیے۔ اور تُو حضرت عبداللہ کے پاس جا' ان سے پوچھ تاکہ وہ میری (بات کی) پیروی کریں۔ پس وہ آدمی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس بات کا ان سے ذکر کیا' تو آپ نے فرمایا: اگر میں ہدایت پر نہ ہوا تو میں گمراہ ہو جاؤں گا' اگر میں تمہارے درمیان وہی فیصلہ نہ کروں جو رسول اللہ ﷺ

373- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4420' والبخاری رقم الحديث: 6736' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 6330' والبزار رقم الحديث: 2043 والطحاوی جلد 4صفحه392' والبيهقی جلد 6 صفحه229 . من طريق أبی قيس به أخرجه ابن أبی شيبة فی المسند رقم الحديث: 287' وفی المصنف جلد 11 صفحه 245-246' والدارمی رقم الحديث: 287' وأحمد رقم الحديث: 3691-4073-4195' والبخاری رقم الحديث: 6742' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 6328' وأبو داؤد رقم الحديث: 2890' والترمذی رقم الحديث: 2093' وابن ماجه رقم الحديث: 2821' والبزار رقم الحديث: 2043-2044' وابن الجارود رقم الحديث: 962' وأبو يعلیٰ رقم الحديث: 5108-5235-5295' وابن حبان رقم الحديث: 6064' والطحاوی جلد4صفحه392' والدارقطنی جلد4صفحه79' والحاكم جلد4صفحه334-335 . انظر فتح الباری لابن رجب
... 373-367-59

نے کیا ہے' بیٹی کے لیے نصف' پوتی کے لیے چھٹا حصہ اور جو باقی رہ جائے گا وہ بہن کے لیے۔ سو وہ آدمی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے اس بات کا ذکر کیا' تو انہوں نے فرمایا: یہ عالم ربانی جب تک تم میں موجود ہیں تم مجھ سے کسی شے کے متعلق نہ پوچھنا۔

374 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي قَيْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْهُزَيْلِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَاَخَّرَ الظُّهْرَ وَعَجَّلَ الْعَصْرَ وَجَمَعَ بَيْنَهُمَا وَاَخَّرَ الْمَغْرِبَ وَعَجَّلَ الْعِشَاءَ وَجَمَعَ بَيْنَهُمَا لَمْ يَقُلْ شُعْبَةُ فِيهِ: عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى اَنَّهُ وَصَلَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ہذیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے سفر کی حالت میں ظہر کو مؤخر کیا اور عصر کو جلدی پڑھا' اور دونوں کو جمع کیا' اور مغرب کو مؤخر کیا اور عشاء کو جلدی پڑھا اور دونوں کو جمع کیا۔ امام شعبہ نے حضرت عبداللہ کی اس روایت میں کچھ نہیں فرمایا۔ اور ابن ابی لیلیٰ نے اس حدیث کو موصولاً حضرت عبداللہ سے' انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے روایت کیا۔

375 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

374- مرسل صحيح عزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 727 للمصنف . عن وكيع عن سفيان عن أبى قيس به مرسلًا أخرجه ابن أبى شيبة جلد 2صفحه457 . وحديث ابن أبى ليلىٰ: أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند كما فى المطالب رقم الحديث: 728' وفى المصنف جلد2صفحه458' والبزار رقم الحديث: 2046' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5413' والطحاوى جلد1صفحه160' والطبرانى رقم الحديث: 9881 من طريق محمد بن عبد الرحمٰن بن أبى ليلىٰ عن أبى قيس به ووقع فى المسند لأبى يعلى سقط . وتابع ابن أبى ليلىٰ أبو مالك النخعى فهو ضعيف مثله عن حجاج عن أبى قيس به أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 9880 .

375- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه شعبة والمسعودى به أخرجه البيهقى جلد 2صفحه218 . أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 276' وفى المصنف جلد 2صفحه64' وأحمد رقم الحديث: 4421' وأبو داؤد رقم الحديث: 447 . ومن طريق البيهقى فى الدلائل جلد4صفحه274' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8853' والبزار (400- كشف) من طريق غندر . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 3657' والطبرانى رقم الحديث: 10549 من طريق يحيى بن سعيد كلاهما عن شعبة وعند الطبراني' سفيان وشعبة به مختصر وفيه أبن الحارس

مَسْعُودِيُّ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
اَبِي عَلْقَمَةَ الْقَارِيِّ مِنْ بَنِي قَارَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ
عُودٍ، قَالَ: وَحَدِيثُ الْمَسْعُودِيِّ اَحْسَنُ قَالَ: كُنَّا
رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْجِعَهُ مِنَ
حُدَيْبِيَةِ فَعَرَّسْنَا فَقَالَ: مَنْ يَحْرُسُنَا لِصَلَاتِنَا؟ وَقَالَ
بَةُ: مَنْ يَكْلَؤُنَا؟ قَالَ بِلَالٌ: اَنَا قَالَ الْمَسْعُودِيُّ فِي
دِيثِهِ: اِنَّكَ تَنَامُ، قَالَ: مَنْ يَحْرُسُنَا لِصَلَاتِنَا؟ فَقَالَ
مَسْعُودٍ: قُلْتُ: اَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
سَلَّمَ: اِنَّكَ تَنَامُ، قَالَ: فَحَرَسْتُهُمْ حَتَّى اِذَا كَانَ فِي
يهِ الصُّبْحِ اَدْرَكَنِي مَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
يْهِ وَسَلَّمَ فَنِمْتُ فَمَا اسْتَيْقَظْنَا اِلَّا بِالشَّمْسِ فَقَامَ
ولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَنَعَ كَمَا كَانَ
نَعُ ثُمَّ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَوْ اَرَادَ اَنْ لَا تَنَامُوا
هَا لَمْ تَنَامُوا وَلٰكِنْ اَرَادَ اَنْ يَكُونَ لِمَنْ بَعْدَكُمْ
كَذَا لِمَنْ نَامَ مِنْكُمْ اَوْ نَسِيَ، قَالَ شُعْبَةُ فِي
دِيثِهِ: هٰكَذَا فَافْعَلُوا مَنْ نَامَ مِنْكُمْ اَوْ نَسِيَ، وَقَالَ

اور مسعودی کی حدیث بہت عمدہ ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حدیبیہ سے واپس آ رہے تھے' سو ہم رات گزارنے کے لیے ایک جگہ ٹھہرے' آپ ﷺ نے فرمایا: ہم کو نماز کے لیے کون جگائے گا؟ شعبہ نے کہا کہ فرمایا: کون ہماری پہرے داری کرے گا؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: میں (جگاؤں گا)۔ مسعودی اپنی حدیث میں کہتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم سو جاؤ گے' پھر فرمایا: ہم کو نماز کے لیے کون جگائے گا؟ تو حضرت (عبداللہ) ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو بھی سو جائے گا' فرمایا: پس میں نے انہیں سلا دیا' جب صبح کا وقت قریب ہوا تو مجھے بھی وہی چیز آ پہنچی جو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا (یعنی تجھے بھی نیند آ جائے گی) سو میں سو گیا تو ہم کو سورج کی تپش ہی نے جگایا۔ پس رسول اللہ ﷺ اُٹھے تو آپ نے وہ کیا (یعنی وضو) جو کہ آپ کیا کرتے تھے' پھر فرمایا: بے شک اگر اللہ عزوجل چاہتا تو تم نہ سوتے لیکن اللہ

هو بلال وعند بعضهم زيادة . من طريق المسعودى به مطولًا وفيه أن الحارس هو ابن مسعود أخرجه أحمد رقم الحديث: 3710' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8854' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5285' والطبرانى رقم الحديث: 10548' والبيهقى فى الدلائل جلد 4صفحه274 . وروى من طريق آخر عن ابن مسعود مثل رواية المسعودى . من طريق سماك عن القاسم بن عبد الرحمٰن بن عبد الله بن مسعود عن أبيه عن ابن مسعود أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 285' وفى المصنف جلد 2صفحه83' وأحمد رقم الحديث: 4307' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5010' وابن حبان رقم الحديث: 1580' والبزار (399-كشف)' والطبرانى رقم الحديث: 10349 . وله شواهد عن أبى قتادة عند البخارى رقم الحديث: 595' ومسلم رقم الحديث: 683 وغيرهما .

اَلْمَسْعُودِیُّ فِی حَدِیثِهِ - وَلَیْسَ فِی حَدِیثِ شُعْبَةَ - :اِنَّ رَاحِلَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ضَلَّتْ فَطَلَبْنَاهَا فَوَجَدْنَاهَا عِنْدَ شَجَرَةٍ قَدْ تَعَلَّقَ خِطَامُهَا بِالشَّجَرَةِ فَقُلْتُ:یَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا كَانَتْ لِتَحُلَّهَا الْاَیْدِی

عزوجل نے چاہا کہ تمہارے بعد میں آنے والوں کے لیے ہدایت کا ذریعہ بن جائے کہ جو آدمی تم میں سے بھول جائے یا سو جائے تو جب اسے یاد آئے یا وہ سو کر اُٹھے تو اس طرح (نماز ادا) کر لے۔ (امام ابوداؤد فرماتے ہیں:) شعبہ نے اپنی حدیث میں کہا: سو وہ اس طرح کر لے جو تم میں سے سو جائے یا بھول جائے' اور حضرت مسعودی نے اپنی حدیث میں بھی یہی کہا لیکن حضرت شعبہ کی حدیث میں نہیں ہے' (وہ یہ بات ہے) کہ رسول اللہ ﷺ کی سواری گم ہوگئی' سو ہم اس کی تلاش میں نکلے تو ہم نے اس کو ایک درخت کے پاس پایا' اس کی لگام درخت کے ساتھ لٹکی ہوئی تھی' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کو ہاتھ کے ساتھ کھولنا ناممکن ہے۔

376 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا الصَّعِقُ بْنُ حَزْنٍ، عَنْ عَقِیلٍ الْجَعْدِیِّ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عبداللہ! کیا تم جانتے

376- اسناده منكر تفرد به عقيل الجعدى عن أبى اسحاق وعقيل منكر الحديث كما قال البخارى والحديث عزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 3174 للمصنف . من طريق المصنف به أخرجه البيهقى فى الشعب رقم الحديث: 9509 ' وفى السنن جلد 10 صفحه 233' والخطيب فى الفقيه والمتفقه رقم الحديث: 746 . من طريق الصعق بن حزن وعند بعضهم زيادة أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 321' وفى المصنف رقم الحديث: 10492' وأبو يعلى كما فى المطالب رقم الحديث: 3321' والطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 10531' والأوسط رقم الحديث: 4479' والصغير جلد 1 صفحه 223' والحاكم جلد 2 صفحه 480' وأبو نعيم فى الحلية جلد 4 صفحه 177' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 9510 . عن زيد بن الحباب عن الصعق بن حزن مرسلًا أخرجه ابن أبى شيبة فى كتاب الايمان رقم الحديث: 134 . من طريق القاسم ابن عبد الرحمٰن عن أبيه عن جده ابن مسعود واسناده ضعيف أخرجه الطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 10357' والخطيب فى الفقيه والمتفقه رقم الحديث: 747 .

ـوَيْـدِ بْـنِ غَفَلَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ:قَالَ
سُـولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:يَا عَبْدَ اللّٰهِ اَتَدْرِى
ىُّ عُـرَى الْإِسْلَامِ اَوْثَـقُ؟ ، قُلْتُ:اَللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ،
الَ:الْـوَلَايَةُ فِـى الـلّٰـهِ وَالْحُبُّ فِى اللّٰهِ وَالْبُغْضُ فِى
لّٰهِ، يَا عَبْدَ اللّٰهِ اَتَدْرِى اَىُّ النَّاسِ اَعْلَمُ؟ ، قُلْتُ:اَللّٰهُ
رَسُـولُـهُ اَعْلَمُ، قَالَ:فَاِنَّ اَعْلَمَ النَّاسِ اَعْلَمُهُمْ بِالْحَقِّ
ذَا اخْتَلَفَ النَّاسُ وَاِنْ كَانَ مُقَصِّرًا فِى الْعِلْمِ وَاِنْ كَانَ
حَفُ عَلَى اسْتِهِ زَحْفًا

ہو کہ اسلام کی کون سی رسّی مضبوط ہے؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں' آپ نے فرمایا: اللہ کے لیے دوستی کرنا اور اللہ کے لیے محبت کرنا اور اللہ کے لیے بغض رکھنا۔ (پھر فرمایا:) اے عبداللہ! کیا تم جانتے ہو کہ بڑا عالم کون ہے؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں! آپ نے فرمایا: سب سے بڑا عالم وہ ہے جو اللہ کے حق کو زیادہ جانتا ہو' جب لوگ اختلاف کرنے لگیں' اگرچہ علم کم ہی ہو اور اگرچہ سرین کے بل آہستہ آہستہ چلنے والا ہی کیوں نہ ہو۔

377 ـــ حَـدَّثَـنَـا اَبُـو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا قَيْسٌ،
ـالَ:اَخْبَـرَنِـى شِمْرُ بْنُ عَطِيَّةَ الْاَسَدِىُّ، قَالَ:سَمِعْتُ
ـمُغِيـرَـةَ بْنَ سَعْدِ بْنِ الْاَخْرَمِ الطَّائِىَّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ
بْـدِ الـلّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
ـلَيْـهِ وَسَـلَّمَ:لَا تَتَّخِذُوا الضَّيْعَةَ فَتَرْغَبُوا فِى الدُّنْيَا ،
ـالَ عَبْـدُ الـلّٰـهِ:بِـرَاذَانَ مَـا بِرَاذَانَ وَبِـالْمَدِينَةِ مَـا
الْمَدِينَةِ.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمارتیں نہ بناؤ' تم دنیا میں راغب ہو جاؤ گے۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ دیہات میں بھی نہیں اور شہروں میں بھی نہیں۔

378 ـ حَـدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت امام اعمش کہتے ہیں کہ میں نے شمر بن عطیہ

37- حـديث حسن وقد تابع الأعمش قيسا أخرجه ابن المبارك فى الزهد رقم الحديث: 505' ومن طريقه البغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 4035' ويحيى بن آدم فى كتاب الخراج رقم الحديث: 254 من طريق قيس به .

378- حديث حسن والرجل المبهم هو المغيرة بن سعد بن الأخرم وكما سماه كل أصحاب الأعمش . من طريق شعبة عـن الأعـمـش عـن شـمر عن المغيرة بن سعد بن الأخرم عن ابن مسعود وقال الحاكم صحيح . ووافقه الذهبى أخرجه الحاكم جلد 4صفحه322 . وكـذلك رواه غير واحد عن الأعمش أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 255' وفى المصنف رقم الحديث: 16226' والحميدى رقم الحديث: 122' وأحمد رقم الحديث: 3579، 4048، 4234' والبخارى فى التاريخ جلد4صفحه54' وابن أبى عاصم فى الزهد رقم الحديث: 202'

الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ شِمْرَ بْنَ عَطِيَّةَ الْاَسَدِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ، مِنْ طَيِّءٍ عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

اسدی کو قبیلہ طی کے ایک آدمی سے روایت بیان کرتے سنا از والد خود از حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل۔

379 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو جَمْرَةَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ طَيِّءٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهَى عَنِ التَّبَقُّرِ يَعْنِي الْكَثْرَةَ فِي الْمَالِ وَالْوَلَدِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے مال اور اولاد میں کثرت سے منع فرمایا۔

380 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن معقل فرماتے ہیں کہ میں اپنے

والترمذى رقم الحديث: 3238' وأبو يعلى رقم الحديث: 5200' وابن حبان رقم الحديث: 710' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 10391' والخطيب فى تاريخه جلد 1صفحه18' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 4035 وغيرهم وقال الترمذى والبغوى: حديث حسن .

379- فى اسناده اضطراب وفى متنه نكارة . من طريق المصنف أخرجه البغوى وفى الجعديات رقم الحديث: 1302' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 10390' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 4181' عن حجاج وأيضًا رقم الحديث: 4184' عن غندر والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1428 عن على بن الجعد ثلاثتهم عن شعبة عن أبى التياح عن رجل من طيئ وفى رواية غندر وابن الجعد سماه: ابن الأخرم' عن عبد الله . وزاد فى رواية حجاج: فقال أبو جمرة وكان جالسا عنده نعم حدثنى أخرم الطائى عن أبيه عن ابن مسعود . ثم أخرجه أحمد رقم الحديث: 4185 عن غندر فقال عن شعبة عن أبى جمرة عن أبيه عن ابن مسعود وليس هذا الاسناد على ظاهره .

380- حديث صحيح . من طريق المصنف به أخرجه ابن أبى حاتم فى العلل رقم الحديث: 1797' والخطيب فى الموضح جلد 1صفحه241 . من طرق عن زهير به أخرجه الطحاوى جلد 4صفحه291' والشاشى رقم الحديث: 270-273' والخطيب جلد 1صفحه239-241' والبيهقى رقم الحديث: 10154 . أخرجه أحمد رقم الحديث: 4012' عن فرات بن سليمان' والبخارى فى التاريخ الكبير جلد 3صفحه375' وأبو يعلى رقم الحديث: 5081' والخطيب جلد 1 صفحه 242 من طريق شريك' والشاشى رقم الحديث: 272' والخطيب جلد 1

معَاوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ زِيَادٍ، وَلَيْسَ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ ... وَاَنَا اِلَى جَنْبِهِ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ لَهُ ... اَسَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: النَّدَمُ تَوْبَةٌ ؟، فَقَالَ: نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

والد کے ساتھ تھا' اور میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پہلو میں تھا' میرے والد نے آپ سے عرض کیا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ ندامت توبہ ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

381 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

صفحه 242' من طريق عبيد الله بن عمرو والطبراني في الصغير جلد 1 صفحه33' من طريق النضر بن عربي والفسوى جلد 3صفحه136' والشاشي رقم الحديث: 271' من طريق ابن جريج خمستهم عن عبد الكريم عن زياد بن الجراح عن عبد الله بن معقل به . وقال ابن عيينة والثورى وأخوه عمر' عن عبد الكريم: زياد بن أبى مريم أخرجه الحميدى رقم الحديث: 105' وابن أبى شيبة جلد9 صفحه361-362' وأحمد رقم الحديث: 3568-4124' وابن ماجه رقم الحديث: 4252' والفسوى جلد 3 صفحه 135' والمروزى فى زوائده على زهد ابن المبارك رقم الحديث: 1044' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 5129' والطحاوى جلد4صفحه291' وفى المشكل رقم الحديث: 1465' والشاشي رقم الحديث: 269' والحاكم جلد 4 صفحه 243' وأبو نعيم فى الحلية جلد 8صفحه312' والبيهقي جلد10صفحه154' والخطيب فى الموضح جلد1 صفحه238-239 . وقال الحاكم: صحيح ووافقه الذهبي . وقال البوصيرى: اسناده صحيح وقال البغوى زياد هو ابن الجراح . من طريق خصيف بن عبد الرحمٰن وأبى سعد البقال عن زياد بن أبى مريم به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 106' وأحمد رقم الحديث: 4014-4016' والبخارى فى التاريخ جلد 3صفحه375' والمروزى رقم الحديث: 1048' وابن عدى جلد4صفحه1329 .

38- اسناده حسن لحال هبيرة وعزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 2747' والبوصيرى فى مختصر الاتحاف رقم الحديث: 5168 للمصنف . من طريق شعبة به أخرجه البغوى فى الجعديات رقم الحديث: 428-1959-1960 . من طريق أبى اسحاق به وأخرجه أبو يعلٰى رقم الحديث: 5408' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1962-1963' وابن عدى جلد7صفحه2593' والبيهقى جلد8صفحه136' والخطيب جلد 8 صفحه60 وحسنه البوصيرى وقال المنذرى والحافظ سنده جيد انظر الترغيب والترهيب جلد3صفحه389'

اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَیْرَةَ بْنِ یَرِیمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ اَتَی کَاهِنًا فَصَدَّقَهُ بِمَا یَقُولُ فَقَدْ کَفَرَ بِمَا اُنْزِلَ عَلَی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ہیں کہ جو کسی کاہن کے پاس آیا' سو اس نے اس کی تصدیق کی جو اس نے کہا تو بلاشبہ اس نے جو حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوا اس کا انکار کیا۔

382 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِیُّ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اِنَّ الْعَرَّافِینَ کُهَّانُ الْعَجَمِ فَمَنْ آمَنَ بِکَاهِنٍ فَقَدْ کَفَرَ بِمَا اُنْزِلَ عَلَی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو کسی کاہن کے پاس آیا' سو اس نے اس کی تصدیق کی جو اس نے کہا تو بلاشبہ اس نے جو حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوا اس کا انکار کیا۔

383 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَیْبَانُ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت

والفتح جلد10صفحه217 . وروى عن ابن مسعود موقوفًا من وجه آخر عند البزار رقم الحديث: 1931' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1967' وابن عدى جلد 5 صفحه 1665' والطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 10005' والأوسط رقم الحديث: 1453' وروى مرفوعًا لا يصح انظر الجعديات رقم الحديث: 1964-1965' والكامل لابن عدى جلد3صفحه1130' والحلية جلد 5صفحه104 . وله شاهد عن أبى هريرة عند أبى داؤد رقم الحديث: 3904' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 9017' والترمذى رقم الحديث: 125' وابن ماجة رقم الحديث: 639 .

382- اسناده ضعيف المصنف من روى عن المسعودى بعد اختلاطه وعزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 2748' للمصنف وأخرجه ابن أبى شيبة كما فى المطالب رقم الحديث: 2749 من طريق جامع بن شداد به .

383- اسناده صحيح من طريق المصنف أخرجه الحاكم جلد4صفحه521 وقال الحاكم صحيح ووافقه الذهبى . من طريق شيبان به أخرجه الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1613 . من طريق منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3758' وأبو داؤد رقم الحديث: 4254' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5281' والطحاوى رقم الحديث: 1609-1611' والخطابى فى غريب الحديث جلد1صفحه549' والدارقطنى فى العلل جلد5صفحه44' والحاكم جلد3صفحه101' والبيهقى فى الدلائل جلد 6صفحه393' والخطيب فى الفقيه والمتفقه رقم الحديث: 290' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 4225 . وقال الحاكم: صحيح على شرط مسلم ووقع عبد أبى داؤد والبغوى فى نهاية الحديث ما مضى بدلا من ما بقى . وروى عن ابن مسعود من وجه آخر . من طريق عبد الرحمٰن بن عبد اللّٰه بن مسعود عن أبيه أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 280' وأحمد رقم

ـصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ نَاجِيَةَ كَاهِلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى لّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَدُورُ رَحَى الْإِسْلَامِ لِخَمْسٍ اَوْ تٍّ اَوْ سَبْعٍ وَثَلَاثِينَ سَنَةً فَاِنْ يَهْلِكُوا فَسَبِيلُ مَنْ لَكَ وَاِنْ يَقُمْ لَهُمْ دِينُهُمْ يَقُمْ سَبْعِينَ عَامًا، فَقَالَ مَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِمَا مَضَى اَوْ بِمَا بَقِيَ؟ فَقَالَ سُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِمَا بَقِيَ

ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اسلام کی چکی پینتیس' چھتیس یا تینتیس سال تک گھومتی رہے گی' اس کے بعد اگر کوئی مرتا ہے تو وہ مرنے والے کی راہ پر ہوگا' اور اگر باقی بچ گئے تو ستر سال تک اُن کا دین باقی رہے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! ان کا تعلق ماضی سے ہے یا مستقبل کے ساتھ؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مستقبل کے ساتھ۔

384 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ حَكَمِ، عَنْ ذَرٍّ، عَنْ وَائِلِ بْنِ مُهَانَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ نِسَاءِ: تَصَدَّقْنَ فَاِنَّكُنَّ اَكْثَرُ اَهْلِ النَّارِ، فَقَالَتِ امْرَاَةٌ سْتُ مِنْ عِلْيَةِ النِّسَاءِ اَوْ مِنْ اَعْقَلِهِنَّ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے عورتوں سے فرمایا: صدقہ کیا کرو' کیونکہ میں نے تمہاری اکثریت جہنم میں دیکھی ہے۔ تو ایک عورت نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ ان کی کمزوری کی وجہ سے ہے یا ان کی عقل کی وجہ سے؟ تو

الحديث: 3707-4315' وأبو يعلى رقم الحديث: 5009-4315' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1610' وابن حبان رقم الحديث: 6664' والطبرانى رقم الحديث: 10356 وغيرهم . من طريق شريك عن مجالد عن الشعبى عن مسروق عن ابن مسعود . ومجالد ضعيف أخرجه الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1612' والطبرانى رقم الحديث: 10311 . من طريق اسرائيل عن ابن اسحاق عن البزار بن حريث عن أبى الأحوص عن ابن مسعود موقوفًا أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 9159' أنظر مصنف عبد الرزاق رقم الحديث: 20785 .

38- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال وائل بن مهانة . من طريق شعبة أخرجه الدارمى رقم الحديث: 1012' وأحمد رقم الحديث: 4151-4152' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 9256' وأبو يعلى رقم الحديث: 5284' وابن حبان رقم الحديث: 3223' والشاشى رقم الحديث: 871 . من طريق الحكم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4122 . من طرق عن منصور عن ذر به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 92' وابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 183' وفى المصنف جلد3صفحه110' وأحمد رقم الحديث: 3569-4019' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 9257' وأبو يعلى رقم الحديث: 5112-5144' والحاكم جلد4صفحه602-603 . وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين . ووافقه الذهبى .

فِيمَ اَوْ بِمَ اَوْ لِمَ؟ قَالَ: لِاَنَّكُنَّ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ

کس وجہ یا کیوں اور کس لیے؟ آپ نے فرمایا: اس لیے کہ تم کثرت سے لعنت کرنے والی ہو اور اپنے شوہروں کی نافرمانی کرنے کی والی ہو۔

385 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِى عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَمَةَ، سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: قُلْتُ: سَمِعْتَهُ مِنْهُ؟ قَالَ: نَعَمْ اَكْثَرَ مِنْ خَمْسِينَ مَرَّةً قَالَ: اُعْطِىَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَفَاتِيحَ الْغَيْبِ اِلَّا الْخَمْسَ (اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ)(لقمان: 34) اِلَى آخِرِ السُّورَةِ

حضرت عبداللہ بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے یہ بات پچاس مرتبہ سے زیادہ مرتبہ سنی' آپ نے فرمایا: تمہارے نبی ﷺ کو اللہ عزّوجل نے غیب کی چابیاں دی ہیں سوائے پانچ چیزوں کے' (پھر سورۂ لقمان کی آخری آیت تلاوت فرمائی): ''اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ'' (لقمان: ۳۴) سورت کے آخر تک۔

فائدہ: یاد رہے کہ اس ارشاد سے مراد ازخود جاننے کی نفی ہے' اللہ کے دیئے ہوئے علم کی نفی مراد نہیں ہے۔ (سیالکوٹی)

386 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے

385- اسناده ضعيف لحال عبد الله بن سلمة وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4542 للمصنف . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3659-4167 . من طريق عمرو بن مرة به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 124' وابن أبى شيبة رقم الحديث: 11776' وأحمد رقم الحديث: 4253' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 5153' والطبرى جلد21صفحه9 . من طريق شعبة عن عمر بن محمد بن زيد عن أبيه عن ابن عمر أخرجه أحمد رقم الحديث: 5579' ومن طريق الطبرانى رقم الحديث: 13344 . من طريق ابن وهب عن عمر بن محمد بن زيد به صحيح البخارى رقم الحديث: 4778' وأخرجه البخارى رقم الحديث: 50' ومسلم رقم الحديث: 9-10 من حديث أبى هريرة فى حديث سؤال جبريل عن الساعة مطولًا .

386- اسناده ضعيف لضعف يزيد بن أبى زياد وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3126 للمصنف . من طريق شعبة وبعضهم يذكر فى أوله قصة أخرجه أحمد رقم الحديث: 3715-3804' والطحاوى جلد4صفحه261' والطبرانى رقم الحديث: 10494' وأبو نعيم فى أخبار أصبهان جلد1صفحه200 . من طريق يزيد به أخرجه أبو يعلٰى رقم الحديث: 5152' والطحاوى جلد4صفحه260 . عن سفيان عن يزيد عن أبى الكنود بدون ذكر أبى سعد الأزدى فيه أخرجه أحمد رقم الحديث: 3582 . من طريق قيس بن الربيع عن اسماعيل بن

يَزِيدَ بْنِ اَبِى زِيَادٍ، عَنْ اَبِى سَعْدٍ الْاَزْدِيّ، عَنْ اَبِى الْكُنُودِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ اَوْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ

روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے سونے کی انگوٹھی یا سونے کے حلقہ (کو پہننے) سے منع فرمایا۔

387 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِى عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّزَّالَ بْنَ سَبْرَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَرَاْتُ آيَةً وَقَرَاَ رَجُلٌ خِلَافَهَا فَاَتَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ شُعْبَةُ: فَاَكْبَرُ عِلْمِي اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُمَا: لَا تَخْتَلِفَا فَاِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمُ اخْتَلَفُوا فَهَلَكُوا ، شَكَّ شُعْبَةُ فِي: لَا تَخْتَلِفُوا ، فَاَمَّا الْبَاقِي فَصَحِيحٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آیت تلاوت کی' اور ایک آدمی نے اس کے خلاف پڑھی' پس ہم دونوں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور ہم نے آپ سے اس بات کا ذکر کیا۔ شعبہ نے کہا: مجھے اس بارے علم زیادہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دونوں سے فرمایا: تم دونوں اختلاف مت کرو! کیونکہ تم سے پہلے لوگوں نے اختلاف کیا' تو وہ ہلاک ہو گئے۔ امام شعبہ کو "لَا تَخْتَلِفُوْا" میں شک ہے اور جو باقی ہے وہ صحیح ہے۔

388 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

أبی خالد عن ابن الكنود به واسناده ضعيف أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 10495 .

387- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه ابن أبی شيبة فی المسند رقم الحديث: 332' وأحمد رقم الحديث: 4364' والبخاری رقم الحديث: 2410-3476-5062' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 8095' وأبو يعلیٰ رقم الحديث: 5057' وابن حبان رقم الحديث: 746' والحاكم جلد 2صفحه223-224 . وقال الحاكم: صحيح ووافقه الذهبی .

388- حديث صحيح بشواهده وسعد بن عياض لم يرو عنه الا أبو اسحاق السبيعی ولم يوثقه غير ابن حبان وقال عنه الحافظ: صدوق . من طريق المصنف الحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 3733' وأبو داؤد رقم الحديث: 3780-3781' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 6654' والترمذی فی الشمائل رقم الحديث: 159' والبيهقی فی الشعب رقم الحديث: 5897' والمزی فی تهذيب الكمال جلد 10صفحه294 . من طريق زهير به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3777' والبخاری فی الكبير جلد 4صفحه61' والطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 2461 . من طريق اسرائيل عن أبی اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3778 . عن أبی معاوية عن الأعمش

سی اِسْحَاقَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عِيَاضٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، ىالَ: كَانَ اَحَبَّ الْعُرَاقِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ ىلَيْهِ وَسَلَّمَ الذِّرَاعُ، ذِرَاعُ الشَّاةِ وَقَدْ كَانَ قَدْ سُمَّ بِهَا وَكَانَ يَرَى اَنَّ الْيَهُودَ سَمُّوهُ

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو ہڈی والے گوشت میں بکری کی دستی کا گوشت زیادہ پسند تھا' اس میں آپ کو زہر ملا کر دیا گیا تھا' ان کا خیال یہی ہے کہ یہ زہر آپ کو یہودیوں نے دیا ہے۔

389 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ ىلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِى الزَّعْرَاءِ، عَنْ عَبْدِ للّٰهِ، قَالَ: ثُمَّ يَاْذَنُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الشَّفَاعَةِ فَيَقُومُ وحُ الْقُدُسِ جِبْرِيلُ ثُمَّ يَقُومُ اِبْرَاهِيمُ خَلِيلُ اللّٰهِ ثُمَّ قُومُ عِيسَى اَوْ مُوسَى ۔ قَالَ اَبُو الزَّعْرَاءِ ۔ :لَا اَدْرِى هُمَا قَالَ: ثُمَّ يَقُومُ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَابِعًا ىشْفَعُ لَا يُشْفَعُ لِاَحَدٍ بَعْدَهُ فِي اَكْثَرِ مِمَّا يَشْفَعُ وَهُوَ ىمَقَامُ الْمَحْمُودُ الَّذِى قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (عَسَى اَنْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر اللہ عزوجل شفاعت کی اجازت دے گا' پھر روح القدس حضرت جبریل علیہ السلام کھڑے ہوں گے' پھر حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام' پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام یا حضرت موسیٰ علیہ السلام کھڑے ہوں گے۔ امام ابوالزعراء فرماتے ہیں کہ مجھے نہیں معلوم کہ حضرت موسیٰ یا حضرت عیسیٰ علیہما السلام میں سے پہلے کون ہوگا' فرمایا کہ پھر تمہارے نبی ﷺ کھڑے ہوں گے' چوتھے نمبر پر جتنی

عن عبد اللّٰه بن مرة عن أبي الأحوص عن ابن مسعود أخرجه أحمد رقم الحديث: 3617' وهو عند الحاكم جلد 3صفحه58 . وقال: صحيح على شرط الشيخين أنظر الصحيفة رقم الحديث: 2055 وله شاهد عن أبى هريرة عند البخارى رقم الحديث: 3340-4712' وعن أنس عند البخارى رقم الحديث: 2617' ومسلم رقم الحديث: 2190 .

38- حديث ضعيف لنكارة متنه . من طريق شعبة أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11296' والطبرانى رقم الحديث: 9760 . من طريق سفيان أخرجه الطبرى فى التفسير جلد 15صفحه144' والطبرانى رقم الحديث: 9761' والحاكم جلد4صفحه598-600 كلاهما عن سلمة بن كهيل به . وقال شعبة: لم أسمع هذا الا فى هذا الحديث وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين قال ابن كثير فى النهاية فى الفتن والملاحم جلد 20 صفحه 230: حديث غريب هذا ويحيى بن سلمة بن كهيل ضعيف . انظر مجمع الزوائد جلد10 صفحه329-330' والحديث المشار اليه عند مسلم رقم الحديث: 196' من حديث أنس فى الشفاعة مطولًا وفى البخارى رقم الحديث: 3340' ومسلم رقم الحديث: 194 من حديث أبى هريرة ومسلم رقم الحديث: 193 من حديث أنس فى الشفاعة مطولًا .

يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا)(الاسراء :79)

شفاعت آپ فرمائیں گے آپ کے علاوہ اتنی کوئی نہیں کرے گا' اور آپ مقامِ محمود پر فائز ہوں گے' جیسے کہ اللہ عزوجل کا ارشاد ہے: ''عَسَى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا'' (بنی اسرائیل:۷۹) ''قریب ہے کہ آپ کا رب آپ کو مقامِ محمود پر فائز کرے گا''۔

390 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنِ الْعُرْيَانِ بْنِ الْهَيْثَمِ النَّخَعِيِّ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ الْاَسَدِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْعَنُ الْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ اللَّاتِي يُغَيِّرْنَ خَلْقَ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' آپ نے لعنت فرمائی بالوں کو نوچنے والی' دانتوں میں خلا پیدا کرنے والی اور جسم گودنے والی عورتوں پر' جو اللہ کی تخلیق کو بگاڑتی ہیں۔

391 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ وَبَرَةَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اِنَّ مِنَ السُّنَّةِ الْغُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بے شک جمعہ کے دن غسل کرنا سنت ہے۔

390- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لجهالة العريان بن الهيثم من طريق أبى عوانة به أخرجه احمد رقم الحديث: 3955' والنسائى رقم الحديث: 5108 . من طرق عن عبد الملك به أخرجه احمد رقم الحديث: 3956' والنسائى رقم الحديث: 5107-5109' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 9321' انظر العلل الدارقطنى جلد5صفحه239-240' وأخرجه البخارى رقم الحديث: 4886' ومسلم رقم الحديث: 2125 .

391- أثر صحيح عزاه الحافظ فى المطالب العالية رقم الحديث: 677 للمصنف وقد توبع المصنف فى روايته عن المسعودى أخرجه الحارث (197-بقية) عن أبى عبد الرحمٰن المقرئ' والبزار رقم الحديث: 1932' من طريق شعبة والشاشى رقم الحديث: 875 من طريق يحيى الحمانى ثلاثتهم عن المسعودى به . من طريق مسعر عن وبرة به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 5316' وابن أبى شيبة جلد2صفحه96' والبزار رقم الحديث: 1932' والشاشى رقم الحديث: 875 . وروى مرفوعًا لا يصح . أخرجه الطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 10501' وأبو نعيم فى الحلية جلد4صفحه178 .

392 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، وَمَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، وَابْنُ فَضَالَةَ كُلُّهُمْ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْعَدَوِيِّ، عَنْ أُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ إِذْ هَبَّتْ رِيحٌ حَمْرَاءُ فَأَقْبَلَ رَجُلٌ مَا لَهُ هِجِّيرَى إِلَّا قَوْلُهُ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ جَاءَتِ السَّاعَةُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ جَاءَتِ السَّاعَةُ وَاسْتَوَى جَالِسًا يُعْرَفُ الْغَضَبُ فِي وَجْهِهِ وَكَانَ مُتَّكِئًا عَلَى سَرِيرٍ لَهُ فَقَالَ: إِنَّ السَّاعَةَ لَا تَقُومُ حَتَّى لَا يُقْسَمَ مِيرَاثٌ وَلَا يُفْرَحَ بِغَنِيمَةٍ ثُمَّ قَالَ: عَدُوٌّ لِلْمُسْلِمِينَ يَجْمَعُ لَهُمْ، وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي قَتَادَةَ: الشَّامَ يَعْنِي؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: وَيَكُونُ عِنْدَ ذَلِكَ الْقِتَالُ رَدَّةٌ شَدِيدَةٌ قَالَ: وَيَسْتَمِدُّ الْمُسْلِمُونَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا فَيَلْتَقُونَ فَيَقْتَتِلُونَ قِتَالًا شَدِيدًا قَالَ: ثُمَّ يُشْرَطُ شُرْطَةٌ لِلْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ إِلَّا غَالِبَةً، فَيَلْتَقُونَ فَيَقْتَتِلُونَ حَتَّى يَحْجِزَ بَيْنَهُمُ اللَّيْلُ وَيَفِيءُ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ وَكُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ فَإِذَا كَانَ الْيَوْمُ الثَّانِي يُشْرَطُ شُرْطَةٌ لِلْمَوْتِ فَيَلْتَقُونَ فَيَقْتَتِلُونَ حَتَّى يَحْجِزَ بَيْنَهُمُ اللَّيْلُ فَيَفِيءُ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ وَكُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ فَإِذَا كَانَ الْيَوْمُ الثَّالِثُ يُشْرَطُ شُرْطَةٌ لِلْمَوْتِ فَيَلْتَقُونَ فَيَقْتَتِلُونَ حَتَّى يَحْجِزَ بَيْنَهُمُ اللَّيْلُ فَيَفِيءُ

حضرت اسیر بن جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک سرخ رنگ کی ہوا چلی' ایک شخص آ کر کہنے لگا جسے نیند میں بیماری میں بولنے کی عادت تھی: اے عبداللہ! قیامت آ گئی' اے ابوعبدالرحمٰن! قیامت آ گئی۔ آپ سیدھے ہو کر بیٹھ گئے' غصہ آپ کے چہرہ سے معلوم ہو رہا تھا' حالانکہ آپ تکیہ پر سہارا لے کر بیٹھے ہوئے تھے' آپ نے فرمایا: بے شک قیامت قائم نہیں ہو گی یہاں تک کہ وراثت تقسیم نہیں ہو گی' اور نہ مالِ غنیمت پر خوشی ہو گی' پھر فرمایا: مسلمانوں کے سب کافر دشمن اکٹھے ہو جائیں گے اور آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا' کہا کہ میں نے ابوقتادہ سے کہا: شام میں ہو گا؟ انہوں نے کہا: ہاں! کہا کہ اس وقت نہایت سخت جنگ ہو گی' فرمایا: اور مسلمان ایک دوسرے کی مدد کریں گے اور یہ عہد کریں گے کہ قتل کریں گے یا قتل کیے جائیں گے' اور سخت جنگ کریں گے' کہا کہ پھر وہ موت کی شرط لگائیں گے کہ وہ غالب ہوئے بغیر واپس نہیں آئیں گے' سو وہ لڑیں گے یہاں تک کہ رات اُن کے درمیان حائل ہو جائے گی' اور یہ اور وہ برابر رہیں گے اور کوئی بھی غالب نہ ہو گا اور شرط ختم ہو جائے گی۔ جب دوسرا دن ہوتا ہے' پھر موت کی شرط لگائی جاتی ہے ایک دوسرے کے مدمقابل ہوتے ہیں' پھر باہم لڑائی میں

392- حديث صحيح من طريق سليمان بن المغيره وحده به أخرجه مسلم رقم الحديث: 2899 . أخرجه أحمد رقم الحديث: 3643-4146، ومسلم رقم الحديث: 2899، وأبو يعلى رقم الحديث: 5381، والحاكم جلد 4

هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ وَكُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ فَإِذَا كَانَ الْيَوْمُ الرَّابِعُ نَهَدَ إِلَيْهِمْ بَقِيَّةُ الْمُسْلِمِينَ فَيَفْتَحُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِمْ فَيَنْظُرُ بَنُو الْأَبِ كَانُوا يَتَعَادُّونَ عَلَى مِائَةٍ لَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ إِلَّا رَجُلٌ فَأَيُّ مِيرَاثٍ يُقْسَمُ أَوْ بِأَيِّ غَنِيمَةٍ يُفْرَحُ؟ قَالَ: فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ سَمِعُوا أَمْرًا أَكْبَرَ مِنْهُ، الدَّجَّالَ قَدْ خَلَفَهُمْ عَلَى ذَرَارِيِّهِمْ وَأَهَالِيهِمْ قَالَ: وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَيَبْعَثُ أَمِيرُهُمْ طَلِيعَةً عَشَرَةَ فَوَارِسَ إِنِّي لَأَعْلَمُ أَسْمَاءَهُمْ وَأَسْمَاءَ آبَائِهِمْ وَأَلْوَانَ خُيُولِهِمْ هُمْ يَوْمَئِذٍ خَيْرُ فَوَارِسَ فِي الْأَرْضِ أَوْ مِنْ خَيْرِ فَوَارِسَ فِي الْأَرْضِ

مصروف ہو جاتے ہیں' یہاں تک کہ رات ان کے درمیان حائل ہو جائے گی اور مقابلے میں وہ برابر رہیں گے' ان میں ہر ایک کو غلبہ حاصل نہیں ہوگا اور (اس طرح) شرط ختم ہو جائے گی۔ جب تیسرا دن ہوگا تو موت کو بطور شرط مقرر کیا جائے گا' پھر وہ ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہوں گے' وہ باہم جنگ کریں گے یہاں کہ رات ان کے درمیان حائل ہو جائے گی اور وہ مقابلے میں برابر رہیں گے' اور ہر ایک کو فتح نصیب نہیں ہوگی اور شرط ختم ہو جائے گی۔ جب چوتھا دن ہوگا تو بقیہ مسلمان ان پر حملہ آور ہوں گے' آخرکار اللہ تعالیٰ اہل اسلام کو ان پر فتح عطا کر دے گا' باپ کے بیٹوں پر نظر دوڑائی جائے گی جن کی تعداد سو سے بڑھ کر ہوگی (لیکن) اب ان میں سے ایک شخص موجود ہوگا تو کس طرح وراثت تقسیم کی جائے گی یا کیسے مالِ غنیمت پر خوشی ہوگی۔ آپ فرماتے ہیں: وہ لوگ اس طرح کی کیفیت میں رہیں گے' اچانک وہ ایک ایسے معاملے کے متعلق سنیں گے جو اس سے بڑھ کر ہوگا' یعنی دجال ان کی اولاد اور ان کے گھر والوں کی پشت پر ہوگا۔ راوی کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لشکر کا امیر دس گھڑسواروں کو دشمن کے حالات معلوم کرنے کیلئے بھیجے گا' میں ان کے نام بھی' ان کے آباؤاجداد کے نام بھی اور ان کے گھوڑوں کے رنگوں کو بھی جانتا ہوں' وہ اس دن روئے زمین پر سب سے بہتر ہوں گے یا زمین پر رہنے والے اعلیٰ گھڑسواروں سے ان کا تعلق ہوگا۔

393 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ الصَّلْتِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ: اِنَّ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَنْ تُتَّخَذَ الْمَسَاجِدُ طُرُقًا وَاَنْ يُسَلِّمَ الرَّجُلُ عَلَى الرَّجُلِ بِالْمَعْرِفَةِ وَاَنْ يَتَّجِرَ الرَّجُلُ وَامْرَاَتُهُ جَمِيعًا وَاَنْ تَغْلُوَ مُهُورُ النِّسَاءِ، وَالْخَيْلُ، ثُمَّ تَرْخُصَ فَلَا تَغْلُو اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ اَبُو دَاوُدَ: قَالَ شُعْبَةُ: لَمْ نَسْمَعْ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ كَانَ يُقَالُ اِلَّا هَذَا وَرَوَى الثَّوْرِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى، عَنِ الصَّلْتِ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قیامت کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ مسجدوں کو راستہ بنایا جائے گا' اور آدمی صرف جان پہچان والے آدمی کو سلام کرے گا' اور یہ کہ مرد اور اس کی عورت اکٹھے تجارت کریں گے' اور عورتوں کے مہر میں اور گھوڑوں میں غلو ہوگا' پھر رخصت ہوگی' سو تم قیامت تک غلو نہ کرو۔ امام ابوداؤد نے فرمایا کہ شعبہ نے کہا: ہم نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس کے سوا کچھ نہیں سنا اور امام ثوری نے یہ حدیث حضرت حصین سے' انہوں نے عبدالاعلیٰ سے' انہوں نے حضرت صلت سے بیان کی کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں

393- اسناده ضعيف لحال عبد الأعلى بن الحكم ولبعضه متابعات وعزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 5044 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 2صفحه245 . من طريق شعبة به أخرجه ابن راهويه كما فى المطالب رقم الحديث: 541' والحاكم جلد 4صفحه446' والبيهقى جلد 2صفحه245 . من طريق الثورى عن حصين عن عبد الأعلى أخرجه الطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 9486 . من طريق حصين من عبد الأعلىٰ عن خارجة عن ابن مسعود به بنحوه أخرجه ابن راهويه وابن منيع وأبو يعلىٰ كما فى المطالب رقم الحديث: 5040-5045-5047' والطبرانى رقم الحديث: 9487 . وروى هذا الحديث عن ابن مسعود من وجوه أخر فقوله ان من أشراط الساعة أن تتخذ المساجد طرقًا . من طريق الحكم بن عبد الملك عن قتاده عن سالم بن أبى الجعد عن أبيه عن ابن مسعود . أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 1326' والشاشى فى مسنده رقم الحديث: 267' والطبرانى رقم الحديث: 9489 . وفى اسناده ضعف واختلاف انظر الصحيحة رقم الحديث: 649-1001' والضعيفة رقم الحديث: 1530 . وقوله وأن يسلم الرجل على الرجل بالمعرفة . أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 210' وأحمد رقم الحديث: 3982' والطبرانى رقم الحديث: 9491' والحاكم جلد 4صفحه445 وغيرهم من طرق عن ابن مسعود انظر الصحيحة رقم الحديث: 647-648 . وقوله وأن يتجر الرجل وامرأته جميعا أخرجه أحمد رقم الحديث: 3870-3982' والحاكم جلد 4صفحه445' وانظر الصحيحة رقم الحديث: 647

الْمَسْجِدَ فَرَكَعَ فَمَرَّ عَلَيْهِ رَجُلٌ وَهُوَ رَاكِعٌ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: كَانَ يُقَالُ

مسجد میں حضرت عبداللہ کے ساتھ داخل ہوا' آپ نے رکوع کیا' تو آپ کے پاس سے ایک آدمی گزرا' اس نے آپ کو رکوع کی حالت میں سلام کیا' حضرت عبداللہ نے کہا: صدق اللہ ورسولہ! (اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا) پس جب سلام پھیرا' فرمایا: ایسے ہی فرمایا گیا۔

394 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، وَاَبُو عَوَانَةَ، وَشَيْبَانُ، كُلُّهُمْ عَنْ اَبِي يَعْفُورٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي عَقْرَبٍ، قَالَ: اَتَيْنَا ابْنَ مَسْعُودٍ فَسَمِعْنَاهُ يَقُولُ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، قُلْنَا: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَا هَذَا؟ قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْلَةُ الْقَدْرِ فِي النِّصْفِ مِنَ السَّبْعِ، تُصْبِحُ الشَّمْسُ لَيْسَ لَهَا شُعَاعٌ، فَرَمَقْتُهَا فَاِذَا هِيَ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوعقرب فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' ہم نے آپ سے سنا' آپ نے فرمایا: صدق اللہ ورسولہ' صدق اللہ ورسولہ! ہم نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! یہ آپ نے کیا کہا؟ آپ نے فرمایا: بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لیلۃ القدر ساتویں کے نصف میں ہوتی ہے' اس کی نشانی یہ ہے کہ اس دن سورج کی روشنی میں شعاع نہیں ہوتی ہے' سو میں نے آج دیکھا تو وہی صورتِ حال تھی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا۔

395 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے

394- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف وفيه خطأ . من طريق ابى عوانة أخرجه أحمد رقم الحديث: 3858، والبخارى فى الكنى (صفحه:62) . من طريق شيبان أخرجه أحمد رقم الحديث: 3757 كلاهما عن أبى يعفور عن أبى الصلت عن أبى عقرب عن ابن مسعود وأخرجه ابن أبى شيبة جلد2صفحه512 عن أبى الأحوص عن أبى يعفور به . من طريق طلق بن حبيب عن أبى عقرب به وفى اسناده أبو خالد الدالانى وهو ضعيف أخرجه أحمد رقم الحديث: 4374، والبخارى فى الكنى (صفحه:62)، وابو يعلى رقم الحديث: 5371، وبحشل فى تاريخ واسط (صفحه:98-99)، أخرجه مسلم رقم الحديث:762 عن ابن مسعود .

395- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف للانقطاع بين أبى اسحاق وشيخه ثم ان رواية زهير عن أبى اسحاق بعد التغير . من طرق عن زهير بن أبى اسحاق عن علقمة عن ابن مسعود ولم يسمعه أبو اسحاق من علقمة كما عند ابن أبى شيبة جلد2صفحه417، وأحمد رقم الحديث: 4397، وابن ماجه رقم الحديث: 1039، والطحاوى

أَبِي إِسْحَاقَ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي النَّعْلَيْنِ وَالْخُفَّيْنِ

ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نعلین اور موزوں کو پہن کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

396 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ عَشَرَةً: الصُّفْرَةَ - يَعْنِي الْخَلُوقَ - وَالتَّخَتُّمَ بِالذَّهَبِ، وَالرُّقَى إِلَّا بِالْمُعَوِّذَاتِ، وَعَزْلَ الْمَاءِ عَنْ مَحِلِّهِ، وَالتَّبَرُّجَ بِالزِّينَةِ لِغَيْرِ مَحِلِّهَا، وَعَقْدَ التَّمَائِمِ، وَجَرَّ الْإِزَارِ، وَإِفْسَادَ الصَّبِيِّ غَيْرَ مُحَرِّمِهِ، وَتَغْيِيرَ الشَّيْبِ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دس چیزوں کو ناپسند کرتے تھے: (۱) زرد رنگ یعنی خلوق (۲) اور سونے کی انگوٹھی پہننے کو (۳) اور معوذات کے علاوہ جھاڑ پھونک کو (۴) اور زنا کو (۵) اور اپنے شوہر کے علاوہ کسی اور کے لیے بناؤ سنگھار کرنے کو (۶) اور تعویذ لٹکانے کو (یعنی وہ تعویذ جس میں شرکیہ کلمات ہوں) (۷) اور تہبند لٹکانے کو (۸) اور بچے کی حالت کو خراب کرنے کے لیے ان ایام میں بیوی سے صحبت کرنا

جلد 1صفحه511' وتمام في فوائده (354-الروض البسام) . وروى معناه أبو غسان مالك بن عثمان عن زهير عن أبي خمرة ميمون الأعور عن ابراهيم عن علقمة عن ابن مسعود أخرجه الطحاوى جلد 1صفحه511' والبزار رقم الحديث: 1570' والطبراني رقم الحديث: 9972' وفي الأوسط رقم الحديث: 5017 وأبو حمزة ضعيف .

396- اسناده ضعيف لحال عبد الرحمٰن بن حرملة وعدم سماعه من ابن مسعود وبعض ألفاظ هذا الحديث منكرة . من طريق أبي بلال الأشعرى عن قيس عن أبي حصين عن القاسم به أخرجه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 9408 . من طرق عن الركين بن الربيع به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3605-3774-4179' وأبو داؤد رقم الحديث: 4222' والنسائي رقم الحديث: 5103' وأبو يعلى رقم الحديث: 5074-5151' وابن حبان رقم الحديث: 5682-5683' والعقيلي جلد 2صفحه329' والحاكم جلد 4صفحه195' والبيهقي جلد 7صفحه232' وفي الشعب رقم الحديث: 2573 . وقال البخارى في الكبير جلد 5صفحه270' وفي الضعفاء رقم الحديث: 205: عبد الرحمٰن بن حرملة.....عن ابن مسعود...... لم يصح حديثه . وفسرها ابن عدى في الكامل جلد 4 صفحه1619 بأن عبد الرحمٰن بن حرملة لم يسمع ابن مسعود وقال ابن المديني لا أعلم روى عنه شيء الا من هذا الطريق ولا نعرف من أصحاب عبد الله الجرح جلد5صفحه222' والتهذيب جلد 6صفحه161 . وقال الذهبي في المغني جلد 2صفحه112' وفي الميزان جلد 3صفحه369: قال البخاري عن حديثه منكر

وَالضَّرْبَ بِالْكِعَابِ

(۹) اور سفید بال اکھاڑنے کو (۱۰) اور گوٹیوں سے کھیلنے کو۔

397 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي شَيْخٌ، عَنْ شَيْخٍ، لَنَا لَمْ اُدْرِكْهُ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَلَى خَبَّابٍ وَقَدِ اكْتَوَى، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اَمَا عَلِمْتَ اَنَّا قَدْ نُهِينَا عَنْ هٰذَا، فَكُرِهَ لَنَا؟ قَالَ خَبَّابٌ: اشْتَدَّ الْبَلَاءُ فَقَالَتِ الْاَطِبَّاءُ: لَا دَوَاءَ لَكَ اِلَّا ذٰلِكَ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَا كُنْتُ اَخَافُكَ عَلَى هٰذَا

حضرت عمرو بن مرہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے میرے شیخ نے اپنے شیخ سے حدیث بیان کی کہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' انہوں نے داغ لگایا ہوا تھا' حضرت عبداللہ نے فرمایا: کیا آپ کو معلوم نہیں کہ اس سے منع کیا گیا ہے؟ اور ہمارے لیے اسے ناپسند کیا گیا ہے۔ حضرت خباب نے کہا: سخت بیماری کی وجہ سے لگایا ہے' طبیب حضرات نے کہا تھا کہ اس کی دوا صرف یہی ہے۔ تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے آپ پر اس کا خوف نہیں ہے۔

398 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، وَشَيْبَانُ، وَقَيْسٌ، كُلُّهُمْ عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: اُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْيٍ فَجَعَلَ يُعْطِي اَهْلَ الْبَيْتِ كُلَّهُمْ جَمِيعًا، وَكَرِهَ اَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَهُمْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس قیدی لائے گئے تو آپ نے سارے کے سارے اپنے اہل بیت کو دے دیئے' اس وجہ سے کہ آپ کو ان کے درمیان جدائی ناپسند تھی۔

399 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ الاشعث

397- اسناده ضعيف لابهام الراويين فيه وعزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 2753 للمصنف .

398- اسناده ضعيف ومنقطع لضعف جابر الجعفى وعبد الرحمٰن هو ابن مسعود لم يسمع من أبيه من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد9صفحه128 .

399- حديث صحيح واسناده المصنف منقطع القاسم بن عبد الرحمٰن بن عبد الله بن مسعود لم يسمع جده ابن مسعود قاله الترمذى والبيهقى وغيرهما . انظر جامع الفضل (صفحه: 252) . من طريق المسعودى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 4445' والبيهقى جلد5صفحه333 . من طريق الثورى أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 15185' وأحمد رقم الحديث: 4446-4447 . من طريق ابان بن تغلب أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 5405

الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: بَايَعَ عَبْدُ اللّٰهِ الْاَشْعَثَ بْنَ قَيْسٍ بِرَقِيقٍ مِنْ رَقِيقِ الْاِمَارَةِ، فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ يَتَقَاضَاهُ، فَقَالَ الْاَشْعَثُ: بِعْتَنِي بِعَشَرَةِ آلَافٍ، وَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: بِعْتُكَ بِعِشْرِينَ اَلْفًا، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اخْتَرْ بَيْنِي وَبَيْنَكَ رَجُلًا، فَقَالَ الْاَشْعَثُ: اَمَا وَاللّٰهِ لَاَخْتَارَنَّ، اَنْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ نَفْسِكَ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اَمَا وَاللّٰهِ لَاَقْضِيَنَّ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بِقَضَاءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ، فَهُوَ بِمَا يَقُولُ رَبُّ السِّلْعَةِ اَوْ يَتَتَارَكَانِ وَيَرْوِيهِ هُشَيْمٌ عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

بن قیس نے حکومت کے غلام کے بدلے ایک غلام خریدا' سوانہوں نے کسی کوان کی طرف پیسے لینے کے لیے بھیجا' تو حضرت اشعث نے کہا: میں نے آپ سے دس ہزار کے بدلے خرید لیے' حضرت عبداللہ نے کہا: میرے اور اپنے درمیان جس آدمی کو چاہیں اختیار کریں' حضرت عبداللہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں تمہارے اور اپنے درمیان وہی فیصلہ کروں گا جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: جب دو بیع کرنے والوں کے درمیان اختلاف ہو جائے اور ان دونوں کے درمیان گواہ بھی نہ ہو تو وہ وہی کچھ کرے جو سامان کا مالک کہتا ہے' یا دونوں چھوڑ دیں۔ اور اسے ہشیم نے از حضرت قاسم از

من طريق أبی العميس عتبة بن عبد اللّٰه ثلاثتهم عن القاسم به مطولًا و مختصرًا أخرجه الدارقطنی جلد3 صفحه20' والبيهقی جلد5صفحه333 . أخرجه الطبرانی فی الكبير رقم الحديث: 10365' انظر العلل للدارقطنی جلد5صفحه203' والارواء جلد5 صفحه168 . من طريق هشيم عن ابن أبی ليلٰی عن القاسم عن أبيه عن ابن مسعود أخرجه الدارمی رقم الحديث: 252' وأبو داؤد رقم الحديث: 3512' وابن ماجة رقم الحديث: 2186' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 4984' والدارقطنی جلد 3 صفحه 21' والبيهقی جلد 5صفحه333 . أخرجه أحمد رقم الحديث: 4443 عن هشيم به وليس فيه: عن أبيه . ورواه اسماعيل بن عياش عن موسی بن عقبة عن ابن أبی ليلٰی به وزاد السلعة كما هی لم تستهلك . أخرجه الدارقطنی جلد 3 صفحه20-21 . من طريق عمرو بن أبی قيس عن عمر بن قيس أخرجه البزار رقم الحديث: 1995' وابن الجارود رقم الحديث: 624' والدارقطنی جلد 3صفحه20 . ورواه عبد الرحمٰن بن قيس بن محمد بن الأشعث عن أبيه عن جده عن ابن مسعود أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3511' والنسائی رقم الحديث: 4648' والدارقطنی جلد3صفحه20' والحاكم جلد2صفحه45' والبيهقی جلد5صفحه332' وروی من وجوه أخر عن ابن مسعود لا تخلو آحادها من ضعف . انظر العلل للدارقطنی جلد5صفحه203-205' والتلخيص الكبير جلد3صفحه30-32' والصحيحة رقم

والد خود از حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کیا۔

400 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ، عَنْ اَبِي عِيَاضٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِيَّاكُمْ وَمُحَقَّرَاتِ الْاَعْمَالِ اِنَّهُنَّ لَيَجْتَمِعْنَ عَلَى الرَّجُلِ حَتّٰى يُهْلِكْنَهُ ، فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ لَهُنَّ مَثَلًا كَمَثَلِ قَوْمٍ نَزَلُوا بِاَرْضٍ فَلَاةٍ فَحَضَرَ صَنِيعُ الْقَوْمِ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالْعُودِ وَالرَّجُلُ يَجِيءُ بِالْعُوَيْدِ حَتّٰى جَمَعُوا مِنْ ذٰلِكَ سَوَادًا ثُمَّ اَجَّجُوا نَارًا فَاَنْضَجَتْ مَا قُذِفَ فِيهَا

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: چھوٹے چھوٹے گناہوں سے بچو! یہ ادنیٰ گناہ جس میں جمع ہو جائیں اسے ہلاکت میں ڈال دیتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ان کی مثال ایسی قوم سے دی ہے جو خشک زمین پر اُترے اور ان کے پاس (دوسری) قوم کا کھانا بھی آ جائے' ایک آدمی بڑی لکڑیاں جبکہ دوسرا آدمی دو چھوٹی لکڑیاں اکٹھی کرنی شروع کر دے' یہاں تک کہ وہ اندھیرے میں جمع ہو جائیں' تھوڑی دیر بعد آگ جلائیں اور وہ چیز پک کر تیار ہو جائے جو اس آگ میں ڈالی گئی تھی۔

401 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنِ الْحَارِثِ الْاَعْوَرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اِنَّ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَكَاتِبَهُ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بے شک سود کھانے والا' اس کا وکیل بننے والا' اس کا گواہ بننے والا' اور اس کو لکھنے والا' اور خوبصورتی کے لیے جسم گودنے اور گدوانے والی عورتیں' اور زکوٰۃ چھپانے والے

400- اسناده ضعيف تفرد به عمران القطان عن قتادة وليس بالقوى . من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 3818' وفى الزهد صفحه 31' وفى الشعب رقم الحديث: 285 . من طريق عمران القطان به أخرجه الطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 10500' وفى الأوسط رقم الحديث: 2529 . وله شاهد عن سهل بن سعد عند أحمد رقم الحديث: 22860' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 7267' من حديث عائشة عند أحمد رقم الحديث: 24460-25218' وابن حبان رقم الحديث: 5568 .

401- اسناده ضعيف فيه الحارث وله متابعات تصحح بعض أجزائه . من طريق الأعمش أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 15350-10793-5100' وأحمد رقم الحديث: 3881-4090-4428' والنسائى رقم الحديث: 5117-5118' وأبو يعلى رقم الحديث: 5241' وابن حبان رقم الحديث: 3252' والطحاوى فى المشكل رقم

لِلْحُسْنِ، وَالْمُسْتَحِلَّ، وَالْمُسْتَحَلَّ لَهُ، وَلَاوِيَ الصَّدَقَةِ، وَالْمُرْتَدَّ اَعْرَابِيًّا بَعْدَ هِجْرَتِهِ، مَلْعُونُونَ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اور ہجرت کے بعد مرتد ہونے والے یہ حضرت محمد ﷺ کی زبانِ مبارک سے لعنتی قرار دیئے گئے ہیں۔

402 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدَةَ النَّهْدِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُحَرِّمْ حُرْمَةً اِلَّا وَقَدْ عَلِمَ اَنَّهُ سَيَطَّلِعُهَا مِنكُمْ مُطَّلِعٌ، اَلَا وَاِنِّي مُمْسِكٌ بِحُجَزِكُمْ اَنْ تَهَافَتُوا فِي النَّارِ كَمَا تَهَافَتُ الذِّبَّانُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے کوئی چیز حرام نہیں کی مگر یہ کہ بے شک وہ جانتا ہے کہ تم میں سے اسے جھانک کر دیکھنے والا دیکھے گا' خبردار! میں تم کو جہنم کی آگ سے بچانے کے لیے تمہاری کمر سے پکڑ کر تمہیں کھینچ رہا ہوں' مگر اس میں تم گر رہے ہو' جیسے کہ مکھیاں گرتی ہیں (روشنی کے قریب)۔

403 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ، عَنْ عَوْفِ بْنِ اَبِي جَمِيلَةَ الْاَعْرَابِيِّ، قَالَ: بَلَغَنِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي امْرُؤٌ مَقْبُوضٌ فَتَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ وَعَلِّمُوهُ النَّاسَ وَتَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَعَلِّمُوهُ النَّاسَ وَتَعَلَّمُوا الْعِلْمَ وَعَلِّمُوهُ النَّاسَ فَاِنِّي مَقْبُوضٌ وَاِنَّهُ سَيُنْقَصُ الْعِلْمُ وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ حَتَّى يَخْتَلِفَ الِاثْنَانِ فِي الْفَرِيضَةِ فَلَا يَجِدَانِ مَنْ

حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ میں بھی آدمی ہوں' میں دنیا سے جانے والا ہوں' سو تم قرآن سیکھو اور اسے لوگوں کو سکھاؤ' اور تم علم الفرائض سیکھو اور اسے لوگوں کو سکھاؤ' اور علم سیکھو اور اسے لوگوں کو سکھاؤ' کیونکہ میں دنیا سے جانے والا ہوں اور عنقریب علم کم ہو جائے گا اور فتنے ظاہر ہوں گے یہاں تک کہ دو آدمی کسی مسئلہ کے متعلق اختلاف کریں گے تو کوئی ان کے درمیان فیصلہ کرنے کے

402- اسناده ضعيف فيه المسعودى صدوق اختلط والحديث أخرجه ابن أبى شيبة فى مسنده رقم الحديث: 271' وأحمد رقم الحديث: 3705-4207' وأبو يعلى رقم الحديث: 5288' والطبرانى رقم الحديث: 10511 .

403- اسناده فيه اضطراب أخرجه النسائى فى الكبرى رقم الحديث: 6306' وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 2091' والبيهقى جلد 6 صفحه 208' وأخرجه الحاكم جلد 4 صفحه 333' وابن عبد البر فى جامع بيان العلم رقم الحديث: 1029' والدارمى رقم الحديث: 221' وأبو يعلى رقم الحديث: 5028' والدارقطنى جلد 4 صفحه 81' والبيهقى جلد 6 صفحه 208 .

ل بَيْنَهُمَا

404 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ
دَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ
هِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتَّى اَكْرَيْنَا الْحَدِيثَ ثُمَّ رَجَعْنَا
اَهَالِينَا فَلَمَّا اَصْبَحْنَا غَدَوْنَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى
هُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
مَ: عُرِضَ عَلَيَّ الْاَنْبِيَاءُ بِاُمَمِهَا وَاَتْبَاعِهَا مِنْ اُمَمِهَا
عَلَ يَمُرُّ النَّبِيُّ مَعَهُ الثَّلَاثَةُ مِنْ اُمَّتِهِ وَالنَّبِيُّ مَعَهُ
ابَةٌ مِنْ اُمَّتِهِ وَالنَّبِيُّ يَمُرُّ مَعَهُ النَّفَرُ مِنْ اُمَّتِهِ وَالنَّبِيُّ
رُّ مَعَهُ الرَّجُلُ مِنْ اُمَّتِهِ وَالنَّبِيُّ مَا مَعَهُ اَحَدٌ مِنْ اُمَّتِهِ
ى مَرَّ عَلَيَّ مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ فِي كَبْكَبَةٍ مِنْ بَنِي

لیے نہیں ملے گا۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے یہاں تک کہ ہم نے بہت زیادہ احادیث یاد کیں' پھر ہم اپنے گھر واپس آ گئے' پس جب صبح ہوئی تو ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آتے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر انبیاء کرام اور اُن کی اُمتیں اور اُن کی اتباع کرنے والے پیش کیے گئے' چنانچہ ایک نبی گزرے تو اُن کے ساتھ تین ان کے اُمتی تھے' اور ایک نبی گزرے اُن کے ساتھ ان کی امت کا ایک گروہ تھا' اور ایک نبی گزرے تو اُن کے ساتھ ان کے اُمتیوں کی ایک جماعت تھی' اور ایک نبی گزرے تو اُن کے ساتھ ان کا ایک اُمتی تھا' اور ایک نبی گزرے تو اُن

ـ حديث صحيح اذ الصحيح سماع الحسن من عمران ثم ان العلاء بن زياد وهو ثقة . من طريق هشام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3987-3988' والطحاوى رقم الحديث: 358' وابن حبان رقم الحديث: 7346' والشاشى فى مسنده رقم الحديث: 274' والطبرانى رقم الحديث: 9767' والسهمى فى تاريخ جرجان صفحه 331-332' والخطيب فى المدرج صفحه 651 . من طريق شيبان أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 401' وفى المصنف جلد7 صفحه 427' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 5339' وابن عبد البر فى التمهيد جلد 5صفحه266 . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 19519' ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 3806' والطبرانى رقم الحديث: 9766 عن معمر كلاهما عن قتادة' به . من طريق ابن أبى عربة عن قتادة عن الحسن والعلاء بن زياد عن عمران أخرجه أحمد رقم الحديث: 3989' وابن حبان رقم الحديث: 6431' والبزار رقم الحديث: 1440' والطبرانى رقم الحديث: 9768-9769' والحاكم جلد 4صفحه577' وعند أحمد فى الأول والطبرانى فى الثانى لم يذكر العلاء فى الاسناد . من طريقه آخرون عن قتادة به يذكر العلاء فيه أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 9765-9770 . وقال الحاكم: صحيح الاسناد . ووافقه الذهبى وصححه أيضًا ابن كثير فى التفسير جلد2صفحه8' سورة آل عمران:110' والحافظ فى الفتح جلد11صفحه407 .

إِسْرَائِيلَ فَلَمَّا رَأَيْتُهُمْ أَعْجَبُونِي فَقُلْتُ: يَا رَبِّ مَنْ هَذَا؟ قَالَ: هَذَا أَخُوكَ مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ وَمَنْ تَبِعَهُ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ قُلْتُ: يَا رَبِّ فَأَيْنَ أُمَّتِي؟ قَالَ: انْظُرْ عَنْ يَمِينِكَ فَنَظَرْتُ فَإِذَا الظِّرَابُ ظِرَابُ مَكَّةَ قَدْ سُدَّتْ بِوُجُوهِ الرِّجَالِ قُلْتُ يَا: رَبِّ مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قِيلَ: هَؤُلَاءِ أُمَّتُكَ قِيلَ: أَرَضِيتَ؟، قُلْتُ: نَعَمْ قَدْ رَضِيتُ قِيلَ: انْظُرْ عَنْ يَسَارِكَ فَنَظَرْتُ فَإِذَا الْأُفُقُ قَدْ سُدَّ بِوُجُوهِ الرِّجَالِ قُلْتُ: يَا رَبِّ مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قِيلَ: هَؤُلَاءِ أُمَّتُكَ قِيلَ: أَرَضِيتَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ رَبِّ رَضِيتُ، قِيلَ: فَإِنَّ مَعَ هَؤُلَاءِ سَبْعِينَ أَلْفًا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ، فَأَنْشَأَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ أَخُو بَنِي أَسَدٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ: اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ، فَأَنْشَأَ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ: سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ، قَالَ: وَذُكِرَ لَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِدَاكُمْ أَبِي وَأُمِّي إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَكُونُوا مِنَ السَّبْعِينَ فَكُونُوا فَإِنْ عَجَزْتُمْ وَقَصَّرْتُمْ فَكُونُوا مِنْ أَهْلِ الظِّرَابِ فَإِنْ عَجَزْتُمْ وَقَصَّرْتُمْ فَكُونُوا مِنْ أَهْلِ الْأُفُقِ فَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُ ثَمَّ نَاسًا يَتَهَاوَشُونَ كَثِيرًا، قَالَ: وَذُكِرَ لَنَا أَنَّ رِجَالًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ نَاسًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ تَرَاجَعُوا بَيْنَهُمْ فَقَالُوا: مَا تَرَوْنَ هَؤُلَاءِ السَّبْعِينَ أَلْفًا؟ حَتَّى صَيَّرُوا مِنْ أُمُورِهِمْ أَنْ قَالُوا: نَاسٌ وُلِدُوا فِي الْإِسْلَامِ فَلَمْ يَزَالُوا يَعْمَلُونَ بِهِ حَتَّى مُوِّتُوا عَلَيْهِ فَبَلَغَ حَدِيثُهُمْ نَبِيَّ اللَّهِ

کے ساتھ ان کا کوئی بھی اُمتی نہ تھا' یہاں تک کہ حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام گزرے ان کے ساتھ بنی اسرائیل کی ایک جماعت تھی' پس جب میں نے اُن کو دیکھا تو مجھے تعجب ہوا' میں نے عرض کی: اے میرے رب! یہ کون ہیں؟ فرمایا: یہ آپ کے بھائی حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام ہیں اور جنہوں نے بنی اسرائیل میں سے ان کی اتباع کی' میں نے عرض کی: اے میرے رب! میری اُمت کہاں ہے؟ فرمایا: اپنی دائیں جانب دیکھیں! سو میں نے دیکھا تو مکہ کے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ لوگوں کے چہروں سے بھرا ہوا ہے' میں نے عرض کی: اے میرے رب! یہ کون ہیں؟ فرمایا گیا: آپ کی اُمت ہے' کہا گیا: کیا آپ راضی ہیں؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! میں راضی ہوں' پھر کہا گیا: اپنے بائیں جانب دیکھیں! سو میں نے دیکھا کہ آسمان کا کنارہ لوگوں کے چہروں سے بھرا ہوا ہے' میں نے عرض کی: اے میرے رب! یہ کون ہیں؟ کہا گیا: آپ کی اُمت ہے! کیا آپ راضی ہیں؟ میں نے عرض کی: اے میرے رب! میں راضی ہوں' فرمایا: ان کے ساتھ ستّر ہزار وہ بھی ہوں گے جو بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل ہوں گے۔ تو بنو اسد کے حضرت عکاشہ بن محصن رضی اللہ عنہ نے عرض شروع کی: یارسول اللہ! دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی اُن میں شامل کرے! آپ نے فرمایا: اے اللہ! اس کو اُن لوگوں میں شامل کر! سوا ایک دوسرا آدمی اُٹھا اور اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی اُن لوگوں میں شامل

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَيْسَ كَذَاكُمْ وَلٰكِنَّهُمُ الَّذِينَ لَا يَكْتَوُونَ وَلَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَتَطَيَّرُونَ وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ وَذُكِرَ لَنَا اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنِّي لَاَرْجُو اَنْ يَكُونَ مَنْ يَتْبَعُنِي مِنْ اُمَّتِي رُبُعَ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَكَبَّرْنَا فَقَالَ: اِنِّي لَاَرْجُو اَنْ يَكُونُوا الشَّطْرَ قَالَ: فَكَبَّرُوا قَالَ: وَتَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ (ثُلَّةٌ مِنَ الْاَوَّلِينَ وَثُلَّةٌ مِنَ الْاٰخِرِينَ)(الواقعة: 40)

کرے! فرمایا: عکاشہ بن محصن تجھ سے سبقت لے گئے ہیں۔ پھر فرماتے ہیں کہ ہم سے ذکر کیا گیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پر میرے ماں باپ قربان ہوں! ہو سکے تو اُن ستر ہزار میں سے ہو جاؤ' اگر تم اس سے عاجز آ جاؤ' اور اگر اس میں کم ہو جاؤ تو ہو سکے تو اہل الظر اب میں سے ہو جاؤ' اور اگر اس سے بھی عاجز آ جاؤ' اور ہو سکے تو اُفق والوں میں سے ہو جاؤ کیونکہ میں نے بہت سے لوگوں کو ملتے ہوئے دیکھا ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم سے ذکر کیا گیا کہ بہت سے مؤمن مرد یا مؤمن لوگ آپس میں مذاکرہ کرنے لگے کہ یہ کون لوگ ہوں گے جو ستر ہزار بے حساب و کتاب جنت میں جائیں گے' بعض نے کہا: وہ لوگ جو اسلام پر پیدا ہوئے اور اسلام پر ہی عمل کرتے رہے یہاں تک کہ ان کا وصال ہوا' اُن کی یہ بات اللہ کے نبی ﷺ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: یہ وہ نہیں ہوں گے بلکہ یہ وہ لوگ ہیں جو داغ لگا کر علاج کرنے والے نہیں ہوں گے' اور نہ جھاڑ پھونک کرنے والے ہوں گے' اور اپنے رب پر ہی توکل کرتے ہوں گے' اور ہم سے ذکر کیا گیا کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: میں اُمید کرتا ہوں کہ جو میری اتباع کریں گے میری اُمت میں سے' وہ جنت میں چوتھائی حصہ ہوں گے۔ سو ہم نے اللہ اکبر کا نعرہ لگایا' آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے امید ہے کہ وہ آدھے اہل جنت میں سے ہوں گے' ہم نے پھر اللہ اکبر کا نعرہ لگایا' پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی: ''ثُلَّةٌ مِنَ الْاَوَّلِينَ وَثُلَّةٌ مِنَ الْاٰخِرِينَ'' (الواقعہ: ۴۰)۔

405 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ خُمَیْرِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، یَقُولُ: اِنِّی غَالٌّ مُصْحَفِی فَمَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ یَغُلَّ مُصْحَفًا فَلْیَفْعَلْ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ (وَمَنْ یَغْلُلْ یَاْتِ بِمَا غَلَّ یَوْمَ الْقِیَامَةِ)(آل عمران: **161**) وَلَقَدْ اَخَذْتُ مِنْ فِی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِینَ سُورَةً، وَاِنَّ زَیْدَ بْنَ ثَابِتٍ لَصَبِیٌّ مِنَ الصِّبْیَانِ، فَاَنَا اَدَعُ مَا اَخَذْتُ مِنْ فِی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حضرت (عبداللہ) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے مصحف میں غلو کرتا ہوں' پس جو مصحف میں غلو کرنے کی طاقت رکھتا ہے وہ غلو کرے' بے شک اللہ عزوجل فرماتا ہے: اور جو چھپا کر رکھے گا وہ قیامت کے دن اپنی چھپائی ہوئی چیزیں لے کر آئے گا' اور بے شک میں نے رسول اللہ ﷺ کے منہ مبارک سے ستر سورتیں یاد کی ہیں' اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اس وقت بچوں میں سے ایک بچے تھے' پس میں نے ان چیزوں کو اپنے پاس بطور امانت رکھا ہوا ہے' جو میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانِ نبوت سے سنی ہیں۔

14- اَحَادِیثُ حُذَیْفَةَ بْنِ الْیَمَانِ رَحِمَهُ اللّٰهُ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کی احادیث

406 ۔ حَدَّثَنَا یُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

405- حدیث صحیح واسناد المصنف ضعیف لحال عمرو بن ثابت وحمیر بن مالك وقد صح من طریق آخر . من طریق المصنف به أو مثله أخرجه ابن أبی داؤد فی المصاحف (صفحه: 15) . من طریق المصنف ببعضه أخرجه البخاری فی التاریخ جلد 3صفحه277' وأبو نعیم فی الحلیة جلد 1صفحه125 . من طریق أبی اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 3697-3846-3929-4218' وابن أبی داؤد صفحه 15' والطبرانی رقم الحدیث: 8434-8435-8436 . والحدیث ثابت عن ابن مسعود من طریق شعبة بن سلمة' عنه . أخرجه البخاری رقم الحدیث: 5000' ومسلم رقم الحدیث: 2462' وانظر تاریخ البخاری جلد 3صفحه277' ومعجم الطبرانی جلد9صفحه70-74' والمصاحف لابن أبی داؤد صفحه14-15 .

406- حدیث صحیح . من طریق شعبة به أخرجه البخاری رقم الحدیث: 224' وأبو داؤد رقم الحدیث: 23' والنسائی رقم الحدیث: 26' وابن حبان رقم الحدیث: 1424' والخطیب جلد 5صفحه11-12 . من طریق الأعمش به أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 751' والحمیدی رقم الحدیث: 442' ومسلم رقم الحدیث: 273' وأبو داؤد

ـنَ. حَـدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، سَمِعَ اَبَا وَائِلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَاَتَيْتُهُ بِمَاءٍ فَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

اللہ ﷺ قوم کے کوڑے کے ڈھیر پر تشریف لائے تو آپ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا پھر پانی مانگا تو میں آپ کے پاس پانی لے کر آیا' سو آپ نے وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا۔

407 ـ حَـدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ قَالَ: قِيلَ لِحُذَيْفَةَ: اِنَّ اَبَا مُوسَى يُشَدِّدُ فِي الْبَوْلِ، قَالَ اَبُو دَاوُدَ: قَالَ جَرِيرٌ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: اِنَّ اَبَا مُوسَى كَانَ يَبُولُ فِي قَارُورَةٍ وَيُشَدِّدُ فِي الْبَوْلِ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ: وَدِدْتُ اَنَّهُ لَا يَفْعَلُ هَذَا، اِنِّي كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا

حضرت ابووائل بیان فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ پیشاب کے معاملہ میں سختی کرتے ہیں۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ حضرت جریر نے اس حدیث میں فرمایا کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ ایک شیشی میں پیشاب کرتے تھے اور پیشاب کے معاملہ میں سختی کرتے تھے' حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں چاہتا ہوں کہ وہ ایسا نہ کریں' کیونکہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا' آپ قوم کے کوڑے کے ڈھیر پر آئے تو آپ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔

فائدہ: یاد رہے یہ جو حضور ﷺ نے کیا تھا یہ کسی عذر کی بناء پر کیا تھا' لہٰذا اس حدیث سے کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کا ستدلال نہیں کیا جاسکتا۔ (سیالکوٹی غفرلہٗ)

رقم الحديث: 23' والترمذی رقم الحديث: 13' والنسائی رقم الحديث: 18' وابن ماجة رقم الحديث: 305' والبزار رقم الحديث: 2863-2864-2865' وابن حبان رقم الحديث: 1425-1427-1427 .

40- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 1 صفحه 197 . من طريق شعبة به أخرجه البخاری رقم الحديث: 226-2471' والنسائی رقم الحديث: 27 . ثم طريق جرير عن منصور به أخرجه البخاری رقم الحديث: 225' وابن حبان رقم الحديث: 1429 . من طريق جرير به ' بلفظ: ان موسیٰ كان يبول فی قارورة...... كما ذكره المصنف أخرجه مسلم رقم الحديث: 273 . رواه شعبة عن الأعمش عن أبی وائل . من طريق بهذا عن شعبة عن الأعمش ومنصور جميعًا عن أبی وائل به' بلفظ حديث الأعمش أخرجه النسائی رقم الحديث. 28 . انظر العلل لابی حاتم رقم الحديث: 2' وللدارقطنی جلد 7 صفحه 95' والجامع رقم الحديث: 13' والمسند

408 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، كِلَيْهِمَا عَنْ اَبِي وَائِلٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: مَنْ يُحَدِّثُنَا عَنِ الْفِتْنَةِ؟ فَقَالَ حُذَيْفَةُ: اَنَا، قَالَ: اَنْتَ؟ فَقَالَ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِي اَهْلِهِ وَمَالِهِ يُكَفِّرُهَا الصَّوْمُ وَالصَّدَقَةُ وَالْاَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ، قَالَ: لَسْتُ عَنْ هَذَا اَسْاَلُكَ، اِنَّمَا اَسْاَلُكَ عَنِ الْفِتْنَةِ الَّتِي قَبْلَ السَّاعَةِ تَمُوجُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ، فَقَالَ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابٌ مُغْلَقٌ قَالَ: فَقَالَ عُمَرُ: فَاَخْبِرْنِي عَنِ الْبَابِ يُكْسَرُ كَسْرًا اَمْ يُفْتَحُ فَتْحًا؟ قَالَ: بَلْ يُكْسَرُ كَسْرًا فَقَالَ عُمَرُ: اِذًا لَا يُغْلَقُ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ اَبُو وَائِلٍ: قُلْنَا لِمَسْرُوقٍ: سَلْ حُذَيْفَةَ عَنِ الْبَابِ مَنْ هُوَ فَسَاَلَهُ فَقَالَ: الْبَابُ عُمَرُ وَرَوَى النَّاسُ هَذَا الْحَدِيثَ

حضرت ابووائل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ہم کو فتنوں کے متعلق کون بتائے گا؟ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں بتاؤں گا! (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: آپ بتائیں گے! انہوں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! آدمی کے لیے فتنہ اس کے اہل خانہ اور اس کا مال ہوں گے' اس کا کفارہ روزے' صدقہ' نیکی کا حکم اور بُرائی سے منع کرنا ہے۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: میں نے اس کے متعلق نہیں پوچھا' میں ان فتنوں کے متعلق پوچھنا چاہتا ہوں جو قیامت سے پہلے سمندر کی موجوں کی طرح ہوں گے' انہوں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! آپ کے اور اس (فتنہ) کے درمیان ایک بند دروازہ ہے۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: مجھے اس دروازے کے متعلق بتائیں کہ وہ توڑا جائے گا یا کھولا

للبزار رقم الحديث: 2890-2892' والسنن للبيهقي جلد1صفحه101 .

408- حديث صحيح ـ عن محمود بن عن الطيالسي عن شعبة عن الأعمش وحماد وعاصم بان بهدلة سمعوا أبا وائل به أخرجه الترمذي رقم الحديث: 2258 ـ من طريق عمار بن رجاء عن الطيالسي عن شعبة عن عاصم والأعمش عن أبي وائل به أخرجه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 4835 ـ من طريق ابن أبي عدى وغندر عن شعبة عن الأعمش عن أبي وائل به أخرجه البخاري رقم الحديث: 3586 ـ من طريق حماد بن سلمة عن عاصم عن ابي وائل به أخرجه البزار رقم الحديث: 2893 ـ من طرق عن الأعمش به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 15 صفحه 15-16' وأحمد رقم الحديث: 23460' والبخاري رقم الحديث: 525-1435' ومسلم رقم الحديث: 144' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 327' وابن ماجة رقم الحديث: 3955' والبزار رقم الحديث: 2874' وابن حبان رقم الحديث: 5966 ـ انظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 2728' وروى من وجه آخر عن أبي وائل بنحوه ـ أخرجه البخاري رقم الحديث: 1897' ومسلم رقم الحديث: 144' وروى عن حذيفة من وجه آخر أخرجه أحمد رقم الحديث: 23328-23487' ومسلم رقم الحديث: 144 .

اَنَّ عُمَرَ قَالَ: مَنْ يُحَدِّثُنَا عَنْ حَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتْنَةِ؟

جائے گا؟ (حضرت حذیفہ نے) کہا: بلکہ وہ سختی سے توڑا جائے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پھر تو وہ قیامت تک بند نہیں ہوگا۔ حضرت ابووائل فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت مسروق سے کہا: آپ حضرت حذیفہ سے پوچھیں کہ وہ دروازہ کون ہے؟ انہوں (حضرت مسروق) نے پوچھا تو (حضرت حذیفہ نے) کہا: وہ دروازہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ خود ہیں۔ اور لوگوں نے یہ حدیث روایت کی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ کون ہے جو ہم کو نبی اکرم ﷺ کے حوالہ سے فتنہ کے متعلق حدیث بیان کرے گا۔

409۔ حَدَّثَنَا دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حُصَيْنٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ لِلتَّهَجُّدِ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب تہجد کے لیے اُٹھتے تھے تو آپ اپنے منہ مبارک کو مسواک سے صاف کرتے تھے۔

410۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ منافق نبی

409- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه الدارمی رقم الحديث: 691' وأحمد رقم الحديث: 23505' والنسائی رقم الحديث: 1621 . من طريق حصين به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3361-23463' والبخاری رقم الحديث: 1136' ومسلم رقم الحديث: 255' وأبو داؤد رقم الحديث: 55' والنسائی رقم الحديث: 1620' وابن ماجه رقم الحديث: 286' والبزار رقم الحديث: 2886-2894' وابن حبان رقم الحديث: 1072-1075 وغيرهم . من طريق أبی وائل به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23290-23463' والبخاری رقم الحديث: 245-889' ومسلم رقم الحديث: 255' وأبو داؤد رقم الحديث: 55' وابن حبان رقم الحديث: 1072-1075 وغيرهم . وروی عن أبی وائل بلفظ: كنا نؤمر بالسواك اذا قمنا من الليل . أخرجه النسائی رقم الحديث: 1622-1623' والبزار رقم الحديث: 2860 من طريق أبی حصين عثمان بن عاصم عن أبی وائل به .

410- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فی الحلية جلد 1صفحه280 . من طريق شعبة به أخرجه

الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، قَالَ حُذَيْفَةُ: الْمُنَافِقُونَ الْيَوْمَ شَرٌّ مِنْهُمْ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يَوْمَئِذٍ يَكْتُمُونَهُ وَهُمُ الْيَوْمَ يُظْهِرُونَهُ

اکرم ﷺ کے زمانۂ مبارک میں بدترین مخلوق تھے اس وقت یہ اپنے آپ کو چھپاتے تھے اور آج اپنے آپ کو ظاہر کرتے ہیں۔

411 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِالْبُرَاقِ وَهُوَ دَابَّةٌ اَبْيَضُ فَوْقَ الْحِمَارِ وَدُونَ الْبَغْلِ فَلَمْ يُزَايِلَا ظَهْرَهُ هُوَ وَجِبْرِيلُ حَتَّى انْتَهَيْنَا اِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَصَعِدَ بِهِ جِبْرِيلُ اِلَى السَّمَاءِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ فَاَرَاهُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ ثُمَّ قَالَ لِي: هَلْ صَلَّى فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: مَا اسْمُكَ يَا اَصْلَعُ؟ اِنِّي لَاَعْرِفُ وَجْهَكَ وَمَا اَدْرِي مَا اسْمُكَ، قَالَ: قُلْتُ اَنَا زِرُّ بْنُ حُبَيْشٍ قَالَ: فَاَيْنَ تَجِدُهُ صَلَّى؟ فَتَلَوْتُ الْآيَةَ (سُبْحَانَ الَّذِي اَسْرَى بِعَبْدِهِ)(الاسراء : 1) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میرے پاس براق لایا گیا وہ سفید جانور ہے گدھے سے بڑا اور خچر سے چھوٹا ہے میں اور جبریل مسلسل اس کی پیٹھ پر سوار رہے یہاں تک کہ ہم دونوں بیت المقدس پہنچے پس جبریل علیہ السلام انہیں (آپ ﷺ کو) لے کر آسمان کی طرف چڑھے حضرت جبریل نے دروازہ کھٹکھٹایا سو انہوں نے انہیں جنت اور دوزخ دکھائی پھر مجھے فرمایا: کیا آپ نے بیت المقدس میں نماز پڑھ لی ہے؟ میں نے کہا: ہاں! (حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے) فرمایا کہ اے گنجے! میں تیری صورت کو تو جانتا ہوں اور میں تیرے نام کو نہیں جانتا۔ کہا کہ میں نے

الفريابي في صفة المنافق رقم الحديث: 54 . من طريق وكيع عن الأعمش أخرجه ابن أبي شيبة جلد 15 صفحه109' والبزار رقم الحديث: 2870-2901' والفريابي رقم الحديث: 53 . من طريق أبي وائل أخرجه البخاري رقم الحديث: 7113' والنسائي في الكبرى كما في التحفة جلد 3صفحه39' والبزار رقم الحديث: 2901' والفريابي رقم الحديث: 56 .

411- حديث حسن لحال عاصم به بهدلة من طريق المصنف أخرجه البيهقي في الدلائل جلد2صفحه364-365 . من طرق عن حماد به أخرجه ابن أبي شيبة جلد14صفحه306' وأحمد رقم الحديث: 23380-23391' وفي الموضع الثاني عند أحمد سقط شيخه . انظر أطراف المسند جلد 2صفحه239 . من طرق عن عاصم به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 448' وأحمد رقم الحديث: 23333-23368' والترمذي رقم الحديث: 3147' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11280' والبزار رقم الحديث: 2915' وابن حبان رقم الحديث: 45' والحاكم جلد2صفحه359 . وقال الترمذي: حسن صحيح وقال الحاكم: صحيح الاسناد .

الَ: فَاِنَّهُ لَوْ صَلّٰى فِيهِ لَصَلَّيْتُمْ كَمَا تُصَلُّونَ فِي
مَسْجِدِ الْحَرَامِ قَالَ: قُلْتُ لِحُذَيْفَةَ: اَرَبَطَ الدَّابَّةَ
الْحَلْقَةِ الَّتِي كَانَتْ تَرْبِطُ بِهَا الْاَنْبِيَاءُ؟ قَالَ: اَكَانَ
خافُ اَنْ تَذْهَبَ مِنْهُ وَقَدْ اٰتَاهُ اللّٰهُ بِهَا

عرض کی: میرا نام زر بن حبیش ہے' آپ نے کہا: تو نے کہاں سے پایا کہ آپ نے اس میں نماز پڑھی ہے؟ تو میں نے یہ آیت تلاوت کی: ''سُبْحَانَ الَّذِيْ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ ''(بنی اسرائیل:۱) آخر تک۔ (حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے) کہا: اگر آپ اس میں نماز پڑھتے تو تم ضرور نماز پڑھتے' جس طرح تم مسجد حرام میں نماز پڑھتے ہو' کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حذیفہ سے عرض کیا: آپ ﷺ نے سواری وہاں باندھی تھی جہاں انبیاء علیہما السلام نے سواریاں باندھی تھیں' (حضرت حذیفہ نے جواباً) کہا: کیا آپ کو خوف تھا کہ سواری چلی جائے گی حالانکہ اللہ عزوجل نے آپ کو یہ سواری دی تھی۔

412۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ
ى اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ صِلَةَ بْنَ زُفَرَ، يُحَدِّثُ عَنْ
ذَيْفَةَ، قَالَ: جَاءَ اَهْلُ نَجْرَانَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى
للّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: ابْعَثْ اِلَيْنَا رَجُلًا اَمِينًا، فَقَالَ:
بْعَثَنَّ اِلَيْكُمْ رَجُلًا اَمِينًا حَقَّ اَمِينٍ اَمِينًا حَقَّ اَمِينٍ اَمِينًا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل نجران رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئے' سوانہوں نے عرض کی: ہماری طرف کسی آدمی کو امیر مقرر کر کے بھیجیں' آپ ﷺ نے فرمایا: میں تم پر ایسا آدمی بھیجتا ہوں جو امین ہے اور اس نے امانت کا حق ادا کر دیا ہے' یہ سن کر رسول اللہ ﷺ کے

41- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد7صفحه175-176 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23425-23445' والبخاري رقم الحديث: 3745-4381-7254' ومسلم رقم الحديث: 2420' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 8198' وابن ماجة رقم الحديث: 135' والبزار رقم الحديث: 2925' وابن حبان رقم الحديث: 6999' والبيهقي جلد10صفحه86' وأبو نعيم جلد7صفحه176 . من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه البخاري رقم الحديث: 4380' ومسلم رقم الحديث: 2420' والترمذي رقم الحديث: 3796' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 8197' وابن ماجة رقم الحديث: 135 . وفيه خلاف على أبي اسحاق . انظره في العلل للدارقطني جلد5صفحه113-114' والتحفة جلد3صفحه41' والفتح جلد8صفحه94 .

حَقَّ اَمِینٍ فَاسْتَشْرَفَ لَهَا اَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَبَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ

سب صحابہ سر اُٹھا کر دیکھنے لگے' کہتے ہیں کہ پس رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوعبیدہ بن جراح کو بھیجا۔

413 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ صِلَةَ بْنَ زُفَرَ، يُحَدِّثُ عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: الْإِسْلَامُ ثَمَانِيَةُ اَسْهُمٍ، الْإِسْلَامُ سَهْمٌ، وَالصَّلَاةُ سَهْمٌ، وَالزَّكَاةُ سَهْمٌ، وَالْحَجُّ سَهْمٌ، وَصَوْمُ رَمَضَانَ سَهْمٌ، وَالْاَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ سَهْمٌ، وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ سَهْمٌ، وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ سَهْمٌ، وَقَدْ خَابَ مَنْ لَا سَهْمَ لَهُ وَذَكَرُوا اَنَّ غَيْرَ شُعْبَةَ يَرْفَعُهُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اسلام کے آٹھ حصے ہیں: (۱) اسلام حصہ ہے (۲) نماز حصہ ہے (۳) زکوٰۃ حصہ ہے (۴) حج حصہ ہے (۵) رمضان کے روزے حصہ ہیں (۶) نیکی کا حکم دینا حصہ ہے (۷) بُرائی سے منع کرنا حصہ ہے (۸) اللہ کی راہ میں جہاد کرنا حصہ ہے' اور بلاشبہ وہ نقصان میں ہوگا جس کا کوئی حصہ نہیں۔ اور انہوں نے ذکر کیا ہے کہ حضرت شعبہ کے علاوہ اس حدیث کو مرفوعاً بیان کرتے ہیں۔

414 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں کو

413- حديث صحيح موقوفًا . عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 3207 للمصنف . من طرق عن شعبة به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9280' وابن أبي شيبة جلد 5 صفحه 352' وابن الأعرابي في معجمة رقم الحديث: 166' والبزار رقم الحديث: 2928' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 7585 . من طريق يزيد بن عطاء وهو ضعيف عن أبي اسحاق' فرفعه أخرجه البزار رقم الحديث: 2927 . وقال: لا نعلم أسنده الا يزيد عن عطاء عن أبي اسحاق . وقال الدارقطني وغيره: الصحيح موقوف . انظر المطالب والاتحاف جلد 7 صفحه 474' والعلل للدارقطني جلد 3 صفحه 171-172 وروى عن أبي اسحاق عن الحارث عن علي . وهو خطأ قاله أبو حاتم وأبو زرعة وغيرهما . انظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 1934' وللدارقطني جلد 3 صفحه 171-172' والشعب للبيهقي رقم الحديث: 7586' وروى عن ابن اسحاق عن صلة عن عمار بن ياسر أخرجه ابن الأعرابي رقم الحديث: 165 ولا يصح أيضًا .

414- حديث صحيح موقوفًا من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحه 278 . من طرق عن شعبة مثله موقوفًا أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 11294' والبزار رقم الحديث: 2926' والطبري جلد 15 صفحه 144 . من طرق عن أبي اسحاق مثله أخرجه الطبري جلد 15 صفحه 144-145' والحاكم جلد 2

ابی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ صِلَةَ بْنَ زُفَرَ، یُحَدِّثُ عَنْ حُذَیْفَةَ، قَالَ: یُجْمَعُ النَّاسُ فِی صَعِیدٍ وَاحِدٍ فَلا تَکَلَّمُ نَفْسٌ فَیَکُونُ اَوَّلَ مَدْعُوٍّ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: لَبَّیْكَ وَسَعْدَیْكَ وَالْخَیْرُ فِی یَدَیْكَ وَالشَّرُّ لَیْسَ اِلَیْكَ وَالْمَهْدِیُّ مَنْ هَدَیْتَ وَعَبْدُكَ بَیْنَ یَدَیْكَ، اَنَا بِكَ وَاِلَیْكَ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ سُبْحَانَكَ رَبَّ الْبَیْتِ ، فَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ (عَسَی اَنْ یَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا)(الاسراء :**79**)

ایک میدان میں جمع کیا جائے گا کوئی جان کلام نہیں کرے گی' سو سب سے پہلے حضرت محمد ﷺ کو بلوایا جائے گا' آپ عرض کریں گے: ''لَبَّیْكَ وَسَعْدَیْكَ وَالْخَیْرُ فِی یَدَیْكَ وَالشَّرُّ لَیْسَ اِلَیْكَ وَالْمَهْدِیُّ مَنْ هَدَیْتَ وَعَبْدُكَ بَیْنَ یَدَیْكَ اَنَا بِكَ وَاِلَیْكَ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ سُبْحَانَكَ رَبَّ الْبَیْتِ'' یہی مراد ہے اللہ کے اس ارشاد کی کہ ''عَسَی اَنْ یَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا'' (بنی اسرائیل:۷۹) آپ کا رب آپ کو مقامِ محمود پر فائز کرے گا۔

415۔ حَدَّثَنَا دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

صفحه363 . وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين ووافقه الذهبی . وقال البزار: هكذا رواه شعبة عن أبی اسحاق عن صلة عن حذيفة . ورواه غير شعبة عن أبی اسحاق عن غير صلة عن حذيفة وقال أبو نعيم: رفعه عن أبی اسحاق جماعة . وروی عن ابن اسحاق به مرفوعًا أخرجه عاصم فی السنة رقمُ الحديث: 789' من طريق حماد ابن سلمة عن عبد الله بن المختار من أبی اسحاق . من طريق موسٰی بن أعين عن ليث به أخرجه الطبرانی فی الأوسط رقم الحديث:1058' والحاكم جلد4 صفحه573 .

41- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الترمذی رقم الحديث: 262 . ومن طريقهه البغوی رقم الحديث: 622' وليس فيه ذكر الليل' وقال: حسن صحيح . من طرق عن شعبة به مثل رواية المصنف أخرجه الدارمی رقم الحديث: 1312' والترمذی رقم الحديث: 263' والنسائی رقم الحديث: 1007' وفی الكبرٰی رقم الحديث: 1080 . من طريق شعبة به مختصرًا أخرجه الطبرانی فی الدعاء رقم الحديث: 536-537-590-591 . من طرق أخرى عن شعبة به وليس فيه ذكر الليل أخرجه أحمد رقم الحديث: 23288-23392' وابو داؤد رقم الحديث: 871' والطحاوی جلد1 صفحه 235 . من طريق الأعمش به من غير ذكر الليل أيضًا من طرق عن الأعمش به مطولًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 23309-23415' ومسلم رقم الحديث: 772' والنسائی رقم الحديث: 1132' وابن حبان رقم الحديث: 2609' وأبو عوانة جلد2صفحه168-169' والبيهقی جلد2 صفحه 85 . من طرق عن الأعمش به مختصرًا جدًا أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2875' وابن أبی شيبة

الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ، يُحَدِّثُ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْاَحْنَفِ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ الْعَبْسِيِّ، عَنْ حُذَيْفَةَ، اَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَكَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ، وَكَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلَى، وَمَا اَتَى عَلَى آيَةِ رَحْمَةٍ اِلَّا وَقَفَ فَسَاَلَ وَلَا اَتَى عَلَى آيَةِ عَذَابٍ اِلَّا وَقَفَ فَتَعَوَّذَ

انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رات کو نماز پڑھی‘ آپ اپنے رکوع میں کہتے: ’’سبحان ربی العظیم‘‘ اور سجدہ میں کہتے: ’’سبحان ربی الاعلیٰ‘‘ اور آپ جب کسی رحمت والی آیت کو پڑھتے تو ٹھہر کر اللہ سے سوال کرتے‘ اور جب کسی عذاب والی آیت کو پڑھتے تو ٹھہر کر پناہ مانگتے تھے۔

416 — حَدَّثَنَا دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ اَبَا حَمْزَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَبْسٍ - شُعْبَةُ يَرَى اَنَّهُ صِلَةُ بْنُ زُفَرَ - عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں: یعنی رات کی نماز۔ سو جب آپ نے تکبیر کہی تو پڑھا: ’’اَللّٰهُ اَكْبَرُ ذُو الْمَلَكُوتِ وَالْجَبَرُوتِ

جلد 1 صفحہ 248‘ والنسائی رقم الحدیث: 1008-1045‘ وابن ماجة رقم الحدیث: 1351‘ وابن حبان رقم الحدیث: 1897‘ والطبرانی فی الدعاء رقم الحدیث: 535-536-589-590 .

416- حدیث صحیح والرجل من بنی عبس هو صلة كما قال شعبة وغيره . من طريق المصنف مختصرًا أخرجه البيهقي جلد 2 صفحه 121-122 . من طرق عن شعبة به وعند بعضهم مختصرًا أخرجه ابن المبارك في الزهد رقم الحديث: 101‘ وأحمد رقم الحديث: 23423‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 874‘ والترمذی فی الشمائل رقم الحديث: 262‘ والنسائی رقم الحديث: 1068-1144‘ والبزار رقم الحديث: 2934‘ والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 712‘ والطبرانی فی الدعاء رقم الحديث: 523‘ والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 87‘ والبيهقی فی الأسماء والصفات صفحه 138‘ والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 910 . من طريق العلاء بن المسيب عن عمرو بن مرة فخالف شعبة أخرجه ابن أبی شيبة جلد 1 صفحه 231‘ والدارمی رقم الحديث: 1330‘ وأحمد رقم الحديث: 23447‘ والنسائی رقم الحديث: 1008-1664‘ والبزار رقم الحديث: 2935‘ والطبرانی فی الدعاء رقم الحديث: 524‘ وفی الأوسط رقم الحديث: 5689 . فقال: عن أبی حمزة عن حذيفة . وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين . ووافقه الذهبی . من طريق حفص بن غياث عن العلاء بن المسيب به أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 897

ل ابُـو دَاوُدَ:يَـعْـنِـى صَلاةَ اللَّيْلِ فَلَمَّا كَبَّرَ قَالَ:اللّٰهُ
رُ ذُو الْمَلَكُوتِ وَالْجَبَرُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ ،
لَ :ثُـمَّ قَـرَاَ الْبَـقَرَةَ قَالَ:ثُمَّ رَكَعَ فَكَانَ رُكُوعُهُ مِثْلَ
امِـهِ فَـجَعَلَ يَقُولُ فِى رُكُوعِهِ:سُبْحَانَ رَبِّىَ الْعَظِيمِ
حَانَ رَبِّىَ الْعَظِيمِ ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَقَامَ
لَ رُكُـوعِهِ فَقَالَ:اِنَّ لِرَبِّىَ الْحَمْدَ ، ثُمَّ سَجَدَ وَكَانَ
ى سُـجُـودِهِ مِثْـلَ قِيَـامِـهِ وَكَـانَ يَـقُـولُ فِـى
جُـودِهِ:سُبْـحَـانَ رَبِّـىَ الْاَعْـلَى ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ
سُجُـودِ وَكَانَ يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ:رَبِّ اغْفِرْ لِى
ِ اغْـفِـرْ لِـى ، وَجَلَـسَ بِـقَـدْرِ سُجُودِهِ، قَـالَ
ذَيْـفَةُ:فَـصَلَّى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ يَقْرَاُ فِيهِنَّ الْبَقَرَةَ وَآلَ
رَانَ، وَالنِّسَاءَ، وَالْمَائِدَةَ اَوِ الْاَنْعَامَ شَكَّ شُعْبَةُ

وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ ''پھر آپ نے سورۂ بقرہ پڑھی۔ کہا کہ پھر رکوع کیا' تو آپ کا رکوع آپ کے قیام کی مثل تھا' پس آپ نے اپنے رکوع میں ''سبحان ربی العظیم' سبحان ربی العظیم ''پڑھا' پھر اپنا سر مبارک اُٹھایا رکوع سے' تو آپ کا قیام بھی آپ کے رکوع کی مثل تھا' پھر آپ نے کہا: ''اِنَّ لِرَبِّىَ الْحَمْدَ ''پھر آپ نے سجدہ کیا' اور آپ کا سجدہ بھی آپ کے قیام کی مثل تھا' اور آپ نے سجدہ میں ''سبحان ربی الاعلٰی ''پڑھا' پھر سجدے سے سر اُٹھایا اور دونوں سجدوں کے درمیان پڑھا: ''رب اغفرلی' رب اغفرلی ''اور آپ کے دونوں سجدوں کے درمیان قعدہ بھی آپ کے سجدہ کی مثل تھا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے چار رکعت پڑھی تھیں' اُن میں سورۂ بقرہ' آل عمران' النساء' المائدہ یا الانعام پڑھی' امام شعبہ کو شک ہے۔

417۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ
صُورٍ، قَالَ:سَمِعْتُ رَجُلًا فِى جَنَازَةِ حُذَيْفَةَ وَاَظُنُّهُ
عِىَّ بْـنَ حِرَاشٍ قَالَ:سَمِعْتُ صَاحِبَ هَذَا السَّرِيرِ

حضرت منصور فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے جنازے میں ایک آدمی سے سنا اور میرا گمان ہے کہ وہ حضرت ربعی بن حراش رضی اللہ عنہ تھے'

4- حـديـث صـحـيـح ومـا جاء فى الطرق الأخرى من قول ربعى: سمعت رجلًا فى جنازة حذيفة ۔ لا يعلمه لامكان الـجمع بين الطريقين بأن ربعيًا كان حاضرًا حديثهما وهو ما يتأيد برواية سفيان عن منصور الأتية ۔ والحديث قد رواه غندر عن شعبة عن منصور عن ربعى قال: سمعت رجلًا فى جنازة حذيفة يقول: سمعت صاحب هذا السرير ...... فـذكره أخرجه ابن أبى شيبة جلد15صفحه21' وأحمد رقم الحديث: 23355' ورواه شيبان عن منصور به مثلـه أخرجه أحمد رقـم الحديث: 23383' ورواه سـفيـان عـن مـنصور واختلف عنه فرواه قبيصة بن عقبة عن الثورى عن منصور به مثله أخرجه ابن مردويه كما فى التفسير لابن كثير جلد 3صفحه81 ۔ ورواه وكيع عند ابن أبى شيبة جلد15صفحه17' وحسين بن حفص عند الحاكم جلد4صفحه444 ۔ كلاهما عن سفيان عن منصور ۔

يَقُولُ: مَا بِى بَأْسٌ بَعْدَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَئِنِ اقْتَتَلْتُمْ لَأُدْخِلَنَّ بَيْتِى فَإِنْ دُخِلَ عَلَيَّ لَأَقُولَنَّ: هَا بُؤْ بِإِثْمِى وَإِثْمِكَ

انہوں نے فرمایا: میں نے اس صاحبِ جنازہ سے سنا ہے فرماتے تھے: میرے لیے اس میں کوئی حرج نہیں جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث سنی ہے: اگر تم لڑنے نکلو گے تو میں انہیں اپنے گھر میں داخل کروں گا' سو اگر وہ میرے ہاں داخل ہو گیا تو میں ضرور کہوں گا: آ وَ! میرا اور اپنا گناہ لے کر واپس جاؤ۔

418 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِى مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فُضِّلْنَا عَلَى النَّاسِ بِثَلَاثٍ: جُعِلَ صُفُوفُنَا كَصُفُوفِ الْمَلَائِكَةِ وَجُعِلَتْ الْأَرْضُ لَنَا مَسْجِدًا وَتُرَابُهَا طَهُورًا، وَأُعْطِيتُ آخِرَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فَهُنَّ مِنْ كَنْزٍ مِنْ بَيْتٍ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم کو دوسرے لوگوں پر تین لحاظ سے فضیلت دی گئی ہے' ہماری صفوں کو فرشتوں کی صفوں کی طرح بنایا گیا ہے' اور ہمارے لیے زمین کو مسجد بنا دیا گیا ہے اور ہمارے لیے اس کی مٹی کو پاک بنا دیا گیا ہے' اور مجھے سورۂ بقرہ کی آخری تین آیات دی گئی ہیں اور یہ عرشِ الٰہی کے خزانے کے نیچے سے دی گئی ہیں۔

419 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ،

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمہارے

418- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 1 صفحه303 . من طرق عن أبى عوانة به أخرجه النسائى فى الكبرى رقم الحديث: 8022' والبزار رقم الحديث: 28' وابن حبان رقم الحديث: 1697' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 303' وابن عبد البر فى التمهيد جلد 5صفحه221' والبيهقى جلد 1صفحه213 . من طريق أبى مالك به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 11صفحه435' وأحمد رقم الحديث: 23299' ومسلم رقم الحديث: 522' والبزار رقم الحديث: 2845' وابن حبان رقم الحديث: 6400' وابن خزيمة رقم الحديث: 263-264' والبيهقى جلد1 صفحه213 .

419- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 4صفحه188 . من طريق أبى عوانة به أخرجه مسلم رقم الحديث: 1005' والبيهقى جلد 4صفحه188 . من طريق سفيان وشعبة عن أبى مالك به وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23418-23427' وأبو داؤد رقم الحديث: 4947' وأبو نعيم فى الحلية جلد 7صفحه194 . من طريق معاوية عن أبى مالك به ' بلفظ: المعروف كله صدقة أخرجه أحمد رقم الحديث: 23300 . من طريق يزيد بن

عَنْ اَبِي مَالِكٍ، عَنْ رِبْعِيّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: قَالَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ

نبی ﷺ نے فرمایا: ہر نیکی صدقہ ہے۔

420 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ رِبْعِيّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ـ قَالَ اَحْيَانًا يَرْفَعُهُ وَاَحْيَانًا لَا يَرْفَعُهُ ـ قَالَ: لَيَخْرُجَنَّ قَوْمٌ مِنَ النَّارِ مُنْتِنِينَ قَدْ مَحَشَتْهُمُ النَّارُ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ وَشَفَاعَةِ الشَّافِعِينَ فَيُسَمَّوْنَ الْجَهَنَّمِيُّونَ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں' کبھی وہ اسے مرفوع روایت کرتے ہیں اور کبھی غیر مرفوع کہ آپ نے فرمایا: ایک قوم کو جہنم سے نکالا جائے گا اس حالت میں کہ ان کی جلد اور ان کی ہڈیاں جل کر راکھ ہوگئی ہوں گی' سو ان کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اور سفارش کرنے والوں کی وجہ سے جنت میں داخل کر دے گا اور ان کا نام جنت والے جہنمی رکھیں گے۔

421 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں

هارون عن أبى مالك به بلفظ حديث أبى معاوية وزاد: وان آخر ما تعلق به أهل الجاهلية من كلام النبوة: اذا لم تستح فافعل ما شئت' أخرجه أحمد رقم الحديث: 23488 . عن ابن أبى شيبة عن عباد بن العوام عن أبى مالك به باللفظ الأول أخرجه مسلم رقم الحديث: 1005' والحديث فى المصنف جلد 8صفحه360 عن عباد به ولكنه موقوف . وله شاهد من جابر أخرجه البخارى رقم الحديث: 6021 .

420- حديث حسن لحال حماد والرفع مقدم ولا سيما وقد جاء ما يشهد له فى الصحيح . من طريق المصنف الحديث أخرجه ابن خزيمة فى التوحيد صفحه178' والآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 805 . من طرق عن شعبة به أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند كما فى المطالب للحافظ رقم الحديث: 5125' وأحمد رقم الحديث: 23471' وابن خزيمة فى التوحيد صفحه 178 . ورواه حماد بن سلمة وهشام الدستوائى وغيرهما عن حماد به من طرق عن حماد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23371' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 835-836' والبيهقى فى الشعب كما فى الفتح جلد 11صفحه430 . وقال الحافظ: حسن صحيح . عن أبى النضر عن شعبة عن حماد عن ربعى مرسلًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 23472 .

421- حديث صحيح بمتابعاته وشواهده وفى الاسناد هنا عنعنة قتادة لكنه متابع . عن المصنف أخرجه أحمد رقم

قَتَادَةَ، عَنْ اَبِی الطُّفَیلِ، عَنْ حُذَیْفَةَ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ:اِنَّ هَذَا الْحَیَّ مِنْ مُضَرَ لَا یَدَعُ عَبْدًا لِلّٰهِ فِی الْاَرْضِ صَالِحًا اِلَّا فَتَنَهُ وَاَهْلَکَهُ حَتّٰی یُدْرِکَهُمُ اللّٰهُ بَعْدُ بِجُنُودٍ مِنْ عِنْدِهِ اَوْ مِنَ السَّمَاءِ فَیُذِلَّهَا حَتّٰی لَا یَمْنَعَ ذَنَبَ تَلْعَةٍ

نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: بے شک یہ قبیلہ مضر والے زمین میں کسی اللہ کے بندہ کونہیں چھوڑیں گے مگر وہ اسے آزمائش میں ڈالیں گے اور اس کو ہلاک کریں گے یہاں تک کہ اللہ عزوجل ان پر آسمان سے ایک ایسا لشکر بھیجے گا اس کے بعد جوان کو ذلیل کرے گا حتیٰ کہ ان کو کسی ٹیلے کا دامن بھی پناہ نہ دے گا۔

422 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ:قِیلَ لِحُذَیْفَةَ فِی رَجُلٍ:اِنَّ هَذَا یُبَلِّغُ الْاُمَرَاءَ فَقَالَ حُذَیْفَةُ:سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ہمام بن حارث فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی کے متعلق عرض کی گئی کہ یہ امراء تک (لوگوں کی) باتیں پہنچاتا ہے، تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو

الحدیث: 23364 ـ من طریق موسی بن اسماعیل عن هشام به ـ وقال صحیح علی شرط الشیخین ووافقه الذهبی ـ أخرجه الحاکم جلد4صفحه469-470 ـ من طریق معاذ بن هشام عن أبیه به وفی أوله قصة ـ أخرجه البزار رقم الحدیث: 2797 ـ وروی عن أبی الطفیل من وجه آخر موقوفًا ـ أخرجه ابن أبی شیبة جلد 15 صفحه 110' والبزار رقم الحدیث: 2798 ـ وعن حذیفة موقوفًا عند ابن أبی شیبة جلد 12صفحه198' والبزار رقم الحدیث: 2858 ـ وعن حذیفة مرفوعًا أخرجه ابن أبی شیبة جلد 12صفحه198' والبزار رقم الحدیث: 2858 ـ وعن حذیفة مرفوعًا أخرجه ابن أبی شیبة جلد 15صفحه 111' وأحمد رقم الحدیث: 23397' والحاکم جلد4صفحه470 ـ وروی من مسند أبی الطفیل أخرجه البزار رقم الحدیث: 2778 واسناده ضعیف ـ وله شاهد عن أبی سعید عند أحمد رقم الحدیث: 11839 واسناده ضعیف ـ

422- حدیث صحیح من طریق المصنف أخرجه أبو نعیم جلد4صفحه178-179 ـ من طریق شعبة به أخرجه النسائی فی الکبرٰی رقم الحدیث: 11614 ـ من طرق عن منصور به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 23416-23481 والبخاری رقم الحدیث: 6056' ومسلم رقم الحدیث: 105' والترمذی رقم الحدیث: 2026-2954' وابن حبان رقم الحدیث: 5765 وغیرهم ـ من طریق ابراهیم به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 23295-23353-23468-23468' ومسلم رقم الحدیث: 105' وأبو داؤد رقم الحدیث: 4871' وروی من طریق أبی وائل عن حذیفة أخرجه أحمد رقم الحدیث: 23497' ومسلم رقم الحدیث: 105 ـ

يَقُولُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ

فرماتے سنا ہے کہ چغل خور کبھی جنت میں نہیں داخل ہوگا۔

423 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَزِيدَ اَبِي خَالِدٍ، سَمِعَ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ حُذَيْفَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: مَنْ بَاعَ دَارًا ثُمَّ لَمْ يَجْعَلْ ثَمَنَهَا فِي دَارٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ وَرُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ شُعْبَةَ مَرْفُوعًا.

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے اپنا گھر فروخت کیا' پھر اس نے اس گھر میں پیسے نہیں رکھے تو اس کے لیے اس میں برکت نہیں ہو گی۔ یہ حدیث حضرت وہب بن جریر نے شعبہ نے مرفوعاً نقل کی ہے۔

424 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ يُوسُفَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ حُذَيْفَةَ عَنْ حُذَيْفَةَ، رَفَعَهُ مِثْلَهُ

حضرت ابوعبیدہ بن حذیفہ نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل مرفوع روایت بیان کی۔

425 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، وَقَيْسٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے دو باتیں بتائیں' ایک تو میں نے دیکھ

423- اسناده ضعيف لجهالة يزيد أبى خالد . من طريق المصنف أخرجه المزى فى تهذيب الكمال جلد 34صفحه57' ورواه غندر وغيره عن شعبة به مثله أخرجه البخارى فى التاريخ جلد 8صفحه327-328' والمزى فى التهذيب جلد 34 صفحه 56 . وحديث وهب بن جرير: من طريق وهب به مرفوعًا أخرجه البخارى فى التاريخ جلد8 صفحه 328' والبزار رقم الحديث: 2967' والبيهقى جلد 6صفحه33 . ورواه مسلم بن قتيبة عن شعبة مثل حديث وهب أخرجه البخارى فى التاريخ جلد 8صفحه328' والمزى فى التهذيب جلد 34صفحه56 والموقوف هو الصواب . انظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 2373 .

424- اسناده ضعيف لضعف شيخ المصنف من طريق أبى مالك النخعى وهو متروك عن يوسف به أخرجه البخارى فى التاريخ جلد 8صفحه328' وابن ماجه رقم الحديث: 2491' وابن عدى جلد 7صفحه2623' وله شاهد عن سعيد بن حريث أخرجه أحمد رقم الحديث: 15881-18761' وابن ماجه رقم الحديث: 2490' وأبو يعلى رقم الحديث: 2628' وغيرهم انظر الصحيحة رقم الحديث: 2327 .

425- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم جلد 1صفحه271' ورواه غير واحد عن الأعمش' سفيان وشعبة وغيرهما . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23303-23304-23305-23477' والبخارى رقم الحديث: 7276' ومسلم رقم الحديث: 143' والترمذى رقم الحديث: 2179' وابن ماجه رقم الحديث: 4053 وغيرهم

وَهْبٍ، قَالَ: قَالَ حُذَيْفَةُ: حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَيْنِ قَدْ رَاَيْتُ اَحَدَهُمَا وَاَنَا اَنْتَظِرُ الْآخَرَ حَدَّثَنَا: اِنَّ الْاَمَانَةَ نَزَلَتْ فِي جَذْرِ قُلُوبِ الرِّجَالِ فَعَلِمُوا مِنَ الْقُرْآنِ وَعَلِمُوا مِنَ السُّنَّةِ، ثُمَّ حَدَّثَنَا عَنْ رَفْعِهَا قَالَ: يَنَامُ الرَّجُلُ النَّوْمَةَ فِيكُمْ فَيُنْكَتُ فِي قَلْبِهِ نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ فَيَظَلُّ اَثَرُهَا فِي جَوْفِهِ كَالْمَجْلِ كَجَمْرٍ دَحْرَجْتَهُ عَلَى رِجْلِكَ فَنَفِطَ فَتَرَاهُ مُنْتَبِرًا لَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ فَيُصْبِحُ النَّاسُ لَيْسَ فِيهِمْ اَمِينٌ، وَلَقَدْ اَتَى عَلَيَّ زَمَانٌ وَمَا اُبَالِي مَنْ بَايَعْتُ مِنْكُمْ، فَاِنْ كَانَ مُسْلِمًا لَيَرُدَّنَّهُ عَلَيَّ اِسْلَامُهُ، وَاِنْ كَانَ يَهُودِيًّا اَوْ نَصْرَانِيًّا لَيَرُدَّنَّهُ عَلَيَّ سَاعِيهِ، وَلَقَدْ اَصْبَحْتُ فِيكُمْ مَا اُبَايِعُ مِنْكُمْ اِلَّا فُلَانًا وَفُلَانًا، وَلَيَاْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يُقَالُ لِلرَّجُلِ فِيهِ: مَا اَظْرَفَهُ وَمَا اَعْقَلَهُ، وَمَا فِي قَلْبِهِ مِنَ الْاِيمَانِ مِثْقَالُ شَعِيرَةٍ -

لی ہے اور دوسری کا میں انتظار کر رہا ہوں' آپ نے ہم سے بیان کیا کہ بے شک امانت لوگوں کے دلوں کے وسط میں اتری ہے' سوانہوں نے قرآن سے سیکھا' اور حدیث سے سیکھا' پھر ہمیں آپ نے اس امانت کے اُٹھا لینے کے متعلق بیان کیا' فرمایا: تمہارے درمیان آدمی سوئے گا تو اس کے دل سے ایمان کو نکال لیا جائے گا وہ صرف ایک سیاہ نقطہ کے برابر اس کے دل میں رہ جائے گا' جس طرح کسی شخص کے پاؤں پر کوئی چھالا پڑ گیا ہو اور اس پر کوئی انگارہ ڈال دیا جائے تو وہ پھولا ہوا نظر آئے گا حالانکہ اس میں کچھ نہیں ہوگا۔ لوگ صبح کریں گے تو ان میں کوئی ایماندار نہیں ہوگا' اور بلاشبہ مجھ پر ایک ایسا زمانہ آ گیا کہ مجھے کوئی پروا نہیں کہ تم میں سے میں کس سے بیع کروں' اور اگر وہ مسلمان ہوا تو وہ اسے مجھے اپنے دین پر دوبارہ واپس لوٹا دے گا' اور اگر وہ یہودی یا عیسائی ہوا تو اس کو مجھ پر ضرور بضرور لوٹا دیا جائے گا' حتیٰ کہ یوں کہا جائے گا کہ بنوفلاں میں ایک ایماندار آدمی رہتا تھا اور لوگوں پر ایک ایسا زمانہ بھی آئے گا کہ کہا جائے گا: وہ کتنا مضبوط دل والا اور عقلمند ہے' حالانکہ اس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان نہیں ہوگا۔

426 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

426- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23404-23426' والبزار رقم الحديث: 2974 . من طرق عن أبى اسحاق به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 445' وأحمد رقم الحديث: 23291-23450' والترمذى رقم الحديث: 1783' والنسائى رقم الحديث: 15344' وفى الكبرى رقم الحديث: 9687-9690' وابن ماجه رقم الحديث: 3572' والبزار رقم الحديث: 2973' وابن حبان رقم الحديث: 5445-5449' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 2529 وغيرهم . وقال الترمذى: حسن صحيح . وقال زيد ابن أبى أنيسة عن

ی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ مُسْلِمَ بْنَ نُذَيْرٍ، يُحَدِّثُ نْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: اَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ سَلَّمَ بِعَضَلَةِ سَاقِي وَقَالَ: حَقُّ الْإِزَارِ إِلَى هَاهُنَا فَإِنْ بَيْتَ فَإِلَى هَاهُنَا فَإِنْ اَبَيْتَ فَلَا حَقَّ لِلْإِزَارِ فِي كَعْبَيْنِ اَوْ لَا حَقَّ لِلْكَعْبَيْنِ فِي الْإِزَارِ

ﷺ نے میری پنڈلی کے نیچے زائد کپڑے کو پکڑا اور فرمایا: تہبند کا حق یہاں تک ہے اگر تو انکار کرے تو یہاں تک سو اگر پھر تو انکار کرے تو تہبند کا حق ٹخنوں کے نیچے نہیں ہے یا ٹخنوں کے لیے ازار میں کوئی حق نہیں ہے۔

427 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ ی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ،

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا: ہمیں ایک ایسے آدمی

ابی اسحاق عن الأعرابی مسلم عن حذیفة أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 5448' وقال حجاج عن یونس عن أبی اسحاق عن البراء بن عازب . أخرجها النسائی فی الکبریٰ رقم الحديث: 9685-9686 وأعلها .

42- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فی الحلية جلد 1صفحه127 . ورواه أبو الوليد الطيالسی وعمرو بن مرزوق ومحمد بن كثير عن شعبة به أخرجه ابن سعد جلد 3صفحه154' والطبرانی رقم الحديث: 8487 . ورواه يحيى بن سعيد وسليمان بن حرب عن شعبة به ولم يذكروا فيه قوله: ولقد علم المحفوظون...... أخرجه أحمد رقم الحديث: 23461' والبخاری رقم الحديث: 3762' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحديث: 8265 . ورواه عفان عن شعبة به ولم يذكر هذه الزيادة وقال فی رواياته عن أبی اسحاق: ولم نسمع هذا من عبد الرحمٰن بن يزيد: لقد علم المحفوظون...... أخرجه أحمد رقم الحديث: 23398 . ورواه اسرائيل عن أبی اسحاق به بذكر الزيادة وبدونها أخرجه أحمد رقم الحديث: 23356' والترمذی رقم الحديث: 3807 بذكرها وأخرجه ابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 242' وأحمد رقم الحديث: 23456' والطبرانی رقم الحديث: 8489 بدونها . ورواه أبو وائل عن حذيفة أخرجه أبو نعيم فی الحلية جلد 1صفحه126 من طريق المصنف عن شعبة عن أبی اسحاق عن الأعمش عن أبی وائل به بالزيادة فقط . من طريق غندر عن شعبة مثلة أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 8481 . ورواه غير واحد عن الأعمش أخرجه ابن سعد جلد3صفحه154' وأحمد رقم الحديث: 23389-23390' والبخاری رقم الحديث: 6097' والطبرانی رقم الحديث: 8480' والحاكم جلد3صفحه315 بذكر الزيادة وعدمها وهی ليست عند البخاری ورواه غير واحد عن حذيفة عند ابن أبی شيبة رقم الحديث: 12290' وابن أبی عاصم رقم الحديث: 241-243' وأحمد رقم الحديث: 23399' والطبرانی رقم الحديث: 8490-8491' والحاكم جلد3صفحه320 .

يَقُولُ: قُلْنَا لِحُذَيْفَةَ: اَخْبِرْنَا بِرَجُلٍ قَرِيبِ الْهَدْىِ وَالسَّمْتِ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى نَلْزَمَهُ فَقَالَ: مَا اَعْلَمُ اَحَدًا اَقْرَبَ هَدْيًا وَسَمْتًا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى يُوَارِيَهُ جِدَارُ بَيْتِهِ مِنِ ابْنِ اُمِّ عَبْدٍ، قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ: وَقَالَ حُذَيْفَةُ: لَقَدْ عَلِمَ الْمَحْفُوظُونَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ ابْنَ اُمِّ عَبْدٍ مِنْ اَقْرَبِهِمْ اِلَى اللّٰهِ وَسِيلَةً

کے بارے میں بتائیں جو ہدایت کے قریب ہو اور رسول اللہ ﷺ کے بھی قریب ہو' تاکہ ہم اس کی اقتداء کریں' تو (حضرت حذیفہ نے) فرمایا: حضرت ابن اُم عبد (عبداللہ بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے زیادہ ہدایت کے قریب اور رسول اللہ ﷺ کی سیرت کے قریب میں کسی کو نہیں جانتا جو اپنے گھر میں چھپ کر بیٹھ گئے ہیں' حضرت عبدالرحمٰن نے فرمایا: اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ کے محفوظ صحابہ جانتے ہیں کہ ابن اُم عبد (حضرت عبداللہ بن مسعود) ان سے زیادہ اللہ کے ازروئے وسیلہ کے قریب ہیں۔

428 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي رَجُلٌ ذَرِبُ اللِّسَانِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ایسا آدمی ہوں کہ مجھے اپنی زبان پر قابو نہیں رہتا اور میرے گھر میں بھی بہت زیادہ ہے'

428- اسناده ضعيف لجهالة الوليد بن المغيرة ـ من طريق المصنف أخرجه الخطيب في المبهمات (صفحه:52) ـ من طريق المصنف وفيه الوليد بن المغيرة بن الوليد أخرجه البخارى فى التاريخ جلد6صفحه3' ورواه غندر عن شعبة فقال: الوليد أبو المغيرة أو المغيرة أبو الوليد ـ أخرجه أحمد رقم الحديث:23410' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 10283' وتابعه بشر بن المفضل عند الحاكم جلد1صفحه510 ـ ورواه عامة أصحاب أبى اسحاق سفيان وأبو الأحوص واسرائيل وغيرهم فقالوا: عبيد بن المغيرة أو المغيرة ـ أخرجه ابن أبى شيبة جلد10صفحه297' وأحمد رقم الحديث: 23388-23417-23469' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 10284-10287' وابن ماجه رقم الحديث: 3817' وابن حبان رقم الحديث: 926' والحاكم جلد1صفحه511' وأبو نعيم فى الحلية جلد1صفحه276 ـ وقال الحاكم فى الموضوعين: صحيح ـ ووافقه الذهبى ـ ورواه سعيد بن عامر عن شعبة فقال: عن أبى اسحاق عن مسلم عن نذير عن حذيفة أخرجه النسائى فى الكبرى رقم الحديث: 10282' وله شاهد عن أبى هريرة عند البخارى رقم الحديث: 6307' وعن الأغر المزنى عند مسلم رقم الحديث: 2702' وعن ابن عمر عند ابن ماجه رقم الحديث: 3814 ـ

وَعَامَّةُ ذٰلِكَ عَلَى اَهْلِي قَالَ: فَاَيْنَ اَنْتَ مِنَ الِاسْتِغْفَارِ اِنِّي لَاَسْتَغْفِرُ رَبِّي فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ

آپ ﷺ نے فرمایا: تم استغفار سے غفلت میں کیوں ہو؟ بے شک میں دن میں سو مرتبہ اپنے رب سے بخشش مانگتا ہوں۔

429 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَبْدٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: صَلَاةُ الْخَوْفِ رَكْعَتَانِ وَاَرْبَعُ سَجَدَاتٍ فَاِنْ اَعْجَلَكَ اَمْرٌ فَقَدْ حَلَّ لَكَ الْقِتَالُ وَالْكَلَامُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صلوٰۃ الخوف کی دو رکعت ہیں اور چار سجدے ہیں اور اگر تجھے جلدی ہو کسی کام میں تو تیرے لیے لڑائی اور کلام جائز ہو گیا۔

430 - حَدَّثَنَا دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابن ابی لیلیٰ سے روایت ہے کہ حضرت حذیفہ

429- حديث صحيح وسليم بن عبد وثقه العجلى وابن حبان وقد توبع وعزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 740 للمصنف . عن شريك به نحوه أخرجه ابن أبى شيبة جلد 2صفحه465 وتابعه أبو الوليد عن شريك مختصرًا عند الطحاوى جلد 1صفحه311' ورواه اسرائيل عن أبى اسحاق به مطولًا وفيه وصف صلاة الخوف كما شهدها مع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أخرجه أحمد رقم الحديث: 23501' وابن خزيمة رقم الحديث: 1365' والبيهقى جلد 3 صفحه 252 . عن وكيع عن سفيان عن أبى اسحاق' به ' بلفظ: ان هاج بك هائج فقد حل لك القتال والكلام يعنى فى الصلاة . أخرجه ابن أبى شيبة جلد2صفحه465 . وروى من وجه آخر عن حذيفة أخرجه ابن أبى شيبة جلد2 صفحه461' وأحمد رقم الحديث: 23315-23437' وأبو داؤد رقم الحديث: 1246' والنسائى رقم الحديث: 1529' والطحاوى جلد 1صفحه310' والحاكم جلد 1صفحه335' والبيهقى جلد3صفحه261 . وقال الحاكم: صحيح الاسناد . ووافقه الذهبى .

430- حديث صحيح . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23317-23405-23422-23449' والبخارى رقم الحديث: 5632-5381' ومسلم رقم الحديث: 2067' وأبو داؤد رقم الحديث: 2723' والترمذى رقم الحديث: 1878' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1418 وغيرهم . من طريق مجاهد وغيره من طريق عبد الملك بن أبى غنيمة عن الحكم به مختصرًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 23362' عن ابن أبى ليلى به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 440' وأحمد رقم الحديث: 23405-23511' والبخارى رقم الحديث: 5426-5633-5837' ومسلم رقم الحديث: 2067' والنسائى رقم الحديث: 5316' وفى الكبرى رقم الحديث: 6871' وابن ماجه رقم الحديث: 3414' وابن الجارود رقم الحديث: 865 وغيرهم . من طريق عبد الله بن

قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَكَمُ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، اَنَّ حُذَيْفَةَ، اسْتَسْقَى فَاَتَاهُ دِهْقَانٌ بِاِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فَرَمَاهُ بِهِ وَقَالَ: اِنَّمَا فَعَلْتَ هٰذَا لِاَنِّي تَقَدَّمْتُ اِلَيْهِ فِيهِ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يُشْرَبَ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَعَنْ لُبْسِ الدِّيبَاجِ وَالْحَرِيرِ وَقَالَ: هُوَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَكُمْ فِي الْآخِرَةِ

رضی اللہ عنہ نے پانی مانگا تو ایک دھقان آپ کے لیے چاندی کے برتن میں پانی لایا تو آپ نے اس کو پھینک دیا اور فرمایا: تو نے یہ کام کیا ہے حالانکہ میں تجھے پہلے بتا چکا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے چاندی اور سونے کے برتن میں پینے سے منع کیا ہے اور دیباج اور ریشم پہننے سے منع کیا ہے اور فرمایا ہے کہ یہ چیزیں کافروں کے لیے دنیا میں ہیں اور تمہارے لیے آخرت میں ہیں۔

431 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُولُوا مَا شَاءَ اللّٰهُ وَشَاءَ فُلَانٌ وَلٰكِنْ قُولُوا: مَا شَاءَ اللّٰهُ وَحْدَهُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ نہ کہو کہ جو اللہ نے چاہا اور فلاں نے چاہا' بلکہ یہ کہو: جو صرف اللہ ہی چاہے۔

432 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ،

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ یا حضرت علی رضی اللہ عنہ

حكيم عن حذيفة أخرجه مسلم رقم الحديث: 2067' والنسائی رقم الحديث: 5316' وابن حبان رقم الحديث: 5339' والخطيب جلد10صفحه3 .

431- حديث صحيح . من طريق غندر فی آخرين عن شعبة به أخرجه ابن أبی شيبة جلد 9صفحه117' وأحمد رقم الحديث: 23313-23429' وأبو داؤد رقم الحديث: 4980' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 10821' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 236' وروى هذا الحديث معبد بن خالد عن عبد الله بن يسار عن قتيلة وهی من المهاجرات الأول أخرجه أحمد رقم الحديث: 27138' والنسائی رقم الحديث: 3782' وفی الكبرىٰ رقم الحديث: 10822' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 238-239' والحاكم جلد4صفحه297' والبيهقی جلد3صفحه216 وغيرهم . وقال الحاكم: صحيح ووافقه الذهبی . وروى عن معبد بن خالد عن قتيلة ليس فيه عبد الله بن يسار أخرجه النسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 10823 .

432- حديث صحيح عن حذيفة . من طريق غندر فی آخرين عن شعبة به أخرجه ابن أبی شيبة جلد 9صفحه117 وأحمد رقم الحديث: 23313-23429' وأبو داؤد رقم الحديث: 4980' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 10821' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 236' وروى هذا الحديث معبد بن خالد عن عبد الله بن يسار

نِ الْحَكَمِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ حَذْفٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، أَوْ
لِيٍّ قَالَ: أَشْرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نَ الْمُسْلِمِينَ فِي هَدْيِهِمُ: الْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ وَغَيْرُ أَبِي
وُدَ يَقُولُ: عَنْ حُذَيْفَةَ بِغَيْرِ شَكٍّ

433 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،
لَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْبَخْتَرِيِّ
طَّائِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي ثَوْرٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ
ذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ، وَأَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ حَيْثُ خَرَجَ
لُ الْكُوفَةِ إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ فَرَدُّوهُ وَهُوَ يَوْمُ
جَرَعَةِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا مَسْعُودٍ يَقُولُ: مَا كُنْتُ أَرَى
يَرْجِعَ وَلَمْ يُهْرَقْ فِيهَا دَمٌ فَقَالَ حُذَيْفَةُ: وَلَكِنِّي
اللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُ لَتَرْجِعُنَّ عَلَى عَقِبَيْهَا وَلَمْ يُهْرَقْ فِيهَا
حْجَمَةُ دَمٍ وَمَا عَلِمْتُ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا إِلَّا شَيْئًا
لِمْتُهُ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيٌّ، إِنَّ الرَّجُلَ
صْبِحُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي مَا مَعَهُ مِنْ دِينِهِ شَيْءٌ وَيُمْسِي
ؤْمِنًا وَيُصْبِحُ مَا مَعَهُ مِنْ دِينِهِ شَيْءٌ يُقَاتِلُ فِي فِئَةِ

فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گائے (کی قربانی) میں سات مسلمانوں کو شریک ہونے کی اجازت عطا فرمائی۔ اور امام ابوداؤد کے علاوہ نے بغیر شک کے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث روایت کی ہے۔

حضرت ابو ثور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت حذیفہ بن یمان اور ابوسعید بدری رضی اللہ عنہما کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا' جس وقت اہل کوفہ حضرت سعید بن العاص کی طرف نکلے تو انہوں نے آپ کو واپس بھیج دیا' وہ جرعہ کا دن تھا' انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت ابومسعود کو فرماتے سنا کہ میرا خیال ہے کہ یہ آدمی اس طرح واپس آئے گا کہ اس میں خون ریزی نہیں ہوگی۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: لیکن اللہ کی قسم! میں جانتا ہوں' جب آپ واپس پہنچیں گے تو وہاں ایک سینگ کے برابر بھی خون نہیں بہا ہوگا' اور یہ بات مجھے اس وقت سے معلوم ہے جب حضرت محمد ﷺ بقید حیات تھے' آپ نے فرمایا: ایک وقت ہوگا کہ صبح کے وقت آدمی مؤمن ہوگا جب شام ہوگی

عن قتيلة وهى من المهاجرات الأول أخرجه أحمد رقم الحديث: 27138' والنسائى رقم الحديث: 3782' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 10822' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 238-239' والحاكم جلد 4صفحه297' والبيهقى جلد 3صفحه216 وغيرهم . وقال الحاكم: صحيح ووافقه الذهبى . وروى عن معبند بن خالد عن قتيلة ليس فيه عبد الله بن يسار أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10823 .

433- حديث صحيح . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23396' والحاكم جلد 2صفحه158 . وقال الحاكم: صحيح ووافقه الذهبى . ورواه الأعمش عن عمرو بن مرة به أخرجه الطبرانى جلد 17 صفحه 253-703' والحاكم جلد 4صفحه437-438 . وقال الحاكم صحيح الاسناد ووافقه الذهبى . وخالف هارون بن سعد الأعمش فلم يذكر أبا البخترى فى اسناده أخرجه الطبرانى جلد17صفحه254-705 .

الْقَوْمِ ـ اَوْ قَالَ:فِتْنَةِ الْيَوْمِ شَكَّ اَبُو دَاوُدَ ـ يَقْتُلُهُ اللّٰهُ غَدًا يُنْكَسُ قَلْبُهُ وَتَعْلُوهُ اسْتُهُ ، قَالَ:قُلْتُ:اَسْفَلُهُ؟ قَالَ:اسْتُهُ

تو اس کے ساتھ اس کے دین میں سے کچھ بھی نہیں ہوگا' اور رات کو مؤمن ہوگا تو صبح کے وقت اس کے پاس اس کے دین کی کوئی چیز نہ ہوگی' وہ لڑائی کرے گا ایک قوم کے ساتھ' یا فرمایا: اس دن کا فتنہ ہوگا' ابوداؤد کو شک ہے۔کل اللہ تعالیٰ اس کو قتل کروا دے گا' اس کا دل اُلٹا دیا گیا ہوگا' اس کی سرین اوپر ہوگی۔ راوی فرماتے ہیں: میں نے کہا کہ کیا یہ اس کا نچلا حصہ ہوگا؟ انہوں نے کہا: اس کی سرین میں۔

434 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ:قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَنَا بِمَا هُوَ كَائِنٌ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ اِلَّا اَنِّي لَمْ اَسْاَلْهُ:مَا يُخْرِجُ اَهْلَ الْمَدِينَةِ مِنَ الْمَدِينَةِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے درمیان رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے' سو آپ نے ہم کو قیامت تک ہونے والے معاملات کی مکمل خبر دی' مگر میں نے آپ سے یہ سوال نہیں کیا کہ اہل مدینہ کو مدینہ سے کیا چیز نکالے گی؟

435 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو عُتْبَةَ،

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

434- حديث صحيح من طريق غندر وغيره عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23329' ومسلم رقم الحديث: 2891' والبزار رقم الحديث: 2795 . وقد ذكر الحاكم في المستدرك جلد 4صفحه426 أن الشيخين اتفقا على حديث شعبة عن عدى بن ثابت عن عبد الله بن يزيد عن حذيفة والحديث انما أخرجه مسلم فقط بهذا الاسناد وهذا السياق . وأخرجه البخارى رقم الحديث:6604' ومسلم رقم الحديث:2891 وغيرهما من طريق أبى وائل عن حذيفة ' قال: قام فينا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم مقامًا ما ترك شيئًا يكون في مقامه ذلك قيام الساعة الا حدث به ' حفظه من حفظه ونسيه من نسيه......

435- اسناده ضعيف لضعف عمر مولى غفرة وابهام شيخه . من طريق الثورى عن عمر بن محمد عن عمر مولى غفرة عن رجل به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23503' وأبو داؤد رقم الحديث:4692' والبيهقى جلد10صفحه203 . من طريق الثورى ولم يذكر في اسناده عمر بن محمد أخرج ابن أبى عاصم في السنة رقم الحديث:329' من طريق آخر عن عمر مولى غفرة وسمى الرجل عطاء بن يسار أخرجه ابن الجوزى في العلل المتناهية جلد 1

قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ مَوْلَى غُفْرَةَ مِنْ اَهْلِ الْمَدِينَةِ، عَنْ رَجُلٍ، مِنَ الْاَنْصَارِ مِنْ بَنِی عَبْدِ الْاَشْهَلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ يَقُولُونَ: لَا قَدَرَ فَاِنْ مَرِضُوا فَلَا تَعُودُوهُمْ وَاِنْ مَاتُوا فَلَا تَشْهَدُوهُمْ فَاِنَّهُمْ شِيعَةُ الدَّجَّالِ وَحَقٌّ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يُلْحِقَهُمْ بِهِ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آخر زمانہ میں ایک ایسی قوم آئے گی جو کہیں گے کہ تقدیر کوئی چیز نہیں ہے سو اگر وہ لوگ بیمار ہوں تو ان کی عیادت نہ کرنا' اور اگر مر جائیں تو اُن کے جنازہ میں شریک نہ ہونا' کیونکہ وہ دجال کا گروہ ہے اور اللہ عزوجل پر حق ہے کہ انہیں اس کے ساتھ ملا دے۔

436 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ لَاحِقِ بْنِ حُمَيْدٍ، اَنَّ رَجُلًا قَعَدَ وَسَطَ الْحَلْقَةِ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ: مَلْعُونٌ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الَّذِي يَجْلِسُ وَسَطَ الْحَلْقَةِ

حضرت لاحق بن حمید فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حلقہ کے درمیان بیٹھ گیا' تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ آدمی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے ملعون قرار دیا گیا ہے' یا یہ کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت فرمائی ایسے آدمی پر جو حلقہ کے درمیان بیٹھ جائے۔

437 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ

حضرت ابومجلز سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضرت

صفحه 151 . واضطرب عمر مولى غفرة في اسناده . انظر السنة لابن أبي عاصم رقم الحديث: 329-339' وشرح العقيدة الطحاوية جلد 2 صفحه 157' والشريعة للآجري رقم الحديث: 381-382-383' وجنة المرتاب صفحه30-46-47 .

436- اسناده منقطع أبو مجلز لم يسمع من حذيفة من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 3صفحه235 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23311-23424-23454' والترمذي رقم الحديث: 2753' والحاكم جلد 4صفحه281' وقال الترمذي حسن صحيح . وصححه الحاكم ووافقه الذهبي . ورواه شريك عن شعبة وهمام عن قتادة به أخرجه القطيعي في جزء الألف دينار رقم الحديث: 119' والخطيب جلد 12صفحه9 . من طريق أبان بن يزيد العطاء عن قتادة به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 14826' والبزار رقم الحديث: 2957' وابن عدي جلد 1صفحه38' والبيهقي جلد 3 صفحه 235 . وقد نص شعبة على أن أب امجلز لم يدرك حذيفة . انظر المسند رقم الحديث: 23424' والعلل لأحمد جلد 1صفحه154 . وقال ابن معين: لم يسمع من حذيفة انظر تاريخ الدوري جلد4صفحه147 .

437- اسناده منقطع أبو مجلز لم يسمع من حذيفة من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد3صفحه234 .

قَتَادَةَ، عَنْ اَبِی مِجْلَزٍ، اَنَّ رَجُلًا اَتٰی حُذَیْفَةَ فَقَالَ: اَلَمْ تَرَ اَنَّ فُلَانًا مَاتَ؟ قَالَ: اِنَّ الَّذِی اَمَاتَهُ قَادِرٌ اَنْ یُمِیتَكَ، فَجَلَسَ وَسَطَ الْحَلْقَةِ فَقَالَ لَهُ: قُمْ فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الَّذِی یَجْلِسُ وَسَطَ الْحَلْقَةِ

حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے کہا کہ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ فلاں مارا گیا ہے؟ حضرت حذیفہ نے فرمایا: اس کو اس نے مارا ہے جو تجھے بھی مارنے پر قادر ہے' پس وہ حلقے کے وسط میں بیٹھ گیا' آپ نے اس کو کہا: اُٹھ! کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی اس شخص پر جو حلقہ کے درمیان میں بیٹھے۔

438 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سُبَیْعِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ حُذَیْفَةَ، قَالَ: یَخْرُجُ الدَّجَّالُ وَمَعَهُ نَهَرٌ وَنَارٌ فَمَنْ دَخَلَ نَهَرَهُ وَجَبَ وِزْرُهُ وَحُطَّ اَجْرُهُ وَمَنْ دَخَلَ نَارَهُ وَجَبَ اَجْرُهُ وَحُطَّ وِزْرُهُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دجال نکلے گا' اور اس کے ساتھ نہر ہوگی اور آگ ہوگی' پس جو اس نہر میں داخل ہوگا اس پر اس کا گناہ واجب ہے اور اس کا اجر ضائع ہوگیا' اور جو اس کی آگ میں داخل ہوگا اس کا اجر واجب ہوگیا اور اس کے گناہ معاف ہوں گے۔

439 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ الْوَاسِطِیُّ، وَكَانَ ثِقَةً، قَالَ: سَمِعْتُ حَبِیبَ بْنَ سَالِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِیرِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كُنَّا قُعُودًا فِی الْمَسْجِدِ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ بَشِیرٌ رَجُلًا یَكُفُّ حَدِیثَهُ، فَجَاءَ اَبُو ثَعْلَبَةَ، فَقَالَ: یَا بَشِیرُ بْنَ سَعْدٍ، اَتَحْفَظُ حَدِیثَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الْاُمَرَاءِ؟ وَكَانَ حُذَیْفَةُ

حضرت نعمان بن بشیر بن سعد فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے اور حضرت بشیر ایسے آدمی تھے کہ اپنی بات کو روکتے تھے' پس حضرت ابوثعلبہ آئے' فرمایا: اے بشیر بن سعد! کیا آپ کو رسول اللہ ﷺ کی حدیث یاد ہے امراء کے متعلق جو آپ نے بیان فرمائی۔ اور حضرت بشیر' حضرت حذیفہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے' حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے

438- حديث صحيح .

439- اسناده حسن لحال حبيب بن سالم فقد وثقه أبو حاتم وأبو داؤد وقال البخاري: فيه نظر وقال الحافظ لا بأس به انظر تهذيب الحافظ جلد 2صفحه184 وتقريبه . انظر الصحيحة جلد 1صفحه9' والحديث عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2783 للمصنف . عن المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 18430 . أخرجه البزار رقم الحديث: 2796 عن الوليد بن عمرو بن سكين بن يعقوب بن اسحاق الحضرمى عن ابراهيم بن داود عن حبيب بن سالم به .

قَاعِدًا مَعَ بَشِيرٍ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ:اَنَا اَحْفَظُ خُطْبَتَهُ، فَجَلَسَ اَبُو ثَعْلَبَةَ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:اِنَّكُمْ فِي النُّبُوَّةِ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ تَكُونَ، ثُمَّ يَرْفَعُهَا اِذَا شَاءَ اَنْ يَرْفَعَهَا، ثُمَّ تَكُونُ خِلَافَةٌ عَلَى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ، فَتَكُونُ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ تَكُونَ، ثُمَّ يَرْفَعُهَا اِذَا شَاءَ اَنْ يَرْفَعَهَا، ثُمَّ تَكُونُ مُلْكًا عَاضًّا، فَيَكُونُ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَكُونَ، ثُمَّ يَرْفَعُهَا اِذَا شَاءَ اَنْ يَرْفَعَهَا، ثُمَّ تَكُونُ جَبْرِيَّةً، فَتَكُونُ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ تَكُونَ، ثُمَّ يَرْفَعُهَا اِذَا شَاءَ اَنْ يَرْفَعَهَا، ثُمَّ تَكُونُ خِلَافَةٌ عَلَى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ ، ثُمَّ سَكَتَ، قَالَ:فَقَدِمَ عُمَرُ وَمَعَهُ يَزِيدُ بْنُ النُّعْمَانِ فِي صَحَابَتِهِ، فَكَتَبْتُ اِلَيْهِ اُذَكِّرُهُ الْحَدِيثَ فَكَتَبْتُ اِلَيْهِ:اِنِّي اَرْجُو اَنْ يَكُونَ اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ بَعْدَ الْمُلْكِ الْعَاضِّ وَالْجَبْرِيَّةِ قَالَ:فَاَخَذَ يَزِيدُ الْكِتَابَ فَاَدْخَلَهُ عَلَى عُمَرَ، فَسُرَّ بِهِ وَاَعْجَبَهُ

آپ کا وہ خطبہ یاد ہے' پس حضرت ابوثعلبہ بیٹھ گئے' حضرت حذیفہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ نبوت جب تک اللہ چاہے گا رہے گی جب اُٹھانا چاہے گا تو اُٹھالی جائے گی' تو پھر خلافت علیٰ منہاج النبوۃ ہوگی۔ پس وہ رہے گی جب تک اللہ چاہے گا' پھر جب اللہ عزوجل اس کو اُٹھانا چاہے گا اُٹھا لے گا' پھر ایک کاٹنے والے بادشاہ ہوں گے' جب تک اللہ چاہے گا وہ بھی رہیں گے' پھر جب اللہ ان کو اُٹھانا چاہے گا اُٹھا لے گا' پھر اس کے بعد ظالم حکمران ہوگے' وہ بھی رہیں گے جب تک اللہ چاہے گا ان کا رکھنا' پھر اسے بھی اُٹھا لے گا جب اُٹھانا چاہے گا' پھر جبری حکومت ہوگی' پس وہ اتنا عرصہ رہے گی جتنی اللہ چاہے گا' پھر اسے بھی اُٹھا لے گا' پھر خلافت علیٰ منہاج النبوۃ ہوگی۔ پھر آپ خاموش ہوگئے' فرمایا کہ حضرت عمر آئے' اور آپ کے ساتھ حضرت یزید بن نعمان بھی تھے اپنے ساتھیوں میں' سو میں نے ان کی طرف لکھا تاکہ میں اس حدیث کو انہیں یاد کراؤں' سو میں نے ان کی طرف خط لکھا کہ میں اُمید کرتا ہوں کہ امیر المؤمنین کے بعد نافرمان اور ظالم ہوں گے۔ کہتے ہیں کہ حضرت یزید نے وہ خط لیا اور وہ اس کو لے کر حضرت عمر کے پاس آئے' پس آپ اس سے خوش ہوئے اور اس کو پسند کیا۔

440 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

440- فى اسناده خطأ مولى المطلب لم يروه عن المطلب بل رواه عن عبد الله بن عبد الرحمٰن الأشهلى . عن المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 23350 عن شيخه اسماعيل عن عمرو بن ابى عمرو مولى المطلب' عن عبد الله بن عبد الرحمٰن الأشهلى عن حذيفة . ورواه على بن حجر عن اسماعيل بن جعفر مثله . أخرجه البغوى

بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِی عَمْرٍو مَوْلَی الْمُطَّلِبِ عَنِ الْمُطَّلِبِ، ۔ هٰكَذَا قَالَ اَبُو دَاوُدَ عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَقْتُلُوا اِمَامَكُمْ وَتَجْتَلِدُوا بِاَسْيَافِكُمْ وَيَرِثَ دُنْيَاكُمْ شِرَارُكُمْ

ﷺ نے فرمایا: قیامت قائم نہیں ہوگی حتیٰ کہ تم اپنے پیشوا کو قتل کرو گے' اور تم اپنی تلواروں کے ساتھ لڑنے لگو گے اور دنیا میں شریر ترین حکمران ہوں گے۔

441 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ اَبِی هِنْدٍ، قَالَ: قَالَ حُذَيْفَةُ: مَا رَاَيْتُ اَخْصَاصًا اِلَّا اَخْصَاصًا كَانَتْ مَعَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَدْفَعُ عَنْ هٰذِهِ يَعْنِی الْكُوفَةَ قَالَ اَبُو دَاوُدَ: اَلْاَخْصَاصُ بُيُوتٌ عِنْدَنَا بِالْبَصْرَةِ مِنْ قَصَبٍ

حضرت نعیم بن ابی ھند فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے بانس کے گھر نہیں دیکھے سوائے ان بانسوں کے گھر کے جو حضرت محمد ﷺ کے ساتھ رہتے تھے جس سے کوفہ والوں کو دور کیا جاتا ہے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ "اَلْاَخْصَاصُ" ہمارے نزدیک بصرہ میں بانس کے گھر ہیں۔

442 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ،

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے

فی شرح السنة رقم الحديث: 4154 . ورواه الدراوردی عن عمرو بن عمرو مثله . أخرجه الترمذی رقم الحديث: 2170' وابن ماجه رقم الحديث: 4043 .

441- اسناده صحيح . غير أن نعيم بن أبی هند يروی عن حذيفة مباشرة كما عند أحمد رقم الحديث: 23372 وبواسطة كما عند مسلم رقم الحديث: 2935 وغيره ولم أر من نص علی روايته عن حذيفة وجوه أخر . من طريق موسٰی بن أبی المختار عن بلال بن يحيی عن حذيفة . أخرجه ابن سعد جلد 6صفحه6' وأحمد رقم الحديث: 23314' والبزار رقم الحديث: 2944' والطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 3028' وقال الهيثمی فی المجمع جلد10صفحه64 ورجال أحمد والبزار ثقات . من طريق الركين بن الربيع عن أبيه عن حذيفة مختصرًا أخرجه ابن أبی شيبة رقم الحديث: 12497' وابن سعد جلد6صفحه6 . من طريق الأعمش عن عمرو بن مرة عن سالم عن حذيفة أخرجه ابن أبی شيبة رقم الحديث: 12489' وابن سعد جلد 6صفحه6 . من طريق مغيث البكری عن حذيفة أخرجه ابن سعد جلد6صفحه6 . وله شاهد عن سلمان أخرجه ابن أبی شيبة رقم الحديث: 12487' وابن سعد جلد6صفحه6 .

442- اسناده ضعيف لحال عثمان بن عمير . رواه النضر بن عدی والأسود بن عامر عن شاذان عن شريك عن عثمان

الَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا زَاذَانُ، عَنْ ـذَيْفَةَ، قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوِ اسْتَخْلَفْتَ الَ: لَوِ اسْتَخْلَفْتُ فَعَصَيْتُمْ نَزَلَ بِكُمُ الْعَذَابُ وَلٰكِنْ ا اَقْرَاَكُمُ ابْنُ مَسْعُودٍ فَاقْرَئُوا وَمَا حَدَّثَكُمْ حُذَيْفَةُ قْبَلُوا، اَوْ قَالَ: فَاسْمَعُوا

عرض کی: یارسول اللہ! کاش کہ آپ خلیفہ مقرر کریں' آپ نے فرمایا: اگر میں کسی کو خلیفہ مقرر کروں تو تم نافرمانی کرو گے' پھر تم پر عذاب نازل ہوگا' لیکن جو تم کو ابن مسعود پڑھائیں تم اس کو پڑھو' جو تم سے حذیفہ بیان کریں اس کو قبول کرو' یا فرمایا: اسے سنو۔

443 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ ـمُغِيرَةِ الْقَيْسِيُّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ الْعَدَوِيِّ، عَنْ صْرِ بْنِ عَاصِمٍ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: اَتَيْتُ الْيَشْكُرِيَّ فَقَالَ: مَا ـاءَ بِكُمْ يَا بَنِي لَيْثٍ؟ قَالَ: قُلْنَا: جِئْنَا نَسْاَلُكَ عَنْ ـدِيثِ حُذَيْفَةَ فَقَالَ: غَلَتِ الدَّوَابُّ فَاَتَيْنَا الْكُوفَةَ جْلِبُ مِنْهَا دَوَابَّ فَقُلْتُ لِصَاحِبِي: اَدْخُلِ الْمَسْجِدَ اِذَا كَانَتِ السُّوقُ خَرَجْتُ اِلَيْهَا فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ اِذَا حَلْقَةٌ كَاَنَّمَا قُطِعَتْ رُئُوسُهُمْ مُجْتَمِعُونَ عَلَى جُلٍ فَجِئْتُ فَقُمْتُ فَقُلْتُ: مَنْ هٰذَا؟ قَالَ: مِنْ اَهْلِ

حضرت نصر بن عاصم لیثی فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ یشکری کے پاس آیا' انہوں نے پوچھا: اے بنولیث! تم کیسے آئے ہو؟ کہتے ہیں کہ ہم نے کہا: ہم حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی حدیث معلوم کرنے آئے ہیں' انہوں نے کہا: جانور بہت مہنگے ہو گئے تھے پس ہم کوفہ میں آئے تو ہم نے اُن سے جانور طلب کیے' سو میں نے اپنے ساتھی سے کہا: میں مسجد میں داخل ہونے لگا ہوں جب بازار لگے گا تو میں اس کی طرف آ جاؤں گا۔ پس میں مسجد میں داخل ہوا' وہاں ایک حلقہ لگا ہوا تھا' یوں محسوس ہوا کہ اُن کے سر

بن عمير عن أبى وائل عن حذيفة أخرجه ابن عدى جلد4صفحه1331-1332' والحاكم جلد 3صفحه70 وفى الكامل اسناد آخر مصحف . وقال الحاكم: عثمان بن عمير هذا هو أبو اليقظان . وقال الذهبى: ضعفوه وشريك شيعى لين الحديث .

443- حديث صحيح واليشكرى هو سبيع بن خالد . من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 1 صفحه 271 . وقال: رواه قتادة عن نصر وسمى اليشكرى: خالدًا . ورواه القعنبى وأبو أسامة وغيرهما عن سليمان بن المغيرة به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23330' وأبو داؤد رقم الحديث: 4246' والنسائى فى الكبرٰى رقم الحديث: 8032' وابن حبان رقم الحديث: 5963' وأبو نعيم فى الحلية جلد 1صفحه271' وأخرجه ابن أبى شيبة رقم الحديث: 18961 مختصرًا أبو سقط منه ذكر اليشكرى . ورواه أبو عامر الخزاز صالح بن رستم عن حميد بن هلال عن عبد الرحمٰن بن قرط عن حذيفة أخرجه النسائى فى الكبرٰى رقم الحديث: 8033' وابن ماجه رقم الحديث: 3981 . من طريق أبى عامر به أخرجه البزار رقم الحديث: 2961 .

الْكُوفَةِ اَنْتَ؟ قُلْتُ: لَا بَلْ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ قَالَ: لَوْ كُنْتَ مِنْ اَهْلِ الْكُوفَةِ مَا سَأَلْتَ عَنْ هَذَا، هَذَا حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ بَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ شَرٌّ؟ قَالَ: يَا حُذَيْفَةُ تَعَلَّمْ كِتَابَ اللّٰهِ وَاتَّبِعْ مَا فِيهِ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ بَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ شَرٌّ؟ فَقَالَ: هُدْنَةٌ عَلَى دَخَنٍ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا الْهُدْنَةُ عَلَى دَخَنٍ؟ قَالَ: لَا تَرْجِعُ قُلُوبُ اَقْوَامٍ اِلَى مَا كَانَتْ عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثُمَّ تَكُونُ فِتْنَةٌ عَمْيَاءُ صَمَّاءُ دُعَاةُ ضَلَالَةٍ اَوْ قَالَ دُعَاةُ النَّارِ فَلَانْ تَعَضَّ عَلَى جِذْلٍ يَعْنِي شَجَرَةً - خَيْرٌ لَكَ مِنْ اَنْ تَتْبَعَ اَحَدًا مِنْهُمْ

کاٹ دیئے گئے ہیں' وہ ایک آدمی کے پاس جمع تھے' پس میں آ کر کھڑا ہو گیا' میں نے کہا: یہ کون ہیں؟ انہوں نے پوچھا: آپ اہل کوفہ میں سے ہیں؟ میں نے کہا: نہیں! بلکہ میں بصرہ کا رہنے والا ہوں' انہوں نے کہا: اگر آپ اہل کوفہ میں سے ہوتے تو ان کے متعلق نہ پوچھتے' یہ حضرت حذیفہ بن یمان ہیں' انہوں نے فرمایا کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا اس خیر کے بعد شر ہوگا؟ تو آپ نے فرمایا: اے حذیفہ! کتاب اللہ کو سیکھو اور اس کے احکام کی پیروی کرو' میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا اس خیر کے بعد شر ہوگا؟ آپ نے فرمایا: دھوئیں پر صلح ہوگی' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! دھوئیں پر صلح کا کیا مطلب؟ آپ نے فرمایا: یعنی لوگوں کے دل جس بات پر ہوں گے اسی پر رہیں گے (کہ صلح ہوگی لیکن دل سے صلح نہیں ہوگی)۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر فرمایا: ایک فتنہ ہوگا جو اندھا اور نہ سننے والا ہوگا اور گمراہی کی طرف لے جائے گا' یا یہ فرمایا: جہنم کی طرف بلائے گا' ان میں سے کسی ایک کا درختوں کے تنے کو اپنے دانتوں میں دبانا اس سے بہتر ہے کہ وہ اُن میں سے ہو۔

444 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ

حضرت سبیع بن خالد یا خالد بن سبیع فرماتے ہیں کہ

444- حديث صحيح وفى اسناده الأول يرويه قتادة عن سبيع بن خالد والصواب قتادة عن نصر بن عاصم عن سبيع كما اتفقت عليه مصادر التخريج والاسناد الثانى فيه صخر بن بدر مقبول كما قال الحافظ . من طريق أبى عوانة ومعمر عن قتادة به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20711' وأحمد رقم الحديث: 23476-23479' وأبو داؤد رقم الحديث: 4245' والبزار رقم الحديث: 2959-2960' والحاكم جلد 4صفحه432' والبغوى فى السنة رقم الحديث: 4219 . من طريق مسدد وعبد الصمد بن عبد الوارث عن عبد الوارث به أخرجه أحمد رقم الحديث:

ـدَّسْتُوَائِـیُّ، عَـنْ قَتَـادَةَ، عَـنْ سُبَیْـعِ بْـنِ خَـالِدٍ، قَـالَ: وَحَـدَّثَـنَـا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَاَبُو عُبَيْدٍ عَبْدُ الْوَارِثِ وَحَـمَّـادُ بْـنُ نَـجِـيحٍ كُـلُّهُـمْ عَنْ اَبِی التَّيَّاحِ يَزِيدَ بْنِ حُـمَيْـدِ الضُّبَعِـيِّ، عَـنْ صَخْرِ بْنِ بَدْرٍ، عَنْ سُبَيْعِ بْنِ خَـالِـدٍ اَوْ خَـالِـدِ بْـنِ سُبَيْعٍ قَالَ: غَلَتِ الدَّوَابُّ فَاَتَيْنَا الْـكُـوفَةَ نَـجْـلِبُ مِنْهَا دَوَابَّ فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَاِذَا رَجُـلٌ صَـدَعٌ مِـنَ الـرِّجَالِ حَسَنُ الثَّغْرِ يُعْرَفُ اَنَّهُ مِنْ رِجَـالِ الْـحِـجَـازِ وَاِذَا نَـاسٌ مُشْرَئِبُّونَ عَلَيْهِ فَقَالَ: لَا تَـعْجَلُوا عَلَىَّ اُحَدِّثُكُمْ، فَاِنَّا كُنَّا حَدِيثَ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ فَـلَـمَّا جَاءَ الْاِسْلَامُ فَاِذَا اَمْرٌ لَمْ اَرَ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَكَانَ اللّٰهُ رَزَقَـنِـی فَهْمًا فِی الْقُرْآنِ وَكَانَ النَّاسُ يَسْاَلُونَ رَسُولَ اللّٰـهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَيْرِ وَاَسْاَلُهُ عَنِ الشَّـرِّ فَـقُـلْـتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ بَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ شَرٌّ كَـمَـا كَـانَ قَبْلَهُ شَرٌّ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: فَمَا الْعِصْمَةُ يَا رَسُـولَ الـلّٰـهِ؟ قَـالَ: السَّيْفُ، قُلْتُ: فَهَلْ لِلسَّيْفِ مِنْ بَـقِيَّةٍ؟ فَمَا يَكُونُ بَعْدَهُ؟ قَالَ: تَكُونُ هُدْنَةٌ عَلَى دَخَنٍ، قَـالَ: قُلْتُ: فَمَا يَكُونُ بَعْدَ الْهُدْنَةِ؟ قَالَ: دُعَاةُ الضَّلَالَةِ فَـاِنْ رَاَيْـتَ يَـوْمَـئِـذٍ لِـلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِی الْاَرْضِ خَلِيفَةً فَـالْـزَمْـهُ وَاِنْ ضَـرَبَ ظَهْـرَكَ وَاَخَذَ مَالَكَ وَاِنْ لَمْ تَرَ خَلِيـفَةً فَـاهْـرُبْ حَتَّى يُدْرِكَكَ الْمَوْتُ وَاَنْتَ عَاضٌّ

جانور مہنگے ہو گئے تو ہم جانور خریدنے کے لیے کوفہ آئے پس میں مسجد میں داخل ہوا تو وہاں ایک آدمی بہت خوبصورت تھا جو اہل حجاز سے معلوم ہوتا تھا' اور وہاں لوگ اس کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' انہوں نے فرمایا: اپنی بات مجھ سے جلدی نہ بیان کرو' ہم زمانۂ جاہلیت کے آدمی تھے سو جب اسلام آیا تو ایک ایسا کام دیکھا کہ اس کی مثل پہلے نہیں دیکھا تھا اور اللہ عزوجل نے ہم کو قرآن فہمی عطا فرمائی' اور لوگ رسول اللہ ﷺ سے سوال کرتے خیر کے متعلق اور میں سوال کرتا شر کے متعلق۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا اس خیر کے بعد شر ہوگا جیسے کہ اس سے پہلے شر تھا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! عصمت کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: تلوار' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ''لِلسَّیْفِ مِنْ بَقِیَّةٍ'' سے کیا مراد ہے؟ اس کے بعد کیا ہوگا؟ فرمایا: دھواں پر صلح ہوگی' فرمایا کہ میں نے عرض کی: دھوئیں کے بعد کیا ہوگا؟ فرمایا: لوگ گمراہی کی طرف بلائیں گے' اس دن اگر تو دیکھے کہ اللہ عزوجل کی طرف سے ایک خلیفہ ہے تو اس کی لازماً پیروی کرنا' اگرچہ وہ تیری پیٹھ پر مارے اور تیرا مال لے لے' اور اگر تو خلیفہ نہ دیکھے تو وہاں سے بھاگ جانا حتیٰ کہ تجھے موت آ جائے' اس حال میں کہ تیرے منہ میں درخت کا تنا ہو'

23474' وأبو داؤد رقم الحديث: 4247 . من طريق وكيع عن حماد بن نجيح به أخرجه ابن أبى شيبة رقم الحديث: 18960' وابن عدى جلد 2 صفحه 667 . من طريق شعبة عن أبى التياح به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23473 . والحديث ثابت أيضًا من طريق أبى ادريس الخولانى عن حذيفة . أخرجه البخارى رقم الحديث: 7084' ومسلم رقم الحديث: 1847 وغيرهما .

عَلَى جِذْلِ شَجَرَةٍ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَمَا يَكُونُ بَعْدَ ذٰلِكَ؟ قَالَ: الدَّجَّالُ

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے بعد کیا ہوگا؟ فرمایا: دجال ہوگا۔

15- اَحَادِيثُ اَبِي ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کی احادیث

445 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، وَالْاَعْمَشِ، وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا ذَرٍّ بَشِّرِ النَّاسَ اَنَّهُ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! لوگوں کو خوشخبری دے دو کہ جس آدمی نے (صدقِ دل سے) لا الہ الا اللہ کہا' وہ جنت میں داخل ہوگا۔

446 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابوذر (غفاری) رضی اللہ عنہ سے روایت

445- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 21504' والترمذى رقم الحديث: 2644' وابن حبان رقم الحديث: 169' وابن منده في الايمان رقم الحديث: 83 . ورواه النضر بن شميل وبقيه وغندر وغيرهم عن شعبة أخرجه البخارى رقم الحديث: 3224-6443' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10958-10961 . ورواه جرير عن عبد العزيز بن رفيع أخرجه البخارى رقم الحديث: 6443' ومسلم جلد2صفحه688' ورواه أبو الأحوص وحفص بن غياث وأبو معاوية وأبو شهاب عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21385' والبخارى رقم الحديث: 6444' ومسلم رقم الحديث: 94 وغيرهم . ورواه المعرور بن سويد وأبو الأسود الديلى عن أبى ذر . أخرجه البخارى رقم الحديث: 1237-5827-7487' ومسلم رقم الحديث: 94' انظر العلل للدارقطنى جلد6صفحه239 .

446- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الترمذى رقم الحديث: 158 . ورواه جماعة منهم: غندر وآدم بن أبى اياس وحجاج وأبو الوليد الطيالسى وغيرهم عن شعبة به . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 1صفحه324' وأحمد رقم الحديث: 21413-21479-21573' والبخارى رقم الحديث: 535-539-629-2358' ومسلم رقم الحديث: 616' وأبو داؤد رقم الحديث: 401' وأبو عوانة جلد 1صفحه437' وابن حبان رقم الحديث: 1509' والبيهقى جلد1صفحه438 وغيرهم .

اجِرٍ اَبِى الْحَسَنِ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ
حَدَّثَنَا، عَنْ اَبِى ذَرٍّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
سَلَّمَ كَانَ فِى سَفَرٍ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَاَرَادَ اَنْ يُقِيمَ فَقَالَ
سُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَبْرِدْ، ثُمَّ اَرَادَ اَنْ
يمَ فَقَالَ: اَبْرِدْ، ثُمَّ اَرَادَ اَنْ يُقِيمَ فَقَالَ: اَبْرِدْ، ثَلَاثًا
عْنِى فِى الظُّهْرِ حَتّٰى رَاَيْنَا فَىْءَ التُّلُولِ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلّٰى
سُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ: اِنَّ شِدَّةَ
حَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَاَبْرِدُوا عَنِ الصَّلَاةِ

ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک سفر میں تھے اور آپ کے ساتھ حضرت بلال بھی تھے پس انہوں (حضرت بلال) نے اقامت کہنی چاہی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ٹھنڈا کرو پھر ارادہ کیا کہ اقامت کہیں تو آپ نے فرمایا: ٹھنڈا کرو! انہوں نے پھر اقامت کہنے کا ارادہ کیا تو آپ نے فرمایا: ٹھنڈا کر! تین مرتبہ فرمایا یعنی ظہر کے متعلق یہاں تک کہ ہم نے دیکھا کہ سایہ ڈھل گیا ہے پھر اقامت کہی گئی تو رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی پھر فرمایا: بے شک گرمی جہنم کی سانس ہے تو تم اس صورت میں نماز ٹھنڈے وقت میں پڑھو۔

447 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ
مَّادِ بْنِ اَبِى سُلَيْمَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ اَبِى
رٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
مُكْثِرُونَ هُمُ الْاَسْفَلُونَ اَوِ الْمُقِلُّونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوذر (غفاری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کثرتِ مال والے قیامت والے دن کمتر یا کم مال والے ہوں گے۔

448 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابوذر (غفاری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

44- حديث صحيح وحماد بن سليمان صدوق له أوهام وقد توبع . وهذا الحديث طرف من الحديث السابق برقم
رقم الحديث: 445 من طريق شعبة عن حبيب بن أبى ثابت والأعمش وعبد العزيز بن رفيع عن زيد بن وهب .
ورواه المعرور بن سويد ومرثد الحنفى والنعمان الغفارى عن أبى ذر . أخرجه الحميدى رقم الحديث: 140'
وأحمد رقم الحديث: 21385-21437-21450-21529-21610' والبخارى رقم الحديث: 6638' ومسلم رقم
الحديث: 990' والترمذى رقم الحديث: 617' والنسائى رقم الحديث: 2440' وابن ماجه رقم الحديث: 4130'
وأبو نعيم فى الحلية جلد8صفحه325 وبعضهم زاد فيه التشديد على من لا يؤدي الزكاة .

448- اسناده ضعيف لضعف يزيد بن أبى زياد ومداره عليه والحديث عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم
الحديث: 3095 للمصنف . من طريق غندر عن شعبة أخرجه أحمد رقم الحديث: 23171' والبزار رقم الحديث:

يَزِيدِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَكَلَتْنَا الضَّبُعُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَا لِغَيْرِ الضَّبُعِ اَخْوَفُ عَلَيْكُمْ مِنِّي مِنَ الضَّبُعِ اِذَا صُبَّتْ عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا صَبًّا فَيَا لَيْتَ اُمَّتِي لَا يَلْبَسُونَ الذَّهَبَ

ایک دیہاتی نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم گوہ کھالیں؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں گوہ کے علاوہ پر اپنی طرف سے تم پر زیادہ خوف کرتا ہوں کہ یہ جب تم پر دنیا کشادہ کی جائے گی تو اس وقت ہوسکے تو کاش میری اُمت سونا نہ پہنے۔

449 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، قَالَا: حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ، سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ نَاسًا مِنْ اُمَّتِي سِيمَاهُمُ التَّحْلِيقُ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حُلُوقَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ اَوْ مِنَ الْاِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ

حضرت ابوذر (غفاری) رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میری اُمت میں سے کچھ لوگ ہوں گے اُن کی نشانی سر منڈانا ہوگی' قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن اُن کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' وہ دین سے یا اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے' یہ مخلوق میں بدترین لوگ ہوں گے۔

450 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے

وأحمد رقم الحديث: 21391-21407-21587' وابن أبي عاصم في الزهد رقم الحديث: 175' والبزار رقم الحديث: 3985' والبيهقي في الشعب جلد 7صفحه282 . وللحديث شاهد صحيح بمعناه من حديث عمرو بن عوف وعقبة بن عامر عند البخاري رقم الحديث: 6425-6426 .

449- حديث صحيح عن غندر عن شعبة به مثله أخرجه أحمد رقم الحديث: 21571 . من طريق شيبان بن فروخ وابن أسامة وعفان وغيرهم عن سليمان بن المغيرة به وليس عندهم قوله: سيماهم التحليق . أخرجه ابن أبي شيبة رقم الحديث: 19735' والدارمي جلد2صفحه213-214' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 921' وأحمد رقم الحديث: 20361' ومسلم رقم الحديث: 1067' وابن ماجه رقم الحديث: 170' وابن حبان رقم الحديث: 6738 .

450- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 2صفحه79' والبيهقي جلد 2صفحه301' ورواه غندر وابن ادريس وغيرهم عن شعبة به . أخرجه مسلم رقم الحديث: 648' وابن ماجة رقم الحديث: 1256' وابن

قَالَ: اَخْبَرَنِی اَبُو عِمْرَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الصَّامِتِ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي ذَرٍّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّهُ سَيَكُونُ اُمَرَاءُ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ مَوَاقِيتِهَا اَلَا فَصَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا ثُمَّ ائْتِهِمْ فَاِنْ كَانُوا قَدْ صَلَّوْا كُنْتَ قَدْ اَحْرَزْتَ صَلَاتَكَ وَاِلَّا صَلَّيْتَ مَعَهُمْ فَكَانَتْ لَكَ نَافِلَةً

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: عنقریب ایسے بادشاہ ہوں گے جو نماز کو اس کے وقت سے مؤخر کریں گے سنو! تیرا نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا افضل ہے پھر تو اگر ان (نماز مؤخر کرنے والے بادشاہوں) کے پاس آئے اگر وہ نماز پڑھ رہے ہوں تو اگر تو نے نماز پڑھ لی تو تُو نے اپنی نماز بچالی تو ان کے ساتھ نماز پڑھ لے یہ تیرے لیے نفل ہو جائیں گے۔

451 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عِمْرَانَ، سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الصَّامِتِ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا صَنَعْتَ مَرَقَةً فَاَكْثِرْ مَاءَهَا ثُمَّ انْظُرْ اَهْلَ بَيْتٍ مِنْ جِيرَانِكَ فَاَصِبْهُمْ مِنْهَا بِمَعْرُوفٍ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم گوشت پکاؤ تو اس میں پانی زیادہ ڈال لیا کرو پھر خاندان میں اپنے پڑوسی کو دیکھو تو اُن کو اچھے طریقے سے پہنچاؤ (وہ سالن)۔

حبان رقم الحديث: 1718' وأبو عوانة جلد2صفحه78' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 5919' ورواه حماد بن زيد ومعمر وغيرهما عن أبى عمران به أخرجه الدارمى جلد 1صفحه279' وعبد الرزاق رقم الحديث: 3782' وأحمد رقم الحديث: 21362-21528' ومسلم رقم الحديث: 648' وأبو داؤد رقم الحديث: 431' والترمذي رقم الحديث: 176 .

451- حديث صحيح من طريق غندر وابن ادريس وغيرهما عن شعبة به أخرجه ابن المبارك فى الزهد رقم الحديث: 606' وأحمد رقم الحديث: 21465' ومسلم رقم الحديث: 2625' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 6690' وابن حبان رقم الحديث: 514' وأبو عوانة جلد2صفحه78 . ورواه يحيى بن سعيد عن شعبة عن قتادة عن أبى عمران به أخرجه أحمد رقم الحديث: 215[illegible]' رواه حماد بن سلمة وغيره عن أبى عمران به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 439' والبخارى فى الأدب رقم الحديث: 114' وأحمد رقم الحديث: 21364-21418' والترمذى رقم الحديث: 1833' وابن ماجه رقم الحديث: 3362' وابن حبان رقم الحديث: 513' والبيهقى جلد4صفحه188 وروى من طريق غريب عن الثورى عن الأعمش عن ابراهيم التيمى عن أبيه عن أبى ذر أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد8صفحه357' والخطيب جلد3صفحه252 .

452 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی اَبُو عِمْرَانَ، سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِی ذَرٍّ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ اَبُو ذَرٍّ عَلَی عُثْمَانَ مِنَ الشَّامِ قَالَ: یَا اَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ اَتَحْسَبُ اَنِّی مِنْ قَوْمٍ وَاللّٰهِ مَا اَنَا مِنْهُمْ وَلَا اُدْرِکُهُمْ، یَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لَا یُجَاوِزُ تَرَاقِیَهُمْ یَمْرُقُونَ مِنَ الْاِسْلَامِ کَمَا یَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِیَّةِ لَا یَرْجِعُونَ اِلَیْهِ حَتَّی یَرْجِعَ السَّهْمُ عَلَی فُوقِهِ، سِیمَاهُمُ التَّحْلِیقُ وَاللّٰهِ لَوْ اَمَرْتَنِی اَنْ اَقُومَ مَا قَعَدْتُ مَا مَلَکَتْنِی رِجْلَایَ وَلَوْ وَثَّقْتَنِی بِعُرْقُوَتَیْ قَتَبٍ مَا حَلَلْتُهُ حَتَّی تَکُونَ اَنْتَ الَّذِی تَحُلُّنِی

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب وہ شام سے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو عرض کی: اے امیر المؤمنین! کیا آپ گمان کرتے ہیں کہ میں اس (خارجیوں) کی قوم میں سے ہوں؟ اللہ کی قسم! میں اُن میں سے نہیں ہوں' نہ میں نے اُن کو پایا جو قرآن پڑھتے ہیں لیکن قرآن اُن کے حلق سے نیچے نہیں اُترتا' وہ اسلام سے اس طرح نکل گئے ہیں جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے' وہ دوبارہ واپس کمان میں نہیں آئے گا یہاں تک کہ تیر اُن کے اوپر آجائے' ان کی نشانی سر منڈانا ہوگی' اللہ کی قسم! آپ مجھے حکم دیں۔

453 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی عِمْرَانَ، سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِی ذَرٍّ، قَالَ: اَمَرَنِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَسْمَعَ وَاُطِیعَ وَلَوْ لِعَبْدٍ حَبَشِیٍّ مُجَدَّعِ الْاَطْرَافِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ میں سنوں اور اطاعت کروں (حاکم وقت کی)' اگرچہ حبشی غلام ہو جس کے اعضاء کٹے ہوئے ہوں۔

454 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

452- حديث صحيح من طريق النضر بن شميل عن شعبة به أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 5964 . وأخرجه ابن سعد جلد 4 صفحه 232 عن عفان وعمرو بن عاصم عن سليمان بن المغيرة عن حميد بن هلال عن عبد الله بن الصامت .

453- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد8صفحه185 . من طريق ابن ادريس وغندر وغيرهما عن شعبة به أخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث:1052' ومسلم رقم الحديث:1837 .

454- حديث صحيه من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 2صفحه47 . ورواه غندر وغيره عن شعبة به أخرجه الدارمي رقم الحديث: 1421' وأحمد رقم الحديث: 21361-21467' ومسلم رقم الحديث: 510' وأبو داؤد رقم الحديث: 702' وابن ماجه رقم الحديث:952' وابن خزيمة رقم الحديث:830' وأبو عوانة جلد2صفحه47' والبيهقي جلد2 صفحه274 . ورواه غير واحد عن حميد بن هلال به أخرجه أحمد رقم الحديث:21461 '

حُـمَيْـدِ بْـنِ هِلَالٍ الْعَدَوِيِّ، قَالَ:سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الـصَّـامِتِ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِى ذَرٍّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:يَقْطَعُ صَلَاةَ الرَّجُلِ اِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْـنَ يَـدَيْـهِ مِثْلُ مُؤَخِّـرَةِ الـرَّحْلِ، الْمَرْاَةُ وَالْحِمَارُ وَالْـكَـلْـبُ الْاَسْوَدُ قَالَ:قُلْتُ لِاَبِى ذَرٍّ:مَا بَالُ الْاَسْوَدِ مِـنَ الْاَحْـمَـرِ؟ فَـقَـالَ:يَا ابْنَ اَخِى سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَـلَّـى اللّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّمَ كَمَا سَاَلْتَنِى فَقَالَ:الْكَلْبُ الْاَسْوَدُ شَيْطَانٌ

اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی کی نماز ٹوٹ جاتی ہے اگر اس کے آگے کوئی رکاوٹ نہ ہو مثل کجاوے کی آخری لکڑی کے عورت اور گدھا کالا کتا کے گزرنے کے ساتھ۔ (حضرت صامت) کہتے ہیں: میں نے عرض کی: حضرت ابوذر سے کہ کالے کتے کی سرخ کتے سے علیحدگی کیوں کی گئی؟ (حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: اے میرے بھتیجے! یہی سوال میں نے رسول اللہ ﷺ سے کیا تھا جیسے تو نے مجھ سے سوال کیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کالا کتا شیطان ہے۔

455 ـ حَـدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ بُـدَيْـلٍ، عَـنْ اَبِى الْعَالِيَةِ الْبَرَّاءِ، قَالَ:سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْـنَ الـصَّـامِـتِ، عَنْ اَبِى ذَرٍّ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ ضَـرَبَ فَخِذَهُ فَقَالَ: كَيْفَ اَنْتَ اِذَا بَقِيتَ فِى قَـوْمٍ يُـؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ؟ فَصَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا ثُمَّ ائْتِهِمْ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے آپ کی ران پر (ہاتھ) مارا اور فرمایا: تیری اس وقت کیا حالت ہوگی جب تو اس قوم میں ہوگا جو نماز کو وقت سے مؤخر کرتے ہوں گے تو وقت پر نماز پڑھ لینا پھر اگر تو اسی مسجد میں ان کے پاس آئے جس وقت اقامت

ومسلم رقم الحديث: 510، وأبو داؤد رقم الحديث: 702، والنسائى رقم الحديث: 750، والترمذى رقم الحديث: 338، وابن ماجه رقم الحديث: 3210، وابن حبان رقم الحديث: 2389 وغيرهم . ورواه على بن زيد بن جدعان عن عبد الله بن الصامت به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2348، وأحمد رقم الحديث: 21493 والطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 1632 .

455- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد2صفحه77 . ورواه خالد بن الحارث وغيره عن شعبة به أخرجه الدارمى جلد 1صفحه279، وأحمد رقم الحديث: 21517، ومسلم رقم الحديث: 648، والنسائى رقم الحديث: 859، من طريق خالد بن الحارث عن شعبة عن أبى نعامة عن عبد الله بن الصامت به أخرجه مسلم رقم الحديث: 648، ورواه أيوب السختيانى وغيره عن أبى العالية به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3781 ومسلم رقم الحديث: 648، والنسائى رقم الحديث: 778، وابن خزيمة رقم الحديث: 1637-1639، وابن حبان رقم الحديث: 1482، وأبو عوانة جلد2صفحه78، والبيهقى جلد2صفحه299 .

فَإِنْ كُنْتَ فِي الْمَسْجِدِ حِينَ تُقَامُ فَصَلِّ مَعَهُمْ

پڑھی جائے تو اُن کے ساتھ بھی نماز پڑھ لینا۔

456 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الرَّجُلُ يَعْمَلُ الْعَمَلَ لِنَفْسِهِ يُحِبُّهُ النَّاسُ عَلَى ذَلِكَ؟ فَقَالَ: تِلْكَ عَاجِلُ بُشْرَى الْمُؤْمِنِ

حضرت ابوذر (غفاری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آدمی اپنی ذات کے لیے اچھا عمل کرتا ہے' لوگ اُس سے اس وجہ سے محبت کرتے ہیں (اس کا کیا حکم ہے؟) آپ ﷺ نے فرمایا: یہ مؤمن کے لیے جلدی والی خوشخبری ہے۔

457 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ وَكَانَ خِيَارًا مِنَ الرِّجَالِ قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: كُنْتُ بَيْنَ الْكَعْبَةِ وَأَسْتَارِهَا إِذْ دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فَبَدَأَ بِالْحَجَرِ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں کعبہ اور اس کے پردوں کے درمیان تھا' اچانک رسول اللہ ﷺ مسجد حرام میں داخل ہوئے' پس آپ ﷺ نے طواف کی ابتداء حجر اسود سے کی' پھر بیت اللہ کے سات چکر لگائے' اور مقامِ ابراہیم کے سامنے دو رکعتیں (نفل) ادا کیں۔

458 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَضَى صَلَاتَهُ، فَقُلْتُ: السَّلَامُ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی اکرم ﷺ کے پاس پہنچا جس وقت آپ نے اپنی نماز مکمل کی' میں نے عرض کی: السلام علیک! آپ نے فرمایا: وعلیک! کہا کہ میں پہلا شخص تھا جس نے آپ کو اچھے

456- حديث صحيح من طريق غندر وغيره عن شعبة أخرجه ابن أبي شيبة رقم الحديث: 10507' وابن المبارك في الزهد رقم الحديث: 717' وأحمد رقم الحديث: 21438-21515' ومسلم رقم الحديث: 2624' وابن ماجه رقم الحديث: 4225' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 6999-7000 . ورواه حماد بن زيد عن أبي عمران به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21417' ومسلم رقم الحديث: 4642' وابن حبان رقم الحديث: 5798' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 7000 .

457- حديث صحيح .

458- حديث صحيح .

عَلَيْكَ، قَالَ: وَعَلَيْكَ، قَالَ: فَكُنْتُ اَوَّلَ مَنْ حَيَّاهُ بِتَحِيَّةِ الْإِسْلَامِ

طریقے سے سلام کہا تھا۔

459 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُنْذُ كَمْ اَنْتَ هَاهُنَا؟ قَالَ: قُلْتُ: مُنْذُ ثَلَاثِينَ يَوْمًا وَلَيْلَةً، قَالَ: مُنْذُ ثَلَاثِينَ يَوْمًا وَلَيْلَةً؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: فَمَا كَانَ طَعَامُكَ؟ قُلْتُ: مَا كَانَ لِي طَعَامٌ وَلَا شَرَابٌ اِلَّا مَاءَ زَمْزَمَ، وَلَقَدْ سَمِنْتُ حَتّٰى تَكَسَّرَتْ عُكَنُ بَطْنِي، وَمَا اَجِدُ عَلٰى كَبِدِي سَخْفَةَ جُوعٍ، قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهَا مُبَارَكَةٌ، وَهِيَ طَعَامُ طُعْمٍ، وَشِفَاءُ سُقْمٍ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم یہاں کب سے ہو؟ کہا کہ میں نے عرض کی: تین دن اور رات سے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین دن و رات سے ہو؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تیرا کھانا کیا تھا؟ میں نے عرض کی: میرے کھانے و پینے کے لیے کچھ نہیں تھا سوائے آبِ زمزم کے' میں بے شک موٹا ہو گیا ہوں' میرے پیٹ کا ڈھکن ٹوٹنے والا ہو گیا ہے اور میں نے بھوک محسوس نہیں کی۔ کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ بابرکت ہے' یہ کھانے کا کھانا ہے اور بیماری کے لیے شفاء ہے۔

460 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہوئے

459- حديث صحيح .

460- حديث صحيح هذا الحديث والثلاثة السابقون حديث واحد مطولًا باسناد واحد وجزأهم المصنف . من طريق يونس بن حبيب به الى قوله: فكنت أول من حياة بتحية الاسلام أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 1 صفحه 159 . وأخرجه البزار رقم الحديث: 3948 عن محمد بن معمر عن أبى داؤد الطيالسى به مطولًا وليس فيه لفظه شفاء سقم . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 14 صفحه 315-319' وأحمد رقم الحديث: 21565-21566' والدارمى رقم الحديث: 2527-2642' ومسلم رقم الحديث: 2473-2514' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 989' وابن حبان رقم الحديث: 7133' والبيهقى فى الدلائل جلد 2 صفحه 208' وفى السنن جلد 5 صفحه 147 كلهم من طرق عن سليمان بن المغيرة به مطولًا ومنهم من اختصره . أخرجه مسلم رقم الحديث: 2473' والبزار رقم الحديث: 3929-3846-3947-3949' والطبرانى فى الصغير جلد 1 صفحه 106' وفى الكبير جلد 2 صفحه 163' وأبو نعيم فى أخبار أصبهان جلد 2 صفحه 224' وفى الحلية جلد 1 صفحه 159 كلهم من طرق عن حميد بن هلال وعند البزار والطبرانى فى الصغير لفظه شفاء سقم . أخرجه أحمد رقم

الْمُغِيرَةِ، قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: فَغَبَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا غَبَرْتُ ثُمَّ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ قَدْ رُفِعَتْ لِي اَرْضٌ ذَاتُ نَخْلٍ وَلَا اُرَاهَا اِلَّا يَثْرِبَ فَهَلْ اَنْتَ مُبَلِّغٌ عَنِّي قَوْمَكَ مَا يَنْفَعُهُمُ اللّٰهُ بِكَ وَيَاْجُرُكَ فِيهِمْ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: فَانْطَلَقْتُ فَلَقِيتُ اُنَيْسًا فَقَالَ لِي: مَا صَنَعْتَ؟ قُلْتُ: اَسْلَمْتُ وَصَدَّقْتُ فَقَالَ: مَا بِي رَغْبَةٌ عَنْ دِينِكَ فَقَدْ اَسْلَمْتُ وَصَدَّقْتُ قَالَ: وَاَتَيْنَا اُمَّنَا فَعَرَضْنَا عَلَيْهَا الْاِسْلَامَ فَقَالَتْ: مَا بِي رَغْبَةٌ عَنْ دِينِكُمَا فَقَالَتْ: اَسْلَمْتُ وَصَدَّقْتُ، قَالَ: وَاَتَيْنَا قَوْمَنَا فَعَرَضْنَا عَلَيْهِمُ الْاِسْلَامَ فَاَسْلَمَ نِصْفُهُمْ وَقَالَ النِّصْفُ الْآخَرُ: اِذَا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْلَمْنَا، قَالَ: فَكَانَ يَؤُمُّهُمْ اِيمَاءُ بْنُ رَحَضَةَ الْغِفَارِيُّ وَكَانَ سَيِّدَهُمْ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْلَمَ النِّصْفُ الْبَاقِي وَجَاءَ اِخْوَانُنَا مِنْ اَسْلَمَ فَقَالُوا: نُسْلِمُ عَلَى مَا اَسْلَمَ عَلَيْهِ اِخْوَانُنَا مِنْ غِفَارٍ

فرماتے ہیں کہ جب میں گزرا تو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گزرا' پھر رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا کہ میرے سامنے کھجوروں والی زمین پیش کی گئی' میرا خیال ہے کہ وہ یثرب ہے' کیا تو میری طرف سے اپنی قوم کو خبر پہنچانے والا ہے کہ اللہ ان کو تیری وجہ سے نفع دے گا اور تجھے ان میں ثواب ہوگا؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! کہتے ہیں کہ میں چلا' پس میں انیس سے ملا' انہوں نے مجھے کہا: تُو نے کیا کیا؟ میں نے کہا: میں اسلام لایا اور میں نے تصدیق کی' انہوں نے کہا: مجھے تیرے دین سے کوئی چیز روکنے والی نہیں ہے' میں اسلام لے آیا ہوں اور میں نے تصدیق کر دی ہے' کہتے ہیں کہ ہم اپنی والدہ کے پاس آئے' اُن پر اسلام پیش کیا' انہوں نے کہا: مجھے تمہارے دین سے کوئی چیز روکنے والی نہیں ہے' اس نے کہا: میں اسلام لائی اور میں نے تصدیق کی' کہا کہ ہم اپنی قوم کے پاس آئے' اُن پر اسلام پیش کیا تو وہ آدھے مسلمان ہو گئے' اور دوسرے نصف کہنے لگے: جب رسول اللہ ﷺ آئیں گے تو ہم اسلام لائیں گے۔ کہا کہ ان کی امامت ایماء بن رحضہ

الحديث: 21575' وفى الفضائل رقم الحديث: 1665' ومسلم رقم الحديث: 2514' من طريق أبى داؤد الطيالسى والخطيب فى تاريخه جلد 5صفحه426 كلهم من طريق شعبة عن أبى عمران الجونى عن عبد الله بن الصامت به مقتصرًا على قوله أسلم سالمها الله وغفار غفر الله لها ـ وللحديث وجهان آخران عن أبى ذر فرواه ابن عباس وأى ليلى الأشعرى عنه أخرجه البخارى رقم الحديث: 3861' ومسلم رقم الحديث: 3774' والبزار رقم الحديث: 3888' وابن سعد فى الطبقات جلد4صفحه224' والحاكم جلد3صفحه338' وأبو نعيم فى الحلية جلد1 صفحه 158 كلهم من طريق ابن عباس ـ من طريق أبى ليلى الأشعرى أخرجه الحاكم جلد 3صفحه339' وأبو نعيم فى الحلية جلد1صفحه157 .

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهَا غِفَارٌ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا، وَاَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ

غفاری کرتے تھے اور وہ ان کے سردار تھے' پس جب رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو باقی بھی مسلمان ہو گئے او رہمارے بھائی قبیلہ اسلم سے آئے' انہوں نے کہا: ہم بھی اسلام لاتے ہیں جسے ہمارے بھائی قبیلہ غفار والے اسلام لائے ہیں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ قبیلہ غفار ہے اسے اللہ نے بخش دیا اور قبیلہ اسلم کو اللہ نے سلامت رکھا۔

461 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنِ الْمُنْبَعِثِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا ذَرٍّ، قُلْتُ: لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: كَيْفَ اَنْتَ اِذَا اَصَابَ النَّاسَ جُوعٌ تَاْتِي فِرَاشَكَ وَلَا تَقْدِرُ اَنْ تَرْجِعَ اِلَى مَسْجِدِكَ، وَتَاْتِي مَسْجِدَكَ وَلَا تَقْدِرُ اَنْ تَرْجِعَ اِلَى فِرَاشِكَ؟ قَالَ: قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ: عَلَيْكَ بِالْعِفَّةِ، قَالَ: كَيْفَ اَنْتَ اِذَا اَصَابَ النَّاسَ مَوْتٌ كَثِيرٌ حَتَّى يَكُونَ الْبَيْتُ يَعْنِي الْقَبْرَ بِالْوَصِيفِ؟ قَالَ: قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ: عَلَيْكَ بِالصَّبْرِ، ثُمَّ قَالَ: كَيْفَ اَنْتَ اِذَا رَاَيْتَ اَحْجَارَ الزَّيْتَ قَدْ غَرِقَتْ

حضرت ابوذر (غفاری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے ابوذر! میں نے عرض کی: میں حاضر ہوں اور آپ کی تابعداری کے لیے تیار ہوں' یارسول اللہ! آپ ﷺ نے فرمایا: جب لوگ قحط سالی میں مبتلا ہو جائیں گے اور تو اپنے بستر پر آئے گا تو مسجد کی طرف جانے کی طاقت نہیں رکھے گا اور جب تو مسجد میں ہوگا تو اپنے بستر تک جانے کی طاقت نہیں رکھے گا' اُس وقت کیا عالم ہوگا؟ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اللہ اور اُس کا رسول ہی جانتے ہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: اُس وقت بھی تجھ پر لازم ہے کہ سوال نہ کرنا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اُس وقت تیری حالت کیا ہو گی جب لوگ بہت زیادہ مر رہے ہوں گے یہاں تک کہ آدمی کا گھر

461- حديث صحيح من طريق مسدد وغيره عن حماد بن زيد به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4261-4409' وابن ماجه رقم الحديث: 3958' والحاكم جلد 4صفحه424' والبيهقي جلد 8صفحه191-269 . ورواه شعبة وحماد بن سلمة وغيرهما عن أبي عمران الجوني عن عبد الله بن الصامت به ليس فيه المنبعث ويقال المشعث أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20729' وابن أبي شيبة رقم الحديث: 18970' وأحمد رقم الحديث: 21483' وابن حبان رقم الحديث: 5960-6685' والحاكم جلد2صفحه156-157' وأبو نعيم في الحلية جلد 8صفحه251' والبيهقي جلد 8 صفحه191

بِالدِّمَاءِ؟ قَالَ: قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ اَوْ مَا خَارَ اللّٰهُ لِي وَرَسُولُهُ قَالَ: عَلَيْكَ بِمَنْ اَنْتَ مِنْهُ - اَوْ - الْحَقْ بِمَنْ اَنْتَ مِنْهُ

قبر ہوگی۔ میں نے عرض کی: اللہ اور اُس کا رسول ہی جانتے ہیں! آپ نے فرمایا: تجھ پر صبر کرنا لازم ہے پھر فرمایا: اس وقت تیری حالت کیا ہوگی جب تو زیتون کے مٹکے خون سے بھرے دیکھے گا' عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں' یا جو اللہ اور اس کا رسول میرے لیے پسند فرمائیں' فرمایا کہ تجھ پر اپنا آپ لازم ہے' یا فرمایا: اس حق کے ساتھ مل جا جس پر تو ہے۔

462 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا ذَرٍّ اَتَدْرِي اَيْنَ تَذْهَبُ الشَّمْسُ اِذَا غَابَتْ؟ قَالَ: قُلْتُ: لَا قَالَ: فَاِنَّهَا تَاْتِي الْعَرْشَ فَتَسْجُدُ وَيُؤْذَنُ لَهَا فِي الرُّجُوعِ وَكَانَ قَدْ قِيلَ لَهَا: ارْجِعِي مِنْ حَيْثُ جِئْتِ فَتَرْجِعُ مِنْ حَيْثُ جَاءَتْ فَذَلِكَ مُسْتَقَرُّهَا

حضرت ابوذر (غفاری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: اے ابوذر! کیا تم جانتے ہو کہ سورج جب غروب ہو جاتا ہے تو کہاں جاتا ہے؟ میں نے عرض کیا: میں نہیں جانتا! آپ ﷺ نے فرمایا: یہ عرش کے قریب آتا ہے پس سجدہ کرتا ہے' اور اسے دوبارہ نکلنے کی اجازت دی جاتی ہے اور اُس سے کہا جاتا ہے: لوٹ جا جہاں سے تو آیا تھا۔ پس وہ لوٹ جاتا ہے جہاں سے وہ آیا ہوتا ہے' اور فرمایا: یہی اُس کی جگہ ہے۔

463 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے

462- حديث صحيح من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21390-21481-12583' والبخارى رقم الحديث: 3199-4802-4803-7424' ومسلم رقم الحديث: 159' الترمذى رقم الحديث: 2186-3227' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 11430' وأبو عوانة جلد1صفحه108' وابن حبان رقم الحديث: 6154 وغيرهم . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21338-21497' ومسلم رقم الحديث: 159' وأبو عوانة جلد 1 صفحه107' وابن حبان رقم الحديث: 6153 من طريق ابراهيم التيمى به .

463- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف فيه قيس بن الربيع والحديث أخرجه البزار رقم الحديث: 4017 والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1549-1551' وابن حبان رقم الحديث: 1610' والطبرانى فى الصغير جلد2 صفحه120-138' وأبو نعيم فى الحلية جلد4صفحه217' والبيهقى جلد2صفحه437' وابن عساكر جلد1

الْاَعْـمَـشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَـالَ: مَـنْ بَـنَـى لِـلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مَسْجِدًا وَلَوْ كَمَفْحَصِ قَطَـاةٍ بَـنَـى الـلّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ لَمْ يَرْفَعْهُ اَبُو دَاوُدَ وَرَفَعَهُ يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ قُطْبَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ

اللہ عزوجل کے لیے مسجد بنائی' اگرچہ پرندے کے گھونسلے کے برابر تو بھی اللہ تعالیٰ اُس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دے گا۔ امام ابوداؤد اس کو مرفوعاً بیان نہیں کرتے اور یحییٰ بن آدم اس کو از قطبہ از اعمش مرفوعاً بیان کرتے ہیں۔

464 ۔ حَـدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْـمَـشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَـالَ: قُـلْـتُ: يَـا رَسُـولَ اللّٰهِ اَيُّ مَسْجِدٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ اَوَّلًا؟ قَـالَ: الْـمَـسْجِدُ الْحَرَامُ ثُمَّ الْمَسْجِدُ الْاَقْصَى، قَـالَ: قُـلْـتُ: وَكَـمْ بَيْنَهُمَا؟ قَالَ: اَرْبَعُونَ سَنَةً وَحَيْثُمَا اَدْرَكَتْكَ الصَّلَاةُ فَصَلِّ فَثَمَّ مَسْجِدٌ

حضرت ابوذر (غفاری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! سب سے پہلے کون سی مسجد بنائی گئی؟ آپ نے فرمایا: مسجد حرام' پھر مسجد اقصیٰ' میں نے عرض کی: ان کے درمیان فاصلہ کتنا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: چالیس سال کا (فاصلہ ہے)' جہاں بھی تو نماز کا وقت پائے تو نماز پڑھ لیا کرو یہی مسجد ہے۔

465 ۔ حَـدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اور

صفحہ 319 كلهم مرفوعًا . وأخرجه موقوفًا الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1552' وقد اختلف فى رفع هذا الحديث ووقفه انظر علل الدارقطنى جلد6صفحہ274' وعلل ابن أبى حاتم رقم الحديث: 261 .

464- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 4صفحہ216 .من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21459-21506' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11069' وابن خزيمة رقم الحديث: 787' والطبرى جلد 4صفحہ8-9' وأبو عوانة جلد 1صفحہ392 . من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21371-21420-21427-21428-21459' والبخارى رقم الحديث: 3366-3425' ومسلم رقم الحديث: 520' وابن ماجه رقم الحديث: 753' والنسائى رقم الحديث: 689' وابن خزيمة رقم الحديث: 787' وأبو عوانة جلد 1 صفحہ 391-392' والبيهقى جلد 2صفحہ433 وغيرهم .من طريق ابراهيم به أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد4 صفحہ217 .

465- حديث صحيح .قال الامام أحمد كما فى جامع العلوم والحكم جلد 2صفحہ177: هو أشرف حديث لأهل الشام . والحديث أخرجه مسلم رقم الحديث: 2577' وأحمد رقم الحديث: 21458' عن عبد الصمد زاد أحمد: عبد الرحمٰن كلاهما عن همام به . من طريق سعيد بن عبد العزيز عن ربيعة بن يزيد عن أبى ادريس الخولانى عن أبى ذر به مطولًا مسلم رقم الحديث: 2577' والحاكم جلد4صفحہ241' والبيهقى جلد 6

قَتَادَةَ، عَنْ اَبِی قِلَابَةَ، عَنْ اَبِی اَسْمَاءَ الرَّحَبِیِّ، عَنْ اَبِی ذَرٍّ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرْوِيهِ عَنْ رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَی قَالَ: حَرَّمْتُ الظُّلْمَ عَلَی نَفْسِی وَحَرَّمْتُهُ عَلَی عِبَادِی فَلَا تَظَالَمُوا، كُلُّ بَنِی آدَمَ يُخْطِیءُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُنِی فَاَغْفِرَ لَهُ وَلَا اُبَالِی

آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رب تبارک وتعالیٰ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں نے اپنی ذات پر بھی ظلم حرام کیا اور اس کو اپنے بندوں پر بھی حرام کیا ہے' پس تم آپس میں ظلم نہ کرو' ہر انسان دن اور رات کو غلطیاں کرتا ہے اور پھر مجھ سے بخشش طلب کرتا ہے' سو میں اسے معاف کر دیتا ہوں' اور مجھے کوئی پرواہ نہیں۔

466 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ وَاصِلٍ، عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ اَبِی ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ: الْحَسَنَةُ بِعَشَرَةٍ وَالسَّيِّئَةُ بِوَاحِدَةٍ اَوْ اَغْفِرُهَا، وَمَنْ لَقِيَنِی بِقُرَابِ الْاَرْضِ خَطِيئَةً لَا يُشْرِكُ بِی لَقِيتُهُ بِقُرَابِ الْاَرْضِ مَغْفِرَةً، وَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ يُكْتَبْ عَلَيْهِ شَیْءٌ، وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّی شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا،

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے رب عزوجل نے فرمایا کہ ایک نیکی کی جزا دس نیکیاں ہیں اور ایک بُرائی کی جزا ایک سزا ہے' یا میں اسے معاف کر دوں گا اُس کو جو مجھ سے ملے اس حالت میں کہ روئے زمین اُس کی غلطیوں سے بھری پڑی ہو' وہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا ہو اور میں اس سے ملوں گا' زمین بھر بخشش کے ساتھ' اور جو میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو اور جس نے نیکی کا ارادہ کیا اور

صفحه93' وفی الشعب جلد5صفحه405 .

466- حديث صحيح من طريق غندر عن شعبة به موقوفًا . أخرجه البزار رقم الحديث: 3999 . من طريق الأعمش عن المعرور به أخرجه ابن المبارك فی الزهد رقم الحديث: 1035' وأحمد رقم الحديث: 21398-21526' ومسلم رقم الحديث: 2687' وابن ماجه رقم الحديث: 3821' والبزار رقم الحديث: 3988' والبيهقی فی شعب الايمان رقم الحديث: 7048 . من طريق عاصم بن أبی النجود عن المعرور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21353-21414-21605' وابن منده فی الايمان رقم الحديث: 79' والحاكم جلد4صفحه241' وأبو نعيم فی الحلية جلد7صفحه248 . من طريق ربعی بن حراش عن المعرور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21349 . انظر علل الدارقطنی جلد6صفحه265 وليس عند من تقدم قوله ومن هم بحسنة...... لم يكتب عليه شیء وقد أخرجها مستقلة الطبرانی فی الصغير جلد 1صفحه180 من وجه آخر عن أبی ذر ولها شاهد من حديث ابن عباس عند البخاری رقم الحديث: 6491' ومسلم رقم الحديث: 131 .

ن تَقَرَّبَ مِنِّى ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا لَمْ يَرْفَعْهُ
بَةَ عَنْ وَاصِلٍ وَرَفَعَهُ النَّاسُ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ
رُورٍ

اُس کو کیا نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اُس کے لیے ایک نیکی لکھ دیتا ہے اور جس نے بُرائی کا ارادہ کیا اور بُرائی کی نہیں تو اللہ تعالیٰ اُس کی بُرائی نہیں لکھے گا اور جو میرے قریب ایک بالشت ہوتا ہے میری رحمت اُس کی طرف ایک ہاتھ آتی ہے اور جو میرے قریب ایک ہاتھ آتا ہے میری رحمت اُس کے پاس ایک گز آتی ہے۔ حضرت شعبہ نے اس حدیث کو حضرت واصل سے مرفوع ذکر نہیں کیا اور لوگ حضرت اعمش سے وہ حضرت معرور سے اس کو مرفوع روایت کرتے ہیں۔

467 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ
رِو بْنِ مُرَّةَ، سَمِعَ سُوَيْدَ بْنَ الْحَارِثِ، سَمِعَ اَبَا
يَقُولُ: قَالَ لِى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
لَّمَ: مَا يَسُرُّنِى اَنَّ لِىَ اُحُدًا ذَهَبًا يَاْتِى عَلَىَّ ثَالِثَةٌ
نْدِى مِنْهُ دِينَارٌ ـ اَوْ قَالَ مِثْقَالٌ ـ اِلَّا اَنْ اُرْصِدَهُ
يمٍ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں پسند نہیں کرتا کہ میرے پاس اُحد پہاڑ کے برابر سونا ہو اور وہ تین دن گزر جانے کے بعد میرے پاس موجود ہو یا یہ فرمایا کہ میرے پاس ایک مثقال کے برابر ہو مگر یہ کہ میں اتنا روک لوں قرض ادا کرنے کے لیے۔

468 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے

4- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21360-21463-21572' والدارمى رقم الحديث: 2770' والخطيب فى التاريخ جلد8صفحه376 . من طريق الأحنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 21462' والبخارى رقم الحديث: 1408' ومسلم رقم الحديث: 992 . من طريق سالم بن أبى الجعد أخرجه أحمد رقم الحديث: 21367 . من طريق عبيد الله بن عباس عن أبى ذر أخرجه البزار رقم الحديث: 3899 . وللحديث شاهد من حديث أبى هريرة بنحو لفظ المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 10577 .

4- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقى فى الشعب رقم الحديث: 3683 من طريق وهيب به أخرجه الطحاوى جلد 1صفحه349 ورواه غير واحد عن داؤد بن أبى هند منهم محمد بن فضيل وهشيم وبشر بن المفضل والثورى وعلى بن عاصم ومسلمة بن علقمة وغيرهم. أخرج أحاديثهم عبد الرزاق رقم الحديث:

دَاوُدَ بْنِ اَبِی هِنْدَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ اَبِی ذَرٍّ، قَالَ: صُمْنَا رَمَضَانَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَقُمْ بِنَا شَيْئًا مِنَ الشَّهْرِ حَتّٰى اِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ اَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ السَّابِعَةُ مِمَّا يَبْقَى، صَلَّى بِنَا حَتّٰى كَادَ اَنْ يَذْهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ لَمْ يُصَلِّ بِنَا، فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ سِتٍّ وَعِشْرِينَ الْخَامِسَةُ مِمَّا يَبْقَى صَلّٰى بِنَا حَتّٰى كَادَ اَنْ يَذْهَبَ شَطْرُ اللَّيْلِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوْ نَفَّلْتَنَا بَقِيَّةَ لَيْلَتِنَا، فَقَالَ: لَا اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا صَلّٰى مَعَ الْاِمَامِ حَتّٰى يَنْصَرِفَ كُتِبَتْ لَهُ قِيَامُ لَيْلَةٍ، فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ لَمْ يُصَلِّ بِنَا فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ ثَمَانٍ وَعِشْرِينَ رَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى اَهْلِهِ وَاجْتَمَعَ لَهُ النَّاسُ فَصَلّٰى بِنَا حَتّٰى كَادَ اَنْ يَفُوتَنَا الْفَلَاحُ ثُمَّ يَا ابْنَ اَخِی لَمْ يُصَلِّ بِنَا شَيْءًا مِنَ الشَّهْرِ، قَالَ: وَالْفَلَاحُ السُّحُورُ

رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے تو آپ ﷺ نے سارا مہینہ ہمارے ساتھ ذرا بھی قیام نہیں کیا' حتیٰ کہ جب چوبیسویں رات ہوئی اور ستائیسویں تو آپ نے ہمارے ساتھ قیام فرمایا۔ حتیٰ کہ قریب تھا کہ رات کا تہائی حصہ چلا جاتا' پس جب پچیس رمضان کی رات آئی تو آپ نے ہمارے ساتھ قیام نہیں فرمایا' پھر جب پچیس چھبیس کی رات آئی تو آپ نے ہمیں نماز پڑھائی یہاں تک کہ نصف رات ختم ہونے کے قریب ہو گئی۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! باقی رات بھی آپ ہمیں نفل پڑھاتے رہتے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! آدمی نے جب اپنے امام کے ساتھ نماز پڑھ لی یہاں تک کہ فارغ ہوگیا تو اُسے ساری رات کا قیام کرنے کا ثواب عطا ہوتا ہے' پھر جب ستائیسویں رات ہوئی تو آپ نے ہمیں نماز نہیں پڑھائی' سو جب اٹھائیسویں رات آئی تو رسول اللہ ﷺ واپس آئے اور آپ نے لوگوں کو جمع کیا اور نماز پڑھائی' اتنی دیر تک کہ قریب تھا کہ ہماری فلاح فوت ہو جاتی' پھر فرمایا: اے میرے بھتیجے! اس کے بعد آپ ﷺ نے کسی مہینے میں ہمیں نماز نہیں پڑھائی' فرمایا: اور فلاح سے مراد سحری ہے۔

7706' وأحمد رقم الحديث: 21457' والدارمی رقم الحديث: 1784-1785' وأبو داؤد رقم الحديث: 1375' وابن ماجه رقم الحديث: 1327' والترمذی رقم الحديث: 806' والنسائی رقم الحديث: 1363-1604' وابن خزيمة رقم الحديث: 2206' وابن حبان رقم الحديث: 2547' والبيهقی جلد 2صفحه494 وفی بعض ألفاظهم اختلاف وقال الترمذی حسن صحيح ورواه أبو الزاهرية عن جبير بن نفير باختلاف يسير فی لفظه . أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 2205 من طريق معاوية عن أبی الزاهرية به

469 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ ...لِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ ...رِيرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، ...لَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ ...يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَهُمْ ...ذَابٌ اَلِيمٌ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَمَنْ هَؤُلَاءِ فَقَدْ ...ابُوا وَقَدْ خَسِرُوا؟ فَقَالَ: الْمَنَّانُ وَالْمُسْبِلُ اِزَارَهُ ...لْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے ارشاد فرمایا: تین آدمیوں کی طرف قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نظر رحمت نہیں فرمائے گا اور نہ ہی اُن سے بات کرے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کون لوگ ہوں گے جو گھاٹے اور نقصان میں ہوں گے۔ فرمایا: (۱) احسان جتلانے والا (۲) اپنے تہہ بند کو (ازراہِ تکبر) لٹکانے والا (۳) اور جھوٹی قسم اُٹھا کر اپنا سامان بیچنے والا۔

470 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ

حضرت مطرف بن عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ

46...- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الترمذي رقم الحديث: 1211، وأبو عوانة جلد 1 صفحه 40، والبيهقى جلد 5 صفحه 165، وفى الشعب رقم الحديث: 3444.. وقال الترمذى: حسن صحيح . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21356-21473، والدارمى رقم الحديث: 2608، ومسلم رقم الحديث: 106، وأبو داؤد رقم الحديث: 4087، وابن ماجه رقم الحديث: 2208، والنسائى رقم الحديث: 2562-4470، وفى الكبرى رقم الحديث: 1013، وأبو عوانة جلد 1 صفحه 40، والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 4851 . من طريق المسعودى عن على بن مدرك به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21442-21584، وابن ماجه رقم الحديث: 2208 . من طريق سليمان بن مسهر عن خرشة ابن الرحبة أخرجه أحمد رقم الحديث: 21519، ومسلم رقم الحديث: 106، وأبو داؤد رقم الحديث: 4088، والنسائى رقم الحديث: 2563-4471-5348، وأبو عوانة جلد 1 صفحه 39، والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3487 .

47...- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 9 صفحه 160 . من طرق عن الأسود به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21570، والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2784، والحاكم جلد 2 صفحه 88، والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 9549 . ورواه سعيد الجريرى واختلف عليه فقال معمر عن الجريرى عن أبى العلاء عن أبى ذر ولم يذكر مطرفًا . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20282-20285، وأخرجه ابن المبارك فى الزهد ...

شَيْبَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، قَالَ: كَانَ الْحَدِيثُ يَبْلُغُنِي عَنْ أَبِي ذَرٍّ، وَكُنْتُ أَشْتَهِي لِقَاءَهُ فَلَقِيتُهُ فَقُلْتُ: يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّهُ كَانَ يَبْلُغُنِي عَنْكَ الْحَدِيثُ فَكُنْتُ أَشْتَهِي لِقَاءَكَ قَالَ: لِلّٰهِ أَبُوكَ فَقَدْ لَقِيتَ فَهَاتِ، قُلْتُ: بَلَغَنِي أَنَّكَ تُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَكُمْ أَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ ثَلَاثَةً وَيُبْغِضُ ثَلَاثَةً، قَالَ: مَا إِخَالُنِي أَنْ أَكْذِبَ عَلَى خَلِيلِي قُلْتُ: فَمَنِ الثَّلَاثَةُ الَّذِينَ يُحِبُّ؟ قَالَ: رَجُلٌ لَقِيَ الْعَدُوَّ فَقَاتَلَ وَإِنَّكُمْ لَتَجِدُونَ ذٰلِكَ فِي الْكِتَابِ عِنْدَكُمْ (إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا)(الصف: 4) قُلْتُ: وَمَنْ؟ قَالَ: رَجُلٌ لَهُ جَارُ سُوءٍ فَهُوَ يُؤْذِيهِ وَيَصْبِرُ عَلَى أَذَاهُ فَيَكْفِيهِ اللّٰهُ إِيَّاهُ بِحَيَاةٍ أَوْ مَوْتٍ، قَالَ: وَمَنْ؟ قَالَ: رَجُلٌ كَانَ مَعَ قَوْمٍ فِي سَفَرٍ فَنَزَلُوا فَعَرَّسُوا وَقَدْ شَقَّ عَلَيْهِمُ الْكَرَى وَالنُّعَاسُ وَوَضَعُوا رُءُوسَهُمْ فَنَامُوا وَقَامَ فَتَوَضَّأَ وَصَلَّى رَهْبَةً لِلّٰهِ وَرَغْبَةً إِلَيْهِ، قُلْتُ: فَمَنِ الثَّلَاثَةُ الَّذِينَ يُبْغِضُهُمُ اللّٰهُ؟ قَالَ: الْبَخِيلُ الْمَنَّانُ وَالْمُخْتَالُ الْفَخُورُ وَإِنَّكُمْ

فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کی طرف سے ایک حدیث پاک پہنچی' اور میں ان کی ملاقات کا مشتاق تھا' سو میری ملاقات ان سے ہوئی' تو میں نے عرض کی: اے ابوذر! مجھے آپ کے حوالے سے ایک حدیث پاک پہنچی تھی' میں نے چاہا کہ میں آپ سے ملاقات کروں' اللہ کی قسم! تیرا والد بھی ملاتا تھا اُس کو بھی لے آ۔ میں نے کہا: مجھے ایک حدیث پہنچی ہے کہ آپ رسول اللہ ﷺ کے حوالے سے اسے بیان کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل تین چیزوں کو پسند کرتا ہے اور تین کو ناپسند کرتا ہے۔ (حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے) فرمایا کہ میں اپنے محبوب پر جھوٹ نہیں باندھ سکتا ہوں' میں نے کہا کہ وہ تین چیزیں کون سی ہیں جن کو (اللہ تعالیٰ) پسند کرتا ہے؟ (حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: ایک وہ آدمی جو دشمن سے ملے تو لڑے اور یہ بات تم قرآن پاک میں پاتے ہو جو تمہارے پاس ہے کہ ''اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اُس کی راہ میں لڑتے ہیں''۔ میں نے کہا: اور (دوسرا عمل) کون سا ہے؟ انہوں نے کہا کہ وہ آدمی جس کا پڑوسی ایسا ہو جس کی وجہ سے اُس کو تکلیف ہو اور وہ اُس کی تکلیف پر صبر کرتا ہے

بن سلمة وعبد الوهاب بن عطاء عن الجريري عن أبي العلاء عن ابن الأحمس من أبي ذر أخرجه أحمد رقم الحديث: 21378' والمروزي في قيام الليل صفحه177' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2782-2783' والحديث يروى من وجه آخر عن أبي ذر أخرجه أحمد رقم الحديث: 21393-21394' والترمذي رقم الحديث: 2568' والنسائي رقم الحديث: 1614-2569' وابن خزيمة رقم الحديث: 2456-2564' وابن حبان رقم الحديث: 3349-3350' والحاكم جلد 1صفحه416' من طرق عن منصور بن المعتمر عن ربعي عن زيد بن ظبيان عن أبي ذر انظر علل الدارقطني جلد6صفحه241 .

دُونَ فِی کِتَابِ اللّٰهِ (اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ کُلَّ مُخْتَالٍ ورٍ)(لقمان: 18)قَالَ: فَمَنِ الثَّالِثُ؟ قَالَ: التَّاجِرُ لَّافُ اَوِ الْبَائِعُ الْحَلَّافُ

یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اُس سے کافی ہو گیا' اُس کو زندگی دے کر یا اُس کو موت دے کر۔ میں نے کہا: اور (تیسرا آدمی) کون ہوگا؟ فرمایا: وہ آدمی جو کسی قوم کے ساتھ سفر میں ہو تو ان پر اونگھ اور نیند غالب آ جائے اور وہ اپنے سر رکھ کر سو جائیں' تو یہ آدمی اُٹھے' وضو کرے اور اللہ کے خوف و اُمید پر نماز پڑھے۔ میں نے کہا: وہ تین آدمی کون سے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے: (۱) بخیل احسان جتلانے والا (۲) اور تکبر و غرور کرنے والا' تم اس کے متعلق اللہ کی کتاب میں حکم پاتے ہو: ''بے شک اللہ تعالیٰ ہر تکبر اور فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا'' (۳) کہا کہ میں نے کہا: اور تیسرا؟ فرمایا کہ تاجر قسمیں کھانے والا یا قسمیں اُٹھا کر بیچنے والا۔

471 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ لَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِینَارٍ، عَنْ اَبِی بَصْرَةَ الْغِفَارِیِّ، نْ اَبِی ذَرٍّ، قَالَ: مَسْحُ الْحَصَی وَاحِدَةً وَاَنْ لَا اَفْعَلَهَا بُّ اِلَیَّ مِنْ مِائَةِ نَاقَةٍ سُودِ الْحَدَقَةِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کنکری کو ایک مرتبہ ہٹانا' مجھے ایسا نہ کرنا ایک سو حاملہ اونٹنیوں سے زیادہ پسند ہے۔

472 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

47- حديث صحيح بمجموع طرقه من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 2صفحه285 . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2400' عن ابن جريج عن عمرو بن دينار عن رجل سماه عن أبى ذر به بنحوه وفيه زيادة . أخرجه عبد الرزاق كذلك رقم الحديث: 2402 عن معمر وابن عيينة عن عمرو بن دينار عن رجل من بنى غفار عن أبى بصرة عن أبى ذر بنحو سابقه . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2405' وابن أبى شيبة جلد2صفحه412 عن ابن عيينة عن عمرو ابن دينار عن محمد بن طلحة وعبد الله بن عياش عن أبى ذر موقوفًا .

47- حديث صحيح بمجموع طرقه واسناد المصنف منقطع مجاهد لم يسمع من أبى ذر عزاه البوصيرى فى الاتحاف رقم الحديث: 1335-1336 للمصنف . عن ابن عيينة به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2404 . وقد

عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰى مَسْحِ الْحَصٰى فَقَالَ: وَاحِدَةً وَقَالَ سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلٰى، عَنْ اَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

رسول اللہ ﷺ سے ہر شے کے متعلق پوچھا یہاں تک کہ کنکریوں کو ہٹانے کے متعلق بھی' آپ نے فرمایا: ایک مرتبہ (صاف کرلیا کرو)۔ اورسفیان نے ازحضرت اعمش از مجاہد از ابن ابی لیلیٰ از حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ بھی اس کی مثل روایت کی ہے۔

473۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، سَمِعَ اَبَا الْبَخْتَرِيِّ، يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي اَشْيَاءَ يُؤْجَرُ فِيهَا الرَّجُلُ حَتّٰى فِي غِشْيَانِهِ اَهْلَهُ فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ وَهِيَ شَهْوَتُهُ يَقْضِيهَا؟ قَالَ: اَرَاَيْتُمْ لَوْ كَانَ فِي

حضرت ابوبختری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انسان کو ہر کام میں اجر ملتا ہے یہاں تک کہ آدمی اپنی بیوی کے ساتھ وطی کرے تو اس پر بھی اسے اجر ملے گا' عرض کی گئی: یارسول اللہ! انسان اپنی شہوت پوری کرے تو پھر کیسے ثواب ملتا ہے؟ آپ نے

رواه الثوری واختلف علیه فروی عنه عن ابن أبی لیلی وهو محمد عن أخیه عیسی عن أبیه عبد الرحمٰن بن أبی لیلٰی عن أبی ذر مرفوعًا مثل حدیث ابن أبی نجیح عند المصنف أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 2403' وأحمد رقم الحدیث: 21484' والبزار رقم الحدیث: 4021 . وروی عنه عن محمد بن أبی لیلی عن عبد الله بن عیسی عن عبد الرحمٰن بن أبی لیلی أخرجه ابن خزیمة رقم الحدیث: 916' والطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 1429 . من طریق ابن نمیر عن ابن أبی لیلی بنفس طریق الثوری والأول أخرجه ابن أبی شیبة جلد 2 صفحه411 . من طریق أیوب عن أبی ذر موقوفًا أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 2401 .

473- حدیث صحیح واسناد المصنف مرسل . عزاه الحافظ فی المطالب رقم الحدیث: 1761 للمصنف . من طرق عن الأعمش عن عمرو عن أبی البختری عن أبی ذر مطولًا أخرجه أحمد رقم الحدیث: 21401-21507' وهناد فی الزهد رقم الحدیث: 1081' والبیهقی جلد6صفحه82' وفی الشعب رقم الحدیث: 7619 . والحدیث یرویه أبو الأسود الدیلی وأبو سلام وأبو سعید مولی المهری عن أبی ذر أخرجه أحمد رقم الحدیث: 21511-21588' ومسلم رقم الحدیث: 1006' وأبو داؤد رقم الحدیث: 1285-5243-5244' والنسائی فی الکبری رقم الحدیث: 9028 وسقط منه ذکر أبی الأسود وابن حبان رقم الحدیث: 41679' والبیهقی جلد 4صفحه188 من طریق أبی الأسود به . من طریق أبی سلام ضمن حدیث طویل أخرجه أحمد رقم الحدیث: 21520' والنسائی فی الکبری رقم الحدیث: 9027 . من طریق أبی سعید مولی المهری أخرجه ابن حبان رقم الحدیث: 4192 .

امِ اَلَيْسَ كَانَ يُوْزَرُ؟ قَالُوا :بَلَى قَالَ :فَكَذٰلِكَ يُؤْجَرُ يَرْفَعُهُ شُعْبَةُ وَقَالَ الْاَعْمَشُ :عَنْ عَمْرٍو، عَنْ اَبِى ختَرِىِّ، عَنْ اَبِى ذَرٍّ

فرمایا: کیا تم دیکھتے نہیں کہ اگر وہ زنا کرتا تو کیا اُسے گناہ نہ ملتا؟ عرض کی: یارسول اللہ! جی ہاں (کیوں نہیں)! فرمایا: اسی طرح اس پر اُس کو ثواب ملے گا۔ شعبہ نے اسے مرفوع روایت نہیں کیا اور اعمش نے اس حدیث کی از عمرو از ابی البختری از حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کی ہے۔

474 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ :حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ صِلٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِى ذَرٍّ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ لَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُوتِيتُ خَمْسًا لَمْ يُؤْتَهُنَّ نَبِىٌّ بْلِى :جُعِلَتْ لِىَ الْاَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا وَنُصِرْتُ لرُّعْبِ عَلَى عَدُوِّى مَسِيرَةَ شَهْرٍ، وَبُعِثْتُ اِلَى حْمَرِ وَالْاَسْوَدِ، وَاُحِلَّتْ لِىَ الْغَنَائِمُ وَلَمْ تَحِلَّ لِنَبِىٍّ نَ قَبْلِى ، وَاُعْطِيتُ الشَّفَاعَةَ وَهِىَ نَائِلَةٌ مِنْ اُمَّتِى مَنْ اتَ مِنْهُمْ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْءًا هٰكَذَا رَوَاهُ شُعْبَةُ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہٗ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مجھے پانچ چیزیں عطا کی گئی ہیں جو کسی کو نہیں عطا کی گئیں: (۱) میرے لیے ساری روئے زمین کو مسجد بنایا گیا (یا) پاک کر دیا گیا (۲) میری دشمن پر رعب کے ساتھ مدد کی گئی' ایک ماہ کی مسافت تک (۳) اور مجھے سرخ و کالے کی طرف مبعوث کیا گیا اور (۴) میرے لیے غنیمت کو حلال کر دیا گیا جو کسی نبی کے لیے حلال نہیں (۵) اور مجھے شفاعت عطا کی گئی' یہ

4- حديث صحيح واسناد المصنف منقطع مجاهد لم يسمع أبا ذر كما قال غير واحد والحديث عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 6010 للمصنف . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21472' والبخارى فى التاريخ الكبير جلد 5صفحه455' والبزار (3461-الكشف) . ورواه الأعمش كما جاء عقب الحديث عن مجاهد عن عبيد بن عمير عن أبى ذر . من طريق جرير عن الأعمش به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 489' وابن المبارك فى الزهد رقم الحديث: 1069-1620' والبيهقى فى الدلائل جلد 5صفحه473' وأبو نعيم فى الحلية جلد 3 صفحه 377 . ورواه ابن اسحاق وأبو عوانة وأبو أسامة ومندل عن الأعمش كرواية جرير . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 11 صفحه 435' وأحمد رقم الحديث: 21337-21352' والدارمى رقم الحديث: 2470' والبخارى فى التاريخ جلد 5 صفحه455' وابن حبان رقم الحديث: 6462' والحاكم جلد2صفحه424 وصححه ووافقه الذهبى . ورواه وكيع عن الأعمش عن مجاهد عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم مرسلًا أخرجه ابن المبارك فى الزهد رقم الحديث: 1618 وروى بواسطة بن الأعمش ومجاهد انظر علل الدارقطنى جلد6صفحه256-258 . وللحديث شاهد من حديث جابر عند البخارى رقم الحديث: 335 .

وَقَالَ جَرِيرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

شفاعت میرے ہر اس اُمتی کو ان میں سے ملے گی جو مر جائے اور وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو۔ اسی طرح شعبہ نے روایت کی اور جریر نے از اعمش از مجاہد از عبید بن عمیر از حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کی ہے۔

475 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي الْحُسَيْنِ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ بُشَيْرٍ، اَوْ رَجُلٍ آخَرَ عَنْ قَاضِي اَهْلِ مِصْرَ ۔ اَوْ قَاصٍّ شَكَّ اَبُو بِشْرٍ ۔ اَنَّهُ قَالَ لِاَبِي ذَرٍّ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَافِحُكُمْ اِذَا لَقِيتُمُوهُ؟ قَالَ: مَا لَقِيَنِي قَطُّ اِلَّا صَافَحَنِي وَلَقَدْ جِئْتُ مَرَّةً فَقِيلَ لِي: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَبَكَ فَجِئْتُهُ فَلَقِيَنِي فَاعْتَنَقَنِي فَكَانَ ذٰلِكَ اَجْوَدَ وَاَجْوَدَ

حضرت ایوب بن بشیر یا اہل مصر کے قاضی ایک اور شخص سے روایت کرتے ہیں' یا قصہ گو سے ابوداؤد کو شک ہے کہ انہوں نے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے عرض کی: کیا تم سے رسول اللہ ﷺ مصافحہ کرتے تھے جب آپ سے ملاقات کرتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا: جب بھی میں نے آپ سے ملاقات کی آپ نے مجھ سے مصافحہ کیا' اور میں ایک مرتبہ آیا' تو مجھے کہا گیا کہ نبی اکرم ﷺ آپ کو بلا رہے ہیں' میں آیا تو آپ نے مجھ سے ملاقات کی اور مجھ سے معانقہ کیا' جو بہت ہی اچھا تھا۔

476 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن شقیق کہتے ہیں کہ میں نے

475- اسناده ضعيف للابهام فى اسناده وأبو الحسين هو خالد بن ذكوان . من طريق حماد بن سلمة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21482-21514' وأبو داؤد رقم الحديث: 5214 . من طريق بشر بن المفضل عن أبى الحسين به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21481' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 8960 . وذكره البخارى فى التاريخ جلد1 صفحه409 عن أيوب بن بشير عن أبى ذر بلا واسطة وقال مرسل .

476- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 1صفحه146' وابن منده فى الايمان رقم الحديث: 770 . من طرق عن يزيد بن ابراهيم به أخرجه أحمد رقم الحديث:21429-21537-21567' ومسلم رقم الحديث: 178' والترمذى رقم الحديث: 3282' وأبو عوانة جلد1صفحه147' وابن خزيمة فى التوحيد رقم الحديث: 304-305' وابن منده رقم الحديث: 770-771 وغيرهم . من طريق قتادة به أخرجه مسلم رقم الحديث: 178' وأبو عوانة جلد1 صفحه147' وابن أبى عاصم رقم الحديث: 441' وابن خزيمة فى التوحيد رقم

بْرَاهِيمَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، قَالَ: قُلْتُ لِاَبِى ذَرٍّ: لَوْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلْتُهُ عَنْ شَىْءٍ، فَقَالَ: مَا هُوَ؟ قُلْتُ: كُنْتُ اَسْاَلُهُ هَلْ رَاَيْتَ رَبَّكَ عَزَّ وَجَلَّ؟ فَقَالَ اَبُو ذَرٍّ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ رَاَيْتَ رَبَّكَ؟ فَقَالَ: نُورٌ اَنَّى رَاهُ

حضرت ابوذر (غفاری) رضی اللہ عنہ سے عرض کی: اگر میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھتا تو آپ سے ایک چیز کے متعلق سوال کرتا' حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے کہا: تو نے کیا سوال کرنا تھا؟ کہا کہ میں نے یہ پوچھنا تھا کہ کیا آپ نے اپنے رب عزوجل کو دیکھا؟ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں یہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھ چکا ہوں' آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے ایک نور دیکھا ہے' میں اس ذات کو کہاں دیکھ سکتا۔

477 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَامٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ يَقُولُ: قَالَ لِى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا ذَرٍّ اِذَا صُمْتَ مِنَ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ فَصُمْ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَاَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ

حضرت موسیٰ بن طلحہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے ربذہ کے مقام پر سنا' آپ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے ابوذر! جب تو مہینے کے تین روزے رکھنا چاہے تو تیرھویں' چودھویں اور پندرھویں (چاند کی تاریخ) کے روزے رکھا کر۔

478 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِى

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الحديث: 307' وابن منده رقم الحديث: 772-774' وابن حبان رقم الحديث: 58 وغيرهم .

477- حديث حسن من طريق المصنف أخرجه الترمذى رقم الحديث: 761' والبيهقى جلد 4 صفحه 294 . وقال الترمذى: حسن . من طريق غندر وغيره عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21474' والنسائى رقم الحديث: 2422-2423' وابن خزيمة رقم الحديث: 2128 . من طريق فطر بن حليفة عن يحيى بن سام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21677' والنسائى رقم الحديث: 2421' وابن حبان رقم الحديث: 3655' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 3848 . ورواه يزيد عن أبى زياد وهو ضعيف عن موسى بن طلحة به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 7873 .

478- اسناده ضعيف لحال أبى الأحوص مولى بنى غفار أو مولى بنى ليث . من طريق ابن أبى ذئب به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21593' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 663 . أخرجه ابن المبارك فى الزهد رقم

ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا كَانَ فِي صَلَاتِهِ اسْتَقْبَلَهُ الرَّحْمَةُ فَلَا يَمْسَحَنَّ الْحَصَى اَوِ الْحَصْبَاءَ بِرِجْلِهِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بندہ نماز میں ہوتا ہے تو اللہ کی رحمت اُس کے آگے ہوتی ہے' سوکنکریوں کو نہ چھوا کرو' یا یہ فرمایا: پاؤں کے ساتھ کنکریوں کو نہ صاف کیا کرو۔

479 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ، عَنْ سَلْمَانَ الْخَيْرِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَادَّهَنَ مِنْ دُهْنِهِ وَتَطَيَّبَ مِنْ طِيبِ بَيْتِهِ ثُمَّ اَتَى

حضرت سلیمان خیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور خوشبو لگائی اور تیل لگایا اور جمعہ پڑھنے کے لیے آیا اور دو آدمیوں کے درمیان جدائی نہیں ڈالی اور نماز پڑھی' جب امام نے خطبہ دیا' تو سنا اور خاموش رہا تو اُس کے ایک جمعہ

الحديث: 1185' والحميدى رقم الحديث: 128' وأحمد رقم الحديث: 21368-21486' والدارمى رقم الحديث: 1395' وأبو داؤد رقم الحديث: 945' والترمذى رقم الحديث: 379 . وقال: حسن . والنسائى رقم الحديث: 1190' وابن ماجه رقم الحديث: 1027' وابن خزيمة رقم الحديث: 913-914' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1426-1428' وابن حبان رقم الحديث: 2273-2274' والبيهقى جلد 2صفحه284 وغيرهم من طرق عن الزهرى به .

479- حديث صحيح . وقد أخطأ الطيالسى حيث سمى شيخ أبى سعيد عبيد بن عدى ابن الخيار والحديث معروف لعبد الله ويقال عبيد الله ابن وديعة ' قال الحافظ فى الهدى صفحه 353 عن هذه الرواية: وهذه رواية شاذة لأن الجماعة خالفوه أى الطيالسى ولأن الحديث محفوظ لعبد الله بن وديعة لا لعبيد الله بن عدى . وقد خرج حديث سلمان الفارسى: الدارمى رقم الحديث: 1549' والبخارى رقم الحديث: 883-910' والطحاوى جلد1صفحه369' وابن حبان رقم الحديث: 2776' والطبرانى رقم الحديث: 6190' والبيهقى جلد3صفحه232 من طرق عن ابن أبى ذئب به . وأما حديث أبى ذر فأخرجه أحمد رقم الحديث: 21579' وابن ماجه رقم الحديث: 1097' وابن خزيمة رقم الحديث: 1764-1812 من طريق يحيى القطان عن ابن عجلان به . من طريق الليث عن ابن عجلان به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21609' وابن خزيمة رقم الحديث: 1763 . عن ابن عيينة عن ابن عجلان ولم يذكر أبا سعيد المقبرى فى رواية وشك فيه فى أخرى أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 5589' والحميدى رقم الحديث: 138 .

جُمُعَةَ فَلَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَ اثْنَيْنِ فَصَلَّى فَإِذَا تَكَلَّمَ الْإِمَامُ
سْتَمَعَ وَأَنْصَتَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى
كَذَا قَالَ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَلْمَانَ، وَحَدَّثَنَا
صْحَابُنَا، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ
سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَدِيعَةَ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ

سے دوسرے جمعہ تک کے گناہ معاف فرما دیئے جاتے ہیں۔ اسی طرح ابن ابی ذئب نے روایت کی از سلیمان اور ہم سے ہمارے اصحاب نے از یحییٰ بن سعید از ابن عجلان از سعید از والد خود از حضرت عبداللہ بن ودیعہ از حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کی۔

480 ــــ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا
لْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّامِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ
لْخَشْخَاشِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ: يَا
بَا ذَرٍّ، قُلْتُ: لَبَّيْكَ قَالَ: أَصَلَّيْتَ؟ قُلْتُ: لَا، قَالَ: قُمْ
فَصَلِّ، فَصَلَّيْتُ ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ: يَا أَبَا ذَرٍّ
اسْتَعَذْتَ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ شَيَاطِينِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ؟
قُلْتُ: وَهَلْ لِلْإِنْسِ شَيَاطِينُ؟ قَالَ: نَعَمْ يَا أَبَا ذَرٍّ، ثُمَّ
قَالَ لِي: أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ؟

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا' اور آپ مسجد میں تھے' سو میں بھی آپ کے پاس بیٹھ گیا' آپ نے فرمایا: اے ابوذر! میں نے عرض کی: لبیک! آپ نے فرمایا: کیا تو نے نماز پڑھی ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: اُٹھ اور نماز پڑھ! سو میں نے نماز پڑھی' پھر میں آپ کے پاس بیٹھ گیا تو آپ نے فرمایا: اے ابوذر! اللہ کی پناہ مانگو شیاطین جنوں اور انسانوں سے۔ میں نے عرض کیا کہ انسان بھی شیاطین ہوتے ہیں' آپ نے فرمایا: ہاں! اے ابوذر! پھر

480- اسناده ضعيف لضعف أبى عمر الشامى وعبيد بن الخشخاش . وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4650-5126 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 4034' والبيهقى فى شعب الايمان رقم الحديث: 3576 . من طرق عن المسعودى به أخرجه ابن أبى شيبة فى مسنده كما فى المطالب العالية رقم الحديث: 3807' وأحمد رقم الحديث: 21586-21592' والبخارى فى التاريخ جلد 5 صفحه447' وهناد فى الزهد رقم الحديث: 1065' والنسائى رقم الحديث: 5522' والبزار رقم الحديث: 4034 . وأخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد1 صفحه 166 من طريق ابراهيم بن هشام الغسانى عن أبيه عن جده عن أبى ادريس عن أبى ذر بنحوه مطولًا وابراهيم هذا كذبه أبو حاتم وغيره . ورواه عبيد بن عمير الليثى عن أبى ذر بنحوه مختصرًا أخرجه الحاكم جلد2صفحه597' وفى اسناده يحيى بن سعيد السعدى البصرى وهو ضعيف ورواه معاوية بن صالح عن أبى عبد الملك محمد بن أيوب عن عبد الرحمٰن بن عائذ عن أبى ذر الغفارى فى الأنبياء فحسب أخرجه ابن عساكر فى تاريخه جلد7صفحه445 .

قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِاَبِى اَنْتَ وَاُمِّى قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَاِنَّهَا كَنْزٌ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ قُلْتُ: فَالصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: خَيْرٌ مَوْضُوعٌ فَمَنْ شَاءَ اَقَلَّ وَمَنْ شَاءَ اَكْثَرَ، قُلْتُ: فَالصَّوْمُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: فَرْضٌ مُجْزِءٌ، قُلْتُ: فَالصَّدَقَةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اَضْعَافٌ مُضَاعَفَةٌ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَزِيدٌ، قُلْتُ: فَاَيُّهَا اَفْضَلُ؟ قَالَ: جُهْدٌ مِنْ مُقِلٍّ وَسِرٌّ اِلَى فَقِيرٍ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَيُّمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ اَعْظَمُ؟ قَالَ: اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّومُ، قُلْتُ: فَاَىُّ الْاَنْبِيَاءِ كَانَ اَوَّلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: آدَمُ، قُلْتُ: اَوَنَبِىٌّ كَانَ؟ قَالَ: نَعَمْ نَبِىٌّ مُكَلَّمٌ، قُلْتُ: كَمْ كَانَ الْمُرْسَلُونَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ثَلَاثَمِائَةٍ وَخَمْسَ عَشْرَةَ جَمًّا غَفِيرًا

آپ نے مجھ سے فرمایا: کیا میں تجھے جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ نہ بتلاؤں! میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: وہ ہے لاحول ولاقوۃ الا باللہ! یہ جنت کے خزانوں میں سے خزانہ ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! نماز؟ آپ نے فرمایا: بہت بہتر ہے' جو چاہے کم کرے اور جو چاہے زیادہ کرے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! روزے کا کیا حکم ہے؟ فرمایا: ایک فرض (جسے ادا کر دیا جائے تو) تو کافی ہوتا ہے' عرض کی: یارسول اللہ! زکوٰۃ؟ فرمایا: اس کا بدلہ دگنا چگنا ملتا ہے اور اللہ کے ہاں اور بھی زیادہ۔ میں نے عرض کی: افضل صدقہ کون سا ہے؟ فرمایا: کم مال والے کی محنت کا' اور کسی ضرورت مند کا راز۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ پر سب سے عظیم کون سی آیات اُتریں؟ فرمایا: اللہ ھو لا الہ الا ھو الحی القیوم' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! سب سے پہلے نبی کون تھے؟ فرمایا: آدم علیہ السلام میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا وہ نبی تھے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! وہ نبی تھے' اللہ نے اُن سے کلام کیا ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! رسولوں کی تعداد کتنی ہے؟ فرمایا: تین سو پندرہ کا ایک جم غفیر۔

481- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت ابوذر (غفاری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

481- اسناده ضعيف في اسناده شيوخ المنذر ولم يسموا وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4550 للمصنف ـ عن غندر عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21477' وأخرجه ابن أبى شيبة ومن طريقه أبو يعلى كما فى الاتحاف للبوصيرى وأحمد رقم الحديث: 21399 من طريق ابن نمير عن الأعمش به ـ ورواه حجاج عن فطر عن المنذر عن أبى ذر بلا واسطة أخرجه احمد رقم الحديث: 21478 ـ ورواه ابن

عْـمَـشِ، عَـنْ مُـنْذِرٍ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَصْحَابٍ لَهُ، عَنْ
ى ذَرٍّ، قَـالَ: لَقَدْ تَرَكْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
سَلَّمَ وَمَا يَتَقَلَّبُ فِي السَّمَاءِ طَيْرٌ اِلَّا ذَكَّرَنَا مِنْهُ عِلْمًا

ہمیں رسول اللہ ﷺ چھوڑ گئے اور آسمان پر کوئی اُڑنے والا پرندہ نہیں جس کے بارے میں آپ نے ہمیں بتایا نہ ہو۔

482 ـــ حَـدَّثَـنَـا اَبُـو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،
لَ: اَخْبَـرَنَـا الْاَعْمَشُ، قَالَ: سَمِعْتُ مُنْذِرًا الثَّوْرِيَّ،
حَدِّثُ عَـنْ اَصْـحَـابٍ لَـهُ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَـالَ: رَاَى
سُولُ الـلّٰـهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاتَيْنِ يَنْتَطِحَانِ
ـالَ لِـي: يَـا اَبَا ذَرٍّ اَتَدْرِي فِيمَا يَنْتَطِحَانِ؟ قُلْتُ: لَا،
: وَلٰكِنْ رَبُّكَ يَدْرِي وَسَيَقْضِي بَيْنَهُمَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوذر (غفاری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو بکریاں دیکھیں جولڑ رہی تھیں' آپ نے مجھے فرمایا: اے ابوذر! کیا تم دیکھ رہے ہو کہ یہ کیوں لڑ رہی ہیں' میں نے عرض کی: جی نہیں! آپ نے فرمایا: لیکن تمہارا رب جانتا ہے اور عنقریب قیامت کے دن ان کے درمیان فیصلہ کرے گا۔

483 ـــ حَـدَّثَـنَـا اَبُـو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت قیس بن عباد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

عيينـة عن فطر عن أبي الطفيل عن أبي ذر أخرجه البزار (147-كشف) وابن حبان رقم الحديث: 65' والطبراني رقم الحديث: 1647 .

4- اسناده ضعيف . قال الألباني عنه في الصحيحة رقم الحديث: 1588-1967' وهـذا الاسناد صحيح رجاله ثقات رجـال الشيـخيـن غير أصحاب المنذر فانهم لم يسموا ذلك مما لا يضر لأنهم جمع من التابعين فينجبر جهالتهم بـكثـرتهـم كما نبه على ذلك الحافظ السخاوي في غير هذا الحديث . والحديث عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4583 للمصنف . عن غندر عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21476 . من طـريق الأعمش ذكره عن أبي ذر أخرجه ابن أبي شيبة وأبو يعلٰى كما في الاتحاف والطبري جلد 5صفحه120 . ورواه اسحاق بن سليمان عن فطر بن خليفة عن منذر الثوري عن أبي ذر مرسلًا بلا واسطة أخرجه الطبري جلد5 صـفحه120 . والـحـديـث أخـرجـه أبو بكر بن أبي داؤد في البعث والنشور رقم الحديث: 36' عـن اسحاق بن ابـراهيـم شـاذان عـن الـطيـالـسـي عن شعبة عن الأعمش عن ابراهيم التيمي عن أبيه عن أبي ذر والحديث يرويه كـذلك هـذيـل بـن شـرحبيـل عـن أبـي ذر بنحوه أخرجه أحمد رقم الحديث: 21550' والبـزار رقـم الحديث: 4032-4033' بـاسـنـاد جيـد في الشواهد والمتابعات وفيه ليث بن أبي سليم . وله شاهد في صحيح مسلم رقم الحديث: 2582 من حديث أبي هريرة .

4- حديث صحيح أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 8648' والطبراني رقم الحديث: 2953 من طريق شعبة

وَقَيْسٌ، عَنْ اَبِي هَاشِمٍ، عَنْ اَبِي مِجْلَزٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ، يَقُولُ: اُقْسِمُ بِاللّٰهِ اِنْ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا) (الحج: 19) فِي رَبِّهِمْ اِلَّا فِي هَؤُلَاءِ النَّفَرِ السِّتَّةِ حَمْزَةَ وَعَلِيٍّ وَعُبَيْدَةَ بْنِ الْحَارِثِ وَعُتْبَةَ وَشَيْبَةَ وَالْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ

ابوذر رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ میں اللہ کی قسم اُٹھاتا ہوں کہ یہ آیت کریمہ ان چھ کے بارے میں اتری ہے: ''هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا'' (۱) حضرت حمزہ (۲) حضرت علی (۳) حضرت عبیدہ بن حارث (۴) عتبہ (۵) شیبہ اور (۶) ولید بن عقبہ۔

484 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْاَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ قَالَ: كُنَّا عَلَى بَابِ مُعَاوِيَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَمَعَنَا اَبُو ذَرٍّ فَذَكَرَ اَنَّهُ صَائِمٌ فَلَمَّا دَخَلْنَا وَوُضِعَتِ الْمَوَائِدُ جَعَلَ اَبُو ذَرٍّ يَاْكُلُ قَالَ: فَنَظَرْتُ اِلَيْهِ فَقَالَ: يَا اَحْمَرُ مَا لَكَ، اَتُرِيدُ اَنْ تَشْغَلَنِي عَنْ طَعَامِي؟ قُلْتُ: اَلَمْ تُخْبِرْنَا اَنَّكَ صَائِمٌ؟ اَوْ قُلْتَ اَلَمْ تَزْعُمْ اَنَّكَ صَائِمٌ؟ قَالَ: بَلَى ثُمَّ قَالَ لِي: اَقَرَاْتَ الْقُرْآنَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: لَعَلَّكَ قَرَاْتَ الْمُفْرَدَةَ مِنْهُ وَلَمْ تَقْرَاِ الْمُضَاعَفَ (مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ اَمْثَالِهَا) (الانعام: 160) ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَوْمُ شَهْرِ الصَّبْرِ وَثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ـ حَسَبْتُهُ قَالَ ـ صَوْمُ

بنی تمیم کے ایک آدمی سے روایت ہے کہ ہم حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے دروازے پر آئے' ہمارے ساتھ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ تھے' انہوں نے بتایا کہ وہ روزہ سے ہیں' پس جب ہم دونوں داخل ہوئے تو دسترخوان رکھا گیا' حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کھانے لگے' میں نے آپ کی طرف دیکھا' فرمایا: اے احمر! آپ کو کیا ہے؟ کیا آپ چاہتے ہیں کہ میرے کھانے سے تم مجھے مشغول رکھو؟ میں نے عرض کیا: کیا ہم کو بتایا نہیں گیا کہ آپ روزہ کی حالت میں ہیں؟ انہوں نے کہا: کیوں نہیں! پھر فرمایا: کیا آپ نے قرآن نہیں پڑھا؟ میں نے کہا: جی ہاں! (پڑھا ہے) پھر فرمایا: ہوسکتا ہے تم نے اکیلے پڑھا ہو' اورتم نے اکٹھے بیٹھ کر نہ پڑھا ہو''جو ایک نیکی کے ساتھ

من طرق عن أبي هاشم به أخرجه البخاري رقم الحديث: 3966-3968-3969-4743' ومسلم رقم الحديث: 3033' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8154-8172-8649' وابن ماجه رقم الحديث: 2835' والطبري جلد17 صفحه99' والحاكم جلد2صفحه386 وغيرهم ـ انظر في تتمه تخريج الحديث ما أخرجه البخاري رقم الحديث: 3967-4743' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8650' والطبري جلد17صفحه99' والحاكم جلد2صفحه386' وما قاله الدارقطني في العلل جلد4صفحه101' والحافظ في الفتح جلد8صفحه444 .

484- اسناده ضعيف لجهالة الراوي عن أبي ذر وان كان يزيد بن الحوتكية فهو لا يعرف كما قال الذهبي من طريق المصنف أخرجه البيهقي رقم الحديث: 3856

دَّهْـرِ وَلَـكِـنْ هَـذَا الَّـذِى لَا شَكَّ فِيهِ يُذْهِبُ مَغْلَةَ صَّـدْرِ ، قَـالَ:قُـلْـتُ:مَـا مَـغْـلَـةُ الصَّدْرِ؟ قَالَ:رِجْزُ شَّيْطَانِ

آئے اس کو دس نیکیوں کا ثواب ملتا ہے' پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ رمضان کے روزے رکھنا اور ہر ماہ کے تین روزے رکھنا' اس کے لیے کافی ہیں۔ فرمایا: یہ ہمیشہ کے روزوں کے برابر ثواب ہیں' اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ اس کو مغلۃ الصدر نہ لے جائے' میں نے عرض کی: مغلۃ الصدر کیا ہے؟ فرمایا: شیطان کا رجز ہے۔

485 ۔ حَـدَّثَـنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ ـمُـونٍ، عَـنْ وَاصِـلٍ مَوْلَى اَبِى عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ قَيْـلٍ عَـنْ يَـحْيَـى بْـنِ يَعْمَرَ، وَرُبَّمَا ذَكَرَ ، عَنْ اَبِى سْوَدِ الـدُّؤَلِـيِّ، عَـنْ اَبِى ذَرٍّ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ـلَّى اللّٰهُ عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ:عُرِضَتْ عَلَيَّ اَعْمَالُ اُمَّتِى سَنُهَـا وَسَيِّئُهَـا فَرَاَيْتُ مِنَ اَحْسَنِ اَعْمَالِهِمُ الْاَذَى ـاطُ عَنِ الطَّرِيقِ، وَرَاَيْتُ مِنَ سَيِّءِ اَعْمَالِهِمُ النُّخَاعَةَ الْمَسْجِدِ لَا تُدْفَنُ

حضرت ابوذر (غفاری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر میری اُمت کے اچھے اور بُرے اعمال پیش کیے جاتے ہیں' میں نے ان کے اچھے اعمال میں سے ان کے راستے سے تکلیف دِہ چیز کو ہٹانا دیکھا ہے اور میں نے ان کے بُرے اعمال میں مسجد میں تھوک دیکھا ہے جسے دفن نہیں کیا گیا۔

486 ۔ حَـدَّثَـنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

بنی عامر کے ایک آدمی سے روایت ہے' اس نے کہا

48- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي في الشعب رقم الحديث: 1173 . من طريق مهدى بن ميمون به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21589-21607' والبخارى في الأدب المفرد رقم الحديث: 230' ومسلم رقم الحديث: 553' وابن خزيمة رقم الحديث: 1308' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 406' وابن حبان رقم الحديث: 1641' والبيهقى جلد 2 صفحه 291 وغيرهم . ورواه هشام بن حسان وحماد بن زيد عن واصل فلم يذكر أبا الأسود . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 9 صفحه 29' وأحمد رقم الحديث: 21590' وابن ماجه رقم الحديث: 3683' من طريق هشام وذكره الدارقطنى فى العلل جلد 6 صفحه 280 عن حماد . ورواه معتمر بن سليمان عن هاشم عن يحيى بن عقيل كرواية مهدى بن ميمون أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 1640 .

48- اسناده صحيح والرجل من بنى عامر هو عمرو بن بجدان كما جاء فى اسناد يونس بن حبيب عقب الحديث

سَلَمَةَ، وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ قَالَ: رَاَيْتُ اَبَا ذَرٍّ فِي مَسْجِدِ قُبَاءٍ يُصَلِّي وَعَلَيْهِ بُرْدٌ قَطَرِيٌّ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ رَدَّ عَلَيَّ قُلْتُ: اَنْتَ اَبُو ذَرٍّ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: اجْتَوَيْتُ الْمَدِينَةَ فَاَمَرَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ

کہ میں نے حضرت ابوذر (غفاری) رضی اللہ عنہ کو مسجد قباء میں دیکھا' آپ اس میں نماز پڑھ رہے تھے' اور آپ پر قطری چادر تھی' سو میں نے آپ کو سلام کیا' تو آپ نے میرے سلام کا جواب نہ دیا' پس جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے میرے سلام کا جواب دیا۔ میں نے

وعمرو وان جهله البعض فقد وثقه العجلي وابن حبان وصحح حديثه جمع من الأئمة كأبي حاتم والترمذی والدارقطنی والحاكم والنووی والذهبي وغيرهم ۔ انظر نصب الراية جلد 1صفحه148' والتلخيص الحبير جلد 1صفحه154' والارواء جلد 1 صفحه 181 ۔ والحديث عزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 263 للمصنف ۔ من طريق المصنف أخرجه الخطيب فی المدرج جلد2صفحه939-949 ۔ وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 333' ومن طريقه البيهقی جلد 1 صفحه217 عن موسى بن اسماعيل عن حماد بن سلمة به بنحوه ورواه معمر وسعيد وابن عليه والثوری وعبد الوهاب عن أيوب به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 912' وابن أبی شيبة جلد1صفحه156' وأحمد رقم الحديث: 21342-21343-21408' والبخاری فی التاريخ جلد6صفحه317' والدارقطنی فی السنن جلد 1صفحه187 ۔ ورواه مخلد بن يزيد فقال: عن الثوری عن أيوب وخالد عن عمرو بن بجدان عن أبی ذر مقتصرًا على آخره أخرجه النسائی رقم الحديث: 321' عن أيوب فقط وابن حبان رقم الحديث: 1313' والدارقطنی جلد 1صفحه186' والبيهقی جلد 1 صفحه 312 ۔ وأما رواية خالد الحذاء التی فيها عمرو بن بجدان فقد أخرجها البخاری فی التاريخ جلد6صفحه317' وابن حبان رقم الحديث: 1312' والدارقطنی جلد1صفحه187' والبيهقی جلد1صفحه212 من طريق يزيد بن زريع عن خالد' به ' مختصرًا ۔ من طريق خالد الحذاء به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 913' وأحمد رقم الحديث: 21608' وأبو داؤد رقم الحديث: 332' والترمذی رقم الحديث: 124' وابن حبان رقم الحديث: 1311' والحاكم جلد 1 صفحه 176' والبيهقی جلد 1صفحه7' وقال الترمذی حسن صحيح ۔ وقال الحاكم: صحيح ۔ ووافقه الذهبی وقال الدارقطنی بعد أن ساق أوجه الاختلاف فيه فی العلل جلد 6صفحه255: والقول قول خالد الحذاء ۔ انظر تاريخ البخاری جلد6صفحه317' وعلل ابن أبی حاتم جلد 1صفحه11' وسنن الدارقطنی جلد 1صفحه187' ونصب الراية جلد 1 صفحه148 ۔ وللحديث شاهد من حديث أبی هريرة عند الطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 1355 باسناد صحيح كما قال الألبانی فی الارواء ومن حديث عمار بن ياسر ۔

سلَّى اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَوْدٍ وَاَمَرَنِى اَنْ اَشْرَبَ مِنْ
بَانِهَا وَاَبْوَالِهَا ـ ثُمَّ سَكَتَ اَيُّوبُ عِنْدَ اَبْوَالِهَا ـ
رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى نَفَرٍ مِنْ
سْحَابِهِ فِى ظِلِّ الْمَسْجِدِ فَلَمَّا رَآنِى قَالَ:يَا اَبَا ذَرٍّ ،
لْتُ:هَلَكْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ:وَمَا اَهْلَكَكَ؟ ، اَوْ
الَ :وَمَا ذَاكَ؟ ، قُلْتُ:يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّى اَعْزُبُ عَنِ
مَاءِ فَتُصِيبُنِى الْجَنَابَةُ اَفَاُصَلِّى بِغَيْرِ وُضُوءٍ اَوْ
الَ:بِغَيْرِ طَهُورٍ؟ فَدَعَا لِى بِمَاءٍ فَجَاءَتْ جَارِيَةٌ
بَشِيَّةٌ بِعُسٍّ فِيهِ مَاءٌ يَتَخَضْخَضُ مَا هُوَ بِمَلْآنَ
اسْتَتَرْتُ بِالْبَعِيرِ وَاغْتَسَلْتُ، قَالَ:وَقَالَ لِى رَسُولُ
لّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:يَا اَبَا ذَرٍّ اِنَّ الصَّعِيدَ
طَّيِّبَ كَافِيكَ وَاِنْ لَمْ تَجِدِ الْمَاءَ عَشْرَ سِنِينَ فَاِذَا
جَدْتَ الْمَاءَ فَاَمِسَّهُ جِلْدَكَ قَالَ اَبُو بِشْرٍ:وَحَدَّثَنَا اَبُو
فْصٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِى
لابَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ بُجْدَانَ، قَالَ:سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ

عرض کی کہ آپ ابوذر ہیں' آپ نے فرمایا: ہاں! آپ نے فرمایا: مجھے مدینہ منورہ کی آب و ہوا موافق نہ آئی' تو مجھے رسول اللہ ﷺ نے اونٹوں کا حکم دیا اور مجھے حکم دیا کہ میں اُن کا پیشاب اور دودھ پیوں' پھر ایوب راوی حدیث ''عند ابوالھا'' پر خاموش ہو گئے۔ (حضرت ابوذر فرماتے ہیں:) اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو صحابہ کی ایک جماعت کے ساتھ مسجد کے سایہ میں دیکھا' جب آپ نے مجھے دیکھا تو فرمایا: اے ابوذر! میں نے عرض کی: میں ہلاک ہو گیا' یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: کیسے ہلاک ہو گئے؟ یا فرمایا: کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں پانی سے دور تھا مجھ پر غسل فرض ہو گیا اور میں نے بغیر وضو کے نماز پڑھ لی ہے۔ یا فرمایا: بغیر طہارت کے' پس آپ نے میرے لیے پانی منگایا' تو ایک حبشی لونڈی پیالے میں پانی لے کر آئی' پیالا بھرا ہوا نہیں تھا' سو میں نے اونٹ کی آڑ میں غسل کیا' کہتے ہیں: اور مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! بے شک مٹی پاک ہے' تیرے لیے کافی ہے' اگر تو دس سال تک بھی پانی نہ پائے' اسے اپنے جسم پر مل لے۔ ابوبشر نے کہا: اور ہمیں حدیث بیان کی ابوحفص نے' انہوں نے کہا: ہمیں یزید بن زریع نے از حضرت خالد الحذاء از حضرت ابوقلابہ از عمرو بن بجدان' انہوں نے کہا: میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے سنا۔

487 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ

حضرت ابوذر (غفاری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

48- حديث صحيح واسناد المصنف منقطع الحارث لم يسمع من أبى ذر كما قال الدارقطنى فى العلل جلد6
صفحه237

سُلَيْمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ:قُلْتُ:يَا رَسُولَ اللّٰهِ اسْتَعْمِلْنِي قَالَ:يَا اَبَا ذَرٍّ اِنَّكَ ضَعِيفٌ وَاِنَّهَا اَمَانَةٌ فَهِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خِزْيٌ وَنَدَامَةٌ اِلَّا مَنْ اَخَذَهَا بِحَقِّهَا وَاَدَّى الَّذِي عَلَيْهِ فِيهَا

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے آپ حکمران بنا دیں' آپ نے فرمایا: اے ابوذر! تو کمزور ہے' اور یہ حکومت امانت ہے' یہ قیامت کے دن ذلت ورسوائی ہوگی' مگر جس نے اس کا حق ادا کر دیا اور جو اس پر ذمہ داری تھی اس کو ادا کیا۔

16- اَحَادِيثُ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی احادیث

488 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ اَبِي مُوسَى، اَنَّ رَجُلًا قَالَ:يَا رَسُولَ اللّٰهِ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِيُرَى مَكَانُهُ وَيُقَاتِلُ لِلذِّكْرِ وَيُقَاتِلُ لِلْمَغْنَمِ فَمَنْ فِي

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک آدمی جہاد کرتا ہے تاکہ وہ اپنی جگہ دکھائے اور ایک شہرت کے لیے لڑتا ہے اور ایک مالِ غنیمت کے لیے لڑتا ہے' ان میں اللہ

الحديث: 6' وابن أبي شيبة جلد 12صفحه215' وابن سعد جلد 4صفحه 231' والفسوى في المعرفة جلد 2صفحه484' والحاكم جلد 4 صفحه 92 وصححه الحاكم ووافقه الذهبي . ورواه بكر بن عمرو عن الحارث بن يزيد عن ابن حجيرة الأكبر عن أبي ذر . فزاد في اسناده ابن حجيرة . أخرجه مسلم رقم الحديث: 1825' والبيهقي جلد10 صفحه95 . ورواه ابن لهيعة عن الحارث عن ابن حجيرة الشيخ عمن سمع أبا ذر يقول...... فذكره أخرجه أبو عبيد رقم الحديث:7' وأحمد رقم الحديث: 21552 . وروى سالم بن أبي سالم الجيشاني عن أبيه عن أبي ذر نحوه بلفظ يا أبا ذر اني أراك ضعيفًا واني أحب لك ما أحب لنفسي فلا تأمرن على اثنتين ولا تولين مال يتيم . أخرجه مسلم رقم الحديث: 1826' وأبو داؤد رقم الحديث: 2868' والنسائي رقم الحديث: 3667' وابن حبان رقم الحديث: 5569 وغيرهم .

488- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد5صفحه77 . من طريق الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19561-19648-19640' والبخاري رقم الحديث: 7458' ومسلم رقم الحديث: 1904' والترمذي رقم الحديث: 1646' وابن ماجه رقم الحديث: 2783' والبزار رقم الحديث: 3010' والروياني في مسنده رقم

بِيلِ اللّٰهِ؟ قَالَ: مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا
وَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

کی راہ میں کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو جہاد اس نیت سے کرے کہ اللہ کا دین غالب آ جائے' وہ اللہ کی راہ میں ہے۔

489 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، الَ: قَالَ لِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، حَدَّثَنِي اَبُو وَائِلٍ حَدِيثًا جَبَنِي، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو مُوسَى الْاَشْعَرِيُّ، اَنَّ رَجُلًا ى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ رَّجُلُ يُقَاتِلُ لِيُذْكَرَ وَيُقَاتِلُ لِيُرَى مَكَانُهُ وَيُقَاتِلُ لِكَذَا مَنْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ سَلَّمَ: مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ اَعْلَى فَهُوَ فِي بِيلِ اللّٰهِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک آدمی جہاد کرتا ہے تاکہ اسے اس کا مقام دکھایا جائے اور ایک شہرت کے لیے لڑتا ہے اور ایک اس چیز (غنیمت) کے لیے لڑتا ہے' ان میں اللہ کی راہ میں کون ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو جہاد اس نیت سے کرے کہ اللہ کا دین غالب آ جائے' وہ اللہ کی راہ میں ہے۔

490 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ لَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ اَبِي مُوسَى، الَ: اَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَكِّءٌ لَى عَصًا فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِيُذْكَرَ يُقَاتِلُ لِكَذَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ سَلَّمَ: مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي بِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابوموسیٰ (اشعری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' آپ اپنے عصا پر ٹیک لگائے ہوئے تھے' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک آدمی جہاد کرتا ہے تاکہ اس کی ناموری ہو اور اس مقصد کے لیے لڑتا ہے' ان میں اللہ کی راہ میں کون ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو جہاد اس نیت سے کرے کہ اللہ کا دین غالب آ جائے' وہ اللہ عزوجل کی راہ میں ہے۔

48- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2018' وأبو عوانة جلد 5صفحه75' من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19611' والبخارى رقم الحديث: 2810-3126' ومسلم رقم الحديث: 1904' وأبو داؤد رقم الحديث: 2517' والنسائى رقم الحديث: 3136' والبزار رقم الحديث: 3011-3012' والروياني رقم الحديث: 527 وغيرهم .

49- حديث صحيح من طريق منصور عن أبى وائل به أخرجه البخارى رقم الحديث: 123' ومسلم رقم الحديث: 1904 وغيرهم انظر العلل للدارقطني جلد7صفحه277-228

491 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، وَجَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ اَبِي مُوسَى، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَطْعِمُوا الْجَائِعَ وَفُكُّوا الْعَانِيَ وَعُودُوا الْمَرِيضَ

حضرت ابوموسیٰ (اشعری) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بھوکے کو کھانا کھلاؤ' قیدی آزاد کرو' اور مریض کی عیادت کرو۔

17- اَبُو عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِي مُوسَى

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے حضرت ابوعبیدہ کی روایت کردہ احادیث

492 ـــ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ' حضرت ابوموسیٰ اشعری

491- حديث صحيح من طريق المصنف عن جرير وحده به أخرجه البيهقي جلد 9صفحه226 . من طريق جرير وحده عن منصور به أخرجه البخاری رقم الحديث: 3046' وأبو يعلى رقم الحديث: 7325' والبزار رقم الحديث: 3017' والروياني رقم الحديث: 530 . من طريق منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19535-19658' والبخاری رقم الحديث: 5174-5373-5649-7173' وأبو داؤد رقم الحديث: 3105' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحديث: 8666' وابن حبان رقم الحديث: 3324' والروياني رقم الحديث: 526 وغيرهم' وأخرجه البيهقي جلد 3 صفحه379' من طريق اسماعيل بن اسحاق عن محمد بن كثير عن سفيان عن الأعمش ومنصور عن أبی وائل به .

492- حديث صحيح . أخرجه مسلم رقم الحديث: 2759' والروياني فی مسنده رقم الحديث: 556' والبيهقي فی السنن جلد 8صفحه136' وفی الشعب رقم الحديث: 7075' وفی الأسماء والصفات (صفحه: 321) من طريق المصنف . من طريق شعبة به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 561' وأحمد رقم الحديث: 19547-19635-19613' ومسلم رقم الحديث: 2759' والبزار رقم الحديث: 3020' وابن خزيمة رقم الحديث: 99' والبيهقي فی الشعب رقم الحديث: 7075' واللالكائی فی شرح أصول الاعتقاد رقم الحديث: 694-695 . من طريق عمرو بن مرة به أخرجه ابن أبي شيبة جلد13صفحه181' وابن المبارك فی الزهد رقم الحديث: 1091' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحديث: 11180' وابن أبي عاصم فی السنة رقم الحديث: 615-616' والبزار رقم الحديث: 3021' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 1298 .

: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، سَمِعَ اَبَا عُبَيْدَةَ، ـدِّثُ عَـنْ اَبِى مُوسَى الْاَشْعَرِىِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ ـهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْسُطُ هُ بِـالـلَّيْـلِ لِيَتُـوبَ مُسِـىءُ النَّهَارِ وَبِالنَّهَارِ لِيَتُوبَ ىءُ اللَّيْلِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا

رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل اپنے دست رحمت کو رات کے وقت کشادہ کرتا ہے تاکہ دن کا گناہ گار توبہ کرے اور دن کو کرتا ہے تاکہ رات کا گناہ گار توبہ کرے (یہ سلسلہ چلتا رہے گا) حتیٰ کہ سورج مغرب سے طلوع ہوگا۔

493 ـ حَـدَّثَـنَـا اَبُـو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، ـمَسْعُودِىُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، سَمِعَ اَبَا عُبَيْدَةَ، ـدِّثُ عَـنْ اَبِى مُوسَى الْاَشْعَرِىِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ ـهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنَامُ يَـنْبَـغِى لَـهُ اَنْ يَنَامَ، يَخْفِضُ الْقِسْطَ وَيَرْفَعُهُ يُرْفَعُ ـهِ عَـمَـلُ الـلَّيْـلِ بِـالـنَّهَارِ وَعَمَلُ النَّهَارِ بِاللَّيْلِ زَادَ مَسْعُودِىُّ: حِـجَـابُـهُ الـنَّارُ، لَوْ كَشَفَهَا لَاَحْرَقَتْ ـحَاتُ وَجْهِهِ كُلَّ شَىْءٍ اَدْرَكَهُ بَصَرُهُ، ثُمَّ قَرَاَ اَبُو

حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ' حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل کو نیند نہیں آتی' اور اس کے لیے مناسب بھی نہیں کہ اس کو نیند آئے' وہ ترازو کو جھکاتا اور اونچا کرتا ہے' رات کے عمل دن کو اور دن کے عمل رات کو اس کی طرف اُٹھائے جاتے ہیں۔ مسعودی نے یہ اضافہ کیا کہ اس کا حجاب آگ ہے' اگر وہ اپنا حجاب کھولے تو ہر شے جل جائے جہاں تک نگاہ

4- حديث صحيح . من طريق المصنف عن شعبة وحده به أخرجه أبو عوانة جلد 1صفحه146 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19548' ومسلم رقم الحديث: 179' والبزار رقم الحديث: 3018' وابن خزيمة رقم الحديث: 101' والروياني في مسنده رقم الحديث: 555' وأبو عوانة جلد 1صفحه146 . من طريق المسعودى به أخرجه أحمد، رقم الحديث: 19602' وابن ماجه رقم الحديث: 196' وأبو يعلى رقم الحديث: 7262' والآجرى في الشريعة رقم الحديث: 762' والبيهقي في الأسماء والصفات صفحه 181 . من طرق عن الأعمش عن عمرو بن مرة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19649' ومسلم رقم الحديث: 179' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 614' وابن ماجه رقم الحديث: 195' وأبو يعلى رقم الحديث: 7263' وابن خزيمة رقم الحديث: 100' والآجرى رقم الحديث: 760' والبيهقي صفحه 180' وابن منده في الايمان رقم الحديث: 777 وغيرهم . انظر صحيح ابن حبان رقم الحديث: 266' والأوسط للطبراني رقم الحديث: 1512' والشريعة للآجرى رقم الحديث: 762' والعلل للدارقطني جلد 7صفحه234 . وروى من طريق أبي بردة عن أبيه أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 540' والآجرى رقم الحديث: 660 .

عُبَيْدَةَ (بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ)(النمل: 8)

جائے۔ پھر ابوعبیدہ نے یہ آیت پڑھی: ''بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ'' (النمل: ۸)۔

494 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: سَمَّى لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسَهُ أَسْمَاءَ مِنْهَا مَا حَفِظْنَاهَا فَقَالَ: أَنَا مُحَمَّدٌ، وَأَحْمَدُ، وَالْمُقَفِّي، وَالْحَاشِرُ، وَنَبِيُّ التَّوْبَةِ، وَنَبِيُّ الْمَلْحَمَةِ

حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ' حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے لیے خود اپنی ذات کے نام مبارک رکھتے' ان میں سے بعض ہم نے یاد کیے' آپ نے فرمایا: میں محمد اور احمد اور مقفی اور حاشر اور نبی التوبہ اور نبی الملحمہ ہوں۔

18- أَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ عَنْ أَبِي مُوسَى

حضرت ابوعثمان النہدی کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

495 — حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوعثمان نہدی' حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ

494- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 3023' والبيهقى فى الدلائل جلد 1صفحه156 . من طريق المسعودى به أخرجه ابن أبى شيبة رقم الحديث: 11739' وابن سعد جلد 1صفحه40' وأحمد رقم الحديث: 19543-19637-19668-19660' والرويانى فى مسنده رقم الحديث: 583' والحاكم جلد 2صفحه604' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 1400 . من طرق عن عمرو بن مرة به أخرجه البخارى فى الصغير جلد 1 صفحه36' ومسلم رقم الحديث: 2355' وأبو يعلى رقم الحديث: 7244' والبزار رقم الحديث: 4022' وابن حبان رقم الحديث: 6314' والطبرانى فى الصغير جلد 1صفحه80' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 1400' وفى الدلائل جلد1صفحه156' وأبو نعيم فى الحلية جلد5صفحه99-100 .

495- حديث صحيح عن طريق شعبة به بزيادة فى آخره قال: يا عبد الله بن قيس أو يا أبا موسى ألا أدلك على كنز من كنوز الجنة: لا حول ولا قوة الا بالله أخرجه أحمد رقم الحديث: 19621 . من طريق عاصم به أخرجه

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَثَابِتٌ اَبُو زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اَبِي مُوسَى، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَصَعِدْنَا وَادِيًا فَلَمَّا هَبَطُوا فِيهِ رَفَعُوا اَصْوَاتَهُمْ بِالتَّكْبِيرِ وَالتَّهْلِيلِ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَغْلَةٍ - اَوْ بَغْلٍ - فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ ارْبَعُوا عَلَى اَنْفُسِكُمْ فَاِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ اَصَمَّ وَلَا غَائِبًا اِنَّكُمْ تَدْعُونَ سَمِيعًا بَصِيرًا

سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے' پس ہم ایک وادی پر چڑھے' جب اس سے نیچے اترے تو ہم نے بلند آواز سے اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ کہا' اور رسول اللہ ﷺ خچر یا خچری پر سوار تھے' آپ نے فرمایا: اے لوگو! اپنی جانوں پر نرمی کرو' کیونکہ تم بہرے اور گونگے کو نہیں پکار رہے' بے شک تم سننے والے اور دیکھنے والے کو پکار رہے ہو۔

19- اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ اَبِي مُوسَى، رَحِمَهُمَا اللّٰهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

496 — حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' حضرت ابوموسیٰ

عبد الرزاق رقم الحديث: 9244' وعبد بن حميد رقم الحديث: 541' وأحمد رقم الحديث: 19538-19760-19760' والبخارى رقم الحديث: 2992-4205' ومسلم رقم الحديث: 2704' وأبو داؤد رقم الحديث: 1528' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7679-8823' وابن ماجه رقم الحديث: 2824' والرويانى فى مسنده رقم الحديث: 544' والبيهقى جلد 2 صفحه 184 وغيرهم . من طريق أبى عثمان به بذكر الزيادة عند بعضهم أخرجه ابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 618-619' وأحمد رقم الحديث: 19665-19770' والبخارى رقم الحديث: 6384-6409-6610-7386' ومسلم رقم الحديث: 2704' وأبو داؤد رقم الحديث: 1526-1527' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7681-8824' والترمذى رقم الحديث: 3374' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7252' والرويانى فى مسنده رقم الحديث: 543-545 وغيرهم .

496- حديث صحيح من طرق عن همام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19630' والبخارى رقم الحديث: 5020-7560' ومسلم رقم الحديث: 797' وعبد بن حميد رقم الحديث: 563' وابن حبان رقم الحديث: 770

قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِى مُوسَى، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِى يَقْرَاُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْاُتْرُجَّةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا طَيِّبٌ، وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِى لَا يَقْرَاُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ التَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَلَا رِيحَ لَهَا، وَمَثَلُ الْفَاجِرِ الَّذِى يَقْرَاُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ، وَمَثَلُ الْفَاجِرِ الَّذِى لَا يَقْرَاُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ طَعْمُهَا خَبِيثٌ وَرِيحُهَا خَبِيثٌ

رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس مؤمن کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے' ترنج کی مثل ہے کہ اس کی خوشبو بھی میٹھی اور اس کا ذائقہ بھی میٹھا ہے اور اس مؤمن کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا کھجور کی مثل ہے کہ جس کا ذائقہ تو میٹھا ہے لیکن خوشبو نہیں ہے اور اس فاجر کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے' اس کی مثال اس پھول کی سی ہے جس کی خوشبو میٹھی ہے اور ذائقہ کڑوا ہے' اور اس فاجر کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا اس تونبے کی مثل ہے جس کا ذائقہ بھی بُرا ہے اور جس کی خوشبو بھی بُری ہے۔

20- اَبُو بُرْدَةَ بْنُ اَبِى مُوسَى عَنْ اَبِيهِ

حضرت ابوبردہ بن ابی موسیٰ کی اپنے والد (حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ) سے روایت کردہ احادیث

497 ــ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت سعید بن ابوبردہ اپنے والد سے' وہ حضرت

وغيرهم . من طرق عن قتادة به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20933' وأحمد رقم الحديث: 19567-19679' والبخارى رقم الحديث: 5427' ومسلم رقم الحديث: 797' وأبو داؤد رقم الحديث: 4830' والترمذى رقم الحديث: 2865' وابن ماجه رقم الحديث: 214 والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11769' وابن حبان رقم الحديث: 771 . ورواه أبان عن قتادة واختلف عنه انظر سنن أبى داؤد رقم الحديث: 4829' والنسائى رقم الحديث: 6733' وشرح السنة للبغوى رقم الحديث: 1175 .

49- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 10 صفحه 94 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19549-19701' والدارمى رقم الحديث: 2750' وعبد بن حميد رقم الحديث: 560' والبخارى رقم الحديث: 1445-6022' وفى الأدب المفرد رقم الحديث: 255-306' ومسلم رقم الحديث: 1008' والنسائى

قالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِی بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی مُوسَى الْاَشْعَرِیِّ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ فِی كُلِّ يَوْمٍ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَاِنْ لَمْ يَجِدْ؟ قَالَ: يَعْتَمِلُ بِيَدِهِ فَيَنْفَعُ نَفْسَهُ وَيَتَصَدَّقُ، قَالُوا: فَاِنْ لَمْ يَفْعَلْ؟ قَالَ: يُعِينُ ذَا الْحَاجَةِ الْمَلْهُوفَ، قَالُوا: فَاِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ؟ قَالَ: يَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ، قَالُوا: فَاِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ؟ قَالَ: لِيُمْسِكْ عَنِ الشَّرِّ فَاِنَّ ذٰلِكَ لَهُ صَدَقَةٌ

ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر مسلمان پر ہر دن صدقہ دینا ضروری ہے' صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! جو صدقہ کے لیے نہ کوئی چیز پائے؟ آپ نے فرمایا: اپنے ہاتھ سے کام کرے اور اپنی ذات کو فائدہ پہنچائے اور صدقہ کرے' صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر یہ بھی نہ پائے؟ تو فرمایا: کسی ضرورت مند کی مدد کر دے یہ بھی صدقہ ہے' صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر یہ بھی نہ پائے؟ تو فرمایا: نیکی کا حکم دے اور بُرائی سے منع کرے' صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر اس کی بھی طاقت نہ رکھے تو؟ فرمایا: اپنے آپ سے کسی کو شر نہ پہنچائے تو بے شک یہ بھی اس کے لیے صدقہ ہے۔

498 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت سعید بن ابوبردہ اپنے والد سے' وہ حضرت

رقم الحديث: 2537' والبيهقی جلد4صفحه188' وفی شعب الايمان رقم الحديث: 7616 وغيرهم .

49- حديث صحيح . من طريق المصنف أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 3391' والنسائی رقم الحديث: 5611' وأبو عوانة جلد4صفحه83' والبيهقی جلد8صفحه154' وفی الدلائل جلد5صفحه401 . من طرق عن شعبة به فممن أخرجه اللفظين معًا: أحمد رقم الحديث: 19757' والبخاری رقم الحديث: 4344-4345-6124-7172' وأبو عوانة جلد 4 صفحه 84' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 553 وغيرهم . من طريق زيد بن أبی أنيسة عن سعيد بن أبی بردة به أخرجه أبو عوانة جلد4صفحه85' وابن حبان رقم الحديث: 5376' والبيهقی جلد 8 صفحه91 وغيرهم . من طريق شعبة به أخرجه باللفظ الأول فحسب البخاری رقم الحديث: 3038' ومسلم رقم الحديث: 1733' وأبو عوانة جلد 4 صفحه 83 . من طريق زيد بن أبی أنيسة عن سعيد بن أبی بردة به أخرجه مسلم رقم الحديث: 1733 . من طريق محمد بن عباد عن سفيان عن عمرو عن سعيد بن أبی بردة به أخرجه مسلم رقم الحديث: 1733' والبيهقی جلد 8صفحه294 . من طريق يزيد بن عبد الله عن أبی بردة به أخرجه مسلم رقم الحديث: 1732 وأبو داؤد رقم الحديث: 4845' وأبو يعلى رقم الحديث: 7319 . من طريق

سَعِيدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَمُعَاذًا اِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ لَهُمَا: تَطَاوَعَا وَيَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا

ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو اور مجھے یمن کی طرف بھیجا' آپ نے ہم دونوں سے فرمایا: تم آسانی کرنا تنگی نہ کرنا' اورتم خوشخبری دینا نفرت نہ پھیلانا۔

499 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي مُوسَى، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ يُصْنَعُ عِنْدَنَا شَرَابٌ مِنَ الْعَسَلِ يُقَالُ لَهُ: الْبِتْعُ وَشَرَابٌ مِنَ الشَّعِيرِ يُقَالُ لَهُ: الْمِزْرُ، وَهُمَا يُسْكِرَانِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت سعید بن ابوبردہ اپنے والد سے' وہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے ہاں شراب بنائی جاتی ہے شہد سے' اس کو بتع کہا جاتا ہے اور ایک شراب جَو سے بنائی جاتی ہے اس کو مزر کہا جاتا ہے' اور یہ دونوں نشہ دیتی ہیں' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ دینے والی (شے) حرام ہے۔

500 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرِيشٌ،

حضرت ابوبردہ اپنے والد حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ

عبد الملك بن عمير عن أبی بردة بنحوه مرسلًا أخرجه البخاری رقم الحديث: 4341 .

499- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقی . وتقدم بعض تخريجه فی الحديث السابق عند من قرنهما . وقد أخرجه مستقلًا أحمد رقم الحديث: 19688' والطحاوی جلد 4صفحه217 من طريق شعبة به . من طريق أبی اسحاق الشيبانی عن سعيد بن أبی بردة به أخرجه البخاری رقم الحديث: 4343' وقال رواه جرير وعبد الواحد عن الشيبانی عن أبی بردة . من طريق ابن فضيل عن الشيبانی كرواية جرير أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 5377 . من طريق أبی اسحاق السبيعی عن أبی بردة عن أبی موسٰی أخرجه الدارمی رقم الحديث: 1104' والنسائی رقم الحديث: 5612 . من طريق قرة بن خالد عن يسار أبی الحكم عن أبی بردة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19664' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 7248' والبيهقی جلد 8صفحه291' ورواه أبو بكر بن أبی موسٰی عن أبيه أخرجه أحمد رقم الحديث: 19613' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 6816' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 7239 .

500- حديث صحيح وحريش هو ابن سليم ثقة وثقه المصنف ولم يبين ابن معين سبب جرحه علی أن الحديث قد صح من طريق آخر كما تقدم فی الذی قبله . وقد أخرجه هذا الطريق النسائی رقم الحديث: 5613' والطحاوی

...نْ طَلْحَةَ الْيَامِيِّ ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى، ...الَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ ...سْكِرٍ حَرَامٌ

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر نشہ دینے والی شراب حرام ہے۔

501 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ ...ادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي ...وسَى، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا ...مُوتُ مُؤْمِنٌ اِلَّا اَدْخَلَ اللّٰهُ مَكَانَهُ النَّارَ يَهُودِيًّا اَوْ ...صْرَانِيًّا قَالَ: فَقَدِمَ اَبُو بُرْدَةَ عَلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ...سَالَهُ عَنِ الْحَدِيثِ فَحَدَّثَهُ فَاسْتَحْلَفَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ...قَدْ حَدَّثَهُ بِهٰذَا اَبُو مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ ...سَلَّمَ

حضرت سعید بن ابوبردہ اپنے والد سے' وہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی مؤمن مرتا ہے (اگر وہ جہنم کا حقدار تھا) تو اس کی جہنم والی جگہ کے بدلے کسی یہودی یا عیسائی کو اللہ تعالیٰ ڈال دیتا ہے۔ کہا کہ حضرت ابوبردہ' حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو انہوں نے ان سے تین مرتبہ قسم لی کہ انہوں نے یہ حدیث از حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ روایت کی ہے۔

502 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا: حَمَّادُ بْنُ

حضرت ابوبردہ بن ابوموسیٰ اپنے والد سے روایت

جلد4صفحه17 من طريق المصنف .

...50- حديث صحيح . من طرق عن همام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19503-19504-19578' والبخاری فی التاريخ جلد1صفحه38' ومسلم رقم الحديث: 2767' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 7281' وابن حبان رقم الحديث: 630' والبيهقی فی البعث والنشور رقم الحديث: 86' وفی شعب الايمان رقم الحديث: 376 وغيرهم . وأخرجه البخاری فی التاريخ جلد 1صفحه38' من طريق يحيى بن زياد وأبو يعلٰی رقم الحديث: 7267-7268' ومن طريق عبد الرحمٰن بن سعيد بن أبی بردة كلاهما عن سعيد بن أبی بردة به . من طرق عن أبی بردة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19671' والبخاری فی التاريخ جلد 1صفحه38-39' ومسلم رقم الحديث: 2767' وابن ماجه رقم الحديث: 4291' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 7282' والبيهقی فی البعث والنشور رقم الحديث: 84-89 وغيرهم . أخرجه مسلم رقم الحديث: 2767' والبيهقی فی البعث والنشور رقم الحديث: 90' وقال: لا أراه محفوظًا..... وانما لفظ الحديث علی ما رواه سعيد بن أبی بردة وغيره عن أبی بردة .

...50- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقی جلد10صفحه26 . ومن طرق عن حماد بن زيد به أخرجه

زَيْدٍ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِى بُرْدَةَ بْنِ اَبِى مُوسَى، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَتَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَا اَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِى مَا اَحْمِلُكُمْ، ثُمَّ اُتِىَ بِاِبِلٍ فَحَمَلَنَا عَلَى ثَلَاثَةٍ غُرِّ الذُّرَى فَلَمَّا رَجَعْنَا قُلْتُ لِاَصْحَابِى: وَاللّٰهِ لَا يُبَارِكُ اللّٰهُ لَنَا، حَلَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَا يَحْمِلَنَا ارْجِعُوا، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّكَ حَلَفْتَ اَنْ لَا تَحْمِلَنَا فَقَالَ: مَا اَنَا حَمَلْتُكُمْ مَا حَمَلَكُمْ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَا اَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَاَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا اِلَّا كَفَّرْتُ يَمِينِى وَاَتَيْتُ الَّذِى هُوَ خَيْرٌ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئے' ہم نے آپ سے سواری کے لیے جانوروں کی درخواست کی' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم! میں تمہیں سوار نہیں کر سکتا' اور نہ میرے پاس تم کو سوار کرنے کے لیے کوئی سواری ہے' پھر آپ کے پاس اونٹ لائے گئے تو آپ ﷺ نے ہم کو روشن پیشانی والے تین تین اونٹ دیئے' جب ہم لوٹنے لگے' تو میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا: اللہ کی قسم! اللہ ہم کو برکت نہ دے گا' ہمارے لیے رسول اللہ ﷺ نے قسم اُٹھائی تھی کہ آپ ہمیں سوار ہونے کے لیے سواری نہیں دیں گے' واپس جاؤ! ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے قسم اُٹھائی تھی کہ آپ ہم کو سواری نہیں دیں گے' آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہیں سواری نہیں دی بلکہ اللہ نے تمہیں سواری دی' اللہ کی قسم! اگر اللہ نے چاہا تو میں قسم پر حلف نہ اٹھاؤں گا' سو اگر میں اس سے بہتر دیکھوں تو میں اپنی قسم کا کفارہ دوں گا اور میں اس کو اختیار کروں گا جو بہتر ہوگی۔

503 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ

حضرت ابو بردہ اپنے والد حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ

أحمد رقم الحديث: 19576' والبخارى رقم الحديث: 6623-6718-6719' ومسلم رقم الحديث: 1649' وأبو داؤد رقم الحديث: 3276' والنسائى رقم الحديث: 3789' وابن ماجه رقم الحديث: 2107' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7251' والبيهقى جلد10صفحه51 وغيرهم . من طرق عن يزيد بن عبد الله بن أبى بردة عن أبى بردة به أخرجه البخارى رقم الحديث: 4415-6678' ومسلم رقم الحديث: 1649' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 6297-7258 . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 766' وأحمد رقم الحديث: 19606-19638' والبخارى رقم الحديث: 3133' وغير موضع ومسلم فى الموضع السابق وابن حبان رقم الحديث: 4354 .

503- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد7صفحه128' وأبو نعيم فى أخبار أصبهان جلد2

حَنَّاطُ، عَنْ اَبِی حَصِینٍ، عَنْ اَبِی بُرْدَةَ، عَنْ اَبِی مُوسَی، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اَعْتَقَ الرَّجُلُ اَمَتَهُ ثُمَّ مَهَرَهَا مَهْرًا جَدِيدًا كَانَ لَهُ اَجْرَانِ

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی اپنی لونڈی کو آزاد کرتا ہے پھر اس کا نیا اچھا مہر مقرر کرتا ہے (یعنی اس سے شادی کر لیتا ہے) تو اس کے لیے دو اجر ہیں۔

504 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحٍ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ رَجُلٌ كَانَتْ لَهُ اَمَةٌ فَاَدَّبَهَا فَاَحْسَنَ اَدَبَهَا وَعَلَّمَهَا فَاَحْسَنَ تَعْلِيمَهَا ثُمَّ اَعْتَقَهَا فَتَزَوَّجَهَا، وَرَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ آمَنَ

حضرت ابوبردہ اپنے والد (حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں کو دو اجر دیئے جاتے ہیں: (۱) ایک وہ آدمی جس کی کوئی لونڈی ہو، وہ اس کو ادب سکھائے اور اچھا ادب سکھائے اور اس کو تعلیم دے اور اچھی تعلیم دے پھر اس کو آزاد کر کے اس سے شادی کر لے

صفحه 47' والحافظ فی التعليق جلد 4صفحه397 . من طريق أبی بكر بن عياش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19673' والبخاری تعليقًا رقم الحديث: 5083' وأبو نعيم فی الحلية جلد 8صفحه308' والبيهقی جلد7صفحه128' وأخرجه أبو عوانة جلد 1صفحه104 من طريق يزيد بن زريع عن شعبة به . وذكره الدارقطنی فی العلل جلد7صفحه200 وقال تفرد به يزيد بن زريع عن شعبة والقول قول شعبة .

5- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 1صفحه103 . من طريق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19618' والدارمی رقم الحديث: 2251' ومسلم رقم الحديث: 154' والطبری جلد 27صفحه141' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 1974 . من طرق عن صالح به أخرجه كذلك أحمد رقم الحديث: 19707' والبخاری رقم الحديث: 97-3011-3046' ومسلم رقم الحديث: 154' والترمذی رقم الحديث: 1116' والنسائی رقم الحديث: 3344' وابن ماجه رقم الحديث: 1956' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 7256' والطبری جلد 17صفحه141' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 1972-1968' وابن حبان رقم الحديث: 7227 وغيرهم . من طرق عن الشعبی به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19582-19742' والبخاری رقم الحديث: 2544' ومسلم فی الموضع المذكور وأبو داؤد رقم الحديث: 2053' والترمذی رقم الحديث: 1116' والنسائی رقم الحديث: 3345' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 7343 وغيرهم . أخرجه البخاری رقم الحديث: 2551' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 7308 فی المملوك فحسب من طريق بريد عن أبی بردة عن أبی موسٰی .

بِنَبِيِّهِ ثُمَّ اَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآمَنَ بِهِ، وَعَبْدٌ اَدّٰى حَقَّ اللّٰهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ ، قَالَ: ثُمَّ قَالَ الشَّعْبِيُّ لِرَجُلٍ عِنْدَهُ: خُذْهَا بِغَيْرِ ثَمَنٍ فَلَقَدْ كَانَ يُرْحَلُ اِلَى الْمَدِينَةِ فِيمَا دُونَ هٰذَا

(۲) اور ایک وہ آدمی جو اہل کتاب میں سے ہے جو اپنے (وقت کے) نبی پر بھی ایمان لایا پھر اس نے نبی اکرم ﷺ کا زمانہ پایا' تو آپ پر بھی ایمان لایا (۳) اور وہ غلام جس نے اللہ کا بھی حق ادا کیا اور اپنے مولا کا بھی حق ادا کیا۔ کہا کہ پھر شعبی نے اپنے پاس ایک آدمی سے کہا: اس حدیث کو بغیر قیمت کے لے لے کیونکہ اس سے کم کے لیے مدینہ تک کا سفر کیا گیا ہے۔

505 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ بْنِ اَبِي مُوسَى، عَنْ، عَنْ جَدِّهِ عَنْ اَبِي مُوسَى، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يُقَوِّي بَعْضُهُ بَعْضًا

حضرت ابوبردہ بن عبد اللہ بن ابوبردہ بن ابوموسیٰ اپنے والد وہ ان کے دادا حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک مؤمن کا تعلق دوسرے مؤمن کے ساتھ ایسا ہونا چاہیے جیسے ایک دیوار دوسری دیوار کو مضبوط کرتی ہے۔

21- مُرَّةُ عَنْ اَبِي مُوسَى

حضرت مرہ کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

506 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عمرو بن مرہ کا بیان ہے کہ انہوں نے حضرت

505- حديث صحيح وهو في الزهد لابن المبارك رقم الحديث: 350' ومن طريقه أخرجه مسلم رقم الحديث: 2585 والحديث يرويه غير واحد عن بريد بن عبد الله منهم الثوري وأبو اسامة وابن ادريس . من طرق عن بريد به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 11صفحه21' والحميدي رقم الحديث: 772' وأحمد رقم الحديث: 19682' وعبد بن حميد رقم الحديث: 555' والبخاري رقم الحديث: 481-2446-6026' ومسلم رقم الحديث: 2585' والترمذي رقم الحديث: 1928' والنسائي رقم الحديث: 2559' وأبو يعلى رقم الحديث: 7295' وابن حبان رقم الحديث: 231-232 وغيرهم .

506- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 5صفحه98 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19541-19683' عبد بن حميد رقم الحديث: 564' والبخاري رقم الحديث: 5418-3769'

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ مُرَّةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَمُلَ مِنَ الرِّجَالِ كَثِيرٌ، وَلَمْ يَكْمُلْ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَآسِيَةُ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ وَفَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

مرہ کو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے سنا کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مردوں میں باکمال لوگ تو بہت ہوئے ہیں' لیکن عورتوں میں باکمال سوائے مریم بنت عمران اور آسیہ' فرعون کی بیوی کی طرح کوئی نہیں ہوئی اور عائشہ کو تمام زمانہ کی عورتوں پر اس طرح فضیلت دی گئی ہے جس طرح ثرید کو تمام کھانوں پر فضیلت حاصل ہے۔

22- حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيُّ عَنْ أَبِي مُوسَى

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن حمیری کی حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

507 ـــ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ دَاوُدَ الْأَوْدِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ، أَنَّ حُمَمَةَ ـ رَجُلٌ مِنْ

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن حمیری فرماتے ہیں کہ اصحابِ نبی اکرم ﷺ میں ایک آدمی تھا' اس کا نام حممہ تھا' اس نے اصبہان میں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

ومسلم رقم الحديث: 2431' والترمذى رقم الحديث: 1834' والنسائى رقم الحديث: 3957' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 8353-8356-8381' وابن ماجه رقم الحديث: 3280' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7245-7269' وابن حبان رقم الحديث: 7114 وغيرهم .

507- حديث صحيح . الحديث عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 6312 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه أبو الشيخ فى طبقات المحدثين جلد1صفحه75' وأبو نعيم فى أخبار أصبهان جلد1صفحه71' وابن الأثير فى أسد الغابة جلد 2صفحه58 . من طريق أبى عوانة به أخرجه ابن المبارك فى الجهاد رقم الحديث: 141' وابن أبى شيبة جلد 13صفحه13' وأحمد رقم الحديث: 19676' والبخارى فى الصغير جلد1صفحه148' والحارث فى مسنده (1035-بغية)' والطبرانى رقم الحديث: 3610' وأبو نعيم فى أخبار أصبهان جلد1صفحه71-290 .

اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ـ غَزَا اَصْبَهَانَ مَعَ الْاَشْعَرِيِّ وَفُتِحَتْ اَصْبَهَانُ فِي زَمَانِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: اللّٰهُمَّ اِنَّ حُمَمَةَ يَزْعُمُ اَنَّهُ يُحِبُّ لِقَاءَكَ اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ صَادِقًا فَاعْزِمْ لَهُ بِصِدْقِهِ وَاِنْ كَانَ كَاذِبًا فَاحْمِلْهُ عَلَيْهِ وَاِنْ كَرِهَ، اللّٰهُمَّ لَا تَرْجِعْ حُمَمَةَ مِنْ سَفَرِهِ هٰذَا، فَمَاتَ بِاَصْبَهَانَ فَقَامَ الْاَشْعَرِيُّ فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّا وَاللّٰهِ فِيمَا سَمِعْنَا مِنْ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مَبْلَغُ عِلْمِنَا اِلَّا اَنَّ حُمَمَةَ شَهِيدٌ

کے ساتھ جہاد کیا' اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں اصبہان فتح ہوا تھا' آپ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) نے یہ دعا کی: اے اللہ! حممہ کا خیال ہے کہ وہ تجھ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے' اے اللہ! اگر وہ سچ ہے تو اس کے عزم کو قبول کر' اور اگر جھوٹا ہے تو اس کو ہمت دے اگرچہ وہ اس کو ناپسند کرتا ہو' اے اللہ! حممہ کو اس سفر سے واپس نہ لوٹانا' پس وہ اصبہان میں مر گئے۔ تو حضرت اشعری کھڑے ہوئے' فرمایا: اے لوگو! اللہ کی قسم! ہم نے تمہارے نبی ﷺ سے جو کچھ سنا ہے اور جہاں تک ہم کو علم ہے وہ یہی ہے کہ حممہ شہید ہے۔

23- سَعِيدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ عَنْ اَبِي مُوسَى

حضرت سعید بن ابی ھند کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

508 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ،

حضرت سعید بن ابی ھند' حضرت ابوموسیٰ اشعری

508- اسناده ضعيف لضعيف عبد الله بن نافع وعدم سعيد بن أبى هند من أبى موسٰى . من طريق عبيد الله بن عمر عن نافع به والحديث أخرجه ابن أبى شيبة جلد8صفحه158' وأحمد رقم الحديث: 19532-19662' وعبد بن حميد رقم الحديث: 545' والترمذى رقم الحديث: 1720' والنسائى رقم الحديث: 5280' والطحاوى جلد4 صفحه 251' والبيهقى جلد 2صفحه425 . وروى عن عبيد الله بغير هذا الوجه ولا يصح انظر علل الدارقطنى جلد 7صفحه241 . ورواه أيوب السختيانى كذلك عن نافع به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1993' عن معمر والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 9450 . من طريق ابن أبى عروبة والبيهقى جلد 3صفحه275 من طريق حماد بن زيد ثلاثتهم عن أيوب به . من طريق سعيد بن أبى عروبة فقالا: عن أيوب عن نافع عن سعيد بن أبى هند عن رجل من أهل العراق عن أبى موسٰى به بنحوه أخرجه أحمد رقم الحديث: 19521' عن عبد الرزاق عن معمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ اَبِي مُوسَى، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُحِلَّ الْحَرِيرُ وَالذَّهَبُ لِاِنَاثِ اُمَّتِي وَحُرِّمَ عَلَى ذُكُورِهَا

رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ریشم اور سونا میری اُمت کی عورتوں کے لیے حلال ہے اور یہ دونوں اس کے (یعنی میری اُمت کے) مردوں پر حرام ہیں۔

24- يَزِيدُ بْنُ اَوْسٍ عَنْ اَبِي مُوسَى

حضرت یزید بن اوس کی حضرت ابوموسیٰ سے روایت کردہ حدیث

509 ــ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت یزید بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

والسهمى فى تاريخ جرجان صفحه 179 . وكذا رواه عبد الله العمرى عن نافع عن حصيد بن أبى هند عن رجل من أهل البصرة عن أبى موسٰى أخرجه أحمد رقم الحديث: 19525' وذكره الدارقطنى فى العلل جلد 7 صفحه 241 . والحديث يرويه كذلك عبد اللّٰه بن سعيد بن أبى هند عن أبيه...... أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 19931 عن معمر عنه وقال: عن أبى موسٰى . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19520 عن عبد الرزاق عن عبد الله باسقاط معمر من اسناده . أخرجه الطحاوى جلد 2صفحه251 من طريق غندر عن عبد الله بن سعيد بن أبى هند لم يذكر عن رجل .

50- حديث صحيح وفى اسناد المصنف يزيد بن أوس لم يوثقه الا بن حبان من طريق المصنف أخرجه البغوى فى الجعديات رقم الحديث: 897 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19632' والنسائى رقم الحديث: 1864 . من طرق عن منصور به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3130' والنسائى رقم الحديث: 1865' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1335 . ورواه أبو بردة عن أبى موسٰى عن أبيه . أخرجه البخارى تعليقًا رقم الحديث: 1296' ووصله مسلم رقم الحديث: 104' وأبو عوانة جلد 1صفحه56' وابن حبان رقم الحديث: 3152' والبيهقى جلد4صفحه64 وغيرهم . وأخرجه مسلم فى الموضع السابق . من طريق عبد الرحمٰن بن يزيد وأبى بردة عن أبى موسٰى وابن ماجه رقم الحديث: 1586' والبيهقى جلد 4صفحه64 . ويرويه كذلك عياض الأشعرى عن امرأة أبى موسٰى عند مسلم فى الموضع المذكور والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1333 وغيرهما وعند الطحاوى ليس فيه ذكر امرأته . ورواه عبد الأعلى النخعى عن أم عبد الله عن أبى موسٰى . أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 7235 . ورواه كذلك صفوان بن محرز وربعى بن حراش والفرثع الضبى

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَوْسٍ، اَنَّ الْاَشْعَرِيَّ، لَمَّا ثَقُلَ بَكَتْ عَلَيْهِ امْرَاَتُهُ فَقَالَ: اَمَا عَلِمْتُمْ مَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: فَسَاَلْتُ الْمَرْاَةَ بَعْدُ: مَا قَالَ؟ فَقَالَتْ: بَرِءَ مِمَّنْ حَلَقَ وَسَلَقَ وَخَرَقَ

کہ جب حضرت (ابوموسیٰ) اشعری رضی اللہ عنہ پر بے ہوشی طاری ہوئی تو اُن پر اُن کی اہلیہ رونے لگیں' آپ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ کہا کہ میں نے اس کے بعد آپ کی اہلیہ سے پوچھا کہ انہوں نے کیا کہا ہے؟ آپ کی اہلیہ نے کہا: انہوں نے کہا کہ میں اس سے بَری ہوں جو واویلا کرے' بال نوچے اور گریبان چاک کرے۔

25- الضَّحَّاكُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ اَبِى مُوسَى

حضرت ضحاک بن عبدالرحمٰن کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

510 ـــ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِى سِنَانٍ،

حضرت ضحاک بن عبدالرحمٰن' حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول

وعبد الرحمٰن بن أبى ليلٰى عن أبى موسٰى ورواه غير واحد عن أبى موسٰى أخرجه أحاديثهم: عبد الرزاق رقم الحديث: 6684' وابن أبى شيبة جلد3صفحه289' وأحمد رقم الحديث: 19558-19705' ومسلم رقم الحديث: 104' والنسائى رقم الحديث: 1866' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7235' وأبو عوانة جلد 1صفحه56' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1332-1333' وابن حبان رقم الحديث: 3151 وغيرهم . وانظر التتبع للدارقطنى (صفحه:210-211) .

510- حديث حسن من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد3صفحه68' وفى الشعب رقم الحديث: 9699 . من طرق عن حماد به أخرجه نعيم بن حماد فى زوائده على الزهد لابن المبارك رقم الحديث: 108' وأحمد رقم الحديث: 19741' وعبد بن حميد رقم الحديث: 550' والترمذى رقم الحديث: 1021' وابن السنى رقم الحديث: 581' وابن حبان رقم الحديث: 2948' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 1548 من طرق حماد به وقال الترمذى: حسن غريب . انظر الصحيحة للألبانى رقم الحديث: 1408 .

ـالَ: دَفَنْتُ ابْنِي سِنَانًا، وَاَبُو طَلْحَةَ الْخَوْلَانِيُّ جَالِسٌ
ـلَى شَفِيرِ الْقَبْرِ فَقَالَ: حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عَبْدِ
لرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا قَبَضَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ابْنَ الْعَبْدِ قَالَ
ـمَلَائِكَتِهِ: مَا قَالَ عَبْدِي؟ قَالُوا: حَمِدَكَ وَاسْتَرْجَعَ
ـالَ: ابْنُوا لَهُ بَيْتًا وَسَمُّوهُ بَيْتَ الْحَمْدِ

اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی بندے کے بیٹے کی روح قبض کرتا ہے تو فرشتوں سے پوچھتا ہے کہ میرا بندہ اس کے بعد کیا کہہ رہا تھا؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: وہ تیری حمد بیان کررہا تھا اور انا للہ وانا الیہ اجرعون پڑھ رہا تھا' اللہ فرماتا ہے: اس کے صبر کی وجہ سے اس کے لیے جنت میں ایک گھر بناؤ' اور اس کا نام بیت الحمد رکھو۔

26- سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَغَيْرُهُ عَنْ اَبِي مُوسَى

حضرت سعید بن جبیر وغیرہ کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیثیں

511 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ
ـبِي بِشْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ
ـبِي مُوسَى، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ـالَ: لَا يَسْمَعُ بِي اَحَدٌ مِنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ وَلَا يَهُودِيٌّ وَلَا
ـصْرَانِيٌّ وَلَا يُؤْمِنُ بِي اِلَّا كَانَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص میرے متعلق سنے' خواہ میرا اُمتی ہو یا یہودی یا عیسائی ہو اور مجھ پر ایمان نہ لائے' تو اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

512 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت سعید بن ابی ھند' حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ

511- اسناده منقطع سعيد بن جبير لم يسمع من أبى موسٰى . وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4497 للمصنف عن طريق المصنف أخرجه البزار (16-كشف)' وأبو نعيم فى الحلية جلد 4 صفحه 308 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19554-19580' والنسائى فى الكبرٰى رقم الحديث: 11241' والطبرى جلد 12 صفحه 13' وابن حبان رقم الحديث: 4880 . وللحديث شاهد من حديث أبى هريرة عند مسلم رقم الحديث: 153 .

512- اسناده منقطع أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 19730 عن محمد عن أيوب عن نافع عن سعيد عن رجل عن أبى موسٰى مرفوعًا . ورواه عبيد الله بن عمر عن نافع به كما عند المصنف الا أن لفظه مرفوع . أخرجه أحمد

زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ اَبِي مُوسَى، قَالَ: مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدِ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُولَهُ

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: جس نے چوسر (ایک کھیل ہے) کے ساتھ کھیلا' بلاشبہ اس نے اللہ اوراس کے رسول کی نافرمانی کی۔

513 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ غَالِبٍ التَّمَّارِ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَوْسُ بْنُ مَسْرُوقٍ اَوْ

حضرت مسروق بن اوس' حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول

رقم الحديث: 19595' وعبد بن خميد رقم الحديث: 546' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 1272' وابن ماجه رقم الحديث: 3762' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7290' والحاكم جلد 1 صفحه50' والبيهقى جلد10 صفحه215 وغيرهم . وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين ولم يخرجاه لوهم وقع لعبد الله بن سعيد بن أبى هند لسوء حفظه فيه . ووافقه الذهبى ورواه عن مالك فى الموطأ جلد 2صفحه958' ومن طريقه أخرجه أحمد رقم الحديث: 19569' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 1269' وأبو داؤد رقم الحديث: 4938' وابن حبان رقم الحديث: 5872' والبيهقى جلد 10صفحه214 . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19519' وعبد بن حميد رقم الحديث: 547' والحاكم جلد1 صفحه50 .

513- اسناد رجاله ثقات سوى مسروق بن أوس فلم يوثقه غير ابن حبان وللحديث شواهد صحيحة . من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 8صفحه92 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19568-19575' والدارمى رقم الحديث: 2374' وأبو داؤد رقم الحديث: 4557' وابن حبان رقم الحديث: 6013' والدارقطنى فى السنن جلد3 صفحه211 وغيرهم . وتابع ابن عُليه وعلى بن عاصم وخالد بن يحيى شعبة عليه عن غالب أخرجه أبو يعلٰى رقم الحديث: 7335' والدارقطنى فى السنن جلد3صفحه211' والبيهقى جلد 8صفحه92 . وخالفهم سعيد بن أبى عروبة فرواه عن غالب التمار عن حميد بن هلال عن مسروق بن أوس به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 9صفحه192' وأحمد رقم الحديث: 19722' وأبو داؤد رقم الحديث: 4556' والنسائى رقم الحديث: 4860' وابن ماجه رقم الحديث: 2654' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7334' والدارقطنى جلد3صفحه210' والبيهقى جلد8صفحه92 وغيرهم . أخرجه النسائى رقم الحديث: 4859 من طريق يزيد بن زريع عن سعيد بدون ذكر حميد بن هلال بمثل رواية شعبة ومن وافقه . أخرجه النسائى رقم الحديث: 4858' والدارقطنى جلد 3 صفحه 211 من طريق سعيد عن قتادة عن مسروق به . وللحديث شاهد من حديث ابن عباس عند البخارى رقم الحديث: 6895 ومن حديث عبد الله بن عمرو عند ابن ماجه رقم الحديث: 2653 .

ـرُوقُ بْـنُ اَوْسٍ، عَنْ اَبِی مُوسَی، قَالَ:قَالَ رَسُولُ
لِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:اَلْاَصَابِعُ سَوَاءٌ ، قُلْتُ:فِی
ِ اِصْبَعٍ عَشْرٌ مِنَ الْاِبِلِ؟ قَالَ:نَعَمْ

اللہ ﷺ نے فرمایا: انگلیاں سب برابر ہیں' میں نے کہا کہ ہر انگلی کی دیت دس اونٹ ہے؟ (حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: ہاں!

27- اَبُو مِجْلَزٍ وَغَيْرُهُ عَنْ اَبِی مُوسَی

حضرت ابومجلز وغیرہ کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

514 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ
لَ :حَدَّثَنَا ثَابِتٌ اَبُو زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ
ی مِجْلَزٍ، قَالَ:صَلَّى الْاَشْعَرِيُّ وَهُوَ فِيمَا بَيْنَ مَكَّةَ
ـمَدِينَةِ بِاَصْحَابِهِ الْعِشَاءَ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَةً قَرَاَ فِيهَا
ِائَةٍ مِنَ النِّسَاءِ، اَوِ الْبَقَرَةِ، فَقِيلَ لَهُ:مَا هٰذَا؟ قَالَ:مَا
رْتُ اَنْ اَضَعَ قَدَمَيَّ حَيْثُ وَضَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى
ُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْ اَصْنَعَ مَا صَنَعَ

حضرت ابومجلز فرماتے ہیں کہ حضرت (ابوموسیٰ) اشعری رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان عشاء کی نماز پڑھی' پھر ایک رکعت پڑھی اور اس میں سورۃ النساء اور سورۃ البقرہ کی سو آیات پڑھیں' آپ سے عرض کیا گیا: یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: میں نہیں چاہتا کہ میں اپنا قدم وہاں رکھوں جہاں رسول اللہ ﷺ نے رکھا ہے اور میں وہ کروں جو آپ ﷺ نے نہیں کیا ہے۔

515 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابوتمیمہ' حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

5-حديث صحيح من طريق ثابت به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19775 . من طريق حماد بن سلمة عن عاصم به أخرجه النسائي رقم الحديث: 1727' والبيهقي جلد3صفحه25 .

5-حديث صحيح موقوفًا من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 4صفحه300 . من طريق شعبة به موقوفًا . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 3صفحه78' وأحمد رقم الحديث: 19728' ورواه سعيد بن أبي عروبة كما أشار المصنف عن قتادة مرفوعًا . أخرجه النسائي كما في التحفة جلد 6صفحه422' والبزار (1040-كشف)' وابن خزيمة رقم الحديث: 2154-2155-2155 من طريق ابن أبي عدى عن سعيد به . من طريق همام عن قتادة عن أبي تميمة به موقوفًا أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 562 . ورواه الثوري عند عبد الرزاق رقم الحديث: 7866 وعقبة الأصم

قَتَادَةَ، عَنْ اَبِی تَمِیمَةَ، عَنْ اَبِی مُوسَی، قَالَ: مَنْ صَامَ الدَّهْرَ ضُيِّقَتْ عَلَيْهِ جَهَنَّمُ هٰكَذَا وَعَقَدَ عَلَی تِسْعِينَ لَمْ يَرْفَعْهُ شُعْبَةُ وَرَفَعَهُ سَعِيدٌ

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے ہمیشہ روزہ رکھا اس پر جہنم اس طرح تنگ ہو جائے گی اور آپ نے نوے (کے عدد) کا حلقہ بنایا۔ شعبہ نے اس حدیث کو مرفوع نہیں ذکر کیا اور سعید نے مرفوع ذکر کیا۔

516 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ اَبِی تَمِیمَةَ، عَنْ اَبِی مُوسَی، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ الدَّهْرَ ضُيِّقَتْ عَلَيْهِ جَهَنَّمُ هٰكَذَا وَعَقَدَ تِسْعِينَ

حضرت ابوتمیمہ' حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے' وہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے ہمیشہ روزہ رکھا اس پر جہنم اس طرح تنگ ہو جائے گی' اور آپ نے نوے (کے عدد) کا حلقہ بنایا۔

517 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِی مُوسَی، قَالَ: مَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ كَمَثَلِ الْعَطَّارِ اِنْ لَمْ

حضرت انس (بن مالک) رضی اللہ عنہ' حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: نیک آدمی کے ساتھ بیٹھنے والے کی مثال

516- اسناده ضعيف لحال الضحاك بن يسار . من طريق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 1041' والبيهقي جلد4 صفحه 300 . من طرق عن الضحاك بن يسار به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 3صفحه78' وأحمد رقم الحديث: 19728' والعقيلي جلد2صفحه219' وابن حبان رقم الحديث: 3584' والبيهقي جلد4صفحه300 .

517- حديث صحيح ولم أقف عليه من رواية أنس عن أبي موسىٰ الا عند أبي داؤد رقم الحديث: 4830 عن مسدد عن يحيى وابن معاذ كلاهما عن شعبة عن قتادة عن أنس عن أبي موسىٰ عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال مثل المؤمن الذي يقرأ القرآن...... فذكر الحديث ثم قال: وزاد ابن معاذ' قال: قال أنس: كنا نتحدث أن مثل الجليس الصالح فذكره وذكر العقيلي جلد 1صفحه159-160 الحديثين من رواية قتادة . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4829 . وحديث شبيل بن عزرة أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4831' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 4295' والحاكم جلد 4صفحه280 وغيرهم . والحديث يروى عن أبي موسىٰ من غير وجه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19640' والحميدي رقم الحديث: 770' والبخاري رقم الحديث: 2101-5534' ومسلم رقم الحديث: 2628' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7307' وابن حبان رقم الحديث: 561-579 وغيرهم من طريق أبي بردة عن أبيه . من طريق أبي كبشة عن أبي موسىٰ أخرجه أحمد رقم الحديث: 19679' وهناد في الزهد رقم الحديث: 1237' والعقيلي جلد1صفحه160 وغيرهم .

حِذُكَ مِنْ عِطْرِهِ اَصَابَكَ مِنْ رِيحِهِ وَمَثَلُ جَلِيسِ سُّوءِ كَصَاحِبِ الْكِيرِ اِنْ لَمْ يُصِبْكَ مِنْ نَارِهِ اَصَابَكَ نْ دُخَانِهِ لَمْ يَرْفَعْهُ اَبُو دَاوُدَ

عطار کی سی ہے اس کی خوشبو تجھے پہنچ کر رہے گی اور بُرے آدمی کے پاس بیٹھنے والے کی مثال لوہار کی سی ہے' اگر تجھ تک آگ نہ بھی پہنچے تو اس کا دھواں تجھ تک ضرور پہنچے گا۔ ابوداؤد نے اسے مرفوع بیان نہیں کیا۔

518 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ طَارِقَ بْنَ شِهَابٍ، حَدِّثُ عَنْ اَبِي مُوسَى، قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى لّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُنِيخٌ بِالْبَطْحَاءِ فَقَالَ لِي: كَيْفَ هْلَلْتَ؟ قَالَ: قُلْتُ: لَبَّيْكَ بِاِهْلَالٍ كَاِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى لّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَحْسَنْتَ طُفْ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ لصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ اَحِلَّ، فَفَعَلْتُ وَاَتَيْتُ امْرَاَةً مِنْ نِي قَيْسٍ فَفَلَتْ رَاْسِي فَجَعَلْتُ اُفْتِي بِهِ النَّاسَ فَقَالَ لِي رَجُلٌ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسٍ رُوَيْدًا بِبَعْضِ فُتْيَاكَ اِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا اَحْدَثَ اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي شَاْنِ لنُّسُكِ بَعْدَكَ قَالَ: قُلْتُ: مَنْ اَفْتَيْتُهُ بِشَيْءٍ فَلْيَتَّئِدْ فَاِنَّ مِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَادِمٌ عَلَيْهِ فَبِهِ فَائْتَمُّوا قَالَ: فَقَدِمَ فَاَتَيْتُهُ ذَكَرْتُ لَهُ فَقَالَ: اِنْ نَاْخُذْ بِكِتَابِ اللّٰهِ فَاِنَّ كِتَابَ

حضرت طارق بن شہاب' حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ میں نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' اس حال میں کہ آپ بطحاء کے مقام میں ٹھہرے ہوئے تھے' آپ نے مجھے فرمایا: تم نے کس نیت سے احرام باندھا؟ کہا کہ میں نے عرض کی: ''لَبَّيْكَ بِاِهْلَالٍ كَاِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ'' آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے اچھا کیا' بیت اللہ اور صفا مروہ کا طواف کر پھر احرام کھول دے' سو میں نے ایسے ہی کیا اور میں بنی قیس کی ایک عورت کے پاس آیا' اس نے میرے سر کی جوئیں نکالیں اور میں لوگوں کو یہی فتویٰ دیتا رہا۔ تو ایک آدمی نے مجھے آ کر کہا: اے عبداللہ بن قیس! فتویٰ دینے میں جلدی سے مت کام لیجئے کیونکہ تیرے بعد امیر المؤمنین (حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ)

51- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الطحاوي جلد2صفحه190' والبيهقي جلد4صفحه339 . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4829 . وحديث شبيل بن عزرة أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4831' وأبو يعلى رقم الحديث: 4295' والحاكم جلد 4صفحه280 وغيرهم . والحديث يروى عن أبي موسى من غير وجه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19640' والحميدي رقم الحديث: 770' والبخاري رقم الحديث: 2101-5534' ومسلم رقم الحديث: 2628' وأبو يعلى رقم الحديث: 7307' وابن حبان رقم الحديث: 561-579 وغيرهم من طريق أبي بردة عن أبيه . من طريق أبي كبشة عن أبي موسى أخرجه أحمد رقم الحديث: 19679' وهناد في الزهد رقم الحديث: 1237' والعقيلي جلد1صفحه160 وغيرهم .

اللّٰهِ يَأْمُرُنَا بِالتَّمَامِ وَإِنْ نَأْخُذْ بِسُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَحِلَّ حَتّٰى بَلَغَ الْهَدْىُ مَحِلَّهُ

نے مناسک حج کے حوالے سے کچھ نئے احکامات جاری کیے ہیں۔ میں نے لوگوں کو کہا کہ جسے میں نے حج کے حوالے سے کوئی فتویٰ دیا ہو وہ رک جائے کیونکہ امیر المؤمنین آنے والے ہیں ان کی اقتداء کرنا۔ کہا کہ آپ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) جب آئے تو میں نے آپ سے اس حوالے سے گفتگو کی (کہ کیا آپ نے حج کے نئے احکامات جاری کیے ہیں) آپ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) نے فرمایا: اگر ہم کتاب اللہ کو لیں تو بے شک کتاب اللہ ہمیں اسے مکمل کرنے کا حکم دیتی ہے اور اگر ہم اللہ کے رسول ﷺ کی سنت کو لیں تو بلاشبہ رسول اللہ ﷺ نے قربانی کے جانور کے اپنے مقام تک پہنچنے تک احرام نہیں کھولا تھا۔

519 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيِّ، أَنَّ الْأَشْعَرِيَّ، صَلَّى بِأَصْحَابِهِ صَلَاةً فَلَمَّا جَلَسَ فِي صَلَاتِهِ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ خَلْفَهُ: أُقِرَّتِ

حضرت حطان بن عبداللہ رقاشی سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت (ابوموسیٰ) اشعری رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائی جب نماز میں بیٹھے تو لوگوں میں سے ایک آدمی نے پیچھے سے کہا: نماز کو نیکی اور زکوٰۃ سے

519- حديث صحيح . من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 2صفحه128' والبيهقي جلد2صفحه141 . من طرق عن هشام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19680' ومسلم رقم الحديث: 404' وابن ماجه رقم الحديث: 901' والنسائي رقم الحديث: 1172' وابن خزيمة رقم الحديث: 1584-1593' وابن حبان رقم الحديث: 2167 . من طرق عن قتادة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19610-19738' والدارمي رقم الحديث: 1318-1365' ومسلم رقم الحديث: 404' وأبو داؤد رقم الحديث: 972' وابن ماجه رقم الحديث: 901' والنسائي رقم الحديث: 829' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7224-7326' وابن خزيمة رقم الحديث: 1584-1593' وأبو عوانة جلد2 صفحه 129-277' والطحاوی جلد1 صفحه 264-265' والدارقطني في السنن جلد1صفحه351-352' وفي العلل جلد7صفحه253' والبيهقي جلد2صفحه140-141 وغيرهم.

الصَّلَاةُ بِالْبِرِّ وَالزَّكَاةِ فَلَمَّا قَضَى الْاَشْعَرِيُّ صَلَاتَهُ قَالَ: اَيُّكُمُ الْقَائِلُ كَلِمَةَ كَذَا وَكَذَا؟ فَاَرَمَّ الْقَوْمُ فَقَالَ: يَا حِطَّانُ لَعَلَّكَ قُلْتَهَا قُلْتُ: مَا قُلْتُهَا وَلَقَدْ رَهِبْتُ اَنْ تَبْكَعَنِي بِهَا، فَقَالَ الْاَشْعَرِيُّ: اَمَا تَعْلَمُونَ مَا تَقُولُونَ فِي صَلَاتِكُمْ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا فَعَلَّمَنَا سُنَّتَنَا وَبَيَّنَ لَنَا صَلَاتَنَا فَقَالَ: اَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمْ اَحَدُكُمْ فَاِذَا كَبَّرَ الْاِمَامُ فَكَبِّرُوا وَاِذَا قَالَ: وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا: آمِينَ يُجِبْكُمُ اللّٰهُ، وَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا فَاِنَّ الْاِمَامَ يَرْكَعُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَتِلْكَ بِتِلْكَ وَاِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا: اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ يَسْمَعِ اللّٰهُ لَكُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، وَاِذَا كَبَّرَ وَسَجَدَ فَكَبِّرُوا وَاسْجُدُوا فَاِنَّ الْاِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ ، قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَتِلْكَ بِتِلْكَ فَاِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ اَوَّلِ قَوْلِ اَحَدِكُمْ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

قرار دیا گیا ہے' جب حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے اپنی نماز مکمل کی تو آپ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: تم میں سے کس نے اس طرح کہا؟ تو قوم خاموش ہوگئی' آپ نے فرمایا: اے حطان! شاید تو نے یہ کلمات کہے ہوں' میں نے کہا: میں نے یہ کلمات نہیں کہے' اور بے شک میں بھی ڈر رہا تھا کہ آپ مجھے بیوقوف نہ کہیں۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم نہیں جانتے کہ تم کو اپنی نماز میں کیا پڑھنا چاہیے؟ بے شک رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک مرتبہ خطبہ دیا اور ہم کو سنتیں سکھلائیں اور ہمیں نماز کا طریقہ بتلایا' فرمایا: اپنی صفیں سیدھی رکھا کرو پھر ایک جو تم میں سے قاری ہو' وہ تمہاری امامت کرائے اور جب وہ اللہ اکبر کہے تو تم بھی اللہ اکبر کہو اور جب وہ ولا الضالین کہے تو تم آمین کہو' اللہ تمہاری پکار قبول کرے گا اور جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور کیونکہ امام تم سے پہلے اُٹھے گا اور تم سے پہلے رکوع کرے گا۔ اور اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: یہ تو برابر برابر ہوگیا اور جب امام سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم کہو: اللّٰہم ربنا لک الحمد' اللہ تمہاری سنے گا اور بے شک اللہ عزوجل نے اپنے نبی کریم ﷺ کی زبان پر کہا ہے: سمع اللہ لمن حمدہ' اور جب امام اللہ اکبر کہے اور سجدہ کرے تو تم بھی اللہ اکبر کہو اور سجدہ کرو' بے شک امام تم سے پہلے سجدہ کرتا ہے اور تم سے پہلے اُٹھتا ہے۔ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: یہ برابر برابر ہوگیا پس جب امام قعدہ میں بیٹھے تو تم سے ہر ایک سب سے پہلے یہ پڑھے: ''اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ،

السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ''۔

520 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ الْاَشْعَرِيَّ، اسْتَاْذَنَ عَلٰى عُمَرَ ثَلَاثًا فَلَمْ يَاْذَنْ لَهُ فَرَجَعَ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ: مَا رَدَّكَ؟ فَقَالَ: اِنِّي اسْتَاْذَنْتُ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي، وَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا اسْتَاْذَنَ الْمُسْتَاْذِنُ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَلْيَرْجِعْ ، فَقَالَ: لَتَاْتِيَنِّي بِمَنْ يَعْلَمُ هٰذَا اَوْ لَاَفْعَلَنَّ بِكَ وَلَاَفْعَلَنَّ، قَالَ اَبُو سَعِيدٍ: جَاءَنِي الْاَشْعَرِيُّ يُرْعَدُ قَدِ اصْفَرَّ وَجْهُهُ فَقَامَ عَلٰى حَلْقَةٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَنْشُدُ اللّٰهَ رَجُلًا عَلِمَ مِنْ هٰذَا عِلْمًا اِلَّا قَامَ بِهِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے تین مرتبہ اجازت مانگی' آپ کو اجازت نہیں ملی' تو آپ واپس آ گئے' آپ (حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ) نے ان کی طرف آدمی بھیجا کہ وہ کیوں واپس لوٹ گئے' (حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے) عرض کی: میں نے آپ سے تین مرتبہ اجازت مانگی لیکن آپ نے مجھے اجازت نہیں دی اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ جب تم سے اجازت مانگنے والا تین مرتبہ اجازت مانگے اور اس کو اجازت نہ ملے تو وہ واپس چلا جائے' (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: اس حدیث پر

520- حديث صحيح من طرق عن أبي داؤد بن أبي هند به . أخرجه ابن أبي شيبة جلد8صفحه493' وأحمد رقم الحديث: 11161-19692-19765' والدارمي رقم الحديث: 2622' وابن ماجه رقم الحديث: 3706' وابن عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 2502 . من طريقين عن أبي نضرة به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 19423' وأحمد رقم الحديث: 19528' ومسلم رقم الحديث: 2153' والترمذي رقم الحديث: 2690' والبيهقي جلد7صفحه97 وغيرهم انظر علل الدارقطني جلد 7صفحه197' والفتح جلد 11صفحه29 . من طريق بسر بن سعيد عن أبي سعيد أخرجه مالك جلد 2صفحه963' والحميدي رقم الحديث: 734' وأحمد رقم الحديث: 11043' والبخاري رقم الحديث: 6245' ومسلم رقم الحديث: 2153' وأبو داؤد رقم الحديث: 5180' وأبو يعلى رقم الحديث: 981 وغيرهم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19574' والبخاري رقم الحديث: 2062-7353' ومسلم رقم الحديث: 2153' وأبو داؤد رقم الحديث: 5181-5183' وأبو يعلى رقم الحديث: 7257' وابن حبان رقم الحديث: 5807 . انظر علل الدارقطني جلد 7صفحه198-199

فَاِنِّی قَدْ خِفْتُ هٰذَا الرَّجُلَ عَلٰی نَفْسِی فَقُلْتُ: اَنَا مَعَكَ فَقَالَ آخَرُ: وَاَنَا مَعَكَ فَسُرِّیَ عَنْهُ

گواہ لاؤ جو اسے جانتا ہو ورنہ میں تمہارے ساتھ ایسا ایسا برتاؤ کروں گا۔ حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری میرے پاس آئے اور ڈر رہے تھے اور ان کا رنگ پیلا پڑ گیا تھا' آپ نبی اکرم ﷺ کے صحابہ کرام کے مجمعے میں کھڑے ہوئے' کہا: میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں' کیا کوئی آدمی ہے جو اس حدیث کے متعلق گواہی دے' بے شک میں خوف کرتا ہوں اس آدمی سے اپنی جان پر۔ (حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ) میں نے کہا: میں آپ کے ساتھ ہوں' تو ایک دوسرے آدمی نے کہا: میں بھی تمہارے ساتھ ہوں' تو ان کی پریشانی دور ہوگئی۔

521 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی التَّیَّاحِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا اَسْوَدَ كَانَ قَدِمَ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ الْبَصْرَةَ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْبَصْرَةَ حُدِّثَ بِاَحَادِیثَ عَنْ اَبِی مُوسَی، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَكَتَبَ اِلَیْهِ ابْنُ عَبَّاسٍ یَسْاَلُهُ عَنْهَا فَكَتَبَ اِلَیْهِ الْاَشْعَرِیُّ: اِنَّكَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ زَمَانِكَ وَاِنِّی لَمْ اُحَدِّثْ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا بِشَیْءٍ اِلَّا اَنِّی

حضرت ابوالتیاح فرماتے ہیں کہ میں نے ایک کالے آدمی سے سنا' وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ بصرہ میں آیا' جب حضرت عبداللہ بن عباس بصرہ میں آئے تو انہوں نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی حدیثیں بیان کیں جو نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے تھیں' تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت اشعری رضی اللہ عنہ کی طرف اس کے متعلق پوچھنے

521- اسناده ضعيف فيه رجل مبهم من طريق المصنف أخرجه الحاكم جلد 3 صفحه 465 وقال صحيح الاسناد . ووافقه الذهبی . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19555-19586-19729 . من طريق حماد بن سلمة عن أبی التياح به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3 . من طريق أبی وائل أخرجه البخاری رقم الحديث: 226 . من طريق أبی بردة عن أبيه أخرجه أب ويعلٰی رقم الحديث: 7284 . وللحديث شاهد من حديث عبد الرحمٰن بن حسنة عند أحمد رقم الحديث: 17793' والنسائی رقم الحديث: 30 . وكذلك الأحاديث الآمرة بالتترة من البول كحديث ابن عباس عند البخاری رقم الحديث: 216 .

كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَرَادَ اَنْ يَّبُوْلَ فَمَالَ اِلَى دَمْثٍ حَائِطٍ فَبَالَ وَقَالَ :اِنَّ بَنِى اِسْرَائِيلَ كَانَ اِذَا اَصَابَ اَحَدَهُمُ الْبَوْلُ قَرَضَهُ بِالْمَقَارِيضِ ، قَالَ اَبُو سَعِيدٍ:فَاِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّبُوْلَ فَلْيَرْتَدْ لِبَوْلِهِ

کے لیے خط لکھا تو حضرت ابوموسیٰ اشعری نے جواباً خط لکھا کہ آپ اپنے زمانے کے ایک معتبر آدمی ہیں اور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالے سے کوئی چیز بیان نہیں کرتا سوائے اس کے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیشاب کا ارادہ کیا تو آپ نے ایک باغ کے پہلو میں نرم زمین کے قریب پہنچ کر پیشاب کیا اور فرمایا: بے شک بنی اسرائیل میں سے جب کوئی پیشاب کرتا تو پیشاب ان میں سے کسی کے جسم پر لگ جاتا تو اس جگہ کو قینچیوں سے کاٹ دیا جاتا۔ حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں: پس جب تم میں سے کوئی پیشاب کا ارادہ کرے تو اسے چاہیے کہ وہ زمین نرم کرلیا کرے۔

522 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ، عَنْ اَبِى بُرْدَةَ بْنِ اَبِى مُوسَى عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:اِذَا كَانَتْ مَعَكَ اَسْهُمٌ فَخُذْ بِنُصُوْلِهَا اَنْ لَا تَجْرَحَ مُسْلِمًا اَوْ تَخْرِقَ ثَوْبَهُ ، قَالَ الْاَشْعَرِيُّ :وَهَؤُلَاءِ يَاْمُرُونِى اَنْ اَسْتَقْبِلَ بِهَا حَدَقَ الْمُسْلِمِينَ

حضرت ابوبردہ بن ابوموسیٰ اپنے والد سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تیرے پاس تیر ہوتو ان کو اپنے ترکش میں ڈال لیا کرتا کہ تو کسی مسلمان کو زخمی نہ کرے اور نہ اس کے کپڑے کو پھاڑے۔ حضرت اشعری نے فرمایا: اور یہ (امراءِ وقت) ہمیں حکم دیتے ہیں کہ ہم اسے مسلمان پر چلائیں۔

522- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف جدًا لحال أبى بكر الهذلى وقد جاء الحديث من طرق أخرى . من طرق عن بريد بن عبد الله عن أبى بردة أخرجه ابن أبى شيبة جلد2صفحه436' وأحمد رقم الحديث: 19689' والبخارى رقم الحديث: 452-7075' ومسلم رقم الحديث: 2615' وأبو داؤد رقم الحديث: 2587' وابن ماجه رقم الحديث: 3778' وأبو يعلى رقم الحديث: 7291' وابن خزيمة رقم الحديث: 1318' والطحاوى جلد 4 صفحه 280' وابن حبان رقم الحديث:1649' والبيهقى جلد 8صفحه23 . من طريقين عن أبى بردة به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث:1735' وأحمد رقم الحديث:19518-19592-19718-19769 .

523 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ ...ثٍ، عَنْ اَبِی بُرْدَةَ، عَنْ اَبِی مُوسَی، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی ...لّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَیْهِ جَنَازَةٌ یُسْرِعُونَ بِهَا الْمَشْیَ ...قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لِیَكُنْ عَلَیْكُمُ ...سَّكِینَةُ

حضرت ابوبردہ' حضرت ابوموسیٰ (اشعری) رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس سے جنازہ گزرا' اسے تیزی سے لے کر جا رہے تھے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پر سکون لازم ہے (یعنی جنازہ آرام سے لے کر چلو)۔

524 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ ...ثٍ، عَنْ اَبِی بُرْدَةَ، عَنْ اَبِی مُوسَی، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی ...لّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُرَّ عَلَیْهِ بِجَنَازَةٍ وَهِیَ یُسْرَعُ بِهَا ...هِیَ تَمَخَّضُ الزِّقِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی ...لّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: عَلَیْكُمْ بِالْقَصْدِ فِی الْمَشْیِ ...جَنَائِزِكُمْ

حضرت ابوبردہ' حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس سے جنازہ گزرا' تو اسے تیزی سے لے کر جایا جا رہا تھا اور وہ ہچکولے کھا رہا تھا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پر تمہارے جنازے اُٹھا کر جانے میں میانہ روی لازم ہے۔

525 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ،

حضرت ابوبردہ' حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

5...- اسناده ضعيف لحال ليث بن أبى سليم من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19826' وابن ماجه رقم الحديث: 1479' والطحاوی جلد 1صفحه478' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 609' ورواه زائدة محمد بن فضيل عند ابن أبى شيبة جلد3صفحه281' وابن علية عند أحمد رقم الحديث: 19627 عن ليث به .

5...- اسناده ضعيف لحال ليث بن أبى سليم من طريق المصنف أخرجه جلد4صفحه22 من طريق أبى الوليد الطيالسى عن زائدة به أخرجه الطحاوی جلد1صفحه479' والخطيب جلد11صفحه223 .

5...- حديث صحيح واسناد المصنف منقطع بين أبى عوانة وأبى اسحاق . من طريق أبى عوانة به أخرجه الترمذی رقم الحديث: 1101 . وابن ماجه رقم الحديث: 1881' والطحاوی جلد 3صفحه9 . من طريق معلى بن منصور عن أبى عوانة به أخرجه الحاكم جلد 2صفحه171' والبيهقی جلد 7صفحه107 . وقال البيهقی: قال معلى: ثم قال أبو عوانة بعد ذلك: لم أسمعه من أبى اسحاق بينى وبينه اسرائيل وقد أخرجه الطحاوی جلد 3صفحه9 عن طريق معلى عن اسرائيل . والحديث يروى عن أبى اسحاق من غير وجه فأخرجه أحمد رقم الحديث: 19725' والدارمی رقم الحديث: 2188' وأبو داؤد رقم الحديث: 2085' والترمذی رقم الحديث: 1101' وابن الجارود رقم الحديث: 702' وأبو يعلى رقم الحديث: 7227' والطحاوی جلد 3صفحه8' والدارقطنی جلد 3صفحه218'

عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی بُرْدَةَ، عَنْ اَبِی مُوسَی، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِیٍّ

سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: نکاح ولی کی اجازت کے بغیر نہیں ہوتا ہے۔

526 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِی بُرْدَةَ، عَنْ اَبِیهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَعَا عَلَی قَوْمٍ قَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّی اَجْعَلُكَ فِی نُحُورِهِمْ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ

حضرت ابوبردہؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ جب کسی قوم کے لیے بددعا کرتے تو آپ یوں عرض کرتے: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَجْعَلُكَ فِی نُحُورِهِمْ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ'' اے اللہ! میں تجھے ان کے سامنے کرتا ہوں اور ان کے شر

والحاكم جلد2صفحه170' والبيهقى جلد 7صفحه107 وغيرهم من طريق اسرائيل عن أبى اسحاق به . من طريق شريك عن أبى اسحاق به أخرجه الدارمى رقم الحديث: 2189' والترمذى رقم الحديث: 1101' والطحاوى جلد3صفحه9' والحاكم جلد2صفحه170' والبيهقى جلد 7صفحه107 . من طريق زهير وقيس مفرقين عن أبى اسحاق به أخرجه ابن الجارود رقم الحديث: 703' وابن حبان رقم الحديث: 4077' والطحاوى جلد3صفحه9' والحاكم جلد 2صفحه170' والبيهقى جلد7صفحه108 . ورواه يونس بن أبى اسحاق واختلف عنه فرواه زيد بن حباب وعيسى بن يونس والحسن بن قتيبة وحجاج بن محمد والهشيم بن جميل عن يونس عن أبى اسحاق به كرواية السابقى . أخرج أحاديثهم الترمذى رقم الحديث: 1101' والحاكم جلد 2 صفحه171' والبيهقى جلد7صفحه109 . ورواه أبو عبيدة وأسباط وقبيصة عن يونس عن أبى بردة به بدون ذكر أبى اسحاق . أخرج أحاديثهم: أحمد رقم الحديث: 19761-19725' وأبو داؤد رقم الحديث: 2085' وابن الجارود رقم الحديث: 1-7' والحاكم جلد2صفحه171' والبيهقى جلد7صفحه109 .

526- حديث صحيح وقد توبع عمران عليه من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 19734' وأبو نعيم فى أخبار أصبهان جلد 2صفحه359' والبيهقى جلد5صفحه253 . من طريق عمرو بن مرزوق عن عمران به . أخرجه البيهقى جلد5صفحه253 . من طريق هشام الدستوائى عن قتادة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19735' وأبو داؤد رقم الحديث: 1538' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8631' وابن السنى فى اليوم والليلة رقم الحديث: 335' وابن حبان رقم الحديث: 4765' والحاكم جلد 2صفحه142' والبيهقى جلد 5صفحه253 . قال الحاكم: صحيح ووافقه الذهبى . من طريق حجاج ومطر مفرقين عن قتادة به أخرجه أبو عوانة جلد4 صفحه87 .

سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

527 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِی بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ:لَوْ رَاَيْتَنَا مَعَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اَصَابَتْنَا السَّمَاءُ مَا تَنَبَّهَتْ رِيحَنَا اِلَّا بِرِيحِ الضَّاْنِ

حضرت ابوبردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے مجھے بتایا کہ کاش تو ہم کو ہمارے نبی ﷺ کے ساتھ دیکھتا کہ جب ہمیں آسمان سے بارش پہنچتی تو ہمارے اندر سے بھیڑ بکریوں جیسی بوآ رہی ہوتی۔

528 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِیُّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِی بُرْدَةَ، عَنْ اَبِی مُوسَى، قَالَ:لَقِیَ عُمَرُ اَسْمَاءَ بِنْتَ عُمَيْسٍ فَقَالَ:نِعْمَ الْقَوْمُ اَنْتُمْ لَوْلَا اَنَّا سَبَقْنَاكُمْ اِلَى الْهِجْرَةِ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ:بَلْ لَكُمُ الْهِجْرَةُ مَرَّتَيْنِ هِجْرَةٌ اِلَى اَرْضِ الْحَبَشَةِ وَهِجْرَةٌ اِلَى الْمَدِينَةِ

حضرت ابوبردہ' حضرت ابوموسیٰ (اشعری) رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے ملاقات ہوئی' تو انہوں (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) نے کہا: تم سب سے بہتر قوم ہو' اگر ہم تم سے مدینہ کی ہجرت میں سبقت نہ کرتے' سو میں نے نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں اس کا ذکر کیا' تو آپ نے فرمایا: تمہارے لیے دو ہجرتیں ہیں' ایک ہجرت حبشہ کی سرزمین کی طرف اور دوسری مدینہ کی طرف۔

529 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ

حضرت ابوبردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

527- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 19774 . من طرق عن أبى عوانة به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4033' والترمذى رقم الحديث: 2479' وأبو يعلى رقم الحديث: 7266' والبغوى رقم الحديث: 3098 . من طرق عن قتادة به أخرجه ابن أبى شيبة رقم الحديث: 4958' وأحمد رقم الحديث: 19669-19773' وابن ماجه رقم الحديث: 3562' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 1967' وابن عدى جلد6صفحه261' والبيهقى جلد2 صفحه420 .

528- حديث صحيح وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 6172 للمصنف . من طرق عن المسعودى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19542-19709' والحاكم جلد3صفحه212 . من طرق عن بريد بن عبد الله عن أبى برده به مطولًا أخرجه البخارى رقم الحديث: 3876-4231' ومسلم رقم الحديث: 2503' وأبو يعلى رقم الحديث: 7316' وأبو نعيم فى الحلية جلد2صفحه74' والبيهقى فى الدلائل جلد4صفحه244 .

529- حديث حسن بمجموع طرقه عزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 1836 للمصنف . من طريق المصنف

اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی بُرْدَةَ، قَالَ: كَانَ رَجُلٌ يَقُولُ: قَدْ طَلَّقْتُكِ قَدْ رَاجَعْتُكِ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا بَالُ رِجَالٍ يَلْعَبُونَ بِحُدُودِ اللّٰهِ وَقَالَ مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی بُرْدَةَ، عَنْ اَبِی مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ ایک آدمی اپنی بیوی سے کہتا تھا کہ میں نے تجھے طلاق دی، بے شک میں نے تجھ سے رجوع کرلیا، پس یہ بات نبی اکرم ﷺ تک پہنچی، تو آپ نے فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہوگا جو اللہ کی حدود کے ساتھ کھیلتے ہیں۔ اور موسیٰ بن مسعود نے یہ روایت از سفیان از ابواسحاق از ابوبردہ از حضرت ابوموسیٰ از نبی اکرم ﷺ بیان کی ہے۔

28- عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَخْبَرَةَ عَنْ اَبِی مُوسَى

حضرت عبداللہ بن سخبرہ کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

530 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن سخبرہ کہتے ہیں کہ ہم سے حضرت

أخرجه البيهقي جلد7صفحه322 . وقال: هذا مرسل . وطريق موسىٰ بن مسعود المشار اليه عقب الحديث أخرجه البيهقي كذلك جلد7صفحه322 . وتابعه مؤمل بن اسماعيل عليه عن الثورى . أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 2017' والطبرى جلد 2صفحه539' وابن حبان رقم الحديث: 4265' والبيهقي جلد 7صفحه322 . ومؤمل وموسىٰ بن مسعود فيهما كلام لكنهما يتعاضدان . من طريق حميد بن عبد الرحمٰن عن أبى موسىٰ وفى اسناده أبو خالد الدالانى متكلم فيه وهو عاضد لمن قبله أخرجه البيهقي جلد 7صفحه323 . انظر ضعيف ابن ماجه رقم الحديث: 440 .

530- حديث صحيح واسناد المنف ضعيف لحال ليث . من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد7صفحه322 . وقال: هذا مرسل . وطريق موسىٰ بن مسعود المشار اليه عقب الحديث أخرجه البيهقي كذلك جلد7صفحه322 . وتابعه مؤمل بن اسماعيل عليه عن الثورى . أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 2017' والطبرى جلد2صفحه539' وابن حبان رقم الحديث: 4265' والبيهقي جلد 7صفحه322 . ومؤمل وموسىٰ بن مسعود فيهما كلام لكنهما يتعاضدان . من طريق حميد بن عبد الرحمٰن عن أبى موسىٰ وفى اسناده أبو خالد الدالانى متكلم فيه وهو عاضد لمن قبله أخرجه البيهقي جلد7صفحه323 . انظر ضعيف ابن ماجه رقم الحديث: 440 .

ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہارے پاس کسی مسلمان یا یہودی یا عیسائی کا جنازہ گزرے تو اُس کے لیے کھڑے ہو جایا کرو' کیونکہ ہم اس کے لیے نہیں کھڑے ہوئے بلکہ اس کے ساتھ جو فرشتے ہیں ہم ان کے لیے کھڑے ہو رہے ہیں۔

ثُ بْنِ اَبِی سُلَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خْبَرَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو مُوسَى، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا مَرَّتْ بِكُمْ جَنَازَةُ رَجُلٍ مُسْلِمٍ اَوْ يَهُودِيٍّ اَوْ نَصْرَانِيٍّ فَقُومُوا لَهَا؛ فَاِنَّا لَسْنَا نَقُومُ لَهَا، وَلٰكِنْ نَقُومُ لِمَنْ مَعَهَا مِنَ الْمَلَائِكَةِ

حضرت ابوبکر بن ابوموسیٰ کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

29- اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی مُوسَى عَنْ اَبِی مُوسَى

حضرت ابوبکر بن ابوموسیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت الفردوس کے چار درجے ہیں' اُن میں سے دو جنتیں سونے کی ہوں گی' اُن کے برتن اور ہر چیز سونے کی ہو گی' اور دو جنتیں

531 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنِ اَبِی عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ اَبِی مُوسَى، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جِنَانُ الْفِرْدَوْسِ اَرْبَعَةٌ، جَنَّتَانِ مِنْ ذَهَبٍ

5- حديث صحيح دون جنان الفردوس أربعة وثم تصدع بأنهار وى جوبة...... فقد تفرد بهما الحارث بن قدامة وهو ضعيف . من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 1صفحه157' والبيهقى فى البعث والنشور رقم الحديث: 239 . من طرق عن الحارث به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 13صفحه148' وأحمد رقم الحديث: 19746' وعبد بن حميد رقم الحديث: 544' والدارمى رقم الحديث: 2825' والطبرى جلد 16صفحه37' وأبو عوانة جلد 1 صفحه157' وأبو نعيم جلد 2صفحه316' وفى صفة الجنة رقم الحديث:58 . عن طرق عن عبد العزيز بن عبد الصمد العمى عن أبى عمران به بدون آخر ثم تصدع بأنهار...... أخرجه أحمد رقم الحديث: 19697' والبخارى رقم الحديث: 4878-4880-7444' ومسلم رقم الحديث: 180' والترمذى رقم الحديث:2528' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7765' وابن ماجه رقم الحديث: 186' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7331' وابن حبان رقم الحديث:7386' والبيهقى فى البعث والنشور رقم الحديث:238 وغيرهم .

حِلْيَتُهُمَا وَآنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا، وَجَنَّتَانِ مِنْ فِضَّةٍ حِلْيَتُهُمَا وَآنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَمَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ اَنْ يَرَوْا رَبَّهُمْ عَزَّ وَجَلَّ اِلَّا رِدَاءُ الْكِبْرِيَاءِ عَلَى وَجْهِهِ فِي جَنَّةِ عَدْنٍ، ثُمَّ تَصَدَّعُ بِاَنْهَارٍ فِي جَوْبَةٍ فِي جَنَّةِ عَدْنٍ ثُمَّ تَصَدَّعُ فِي الْجَنَّةِ اَنْهَارًا

چاندی کی ہوں گی' اُن کے برتن اور ہر چیز چاندی کی ہوگی اور وہ ان کے درمیان اپنے رب عزوجل کی زیارت کریں گے' اوران کے اوران کے رب کے درمیان صرف کبریائی کی چادریں حائل ہوگی' جواس کے چہرہ پر (جواس کی شان کے لائق ہوگی) جنت عدن میں ہوگی' پھر کئی نہریں جنت عدن کے بڑے ڈول سے پھوٹیں گی' علاوہ ازیں پھر جنت میں اورنہریں بھی جاری ہوں گی۔

532 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَبِي مُوسَى، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْجَنَّةُ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ

حضرت ابوبکر بن ابوموسیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت تلواروں کے سایہ میں ہے۔

30- حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ اَبِي مُوسَى

حضرت حمید بن ھلال کی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

533 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ

حضرت حمید بن ہلال' حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی

532- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو عوانة جلد 5صفحه39-40 . من طرق عن جعفر بن سليمان به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19556-19695' ومسلم رقم الحديث: 1902' والترمذى رقم الحديث: 1659' وأبو يعلى رقم الحديث: 7324-7331' وأبو عوانة جلد 5صفحه39' وابن حبان رقم الحديث: 3617' والبيهقى جلد9صفحه44 وغيرهم . وأخرجه أبو عوانة جلد 1صفحه40 عن أبى أمية الطرطوسى عن أبى داؤد الطيالسى عن الحارث بن عبيد وجعفر بن سليمان مقرونين به .

533- حديث صحيح واسناد المصنف منقطع عن حميد وأبى موسى وقد وصلة قرة . من طريق يحيى بن سعيد القطان عن قرة عن حميد به مطولًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 19681' والبخارى رقم الحديث: 2261-6923' ومسلم

ـمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، قَالَ: قَالَ اَبُو مُوسَى الْاَشْعَرِيُّ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِي رَجُلَانِ مِنْ قَوْمِي فَانْتَهَيْنَا اِلَيْهِ وَمَعَهُ مِسْوَاكٌ يَسْتَاكُ بِهِ فَسَاَلَاهُ الْعَمَلَ فَقَالَ: يَا اَبَا مُوسَى اَلِهَذَا جِئْتُمْ؟ قَالَ: قُلْتُ: وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا لِهَذَا جِئْتُ وَلَا اَطْلَعَانِي عَلَى مَا فِي اَنْفُسِهِمَا قَالَ: فَرَاَيْتُهُ رَفَعَ شَفَتَهُ الْعُلْيَا بِسِوَاكِهِ وَقَالَ: وَاللّٰهِ لَا نُعْطِيهَا مَنْ طَلَبَهَا مِنْكُمْ، فَبَعَثَنِي وَتَرَكَهُمَا وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ قُرَّةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ عَنْ اَبِي مُوسَى

اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' اور میرے ساتھ میری قوم کے دو آدمی بھی تھے' سو ہم آپ کے پاس آئے' آپ کے پاس مسواک تھی' آپ اس سے دانت صاف کر رہے تھے' ان دونوں نے آپ سے عامل بننے کے متعلق سوال کیا' تو آپ نے فرمایا: اے ابوموسیٰ! کیا تم اس کے لیے آئے ہو؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! میں اس کے لیے نہیں آیا اور نہ میں اس پر مطلع ہوسکا کہ ان کے دلوں میں کیا ہے' کہا کہ میں نے دیکھا کہ آپ نے اپنا ہاتھ بلند کیا مسواک کے ساتھ۔ اور فرمایا: اللہ کی قسم! میں یہ نہیں دوں گا جو تم طلب کرتے ہو' سو آپ نے مجھے (عامل بنا کر) بھیجا کہ ان دونوں کو چھوڑ دوں۔ اس حدیث کو یحییٰ بن سعید نے از قرہ از حمید بن ہلال از ابوبردہ از ابوموسیٰ روایت کیا۔

534 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابواسحاق سے روایت ہے کہ حضرت ابوموسیٰ

رقم الحديث: 1733' وأبو داؤد رقم الحديث: 3579-4354' والنسائی رقم الحديث: 4' وأبو عوانة جلد4صفحه410' وأبو يعلٰى رقم الحديث:7240' وابن حبان رقم الحديث:1071' والبيهقی جلد8صفحه195 . من طرق عن قرة بن خالد به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث:4354' وأبو عوانة جلد4صفحه409' والقضاعی فی مسند الشهاب رقم الحديث: 1134 . من طريق بريد بن عبد الله عن أبی بردة عن أبی موسٰی . . . أخرجه ابن أبی شيبة جلد12صفحه215' والبخاری رقم الحديث:7149' ومسلم رقم الحديث: 1733' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7320' وأبو عوانة جلد 4 صفحه 408 . من طريق سعيد بن أبی بردة عن أبيه عن أبی موسٰی أخرجه أحمد رقم الحديث:19756' والنسائی رقم الحديث:5397' وأبو عوانة جلد4صفحه410 .

53- حديث صحيح واسناد المصنف منقطع بين أبی اسحاق وأبی موسٰی' وقد جاء موصولًا قال الدارقطنی فی العلل جلد7 صفحه224: يرويه أبو اسحاق السبيعی واختلف عنه فرواه الثوری وشعبة ويوسف بن أبی اسحاق وزكريا

اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: قَالَ الْاَشْعَرِیُّ: لَقَدْ اَتَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَمَا اُرَی ابْنَ مَسْعُودٍ اِلَّا مِنْ اَهْلِهِ مِنْ لُطْفِهِ بِهِمْ وَرَوَاهُ سُفْیَانُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِی مُوسَی

اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' اور میں نے حضرت ابن مسعود کو نہیں دیکھا مگر آپ کے گھر میں کمال شفقت کے طور پر۔ سفیان نے یہ حدیث ابواسحاق سے' انہوں نے اسود سے' انہوں نے ابوموسیٰ سے روایت کی۔

535 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ کَثِیرٍ، وَاَبُو عُبَیْدَةَ کِلَاهُمَا، عَنْ عَلِیِّ بْنِ زَیْدٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ الْمَازِنِیِّ، قَالَ: خَطَبَنَا الْاَشْعَرِیُّ عَلَی مِنْبَرِ الْبَصْرَةِ فَقَالَ: اَلَا اِنَّ الْخَمْرَ الَّتِی حُرِّمَتْ بِالْمَدِینَةِ خَلِیطُ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ

حضرت صفوان بن محرز مازنی فرماتے ہیں کہ حضرت (ابوموسیٰ) اشعری رضی اللہ عنہ نے بصرہ کی مسجد میں ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا: سنو! بے شک وہ شراب جو مدینہ میں حرام کی گئی تھی' وہ خشک اور تر کھجوریں ملا کر بنائی جاتی تھی۔

536 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابوموسیٰ (اشعری) رضی اللہ عنہ سے روایت

بن أبی زائدة عن أبی اسحاق عن الأسود عن أبی موسٰی وقال قائل عن أبی اسحاق عن عبد الرحمٰن بن یزید عن أبی موسٰی ۔ وقول الثوری ومن تابعه هو الصواب ۔ وقیل: عن شعبة عن أبی اسحاق عن أبی الأحوص عن أبی موسٰی قاله عفان عنه ۔ وقیل: عنه عن أبی اسحاق ۔ قال شعبة: لا أدری هو عن أبی الأحوص أو لا ان أبا موسٰی قال ذلك یعقول الحضرمی عنه عن شعبة ۔ والحدیث من روایة الثوری ویوسف وزکریا قد أخرجه البخاری رقم الحدیث: 3763-4384' ومسلم رقم الحدیث: 2460' والترمذی رقم الحدیث: 3806' والنسائی فی الکبرٰی رقم الحدیث: 8263-8388' والطبرانی رقم الحدیث: 8497-8498' والدارقطنی فی العلل جلد 7صفحه255' والحاکم جلد3صفحه314 .

535- حدیث صحیح بشواهده وفی اسناد المصنف علی بن زید وهو ضعیف والحدیث عزاه الحافظ فی المطالب رقم الحدیث: 1998 للمصنف ۔ من طریق حماد بن سلمة عن علی بن زید به نحوه أخرجه أحمد فی الأشربة رقم الحدیث: 225' والبیهقی جلد 8صفحه295 ۔ وله شاهد من حدیث أنس عند البخاری رقم الحدیث: 4620-5584' ومسلم رقم الحدیث:1980 .

536- حدیث صحیح أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19758 عن غندر عن شعبة به وفیه أن الواسطة المبهم من قوم زیاد أی من بنی ثعلبة وأن زیادًا لم یرض بقوله [illegible]

زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ اَبِي مُوسَى، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَنَاءُ اُمَّتِي بِالطَّعْنِ وَالطَّاعُونِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَذَا الطَّعْنُ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَمَا الطَّاعُونُ؟ قَالَ: طَعْنُ اَعْدَائِكُمْ مِنَ الْجِنِّ وَفِي كُلٍّ شَهَادَةٌ وَاَبُو عَوَانَةَ يَرْوِيهِ عَنِ اَبِي بَلْجٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَبِي مُوسَى، عَنْ اَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت کی تباہی' طعن اور طاعون کے ساتھ ہوگی' عرض کی: یارسول اللہ! طعن تو ہم پہچان گئے لیکن طاعون کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہارے دشمن جنات کے کچوکے ہیں اور ہر ایک میں شہادت ہے۔ یہ حدیث حضرت ابوعوانہ نے ابن ابی ملیح سے روایت کی ہے' انہوں نے ابی بکر بن ابوموسیٰ سے' انہوں نے اپنے والد سے' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے۔

537 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي مُوسَى، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ اِنَّ الْمَعْرُوفَ وَالْمُنْكَرَ لَخَلِيقَتَانِ يُنْصَبَانِ لِلنَّاسِ يَوْمَ

حضرت ابوموسیٰ (اشعری) رضی اللہ عنہٗ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! بے شک نیکی اور بُرائی' دونوں قیامت کے دن لوگوں کے

من طريق ابن مهدى عنه أخرجه رواية سفيان الأولىٰ أحمد رقم الحديث: 19546' ورواية مسعر الطبرانى فى الصغير جلد1 صفحه127 ورواية سعاد بن سليمان البخارى فى التاريخ جلد4صفحه211' والبزار رقم الحديث: 2989' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث:1418' ورواية أبى بكر النهشلى عن أحمد رقم الحديث: 19759' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7226' وخرج البزار رقم الحديث:2986 رواية أبى بكر النهشلى هذه . الا أنه قال: عن قطبة بن مالك بدلًا من أسامة بن شريك . وخرج رواية الحجاج البزار رقم الحديث: 2988' ورواية أبى مريم الدارقطنى فى العلل جلد7صفحه257 . للحديث شاهد من حديث أبى بردة بن قيس أخى أبى موسىٰ عند أحمد رقم الحديث:18105' والحاكم جلد2 صفحه93 .

537- اسناده منقطع الحسن لم يسمع من أبى موسىٰ . من طرق عن هشام به أخرجه ابن المبارك فى الزهد رقم الحديث: 980' والبزار (3296-كشف)' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 11180 . من طريق سعيد بن بشير كلاهما عن قتادة أخرجه أحمد رقم الحديث: 19505 من طريق همام والطبرانى فى مكارم الأخلاق رقم الحديث: 113 . من طريق مؤمل عن سفيان عن عاصم عن أبى عثمان عن أبى موسىٰ أخرجه الطبرانى فى الصغير جلد1صفحه74' وابن عدى جلد 7 صفحه 2568' والدارقطنى فى العلل جلد7صفحه242' وأخرجه ابن عدى

الْقِيَامَةِ فَأَمَّا الْمَعْرُوفُ فَيَعِدُ أَهْلَهُ الْخَيْرَ وَيُهَنِّئُهُمْ وَأَمَّا الْمُنْكَرُ فَيَقُولُ: إِلَيْكُمْ إِلَيْكُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُ إِلَّا لُزُومًا

سامنے کھڑی کر دی جائیں گی، پس نیکی اپنے کرنے سے بھلائی کا وعدہ کرے گی اور انہیں (نیکیاں کرنے پر) مبارکبادی پیش کرے گی، اور رہی بُرائی تو وہ کہے گی: تمہاری طرف تمہاری طرف اور وہ اس کی طاقت نہیں رکھیں گے۔

31- أَحَادِيثُ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَحِمَهُ اللَّهُ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی احادیث

538۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ مِصْدَعِ بْنِ يَحْيَى، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَأَهُ: أَنَّهَا (تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ) (الكهف: **86**)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے مجھے یہ آیت پڑھائی: ''تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ'' (بے شک وہ کیچڑ کے چشمے میں غروب ہوتا ہے)۔

539۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں

538- اسناده ضعيف لضعف شيخ المصنف وشيخه . من طريق المصنف أخرجه الطبرى فى التفسير جلد 26 صفحه 12' والمزى فى تهذيب الكمال جلد 10صفحه253 . من طريق محمد بن دينار به أخرجه أبو داؤد فى سننه رقم الحديث: 3986' والترمذى رقم الحديث: 2934' وحكاية ابن عباس مع عمرو بن العاص أخرجها ابن جرير جلد 16صفحه11 . ورويت أيضًا عن ابن عباس مع معاوية أخرجها ابن جرير جلد 16صفحه11' وابن أبى حاتم كما فى التفسير لابن كثير جلد 5صفحه189 . وروى عن ابن عباس مرفوعًا ولا يصح اسناده أخرجه الطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 12480' والصغير جلد 2صفحه124' انظر التفسير للطبرى جلد 16 صفحه11-12' ولابن كثير جلد 5صفحه188-189 .

539- حديث صحيح عن عفان عن حماد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 20716 . من طريق خالد الحذاء عن عمار به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23531 . أخرجه أحمد رقم الحديث: 1845-3035-3165-3367' والبخارى رقم

سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ اَبِی عَمَّارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: اَتَى عَلَيَّ زَمَانٌ وَاَنَا اَقُولُ: اَطْفَالُ الْمُسْلِمِينَ مَعَ الْمُسْلِمِينَ، وَاَطْفَالُ الْمُشْرِكِينَ مَعَ الْمُشْرِكِينَ حَتَّى حَدَّثَنِي فُلَانٌ عَنْ فُلَانٍ، فَلَقِيتُ الَّذِي حَدَّثَنِي عَنْهُ فَحَدَّثَنِي اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْهُمْ فَقَالَ: اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: وَحَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ رَوْحٍ عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ عَمَّارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اُبَيٌّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

کہ مجھ پر ایک ایسا زمانہ آیا ہے اور میں کہتا ہوں کہ مسلمانوں کے بچے مسلمانوں کے ساتھ ہوں گے اور مشرکوں کے بچے مشرکوں کے ساتھ ہوں' حتیٰ کہ فلاں نے از فلاں مجھ سے حدیث بیان کی' سو میں اس سے ملا جس نے مجھے اس کے حوالے سے حدیث بیان کی تو اس نے مجھے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ سے ان کے متعلق (یعنی چھوٹے بچوں کے متعلق) سوال ہوا تو آپ نے فرمایا: اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے جو انہوں نے عمل کرنا تھا۔ یونس فرماتے ہیں کہ مجھے موسیٰ بن عبدالرحمٰن نے روح سے' انہوں نے حماد سے' انہوں نے عمار سے' انہوں نے حضرت ابن عباس سے روایت کی کہ آپ نے فرمایا: مجھے حضرت اُبی (بن کعب) نے نبی اکرم ﷺ سے اسی کی مثل روایت بیان کی ہے۔

540 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، رَفَعَهُ قَالَ: اَلْغُلَامُ الَّذِي قَتَلَهُ الْخَضِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ طُبِعَ كَافِرًا وَاُلْقِيَ عَلَى اَبَوَيْهِ مَحَبَّةٌ مِنْهُ

حضرت (عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ حضرت خضر علیہ السلام نے جس لڑکے کو قتل کیا تھا وہ کافر لکھ دیا گیا تھا' اور اس کے ماں باپ پر اس کی محبت ڈال دی گئی تھی۔

541 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ' حضرت ابی بن

540- حديث صحيح وشيخ المصنف وان كان ضعيفًا فقد تابعه ثقات كبار . من طرق عن أبى اسحاق به أخرجه مسلم رقم الحديث: 2380-2661' وأبو داؤد رقم الحديث: 4705-4706' والترمذى رقم الحديث: 3150' وابن حبان رقم الحديث: 6221' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3125' وعبد اللّٰه فى زيادات المسند رقم الحديث: 21160 وغيرهم وعند بعضهم زيادة ولو أدرك لأرهق أبويه طغيانًا وكفرًا .

541- اسناده حسن لحال عاصم . من طريق المصنف أخرجه الترمذى رقم الحديث: 3793-3898' والحاكم جلد 2

قَالَ:اَخْبَرَنِی عَاصِمُ ابْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَیْشٍ، عَنْ اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَمَرَنِی اَنْ اَقْرَاَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ ، قَالَ:فَقَرَاَ عَلَيْهِ لَمْ يَكُنْ وَقَرَاَ عَلَيْهِ:اِنَّ ذَاتَ الدِّينِ عِنْدَ اللّٰهِ الْحَنِيفِيَّةُ لَا الْمُشْرِكَةُ وَلَا الْيَهُودِيَّةُ وَلَا النَّصْرَانِيَّةُ وَمَنْ يَعْمَلْ خَيْرًا فَلَنْ يُكْفَرُوهُ ، وَقَرَاَ عَلَيْهِ:لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادٍ لَابْتَغَى اِلَيْهِ ثَانِيًا وَلَوْ اُعْطِيَ ثَانِيًا لَابْتَغَى اِلَيْهِ ثَالِثًا وَلَا يَمْلَاُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ اِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ

کعب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تجھے قرآن پڑھ کر سناؤں' آپ ﷺ نے ''لم یکن الذین کفروا ''کو پڑھا' اور یہ بھی پڑھا:''ان ذات الدین عند اللّٰہ الحنیفیة لا المشرکة ولا الیھودیة ولا النصرانیة ومن یعمل خیرا فلن یکفروہ ''اور یہ بھی پڑھا: اگر ابن آدم کے لیے ایک وادی ہو (سونے کی) تو وہ چاہے گا کہ اس کے لیے دو ہوں' اگر دوسری دی گئی وہ چاہے گا کہ تیسری ہو' اس ابن آدم کا پیٹ صرف مٹی بھرے گی یا جس کی اللہ عزوجل توبہ قبول فرمائے' جو توبہ کرے۔

542 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، قَالَ:قَالَ لِی اُبَیُّ بْنُ كَعْبٍ:يَا زِرُّ كَاَيِّنْ تَقْرَاُ سُورَةَ الْاَحْزَابِ؟ قَالَ:قُلْتُ:كَذَا وَكَذَا آيَةً

حضرت زر (بن حبیش) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے کہا: اے زر! تم لوگ سورۂ احزاب کی کتنی آیتیں پڑھتے ہو؟ میں نے کہا:

صفحه 531 وأبو نعيم فی الحلية جلد 4صفحه187 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21240' وابنه رقم الحديث: 21241 . قال الترمذی: حديث حسن' وزاد فی الموضع الآخر: صحيح . أخرج البخاری رقم الحديث: 3809' ومسلم رقم الحديث: 799 وغيرهما من حديث أنس أن النبی صلی الله عليه وآله وسلم قال لأُبی ان الله أمرنی...... وعند البخاری أيضًا رقم الحديث:6439' وكذلك رقم الحديث:6440 .

542- اسناده حسن لحال عاصم وشيخ المصنف ضعيف وقد توبع . من طرق عن عاصم به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 13363' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث:7150' وابن حبان رقم الحديث:4428-4429' وعبد الله بن أحمد فی الزيادات رقم الحديث: 21245' والطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 4352' والحاكم جلد2صفحه315' والبيهقی جلد8صفحه211 . ورواية يزيد بن أبی زياد وهو ضعيف عن زر به أخرجه عبد الله بن أحمد رقم الحديث: 21244 من طريق منصور عن عاصم عن زر به مطولًا . أخرجه ابن حبان رقم الحديث:4429 .

قالَ: إِنْ كَانَتْ لَتُضَاهِي سُورَةَ الْبَقَرَةِ، وَإِنْ كُنَّا لَنَقْرَأُ فِيهَا: وَالشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ إِذَا زَنَيَا فَارْجُمُوهُمَا الْبَتَّةَ نَكَالًا مِنَ اللهِ وَرَسُولِهِ، فَرُفِعَ فِيمَا رُفِعَ

اتنی اتنی آیتیں' آپ نے فرمایا: اور ہم نے اس میں یہ آیت پڑھی: ''وَالشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ إِذَا زَنَيَا فَارْجُمُوهُمَا الْبَتَّةَ نَكَالًا مِنَ اللهِ وَرَسُولِهِ'' تو اس میں سے جو اُٹھالیا گیا' اُٹھالیا گیا۔

543 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، قَالَ: سَأَلْتُ أُبَيًّا عَنِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ، فَقَالَ: سَأَلْتُ عَنْهُمَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: قِيلَ لِي فَقُلْتُ لَكُمْ فَقُولُوا، قَالَ أُبَيٌّ: فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَقُولُ

حضرت زر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے معوذتین کے متعلق پوچھا' تو آپ نے فرمایا: میں نے ان دونوں کے متعلق نبی اکرم ﷺ سے پوچھا تھا۔ آپ نے فرمایا: مجھے کہا گیا: سو میں تمہارے لیے کہتا ہوں' پس تم کہو! حضرت اُبی کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ہمارے لیے پڑھا اور ہم بھی پڑھتے ہیں۔

544 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رِفَاعَةَ الْعِجْلِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ، يَقُولُ: لَوْلَا مَخَافَةُ سُلْطَانِكُمْ لَوَضَعْتُ يَدَيَّ فِي أُذُنِيَّ ثُمَّ نَادَيْتُ

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر مجھے تمہارے بادشاہ کا خوف نہ ہوتو میں اپنے دونوں ہاتھ کانوں پر رکھ لوں' پھر نداء کروں کہ لیلۃ القدر آخری عشرہ میں ہے' ستائیسویں کی رات اس لیے کہ اس سے پہلے بھی

543- حديث صحيح وعاصم قد توبع وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21223 عن غندر عن شعبة به . من طرق عن عاصم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21219-21220-21224-21225' وابنه رقم الحديث: 21226' وابن حبان رقم الحديث: 797-4229 وغيرهم . من طريق ابن عيينة عن عاصم وعبدة بن أبى لبابة عن زر به أخرجه البخارى رقم الحديث: 4976-4977 .

544- حديث صحيح من طريق جابر به أخرجه النسائى فى الكبرى رقم الحديث: 11690' وعبد الله فى الزوائد رقم الحديث: 21237' وابن خزيمة رقم الحديث: 2187 . من طريق عبده بن أبى لبابة عن زر به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21228-21230-21233-21234-21236 ' ومسلم رقم الحديث: 762' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 3407-3408' والترمذى رقم الحديث: 793-3351' وابن خزيمة رقم الحديث: 2191-2193 وغيرهم .

اَلَا اِنَّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِى الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ فِى السَّبْعِ قَبْلَهَا ثَلَاثٌ وَبَعْدَهَا ثَلَاثٌ نَبَأٌ مَنْ لَمْ يَكْذِبْنِى عَنْ نَبَأٍ مَنْ لَمْ يَكْذِبْهُ قَالَ اَبُو دَاوُدَ: يَعْنِى اُبَىَّ بْنَ كَعْبٍ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تین دن ہوتے ہیں اور اس کے بعد بھی تین دن ہیں۔ مجھے اس نے خبر دی جس نے جھوٹ نہیں بولا' جس پر جھوٹ نہیں بولا جاتا۔ امام ابوداؤد نے فرمایا کہ مراد یہ ہے کہ حضرت ابی بن کعب نے جو نبی اکرم ﷺ سے بیان کیا ہے' وہ جھوٹ نہیں ہے۔

545 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ اُبَىِّ بْنِ كَعْبٍ، اَنَّ جِبْرِيلَ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ اَحْجَارِ الْمِرَى فَقَالَ لَهُ: يَا جِبْرِيلُ اِنِّى بُعِثْتُ اِلَى اُمَّةٍ اُمِّيَّةٍ فِيهِمُ الْعَجُوزُ وَالشَّيْخُ وَالْغُلَامُ وَالْجَارِيَةُ وَالرَّجُلُ الْقَاسِى الَّذِى لَمْ يَقْرَاْ كِتَابًا قَطُّ، قَالَ: فَقَالَ جِبْرِيلُ: اِنَّ الْقُرْآنَ اُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ

حضرت زر (بن حبیش) رضی اللہ عنہ' حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام' نبی اکرم ﷺ کے پاس مقام احجار المری میں آئے' آپ نے ان سے کہا: اے جبریل! میں ایسی اُمت کی طرف بھیجا گیا ہوں جو اُمّی ہے' اُن میں بوڑھے مرد اور عورتیں بھی ہوں گے اور بچے اور بچیاں بھی اور وہ آدمی جس نے کتاب کو بالکل بھی نہیں پڑھا۔ کہتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام نے کہا: بے شک قرآن سات قراءتوں پر اُترا ہے۔

546 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

545- حديث صحيح عن طريق حماد بن سلمة وغيره عن عاصم به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 10 صفحه 518' وأحمد رقم الحديث: 21242-21243' والترمذى رقم الحديث: 2944' وابن حبان رقم الحديث: 739' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3098 وغيرهم من طريق أبى عوانة عن عاصم به أخرج المقدسى فى المختارة رقم الحديث: 1169 من طريق عبد الرحمٰن بن أبى ليلٰى عن أبى أخرجه مسلم رقم الحديث: 821 .

546- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 21883' وأبو نعيم فى الحلية جلد 4 صفحه 363' وأخبار أصبهان جلد 1 صفحه 294' والمقدسى فى المختارة رقم الحديث: 1203 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21184-21185' والبخارى فى التاريخ جلد 5 صفحه 78' وابن حبان رقم الحديث: 6795' وأبو نعيم فى أخبار أصبهان جلد 1 صفحه 294 . وقال أبو نعيم: غريب من حديث عبد الله تفرد به حبيب ورواه عن شعبة عن غندر ووهب بن جرير مثله ورواه النضر بن شميل عن شعبة عن حبيب عن عبد الله ولم يذكر

حَبِيبِ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ:سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أَبِي الْهُذَيْلِ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى، قَالَ:سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ خَبَّابٍ يَقُولُ:سَمِعْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ، قَالَ:ذُكِرَ الدَّجَّالُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ:ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَّالَ فَقَالَ:إِحْدَى عَيْنَيْهِ كَأَنَّهَا زُجَاجَةٌ خَضْرَاءُ وَتَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

کہ میں نے حضرت ابی بن کعب سے سنا' انہوں نے فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس دجال کا ذکر ہوا' یا یہ کہ نبی اکرم ﷺ نے دجال کا ذکر کیا' تو فرمایا: اس کی دونوں آنکھیں ایسی ہوں گی جیسے کہ سبز شیشہ ہوتا ہے' اور تم اللہ سے عذابِ قبر کی پناہ مانگو۔

547 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ الْأَجْلَحِ، عَنْ ذَرٍّ، عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ:أَقْرَأَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (فَبِذَلِكَ فَلْتَفْرَحُوا)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ''فَبِذَلِكَ فَلْتَفْرَحُوا'' پڑھایا۔

548 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابن عبدالرحمٰن اپنے والد سے روایت کرتے

عبد الله بن خباب وحديث النضر أخرجه عبد الله بن أحمد رقم الحديث:21186 .

547- اسناده حسن لحال ابن عبد الرحمٰن بن أبزى والأجلح قد تابعه أسلم المنقرى . من طريق ابن المبارك به أخرجه البخارى فى خلق أفعال العباد رقم الحديث: 421-422' وأبو داؤد رقم الحديث: 3981' والحاكم جلد2صفحه240' وأبو نعيم فى الحلية جلد 1صفحه251' وابن عساكر فى تاريخ دمشق جلد 7صفحه320 . من طريق يحيى بن سعيد عن الأجلح به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21174' والبخارى فى خلق أفعال العباس رقم الحديث: 423' وابن عساكر جلد 7صفحه320' ورواه أسلم المنقرى عن عبد الله بن عبد الرحمٰن بن أبزى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21175' والبخارى فى خلق أفعال العباد رقم الحديث: 420-421' والحاكم جلد3صفحه304' وأبو نعيم فى الحلية جلد 1 صفحه 251 وابن عساكر جلد7صفحه319 منه طريق الثورى عن أسلم به وصححه الحاكم وأقره الذهبى .

548- اسناده حسن لحال ابن عبد الرحمٰن بن أبزى . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 15394' عن الطيالسى وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15390-15395' والنسائى رقم الحديث: 1731-1732-1735' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 491' وأبو نعيم فى الحلية جلد7صفحه181 . أخرجه أبو نعيم

سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، وَزُبَيْدٍ الْإِيَامِيِّ، عَنْ ذَرٍّ، عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي الْوِتْرِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى، وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَاِذَا سَلَّمَ قَالَ: سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَرْفَعُ بِالثَّالِثِ صَوْتَهُ رَوَاهُ الْاَعْمَشُ عَنْ طَلْحَةَ وَزُبَيْدٍ عَنْ ذَرٍّ، عَنِ ابْنِ اَبْزَى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہیں کہ نبی اکرم ﷺ وتروں میں ''سبح اسم ربك الاعلٰی' قل یا ایھا الکفرون ''اور''قل ھو اللہ احد ''پڑھتے تھے' جب آپ سلام پھیرتے تو پڑھتے: ''سبحان الملك القدوس ''تین مرتبہ اور تیسری مرتبہ بلند آواز سے پڑھتے۔ اس حدیث کو حضرت اعمش نے حضرت طلحہ سے اور زبید سے روایت کیا' انہوں نے حضرت ذر سے' انہوں نے حضرت ابن ابزیٰ سے' انہوں نے اپنے والد سے' انہوں نے حضرت ابی بن کعب سے' انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے۔

549 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے

جلد 7صفحه181 من طريق عمرو بن علي عن الطيالسي عن شعبة . وأخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 7 صفحه 181 من طريق سليمان بن حرب عن شعبة عن زبيد وحده به . من طريق سفيان عن زبيد أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4696' وأحمد رقم الحديث: 15398 . وقال أبو نعيم: حديث زبيد وسلمة مشهور ولشعبة فيه أقوال سبعة . انظر المسند رقم الحديث: 15403' والسنن للنسائي رقم الحديث: 1733-1742' والكبرى رقم الحديث: 14349' والحلية جلد 7صفحه181-182 . أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 176' وأبو داؤد رقم الحديث: 1423' والنسائي رقم الحديث: 1729' وابن ماجه رقم الحديث: 17171' وابن حبان رقم الحديث: 2436' وعبد الله في زوائده رقم الحديث: 21179' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 1666' والدارقطني جلد 2صفحه31 والحاكم جلد 2صفحه257' والبيهقي جلد 3صفحه38 من طرق عن الأعمش به . وقال الحاكم: صحيح الاسناد . من طريق الأعمش عن طلحة وحده به أخرجه النسائي رقم الحديث: 1730' وفي الكبرى رقم الحديث: 1429' وابن حبان رقم الحديث: 2450' وعبد الله بن أحمد رقم الحديث: 21180 . من طريق جرير بن حازم عن زيد به أخرجه عبد الله بن أحمد رقم الحديث: 21181 . انظر الكبرى للنسائي رقم الحديث: 1432' والسنن لابن ماجه رقم الحديث: 1182' والدارقطني جلد2صفحه31' والبيهقي جلد3 صفحه41 .

549- حديث منكر تفرد به شيخ المصنف وهو متروك . من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 21276' والترمذي رقم الحديث: 57' وابن ماجه رقم الحديث: 421' وابن خزيمة رقم الحديث: 122' وابن عدى

مُصْعَبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُتَيٍّ السَّعْدِيِّ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْوُضُوءِ شَيْطَانٌ يُقَالُ لَهُ: الْوَلَهَانُ فَاحْذَرُوهُ ، أَوْ قَالَ: فَاتَّقُوهُ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: وضو میں (وسوسہ) ڈالنے والا ایک شیطان ہے جس کو الولھان کہتے ہیں' اس سے ڈرو یا فرمایا: اس سے بچو!

550 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ، عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: أَلَا إِنَّ طَعَامَ ابْنِ آدَمَ ضُرِبَ مَثَلًا لِلدُّنْيَا وَإِنْ مَلَّحَهُ وَقَزَّحَهُ رَوَاهُ سُفْيَانُ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُتَيٍّ، عَنْ أُبَيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خبردار! ابن آدم کا کھانا ہی دنیا کی مثال قرار دیا گیا ہے کہ اس میں جتنی مرضی نمک مصالحے ڈال لو (یہ دیکھو کہ اس کا انجام کیا ہوتا ہے؟) اس حدیث کو سفیان نے از یونس از حسن از عُتی از حضرت ابی از نبی اکرم ﷺ روایت کیا ہے۔

551 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے

جلد 3صفحه923' والحاكم جلد1صفحه162' والبيهقى جلد 1صفحه197' وابن الجوزى فى الواهيات جلد1صفحه346 وغيرهم . انظر سنن البيهقى جلد1صفحه197 . وجنة المرتاب (صفحه:195-198) .

550- حديث صحيح بمتابعاته وشواهده والاسناد هنا موقوف ومنقطع' الحسن لم يدرك أُبيًا غير أن الطريق المشار اليه بعد موصول مرفوع وله ما يعضده' وقد أخرج الطريق الأول أبو نعيم فى الحلية جلد 1صفحه254 من طريق المصنف . ورواه يونس بن عبيد عن الحسن واختلف عليه فرواه هشيم عنه موقوفًا . أخرجه ابن صاعد فى زياداته على الزهد لابن المبارك رقم الحديث: 493 ورواه سفيان الثورى عن يونس مرفوعًا . حديث صحيح' من طريق أبى حذيفة موسٰى بن مسعود عن الثورى به أخرجه عبد الله فى زوائده رقم الحديث: 21277' وابن حبان رقم الحديث:702' وابن صاعد فى زياداته على الزهد لابن المبارك رقم الحديث: 594' والطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 531' وأبو نعيم فى الحلية جلد 1صفحه254' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 10473-5652' وأبو حذيفة متكلم فى روايته عن الثورى لكن تابعه عبد السلام بن حرب عن يونس مثله . أخرجه ابن صاعد رقم الحديث: 595' والبيهقى رقم الحديث: 5651 وله شاهد عن الضحاك بن سفيان الكلابى عند أحمد رقم الحديث: 15785' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 10472-5653 وفيه على بن زيد بن جدعان . وكذلك عن سلمان عند ابن المبارك فى الزهد رقم الحديث: 491-492 .

551- [illegible]

مُصْعَبٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُتَيٍّ السَّعْدِيِّ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، وَحَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، رَفَعَ الْحَدِيثَ قَالَ: لَمَّا نَزَلَ بِآدَمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَوْتُ قَالَ: اَیْ بَنِیَّ، اِنِّی اَشْتَهِی مِنْ ثَمَرِ الْجَنَّةِ فَانْطَلَقَ بَنُوهُ يَلْتَمِسُونَ فَرَاَوُا الْمَلَائِكَةَ فَقَالُوا: اَيْنَ تُرِيدُونَ يَا بَنِي آدَمَ؟ فَقَالُوا: اشْتَهَى اَبُونَا مِنْ ثَمَرَةِ الْجَنَّةِ فَانْطَلَقْنَا نَطْلُبُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ: ارْجِعُوا فَقَدْ اُمِرَ بِقَبْضِ اَبِيكُمْ فَاَقْبَلُوا حَتّٰى انْتَهَوْا اِلَى آدَمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَاَتْهُمْ حَوَّاءُ عَرَفَتْهُمْ فَلَصِقَتْ بِآدَمَ فَقَالَ: اِلَيْكِ عَنِّي فَمِنْ قِبَلِكِ اُتِيتُ دَعِينِي وَمَلَائِكَةَ رَبِّي، قَالَ: فَقَبَضُوهُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ

ہیں کہ جب آدم علیہ السلام پر موت کا وقت قریب آیا' آپ نے فرمایا: اے میرے بیٹو! مجھے جنت کے پھل کھانے کی چاہت ہے' سو ان کے بیٹے ان کے لیے جنت کے پھل کی تلاش میں چل نکلے' تو فرشتوں نے ان کو دیکھا' کہا: اے آدم کے بیٹو! کہاں کا ارادہ ہے؟ انہوں نے کہا: ہمارے والد کو جنت کے پھلوں کی چاہت ہے' ہم چلے ہیں تاکہ ہم اس کو تلاش کریں' فرشتوں نے کہا: واپس جاؤ! تمہارے والد کی موت کا وقت قریب ہے' پس وہ واپس لوٹے۔ حتیٰ کہ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آئے' جب حوا علیہا السلام نے فرشتوں کو دیکھا تو انہیں پہچان لیا' آپ حضرت آدم علیہ السلام کے ساتھ چمٹ گئیں'

ووقعه والرافعون له اما مساوون لواقفيه فى العدد والضبط أبو يفوقونهم ومعهم زيادة علم فتقدم واليك البيان: رواه عن الحسن يونس بن عبيد وحميد بن عبد الرحمٰن وثابت البنانى واسحاق بن الربيع ومبارك ابن فضالة وقد رفعه ثابت وابن فضالة وأوقفه حميد واسحاق واختلف على يونس فرواه عنه اسماعيل بن علية مرفوعًا ورواه هشيم عنه واختلف عليه فرواه سعيد بن سليمان وأحمد بن منيع عن هشيم مرفوعًا . أخرجه حديث سعيد بن منصور وعلى ابن حجر بن هشيم الحاكم جلد 1صفحه344' وأخرج رواية سعيد بن سليمان وأحمد بن منيع ابن سعد جلد 1صفحه33' والمقدسى فى المختارة رقم الحديث: 1250 وزوائده . وأخرج رواية اسماعيل بن عليه عن يونس الحاكم جلد 1صفحه344' كما خرج ابن عساكر فى التاريخ جلد 7صفحه457 رواية خارجة بن مصعب بالرفع وخرج رواية حميد عن الحسن: عن عبد الله فى زوائده رقم الحديث: 21278' والمقدسى فى المختارة رقم الحديث: 1251' وابن عساكر جلد 7صفحه456 من طريق هدية بن خالد عن حماد بن سلمة عن حميد . وخرج رواية ثابت بن الحسن: الطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 8261' والمقدسى رقم الحديث: 1252' وابن عساكر جلد7صفحه455 من طريق روح بن أسلم عن حماد عن ثابت . خرج رواية اسحاق بن الربيع: ابن سعد جلد 1صفحه33 . وروى عن الحسن من وجوه أخر مختصرًا عند الطبرانى فى الأوسط رقم الحديث:4426' وابن عساكر جلد7صفحه456-459

غَسَّلُوهُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ وَكَفَّنُوهُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ حَنَّطُوهُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ وَصَلَّوْا عَلَيْهِ ثُمَّ اَقْبَلُوا عَلَيْهِمْ قَالُوا: يَا بَنِي آدَمَ هَذِهِ سُنَّتُكُمْ فِي مَوْتَاكُمْ وَهَذَا سَبِيلُكُمْ

(حضرت آدم نے) کہا: مجھ سے پیچھے ہٹو! تمہاری وجہ سے یہ معاملات پیش آئے ہیں اور میرے رب کے فرشتوں کو میری روح قبض کرنے دو' کہا کہ پس فرشتوں نے ان کی روح قبض کی' اور وہ (حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے) دیکھ رہے تھے' اور فرشتوں نے ہی حضرت آدم کو غسل دیا' اور آپ کے بیٹے دیکھ رہے تھے' پھر کفن دیا تو بھی وہ (آپ کے بیٹے) دیکھ رہے تھے' پھر ان کی نماز پڑھائی' پھر حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹوں کی طرف متوجہ ہوئے' کہا کہ اے آدم کے بیٹو! تمہاری موت نکلنے میں یہی سنت ہے' اور یہی تمہارے لیے (دفن و غسل کا) طریقہ ہے۔

552 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اُبَيٍّ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا الْمُنْذِرِ اَيُّ آيَةٍ فِي كِتَابِ اللّٰهِ اَعْظَمُ؟ قُلْتُ: آيَةُ الْكُرْسِيِّ؟ فَقَالَ لِي: لِيَهْنِكَ الْعِلْمُ اَبَا الْمُنْذِرِ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ اِنَّ لَهَا لَلِسَانًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَدِّسُ اللّٰهَ عِنْدَ سَاقِ الْعَرْشِ وَسُفْيَانُ

حضرت ابی (بن کعب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابومنذر! (جانتے ہو!) کون سی آیت کتاب اللہ میں سب سے بڑی ہے؟ میں نے عرض کی: آیۃ الکرسی! تو مجھے آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابومنذر! تجھے تیرا علم مبارک ہو! اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! قیامت کے دن عرش کے پائے کے پاس یہ اللہ کی پاکیزگی بیان کرتی

552- حديث صحيح واسناد المصنف الأول منقطع' كما بينه رواية سفيان المشار اليها بعد . أخرجه عبد الله في زوائده جلد5صفحه141 بعد حديث: 21315 . وأما رواية سفيان المشار اليها فأخرجها عبد الرزاق رقم الحديث: 6001' وأحمد رقم الحديث: 21315' وأبو نعيم في الحلية جلد1صفحه رقم الحديث: 250 . ورواه عبد الأعلى بن عبد الاعلى عن الجريري مثله . أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 178' وابن عساكر في تاريخ دمشق جلد7صفحه330 بلفظه . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 810' وأبو داؤد رقم الحديث: 1460' وأبو نعيم في الحلية جلد 1صفحه250 من طريق عبد الأعلى كذلك ولم يذكروا قوله: فوالذي نفسي بيده...... ومثل ذلك سندًا ومتنًا رواية يزيد بن هارون عن الحميري عند الحاكم جلد3صفحه304 .

يَقُولُ: عَنْ سَعِيدٍ عَنْ اَبِى السَّلِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ

ہوگی۔ اور سفیان از سعید از ابن سلیل از حضرت عبداللہ بن رباح یہ روایت بیان کرتے ہیں۔

553 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ثَابِتٌ اَبُو زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِى عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: كَانَ رَجُلٌ مِنْ لُحْمَتِي وَكَانَ بَيْتُهُ اَقْصَى بَيْتٍ بِالْمَدِينَةِ قَالَ: قَالَ اَبُو عُثْمَانَ: وَهُوَ يُحَدِّثُ فِي الْاَشْيَاخِ: مَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْجِسْرِ اَوْ اَبْعَدُ قَالَ: قَالَ عَاصِمٌ: فَذَكَرْتُ لِمُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ فَقَالَ: اِنْ كَانَ اَقْصَى بَيْتٍ بِالْمَدِينَةِ فَهُوَ اَبْعَدُ مِنَ الْجِسْرِ فَقَالَ فِي آخِرِ ذٰلِكَ: اِنَّمَا كُنْتُ اَحْتَسِبُ الْاَثَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَكَ مَا احْتَسَبْتَ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے محلے کا ایک آدمی تھا' اس کا گھر شہر سے بہت دور تھا' کہا کہ حضرت ابوعثمان نے فرمایا: اور وہ اپنے شیوخ سے بیان کرتے ہیں کہ اتنا دور تھا جتنا تیرے اور پل کے درمیان یا اس سے بھی زیادہ دور۔ حضرت عاصم کہتے ہیں کہ میں نے اس کا ذکر محمد بن سیرین سے کیا' وہ فرماتے: اُن کا گھر مدینہ سے ایک پُل کی مسافت سے بھی زیادہ دور تھا' میں ان کے نشانات کے حساب کرتا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے وہی ہے جو تو نے اُمید رکھی۔

554 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

553- حديث صحيح' من طرق عن عاصم به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 376' وأحمد رقم الحديث: 21253' ومسلم رقم الحديث: 663' وابن ماجه رقم الحديث: 783' وابن خزيمة رقم الحديث: 450-1500' وعبد الله فى زوائده رقم الحديث: 21255 . عن طريق سليمان التيمى أخرجه ابن أبى شيبة جلد 2 صفحه207-208' والدارمى جلد 1صفحه294' وعبد بن حميد رقم الحديث: 161' وأحمد رقم الحديث: 21252' ومسلم رقم الحديث: 663' وأبو داؤد رقم الحديث: 557' وغيرهم وله شاهد عن أنس عند البخارى رقم الحديث: 1887 ' وعن جابر عند مسلم رقم الحديث: 664-665 .

554- حديث صحيح' من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21250' والبخارى رقم الحديث: 2426-2437' ومسلم رقم الحديث: 1723' وأبو داؤد رقم الحديث: 1701-1702' وابن حبان رقم الحديث: 4891' وعبد الله فى زوائده رقم الحديث: 21205 . من طرق عن سلمة به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 162' وأحمد رقم الحديث: 21204-21206-21208' ومسلم رقم الحديث: 1723' وأبو داؤد رقم الحديث: 1703' والترمذى رقم الحديث: 1374' وابن ماجه رقم الحديث: 2506' وابن حبان رقم الحديث: 4892'

قَالَ: اَخْبَرَنِی سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ، يَقُولُ: غَدَوْتُ اَنَا وَزَيْدُ بْنُ صُوحَانَ، وَسَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ، فَوَجَدْتُ سَوْطًا فَاَخَذْتُهُ فَقَالَ لِی: اَلْقِهِ فَقُلْتُ: لَا وَلَكِنِّی اُعَرِّفُهُ فَاِنْ وَجَدْتُ مَنْ يَعْرِفُهُ وَاِلَّا اسْتَمْتَعْتُ بِهِ فَاَبَيْتُ عَلَيْهِمَا فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ غَزَاتِنَا قُضِیَ لِی اَنِّی حَجَجْتُ فَاَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقِيتُ اُبَیَّ بْنَ كَعْبٍ فَاَخْبَرْتُهُ بِشَاْنِ السَّوْطِ وَبِقَوْلِهِمَا، فَقَالَ اُبَیُّ بْنُ كَعْبٍ: وَجَدْتُ صُرَّةً فِيهَا مِائَةُ دِينَارٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ: عَرِّفْهَا حَوْلًا، فَعَرَّفْتُهَا فَلَمْ اَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ: احْفَظْ عَدَدَهَا وَوِكَاءَهَا وَوِعَاءَهَا فَاِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَاِلَّا فَاسْتَمْتِعْ بِهَا، قَالَ: فَاسْتَمْتَعْتُ بِهَا قَالَ شُعْبَةُ: فَلَقِيتُ سَلَمَةَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَقَالَ: لَا اَدْرِی ثَلَاثَةَ اَحْوَالٍ اَوْ حَوْلًا وَاحِدًا فَاَعْجَبَنِی هٰذَا الْحَدِيثُ فَقُلْتُ لِاَبِی صَادِقٍ: تَعَالَ فَاسْمَعْهُ مِنْهُ

میں اور حضرت زید بن صوحان اور حضرت سلمان بن ربیعہ نکلے' پس میں نے ایک درہ پایا' تو میں نے اس کو اُٹھالیا' ان دونوں نے مجھے کہا: اس کو پھینک دو! میں نے کہا: میں اسے نہیں پھینکوں گا' بلکہ میں اس کی تشہیر کروں گا' اگر اس کا مالک مل گیا تو میں اس کو دے دوں گا ورنہ اس سے خود فائدہ اُٹھاؤں گا' میں ان دونوں کے لیے انکار کرتا رہا' پس جب ہم جہاد سے واپس لوٹے' تو میں نے حج کا ارادہ کر لیا' جب میں مدینہ منورہ آیا تو میں حضرت ابی بن کعب سے ملا' میں نے اس واقعہ کا ان سے تذکرہ کیا اور اُن دونوں کی بات بھی بتائی۔ تو حضرت ابی نے فرمایا کہ مجھے بھی راستے میں سو دینار رسول اللہ ﷺ کے زمانۂ مبارک میں ملے تھے' تو میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' تو میں نے اس کا ذکر آپ سے کیا' آپ نے فرمایا: ایک سال اس کا اعلان کر' میں نے اعلان کیا کوئی نہیں ملا جو اس کا مالک ہو' تین مرتبہ اعلان کیا' کہتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اس کا لفافہ اور بندھن اچھی طرح یاد کر' اگر اس کا مالک آ جائے تو اس کو دے دینا ورنہ اس سے فائدہ اُٹھانا۔ (حضرت ابی) فرماتے ہیں کہ میں نے اس سے فائدہ اُٹھایا۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں: پس میں حضرت سلمہ سے اس کے بعد ملا' تو انہوں نے کہا کہ میں نہیں جانتا کہ انہوں نے ایک سال اعلان کیا یا تین سال تک اعلان کیا' سو مجھے یہ بات بہت پسند آئی' تو میں نے اپنے والد سے کہا: یہ سچ ہے' آؤ! ان سے حدیث سنتے ہیں۔

وعبد اللّٰه بن أحمد رقم الحديث: 21208' وله شاهد عن زيد بن خالد عند البخاري رقم الحديث: 2427.

555 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِى رَافِعٍ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْاَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ فَسَافَرَ عَامًا فَلَمْ يَعْتَكِفْ فَلَمَّا كَانَ مِنْ قَابِلٍ اعْتَكَفَ عِشْرِينَ يَوْمًا

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کرتے تھے' ایک سال آپ کسی سفر میں تھے تو اس سال آپ نے اعتکاف نہیں کیا' پھر جب آئندہ سال آیا تو آپ نے بیس دن اعتکاف کیا۔

556 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

555- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 3389' والبيهقي جلد4 صفحه 314 . من طرق عن حماد به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 181' وأحمد رقم الحديث: 23314' وأبو داؤد رقم الحديث: 2463' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3344' وابن ماجه رقم الحديث: 1770' وابن خزيمة رقم الحديث: 5225' وابن حبان رقم الحديث: 3663 وغيرهم . وللحديث شاهد من حديث عائشة عند البخاري رقم الحديث: 2033' ومسلم رقم الحديث: 1172' ومن حديث ابن عمر عند مسلم رقم الحديث: 1171' ومن حديث أنس عند الترمذي رقم الحديث: 703 .

556- حديث صحيح وعبد اللّٰه بن أبي بصير وثقه العجلي وابن حبان وصحح له غير واحد من الائمة . من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد3صفحه67 . من طرق عن شعبة به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 173' وأحمد رقم الحديث: 21302' وأبو داؤد رقم الحديث: 554' وعبد اللّٰه بن أحمد في زيادات المسند رقم الحديث: 12309' وابن خزيمة رقم الحديث: 1477' وابن حبان رقم الحديث: 2056' والحاكم جلد 1 صفحه 247' والبيهقي جلد 3صفحه67 . من طريق الثوري عن أبي اسحاق الا عبد اللّٰه فمن طريق الحجاج عن أبي اسحاق به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2004' وأحمد رقم الحديث: 21303' وابنه عبد اللّٰه في زياداته رقم الحديث: 21309' والحاكم جلد1صفحه248 . وذكر الحاكم جلد1صفحه248' والبيهقي جلد3صفحه61-68 رواية غير واحد عن أبي اسحاق مثله . وروى عن شعبة عن ابن اسحاق عن عبد اللّٰه بن أبي بصير عن ابنه . وقال شعبة: قال أبو اسحاق: قد سمعته منه ومن ابنه أخرجه النسائي رقم الحديث: 842' وابن حبان رقم الحديث: 2057' وعبد اللّٰه بن أحمد رقم الحديث: 21304' والحاكم جلد 1 صفحه 249' والبيهقي جلد3صفحه68 منه طريق خالد بن الحارث عن شعبة . وكذلك رواه يحيى بن سعيد عن شعبة أخرجه الحاكم جلد1صفحه249 . وأخرجه البيهقي جلد3صفحه68 من طريق يحيى

قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِى بَصِيرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَشَاهِدٌ فُلَانٌ؟، قَالُوا: لَا قَالَ: اِنَّ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ - يَعْنِى الْعِشَاءَ وَالصُّبْحَ - اَثْقَلُ عَلَى الْمُنَافِقِينَ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَاَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا، وَالصَّفُّ الْاَوَّلُ عَلَى مِثْلِ صَفِّ الْمَلَائِكَةِ وَلَوْ تَعْلَمُونَ فَضِيلَتَهُ لَابْتَدَرْتُمُوهُ، وَصَلَاةُ الرَّجُلِ مَعَ الرَّجُلِ اَزْكَى مِنْ صَلَاتِهِ وَحْدَهُ، وَصَلَاتُهُ مَعَ الرَّجُلَيْنِ اَزْكَى مِنْ صَلَاتِهِ مَعَ الرَّجُلِ، وَمَا كَانَ اَكْثَرَ فَهُوَ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَوَاهُ زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى بَصِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اُبَيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ ﷺ نے ہم کو (فجر کی) نماز پڑھائی اور فرمایا: کیا فلاں حاضر ہے؟ عرض کی: نہیں! (یا رسول اللہ!) آپ نے فرمایا: یہ دونوں نمازیں ہیں یعنی عشاء و فجر کی۔ منافق پر بھاری ہیں اگر تمہیں ان کی فضیلت وثواب کا پتا چل جائے تو ضرور ان میں شرکت کرو اگرچہ گھسٹ کر ہی آنا پڑے اور پہلی صف فرشتوں کی صف کی طرح ہے اگر تم اس کی فضیلت کو جان لو تو اس کی طرف سبقت کرو۔ اور ایک آدمی کا دوسرے آدمی کے ساتھ نماز پڑھنا اکیلے نماز پڑھنے سے زیادہ بہتر ہے اور دو آدمیوں کے ساتھ نماز پڑھنا ایک آدمی کے ساتھ پڑھنے سے زیادہ بہتر ہے اور جو جتنے زیادہ ہوں اتنے اللہ کو محبوب ہوں گے۔ اس حدیث کو زہیر نے از ابی اسحاق از عبداللہ بن ابوبصیر از والد خود از حضرت اُبی از نبی کریم ﷺ روایت کیا۔

557 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِى اَبُو جَمْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اِيَاسَ بْنَ قَتَادَةَ،

حضرت قیس بن عباد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ پاک میں حضرت محمد ﷺ کے صحابہ کے پاس آیا

ابن خزيمة رقم الحديث: 1477 من طريق يحيى بن سعيد مقرونًا بغندر عن شعبة ولم يذكر في روايته: عن أبيه . ورواه كذلك زهير والأعمش عن أبى اسحاق أخرجه الدارمى جلد 1صفحه291' وأحمد رقم الحديث: 21306' وابنه رقم الحديث: 21305-21307' والبيهقى جلد 3صفحه68' انظر سنن ابن ماجه رقم الحديث: 790 .

557- حديث صحيح . عزاه البوصيرى في الاتحاف رقم الحديث: 752 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 21301' وابن عساكر فى تاريخه جلد 7صفحه334 . من طريق شعبة به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 177' وأحمد رقم الحديث: 21300-21310' والحاكم جلد4صفحه226 . وقال الحاكم: صحيح الاسناد . ووافقه الذهبى . من طريق قيس بن عباس به أخرجه النسائى رقم الحديث: 807' وابن خزيمة رقم الحديث: 1573' وابن حبان رقم الحديث: 2181 .

عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ، قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ لِلِقَاءِ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَكُنْ فِيهِمْ اَحَدٌ اَحَبَّ اِلَيَّ لِقَاءً مِنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فَقُمْتُ فِي الصَّفِّ الْاَوَّلِ وَخَرَجَ عُمَرُ مَعَ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَنَظَرَ فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ فَعَرَفَهُمْ غَيْرِي فَنَحَّانِي وَقَامَ فِي مَكَانِي فَمَا عَقَلْتُ صَلَاتِي فَلَمَّا صَلَّى قَالَ لِي: يَا فَتًى لَا يَسُوئُكَ اللّٰهُ، فَاِنِّي لَمْ آتِ الَّذِي اَتَيْتُ بِجَهَالَةٍ وَلٰكِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا: كُونُوا فِي الصَّفِّ الَّذِي يَلِينِي، وَاِنِّي نَظَرْتُ فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ فَعَرَفْتُهُمْ غَيْرَكَ ثُمَّ حَدَّثَ فَمَا رَاَيْتُ الرِّجَالَ مَتَحَتْ اَعْنَاقَهَا اِلَى شَيْءٍ مُتُوحَهَا اِلَيْهِ قَالَ: فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: هَلَكَ اَهْلُ الْعُقْدَةِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَهَا ثَلَاثًا هَلَكُوا وَاَهْلَكُوا، اَمَا اِنِّي لَا آسَى عَلَيْهِمْ وَلٰكِنِّي آسَى عَلَى مَنْ يُهْلِكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَاِذَا الرَّجُلُ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ قَالَ اَبُو دَاوُدَ: اَهْلُ الْعُقْدَةِ مَا اَهْرَاقَ عَلَيْهِ الدِّمَاءَ وَاغْتَصَبَهُ ثُمَّ اعْتَقَدَهُ

اُن صحابہ میں سے مجھے حضرت ابی بن کعب سے ملاقات کرنے کی سب سے زیادہ خواہش تھی' سو میں پہلی صف میں کھڑا ہوا' اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت محمد ﷺ کے صحابہ کے ساتھ نکلے' تو ایک آدمی آیا اس نے صحابہ کے چہرے کی طرف دیکھا اُن کی شناخت کی' میرے علاوہ' پس مجھے میری جگہ سے ہٹایا اور میری جگہ پر خود کھڑے ہو گئے' مجھے اپنی نماز کی سمجھ نہیں تھی (کہ میں نے کس طرح پڑھی) جب نماز سے فارغ ہوئے' مجھے آپ نے فرمایا: اے نوجوان! اللہ تجھے رسوا نہ کرے' میں نے جو کیا ہے کسی لاعلمی کی وجہ سے نہیں کیا لیکن رسول اللہ ﷺ نے ہم سے فرمایا: میرے قریب والی صف میں کھڑے ہوا کرو' اور میں نے صحابہ کے چہرے کی طرف دیکھا' تو میں نے تیرے علاوہ سب کو پہچان لیا۔ پھر میں نے لوگوں کو دیکھا گردن موڑ کر کسی شے کی طرف متوجہ ہیں' کہا کہ پھر میں نے ان کو فرماتے سنا: ربِ کعبہ کی قسم! اہل عقدہ ہلاک ہو گئے' بہرحال مجھے اس کی ہلاکت پر افسوس نہیں ہے' تین مرتبہ فرمایا' لیکن مجھے افسوس ہے اُن لوگوں پر جو اُن مسلمانوں کی وجہ سے ہلاک ہوں گے' سو میں نے دیکھا تو وہ آدمی حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ تھے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں: اہل عقدہ کا خون بہانا' جبراً ان سے مال لینا اور ان سے سخت رویہ اختیار کرنا درست ہے۔

558 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ

558- حديث صحيح . رواه ابن مهرى وأبو كامل الجحدرى ومنصور بن بشير عن ابراهيم بن سعد فسموه عبد الله أخرج أحاديثهم أحمد رقم الحديث: 21193' وابنه رقم الحديث: 21194 . وقال عبد الله بن أحمد: هكذا يقول

سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْاَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حُكْمًا

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بعض اشعار میں حکمت ہوتی ہے۔

559 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ اضاۃ بن غفار کے پاس تھے کہ حضرت جبریل علیہ السلام آپ ﷺ کے پاس آئے عرض کیا:

ابراهيم بن سعد في حديثه: عبد الله بن الأسود وانما هو عبد الرحمٰن بن الأسود بن عبد يعوث عن أُبي بن كعب كذا يقول غير ابراهيم بن سعد . ورواه يزيد بن هارون عن ابراهيم بن سعد فقال: ابن الأسود بن عبد يغوث . ولم يسمه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 21192 . ورواه غير واحد عن الزهري وقالوا عبد الرحمٰن بن الأسود على الصواب . أخرج أحاديثهم أحمد رقم الحديث: 15824-21196-21200‘ والدارمي رقم الحديث: 2707‘ والبخاري رقم الحديث: 6145‘ وفي الأدب المفرد رقم الحديث: 864‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 5010‘ وابن ماجه رقم الحديث: 3755‘ وعبد الله في زوائده رقم الحديث: 21198-21201 . انظر مصنف عبد الرزاق جلد 11 صفحه 263‘ ومسند أحمد رقم الحديث: 21195-21197-21199-21202‘ ففيه أوجه أخرى من الاختلاف وهي غير مؤثرة . انظر الفتح جلد 10 صفحه 539 .

559- حديث صحيح . من طريق غندر وغيره عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21210‘ ومسلم رقم الحديث: 821‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 1478‘ والنسائي رقم الحديث: 938‘ وابن حبان رقم الحديث: 738 وغيرهم . ورواه محمد بن جحادة عن الحكم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21215 . ورواه زبيد عن عبد الرحمٰن بن أبي ليلى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21213 . ورواه ابن الصامت عن أُبي عند أحمد رقم الحديث: 21130-21131‘ وابن حبان رقم الحديث: 742‘ والطبراني في التفسير جلد 1 صفحه 15‘ والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 3096-3097 . ورواه أنس بن مالك عن أُبي عند أحمد رقم الحديث: 21170‘ والنسائي رقم الحديث: 940‘ وابن حبان رقم الحديث: 737‘ والطبراني جلد 1 صفحه 15 وغيرهم . ورواه سليمان بن صرد عن أُبي عند أحمد رقم الحديث: 21187-21188‘ وأبي داؤد رقم الحديث: 1477‘ والطبري جلد 1 صفحه 15 وغيرهم .

كَانَ عِنْدَ اَضَاةِ بَنِى غِفَارٍ فَاَتَاهُ جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ:اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَاْمُرُكَ اَنْ تُقْرِءَ اُمَّتَكَ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ وَاحِدٍ قَالَ:اَسْاَلُ اللّٰهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ فَاِنَّ اُمَّتِى لَا تُطِيقُ ذٰلِكَ ، ثُمَّ اَتَاهُ الثَّانِيَةَ فَقَالَ:اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَاْمُرُكَ اَنْ تُقْرِءَ اُمَّتَكَ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفَيْنِ قَالَ:اَسْاَلُ اللّٰهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ وَاِنَّ اُمَّتِى لَا تُطِيقُ ذٰلِكَ ، ثُمَّ اَتَاهُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ:اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكَ اَنْ تُقْرِءَ اُمَّتَكَ الْقُرْآنَ عَلَى ثَلَاثَةِ اَحْرُفٍ قَالَ:اَسْاَلُ اللّٰهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ وَاِنَّ اُمَّتِى لَا تُطِيقُ ذٰلِكَ ، ثُمَّ جَاءَ الرَّابِعَةَ قَالَ:اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكَ اَنْ تُقْرِءَ اُمَّتَكَ الْقُرْآنَ عَلَى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ فَاَيُّمَا حَرْفٍ قَرَئُوا عَلَيْهِ فَقَدْ اَصَابُوا

بے شک اللہ عزوجل آپ کو حکم دیتا ہے کہ آپ اپنی اُمت کو قرآن ایک حرف پر پڑھائیں۔ فرمایا کہ میں اللہ کی بارگاہ میں ان کی معافات اور بخشش کا سوال کرتا ہوں' بے شک میری اُمت اس کی طاقت نہیں رکھتی۔ پھر دوسری مرتبہ آپ کے پاس آئے' تو عرض کی کہ بے شک اللہ عزوجل آپ کو حکم دیتا ہے کہ آپ اپنی اُمت کو دوحرفوں پر قرآن پڑھائیں' فرمایا کہ میں اللہ تعالیٰ سے اس کی معافات اور اس کی بخشش کا سوال کرتا ہوں' میری اُمت اس کی طاقت نہیں رکھتی' پھر جبریل تیسری مرتبہ آپ کے پاس آئے' عرض کی کہ بے شک اللہ عزوجل آپ کو حکم دیتا ہے کہ آپ اپنی اُمت کو قرآن تین حروف پر پڑھائیں' فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے اس کی مغفرت و معافات کا سوال کرتا ہوں کہ میری اُمت اس کی طاقت نہیں رکھتی' پھر (حضرت جبریل) چوتھی مرتبہ آئے' عرض کی: بے شک اللہ تعالیٰ آپ کو حکم دیتا ہے کہ آپ اپنی اُمت کو قرآن سات حرفوں پر پڑھائیں' جوجس حرف سے پڑھے اس کو ثواب ملے گا۔

32- اَحَادِيثُ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

560 ــ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت معاذ (بن جبل) رضی اللہ عنہ سے روایت

560- اسناده ضعيف لجهالة أصحاب معاذ والاختلاف فى وصلة وارساله كما أشار اليه المصنف ۔ من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد10صفحه114' والخطيب فى الفقيه والمتفقه رقم الحديث: 511 ۔ وأخرجه متصلًا: أحمد رقم الحديث: 22060-22153' والدارمى جلد 1صفحه60' وابن سعد جلد2صفحه347' وأبو داؤد رقم

قَالَ: شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِى اَبُو عَوْنٍ الثَّقَفِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَارِثَ بْنَ عَمْرٍو، يُحَدِّثُ عَنْ اَصْحَابِ مُعَاذٍ مِنْ اَهْلِ حِمْصٍ قَالَ: وَقَالَ مَرَّةً عَنْ مُعَاذٍ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَ مُعَاذًا اِلَى الْيَمَنِ قَالَ لَهُ: كَيْفَ تَقْضِي اِنْ عَرَضَ لَكَ قَضَاءٌ؟ قَالَ: اَقْضِي بِكِتَابِ اللّٰهِ قَالَ: فَاِنْ لَمْ تَجِدْهُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ؟ قَالَ: اَقْضِي بِسُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَاِنْ لَمْ تَجِدْهُ فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ؟ قَالَ: اَجْتَهِدُ رَاْيِي لَا آلُو قَالَ: فَضَرَبَ بِيَدِهِ فِي صَدْرِي وَقَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي وَفَّقَ رَسُولَ رَسُولِ اللّٰهِ لِمَا يُرْضِي رَسُولَ اللّٰهِ

ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے انہیں یمن کی طرف بھیجا تو فرمایا: اگر تیرے پاس کوئی مقدمہ آئے تو کیسے فیصلہ کرے گا؟ عرض کی: (یارسول اللہ!) میں کتاب اللہ کی روشنی میں فیصلہ کروں گا' آپ نے فرمایا: اگر تو اسے کتاب اللہ میں نہ پائے تو؟ عرض کی: میں سنت رسول اللہ ﷺ کی روشنی میں فیصلہ کروں گا' فرمایا: اگر سنت رسول اللہ میں بھی نہ پائے تو؟ عرض کی: اپنی رائے میں کوشش کے ساتھ (قرآن وسنت میں غور کرکے) فیصلہ کروں گا' کوئی کوتاہی نہیں کروں گا۔ کہتے ہیں کہ پس آپ ﷺ نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور فرمایا: تمام تعریفیں اللہ عزوجل کے لیے ہیں جس نے اللہ کے رسول (ﷺ) کے قاصد کو یہ توفیق بخشی جس پر اللہ کا رسول راضی ہے۔

561 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے'

الحديث: 3593' والترمذی رقم الحديث: 1328' ووكيع فی أخبار القضاة جلد 1صفحه98' وابن عبد البر فی جامع بيان العلم رقم الحديث: 1592-1594' والخطيب رقم الحديث: 413-512-515' والبيهقی جلد10صفحه114' وابن حزم فی الأحكام جلد7صفحه111 وغيرهم . وأخرجه بالارسال عبد بن حميد رقم الحديث: 124' وأحمد رقم الحديث: 22114' وأبو داؤد رقم الحديث: 3592' والترمذی رقم الحديث: 1327' وابن حزم جلد7صفحه111 . وفی هذا الحديث كلام كثير فقد أعله البخاری والترمذی والعقيلی والدارقطنی وابن حزم وابن الجوزی والذهبی والحافظ أعلوه بما سبق من الجهالة والارسال وقواه آخرون . انظر علل الدارقطنی جلد6صفحه89' والتلخيص الحبير جلد 4صفحه182 . وأعلام الموقعين جلد 1صفحه234' والسلسلة الضعيفة جلد2صفحه273-286 .

561- حديث حسن واسناد المصنف ضعيف لجهالة الترال وانقطاعه بينه وبين معاذ . من طريق غندر وغيره عن شعبة به الحديث أخرجه ابن أبی شيبة فی الايمان رقم الحديث: 1' وأحمد رقم الحديث: 22085-22121' والنسائی رقم الحديث: 2225 . مقتصرًا علی ذكر الصوم والطبری فی تفسير (102/215)' والطبرانی فی الكبير جلد 20

الْحَكَمِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ النَّزَّالِ اَوِ النَّزَّالِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ قَالَ: بَخٍ بَخٍ لَقَدْ سَاَلْتَ عَنْ عَظِيمٍ وَاِنَّهُ لَيَسِيرٌ عَلَى مَنْ يَسَّرَهُ اللّٰهُ: صَلِّ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ وَاَدِّ الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ اَفَلَا اُخْبِرُكَ بِرَاْسِ الْاَمْرِ وَعَمُودِهِ وَذِرْوَةِ سَنَامِهِ؟ اَمَّا رَاْسُ الْاَمْرِ فَالْاِسْلَامُ مَنْ اَسْلَمَ سَلِمَ، وَعَمُودُهُ الصَّلَاةُ وَذِرْوَةُ سَنَامِهِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اَلَا اَدُلُّكَ عَلَى اَبْوَابِ الْخَيْرِ: الصَّوْمُ جُنَّةٌ وَالصَّدَقَةُ تُكَفِّرُ الْخَطِيئَةَ وَقِيَامُ الْعَبْدِ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ وَتَلَا (تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ)(السجدة: 16)اِلَى آخِرِ الْآيَةِ اَوَلَا اُخْبِرُكَ بِاَمْلَكِ ذٰلِكَ كُلِّهِ؟ قَالَ: فَاطَّلَعَ رَكْبٌ اَوْ رَاكِبٌ فَاَشَارَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ اِلَى لِسَانِهِ فَقُلْتُ: وَاِنَّا لَنُؤَاخَذُ

فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے ایسے عمل کے بارے میں بتائیں جو مجھے جنت میں داخل کرے' آپ نے فرمایا: واہ واہ! تو نے بہت بڑا سوال کیا اور یہ بہت آسان ہے اس کے لیے جس پر اللہ آسان کرے۔ فرمایا: فرض نماز پڑھ اور فرض زکوٰۃ ادا کر (اے معاذ!) کیا میں تجھے اس حکم کا سر اور ستون اور اس کے دانت نہ بتاؤں! فرمایا: اس معاملے کا سر اسلام ہے جو اسلام لایا وہ مامون ہوگیا اور اس کا ستون نماز ہے اور اس کے دانت جہاد فی سبیل اللہ ہے' کیا میں تیری خیر کے دروازہ کی طرف راہنمائی نہ کروں؟ روزہ ڈھال ہے اور صدقہ غلطیوں کو مٹا دیتا ہے اور بندے کا آدھی رات کو قیام کرنا غلطیاں مٹا دیتا ہے' اور آپ نے یہ آیت تلاوت کی: ''ان کے پہلو ان کے بستروں سے جدا ہو جاتے ہیں'' آخر آیت تک۔ اور

صفحہ147-148 . وقال شعبة فى رواية أحمد رقم الحديث: 22085 فقلت له: سمعه من معاذ؟ قال: لم يسمعه منه وقد أدركه . ومثله فى العلل لأحمد جلد 2صفحہ336' وانظر جامع العلوم والحكم (صفحہ: 300) . وقال شعبة فى رواية أحمد رقم الحديث: 22085-22121 والنسائى: قال لى الحكم وحدثنى به ميمون بن أبى شبيب عن معاذ بن جبل وقال الحكم: سمعته منه منذ أربعين سنة وميمون لم يسمع من معاذ أيضًا . وحديث ميمون بن أبى شبيب أخرجه ابن أبى شيبة فى الايمان رقم الحديث: 2' والنسائى رقم الحديث: 2223-3334' والطبرى جلد 21صفحہ102' والطبرانى جلد 20صفحہ142-144' والحاكم جلد 2صفحہ412-413' وصححه البيهقى جلد 9صفحہ20 مطولًا ومختصرًا من طرق عن ميمون به واختلف فيه انظر العلل للدارقطنى جلد 6 صفحہ74-77 . من طريق شهر بن حوشب عن عبد الرحمٰن بن غنم عن معاذ به مطولًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 22175' والبزار (1653- كشف)' والطبرانى جلد 20صفحہ63 . وهذا اسناد قابل للتحسين شهر صدوق وله أوهام وحسن البخارى حديثه وقوى أمره فالحديث بمجموع طرقه حسن . انظر العلل للدارقطنى جلد6صفحہ77' وجامع العلوم والحكم صفحہ298' والارواء جلد 2 صفحہ138

مَا نَتَكَلَّمُ بِاَلْسِنَتِنَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ يَا مُعَاذُ وَهَلْ يَكُبُّ النَّاسَ عَلَى مَنَاخِرِهِمْ فِي النَّارِ اِلَّا حَصَائِدُ اَلْسِنَتِهِمْ

فرمایا: کیا میں تجھے اس سے زیادہ بہتر بات نہ بتاؤں؟ فرمایا کہ پس ایک سواری یا سوار نمودار ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ مبارک سے اشارہ کیا' اپنی زبان کی طرف۔ میں نے عرض کی: (یارسول اللہ!) ہم جو زبان سے گفتگو کرتے ہیں' ہماری اس پر پکڑ ہو گی؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے معاذ! تیری ماں تجھ پر روئے! لوگ اسی زبان کی وجہ سے اپنی گردنوں کے بل آگ میں ڈالے جائیں گے۔

562 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ لِمُعَاذٍ: اِنَّكَ مَا كُنْتَ سَاكِتًا فَاَنْتَ سَالِمٌ فَاِذَا تَكَلَّمْتَ فَلَكَ اَوْ عَلَيْكَ

حضرت مکحول رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو اس حدیث میں فرمایا کہ جب تک تو خاموش رہے گا تو سلامتی والا ہے' اگر گفتگو کرے گا تو اس کا وبال تیرے لیے یا تجھ پر ہوگا۔

563 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا رَمْلَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي مُسْلِمٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْجَبَ ذُو الثَّلَاثَةِ ،

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین والے کے لیے جنت واجب ہوگئی (یعنی جس کے تین بچے فوت ہو گئے ہوں)' حضرت معاذ نے فرمایا کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ!

562- اسناده ضعيف مكحول لم يسمع من معاذ وعزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 3548 للمصنف .

563- حديث حسن بمتابعاته صحيح بشواهده وفي اسناده هنا أبو رملة وهو مجهول . من طريق شعبة به والحديث أخرجه ابن أبي شيبة جلد 3صفحه353' وأحمد رقم الحديث: 22061-22122' والطبراني جلد20صفحه146 . وروى عن معاذ بلفظ آخر رواه يحيى بن عبد الله الجابر عن عبيد الله بن مسلم عن معاذ قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما من مسلمين يتوفى لهما ثلاثة الا أدخلهما الله الجنة بفضل رحمته اياها . فقالوا يا رسول الله واثنان؟ قال أو اثنان قالوا: أو واحد قال: أو واحد . ثم قال: والذي نفسي بيده أن السقط يجر أمه بسرره الى الجنة اذا احتسبته . أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 123' وأحمد رقم الحديث: 22143' وابن ماجة رقم الحديث: 1609' والطبراني جلد20 صفحه145-147 ويحيى الجابر لين .

قَالَ مُعَاذٌ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَذُو الاثْنَيْنِ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَذُو الاثْنَيْنِ، قَالَ يَعْنِى مَنْ قَدَّمَ بَيْنَ يَدَيْهِ ثَلَاثَةً مِنْ وَلَدِهِ

اور جس کے دوفوت ہو جائیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور دو والا بھی' فرمایا: یعنی جس نے اپنی اولاد سے تین بچے آگے بھیجے۔

564 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا رَجُلٌ، عَنْ مُعَاذٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نَامَ طَاهِرًا فَتَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ لَمْ يَسْأَلِ اللّٰهَ شَيْءًا مِنْ أَمْرِ الْآخِرَةِ وَالدُّنْيَا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ، قَالَ ثَابِتٌ: فَقَدِمَ عَلَيْنَا الرَّجُلُ الَّذِى حَدَّثَنَا شَهْرٌ عَنْهُ فَحَدَّثَنَا بِهٰذَا الْحَدِيثِ

حضرت معاذ (بن جبل) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو وضو کر کے سویا اور اس نے رات کے کسی بھی حصہ میں اللہ سے کوئی شے مانگی' دنیا و آخرت کے حوالہ سے تو اللہ اس کو وہی عطا کرے گا۔ حضرت ثابت کہتے ہیں: سو ہمارے پاس ایک آدمی آیا' اس نے ہمیں حضرت شہر کے حوالے سے حدیث بیان کی تو ہم نے اُس سے یہ حدیث بیان کی۔

565 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

564- حديث صحيح والرجل المبهم قد سمى فى الطرق الأخرى وهو أبو ظبية الكلاعى ووثقه ابن معين وغيره ولم أر من جرحه وشهر من الحديث الا أن ثابتاً قد سمعه من أبى ظبية مباشرة . والحديث عزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 3694 للمصنف . وأخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10641 من طريق المصنف وقرن مع ثابت عاصمًا وسمى شيخ شهر أبا ظبية . من طريق حماد بن سلمة عن عاصم عن شهر به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 126' وأحمد رقم الحديث: 22101-22102-22145-22167' وأبو داؤد رقم الحديث: 5040' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10642' وابن ماجة رقم الحديث: 3881' والبزار رقم الحديث: 2676' والطبرانى جلد 20صفحه118' وقد جاء الحديث من طريق شهر عن أبى ظبية عن عمرو بن عتبة ضمن حديث آخر أخرجه أحمد رقم الحديث: 17062' والنسائى رقم الحديث: 10643-10645 .

565- اسناده ضعيف لضعف عبيد الله بن زجر وجهالة أبى عياش وعزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 5169 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 8صفحه179 . من طريق ابن المبارك أخرجه أحمد رقم الحديث: 22125' وابن أبى الدنيا فى حسن الظن بالله رقم الحديث: 10' والطبرانى فى الكبير جلد20صفحه125-251' وأبو نعيم فى الحلية جلد8صفحه179' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 1452 . وهو فى الزهد رقم276 . وقال أبو نعيم: لا يعرف له راو غير معاذ عن النبى صلى الله عليه و آله وسلم' تفرد به

الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِي عِمْرَانَ، عَنْ اَبِي عَيَّاشٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ شِئْتُمْ اَنْبَاْتُكُمْ بِاَوَّلِ مَا يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَبِاَوَّلِ مَا يَقُولُونَ، قَالُوا: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: يَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ هَلْ اَحْبَبْتُمْ لِقَائِي؟ فَيَقُولُونَ: نَعَمْ يَا رَبَّنَا فَيَقُولُ: لِمَ؟ فَيَقُولُونَ: رَجَوْنَا عَفْوَكَ وَرَحْمَتَكَ فَيَقُولُ: فَاِنِّي قَدْ اَوْجَبْتُ لَكُمْ رَحْمَتِي

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو میں تم کو ایسی بات نہ بتاؤں کہ اللہ عزوجل قیامت کے دن مؤمنین سے سب سے پہلے کیا فرمائے گا اور مؤمنین کیا عرض کریں گے؟ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! جی ہاں! (بتائیں) آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ مؤمنین سے فرمائے گا: کیا تم مجھ سے ملاقات پسند کرتے ہو؟ وہ کہیں گے: جی ہاں! اے ہمارے ربِ کریم! (اللہ تعالیٰ) فرمائے گا: کیوں؟ وہ عرض کریں گے: ہم تجھ سے تیری مغفرت اور تیری رحمت کی اُمید کرتے ہیں (اللہ تعالیٰ) فرمائے گا: بلاشبہ میں نے تمہارے لیے اپنی رحمت واجب کر دی ہے۔

566 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَسَلَّامٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْاَوْدِيِّ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: اَتَدْرِي مَا حَقُّ اللّٰهِ عَلَى الْعِبَادِ؟

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: اے معاذ! کیا تم جانتے ہو کہ اللہ کا بندوں پر کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں فرمایا: اللہ کا حق

عبيد الله عن خالد . وروى من وجه آخر عن معاذ . أخرجه الطبراني رقم الحديث: 2094' وفي مسند الشاميين رقم الحديث: 409 من طريق لا يصح عن خالد بن معدان عن معاذ ولم يسمع منه .

566- حديث صحيح من طريق سلام بن سليم أبي الأحوص به أخرجه مسلم رقم الحديث: 30' وأبو داؤد رقم الحديث: 2559' والطبراني في الكبير جلد20صفحه127 . من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20546' وأحمد رقم الحديث: 22044-22047' والبخاري رقم الحديث: 2856' والترمذي رقم الحديث: 2643' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 5877' والطبراني جلد 20صفحه126-127' انظر التحفة جلد8صفحه411 . وروى عن معاذ من غير وجه أخرجه أحمد رقم الحديث: 22046-22111' والبخاري رقم الحديث: 5967' ومسلم رقم الحديث: 30' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10014 من رواية أنس عن معاذ . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22057-22059-22094' والبخاري رقم الحديث: 7373' ومسلم رقم

قَالَ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ: فَاِنَّ حَقَّ اللّٰهِ عَلَى الْعِبَادِ اَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْءًا، وَحَقُّهُمْ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا فَعَلُوا ذٰلِكَ اَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ

بندوں پر یہ ہے کہ وہ اس کی عبادت کریں' اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں' اور اللہ پر بندوں کا حق یہ ہے کہ جب وہ ان باتوں پر عمل کریں تو اُن کو عذاب نہ دے۔

567 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَصَلَّى سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ ثُمَّ نَزَلَتْ عَلَيْهِ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ)(البقرة: **144**)اِلَى آخِرِ الْاٰيَةِ قَالَ: فَوَجَّهَهُ اللّٰهُ اِلَى الْكَعْبَةِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ جب مدینہ منورہ آئے تو آپ نے سترہ ماہ تک بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی' پھر جب یہ آیت اتری: ''قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ'' آخر آیت تک۔ کہا کہ اللہ نے آپ کا چہرہ کعبہ کی طرف پھیر دیا۔

568 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت مسروق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

567- اسناده ضعيف منقطع لحال المسعودى ورواية المصنف عنه بعد الاختلاط وللانقطاع بين ابن أبى ليلى ومعاذ والحديث عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 615 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 507 . من طريق يزيد بن هارون وغيره عن المسعودى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22177' وأبو داؤد رقم الحديث: 507' وابن خزيمة رقم الحديث: 381' والطبرانى جلد 20 صفحه 132-133 . من طرق عن عمرو بن مرة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22176' وابن خزيمة رقم الحديث: 381' والدارقطنى فى العلل جلد 6صفحه60' وفى السنن جلد 1صفحه242 . انظر علل الدارقطنى جلد 6صفحه59-61' وفتح البارى لابن رجب الحنبلى جلد 5 صفحه 191-193' وله شاهد عن البراء عند البخارى رقم الحديث:399 .

568- حديث صحيح واسناد المصنف مرسل وهى رواية شعبة الا أن الصحيح رواية غيره فممن رواه بذكر معاذ فى اسناده وهو الطريق المشار اليه بعد وقد اختلف فى سماع مسروق من معاذ والصحيح اثبات السماع له لامكانه زمانًا ومكانًا فمسروق من كبار التابعين ولادته عام الهجرة وكان فى اليمن وقت وجود معاذ فيها وقد أثبت السماع له غير واحد من أهل العلم انظر المستدرك جلد1صفحه398' والتمهيد جلد2صفحه275' والتلخيص جلد2صفحه152 . وقد اختلف فى هذا الحديث على الأعمش كما سبق واليك البيان: فرواية شعبة المرسلة:

الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَ مُعَاذًا اِلَى الْيَمَنِ اَمَرَهُ اَنْ يَاْخُذَ مِنْ كُلِّ حَالِمٍ دِينَارًا اَوْ قِيمَتَهُ مَعَافِرَ وَقَدْ قَالَ غَيْرُ شُعْبَةَ عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ مُعَاذٍ

اللہ ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف بھیجا تو انہیں حکم دیا کہ ہر بال دار سے ایک دینار یا اس کی قیمت لو۔ حضرت شعبہ کے علاوہ نے یہ حدیث از حضرت ابووائل از مسروق از حضرت معاذ روایت کی ہے۔

569 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي حَكِيمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ، عَنِ اَبِي الْاَسْوَدِ الدِّيلِيِّ، قَالَ: اُتِيَ

حضرت ابواسود دیلی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کے متعلق حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ جو کفر کی حالت میں مرا اور اس نے اپنا بیٹا مسلمان

أخرجها الشاشی جلد 3صفحه250' وتابعه عليها معمر وجرير عن الأعمش أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 10099-19268' والشاشی جلد 3 صفحه 250-253' انظر علل الدارقطنی جلد 6صفحه96 . ورواه الثوری وغير واحد عن الأعمش عن أبی وائل عن مسروق عن معاذ به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6841' وأحمد رقم الحديث: 22066' والدارمی رقم الحديث: 1630' والترمذی رقم الحديث: 623' والنسائی رقم الحديث: 2449-2450' وابن ماجة رقم الحديث: 1803' والبزار رقم الحديث: 2654' وابن خزيمة رقم الحديث: 2267' والطبرانی جلد 2صفحه129' والدارقطنی جلد 2صفحه102' والحاكم جلد 1صفحه398 من طرق عن الأعمش به . قال الترمذی: حسن وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين ووافقه الذهبی وفيه أوجه أخرى من الاختلاف انظر العلل للدارقطنی جلد6صفحه66-69 .

569- اسناده ضعيف للانقطاع بين أبی الأسود ومعاذ . من طريق المصنف أخرجه البيهقی جلد 6صفحه205-254 . من طرق عن شعبة به أخرجه ابن أبی عاصم فی السنة رقم الحديث: 954' وأحمد رقم الحديث: 22058-22110' وأبو داؤد رقم الحديث: 2913' والطبرانی جلد 20صفحه162' والحاكم جلد 4صفحه345' ووكيع فی أخبار القضاة جلد 1 صفحه98-99 . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2912' ومن طريقه البيهقی جلد6صفحه254-255 من طريق عبد الوارث بن سعيد عن عمرو بن أبی حكيم وفيه حدثنی أبو الأسود أن رجلًا حدثه عن معاذ . انظر العلل للدارقطنی جلد6 صفحه87' والأباطيل للجورقانی رقم الحديث: 549-551' والموضوعات لابن الجوزی جلد 3صفحه230' وفتح الباری جلد 12صفحه50' والضعيفة رقم الحديث: 1123 ومع ضعف اسناده .

مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ فِي رَجُلٍ قَدْ مَاتَ عَلَى غَيْرِ الْإِسْلَامِ وَتَرَكَ ابْنَهُ مُسْلِمًا فَوَرَّثَهُ مِنْهُ مُعَاذٌ وَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْإِسْلَامُ يَزِيدُ وَلَا يَنْقُصُ

چھوڑا ہے تو حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے اس کے بیٹے کو اس کا وارث بنایا' اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اسلام بڑھاتا ہے کم نہیں کرتا۔

570۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الطُّفَيْلِ عَامِرُ بْنُ وَاثِلَةَ اللَّيْثِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، قَالَ: جَمَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا - وَذَلِكَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ - بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَبَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، قَالَ: قُلْتُ: مَا أَرَادَ بِذَلِكَ قَالَ: أَرَادَ أَلَّا يُحْرِجَ أُمَّتَهُ

حضرت عامر بن واثلہ لیثی کہتے ہیں کہ ہم سے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوۂ تبوک میں عصر وظہر اور عشاء ومغرب کو اکٹھا پڑھا' کہتے ہیں کہ میں نے کہا: اس سے آپ کی مراد کیا تھی؟ فرمایا کہ اس سے آپ کا ارادہ یہ تھا کہ آپ کی اُمت پر حرج نہ ہو۔

571۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرٌ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو

570- حديث صحيح من طريق قرة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22050' ومسلم رقم الحديث: 706' والبزار رقم الحديث: 2638' وابن خزيمة رقم الحديث: 966' والطبراني جلد20صفحه59 . من طرق عن أبي الزبير به أخرجه مالك جلد 1 صفحه 143' وأحمد رقم الحديث: 22065-22089-22115-22123-221420' ومسلم رقم الحديث: 706' وأبو داؤد رقم الحديث: 1206-1208' والنسائي رقم الحديث: 586' وابن ماجه رقم الحديث: 1070' وابن خزيمة رقم الحديث: 968-1704' والطبراني جلد20صفحه57-59 . وروى الحديثين من طريق يزيد بن أبي حبيب عن أبي الطفيل بما يفيد أنه جمع جمع تقديم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22147' وأبو داؤد رقم الحديث: 1220' والترمذي رقم الحديث: 553 وقد انكر هذا اللفظ غير واحد من أهل العلم وقال أبو داؤد: حديث منكر وليد في جمع التقديم حديث قائم انظر العلل للدارقطني جلد6صفحه40-43' ولابن أبي حاتم رقم الحديث: 245' ومعرفة علوم الحديث للحاكم صفحه 119' والفتح جلد 2صفحه583' والتلخيص جلد2صفحه48-49' والارواء جلد3صفحه28 .

571- اسناده ضعيف لانقطاع ابن أبي ليلى ومعاذ ولعنعنة عبد الملك بن عمير وهو مدلس . من طريق جرير به والحديث أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4780' والطبراني جلد 20صفحه140 . من طرق عن عبد الملك بن

الـضَّبِّيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْـنِ اَبِـي لَيْلَى، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، قَالَ: تَسَابَّ رَجُلَانِ عِـنْـدَ الـنَّبِـيِّ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَضِبَ اَحَدُهُمَا حَتَّـى تَـمَزَّعَ اَنْفُهُ مِنَ الْغَضَبِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الـلّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا اِنِّي اَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ غَضَبُهُ: اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

آدمی نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک دوسرے کو گالیاں دینے لگے ایک کی اُن میں سے غصہ کی وجہ سے رگیں پھول گئیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں اگر یہ وہ کہہ لے تو اس کا غصہ چلا جائے گا وہ ''اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ'' ہے۔

572 ۔ حَـدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابوادریس عائذی فرماتے ہیں کہ میں مسجد

عـمير بـه أخـرجـه عبد بن حميد رقم الحديث: 111' وأحـمـد رقم الحديث: 22139-22164' والترمذي رقم الحديث: 3452' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10221-10222' والطبراني جلد20صفحه140-141 .
وقال الترمذي: هذا حديث مرسل عبد الرحمٰن بن أبي ليلى لم يسمع من معاذ بن جبل مات معاذ في خلافة عمر بـن الـخـطـاب وقتل عـمـر بن الخطاب وعبد الرحمٰن بن أبي ليلى غلام ابن ست سنين . انظر العلل للدارقطني جلد6صفحه57-58 . ولـه شـاهـد من حديث سليمان بن صرد عند البخاري رقم الحديث: 6115' ومسلم رقم الحديث: 2610 .

572- حـديـث صـحـيـح وهـو مـوقـوف له حكم الرفع' لأنه مما لا يقال بالرأي وقد ورد عن معاذ مرفوعًا كما صح من حـديـث غيره . من طريق المصنف الحديث أخرجه الطحاوي في المشكل رقم الحديث: 3895 . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22055 ومن طريق الحاكم جلد 4صفحه169 عـن غندر عن شعبة به وزاد في آخره أن أبا ادريس حـدث بـه عـبـادة بـالـحـديـث الآتـي بـعـد هذا . وقد جاء الحديث مرفوعًا . أخرجه ابن المبارك في الزهد رقم الـحديث: 715' وأحـمـد رقم الحديث: 22084' والبـزار رقـم الحديث: 2672' والـطـحـاوي في المشكل رقم الحديث: 3892-3894' والـطبراني جلد20صفحه78-82' وفـي مـسـنـد الشاميين رقم الحديث: 1403-1659' والحاكم جلد4صفحه169-170' وأبو نعيم في الحلية جلد5صفحه206 كلهم من طرق عن أبي ادريس عن معاذ بـه مـرفـوعًا . وعند بعضهم قصة عبادة في آخره كما تقدم وعند بعضهم أن عبادة قال: قد سمعت هذا من رسـول الـلّٰـه صـلـى الـلّٰـه عـليه وآله وسلم وما هو أفضل منه ثم ذكر حديثه الآتي . من طرق عن أبي ادريس به مرفوعًا وأخـرجـه مالك جلد2صفحه953' وعـبـد بن حميد رقم الحديث: 125' وأحمد رقم الحديث: 22083-22184' وابـن حبان رقم الحديث: 575' والـطحاوي رقم الحديث: 3890-3891' والطبراني جلد 20صفحه80-81-92'

يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي اِدْرِيسَ الْعَائِذِيِّ، قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَفِيهِ نَحْوٌ مِنْ عِشْرِينَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِذَا فِيهِمْ رَجُلٌ اَدْعَجُ الْعَيْنِ اَغَرُّ الثَّنَايَا اِذَا اخْتَلَفُوا فِي شَيْءٍ قَالَ قَوْلًا انْتَهَوْا اِلَى قَوْلِهِ فَسَاَلْتُ عَنْهُ فَاِذَا هُوَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَاِذَا هُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي اِلَى سَارِيَةٍ فَجَلَسْتُ اِلَيْهِ فَلَمَّا فَعَلْتُ ذٰلِكَ حَذَفَ مِنْ صَلَاتِهِ فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ اِنِّي لَاُحِبُّكَ مِنْ جَلَالِ اللّٰهِ قَالَ: آللّٰهِ؟ قُلْتُ: آللّٰهِ قَالَ: فَاِنَّ الْمُتَحَابِّينَ مِنْ جَلَالِ اللّٰهِ فِي ظِلِّ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ - قَالَ: اَحْسَبُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ - يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهُ يَغْبِطُهُمْ بِقُرْبِهِمْ مِنَ اللّٰهِ النَّبِيُّونَ وَالشُّهَدَاءُ وَالصَّالِحُونَ

میں آیا' اور اس مسجد میں نبی اکرم ﷺ کے بیس کے قریب صحابی تھے' اُن میں ایک آدمی کی بڑی خوبصورت آنکھیں تھیں' اور دانت چمک رہے تھے' جب وہ صحابہ کسی مسئلہ میں اختلاف کرتے تو حتمی بات کے لیے ان کے پاس جاتے' میں نے اس آدمی کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ یہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ہیں' پس جب میں دوسرے دن مسجد میں آیا تو میں نے دیکھا کہ وہ مسجد میں ایک ستون کے پاس کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے ہیں' سو میں اُن کے پاس بیٹھ گیا' جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں آپ سے محبت کرتا ہوں' آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! آپ نے فرمایا: جو اللہ کی خوشنودی کے لیے آپس میں محبت کرتے ہیں وہ اللہ عزوجل کی رحمت کے سایہ میں ہوں گے' فرمایا کہ میرا گمان ہے کہ قیامت کے دن' اس دن کہ اس کے سایہ کے سوا کوئی دوسرا سایہ نہ ہوگا اُن پر انبیاء' شہداء وصالحین رشک کریں گے۔

33- اَحَادِيثُ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَحِمَهُ اللّٰهُ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی احادیث

573 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوادریس عائذی فرماتے ہیں کہ میں

والحاكم رقم الحديث: 4168-169' وأبو نعيم في الحلية جلد 4صفحه131' وانظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 1830 . وله شاهد عن أبي هريرة عند البخاري رقم الحديث: 660' ومسلم رقم الحديث: 2566 .

573- حديث صحيح عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2871-3949 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه الطحاوي في المشكل رقم الحديث: 3895 . حيث قرن الحديثان عند أكثر المخرجين فإن أبا

الَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ، عَنِ
وَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي اِدْرِيسَ الْعَائِذِيِّ،
الَ: اَتَيْتُ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ فَقَالَ: لَا اُحَدِّثُكَ اِلَّا مَا
سمِعْتُ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
قَّتْ مَحَبَّتِي لِلْمُتَحَابِّينَ فِيَّ، وَحَقَّتْ مَحَبَّتِي
لْمُتَوَاصِلِينَ فِيَّ، وحَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلْمُتَصَافِينَ فِيَّ، اَوْ
لَ: حَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلْمُتَبَاذِلِينَ فِيَّ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: کیا میں تجھے حضرت محمد ﷺ کی حدیث نہ سناؤں؟ جو میں نے آپ کی زبان مبارک سے سنی (آپ نے فرمایا کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے:) میری ذات کے لیے آپس میں محبت کرنے والوں کے لیے میری محبت واجب ہوگئی' اور میری محبت میری رضا کے لیے دو ملنے والوں کے لیے واجب ہوگئی' اور میری رضا کے لیے آپس میں خرچ کرنے والوں کے لیے میری محبت واجب ہوگئی۔

574 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ

حضرت ابوادریس خولانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

ادريس لقى عبادة فحدثه بما سمع من معاذ فأجابه عبادة بهذا الحديث . انظر أيضًا مسند احمد رقم الحديث: 22835' والبزار رقم الحديث: 2697 .

57- اسناده ضعيف لضعف زمعة وقد تفرد بجعله حديثًا قدسيًا لكنه صحيح عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم فقد جاء من طريقين عن عبادة وأحدهما رجاله ثقات والحديث عزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 349 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد5صفحه126-127 . قال أبو نعيم: غريب من حديث الزهرى لم يروه عنه بهذا اللفظ الا زمعة وانما يعرف من حديث ابن محيريز عن المخدجى عن عبادة . وحديث ابن محيريز عن المخدجى وهو أحد الطريقين الآخرين عن عبادة . أخرجه مالك جلد 1صفحه123' والحميدى رقم الحديث: 388' وأحمد رقم الحديث: 22745-22772-22804' وأبو داؤد رقم الحديث: 1420' والنسائى رقم الحديث: 460' وفى الكبرى رقم الحديث: 314' وابن ماجة رقم الحديث: 1401' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3167-3170' وابن حبان رقم الحديث: 1731-1732' والبيهقى جلد 1صفحه361 وغيرهم من طرق عن محمد بن يحيى بن حبان عن ابن محيريز به والمخدجى مجهول . والطريق الآخر عن عبادة أخرجه أحمد رقم الحديث: 44756' وأبو داؤد رقم الحديث: 425' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 4658' وأبو نعيم فى الحلية جلد5صفحه130-131' والبيهقى جلد2صفحه215 من طريق زيد بن أسلم عن عطاء بن يسار عن الصنابحى عن عبادة . وهذا اسناد رجاله ثقات وقد صححه ابن عبد البر وأقره ابن الملقن والعراقى وصححه أيضًا ابن حبان وابن السكن . انظر مختصر سنن أبى داؤد للمنذرى جلد2 صفحه123' وتحفة المنهاج

الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِی اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، قَالَ: كُنْتُ فِي مَجْلِسٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ فَذَكَرُوا الْوِتْرَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: وَاجِبٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ: سُنَّةٌ فَقَالَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ: اَمَّا اَنَا فَاَشْهَدُ اَنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَتَانِی جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: اِنِّی قَدْ فَرَضْتُ عَلَى اُمَّتِكَ خَمْسَ صَلَوَاتٍ مَنْ وَافَى بِهِنَّ عَلَى وُضُوئِهِنَّ وَمَوَاقِيتِهِنَّ وَرُكُوعِهِنَّ وَسُجُودِهِنَّ فَاِنَّ لَهُ عِنْدِی بِهِنَّ عَهْدًا اَنْ اُدْخِلَهُ بِهِنَّ الْجَنَّةَ، وَمَنْ لَقِيَنِی قَدِ انْتَقَصَ مِنْ ذَلِكَ شَيْءً ا اَوْ كَلِمَةً شِبْهَهَا فَلَيْسَ لَهُ عِنْدِی عَهْدٌ اِنْ شِئْتُ عَذَّبْتُهُ وَاِنْ شِئْتُ رَحِمْتُهُ

کہ میں نبی اکرم ﷺ کے صحابہ کی مجلس میں تھا' اُن میں حضرت عبادہ بن صامت بھی تھے' انہوں نے وتروں کا تذکرہ کیا' ان میں سے بعض نے کہا: وتر واجب ہیں' بعض نے کہا: وتر سنت ہیں۔ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام تشریف لائے اللہ تبارک و تعالیٰ کے پاس سے۔ انہوں نے عرض کی: اے (پیارے) محمد! بے شک اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ آپ کی اُمت پر میں نے پانچ نمازیں فرض کیں جو اِن کو وضو اور وقت اور رکوع اور سجدوں کے ساتھ پورا ادا کرے گا' بلاشبہ میرے پاس اس کے لیے وعدہ ہے کہ میں اس کو ان کے بدلے جنت میں داخل کروں گا' اور جو مجھ سے ملے اس طرح کہ اس نے اس میں سے کوئی شے کم ادا کی تو میرے ذمہ کرم پر ہے' سو اگر میں چاہوں تو اسے عذاب دوں' اور اگر چاہوں تو اس پر رحمت کروں۔

575 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، اَنَّ النَّبِیَّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ' حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے

جلد1صفحه576' وتخريج الاحياء جلد1صفحه146 .

575- حديث صحيح . من طريق المصنف أخرجه الترمذي رقم الحديث: 2309' وأبو يعلى رقم الحديث: 3236 والبيهقي في الأسماء والصفات (صفحه: 500) . من طريق همام عن قتادة به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 184' وأحمد رقم الحديث: 22796' والدارمي رقم الحديث: 2759' والبخاري رقم الحديث: 6507 ومسلم رقم الحديث: 2683' والبيهقي (صفحه: 500) وغيرهم وتابعه سليمان التيمي عن قتادة أخرجه الترمذي رقم الحديث: 1066' والنسائي رقم الحديث: 1836 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهٗ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهٗ

فرمایا: جو اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے' اللہ اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے' اور جو اللہ سے ملاقات کرنے کو ناپسند کرتا ہے اللہ اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

576 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَاَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کا خواب نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جزء ہے۔

577 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ وَهُوَ يُرِيدُ اَنْ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے' اور آپ کا ارادہ یہ تھا کہ آپ اپنے صحابہ کو لیلۃ القدر کے متعلق بتائیں گے' تو دو آدمی

576- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه مسلم رقم الحديث: 2264' والترمذى رقم الحديث: 2271 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22749-22774' والدارمى رقم الحديث: 2143' والبخارى رقم الحديث: 6987' ومسلم رقم الحديث: 2264' وأبو داؤد رقم الحديث: 5018' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7625' والبزار رقم الحديث: 2678' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 3237 وغيرهم . من طريق سعيد عن قتادة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22750 . وقال البزار: وهذا الحديث لا نعلم له طريقًا عن عبادة الا هذا الطريق ورواه ثابت عن أنس عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم . ورواية ثابت عن أنس عند البخارى رقم الحديث: 6994' ومسلم رقم الحديث: 2264 وقد عد غير واحد من المتواتر . انظر لقط الأزهار المتناثرة رقم الحديث: 174' ونظم المتناثر رقم الحديث: 139 .

577- حديث صحيح . من طريق المصنف أخرجه البيهقى فى الشعب رقم الحديث: 3679 . من طريق حماد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22726 . من طرق عن حميد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22724-22773' والدارمى رقم الحديث: 1788' والبخارى رقم الحديث: 2023-6049' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 3394-3395' وابن خزيمة رقم الحديث: 2198' والبزار رقم الحديث: 2680' وابن حبان رقم الحديث: 3679' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 3678 وغيرهم . انظر كتاب الأحاديث التى خولف فيها مالك للدارقطنى (صفحه: 135) والعلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 696 .

يُخْبِرَ اَصْحَابَهُ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ فَتَلَاحَى رَجُلَانِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَرَجْتُ وَاَنَا اُرِيدُ اَنْ اُخْبِرَكُمْ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ فَتَلَاحَى رَجُلَانِ فَاخْتُلِجَتْ مِنِّى فَاطْلُبُوهَا فِى الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ فِى سَابِعَةٍ تَبْقَى اَوْ تَاسِعَةٍ تَبْقَى اَوْ خَامِسَةٍ تَبْقَى

جھگڑا کر رہے تھے' پس رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں آیا اور میرا ارادہ یہ تھا کہ میں تمہیں لیلۃ القدر کے متعلق بتاؤں گا' پس دو آدمی آپس میں جھگڑ رہے تھے' تو مجھ سے اس کی تعیین اُٹھالی گئی' سوتم اس کو آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔

578 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِى رَبَاحٍ، قَالَ: حَدَّثَنِى الْوَلِيدُ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے باپ نے مجھے بلوایا' پس فرمایا: اے بیٹے! اللہ

578- حديث حسن بمجموع طرقه واسناد المصنف فيه عبد الواحد بن سليم وهو ضعيف . من طريق المصنف أخرجه ابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 105' والترمذى رقم الحديث: 2155-3319' واللالكائى رقم الحديث: 357' والمزى فى تهذيب الكمال جلد18صفحه456 . من طريق عبد الواحد به أخرجه البخارى فى التاريخ جلد 6صفحه92' والطبرى فى التفسير جلد 29صفحه16' وفى التاريخ جلد 1صفحه32' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 3478' والمزى فى التهذيب جلد 18صفحه457 . من طريق عبد الله بن السائب عن عطاء به أخرجه ابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 104' وفى الأوائل رقم الحديث: 2 . من طريق الوليد بن عبادة به أخرجه ابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 103-107' وفى الأوائل رقم الحديث: 1' وأحمد رقم الحديث: 22757-22759' والبخارى فى التاريخ جلد 6صفحه92 والبزار رقم الحديث: 2687' والآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 180' والطبرى فى التفسير جلد 29 صفحه 17' وفى التاريخ جلد 1صفحه32 . وروى عن عبادة من أوجه أخر . أخرجه ابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 102' وأبو داؤد رقم الحديث: 4700' والآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 181 ولا يخلو اسناد من أسانيد هذه المتابعات من ضعف ولكن بمجموعها تعاضد ويقوى الحديث . وقال الترمذى: حسن صحيح غريب . كذا فى التحفة جلد4صفحه261' وتهذيب الكمال جلد 18صفحه457 وفى الجامع فى الموضع الأول: غريب من هذا الوجه . وفى الثانى: حسن غريب . وقال: ابن المدينى كما فى النكت الظراف جلد 4صفحه261 عن طريق عبادة بن الوليد بن عبادة اسناده حسن . وله شاهد عن غير واحد من الصحابة انظر السنة لابن أبى عاصم رقم الحديث: 106-108 . والتفسير للطبرى جلد29صفحه14-17' والتاريخ له جلد 1صفحه32-34' والشريعة للآجرى رقم الحديث: 184' والصحيحة رقم

نُ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ: دَعَانِي اَبِي فَقَالَ: يَا بُنَيَّ قِ اللّٰهَ وَاعْلَمْ اَنَّكَ لَنْ تَتَّقِيَ اللّٰهَ حَتّٰى تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ تُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ كُلِّهِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ اِنْ مِتَّ عَلٰى غَيْرِ هٰذَا خَلْتَ النَّارَ اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ سَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اَوَّلَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ الْقَلَمُ فَقَالَ: اكْتُبْ قَالَ: يَا رَبِّ مَا اَكْتُبُ؟ قَالَ: اكْتُبِ الْقَدَرَ مَا كَانَ وَمَا وَ كَائِنٌ اِلَى الْاَبَدِ

سے ڈرا! تو اس سے ڈر نہیں سکتا جب تک تو اللہ پر ایمان نہ لائے اور اچھی اور بُری تقدیر پر ایمان نہ لائے' اگر غیر اسلام پر مرے گا تو جہنم میں داخل ہوگا' کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے' آپ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے قلم کو پیدا کیا اور اس کو کہا لکھ! اس (قلم) نے عرض کی: اے میرے رب! کیا لکھوں؟ فرمایا: تقدیر کو لکھ! اور لکھ جو ہو گیا ہے اور جو کچھ ہونے والا ہے قیامت تک۔

579 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ تَادَةَ، عَنْ رَاشِدٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، اَنَّ رَسُولَ لّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَالنُّفَسَاءُ يَجُرُّهَا لَدُهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِسَرَرِهِ اِلَى الْجَنَّةِ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نفاس والی عورت قیامت کے دن جنت کی طرف اپنے بچے کو کھینچ کرلے جارہی ہو گی۔

580 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

579- اسـنـاده ضعيف لعنعنة قتادة وجهالة حال راشد بن حبيش غير أن له متابعات يشد بعضها بعضًا وتدل أن له أصلًا. ورواه همـام عـن قتـادة فقال: عن صاحب له عن راشد عن عبادة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 16042 . ورواه شيـان عن قتادة فقال: عن عزرة بن عبد الرحمٰن عن راشد . أخرجه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 9314 . ورواه ابـن أبي عروبة عن قتادة فقال: عن مسلم بن يسار عن أبي الأشعث الصنعاني عن راشد عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم أخرجه أحمد رقم الحديث: 16041 . وروى عن عبادة من وجه آخر وفيه ضعف . أخرجه عبد الله بن أحمد في الزوائد رقم الحديث: 22836 .

580- حـديـث صحيح من طريق غندر عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22784-22722' من طريق هشيم عن خـالـد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22721' ومسـلم رقم الحديث: 1709' وابـن ماجة رقم الحديث: 2603 . ورواه اسـمـاعيل بن ابراهيم هو ابن علية عن خالد عن أبي قلابة قال خالد: أحسبه ذكره عن أبي أسماء قال: قال عبـادة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22720 . مـن طـرق عن عبادة بن الصامت به بنحوه أخرجه الحميدي رقم الحديث: 387' وأحمد رقم الحديث: 22730-22794-22806' والدارمي رقم الحديث: 2457' والبخاري رقم

خَـالِدٍ، سَمِعَ اَبَا قِلَابَةَ، يُحَدِّثُ عَنِ اَبِى الْاَشْعَثِ، عَنْ عُبَـادَـةَ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ: اَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا كَمَا اَخَذَ عَلَى النِّسَاءِ اَنْ لَا نُشْرِكَ بِاللّٰهِ شَيْءً ا وَلَا نَسْرِقَ وَلَا نَزْنِىَ وَلَا نَقْتُلَ اَوْلَادَنَا وَلَا نَـعْصِيَهُ فِى مَعْرُوفٍ فَمَنْ اَتَى مِنْكُمْ حَدًّا مِمَّا نُهِىَ عَنْهُ فَـاُقِيمَ عَلَيْهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ وَمَنْ اُخِّرَ فَاَمْرُهُ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَاِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ

کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم سے عہد لیا جس طرح کہ آپ نے عورتوں سے لیا تھا کہ شرک نہ کرنا' چوری نہ کرنا' اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا' نیکی کے کام میں نافرمانی مت کرنا' جو کسی حد کو توڑے گا اس پر حد لگائی جائے گی' یہ حد اس کے لیے کفارہ ہو جائے گی اور جس نے حد کو مؤخر کیا' تو اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے وہ چاہے تو اسے عذاب دے اور چاہے تو اسے معاف کر دے۔

581 ۔ حَـدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خَـالِدٍ، سَمِعَ اَبَا قِلَابَةَ، يُحَدِّثُ عَنِ اَبِى الْاَشْعَثِ، عَنْ عُبَـادَـةَ بْـنِ الـصَّامِتِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّمَ قَـالَ: لَا يَـعْـضَـهْ بَـعْـضُكُمْ بَعْضًا قَـالَ اَبُو مُحَمَّدٍ: الْعَضْهُ: النَّمِيمَةُ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک دوسرے کی چغلی نہ کیا کرو۔ ابومحمد نے کہا: ''العضه'' کا معنی ہے: چغلی کھانا۔

582 ۔ حَـدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ، قَـالَ: حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّـدُ بْنُ سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ

حضرت (عبادہ) ابن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چاندی کو چاندی کے

581- هذا الحديث جزء من الحديث السابق .

582- حديث صحيح . اسناده المصنف ضعيف لضعف الربيع والانقطاع بين عبادة وابن سيرين وقد جاء موصولًا . من طريق قلابة عن أبى الأشعث عن عبادة أخرجه أحمد رقم الحديث: 22735-22779' ومسلم رقم الحديث: 1587' وأبو داؤد رقم الحديث: 3350' والترمذى رقم الحديث: 240' والبزار رقم الحديث: 2732 والبيهقى جلد 5صفحه277 وغيرهم . من طريق عن سلمة بن علقمة به وقرن مع سلمة عبد الله بن عبيد أخرجه أحمد رقم الحديث: 22781' والنسائى رقم الحديث: 4574-4575-4576' وابن ماجة رقم الحديث: 2254' والبيهقى جلد 5صفحه276 وغيرهم . انظر المعجم الأوسط للطبرانى رقم الحديث: 2655' وتهذيب الكمال جلد 15صفحه273 . من طريق على بن زيد بن جدعان عن ابن سيرين به ولم يذكر فيه بقية عبد الله ابن عبيد أخرجه الحميدى رقم الحديث: 390' والبزار رقم الحديث: 2834 . ورواه عقبة بن خالد عن ابن سيرين عن شراحيل بن آداة عن عبادة . ذكره الدارقطنى فى العلل (4/ق:27-ب) .

صَامِتِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الَ: الْوَرِقُ بِالْوَرِقِ وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ
الْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ عَيْنًا
عَيْنٍ، اَوْ قَالَ: وَزْنًا بِوَزْنٍ هٰكَذَا رَوَاهُ الرَّبِيعُ
الَ: وَحَدَّثَنَا اَبُو سُفْيَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ جَمِيعًا
نِ النُّعْمَانِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ
حَمَّدٍ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ قَالَ: ضَمَّتْنَا كَنِيسَةٌ اَنَا
عُبَادَةَ فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ذَكَرَ نَحْوَهُ وَقَالَ سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
يرِينَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عُبَادَةَ

بدلے اور سونے کو سونے کے بدلے کھجور کو کھجور کے بدلے جَو کو جَو کے بدلے نمک کو نمک کے بدلے فروخت کرو ایک کا وزن دوسرے کے وزن کے برابر برابر۔ ربیع نے اسی طرح روایت کیا ہے فرمایا: ہم کو ابوسفیان اور محمد بن مغیرہ دونوں نے نعمان سے انہوں نے ابراہیم بن طہمان سے انہوں نے ہشام سے انہوں نے محمد سے انہوں نے ابن اشعث سے فرمایا: کنیسہ اور عبادہ نے دونوں دونوں نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی اور فرمایا: سلمہ بن علقمہ محمد بن سیرین سے وہ مسلم بن یسار سے وہ عبادہ سے روایت کرتے ہیں۔

583- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ
بِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مُصَبِّحٍ اَوْ اَبَا
صَبِّحٍ يُحَدِّثُ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ، عَنْ عُبَادَةَ،
الَ: عَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ
وَاحَةَ فَمَا تَحَوَّزَ لَهُ عَنْ فِرَاشِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَعُدُّونَ شُهَدَاءَ اُمَّتِي؟

حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبداللہ بن رواحہ کی عیادت کی تو وہ ان کے لیے اپنے بستر سے الگ نہ ہوئے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میری اُمت میں شہداء کس کو شمار کرتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: جو اللہ کی راہ میں شہید ہو وہ شہید ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس لحاظ سے میری

583- حديث صحيح من طريق عفان ويحيى بن سعيد وغيرهما عن شعبة به . أخرجه ابن سعد جلد3صفحه528، وأحمد رقم الحديث: 17830-22736-22808 . من طريق أبي بكر بن حفص به أخرجه الدارمي رقم الحديث: 2419، وابن عساكر (جلد 19صفحه179- مخطوط) . وروى عن عبادة من أوجه أخر من طريق عبادة بن قسي عن الأسود بن ثعلبة عن عبادة قال: أتاني رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وأنا مريض..... فذكر القصة مع عبادة نفسه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22754، والبزار رقم الحديث: 2602-2693-2710 . من طريق عبادة بن قسي عن عبادة مباشرة وهو مرسل . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22737 . من طريق يعلى بن شداد عن عبادة أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائده رقم الحديث: 22836 .

فَقَالَ: مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ شُهَدَاءَ أُمَّتِي إِذًا لَقَلِيلٌ الْقَتْلُ شَهَادَةٌ وَالطَّاعُونُ شَهَادَةٌ وَالْبَطْنُ شَهَادَةٌ وَالْمَرْأَةُ يَقْتُلُهَا وَلَدُهَا جُمْعًا شَهَادَةٌ

اُمت کے شہداء بہت کم ہوں گے' آپ نے فرمایا: جو جو لڑے وہ بھی شہید ہے' جو طاعون کی بیماری میں مرے وہ بھی شہید ہے' اور پیٹ کی بیماری میں مرنے والا بھی شہید ہے' اور جو عورت بچہ ہوتے وقت مرے وہ بھی شہید ہے۔

584 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: نُبِّئْتُ أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ، سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ)(يونس: 64) قَالَ: هِيَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ أَوْ تُرَى لَهُ

حضرت سلمہ بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ مجھے بتایا گیا کہ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق پوچھا ''لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ'' آپ نے فرمایا: اس سے مراد اچھا خواب ہے جو مسلمان بندہ دیکھے یا اس کو دکھایا جائے۔

585 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ

حضرت عبادہ (بن صامت) رضی اللہ عنہ سے

584- حديث حسن بمجموع طرقه واسناد المصنف منقطع أبو سلمة لم يسمع من عبادة . الحديث أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2275 عن بندار عن أبى داؤد الطيالسى عن حرب ابن شداد وعمران القطان عن يحيى به . وقال: حسن . أخرجه الطبرى فى التفسيرجلد 11صفحه134 عن محمد بن المثنى عن أبى داؤد عمن ذكره عن يحيى به . من طريق عبد اللّٰه بن رجاء عن حرب بن شداد به وقال: صحيح على شرط الشيخين . ووافقه الذهبى وأخرجه الحاكم جلد 4 صفحه 391 . من طريق أبى سعيد مولى بنى هاشم عن حرب به . وفيه: عن سلمة ' عن عبادة أخرجه رقم الحديث: 22792 . من طرق عن يحيى بن أبى كثير به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22740-22739' والدارمى رقم الحديث: 2142' وابن ماجة رقم الحديث: 3898' والطبرى جلد 11 صفحه 133-134-136' والحاكم جلد2صفحه340' وروى عن عبادة من وجهين آخرين عند أحمد رقم الحديث: 22819' وابن جرير جلد11صفحه134-135 وفى اسنادهما ضعف غير أن الحديث بهما رباسناد المصنف يتقوى ويكون حسنًا . وله شاهد من حديث أبى الدرداء وغيره .

585- حديث صحيح واسنادا المصنف ضعيفان الثانى لضعف ابن فضالة والأول لانقطاع بين الحسن وعبادة وقد صح موصولًا بذكر الواسطة من غير طريق ابن فضالة وقد أخرج الرواية المنقطعة عبد اللّٰه بن أحمد فى زوائده رقم

ـزِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُبَادَةَ، قَالَ اَبُو دَاوُدَ: وَذَكَرَهُ ـنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ـرَّقَاشِيِّ، عَنْ عُبَادَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ ـسَلَّمَ كَانَ اِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ عُرِفَ ذٰلِكَ فِيهِ فَلَمَّا ـزَلَتْ (اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيلًا)(النساء : 15)فَلَمَّا ـرُفِعَ الْوَحْيُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ ـسَلَّمَ: خُذُوا خُذُوا قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيلًا الْبِكْرُ ـالْبِكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَنَفْيُ سَنَةٍ وَالثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ جَلْدُ مِائَةٍ ـرَّجْمٌ بِالْحِجَارَةِ

روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ پر وحی اترتی تو اس وقت آپ کی کیفیت پہچان لی جاتی' جب یہ آیت کریمہ اتری: ''اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيلًا ''اوروحی ختم ہوگئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پکڑو پکڑو' بے شک اللہ عزوجل نے اُن کے لیے راستہ بنایا ہے کہ کنوارہ مرد کنواری عورت کے ساتھ زنا کرے تو ان کو سوکوڑے مارنا ہے اور ایک سال کے لیے انہیں جلاوطن کیا جائے' اور شادی شدہ مرد شادی شدہ عورت سے زنا کرے تو اُن کو سوکوڑے مارنا ہے اور پتھروں کے ساتھ رجم کرنا ہے۔

586 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ـسْلِمِ بْنِ اَبِي الْوَضَّاحِ، عَنِ الْاَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی نماز اچھے طریقے

الحديث: 22832 عن شيبان بن فروخ عن جرير به . من طريق الحسن به أخرجه الطبرى فى التفسير جلد 4 صفحه294' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 2580' والبيهقى جلد8صفحه210 . من طريق قتادة ومنصور بن زاذان وغيرهما عن الحسن به وأخرج الرواية المتصلة أحمد رقم الحديث: 22767-22782-22783' ومسلم رقم الحديث: 1690' وأبو داؤد رقم الحديث: 4415-4416' والترمذى رقم الحديث: 1434' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7142-7144-7980-11093' وابن حبان رقم الحديث: 4425-4427' وابن الجارود رقم الحديث: 810' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 4543-4544 وغيرهم . انظر السنن لأبى داؤد رقم الحديث: 4417' وابن ماجة رقم الحديث: 2550' والعلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 1370' وشرح معانى الآثار جلد3صفحه143 ومسند البزار رقم الحديث: 2686' وتحفة الأشراف جلد4صفحه247 .

58- اسناده ضعيف لضعف أحوص بن حكيم والانقطاع بين خالد وعبادة والحديث عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 289 للمصنف . من طريق الأحوص أخرجه العقيلى فى الضعفاء جلد 1 صفحه121' والبزار رقم الحديث: 2691-2708' والشاشى رقم الحديث: 1290-1291' قال العقيلى: لا يتابع أحوص عليه ولا يعرف الا به . انظر ضعيف الجامع رقم الحديث: 301 وله شاهد عن أنس عند الطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 3095 باسناد ضعيف .

الِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ: قَالَ
سُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَحْسَنَ الرَّجُلُ
صَّلَاةَ فَأَتَمَّ رُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا قَالَتِ
صَّلَاةُ: حَفِظَكَ اللّٰهُ كَمَا حَفِظْتَنِي فَتُرْفَعُ، وَإِذَا أَسَاءَ
صَّلَاةَ فَلَمْ يُتِمَّ رُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا قَالَتِ
صَّلَاةُ: ضَيَّعَكَ اللّٰهُ كَمَا ضَيَّعْتَنِي فَتُلَفُّ كَمَا يُلَفُّ
وْبُ الْخَلَقُ فَيُضْرَبُ بِهَا وَجْهُهُ

سے ادا کرتا ہے اور اس کا رکوع اور اس کا سجدہ اچھے طریقہ سے ادا کرتا ہے تو نماز کہتی ہے کہ اللہ تیری حفاظت کرے جیسے تو نے میری حفاظت کی ہے اور جب کوئی اچھے طریقے سے نماز نہیں ادا کرتا اور اس کا رکوع اور سجدہ بھی مکمل اور اچھے طریقے سے ادا نہیں کرتا تو نماز کہتی ہے: اللہ تجھے ضائع کرے جیسے تو نے مجھے ضائع کیا' تو اس کو لپیٹ دیا جاتا ہے جیسے کپڑے کو لپیٹا جاتا ہے' پھر وہ (نماز) اس کے منہ پر ماردی جاتی ہے۔

587 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،
لَ: أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ،
لَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ رِجَالٍ مِنْ
صْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ رَجُلٍ مِنْ
صْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ
للّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ نَاسًا مِنْ أُمَّتِي يَشْرَبُونَ
خَمْرَ يُسَمُّونَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا وَرُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ
نْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ ثَابِتِ

حضرت عبداللہ بن محیریز' نبی اکرم ﷺ کے ایک صحابی یا نبی اکرم ﷺ کے کئی صحابہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری اُمت کے لوگ شراب کا نام تبدیل کر کے پئیں گے۔ یہ حدیث ابوبکر بن حفص' حضرت ابن محیریز سے' وہ حضرت ثابت بن سمط سے' وہ حضرت عبادہ بن صامت سے' وہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔

5- حديث صحيح وقد اختلاف على أبى بكر بن حفص كما أشير اليه هنا فشعبة جعله من رواية عبد الله بن محيريز عن رجال من الصحابة ' وبلال بن يحيى العبسى جعله من رواية عبد الله بن ثابت عن عبادة ولا تردد فى تقديم شعبة على بلال وابن محيريز قد روى عن جماعة من الصحابة كما قال ابن حبان وابهام الصحابى لا يضر . أخرج حديث شعبة: أحمد رقم الحديث: 18098' والنسائى رقم الحديث: 5174' وأخرج حديث بلال أحمد رقم الحديث: 22761' وابن ماجة رقم الحديث: 22761' وابن ماجة رقم الحديث: 3385' والبزار رقم الحديث: 2689-2720-2721' والشاشى رقم الحديث: 1308' وابن أبى الدنيا ذم المسكر رقم الحديث: 8 من طريق بلال بن يحيى عن أبى بكر به . وله شاهد عن عائشة وغيرها من الصحابة . انظر الصحيحه رقم الحديث: 89-90 .

بْنِ السِّمْطِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

588 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: قَالَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ عِنْدَ مُعَاوِيَةَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اُصِيبَ بِجَسَدِهِ بِقَدْرِ نِصْفِ دِيَتِهِ فَعَفَا كُفِّرَ عَنْهُ نِصْفُ سَيِّئَاتِهِ وَاِنْ كَانَ ثُلُثًا اَوْ رُبُعًا فَعَلَى قَدْرِ ذٰلِكَ ، فَقَالَ رَجُلٌ: آللّٰهِ لَسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ عُبَادَةُ: وَاللّٰهِ لَسَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

امام شعبی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ' حضرت امیر معاویہ کے پاس تھے' انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس کو نصف دیت کی مقدار جسم پر تکلیف پہنچی' اور اس نے اس کو معاف کر دیا تو اس کے آدھے گناہ معاف کیے جائیں گے اور اگر تہائی یا چوتھائی کی مقدار ہو تو اس سے اس کی مقدار گناہ معاف ہوں گے۔ ایک آدمی نے کہا: اللہ کی قسم! آپ نے رسول اللہ ﷺ نے یہ سنا ہے؟ حضرت عبادہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

34- اَحَادِيثُ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی احادیث

589 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

588- حديث حسن واسناد المصنف ضعيف لضعف محمد بن أبان والشعبى لم يسمع من عبادة وقد توبع محمد بن أبان عليه وجاء ما يشهد له والحديث عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2515 للمصنف . من طريق المصنف وأعله بالانقطاع أخرجه البيهقى جلد8صفحه56 . ورواه المغيرة وجرير عن الشعبى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22753' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 11146' وعبد الله بن أحمد رقم الحديث: 22844-22846' وابن جرير فى تفسيره جلد 6صفحه260 . ورواه مجالد عن الشعبى عن محرر براء ين ابن أبى هريرة عن رجل من الصحابة أخرجه احمد رقم الحديث: 23541 واسناده ضعيف . وله شاهد عن أبى الدرداء أخرجه أحمد رقم الحديث: 27574' والترمذى رقم الحديث: 1393 .

589- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 3صفحه375' وعبد بن حميد رقم الحديث: 224'

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عِنْدَ الْمَغْرِبِ فَسَمِعَ صَوْتًا فَقَالَ: الْيَهُودُ تُعَذَّبُ فِي قُبُورِهَا

اکرم ﷺ مغرب کے وقت باہر نکلے تو آپ نے ایک آواز سنی فرمایا: یہود کو اُن کی قبروں میں عذاب ہو رہا ہے۔

590 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

وأحمد رقم الحديث: 23586-23601' والبخارى رقم الحديث: 1375' ومسلم رقم الحديث: 2869' والنسائى رقم الحديث: 2058' وابن حبان رقم الحديث: 3123' والطبرانى رقم الحديث: 3756' والآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 748' والبيهقى فى عذاب القبر رقم الحديث: 98-100 وغيرهم .

590- حديث صحيح والاختلاف المشار اليه لا يضره فجابر بن سمرة يرسله أحيانا ويصله أحيانًا وهو صحابى فارساله لا يضر . من طريق المصنف أخرجه الترمذئ رقم الحديث: 1807' والحاكم جلد 3صفحه460' وتابع المصنف سعيد بن عامر ومعاذ بن معاذ العنبرى عن شعبة أخرجه عبد اللّٰه بن أحمد فى زوائده رقم الحديث: 20935' والطبرانى رقم الحديث: 1889' ورواه غندر ويحيى القطان وغيرهما عن شعبة وجعلوه من مسند أبى أيوب أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 229' وأحمد رقم الحديث: 23572-23584' ومسلم رقم الحديث: 2053' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 6630 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21028-21061' وعبد اللّٰه فى زوائده رقم الحديث: 20936 وجاء فى المطبوع من المسند من رواية أبيه والتصويب من أطراف المسند للحافظ جلد 1صفحه693' وجامع المسانيد لابن كثير جلد 2صفحه539' والطبرانى رقم الحديث: 1972 من طرق حماد وحده به . ورواه أبو الأحوص وزهير بن معاوية عن سماك به وجعلاه من مسند جابر أخرجه عبد اللّٰه فى زوائده رقم الحديث: 20917' والطبرانى رقم الحديث: 1986 . ورواه اسرائيل عن سماك فجعله من مسند أبى أيوب أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 1 وفيه سقط . وعنه ابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 1884' والطبرانى رقم الحديث: 3874' ورواه أفلح مولىٰ أبى أيوب أخرجه أحمد رقم الحديث: 23564' ومسلم رقم الحديث: 2054' والطبرانى رقم الحديث: 3984' والدارقطنى فى العلل جلد 6 صفحه 111-112' والبيهقى فى الدلائل جلد2صفحه509 . وقال الدارقطنى: صحيح غريب وروى من أوجه أخر عن أبى أيوب أخرجه أحمد رقم الحديث: 23551-23554-23573-23616' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 6629' وابن خزيمة رقم الحديث: 1670' والطبرانى رقم الحديث: 3878' والبيهقى فى الدلائل جلد 2

وَحَمَّادٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ فَكَانَ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا بَعَثَ إِلَيْهِ بِفَضْلِهِ فَيَنْظُرُ إِلَى مَوْضِعِ يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ يَدَهُ فِيهِ فَبَعَثَ يَوْمًا إِلَيْهِ بِطَعَامٍ فَلَمْ يَرَ فِيهِ أَثَرَ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أَرَ أَثَرَ أَصَابِعِكَ فَقَالَ: إِنَّهُ كَانَ فِيهِ ثُومٌ قَالَ شُعْبَةُ فِي حَدِيثِهِ: أَحَرَامٌ هُوَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا وَقَالَ حَمَّادٌ فِي حَدِيثِهِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ بَعَثْتَ إِلَيَّ بِمَا لَمْ تَأْكُلْ، فَقَالَ: إِنَّكَ لَسْتَ مِثْلِي إِنَّهُ يَأْتِينِي الْمَلَكُ وَلَسْتُ مِثْلَكَ هَكَذَا أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ وَرَوَى غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ

رسول اللہ ﷺ آئے تو آپ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے گھر ٹھہرے (آپ کی عادتِ مبارکہ تھی کہ) آپ جب کھانا تناول کرتے تو جو بچ جاتا وہ ان کے گھر بھیج دیتے تھے۔ تو وہ (یعنی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ) دیکھتے جہاں رسول اللہ ﷺ اپنا ہاتھ مبارک رکھا ہوتا تو وہ بھی وہیں اپنا ہاتھ رکھتے (یعنی وہیں سے کھاتے)۔ ایک دن آپ نے کھانا بھیجا لیکن اس کھانے میں رسول اللہ ﷺ کی انگلیوں کے نشان نہیں دیکھتے گئے تو آپ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے، عرض کی: یارسول اللہ! آپ کی انگلیوں کے نشان نظر نہیں آئے، آپ نے فرمایا: اس میں کچا لہسن تھا۔ حضرت شعبہ نے اپنی روایت میں کہا: (انہوں نے عرض کی:) کیا یہ حرام ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں! اور حماد نے اپنی حدیث میں کہا: یارسول اللہ! جو آپ نے خود نہیں کھایا میری طرف کیوں بھیجا؟ آپ نے فرمایا: میں تمہاری مثل نہیں، میرے پاس فرشتہ آتا ہے۔ اسی طرح ہم کو بتایا ابوداؤد نے اور غندر نے اسے روایت کیا از شعبہ از سماک از حضرت جابر از حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ۔

591 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

صفحه 510 ۔ ولـه شاهد من حديث أم أيوب عند الحميدى رقم الحديث: 339' وأحمد رقم الحديث: 27482' والترمذى رقم الحديث: 1810 ۔

591- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23595-23599-23619' والدارمى رقم الحديث: 1890' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 4023' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 480' والطبرانى رقم الحديث: 3869 ۔ من طريق يحيى بن سعيد عن عدى به أخرجه مالك جلد 1 صفحه 401 وأحمد

عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ یَزِیدَ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ، قَالَ: جَمَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَعْنِی بِجَمْعٍ بَیْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

اللہ ﷺ نے مغرب اور عشاء کو جمع کیا (یعنی دونوں نمازیں اکٹھی پڑھیں)۔

592 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ ابْنِ اَبِی لَیْلَی، عَنْ اَخِیهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَیْلَی، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا عَطَسَ اَحَدُکُمْ فَلْیَقُلِ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ وَلْیَقُلِ: الَّذِی یُشَمِّتُهُ: یَرْحَمُکُمُ اللّٰهُ وَلْیَقُلْ: یَهْدِیکُمُ اللّٰهُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو ایک چھینک آئے تو وہ "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ" کہے اس کے جواب میں سننے والا کہے: "یَرْحَمُکُمُ اللّٰهُ" اور وہ (یعنی چھینکنے والا) کہے: "یَهْدِیکُمُ اللّٰهُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ"۔

593 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

رقم الحديث: 23612' والدارمی رقم الحديث: 1524' والبخاری رقم الحديث: 1674-4414' ومسلم رقم الحديث: 1287' والنسائی رقم الحديث: 604-3026' وابن ماجة رقم الحديث: 3020' وابن حبان رقم الحديث: 3858' والطبرانی رقم الحديث: 3863-3865-3867-3868' والبيهقی جلد5صفحه120 . انظر علل الدارقطنی جلد6صفحه114 .

592- اسناده ضعيف لضعف محمد بن عبد الرحمٰن بن أبی ليلٰی واضطرابه فيه غير أن له شواهد ثابتة من طريق المصنف والحديث أخرجه الترمذی رقم الحديث: 2741' وأبو نعيم فی الحلية جلد7صفحه163 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23603-23635-23636' والدارمی رقم الحديث: 2662' والترمذی رقم الحديث: 2741' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 10041 والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 679' والطبرانی رقم الحديث: 4009' والحاكم جلد 4صفحه266' وأبو نعيم فی الحلية جلد 7صفحه163 . وروايته عن علی أخرجها ابن أبی شيبة جلد 8صفحه689' وأحمد رقم الحديث: 972-973-995' والترمذی رقم الحديث: 2741' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 10040' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 306' والحاكم جلد 4 صفحه266 .

593- حديث صحيح من طرق عن سفيان به أخرجه الحميدی رقم الحديث: 377' وابن أبی شيبة جلد 8صفحه341' وأحمد رقم الحديث: 23575' والبخاری رقم الحديث: 6237' ومسلم رقم الحديث: 2560' والترمذی رقم

یْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَزِیدَ اللَّیْثِیِّ، عَنْ ی اَیُّوبَ الْاَنْصَارِیِّ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ لَیْهِ وَسَلَّمَ:لَا یَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ یَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ لاثٍ یَلْتَقِیَانِ فَیَصُدُّ هٰذَا وَیَصُدُّ هٰذَا وَاَفْضَلُهُمَا الَّذِی دَاُ بِالسَّلَامِ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرے دونوں آپس میں ملیں یہ اس سے منہ پھیرے اور وہ اس سے منہ پھیرے اور ان میں سے افضل وہ ہے جو سلام میں پہل کرے۔

594۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

الحديث: 1932' والطبرانی رقم الحديث: 3951-3953 . من طرق عن الزهری به أخرجه مالك جلد 2 صفحه906-907' وعبد الرزاق رقم الحديث: 20223' وعبد بن حميد رقم الحديث: 223' وأحمد رقم الحديث: 23623-23632' والبخاری رقم الحديث: 6077' وفی الأدب المفرد رقم الحديث: 399-406-985' ومسلم رقم الحديث: 2560' وأبو داؤد رقم الحديث: 4911 والطبرانی رقم الحديث: 3956-3958-3960' والبيهقی جلد10صفحه63 .

59- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف . رواه عبد الله بن بديل وابن عيينة ومعمر ويونس وشعيب بن أبی حمزة وابن اسحاق وأبو معبد حفص بن غيلان عن الزهری به موقوفًا . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4633' وابن أبی شيبة جلد2صفحه295' والنسائی رقم الحديث: 1711-1712' وفی الكبریٰ رقم الحديث: 1402' والطحاوی جلد1 صفحه 291 والدارقطنی جلد 2صفحه24' والحاكم جلد1 صفحه303' والبيهقی جلد 3صفحه27 . وروی من طريق ابن عيينة ومعمر ويونس وأشعث مرفوعًا عند ابن حبان رقم الحديث: 2407-2411 . والطحاوی جلد 1صفحه291' والدارقطنی جلد 2صفحه32' والحاكم جلد 1صفحه303 . والوقف منهم أصح قاله الذهلی والدارقطنی انظر السنن للدارقطنی جلد 2صفحه22' والعلل له جلد 6 صفحه98-100' والسنن للبيهقی جلد3صفحه24 ورواه سفيان بن حسين كما أشير اليه هنا والأوزاعی وبكر بن ودويد بن نافع ومحمد بن الوليد الزبيری ومحمد بن أبی حفصة عن الزهری مرفوعًا أخرجه ابن أبی شيبة فی المسند رقم الحديث:6' وفی المصنف جلد 2صفحه295' وأحمد رقم الحديث: 3591' وأبو داؤد رقم الحديث:1422' والنسائی رقم الحديث: 1709-1710' وفی الكبریٰ رقم الحديث: 1401' وابن ماجة رقم الحديث: 1190' والطحاوی جلد 1صفحه291' وابن حبان رقم الحديث:2410' والطبرانی رقم الحديث: 3961-3967' وابن عدی جلد 4صفحه1423' والدارقطنی جلد2صفحه23' والحاكم جلد 1صفحه303'

بُدَيْلٍ الْخُزَاعِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: الْوِتْرُ حَقٌّ أَوْ وَاجِبٌ مَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِخَمْسٍ وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِثَلَاثٍ وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ فَمَنْ غُلِبَ فَلْيُومِءْ إِيمَاءً رَوَى يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ وتر ضروری ہیں یا کہا: وتر واجب ہیں' جو چاہے سات وتر یا پانچ یا تین پڑھے اور جو چاہے ایک پڑھے سو جس پر بیماری غالب ہو وہ اشارے سے پڑھے۔ یہ حدیث یزید بن ہارون نے سفیان بن حسین سے' انہوں نے زہری سے انہوں نے عطاء بن یزید سے' انہوں نے حضرت ابوایوب انصاری سے' انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے روایت کی۔

595 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

والبيهقى جلد3صفحه24' قال الحاكم ولستأشك أن الشيخين تركا هذا الحديث لتوقيف بعض أصحاب الزهرى اياه' وهذا مما لا يعلل مثل هذا الحديث . وقد رجح غير واحد وقفه . انظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 490' وللدارقطنى جلد 6صفحه98' وشرح البخارى لابن رجب جلد 9صفحه114' والتلخيص الحبير جلد2صفحه13 .

595- حديث صحيح وسعد بن سعيد متكلم فيه لكن أخذه عنه أئمة أجلاء واحتج به مسلم وعمل أكثر أهل العلم . عن طريق المصنف أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 3916 . من طريق شعبة عن ورقاء به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23602' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 2864' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2340' والطبرانى رقم الحديث: 3903 . من طريق ابن المبارك وابن نمير ويحيى بن سعيد وغيرهم عن سعد بن سعيد به . أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 228' وأحمد رقم الحديث: 23580-23607' ومسلم رقم الحديث: 1164' والترمذى رقم الحديث: 759' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 2862' وابن ماجة رقم الحديث: 1716' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2337-2338 وغيرهم . من طريق عبد العزيز الدراوردى عن صفوان بن سليم وسعد بن سعيد كلاهما عن عمر بن ثابت به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 381' وأبو داؤد رقم الحديث: 2433' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 2836' وابن خزيمة رقم الحديث: 2114' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2344 . انظر علل الدارقطنى جلد 6 صفحه 109 فقد تفرد به الدراوردى بذكر صفوان فيه . من طريق يحيى بن سعيد عن عمر بن ثابت به وصوابه عن يحيى عن أخيه سعد عن عمر أخرجه الحميدى رقم الحديث: 382' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 2866' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2346

سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ اَتْبَعَهُ بِسِتٍّ مِنْ شَوَّالٍ فَذَلِكَ صِيَامُ السَّنَةِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان المبارک کے روزے رکھے' پھر شوال کے چھ روزے رکھے' یہ اس کے لیے سارے سال کے روزوں کی طرح ہیں۔

596 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُبَيْدٍ وَهُوَ ابْنُ تِعْلَى، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے جانور کو باندھ کر مارنے سے منع فرمایا' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر مرغی ہوتی تو میں اس کو نہیں باندھتا تھا' حضرت عبدالرحمٰن

والطبرانى رقم الحديث: 3914-3915 . قال الطحاوى: فكان هذا الحديث مما لم يكن بالقوى فى قلوبنا لما سعد بن سعيد عليه فى الرواية عند أهل الحديث ومن رغبتهم عنه حتى وجدناه قد أخذه عنه من قد ذكرنا أخذه اياه عنه من أهل الجلالة فى الرواية والثبت انظر الموطأ جلد 1صفحه311' والعلل للدارقطنى جلد6 صفحه107' والكامل جلد 3صفحه1088' والاستذكار جلد 10صفحه258' ولطائف المعارف لابن رجب (صفحه:389)' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2342-2347' وروى هذا الحديث عن غير واحد من الصحابة انظر المشكل رقم الحديث: 2348-2341' والترغيب جلد 2صفحه110-111' والارواء جلد 4صفحه107 ورسالة رفع الاشكال عن حديث صيام ستة أيام من شوال للحافظ العلائى .

596- اسناده ضعيف لحال عبد الله بن الأشج اذ لم يوثقه غير ابن حبان وقد أخرجه أحمد رقم الحديث: 23639 عن عتاب ابن المبارك به . من طريق يزيد بن أبى حبيب عن بكر به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23637' والدارمى رقم الحديث: 1980' والطبرانى رقم الحديث: 4001' والبيهقى جلد 9صفحه71 . من طريقين آخرين عن بكير به أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 4002-4003' والبيهقى جلد 9صفحه71 وروى هذا الحديث من غير ذكر والد بكير فى اسناده . رواه الوليد بن مسلم عن ابن لهيعة وأبى رافع اسماعيل بن رافع كلاهما عن بكير به . ذكر ذلك الدارقطنى فى العلل جلد 6 صفحه120 . ورواه زيد بن أبى أنيسة عن يزيد بن أبى حبيب عن بكير به . أخرجه ابن شيبة فى المسند رقم الحديث: 5' وأحمد رقم الحديث: 23638' وأبو داؤد رقم الحديث: 2687' وابن حبان رقم الحديث: 5609-5610' والطبرانى رقم الحديث: 4004 . من طرق عن بكير به . انظر العلل للدارقطنى جلد 6صفحه120 . ورجح أبو زرعة ذكر والد بكير فيه . انظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 2173' وتهذيب التهذيب جلد7صفحه60 .

وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَبْرِ الدَّابَّةِ ، قَالَ اَبُو اَيُّوبَ:لَوْ كَانَتْ دَجَاجَةً مَا صَبَرْتُهَا قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَكَانَ قَتَلَ اَرْبَعَةَ اَعْلَاجٍ لَمَّا سَمِعَ هَذَا الْحَدِيثَ:اَعْتِقُ اَرْبَعَ رِقَابٍ

فرماتے ہیں کہ انہوں نے چار جانوروں کو اس طرح مار تھا' جب انہوں نے یہ حدیث سنی تو چار غلام آزاد کیے۔

597 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ سُلَيْمٍ، قَالَ:اَتَيْتُ اَبَا اَيُّوبَ الْاَزْدِيَّ فَصَافَحْتُهُ فَرَاَى اَظْفَارِي طُوَالًا قَالَ:اَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْاَلُهُ فَقَالَ:يَسْاَلُنِي اَحَدُهُمْ عَنْ خَبَرِ السَّمَاءِ وَيَدَعُ اَظْفَارَهُ كَاَظْفَارِ الطَّيْرِ يُجْمَعُ فِيهَا الْجَنَابَةُ وَالتَّفَثُ قَالَ اَبُو مَسْعُودٍ، عَنِ الْعَقَدِيِّ، عَنْ قُرَيْشٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ فَرُّوخَ، قَالَ:لَقِيتُ اَبَا اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيَّ وَلَمْ يَقُلِ:الْاَزْدِيَّ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت واصل بن سلیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوایوب ازدی کے پاس آیا' تو میں نے ان سے مصافحہ کیا' تو انہوں نے میرے ناخن لمبے دیکھے تو فرمایا: نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا تھا' اس نے آپ سے سوال کیا' تو آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی مجھ سے سوال کرتا ہے آسمان کی خبروں کے متعلق اور اپنے ناخن چھوڑ دیتا ہے جیسے کہ پرندوں کے ناخن ہوتے ہیں اس میں جنابت اور میل ہوتی ہے۔ ابومسعود نے از زہری از قریش از سلیمان بن فروخ روایت کی' انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت ابوایوب انصاری سے ملاقات کی اور کہا ازدی نہیں کہا۔ پھر اسی کی مثل روایت کی۔

598 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

597- اسناده ضعيف جدًا لجهالة سليمان بن فروخ وأبى أيوب الأزدى وارساله وذكر واصل بن سليم فى اسناده خطأ انما هو سليمان بن فروخ كما قال أبو حاتم وتقدم قبل قليل وقد عزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 83 للمصنف وأخرجه البيهقى جلد 1صفحه175 من طريق المصنف . وقال البيهقى وهذا مرسل . أبو أيوب الأزدى غير أبى أيوب الأنصارى .

598- حديث حسن بمجموع طرقه واسناد المصنف ضعيف لضعف عبيدة والاختلاف فى اسناده فقد روى كما هنا وروى باسقاط قزعة من اسناده فأخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 1214 من بندار من الطيالسى عن شعبة به مختصرًا انظر السنن للبيهقى جلد 2صفحه489 . من طرق عن عبيدة به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 385' وأحمد رقم الحديث: 23579' والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 293' وابن ماجة رقم الحديث: 1157' وابن خزيمة رقم الحديث: 1214' والطبرانى رقم الحديث: 4032-4033' والبيهقى جلد 2صفحه477 . من طريق

غَیْـرُهُ، عَـنْ عُبَیْـدَةَ، عَـنْ اِبْـرَاهِیمَ، عَنْ سَهْمِ بْنِ
ـنْجَـابِ، عَـنْ قَـزَعَةَ، عَـنْ قَـرْثَعٍ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ،
ـالَ:نَـزَلَ عَـلَـیَّ رَسُـولُ الـلّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
ـكَـانَ یُـصَـلِّـی اَرْبَـعًـا قَبْـلَ الظُّهْرِ فَسَاَلْتُهُ عَنْ ذٰلِكَ
ـقَـالَ:اِنَّ اَبْـوَابَ السَّمَاءِ تُفْتَحُ فَلَا تُغْلَقُ حَتّٰی تُصَلّٰی
ـظُّهْرُ ، قَـالَ:قُـلْـتُ:یَـا رَسُـولَ اللّٰهِ اَتَسْلِیمٌ بَیْنَهُنَّ؟
ـالَ:لَا، اِلَّا فِی آخِرِهِنَّ

اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے' آپ ظہر سے پہلے چار رکعت ادا کر رہے تھے' میں نے اس کے متعلق آپ سے پوچھا تو آپ نے فرمایا: بے شک اس وقت آسمان کے دروازے کھلتے ہیں اور بند نہیں ہوتے یہاں تک کہ ظہر کی نماز پڑھ لی جائے' کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا ان کے درمیان سلام ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! سوائے ان کے آخر کے۔

599 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو الصَّبَاحِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

هشيم عن عبيدة به أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 4034' والبيهقی جلد 2صفحه488 . من طريق هشيم به أخرجه الترمذی فی الشمائل رقم الحديث: 293 . وروی عن شعبة علی أوجه أخر فقال بندار عن غندر عن شعبة به وفيه عن رجل' بدل عن قزعة . أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 1214 . ورواه ابن المثنی عن غندر عن شعبة باسقاط قزعة أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 1270 . وكذلك قال محمد بن فضيل ويعلی بن عبيد الطنافسی عن عبيدة . أخرجه عبد ابن حميد رقم الحديث: 226' والطبرانی رقم الحديث: 4031' والبيهقی جلد 2 صفحه488 . من طريق آخر عن ابراهيم مثله أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 4035' وفی الأوسط رقم الحديث: 2673 . ورواه شريك عن الأعمش عن المسيب بن رافع عن علی بن الصلت عن أبی أيوب وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23597' والبخاری فی التاريخ جلد 6صفحه279' وابن خزيمة رقم الحديث: 1215' وابن حبان فی الثقات جلد 5صفحه163-164' والطبرانی رقم الحديث: 4037-4038' والبيهقی جلد 2صفحه489 . من طريق الثوری عن الأعمش به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4814' وأحمد رقم الحديث: 23611' وابن خزيمة رقم الحديث: 1215' والبيهقی جلد 2صفحه489 . وروی من وجه آخر ضعيف عن أبی أيوب أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 3854' والحاكم جلد3صفحه461 .

5- اسناده ضعيف أبو الصباح الشامی لم أعرفه وعبد العزيز الشامی لعله عبد العزيز ابن اسماعيل بن عبد الله بن أبی المهاجر والا فلم أعرفه والحديث عزاه بهذا الاسناد الحافظ فی المطالب رقم الحديث: 2911' والبوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1565 للمصنف كما هنا . وروی عن أبی أيوب من وجه آخر . أخرجه ابن أبی شيبة فی المسند كما فی المطالب رقم الحديث: 1565' وعنه عبد بن حميد رقم الحديث: 232'

الشَّامِیُّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِیزِ الشَّامِیِّ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: یَا اَبَا اَیُّوبَ اَلَا اَدُلُّكَ عَلَی صَدَقَةٍ یَرْضَی اللّٰهُ وَرَسُولُهُ مَوْضِعَهَا؟ قَالَ: بَلَی قَالَ: تُصْلِحُ بَیْنَ النَّاسِ اِذَا تَفَاسَدُوا وَتُقَرِّبُ بَیْنَهُمْ اِذَا تَبَاعَدُوا

اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہاری ایسے صدقہ کے متعلق راہنمائی نہ کروں جس کے کرنے سے اللہ اور اس کا رسول راضی ہو جائیں! انہوں نے عرض کیا: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: وہ یہ ہے کہ جب لوگوں میں لڑائی جھگڑا ہو جائے تو اُن کے درمیان صلح کروادو جب دور ہوں تو اُن کو قریب کردو۔

600- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ حَیْوَةَ بْنِ شُرَیْحٍ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ اَبِی حَبِیبٍ، عَنْ اَسْلَمَ اَبِی عِمْرَانَ التُّجِیبِیِّ، مَوْلَی تُجِیبَ قَالَ: كُنَّا بِالْقُسْطَنْطِینِیَّةِ وَعَلَی اَهْلِ الشَّامِ فَضَالَةُ بْنُ عُبَیْدٍ الْاَنْصَارِیُّ، وَعَلَی اَهْلِ مِصْرَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ الْجُهَنِیُّ فَخَرَجَ اِلَیْنَا صَفٌّ عَظِیمٌ مِنَ الرُّومِ وَخَرَجَ مِنَّا صَفٌّ عَظِیمٌ مِنَ الْمُسْلِمِینَ فَحَمَلَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِینَ عَلَی صَفِّ الرُّومِ فَقَتَلَ فِیهِمْ ثُمَّ جَاءَ مُقْبِلًا، فَصَاحَ النَّاسُ فَقَالُوا: سُبْحَانَ اللّٰهِ اَلْقَی بِیَدِهِ اِلَی التَّهْلُكَةِ، فَقَامَ اَبُو اَیُّوبَ الْاَنْصَارِیُّ فَقَالَ: یَا اَیُّهَا

حضرت اسلم ابی عمران التجیبی مولیٰ حضرت تجیب فرماتے ہیں کہ ہم قسطنطنیہ میں تھے اور اہل شام پر گورنر حضرت فضالہ بن عبید انصاری تھے اور اہل مصر پر حضرت عقبہ بن عامر الجہنی تھے پس ہماری طرف رومیوں کی ایک بڑی فوج نکلی اور ہماری طرف سے بھی مسلمانوں کی ایک عظیم فوج نکلی تو مسلمانوں میں سے ایک آدمی نے روم کی فوج پر حملہ کیا' ان سے لڑائی کی پھر پلٹ کر آیا تو لوگوں نے شور ڈالا' انہوں نے کہا: سبحان اللہ! اس نے اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں ہلاکت میں ڈالا ہے۔ تو حضرت ابوایوب انصاری کھڑے ہوئے پس فرمایا: تم اس آیت کی تاویل

ومن طریق ابن أبی شیبة أخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 3922 وفی اسناده موسی بن عبیدة وهو ضعیف . وروی عن أبی أمامة عند الطبرانی رقم الحدیث: 7999' وأنس عند البزار (2060-كشف) أن النبی صلی اللّٰه علیه وآله وسلم قال لأبی أیوب ذلك . واسنادهما ضعیف .

600- حدیث صحیح من طریق ابن المبارك أخرجه النسائی فی الكبری رقم الحدیث: 11029 . من طرق عن حیوة بن شریح به أخرجه أبو داؤد رقم الحدیث: 2512' والترمذی رقم الحدیث: 2972' والنسائی فی الكبری رقم الحدیث: 11028' والطبری جلد 2صفحه204' وابن عبد الحكم فی فتوح مصر صفحه269-270' وابن حبان رقم الحدیث: 4711' والطبرانی رقم الحدیث: 4060' والحاكم جلد 2صفحه84-275' والبیهقی جلد9صفحه45-99 .

ـاسُ اِنَّكُمْ تَاَوَّلُونَ هَذِهِ الْآيَةَ عَلَى غَيْرِ هَذَا التَّاْوِيلِ
ـمَا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِينَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ لَمَّا اَعَزَّ
ـهُ عَزَّ وَجَلَّ دِينَهُ وَكَثَّرَ نَاصِرِيهِ قُلْنَا بَيْنَنَا سِرًّا مِنْ
ـولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَمْوَالَنَا قَدْ
ـاعَتْ وَلَوْ اَقَمْنَا فِيهَا فَاَصْلَحْنَا مِنْهَا مَا قَدْ ضَاعَتْ
ـهَا، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ الْآيَةَ يَرُدُّ عَلَيْنَا مَا
ـمَمْنَا بِهِ فِي اَنْفُسِنَا اَنْ نُقِيمَ فِي اَمْوَالِنَا فَنُصْلِحَ مَا قَدْ
ـاعَ مِنْهَا فَكَانَتِ التَّهْلُكَةُ الَّتِي اَرَدْنَا اَنْ نَفْعَلَ،
ـمِرْنَا بِالْغَزْوِ، فَمَا زَالَ اَبُو اَيُّوبَ يَغْزُو حَتَّى قَبَضَهُ
ـهُ عَزَّ وَجَلَّ

غلط کرتے ہو اس کی تاویل یہ نہیں ہے' یہ آیت ہم گروہِ انصار کے متعلق نازل ہوئی جب اللہ عزوجل نے اپنے دین کو عزت دی اور اس کے کثیر مددگار بنائے' ہم نے کہا: ہمارے درمیان رسول اللہ ﷺ کا ایک راز ہے۔ بے شک ہمارے اموال ضائع ہو گئے' اگر ہم ان میں ٹھہریں' اس کو درست کریں جو اس سے ضائع ہوا ہے' تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی' اس کا ہم پر ردّ کیا گیا جس کا ارادہ ہمارے دلوں نے کیا تھا کہ ہم اپنے اموال پر کھڑے ہوتے ہیں جو اس سے ضائع ہوا' ہم اس کی اصلاح کرتے ہیں' یہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنا تھا' جس کا ارادہ ہم نے کیا تھا کرنے کا' ہم کو جہاد کا حکم دیا گیا۔ اس کے بعد حضرت ابوایوب مسلسل جہاد کرتے رہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے اُن کو اپنے پاس بلوالیا۔

601 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي
ـبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ،
ـمِعَ اَبَا اَيُّوبَ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
ـلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ فِطْرَ الصَّائِمِ مُبَادَرَةَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مغرب کی نماز روزہ افطار کر کے پڑھتے تھے' ستارے کے طلوع ہونے سے پہلے۔

60- حديث حسن واسناد المصنف ضعيف للرجل المبهم وقد عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 466 للمصنف وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23627 عن حماد بن خالد عن ابن أبى ذئب به . ورواه يزيد بن أبى حبيب واختلف عليه فقال قتيبة بن سعيد عن ابن لهيعة عنه: عن أسلم أبى عمران عن أبى أيوب . وقال محمد بن اسحاق عنه: عن مرثد بن عبد اللّٰه عن أبى أيوب أخرجهما أحمد رقم الحديث: 23568-23629' وابن اسحاق أحسن حالًا من ابن لهيعة وقد صرح بالسماع فيقدم ويحسن الحديث من طريقه . انظر العلل للدارقطنى جلد 6صفحه124' ولابن أبى حاتم رقم الحديث: 506' وفتح البارى لابن رجب جلد4صفحه353-354 .

طُلُوعِ النَّجْمِ

35- اَحَادِيثُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی احادیث

602 ـــ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ اَبَا الْبَخْتَرِيِّ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ)(النصر: 1) قَرَاَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى خَتَمَهَا ثُمَّ قَالَ: اَنَا وَاَصْحَابِي حَيِّزٌ وَالنَّاسُ حَيِّزٌ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ قَالَ اَبُو سَعِيدٍ فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ وَكَانَ اَمِيرًا عَلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ: كَذَبْتَ وَعِنْدَهُ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَزَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ فَقُلْتُ: اَمَا اِنَّ هَذَيْنِ لَوْ شَاءَا لَحَدَّثَاكَ وَلَكِنَّ هَذَا يَخْشَى اَنْ تَنْزِعَهُ عَنِ الصَّدَقَةِ وَهَذَا يَخْشَى اَنْ تَنْزِعَهُ عَنْ عِرَافَةِ قَوْمِهِ فَرَفَعَ عَلَيَّ الدِّرَّةَ فَلَمَّا رَاَيَا ذَلِكَ قَالَا: صَدَقَ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت کریمہ اُتری: ''اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ''تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو پڑھا یہاں تک کہ اس کو ختم کیا' پھر فرمایا: میں اور میرے صحابی اور لوگ بہتر ہیں' فتح کے بعد ہجرت نہیں۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث مروان بن حکم سے بیان کی' اور اس وقت مروان مدینہ منورہ کا گورنر تھا' اس نے کہا: آپ جھوٹ بول رہے ہیں' اس کے پاس حضرت زید بن ثابت اور حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہما دونوں موجود تھے' میں نے کہا: اگر یہ دونوں چاہیں تو تجھ سے حدیث بیان کریں' لیکن یہ خوف کرتے ہیں کہ ان سے صدقہ نہ چھن جائے اور یہ ڈرتے ہیں کہ ان سے قوم کی نرمی نہ کھنچ جائے' اس نے مجھ پر ایک درہ بلند کیا' جب ان دونوں نے یہ دیکھا' تو دونوں نے کہا: اس نے سچ کہا۔

602- اسناده ضعيف أبو ابلختری لم يسمع من أبی سعيد من طريق المصنف أخرجه الطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 2629' والحاكم جلد 2صفحه257' وأبو نعيم فی الحلية جلد 4صفحه384' والبيهقی فی الدلائل جلد 5صفحه109 . من طرق عن شعبة به وعند بعضهم مختصرًا بدون القصة أخرجه ابن أبی شيبة جلد 14 صفحه498' وأحمد رقم الحديث: 11183-11671-21671' والطبرانی رقم الحديث: 4444-4786' والقضاعی فی مسند الشهاب رقم الحديث: 845' ومسلم رقم الحديث: 1353' ومن حديث مجاشع ابن مسعود عند البخاری رقم الحديث: 3078-3079' ومسلم رقم الحديث: 1863 .

603 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ خُطَبَاءُ الْاَنْصَارِ فَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَقُولُ: يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا بَعَثَ رَجُلًا مِنْكُمْ قَرَنَهُ بِرَجُلٍ مِنَّا، فَنَحْنُ نَرَى اَنْ يَلِيَ هَذَا الْاَمْرَ رَجُلَانِ، رَجُلٌ مِنْكُمْ وَرَجُلٌ مِنَّا، فَقَامَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، فَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ، فَكُنَّا اَنْصَارَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِنَّمَا يَكُونُ الْاِمَامُ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ، نَحْنُ اَنْصَارُهُ كَمَا كُنَّا اَنْصَارَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ: جَزَاكُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيٍّ خَيْرًا يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ، وَثَبَّتَ قَائِلَكُمْ، وَاللّٰهِ لَوْ قُلْتُمْ غَيْرَ هَذَا مَا صَالَحْنَاكُمْ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ وصال فرما گئے' تو انصار کے خطباء کھڑے ہوئے' اُن میں سے بعض کہنے لگے: اے مہاجرین کے گروہ! جب رسول اللہ ﷺ کسی آدمی کو کسی بستی کی طرف بھیجتے تھے تو اُن میں ایک آدمی ہمارا بھی ہوتا تھا' ہماری رائے یہ ہے کہ اس معاملے میں دو آدمی ہوں' ایک تم سے ہو اور ایک ہم سے۔ پس حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور فرمایا: بے شک رسول اللہ ﷺ مہاجرین میں سے تھے' اور ہم رسول اللہ ﷺ کے مددگار تھے' سو امام مہاجرین سے ہوگا' ہم اس کے مددگار ہوں جیسے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے مددگار تھے۔ تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے انصار کے گروہ! تمہارے قبیلہ کو اللہ اچھی جزاء دے! تمہارے کہنے والے کو ثابت قدم رکھے! اللہ کی قسم! اگر میں اس کے علاوہ کہتا تو ہم تم سے صلح نہ کرتے۔

604 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

603- اسناده صحيح . من طريق عفان وغيره عن وهيب به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21657' والطبرانى رقم الحديث: 4785' والحاكم جلد 3صفحه76' والبيهقى جلد 8صفحه143' وابن عساكر جلد30صفحه277 . ورواه سعيد الجريرى عن أبى نضرة به أخرجه ابن عساكر جلد30صفحه278-279 .

604- حديث صحيح أخرجه الترمذى رقم الحديث: 703 من طريق المصنف وزاد فيه قول أنس: قلت: كم كان قدر ذلك؟ قال: قدر خمسين آية . من طرق عن هشام به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 248' وأحمد رقم الحديث: 21662' والبخارى رقم الحديث: 1921' ومسلم رقم الحديث: 1097' والترمذى رقم الحديث: 704' والنسائى رقم الحديث: 2154' وابن ماجة رقم الحديث: 1694' وابن خزيمة رقم الحديث: 1941 وغيرهم . من طريق قتادة به وفيه قول أنس السابق أخرجه أحمد رقم الحديث: 21656-21661-21680-21715' والبخارى

قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ خَرَجْنَا اِلَى الصَّلَاةِ

رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سحری کرتے پھر ہم نماز کے لیے نکلتے تھے۔

605 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: نَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ الْيَمَنِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ، ثُمَّ نَظَرَ قِبَلَ الشَّامِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ ثُمَّ نَظَرَ قِبَلَ الْعِرَاقِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ، وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَمُدِّنَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یمن کی طرف دیکھا' پس دعا کی: اے اللہ! ان کے دلوں کو (ہماری طرف) متوجہ کر! پھر شام کی طرف دیکھا تو عرض کی: اے اللہ! ان کے دلوں کو (ہماری طرف) متوجہ کر! پھر آپ نے عراق کی طرف دیکھا تو عرض کی: ان کے دلوں کی طرف متوجہ کر اور ہمارے لیے ہمارے صاع اور مُد میں برکت عطا فرما۔

606 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت محمد بن ثابت اپنے والد حضرت ثابت رضی

رقم الحديث: 575' ومسلم رقم الحديث: 1097' وابن خزيمة رقم الحديث: 1941 وغيرهم .

605- اسناده ضعيف لحال شيخ المصنف وعنعنة قتادة . من طريق أبى داؤد الطيالسى أخرجه أحمد رقم الحديث: 21650' وفى الفضائل رقم الحديث: 1607' والترمذى رقم الحديث: 3934' والبيهقى فى الدلائل جلد6 صفحه 236' وتصحف فى المطبوع من الترمذى الى أبى الوليد الطيالسى انظر التحفة جلد 3صفحه207 . من طريق عمران به أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 4789-4790' وفى الأوسط رقم الحديث: 2527' وقال الترمذى: حسن غريب لا نعرفه الا من حديث عمران . هكذا فى التحفة جلد 3صفحه207' والجامع المطبوع: حسن صحيح غريب وله شاهد عن جابر عنه أحمد رقم الحديث: 14731' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 482' والبيهقى فى الدلائل جلد 6صفحه236' فهذه الطرق يقوى بعضها بعضًا وتدل على أن لصدره أصلًا أما آخره: وبارك لنا...... فهو ثابت من حديث أنس عند البخارى رقم الحديث: 2130-6714' ومسلم رقم الحديث: 1368' ومن حديث أبى هريرة عند مسلم رقم الحديث: 1373 .

606- أثر صحيح موقوفًا من فعل زيد ورفعه لا يصح من طريق المصنف أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 4800 . من طريق الضحاك بن نبراس عن ثابت به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 256' وابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 133' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 458' والعقيلى جلد 2صفحه219' وأبو يعلى كما فى

ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ ثَابِتٍ، قَالَ: مَشَيْتُ مَعَ اَنَسٍ فَجَعَلَ يُقَارِبَ بَيْنَ الْخُطَى، فَقَالَ: يَا ثَابِتُ، لِمَ لَا تَسْاَلُنِي لِمَ اَفْعَلُ بِكَ هَذَا؟ قَالَ: وَلِمَ تَفْعَلُهُ؟ قَالَ: اِنِّي مَشَيْتُ مَعَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَفَعَلَ بِي مِثْلَ هَذَا، وَقَالَ: لِمَ لَا تَسْاَلُنِي لِمَ اَفْعَلُ بِكَ هَذَا؟ قَالَ: فَسَاَلْتُهُ، فَقَالَ زَيْدٌ: هَكَذَا فَعَلَ بِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ لِي: يَا زَيْدُ، اَتَدْرِي لِمَ اَفْعَلُ بِكَ هَذَا؟، قُلْتُ: وَلِمَ فَعَلْتَهُ؟ قَالَ: اَرَدْتُ اَنْ تَكْثُرَ خُطَانَا اِلَى الْمَسْجِدِ

اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ چل رہا تھا' وہ قریب قریب قدم رکھ رہے تھے' انہوں نے فرمایا: اے ثابت! تو نے مجھ سے کیوں نہیں پوچھا کہ میں نے ایسے کیوں کیا ہے؟ عرض کی: آپ نے ایسے کیوں نہیں کیا؟ فرمایا کہ میں حضرت زید بن ثابت کے ساتھ چل رہا تھا' انہوں نے میرے ساتھ ایسے ہی کیا اور فرمایا: تو نے مجھے کیوں نہیں پوچھا کہ میں نے ایسے کیوں کیا؟ کہا کہ میں نے ان سے پوچھا' تو حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے ساتھ ایسے ہی کیا تھا' آپ نے فرمایا: اے زید! تم جانتے ہو کہ میں نے ایسے کیوں کیا ہے؟ میں نے عرض کی: آپ نے ایسے کیوں کیا؟ جواب دیا کہ میں نے یہ ارادہ کیا تا کہ مسجد کی طرف زیادہ قدم ہو جائیں۔

607 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

المطالب رقم الحديث: 567' وابن عدى جلد4صفحه1416' والطبرانى رقم الحديث: 4797-4799 وغيرهم . وقال الحافظ فى المطالب جلد 2صفحه391 المحفوظ فى هذا موقوف على زيد بن ثابت . والموقوف أخرجه العقيلى جلد2صفحه219 من طريق حماد بن سلمة عن ثابت وقال العقيلى: حديث حماد أولى . وقد توبع حماد عليه فأخرجه ابن أبى شيبة جلد 2 صفحه 359' وعبد الرزاق رقم الحديث: 1983' والطبرانى رقم الحديث: 4796 من طرق عن ثابت به . ورواه حميد الطويل عن أنس كذلك أخرجه ابن أبى شيبة جلد 2صفحه359 . وله شاهد عن ابن مسعود وابن عمر موقوفًا عند ابن أبى شيبة جلد2صفحه259' وابن سعد جلد4صفحه154 .

607- حديث صحيح وهذا الحديث والذى بعده حديث واحد فرقهما المصنف من طريق المصنف أو من طريق أخرجه الطبرى فى التفسير جلد 5صفحه192 . من طرق عن شعبة به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 242' وابن أبى شيبة جلد14صفحه406' وفى المسند رقم الحديث: 125' وأحمد رقم الحديث: 21677-21679' والبخارى رقم الحديث: 1884-4050-4589' ومسلم رقم الحديث: 2776' والترمذى رقم الحديث: 3028'

عَدِیّ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ یَزِیدَ الْاَنْصَارِیَّ، یُحَدِّثُ عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَرَجَ اِلَی اُحُدٍ رَجَعَتْ طَائِفَۃٌ مِمَّنْ کَانَ مَعَہُ، فَکَانَ اَصْحَابُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیہِمْ فِرْقَتَیْنِ: فِرْقَۃٌ تَقُولُ: نَقْتُلُہُمْ، وَفِرْقَۃٌ تَقُولُ: لَا، فَنَزَلَتْ ہٰذِہِ الْآیَۃُ (فَمَا لَکُمْ فِی الْمُنَافِقِینَ فِئَتَیْنِ وَاللّٰہُ اَرْکَسَہُمْ بِمَا کَسَبُوا)(النساء : **88**)الْآیَۃَ کُلَّہَا

رسول اللہ ﷺ جب اُحد کی طرف گئے' تو ایک گروہ جو آپ کے ساتھ تھا وہ واپس آ گیا' نبی اکرم ﷺ کے صحابہ کے دوگروہ تھے' ایک گروہ کہنے لگا کہ ہم لڑیں گے' اور ایک گروہ کہنے لگا: ہم نہیں لڑیں گے' تو یہ آیت نازل ہوئی: ''فَمَا لَکُمْ فِی الْمُنَافِقِینَ فِئَتَیْنِ وَاللّٰہُ اَرْکَسَہُمْ بِمَا کَسَبُوا'' (النساء:۸۸) پوری آیت۔

608 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ، عَنْ عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ یَزِیدَ الْاَنْصَارِیَّ، یُحَدِّثُ عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اِنَّہَا طَیْبَۃُ، وَاِنَّہَا تَنْفِی خَبَثَہَا، کَمَا تَنْفِی النَّارُ خَبَثَ الْفِضَّۃِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ (مدینہ کا نام) طیبہ ہے' یہ منافقت کو دور کرتا ہے جیسے آگ چاندی کے زنگ کو دور کرتی ہے۔

609 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاہِیمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّہْرِیِّ، قَالَ: اَخْبَرَنِی عُبَیْدُ بْنُ السَّبَّاقِ، اَنَّ زَیْدَ بْنَ ثَابِتٍ، حَدَّثَہُ، قَالَ: اَرْسَلَنِی اَبُو بَکْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ مَقْتَلَ اَہْلِ الْیَمَامَۃِ، وَاِذَا عِنْدَہُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، فَقَالَ: اِنَّ ہٰذَا اَتَانِی فَاَخْبَرَنِی اَنَّ الْقَتْلَ قَدِ اسْتَحَرَّ بِقُرَّاءِ الْقُرْآنِ - یَعْنِی یَوْمَ الْیَمَامَۃِ - وَاِنِّی اَخَافُ اَنْ یَسْتَحِرَّ الْقَتْلُ بِقُرَّاءِ الْقُرْآنِ فِی سَائِرِ الْمَوَاطِنِ، فَیَذْہَبُ الْقُرْآنُ، وَقَدْ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے بلانے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جنگ یمامہ کے شہداء کی خبر دے کر اپنے قاصد کو بھیجا (میں جب آپ کے پاس آیا)' آپ کے پاس حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے' آپ نے فرمایا: یہ ہمارے پاس (یعنی حضرت عمر) آئے' انہوں نے مجھے بتایا ہے کہ جنگ یمامہ میں قاری قرآن شہید ہو گئے ہیں' میں خوف کرتا ہوں کہ سارے ممالک سے حافظ قرآن ختم نہ ہو جائیں اور قرآن

والنسائی فی الکبری رقم الحدیث:11113 وغیرھم .

608- حدیث صحیح . وھو جزء من الحدیث السابق .

609- حدیث صحیح وسبق تخریجه .

اَیتُ اَنْ تَجْمَعَهُ، فَقُلْتُ: كَيْفَ تَفْعَلُونَ اَمْرًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَوَاللّٰهِ لَوْ كَلَّفُونِى نَقْلَ جَبَلٍ مِنَ الْجِبَالِ كَانَ اَحَبَّ اِلَىَّ مِمَّا كَلَّفُونِى

ضائع ہو جائے' میری رائے یہ ہے کہ آپ اس کو جمع کریں۔ میں نے عرض کی: آپ وہ کام کیسے کر سکتے ہیں جو رسول اللہ ﷺ نے نہیں کیا؟ اللہ کی قسم! اگر وہ مجھے ایک پہاڑ کو دوسری جگہ منتقل کرنے کا کہتے تو یہ کام میرے لیے اس کام سے زیادہ پسندیدہ تھا جس کا وہ مجھے پابند بنا رہے تھے۔

610 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: اَخْبَرَنِى خَارِجَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: افْتَقَدْتُ آيَةً كُنْتُ اَسْمَعُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَؤُهَا، فَالْتَمَسْتُهَا، فَوَجَدْتُهَا عِنْدَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ (مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ)(الاحزاب: 23) فَاَلْحَقْتُهَا فِى سُورَتِهَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے ایک آیت نہ ملی جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی تھی' آپ ﷺ اس کو پڑھتے بھی تھے' میں نے تلاش کی تو اس کو حضرت خزیمہ بن ثابت کے پاس پایا' وہ آیت ''مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ'' (التوبہ:۱۲۸) تھی' میں نے اس کو سورۂ توبہ کے آخر میں ملا دیا۔

611 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِى الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ

حضرت خارجہ بن زید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک یہ مال سرسبز میٹھا ہے' سو تم پھلوں کو نہ فروخت کرو یہاں تک کہ ان کی

610- حديث صحيح من طرق عن ابراهيم بن سعد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21686' والبخارى رقم الحديث: 4988' والترمذى رقم الحديث: 3104' وابن حبان رقم الحديث: 4506' والطبرانى رقم الحديث: 4842' والبيهقى جلد 2 صفحه 41 وغيرهم . من طريق الزهرى به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 246' وأحمد رقم الحديث: 21695' والبخارى رقم الحديث: 2807-2784' وابن أبى داؤد فى المصاحف صفحه 9' والطبرانى رقم الحديث: 4841 وغيرهم .

611- اسناده ضعيف لحال ابن أبى الزناد فان رواية العراقيين عنه ضعيفة والمصنف منهم . من طريق المصنف به مقتصرًا على أول الحديث أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 4847 . من طريق ابن أبى الزناد به' كسابقه أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 4872-4873' ورواه الزهرى عن خارجة به مثله أخرجه أحمد رقم الحديث: 21655 .

هَـذَا الْـمَـالَ خَضِرٌ حُلْوٌ، فَلا تَبِيعُوا الثِّمَارَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاحُهَا

صلاحیت ظاہر ہو جائے۔

612 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ السَّبَّاقِ، اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، حَدَّثَهُ قَالَ: فَقَدْتُ آيَةً كُنْتُ اَسْمَعُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهَا، فَالْتَمَسْتُهَا، فَوَجَدْتُهَا عِنْدَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ (لَقَدْ جَاءَ كُمْ رَسُولٌ مِنْ اَنْفُسِكُمْ)(التوبة: **128**)الْآيَةَ، فَاَلْحَقْتُهَا فِي سُورَتِهَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے ایک آیت نہ ملی جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی تھی' آپ ﷺ اس کو پڑھتے بھی تھے' میں نے اسے تلاش کی تو اس کو حضرت خزیمہ بن ثابت کے پاس پایا' وہ آیت ''لَقَدْ جَاءَ كُمْ رَسُولٌ مِنْ اَنْفُسِكُمْ ''(التوبہ:۱۲۸) تھی' سو میں نے اس کو سورۂ توبہ کے آخر میں ملا دیا۔

613 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ، قَالَ: اَرْسَلَنِي وَدِيعَةُ الْاَنْصَارِيُّ اِلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَسْاَلُهُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَوْفِ، فَاَتَيْتُهُ فَسَاَلْتُهُ، فَحَدَّثَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِاَصْحَابِهِ، فَفَرَّقَهُمْ: فِرْقَةٌ تِلْقَاءَ وُجُوهِ عَدُوِّهِمْ، وَفِرْقَةٌ تِلْقَاءَهُ،

حضرت قاسم بن حسان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ودیعہ انصاری نے حضرت زید بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا کہ میں آپ سے پوچھوں کہ رسول اللہ ﷺ نمازِ خوف کیسے پڑھتے تھے؟ سو میں آپ کے پاس آیا' میں نے آپ سے پوچھا تو آپ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کے دو گروہ بنائے' ایک گروہ دشمن کے مقابلہ میں کھڑا ہوا' سو ان لوگوں

612- حديث صحيح وهو جزء من الحديث السابق برقم رقم الحديث: 609 .

613- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال قيس أما القاسم بن حسنا فلا يضره قول البخارى: لا يعرف . فقد وثقه العجلى وابن حبان انظر تهذيب المزى جلد 23صفحه341 . من طريق سفيان عن الركين به الحديث أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 134-137' وفى المصنف جلد 2صفحه461' وعبد الرزاق رقم الحديث: 4250' وأحمد رقم الحديث: 21633' والنسائى رقم الحديث:1530' وابن خزيمة رقم الحديث: 1345' والطحاوى جلد 1 صفحه 310' وابن حبان رقم الحديث: 2870' والطبرانى رقم الحديث: 4919' والبيهقى جلد 3صفحه262-263 . ورواه شريك عن الركين به مثله أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 134' والطبرانى رقم الحديث: 4920

صَلَّى بِالَّذِينَ يَلُونَهُ رَكْعَةً ثُمَّ انْطَلَقُوا إِلَى مَصَافِّ إِخْوَانِهِمْ، ثُمَّ جَاءَ الْآخَرُونَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً، فَكَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَانِ وَلِلْقَوْمِ رَكْعَةٌ رَكْعَةٌ

نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی جو آپ کے ساتھ تھے' پھر وہ اپنے بھائیوں کی جگہ میں چلے گئے' پھر وہ دوسرے لوگ آئے تو اُن کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک رکعت پڑھائی' اس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دو رکعتیں ہو گئیں اور لوگوں کی ایک ایک رکعت ہوگی۔

614 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَرَأْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجْمَ، فَلَمْ يَسْجُدْ فِيهَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس میں نے سورۂ نجم پڑھی' تو آپ نے اس میں سجدہ نہیں کیا۔

615 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ جُبَيْرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ كَثِيرِ بْنِ الصَّلْتِ، أَنَّهُمْ كَانُوا يَكْتُبُونَ الْمَصَاحِفَ عِنْدَ زَيْدِ

حضرت کثیر بن صلت بیان فرماتے ہیں کہ وہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس قرآن پاک لکھتے تھے' پس وہ اس آیت پر آئے تو حضرت زید بن ثابت رضی اللہ

614- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد2صفحه313 . من طرق عن ابن أبى ذئب به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 251' وأحمد رقم الحديث: 21631-21665' والبخاري رقم الحديث: 1073' وأبو داؤد رقم الحديث: 1404' والترمذى رقم الحديث: 576' وابن خزيمة رقم الحديث: 568' وابن حبان رقم الحديث: 2769' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 2773' والطبرانى رقم الحديث: 4829 . من طريق ابن قسيط به أخرجه البخارى رقم الحديث: 1072' ومسلم رقم الحديث: 577' والنسائى رقم الحديث: 959' وفى الكبرى رقم الحديث: 942' وابن خزيمة رقم الحديث: 568' انظر سنن أبى داؤد رقم الحديث: 1405' وصحيح ابن خزيمة رقم الحديث: 566-568' وسنن الدارقطنى جلد1صفحه409-410 .

615- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد8صفحه211 . من طريق شعبة به وعند بعضهم مطولًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 21636' والدارمى رقم الحديث: 2328' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 7145' والحاكم جلد 4صفحه360' والمزى فى التهذيب جلد 24صفحه130 . من طريق آخر عن زيد بن ثابت مطولًا أخرجه النسائى فى الكبرى رقم الحديث: 7148' والبيهقى جلد 8صفحه211' وانظر التحفة جلد 3صفحه225' وتهذيب الكمال جلد 24صفحه130

ـنِ ثَـابِـتٍ، فَـاَتَـوْا عَـلَـى هَذِهِ الْـآيَةِ، فَقَـالَ زَيْدُ بْنُ ـابِتٍ: سَـمِـعْـتُ رَسُـولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ـقُـولُ: وَالشَّـيْـخُ وَالشَّيْخَةُ اِذَا زَنَيَا فَارْجُمُوهُمَا اَلْبَتَّةَ ـكَالًا مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ

عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو پڑھتے سنا: ''وَالشَّيْـخُ وَالشَّيْـخَةُ اِذَا زَنَيَا فَارْجُمُوْهُمَا اَلْبَتَّةَ نَكَالًا مِنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ''۔

616 ـ حَـدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ ـعُمَرَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبَانَ، عَنْ اَبِيهِ، ـالَ: سَـمِـعْـتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ ـلّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ثَلَاثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ ـلْبُ مُسْلِمٍ، اِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَمُنَاصَحَةُ ـلَاةِ الْاَمْرِ، وَلُزُومُ الْجَمَاعَةِ؛ فَاِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيطُ مِنْ ـرَائِهِمْ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: تین چیزیں ایسی ہیں جس میں مسلمان کا دل خیانت نہیں کرتا ہے' (۱) اللہ عزوجل کے لیے خلوصِ نیت سے عمل کرنا (۲) اور حکمرانوں کی خیرخواہی کرنا (۳) اور جماعت کو لازماً پکڑنا' کیونکہ ان کی دعا ان کو ان کے پیچھے سے گھیر لیتی ہے۔

617 ـ حَـدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

61- حـديـث صـحـيـح وهو مع اللذين بعده رقم الحديث: 617-618 اسـنـادهـمـا واحد وبعض المخرجين يجمعهم وبـعـضهم يفرقهم واكتفى بتخريجهم جميعًا هنا فقد عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4600 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2656' وابن حبان رقم الحديث: 680' وابن أبى حاتم فى الجرح جلد2صفحه11' والخطيب فى شرف أصحاب الحديث رقم الحديث: 19 . من طريق شعبة بـه أخـرجه ابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 94' وأحمد رقم الحديث: 21630' والدارمى رقم الحديث: 235' وأبـو داؤد رقم الحديث: 3660' والـنسـائـى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 5847' وابـن مـاجة رقم الحديث: 4105' وابـن حبان رقم الحديث: 67' والـطـحـاوى فى المشكل رقم الحديث: 1600' والـطبرانى رقم الحديث: 4890-4891' وابـن عـبـد الـبـر فـى جـامـع بيان العلم رقم الحديث: 184-185' والـخـطـيـب فى شرف أصحاب الحديث رقم الحديث: 19' وفى الفقيه والمتفقه رقم الحديث: 765 وغيرهم .

61- حـديـث صـحـيـح وهو مع اللذين بعده رقم الحديث: 617-618 اسـنـادهـمـا واحد وبعض المخرجين يجمعهم وبـعـضـهـم يـفـرقـهـم واكـتـفـى بـتـخـريـجـهـم جـمـيـعًا هنا فقد عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4600 لـلـمـصـنـف . من طـريـق الـمـصنف أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2656' وابـن حبان رقم

عُمَرَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا نِيَّتَهُ فَرَّقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ اَمْرَهُ، وَجَعَلَ فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَلَمْ يَاْتِهِ مِنَ الدُّنْيَا اِلَّا مَا كُتِبَ لَهُ، وَمَنْ كَانَتِ الْآخِرَةُ نِيَّتَهُ جَعَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ غِنَاهُ فِي قَلْبِهِ، وَجَمَعَ لَهُ اَمْرَهُ، وَاَتَتْهُ الدُّنْيَا وَهِيَ رَاغِمَةٌ

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس کا مقصد دنیا ہو' اللہ عزوجل اس کو اپنے حکم کے مطابق دے گا اور محتاجی اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان ٹپک رہی ہوگی' اور اسے دنیا اتنی ہی ملے گی جو اس کے مقدر میں لکھی گئی ہے' اور جس کی نیت آخرت میں بہتری حاصل کرنے کی ہو' اللہ عزوجل غنا اس کے دل میں رکھ دے گا' اور اس کے لیے اپنے فرمان کو جمع فرما دے گا تو دنیا اس کے پاس ذلیل ہو کر آئے گی۔

618 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الحديث: 680' وابن أبي حاتم في الجرح جلد2صفحه11' والخطيب في شرف أصحاب الحديث رقم الحديث: 19 ـ من طريق شعبة به أخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 94' وأحمد رقم الحديث: 21630' والدارمي رقم الحديث: 235' وأبو داؤد رقم الحديث: 3660' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 5847' وابن ماجة رقم الحديث: 4105' وابن حبان رقم الحديث: 67' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1600' والطبراني رقم الحديث: 4890-4891' وابن عبد البر في جامع بيان العلم رقم الحديث: 184-185' والخطيب في شرف أصحاب الحديث رقم الحديث: 19' وفي الفقيه والمتفقه رقم الحديث: 765 وغيرهم .

618- حديث صحيح وهو مع اللذين بعده رقم الحديث: 617-618 اسنادهما واحد وبعض المخرجين يجمعهم وبعضهم يفرقهم واكتفى بتخريجهم جميعًا هنا فقد عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4600 للمصنف ـ من طريق المصنف أخرجه الترمذي رقم الحديث: 2656' وابن حبان رقم الحديث: 680' وابن أبي حاتم في الجرح جلد2صفحه11' والخطيب في شرف أصحاب الحديث رقم الحديث: 19 ـ من طريق شعبة به أخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 94' وأحمد رقم الحديث: 21630' والدارمي رقم الحديث: 235' وأبو داؤد رقم الحديث: 3660' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 5847' وابن ماجة رقم الحديث: 4105' وابن حبان رقم الحديث: 67' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1600' والطبراني رقم الحديث: 4890-4891' وابن عبد البر في جامع بيان العلم رقم الحديث: 184-185' والخطيب في شرف أصحاب الحديث رقم الحديث: 19' وفي الفقيه والمتفقه رقم الحديث: 765 وغيرهم .

عُمَرَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبَانَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَاً سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا حَفِظَهُ حَتَّى يُبَلِّغَهُ فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ اِلَى مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ، وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ لَيْسَ بِفَقِيهٍ

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: اللہ عزوجل خوش رکھے جو ہماری حدیث سنے' اس کو یاد کرے یہاں تک کہ اس کو آگے پہنچا دے' کیونکہ بسا اوقات وہ شخص زیادہ فقیہ ہوتا ہے اُس سے جس سے اس نے سنی ہوتی ہے اور کبھی حامل فقہ' فقیہ نہیں ہوتا۔

619 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ، قَالَ: اَتَيْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَوْ عَذَّبَ اَهْلَ سَمَاوَاتِهِ وَاَهْلَ اَرْضِهِ عَذَّبَهُمْ غَيْرَ ظَالِمٍ لَهُمْ، وَلَوْ رَحِمَهُمْ كَانَتْ رَحْمَتُهُ خَيْرًا لَهُمْ مِنْ اَعْمَالِهِمْ، وَلَوْ كَانَ لَكَ مِثْلُ اُحُدٍ ذَهَبًا، فَاَنْفَقْتَهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ مَا تُقُبِّلَ مِنْكَ حَتَّى تُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ كُلِّهِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ وَاِنْ مُتَّ عَلَى غَيْرِ هَذَا دَخَلْتَ النَّارَ هَكَذَا قَالَ اَبُو دَاوُدَ، وَالنَّاسُ يَرْوُونَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: بے شک اللہ عزوجل اگر زمین وآسمان کو عذاب دے تو بھی وہ ان پر ظلم کرنے والا نہیں ہوگا' اور اگر اُن پر رحمت کرے تو اس کی رحمت اُن کے لیے بہتر ہوگی اُن کے اعمال سے' اور اگر تو اُحد پہاڑ کے برابر سونا خرچ کرے اللہ کی راہ میں تو اُس سے قبول نہیں کیا جائے گا یہاں تک کہ تو مکمل طور پر اچھی اور بُری تقدیر پر ایمان نہ لائے' اور اگر تو اس کے علاوہ حالت میں مرگیا تو وہ جہنم میں داخل ہو جائے گا۔ امام ابوداؤد نے یہ حدیث اسی طرح بیان کی ہے اور لوگ اسے

619- حديث صحيح وضعف اسناده هنا بين للانقطاع المشار اليه مع ما تقدم فى شيخ المصنف أما سعيد بن سنان فقد وثقه جمع من الائمة وتكلم فيه أحمد فيحمل على وقوع بعض الأوهام فى حديثه فأقل أحواله الحسن وقد توبع هنا وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4374 للمصنف مثل ما هنا . والحديث يرويه الثورى واسحاق بن سليمان وغيرهما عن سعيد بن سنان عن وهب بن خالد عن ابن الديلمى أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 130' وعبد بن حميد رقم الحديث: 247' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 245' وأحمد رقم الحديث: 21696' وأبو داؤد رقم الحديث: 4699' وابن ماجة رقم الحديث: 77' وابن حبان رقم الحديث: 727' والطبرانى رقم الحديث: 4940' والبيهقى جلد1 صفحه204 . من طريق كثير بن مرة عن ابن الديلمى به وفى اسناده ضعف أخرجه الآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 373-424 . وله شاهد عن عمران وابن مسعود وأبى بن كعب أخرجه الطبرانى جلد18 صفحه233 وفيه ضعف .

ب بْنِ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ

سعید بن سنان سے وہ وہب بن خالد سے وہ ابن دیلمی سے روایت کرتے ہیں۔

620 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ رو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ، عَنْ يد بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَ: الْعُمْرَى هِيَ لِلْوَارِثِ ، اَوْ قَالَ: سَبِيلُهَا سَبِيلُ يرَاثِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عمریٰ وارث کے لیے ہے یا فرمایا: اس کا طریقہ وراثت والا ہے۔

36- اَحَادِيثُ اَبِي قَتَادَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث

621 ۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے روایت

6- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه النسائى رقم الحديث: 3723' والطبرانى رقم الحديث: 4954 . من طرق عن عمرو بن دينار به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 16873-16874' والحميدى رقم الحديث: 398' وابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 121' وفى المصنف جلد 7صفحه137' وأحمد رقم الحديث: 21626-21692' والنسائى رقم الحديث: 3721-3724-3725' وابن ماجة رقم الحديث: 2381' وابن حبان رقم الحديث:5132-5133' والطبرانى رقم الحديث: 4941-4942-4945-4950 وغيرهم . من طريق سفيان ومعمر عن ابن طاؤس عن طاؤس عن زيد والصحيح رواية الجماعة وطاؤس كثير الارسال فلعله كان يرويه على الوجهين أخرجه النسائى رقم الحديث: 3718-3719 .

62- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 1صفحه112 . من طرق عن هشام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22587-22700 والدارمى رقم الحديث: 679' والبخارى رقم الحديث: 153' ومسلم رقم الحديث: 267' والترمذى رقم الحديث: 1889' وفى الكبرى رقم الحديث:29-41' وابن خزيمة رقم الحديث:78 . من طرق عن يحيى به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 428' وأحمد رقم الحديث: -22618-22691-22708' والبخارى رقم الحديث: 154-5630' ومسلم رقم الحديث: 267' وأبو داؤد رقم الحديث: 31' والترمذى رقم الحديث: 15' والنسائى رقم الحديث: 24-48' وفى الكبرى رقم الحديث: 28' وابن ماجة رقم الحديث: 310'

قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَتَى اَحَدُكُمُ الْخَلَاءَ فَلَا يَسْتَنْجِيَنَّ بِيَمِينِهِ، وَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ

کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء آئے تو وہ اپنے دائیں ہاتھ سے استنجاء نہ کرے اور نہ اپنے ذکر کو دائیں ہاتھ سے چھوئے۔

622 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، قَالَ: كَتَبَ اِلَىَّ يَحْيَى بْنُ اَبِى كَثِيرٍ، يُحَدِّثُنِى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلَاةِ، فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِى

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب نماز کے لیے اقامت کہی جائے تو تم نہ کھڑے ہو یہاں تک کہ مجھے دیکھ لو۔

623 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِى

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب نماز کی اقامت کہی جائے تو نہ کھڑے ہوا کرو حتیٰ کہ مجھے دیکھ لو کہ میں آ گیا ہوں۔

وابن خزيمة رقم الحديث: 68-79' وابن حبان رقم الحديث: 1434 .

622- حديث صحيح من طرق عن هشام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22686-22694' والدارمى رقم الحديث: 1264' والبخارى رقم الحديث: 637' والنسائى رقم الحديث: 789 .

623- حديث صحيح من طريق ابن المبارك به أخرجه الترمذى رقم الحديث: 592 . من طرق عن معمر به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 189' ومسلم رقم الحديث: 604' وأبو داؤد رقم الحديث: 540' والترمذى رقم الحديث: 592' والنسائى رقم الحديث: 686' وابن حبان رقم الحديث: 2223 وغيرهم . قال أبو داؤد: لم يذكر: قد خرجت . الا معمر ورواه ابن عيينة عن معمر لم يقل فيه: قد خرجت . وخرج روايتة ابن عيينة الحميدى رقم الحديث: 427' ورواه كذلك عبد الرزاق رقم الحديث: 1932 عن معمر . من طرق عن يحيى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22676-22702' والدارمى رقم الحديث: 1265' والبخارى رقم الحديث: 638-909' ومسلم رقم الحديث: 604' وأبو داؤد رقم الحديث: 539' والنسائى رقم الحديث: 789' وابن خزيمة رقم الحديث: 1644'

...ذْ جِئْتُ

624 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَنْتَبِذُوا التَّمْرَ وَالزَّبِيبَ جَمِيعًا، وَانْتَبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَتِهِ

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کھجور اور کشمش دونوں کو ملا کر ان کی نبیذ نہ بناؤ' ان میں سے ہر ایک کی علیحدہ علیحدہ نبیذ بناؤ۔

625 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ، اَوْ يَتَنَفَّسُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم برتن کو منہ سے علیحدہ کر کے تین مرتبہ سانس لیتے تھے' یا تین تین سانس لیتے تھے۔

626 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے روایت

624- حديث صحيح من طرق عن هشام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22699' والدارمى رقم الحديث: 2119' والبخارى رقم الحديث: 5602' ومسلم رقم الحديث: 1988' والنسائى رقم الحديث: 5575' والبيهقى جلد 8 صفحه 307 وغيرهم . من طرق عن يحيىٰ به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 16965' وأحمد رقم الحديث: 22682' ومسلم رقم الحديث: 1988' وأبو داؤد رقم الحديث: 3704' والنسائى رقم الحديث: 5566-5583' وابن ماجة رقم الحديث: 3397' والبيهقى جلد 8 صفحه 307 وغيرهم وليحيى فيه اسناد آخر عن يحيى عن أبى سلمة عن أبى قتادة وكلاهما صحيح أخرجه أحمد رقم الحديث: 22682' ومسلم رقم الحديث: 1988' وأبو داؤد رقم الحديث: 3704' والنسائى رقم الحديث: 5567' ورواه عبد الرحمٰن بن الحباب عن أبى قتادة عن مالك جلد 2 صفحه 844 .

625- حديث صحيح ولم أقف عليه من حديث أبى قتادة وقد أخرجه الشيخان وغيرهما من حديث أنس انظر البخارى رقم الحديث: 5631' ومسلم رقم الحديث: 2028 .

626- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الطحاوى جلد 1 صفحه 206' والبيهقى جلد 2 صفحه 347 . من طرق عن هشام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22573-22623' والبخارى رقم الحديث: 762-779' وأبو داؤد رقم

يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِى الرَّكْعَتَيْنِ الْاُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، يُسْمِعُنَا الْآيَةَ اَحْيَانًا، وَيُطِيلُ فِى الرَّكْعَةِ الْاُولَى، وَيُقَصِّرُ فِى الثَّانِيَةِ، وَيَقْرَأُ فِى الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الْمَغْرِبِ

کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت کرتے تھے' ہم کو وہ آیتیں سنائی دیتی تھیں کبھی کبھی' پہلی رکعت میں لمبی قرأت کرتے تھے اور دوسری میں مختصر کرتے تھے' اور مغرب کی پہلی دو رکعتوں میں قرأت کرتے تھے۔

627 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِى ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: خَطَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ الْجِهَادَ، فَلَمْ يُفَضِّلْ عَلَيْهِ شَيْئًا اِلَّا الْمَكْتُوبَةَ

حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا' تو اس خطبہ میں جہاد کا ذکر کیا' فرمایا: فرض جہاد سے افضل کوئی شے نہیں ہے۔

628 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِى ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ اِنْ قُتِلْتُ فِى سَبِيلِ اللّٰهِ، اَيْنَ اَنَا؟ فَقَالَ: اِنَّ

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بتائیں کہ اگر میں اللہ کی راہ میں شہید کیا جاؤں تو میں کہاں ہوں گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تُو

وابن حبان رقم الحديث: 1857' والبيهقى جلد2صفحه65 وغيرهم .

627- حديث صحيح وهو مع الذى بعده حديث واحد وقد عزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 2114 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 192' والبيهقى جلد9صفحه48 . من طريق ابن أبى ذئب به أخرجه الدارمى رقم الحديث: 2417 . من طريق المقبرى به أخرجه مالك جلد 2صفحه461' وأحمد رقم الحديث: 22679' ومسلم رقم الحديث: 1885' والترمذى رقم الحديث: 1712' والنسائى رقم الحديث: 3157' وابن حبان رقم الحديث: 4654' والبيهقى جلد9صفحه25 وغيرهم . من طريق عبد الله بن أبى قتادة به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 425' ومسلم رقم الحديث: 1885' والنسائى رقم الحديث: 3158' انظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 974' وللدارقطنى جلد6صفحه133-163 .

628- حديث صحيح وهو تتمة الحديث الذى قبله من طريق المصنف أخرجه الخطيب فى المدرج جلد 2 صفحه794 .

قُتِلْتَ فِی سَبِیلِ اللّٰهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا، مُقْبِلًا غَیْرَ مُدْبِرٍ، فَاَنْتَ فِی الْجَنَّةِ ، ثُمَّ سَكَتَ وَرُئِینَا اَنَّهُ یَنْزِلُ عَلَیْهِ، ثُمَّ قَالَ: اَیْنَ الرَّجُلُ؟ ، فَقَالَ: هَااَنَذَا، قَالَ: اِلَّا اَنْ یَكُونَ عَلَیْهِ دَیْنٌ فَاِنَّهُ مَاْخُوذٌ بِهِ، كَذٰلِكَ زَعَمَ جِبْرِیلُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

اللہ کی راہ میں لڑے' صبر کرے اور ثواب کی نیت کرے آگے بڑھتے ہوئے پیچھے نہ بھاگتے ہوئے تو تُو جنت میں جائے گا۔ پھر آپ خاموش ہو گئے' اور ہم نے دیکھا کہ آپ پر وحی نازل ہو رہی ہے' پھر فرمایا: وہ آدمی کہاں ہے؟ اس نے عرض کی: میں یہاں ہی ہوں' فرمایا: سوائے اس کے (کہ جو شہید ہوا) جس پر قرض ہو تو اسے پکڑ ہو گی (تو وہ جنت میں نہیں جائے گا قرض کے ادا کیے جانے سے پہلے) اسی طرح کا خیال حضرت جبریل علیہ السلام کا بھی ہے۔

629 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی قَتَادَةَ الْاَنْصَارِیِّ، عَنْ اَبِیهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اُتِیَ بِجَنَازَةٍ سَاَلَ عَنْهَا، فَاِنْ اُثْنِیَ عَلَیْهَا خَیْرًا صَلَّی عَلَیْهَا، وَاِنْ اُثْنِیَ عَلَیْهَا شَرًّا قَالَ لِاَهْلِهَا: شَاْنُكُمْ بِهَا ، وَلَمْ یُصَلِّ عَلَیْهَا

حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ انصاری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جب جنازہ لایا جاتا تو آپ اس کے متعلق پوچھتے' اگر اس کی تعریف کی جاتی تو آپ اس کا جنازہ پڑھتے' اور اگر اس کی بُرائی بیان کی جاتی تو آپ اس کا جنازہ نہیں پڑھتے تھے۔

630 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِی حَسَّانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی قَتَادَةَ، عَنْ اَبِیهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے کسی کام کے لیے بھیجا اور صحابہ کرام حالتِ احرام میں تھے اور وہ حالتِ احرام

629- حدیث صحیح من طرق عن ابراهیم بن سعد به أخرجه عبد بن حمید رقم الحدیث: 196' وأحمد رقم الحدیث: 22608-22609' وابن حبان رقم الحدیث: 3057' والحاكم جلد1صفحه264 . وصححه الحاكم وأقره الذهبی . وانظر التفسیر لابن كثیر جلد4صفحه134-135 .

630- حدیث صحیح وصالح بن حسان ثقة وثقه البخاری وحسبك به وقد توبع كما فی الحدیث الآتی وعزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 3260 للمصنف . من طریق ابن أبی ذئب به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 22665 .

بَعَثَهُ طَلِيعَةً، وَاَصْحَابُهُ مُحْرِمُونَ، وَهُوَ غَيْرُ مُحْرِمٍ، قَالَ: فَرَاَيْنَا حِمَارًا فَاسْتَعَرْتُ مِنْهُمْ سَوْطًا، فَاَبَوْا اَنْ يُعِيرُونِى، فَاخْتَلَسْتُهُ مِنْ بَعْضِهِمْ، فَاَصَبْتُهُ فَنَحَرْتُهُ فَاَبَوْا اَنْ يَاْكُلُوا مَعِى، فَاَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا صَنَعْنَا شَيْءً ا لَا نَدْرِى مَا هُوَ فَاَخْبَرُوهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُوا وَاَطْعِمُونَا

میں نہیں تھا' فرمایا کہ ہم نے ایک وحشی گدھا دیکھا میں نے ان سے کوڑا عاریتاً مانگا' تو انہوں نے مجھے عاریتاً دینے سے انکار کر دیا' سو میں نے ان میں سے بعض سے اچک لیا' پھر میں نے اس کو شکار کر کے اس کو ذبح کیا' تو انہوں نے میرے ساتھ کھانے سے انکار کر دیا' پس وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' تو انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے ایسا کچھ کیا ہے کہ ہم نہیں جانتے کہ وہ کیا ہے؟ سو آپ کو ساری تفصیل بتائی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خود بھی کھاؤ اور ہم کو بھی کھلاؤ۔

631 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ انْطَلَقَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ، فَاَحْرَمَ اَصْحَابِى وَلَمْ اُحْرِمْ، فَانْطَلَقَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكُنْتُ مَعَ اَصْحَابِى، فَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَضْحَكُ اِلَى بَعْضٍ فَنَظَرْتُ، فَاِذَا حِمَارُ وَحْشٍ، فَحَمَلْتُ عَلَيْهِ فَطَعَنْتُهُ وَاَثْبَتُّهُ فَاسْتَعَنْتُ بِهِمْ، فَاَبَوْا اَنْ يُعِينُونِى فَاَكَلْنَا مِنْهُ، وَخَشِيتُ اَنْ يُقْتَطَعَ قَوْمِى، فَانْطَلَقْتُ اَرْفَعُ فَرَسِى اَطْلُبُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چلے حدیبیہ کے سال۔ (فرماتے ہیں:) میرے ساتھیوں نے احرام باندھا ہوا تھا اور میں احرام کی حالت میں نہیں تھا' سو نبی اکرم ﷺ چلے گئے اور میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ تھا' بعض اُن میں سے بعض کی طرف دیکھ کر ہنسنے لگے' میں نے دیکھا کہ ایک وحشی گدھا تھا' سو میں نے اس پر حملہ کیا اور اس کو شکار کر لیا اور اسے پکڑ لیا' سو میں نے ان سے مدد چاہی تو انہوں نے میری مدد کرنے سے انکار کر دیا' ہم نے

631- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 5صفحه188 . من طرق عن هشام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22622' والدارمى رقم الحديث: 1833' والبخارى رقم الحديث: 1821' ومسلم رقم الحديث: 1196' والنسائى رقم الحديث: 2823 . من طرق عن يحيى به وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22643' والبخارى رقم الحديث: 1822' ومسلم رقم الحديث: 1196' وابن حبان رقم الحديث: 3966-3974 وغيرهم . وروى عن أبى قتادة من وجوه أخر عند أحمد رقم الحديث: 22579-22620-22657-22658' والبخارى رقم الحديث 1823-2914-5490' ومسلم رقم الحديث: 1196 وغيرهم .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَقِيتُ رَجُلًا فِي جَوْفِ اللَّيْلِ مِنْ غِفَارٍ، فَقُلْتُ: اَيْنَ تَرَكْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: بِالسُّقْيَا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اَصْحَابَكَ يَقْرَئُونَ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَرَحْمَةَ اللّٰهِ، وَقَدْ خَشُوْا اَنْ يُقْتَطَعُوا دُونَكَ، فَانْتَظِرْهُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اَصَبْتُ حِمَارَ وَحْشٍ، وَمَعِي مِنْهُ فَاضِلَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْقَوْمِ: كُلُوا وَهُمْ مُحْرِمُونَ

اس سے کھایا اور میں ڈر گیا کہ میں اپنے ساتھیوں سے علیحدہ نہ ہو جاؤں۔ پس میں چلا' میں نے اپنے گھوڑے کو دوڑایا اور نبی اکرم ﷺ کی تلاش میں نکل پڑا' میں آدھی رات کو بنوغفار کے ایک آدمی سے ملا' میں نے اس کو کہا: آپ نے نبی کریم ﷺ کو کہاں چھوڑا ہے؟ اس نے کہا: سقیاء کے مقام پر' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے صحابی آپ کو السلام علیک ورحمۃ اللہ عرض کر رہے تھے' اور ان کو راستہ بھول جانے کا خوف ہے' یارسول اللہ! آپ اُن کا انتظار کرلیں' پس میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے ایک وحشی گدھا شکار کیا ہے اور میرے پاس اس کا کچھ گوشت بچا ہوا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے صحابہ کرام کو فرمایا: اسے کھاؤ (انہوں نے کھایا) حالانکہ وہ حالت احرام میں تھا۔

632 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ،

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

632- حديث صحيح من طرق عن همام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22670' والدارمي رقم الحديث: 1279' والبخاري رقم الحديث: 776' وفي القراءة خلف الامام رقم الحديث: 238-239-288' ومسلم رقم الحديث: 451' وأبو داؤد رقم الحديث: 799' وابن خزيمة رقم الحديث: 503' وابن حبان رقم الحديث: 1829' والبيهقي جلد 2صفحه65-66 وغيرهم . من طرق عن يحيى به أخرجه أحمد رقم الحديث: -22701-22707' والدارمي رقم الحديث: 1296' والبخاري رقم الحديث: 759-778' وفي القراءة خلف الامام رقم الحديث: 238-286' ومسلم رقم الحديث: 451' وأبو داؤد رقم الحديث: 799-800' والنسائي رقم الحديث: 973-976' وابن خزيمة رقم الحديث: 503-504-507-508' وابن حبان رقم الحديث: 1831-1844' والبيهقي جلد2صفحه66 وغيرهم . ورواه هشام الدستوائي عن يحيى به وقد سبق برقم 626 . من طريق حجاج الصواف عن يحيى به وقرن مع عبد الله أبا سلمة أخرجه أحمد رقم الحديث: 19437' ومسلم رقم الحديث: 451' وأبو داؤد رقم الحديث: 798' والنسائي رقم الحديث: 977' وابن ماجة رقم الحديث: 819 .

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِى كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى قَتَادَةَ، عَنْ اَبِى قَتَادَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِى الرَّكْعَتَيْنِ الْاُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَتَيْنِ، يُسْمِعُنَا الْآيَةَ، وَيُطِيلُ فِى الرَّكْعَةِ الْاُولَى مَا لَا يُطِيلُ فِى الثَّانِيَةِ، وَفِى الْاُخْرَيَيْنِ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَيَقْرَاُ بِنَا فِى صَلَاةِ الصُّبْحِ يُطِيلُ فِى الرَّكْعَةِ الْاُولَى مَا لَا يُطِيلُ فِى الثَّانِيَةِ

اللہ ﷺ ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ اور دو سورتیں پڑھتے تھے، ہم کو دونوں آیتیں سنائی دیتی تھیں، اور آپ پہلی اتنا رکعت کو لمبا کرتے تھے جتنا دوسری رکعت کو لمبا نہیں کرتے تھے اور آخری دو رکعتوں میں صرف سورۂ فاتحہ پڑھتے تھے اور فجر کی پہلی رکعت کو لمبا کرتے اور دوسری کو لمبا نہیں کرتے تھے۔

633۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ، عَنْ اَبِى قَتَادَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ، فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يَجْلِسَ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہوتو وہ بیٹھنے سے پہلے دو رکعتیں ادا کرلے۔

634۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ فرماتے

633- حديث صحيح أخرجه مالك جلد1صفحه262' ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 22576-22631' والدارمى رقم الحديث: 1400' والبخارى رقم الحديث: 444' ومسلم رقم الحديث: 714' وأبو داؤد رقم الحديث: 467' والترمذى رقم الحديث: 316' والنسائى رقم الحديث: 729' وابن ماجة رقم الحديث: 1013' وابن خزيمة رقم الحديث: 1826' وابن حبان رقم الحديث: 2497' والبيهقى جلد 3صفحه53 وغيرهم . من طرق عن عامر به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 421' وأحمد رقم الحديث: 22582' والدارمى رقم الحديث: 1400' والبخارى رقم الحديث: 1163' وأبو داؤد رقم الحديث: 468' وابن خزيمة رقم الحديث: 1825-1827' وابن حبان رقم الحديث: 2498-2499 وغيرهم . من طريق عمرو به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22654' ومسلم رقم الحديث: 714' وابن خزيمة رقم الحديث: 1829 وغيرهم . وانظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 530' وللدارقطنى جلد6صفحه141-145 .

634- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22636' والدارمى رقم الحديث: 2148' والبخارى رقم الحديث: 7044' ومسلم رقم الحديث: 2261' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 10730 من

عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، يَقُولُ: اِنْ كُنْتُ لَاَرَى الرُّؤْيَا فَتُمْرِضُنِي، فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِاَبِي قَتَادَةَ، فَقَالَ: وَاَنَا اِنْ كُنْتُ لَاَرَى الرُّؤْيَا تُمْرِضُنِي، حَتّٰى سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللّٰهِ، فَاِذَا رَاَى اَحَدُكُمْ مَا يُحِبُّ فَلَا يُحَدِّثْ بِهَا اِلَّا مَنْ يُحِبُّ، وَاِذَا رَاَى مَا يَكْرَهُ فَاسْتَيْقَظَ فَلْيَتْفُلْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا، وَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَلَا يُخْبِرْ بِهَا اَحَدًا، فَاِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ

ہیں کہ میں خواب دیکھتا ہوں کہ میں بیمار ہوں' میں نے یہ بات حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے ذکر کی' آپ نے فرمایا: میں بھی خواب میں اپنے آپ کو بیمار دیکھتا تھا یہاں تک کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہے' پس جب تم میں سے کوئی دیکھے جو اس کو پسند ہو تو وہ اپنے محبوب آدمی کو ہی بتائے' اور جب کوئی ناپسند خواب دیکھے تو وہ اُٹھے اور اپنی بائیں طرف تھوکے تین مرتبہ اور اللہ سے پناہ مانگے' اس کے شر اور شیطان کے شر سے' اور وہ کسی کو نہ بتائے' تو وہ اس کو نقصان نہیں دے گا۔

635۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ غَيْلَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَوْمِ عَاشُورَاءَ: اِنِّي لَاَحْتَسِبُ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، اَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ وَقَالَ فِي صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ: اِنِّي لَاَحْتَسِبُ عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ، وَالسَّنَةَ الَّتِي بَعْدَهُ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عاشوراء کے روزہ کے متعلق فرمایا کہ میں اللہ عزوجل سے ثواب کی اُمید رکھتا ہوں کہ اس کے ذریعے ایک سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے' اور عرفہ کے دن روزہ رکھنے کے متعلق فرمایا: میں اللہ سے ثواب کی اُمید رکھتا ہوں کہ اس کے ساتھ ایک سال پہلے اور بعد کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

طرق عن أبي سلمة به أخرجه مالك جلد2صفحه957' والحميدي رقم الحديث:418' وأحمد رقم الحديث: 22646ء22688-22697' والبخاري رقم الحديث:7005-5747' ومسلم رقم الحديث: 2261' وأبو داؤد رقم الحديث: 5021' والترمذي رقم الحديث: 2277' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10745' وابن ماجة رقم الحديث: 3909 وغيرهم ۔ من طريق عبد الله بن أبي قتادة عن أبيه أخرجه أحمد رقم الحديث: 22617' والدارمي رقم الحديث:2147' والبخاري رقم الحديث:3292-6986' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث:10732-10734 .

635- حديث صحيح .

636 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، وَهِشَامٌ، وَمَهْدِيٌّ، قَالَ حَمَّادٌ وَمَهْدِيٌّ: عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ، وَهِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ غَيْلَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، اَنَّ اَعْرَابِيًّا سَالَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِهِ، فَغَضِبَ حَتَّى عُرِفَ ذٰلِكَ فِي وَجْهِهِ، فَقَامَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ: رَضِينَا بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِالْاِسْلَامِ دِينًا، وَبِكَ نَبِيًّا، اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ غَضَبِ اللّٰهِ وَغَضَبِ رَسُولِهِ، فَلَمْ يَزَلْ عُمَرُ يُرَدِّدُ ذٰلِكَ حَتَّى سَكَنَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا تَقُولُ فِي رَجُلٍ يَصُومُ الدَّهْرَ كُلَّهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا صَامَ وَلَا اَفْطَرَ، اَوْ قَالَ: مَا صَامَ وَمَا اَفْطَرَ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی نے رسول اللہ ﷺ سے روزے کے متعلق سوال کیا' تو آپ ﷺ نے غصہ کیا یہاں تک کہ غصہ آپ کے چہرے پر ظاہر ہو گیا' تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کی: ہم اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور آپ کے اپنے نبی ہونے پر راضی ہیں' ہم اللہ اور اس کے رسول کے غضب سے پناہ مانگتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مسلسل یہی کہتے رہے یہاں تک کہ آپ کا غصہ جاتا رہا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کیا فرماتے ہیں اس آدمی کے متعلق کہ جو سارا سال روزے رکھتا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہ اس کا روزہ ہے اور نہ اس کا افطار ہے'

636- حديث صحيح من طريق المصنف عن حماد وهشام ومهدى أخرجه البيهقى جلد 4صفحه286 . من طريق حماد بن زيد عن غيلان أخرجه مسلم رقم الحديث: 1162' وأبو داؤد رقم الحديث: 2425' والترمذى رقم الحديث: 752-767' والنسائى رقم الحديث: 2386' وفى الكبرى رقم الحديث: 2695' وابن ماجة رقم الحديث: 1713-1730-1738' وابن خزيمة رقم الحديث: 2087-2111-2126' وابن حبان رقم الحديث: 3632-3639' والبغوى رقم الحديث: 1790 . ومن طريق مهدى بن ميمون أخرجه ابن أبى شيبة جلد3صفحه96' وأحمد رقم الحديث: 22674-22703' ومسلم رقم الحديث: 1162' وأبو داؤد رقم الحديث: 2426' وابن خزيمة رقم الحديث: 2117' وابن عساكر جلد 3 صفحه66 أول السيرة . ورواه سعيد عن قتادة عن غيلان بن جرير به أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 2117' وابن حبان رقم الحديث: 3631' و ابن عدى جلد 4صفحه1539' وابن عساكر جلد 3صفحه66' ورواه شعبة عن غيلان أخرجه أحمد رقم الحديث: 22590-22635' ومسلم رقم الحديث: 1162' والنسائى رقم الحديث: 2382' وفى الكبرى رقم الحديث: 2813' وابن خزيمة رقم الحديث: 2117' والطحاوى جلد 2صفحه77' والبيهقى جلد4 صفحه 273' والبغوى رقم الحديث: 1789 . ورواه جرير بن حازم وأبان عن غيلان أخرجه الطحاوى جلد2 صفحه72-77' والبيهقى جلد4صفحه300 .

فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ يَوْمَيْنِ وَيُفْطِرُ يَوْمًا؟ فَقَالَ: وَمَنْ يُطِيقُ ذٰلِكَ؟ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ بِمَنْ يُفْطِرُ يَوْمَيْنِ وَيَصُومُ يَوْمًا؟ فَقَالَ: لَوَدِدْتُ اَنِّي طُوِّقْتُ ذٰلِكَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَا تَقُولُ فِي صَوْمِ يَوْمِ الِاثْنَيْنِ؟ قَالَ: ذَاكَ يَوْمٌ وُلِدْتُ فِيهِ، وَاُنْزِلَ عَلَيَّ فِيهِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَا تَقُولُ فِي رَجُلٍ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا؟ فَقَالَ: ذَاكَ صَوْمُ اَخِي دَاوُدَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَا تَقُولُ فِي صَوْمِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ؟ قَالَ: اِنِّي لَاَحْتَسِبُ عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَا تَقُولُ فِي صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ؟ قَالَ: اِنِّي لَاَحْتَسِبُ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهَا وَالسَّنَةَ الَّتِي بَعْدَهَا

انہوں نے پھر عرض کی: یارسول اللہ! آپ اس کے متعلق کیا فرماتے ہیں کہ جو دو دن روزے رکھتا ہے اور ایک دن افطار کرتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی کون طاقت رکھتا ہے' اس کے بعد پھر عرض کی: یارسول اللہ! اس کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں جو دو دن افطار اور ایک دن روزہ رکھتا ہے؟ آپ نے فرمایا: مجھے یہ پسند ہے کہ مجھے اس کی طاقت دی جائے' پھر عرض کی: یارسول اللہ! جو پیر کے دن روزہ رکھے' اس کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: یہ تو وہ دن ہے جس میں میں پیدا ہوا اور اسی میں مجھ پر وحی نازل ہوئی' لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کیا فرماتے ہیں اس آدمی کے متعلق کہ جو ایک دن روزہ رکھتا ہے اور ایک دن افطار کرتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ میرے بھائی داؤد علیہ السلام کا روزہ ہے' انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ عاشورہ کے روزے کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ عزوجل سے اُمید رکھتا ہوں کہ اس کے ذریعے وہ ایک سال کے گناہ معاف فرما دیتا ہے' عرض کی: یارسول اللہ! آپ عرفہ کے روزے کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ تعالیٰ سے اُمید رکھتا ہوں کہ اس کے ساتھ ایک سال کے پہلے اور ایک سال بعد کے گناہ معاف فرما دیتا ہے۔

637 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

637- حديث صحيح بالوجهين المشار اليهما وارسال الصحابي لايضر كما هو معلوم . من طريق المصنف أخرجه البيهقي في الدلائل جلد 2صفحه548-549 . من طريق وهيب به أخرجه ابن سعد جلد3صفحه252 . من طريق

دَاوُدَ بْنِ اَبِی هِنْدَ، عَنْ اَبِی نَضْرَةَ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا حَفَرَ الْخَنْدَقَ، وَكَانَ النَّاسُ یَحْمِلُونَ لَبِنَةً لَبِنَةً، وَعَمَّارٌ نَاقِهٌ مِنْ وَجَعٍ كَانَ بِهِ، فَجَعَلَ یَحْمِلُ لَبِنَتَیْنِ لَبِنَتَیْنِ، قَالَ اَبُو سَعِیدٍ: فَحَدَّثَنِی اَصْحَابِی اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یَنْفُضُ التُّرَابَ عَنْ رَاْسِهِ وَیَقُولُ: وَیْحَكَ یَا ابْنَ سُمَیَّةَ، تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِیَةُ، وَرُوِیَ هٰذَا الْحَدِیثُ عَنْ اَبِی نَضْرَةَ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ، عَنْ اَبِی قَتَادَةَ

کہ رسول اللہ ﷺ جب خندق کھود رہے تھے اور صحابہ کرام ایک ایک اینٹ اُٹھا رہے تھے اور حضرت عمار رضی اللہ عنہ بیمار ہونے کے باوجود دو دو اُٹھا رہے تھے۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے ایک ساتھی نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ اپنے سر انور سے مٹی جھاڑ رہے تھے اور فرما رہے تھے: اے ابن سمیہ کے لخت جگر! تیرے لیے افسوس ہے کہ تجھے ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔ یہ حدیث ابونضرہ نے حضرت سعد سے انہوں نے حضرت ابوقتادہ سے روایت کی ہے۔

638 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

داؤد بـه أخـرجـه أحمد رقم الحديث: 11024' والبزار (2687-كشف) . وقال البـزار هكذا رواه داؤد عن أبى نضرة ورواه أبو سلمة عن أبى نضرة عن أبى سعيد عن أبى قتادة . من طرق عن شعبة عن أبى سلمة به أخرجه ابن سعد جلد3صفحه252-253' وأحمد رقم الحديث: 22662-22663' ومسلم رقم الحديث: 2915' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 85489' وأبو نعيم فى الحلية جلد 7صفحه198' والبيهقى فى الدلائل جلد 2صفحه548' والـخطيب جلد 2صـفحه282 . ورواه عـكـرمة عـن أبـى سـعيد أخرجه أحمد رقم الحديث: 11182-11879' والبخارى رقم الحديث: 2812' وابن حبان رقم الحديث: 7078-7079' والحاكم جلد 2صفحه149' وأبو نعيم فى الحلية جلد7صفحه197' والبيهقى فى الدلائل جلد2صفحه546 . وليس فيه ذكر أبى قتادة .

638- حـديـث صـحـيـح واسـنـاد المصنف منقطع بين ابن لهيعة وعلى بن رباح وقد وصله من رواه سوى المصنف من طـريـق ابن المبارك ومن طريق ابن لهيعة فسموا الواسطة بينهما وهو يزيد بن أبى حبيب أما ابن لهيعة فرواية ابن الـمبـارك عـنـه صـحيـحة قبـل اختلاطه . من طريق ابن المبارك عن ابن لهيعة به أخرجه الترمذى رقم الحديث: 1696 . ورواه حسـن بن موسى ويحيى بن اسحاق عن ابن لهيعة أخرجه أحمد رقم الحديث: 22614' وأخرجه الـدارمـى رقم الحديث: 2433 مـن طـريـق الـولـيـد عـن ابن لهيعة بلفظ: ان رجلًا قال: يا رسول اللّٰه انى أريد أن أشتـرى فـرسًـا فـأبها أشترى؟ قال: اشتر أدهم...... ورواه يحيى بن أيوب عن يزيد بن أبى حبيب أخرجه الترمذى رقم الحديث: 1697' وابن ماجة رقم الحديث: 2789' والحاكم جلد 2صفحه92' والبيهقى جلد 6صفحه330'

الْمُبَارَكِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُقْبَةَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ عُلَيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ الْخَيْلِ الْاَقْرَحُ، الْاَرْثَمُ، الْاَدْهَمُ، الْمُحَجَّلُ، طَلْقُ الْيَمِينِ، فَاِنْ لَمْ يَكُنْ اَدْهَمَ، فَكُمَيْتٌ عَلَى هَذِهِ الشِّيَةِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑوں میں سے بہترین ہو ہوتا ہے جس کی پیشانی پر درہم کے برابر نشان ہو اور ناک سفید ہو اور سارے کا سارا سیاہ ہو اور اس کے تین پاؤں سفید ہوں ایک کو چھوڑ کر' اگر سارے کا سارا سیاہ نہ ہو تو پھر وہ گھوڑا جس کی سرخی سیاہی کے ساتھ ملی ہوئی' اس طریقے پر جس کا ذکر اوپر ہوا ہے۔

639 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِرْهَمٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي كَعْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَزْدِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِي قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَتَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَبْنِي الْمَسْجِدَ، فَقَالَ: اَوْسِعُوهُ تَمْلَئُوهُ

حضرت ابن ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس آئے' اور ہم مسجد بنا رہے تھے' آپ نے فرمایا: وسیع کرو اور اس کو بھرو۔

640 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ

حضرت ابوقتادہ (انصاری) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

وصححه الترمذی والحاكم انظر علل ابن أبی حاتم رقم الحديث: 911-1016' وصحيح ابن حبان رقم الحديث: 4676 .

63- اسناده ضعيف لضعف محمد بن درهم وقد اضطرب فيه الحديث عزاه الحافظ فی المطالب رقم الحديث: 578 للمصنف . من طريق يحيی بن أبی طالب عن الطيالسی عن ابن درهم عن كعب عن أبيه عن أبی قتادة أخرجه البيهقی جلد2صفحه439 . ورواه محمد بن جعفر المدائنی وزيد بن حباب وحجاج بن منهال وعاصم بن علی وسعيد بن زكريا فقالوا عن ابن درهم عن كعب بن عبد الرحمن الأنصاری عن أبيه عن أبی قتادة أخرجه العقيلی جلد4صفحه65' وابن خزيمة رقم الحديث: 1320' والبيهقی جلد2صفحه449' والخطيب جلد5صفحه268 . ورواه قيس بن الربيع وطلق بن غنام فقالا: عن ابن درهم عن كعب بن عبد الرحمن ابن كعب بن مالك عن أبيه عن جده عن النبی صلی اللّٰه عليه وآله وسلم أخرجه ابن عدی جلد6صفحه2206' والطبرانی جلد19 صفحه 93 . قال الدارقطنی فی العلل جلد6صفحه154' والقول قول فی اسناده عن أبی قتادة لاتفاقهم علی خلاف قيس ومحمد ابن درهم ضعيف والحديث غير ثابت انظر التاريخ للبخاری جلد7صفحه225-226 .

64- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لجال شيخ المصنف، وقد توبع ... من طريق عن علی ... به أخرجه ...

سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لِلنَّاسِ - يَعْنِي بِالنَّاسِ - وَقَدْ حَمَلَ اُمَامَةَ بِنْتَ اَبِي الْعَاصِ، حَامِلَهَا عَلَى عُنُقِهِ، اِذَا رَكَعَ وَضَعَهَا، وَاِذَا رَفَعَ رَفَعَهَا

کہ رسول اللہ ﷺ صحابہ کو نماز پڑھاتے' اور حضرت امامہ بنت ابی العاص رضی اللہ عنہا کو اپنے کندھے مبارک پر اُٹھاتے' جب آپ رکوع کرتے تو اس کو اتار دیتے' اور جب رکوع سے اُٹھتے تو پھر اس کو اپنے کندوں پر بٹھا لیتے تھے۔

37- اَبُو مَسْعُودٍ الْبَدْرِيُّ

حضرت ابومسعود بدری رضی اللہ عنہ کی احادیث

641 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اُصَلِّي خَلْفَ فُلَانٍ وَاَنَّهُ يُطِيلُ الصَّلَاةَ حَتَّى رُبَّمَا تَاَخَّرْتُ

حضرت ابومسعود البدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں فلاں (امام) کی وجہ سے نماز سے پیچھے رہ جاتا ہوں' کیونکہ وہ نماز لمبی کرتا ہے حتیٰ کہ بسا اوقات میں نماز مؤخر کر دیتا ہوں۔ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سخت ناراض ہوئے' میں نے آپ کا

جلد 1 صفحہ 170' والحميدى رقم الحديث: 422 وأحمد رقم الحديث: 22642-22698-22704' والبخارى رقم الحديث: 516' ومسلم رقم الحديث: 543' وأبو داؤد رقم الحديث: 917' والنسائى رقم الحديث: 1203-1204 وغيرهم ۔ من طرق عن عمر وبه أخرجه أحمد رقم الحديث: 22572-22637' والبخارى رقم الحديث: 5996' ومسلم رقم الحديث: 543' وأبو داؤد رقم الحديث: 918-920 وغيرهم ۔ انظر العلل للدارقطنى جلد6 صفحه166-168' وفتح البارى لابن رجب الحنبلى جلد14 صفحه141-143 ۔

641- حديث صحيح ۔ من طرق عن شعبة به ۔ أخرجه أحمد رقم الحديث: 17118' والطبرانى جلد 17 صفحه206 ۔ من طرق عن اسماعيل بن أبى خالد به ' أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3726' والحميدى رقم الحديث: 453' وأحمد رقم الحديث: 17106-22398' والدارمى رقم الحديث: 1259' والبخارى رقم الحديث: 90-702-704-6110-7159' ومسلم رقم الحديث: 466' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 5891' وابن ماجه رقم الحديث: 984' وابن خزيمة رقم الحديث: 1605' وابن الجارود رقم الحديث: 326' وابن حبان رقم الحديث: 2137' والطبرانى جلد17 صفحه208' والبيهقى جلد3 صفحه115 ۔

قَالَ:فَغَضِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضَبًا مَا رَأَيْتُهُ غَضِبَهُ فِي مَوْعِظَةٍ قَطُّ ثُمَّ قَالَ:اِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِينَ فَمَنْ اَمَّ النَّاسَ فَلْيُخَفِّفْ بِهِمُ الصَّلَاةَ فَاِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ

اتنا غصہ کبھی وعظ ونصیحت میں نہیں دیکھا تھا' پھر فرمایا: تم میں سے بلاشبہ نفرت پھیلانے والے ہیں' سو جو لوگوں کی امامت کرے تو وہ نماز کو مختصر کرے' کیونکہ اس کے پیچھے کمزور' بزرگ اور ضرورت مند لوگ بھی ہوتے ہیں۔

642 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ:سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ، قَالَ:صَنَعَ رَجُلٌ مِنَّا يُكْنَى اَبَا شُعَيْبٍ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فَقَالَ:تَعَالَ اَنْتَ وَخَمْسَةٌ مَعَكَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:تَاْذَنُ لِي فِي السَّادِسِ؟

حضرت ابومسعود البدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے ایک آدمی جس کی کنیت ابوشعیب تھی' نے رسول اللہ ﷺ کے لیے کھانا تیار کیا' اور آپ سے عرض کیا کہ آپ اور آپ کے ساتھ پانچ اور حضرات آ جائیں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے چھٹے آدمی کی بھی اجازت دے دو۔

643 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابومسعود البدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

642- حديث صحيح أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 236 عن المصنف . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 17134' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 6614-6615' وابن حبان رقم الحديث: 5302' والطبرانى جلد 17 صفحه 197 . من طرق عن الأعمش به أخرجه الدارمي رقم الحديث: 2068-2456-5434-5461' ومسلم رقم الحديث: 2036' والترمذى رقم الحديث: 1099' والطبرانى جلد 17 صفحه 197-198' والبيهقى جلد 7 صفحه 264-265 . من طريق ابن نمير عن الأعمش عن أبى وائل عن أبى مسعود عن رجل من الأنصار يقال له أبو شعيب أخرجه أحمد رقم الحديث: 17126' والطبرانى جلد 17 صفحه 199 . من طريق عمار بن رزيق وزهير عن الأعمش عن أبى سفيان عن جابر أخرجه أحمد رقم الحديث: 14743-15302' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 1098 .

643- حديث صحيح أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 3386' والبيهقى جلد 4 صفحه 177 من طريق المصنف . من طرق عن شعبة أخرجه البخارى رقم الحديث: 1415-4668' ومسلم رقم الحديث: 1018' والنسائى رقم الحديث: 2529' وابن حبان رقم الحديث: 3338' والطبرى فى التفسير جلد 10 صفحه 196 . من طرق عن الأعمش أخرجه أحمد رقم الحديث: 22400' والبخارى رقم الحديث: 1416-4669' وابن ماجه رقم الحديث: 4155 . من طريق منصور عن أبى وائل به أخرجه النسائى رقم الحديث: 2528 .

سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِى مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ، قَالَ: كُنَّا نَتَحَامَلُ فَيَجِىءُ الرَّجُلُ بِالصَّدَقَةِ الْعَظِيمَةِ فَيُقَالُ: مُرَاءٍ، وَيَجِىءُ الرَّجُلُ بِنِصْفِ صَاعٍ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِى الصَّدَقَاتِ)(التوبة: 79) اِلَى قَوْلِهِ (عَذَابٌ اَلِيمٌ)(التوبة: 79)

ہم مشکلات کا بوجھ اُٹھائے ہوئے تھے تو ایک آدمی بہت زیادہ صدقہ لے کر آیا' کہا گیا کہ یہ ریاکاری کر رہا ہے' اور ایک آدمی نصف صاع لے کر آیا تو یہ آیت کریمہ اُتری: ''وہ لوگ جو مؤمنین کو صدقہ کے بارے میں الزام تراشی کرتے ہیں' سے لے کر اُن کے لیے درد ناک عذاب ہے'' (توبہ:۷۹) تک۔

644 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِى مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ: اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَاقَةٍ مَزْمُومَةٍ صَدَقَةً فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِهَا سَبْعُمِائَةِ نَاقَةٍ مَزْمُومَةٍ

حضرت ابومسعود البدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں ناکارہ اونٹنی صدقہ لے کر آیا' تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے لیے فرمایا: قیامت میں تیرے لیے سات سو سے زیادہ ناکارہ اونٹنیاں ہوں گی۔

645 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت ابومسعود البدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے

644- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 17135-22411-22412' ومسلم رقم الحديث: 1892' والنسائی رقم الحديث: 3187' وابن حبان رقم الحديث: 4650' والطبرانی جلد 17 صفحه229 . من طرق عن الأعمش به أخرجه الدارمی رقم الحديث: 2402' ومسلم رقم الحديث: 1892' وابن حبان رقم الحديث: 4749' والطبرانی جلد 17 صفحه228-229' والحاكم جلد 2صفحه90' والبيهقی جلد9صفحه172 .

645- حديث صحيح عن طريق المصنف' أخرجه الترمذی رقم الحديث: 2671 . من طريق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22405' ومسلم رقم الحديث: 1893' وابن حبان رقم الحديث: 289' والطبرانی جلد 17 صفحه 226 . من طرق عن الأعمش به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20054' وأحمد رقم الحديث: 17125-22393' ومسلم رقم الحديث: 1893' وأبو داؤد رقم الحديث: 5129' والترمذی رقم الحديث: 2671' وابن حبان رقم الحديث: 1668' والطبرانی جلد17 صفحه225-228' والبيهقی جلد9صفحه28 . من طريق الحر

عْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ، يُحَدِّثُ نْ اَبِي مَسْعُودٍ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ لَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: احْمِلْنِي فَاِنَّهُ قَدْ اُبْدِعَ بِي فَقَالَ سُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْتِ فُلَانًا فَاسْاَلْهُ تَاهُ فَسَاَلَهُ فَحَمَلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ سَلَّمَ: مَنْ دَلَّ عَلَى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِ فَاعِلِهِ اَوْ : عَامِلِهِ

ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے سواری دے دیں' کیونکہ میں بہت تھک چکا ہوں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو فلاں آدمی کے پاس چلا جا' اس سے سوال کر۔ پس وہ اس کے پاس آیا' تو اس نے اس سے سوال کیا' سو اس نے اس کو سواری دے دی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نیکی کی طرف راہنمائی کرنے والے کو نیکی کرنے والے کی مثل ثواب ملے گا۔

646 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ عْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ عُمَيْرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ مَعْمَرٍ الْاَزْدِيِّ، عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُجْزِءُ صَلَاةٌ لِرَجُلٍ لَا يُقِيمُ صُلْبَهُ ۔ اَوْ قَالَ: ظَهْرَهُ ۔ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

حضرت ابومسعود البدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس آدمی کی نماز مکمل نہیں ہوتی جس کی پیٹھ رکوع اور سجدہ میں برابر نہ ہو۔

647 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت ابومسعود البدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

بن مالك عن شعبة عن أبى اسحاق' عن أبى عمرو الشيباني به أخرجه الطبراني جلد17صفحه228 .

64- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد2صفحه117 . من طرق عن شعبة أخرجه احمد رقم الحديث: 17114-17145' وأبو داؤد رقم الحديث: 855' وابن خزيمة رقم الحديث: 592' وابن حبان رقم الحديث: 1893' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 735' والطبراني جلد 17صفحه213 . من طرق عن الأعمش به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2856' والحميدى رقم الحديث: 454' وأحمد رقم الحديث: 17144' والدارمي رقم الحديث: 1327' وابن ماجه رقم الحديث: 870' والنسائي رقم الحديث: 1026-1110' وابن خزيمة رقم الحديث: 591-666' وابن حبان رقم الحديث: 1892' والطبراني جلد17صفحه212-214' والدارقطني جلد1صفحه348' والبيهقي جلد2 صفحه117 .

64- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه النسائي رقم الحديث: 811' وابن خزيمة رقم الحديث: 1542' والطحاوى جلد1صفحه226' والطبراني جلد17صفحه215 . من طرق عن الأعمش به أخرجه عبد الرزاق رقم

الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنَ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِى مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِى مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَوِّى مَنَاكِبَنَا يَعْنِى فِى الصَّلَاةِ وَيَقُولُ: اسْتَوُوا وَلَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ وَلْيَلِنِى مِنْكُمْ اُولُو الْاَحْلَامِ وَالنُّهَى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ اَبُو مَسْعُودٍ فَاَنْتُمُ الْيَوْمَ اَشَدُّ اخْتِلَافًا

نبی اکرم ﷺ ہمارے کندھے نماز میں درست کرواتے تھے اور فرماتے: سیدھے ہو جاؤ آپس میں اختلاف نہ کرو ورنہ تمہارے دل مختلف ہو جائیں گے' اور تم میں سے میرے قریب زیادہ دانا و عقلمند لوگ کھڑے ہوں' پھر جوان کے قریب ہیں' پھر جوان کے قریب ہیں۔ حضرت ابومسعود فرماتے ہیں: آج تم شدید اختلاف کرتے ہو۔

648 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید سے روایت ہے کہ

الحديث: 2430' والحميدى رقم الحديث: 456' وابن أبى شيبة جلد 1صفحه351' وأحمد رقم الحديث: 17143' والدارمى رقم الحديث: 1270' ومسلم رقم الحديث: 432' وأبو داؤد رقم الحديث: 674' والنسائى رقم الحديث: 806' وابن ماجه رقم الحديث: 976' وابن خزيمة رقم الحديث: 1542' وابن الجارود رقم الحديث: 315' وابن حبان رقم الحديث: 2172-2178' والطبرانى جلد 17صفحه214-217' والبيهقى جلد 3 صفحه97 وغيرهم . من طريق عمارة بن عمير به أخرجه الطبرانى جلد17صفحه217' والحاكم جلد 1 صفحه219 . من طريق أبى معمر به بالفاظ أخر أخرجه الطبرانى جلد17صفحه217 .

648- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 2575' والطبرانى جلد 17صفحه204 . من طريق الثورى عن الأعمش ومنصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 17141' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8019 . من طرق عن شعبة عن الأعمش به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17136' والبخارى رقم الحديث: 5008' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8004-10556 . من طرق عن شعبة عن منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 17132' والدارمى رقم الحديث: 1487-3388' وأبو داؤد رقم الحديث: 1397' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10555 . من طرق عن الأعمش به أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8005-10557' وابن ماجه رقم الحديث: 1368' والطبرانى جلد17صفحه203-204 . من طرق عن منصور به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 452' وأحمد رقم الحديث: 17132-17137-17141' وعبد بن حميد رقم الحديث: 233' والبخارى رقم الحديث: 5009' ومسلم رقم الحديث: 807-808' والترمذى رقم الحديث: 2881' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8018-8020-10554' وابن ماجه رقم الحديث: 1369' وابن خزيمة رقم الحديث: 1141' وابن حبان رقم الحديث: 781' والطبرانى جلد 17 صفحه 205' ...

الْاَعْمَشِ، وَمَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ، قَالَ: بَلَغَنِي عَنْهُ حَدِيثٌ فَلَقِيتُهُ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَسَاَلْتُهُ فَحَدَّثَنِي اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَاَ الْآيَتَيْنِ مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ

حضرت ابومسعود البدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے ایک حدیث ان کی طرف سے پہنچی' تو میں ان سے ملا وہ خانہ کعبہ کا طواف کر رہے تھے' میں نے ان سے اس کے متعلق پوچھا' تو انہوں نے مجھے حدیث بیان کی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے دو آیتیں سورۃ البقرہ (آخری) کی رات کو پڑھیں تو اس کو وہ کفایت کریں گی۔

649 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيدَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَنْفَقَ الرَّجُلُ عَلَى اَهْلِهِ النَّفَقَةَ يَحْتَسِبُهَا فَهِيَ لَهُ صَدَقَةٌ قَالَ: قُلْتُ: اَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابومسعود البدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب آدمی اپنے اہل خانہ پر خرچ کرتا ہے ثواب کی نیت سے' تو اس کا یہ خرچ کرنا صدقہ ہو جاتا ہے۔ (عبداللہ بن یزید) کہتے ہیں کہ میں نے (حضرت ابومسعود سے) عرض کیا: کیا آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں؟ فرمایا: ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے۔

650 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت ابومسعود البدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

649- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 17123-17151-22401‘ والدارمی رقم الحديث: 2664‘ والبخاری رقم الحديث: 55-4006-5351‘ وفی الأدب المفرد رقم الحديث: 749‘ ومسلم رقم الحديث: 1002‘ والترمذی رقم الحديث: 1965‘ والنسائی رقم الحديث: 2544‘ وفی الكبری رقم الحديث: 9205‘ وابن حبان رقم الحديث: 4238-4239‘ وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 1986‘ والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 482‘ والطبرانی جلد 17صفحه195-196-522‘ والبيهقی جلد 4 صفحه178 وغيرهم .

650- اسناده حسن لحال حماد بن أبی سليمان . من طرق عن هشام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21926-22395‘ والطبرانی جلد 17صفحه244 . من طرق عن حماد به أخرجه الحارث فی مسنده (230-بغية)‘ والطبرانی جلد 17 صفحه 244‘ وفی الصغير رقم الحديث: 686 . عن طريق أخر عن ابراهيم به أخرجه الطبرانی

[illegible] 996‘ ومسلم رقم الحديث: 745

حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ اَوَّلَ اللَّيْلِ وَاَوْسَطَهُ وَآخِرَهُ

رسول اللہ ﷺ رات کے پہلے اور آخری حصہ میں وتر پڑھتے تھے۔

651 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَيَغْلِبُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَقْرَاَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ كُلَّ لَيْلَةٍ؟ قُلْنَا: وَمَنْ يُطِيقُ ذٰلِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ثُلُثُ الْقُرْآنِ

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی آدمی اس بات سے عاجز ہے کہ ہر رات تہائی قرآن پڑھا کرے؟ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کی کون طاقت رکھتا ہے؟ آپ نے فرمایا: قل ھو اللّٰہ احد پڑھنا تہائی قرآن پاک (پڑھنے کے برابر ثواب ملتا) ہے۔

652 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابومسعود البدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

651- حديث صحيح من طرق عن شعبة به ' والحديث أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10529' والطبرانى جلد17 صفحه255 . من طرق عن أبى قيس به أخرجه رقم الحديث: 17150' وابن ماجه رقم الحديث: 3789' والطبرانى جلد 17صفحه254-255' وفى الصغير جلد 2صفحه37' وللحديث شواهد كثيرة عن أبى سعيد عند . البخارى رقم الحديث: 5015 .

652- حديث صحيح عن طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد3صفحه125 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 67104-17133-17140' ومسلم رقم الحديث: 673' وأبو داؤد رقم الحديث: 582-583' والنسائى رقم الحديث: 782' وابن ماجه رقم الحديث: 980' وابن حبان رقم الحديث: 2144' وابن خزيمة رقم الحديث: 1507' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 857' والطبرانى جلد18صفحه222-223' والبيهقى جلد 3 صفحه125 . من طرق عن اسماعيل بن رجاء به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3808' والحميدى رقم الحديث: 457' وابن أبى شيبة جلد 1صفحه343' وأحمد رقم الحديث: 17138-22394' ومسلم رقم الحديث: 673' وأبو داؤد رقم الحديث: 584' والترمذى رقم الحديث: 235-2772' والنسائى رقم الحديث: 779' وابن الجارود رقم الحديث: 308' وابن خزيمة رقم الحديث: 1507' وابن حبان رقم الحديث: 2133' والطبرانى جلد 17صفحه218-225' والدارقطنى جلد 1 صفحه 280' والحاكم جلد 1صفحه243' والبيهقى جلد 3 صفحه90-119-125وغيرهم .

اِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ الزُّبَيْدِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَوْسَ بْنَ ضَمْعَجٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَؤُمُّ الْقَوْمَ اَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللّٰهِ وَاَقْدَمُهُمْ قِرَاءَةً فَاِنْ كَانُوا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً فَاَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً فَاِنْ كَانُوا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً فَاَكْبَرُهُمْ سِنًّا وَلَا تَؤُمَّ الرَّجُلَ فِي بَيْتِهِ وَلَا فِي سُلْطَانِهِ، وَلَا تَجْلِسْ عَلَى تَكْرِمَتِهِ اِلَّا بِاِذْنِهِ اَوْ قَالَ: اِلَّا اَنْ يَاْذَنَ لَكَ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قوم کی امامت وہ آدمی کرائے جو ان میں کتاب اللہ کا سب سے زیادہ قاری ہو‘ اگر (اُن نمازوں میں) وہ اسے آگے کریں‘ سو اگر وہ قرأت میں برابر ہوں تو اسے آگے کریں جو ہجرت میں آگے ہو‘ پھر اگر وہ ہجرت میں بھی برابر ہوں تو وہ امامت کرائے جو ان میں عمر میں زیادہ ہو‘ اور کوئی آدمی کسی کے گھر میں امامت نہ کرائے‘ نہ اس کی سلطنت میں اور نہ اس کی عزت والی جگہ پر بیٹھے مگر اس کی اجازت کے ساتھ‘ یا فرمایا: مگر یہ کہ وہ تجھے اجازت دے۔

653 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ، قَالَ: دَخَلْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتٍ فَقَالَ: اِنَّ هٰذَا الْاَمْرَ لَا يَزَالُ فِيكُمْ وَاَنْتُمْ وُلَاتُهُ مَا لَمْ تُحْدِثُوا اَعْمَالًا فَاِذَا اَحْدَثْتُمُوهَا سَلَّطَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكُمْ مِنْ شِرَارِ خَلْقِهِ فَالْتَحَوْكُمْ كَمَا يُلْتَحَى الْقَضِيبُ قَالَ اَبُو دَاوُدَ: يَعْنِي يُنْحَتُ كَمَا يُنْحَتُ الْقَضِيبُ

حضرت ابومسعود بدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ایک گھر میں داخل ہوئے‘ آپ نے فرمایا: یہ حکم مسلسل تمہارے درمیان رہے گا جب تک تم نئے کام نہ ایجاد کرو گے‘ پس جب تم نئے کام ایجاد کرو گے تو اللہ عزوجل تم پر ایسی شریر مخلوق مسلط کرے گا کہ وہ تم کو خوب لوٹیں گے جیسے شاخ کاٹی جاتی ہے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں: جس طرح کٹی ہوئی شاخ جو چھیل کر ہموار کیا جاتا ہے‘ اسی طرح اس کے ساتھ بھی کیا جائے گا۔

653- اسنادهـه ضعيف لجهالة القاسم - أخرجه أحمد رقم الحديث: 17110‘ عن غندر عن شعبة به - من طرق عن حبيب به ‘ أخرجه ابن أبي شيبة جلد 12صفحه170‘ وأحمد رقم الحديث: 22409-22410-22415‘ والطبراني جلد17 صفحه262‘ والحاكم جلد4صفحه502‘ والدارقطني في العلل جلد 6صفحه188 - وروى عن عبيد الله بن عبد الله عن عبد الله بن مسعود - أخرجه أحمد رقم الحديث: 4380‘ وأبو يعلى رقم الحديث: 5024‘ الشاشي رقم الحديث: 869 -

654 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَالِمِ الْبَرَّادِ، قَالَ: قَالَ لَنَا اَبُو مَسْعُودٍ: اَلَا اُصَلِّي بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: قُلْنَا: بَلَى قَالَ: فَصَلَّى بِنَا اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ الظُّهْرَ اَوِ الْعَصْرَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَفَرَّجَ بَيْنَ اَصَابِعِهِ، قَالَ: ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ فَاسْتَوَى قَائِمًا حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ فَفَعَلَ ذٰلِكَ حَتَّى قَضَى صَلَاتَهُ ثُمَّ قَالَ: هٰكَذَا كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سالم براد فرماتے ہیں کہ ہم کو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں تم کو آج رسول اللہ ﷺ کی نماز پڑھ کر نہ بتاؤں! ہم نے عرض کی: کیوں نہیں! (آپ بتائیں) فرمایا کہ آپ نے ہمیں چار رکعتیں ظہر یا عصر کی پڑھائیں' پھر اپنے دونوں ہاتھ اپنے دونوں گھٹنوں پر رکھ لیے اور اپنی انگلیاں کھول دیں' پھر سر انور اُٹھا کر سیدھے کھڑے ہو گئے' یہاں تک کہ ہر چیز سیدھی ہوگئی' آپ نے مکمل نماز میں ایسے ہی کیا یہاں تک کہ اپنی نماز مکمل کی۔ پھر فرمایا: رسول اللہ ﷺ کی نماز ایسی ہی تھی۔

655 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابومسعود البدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں نے پہلی نبوت کی بات میں سے سب سے بہتر بات یہ پائی کہ جب حیاء نہ رہے تو

654- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف . عن طريق همام به والحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 17117' والدارمی رقم الحديث: 1304' والطحاوی جلد1صفحه229' والطبرانی جلد17صفحه121-127 .

655- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 4صفحه370 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 17131-17139' والبخاری رقم الحديث: 3484' وفى الأدب المفرد رقم الحديث: 1316' وأبو داؤد رقم الحديث: 4797' وابن أبی الدنيا فی مكارم الأخلاق رقم الحديث: 83' وابن حبان رقم الحديث: 607' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 819' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 1534' والطبرانی جلد17صفحه236' والقضاعی فی مسند الشهاب رقم الحديث: 1153-1156' والبيهقی جلد 10 صفحه192' والخطيب جلد 3 صفحه100 . من طرق عن منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22399' والبخاری رقم الحديث: 3483-6120' وفی الأدب المفرد رقم الحديث: 271' وابن ماجه رقم الحديث: 4183' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 1533-1535' والطبرانی جلد 17 صفحه 236-238 . من طريق مسروق عن أبی مسعود أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20149' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 1538 .

وَسَلَّمَ:إِنَّ مِمَّا اَدْرَكَ النَّاسَ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ الْاُولَى إِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ

جوتو چاہے کر۔

38- اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی احادیث

656 ـــ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:اِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سود ادھار میں ہے۔

657 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

656- حديث صحيح من طريق حماد بن زيد به أخرجه الطبراني رقم الحديث: 444 . من طرق عن عبيد الله به وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 545' وأحمد رقم الحديث: 21826' والدارمي رقم الحديث: 2580' ومسلم رقم الحديث: 1596' والنسائي رقم الحديث: 4594' والطبراني رقم الحديث: 445' والطحاوي جلد 4 صفحه64' والبيهقي جلد 5 صفحه 280 . من طرق عن ابن عباس أخرجه أحمد رقم الحديث: 21844-21864' والبخاري رقم الحديث: 2178-2179' ومسلم رقم الحديث: 1596' والنسائي رقم الحديث: 4595' وفي الكبرى رقم الحديث: 6174' وابن ماجه رقم الحديث 2257' وابن حبان رقم الحديث: 5023' والطبراني رقم الحديث: 449' والبيهقي جلد 5صفحه280 . من طريق ابن المسيب عن أسامة بن زيد أخرجه أحمد رقم الحديث: 21810' والبزار رقم الحديث: 2564' والطبراني رقم الحديث: 450 .

657- اسناده ضعيف . من طريق المصنف أخرجه المقدسي في المختارة رقم الحديث: 1336 . من طريق ابن أبي ذئب به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 14صفحه490' وفي المسند رقم الحديث: 162' واسحاق وأبو يعلى في مسنديهما كما في الاتحاف رقم الحديث: 4087-4089' والطحاوي جلد 4صفحه283' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 2820' والطبراني رقم الحديث: 407 . أخرجه المقدسي في المختارة رقم الحديث: 1351 من طريق أحمد بن عبد الرحمٰن ابن أخي ابن وهب عن عمه عن ابن أبي ذئب عن الحارث بن عبد الرحمٰن عن كريب مولى ابن عباس به.

ئْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي
مَيْرٌ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ،
الَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ي الْكَعْبَةِ وَرَأَى صُوَرًا قَالَ: فَدَعَا بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ فَأَتَيْتُهُ
هِ فَجَعَلَ يَمْحُوهَا وَيَقُولُ: قَاتَلَ اللّٰهُ قَوْمًا يُصَوِّرُونَ مَا
يَخْلُقُونَ

میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' آپ کعبہ شریف میں تھے' اور آپ نے تصویریں دیکھیں تو آپ نے پانی کا ایک ڈول منگوایا' کہا کہ میں لے کر آیا تو آپ نے ان کو مٹانا شروع کر دیا اور فرمایا: اللہ ہلاک کرے اس قوم کو جو تصویریں بناتی ہے' جو پیدا نہیں کی جاتیں۔

658 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ
سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ
يْدٍ، أَنَّهُ أَفَاضَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ
سِيرُ الْعَنَقَ فَإِذَا أَتَى فَجْوَةً نَصَّ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم ایک سفر سے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ واپس آئے' تو جس وقت لوگوں کا رش ہوتا آپ سواری کی رفتار ہلکی کرتے پس جب کشادہ راستہ پاتے تو رفتار تیز کرتے۔

659 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ
ي الْأَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ
سَامَةَ، قَالَ: أَمَرَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ
غِيرَ عَلَى أُبْنَى صَبَاحًا وَأُحَرِّقَ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا کہ میں اُبنی پر بوقت صبح حملہ کروں اور اسے جلا کر رکھ دوں۔

65-حديث صحيح . من طريق حماد بن سلمة به . أخرجه الدارمي رقم الحديث:1880 . من طرق عن هشام بن عروة به أخرجه مالك جلد 1صفحه392' والحميدى رقم الحديث: 543' وأحمد رقم الحديث: 21882' والبخارى رقم الحديث: 1666-2999-4413' ومسلم رقم الحديث: 1286' وأبو داؤد رقم الحديث: 1923' والنسائى رقم الحديث: 3023' وفى الكبرى رقم الحديث: 4018' وابن ماجه رقم الحديث: 3017' وابن خزيمة رقم الحديث:2845' والبيهقى جلد5صفحه119 .

65-اسناده ضعيف لحال صالح بن أبى الأخضر من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 9صفحه83 . من طرق عن صالح بن الأخضر ابن سعد جلد4صفحه66' وابن أبى شيبة جلد 12صفحه366-391' وأحمد رقم الحديث:21833' وأبو داؤد رقم الحديث:2616' وابن ماجه رقم الحديث:2843' والبزار رقم الحديث:2566' والطبرانى رقم الحديث: 400' وابن عساكر فى تاريخه جلد 1صفحه209 . عن طريق سليمان بن يسار مرسلا أخرجه سعيد بن منصور جلد2 صفحه284

660 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ اُسَامَةَ، قَالَ حَمَلْتُ عَلَى رَجُلٍ فَقَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَاَوْجَرْتُهُ السَّيْفَ فَقَتَلْتُهُ فَقَالَ لِي: يَا اُسَامَةُ كَيْفَ تَصْنَعُ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ فَرَدَّدَهَا مِرَارًا حَتّٰى تَمَنَّيْتُ اَنِّي لَمْ اَكُنْ اَسْلَمْتُ اِلَّا تِلْكَ السَّاعَةَ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک کافر آدمی پر تلوار سونتی' تو اس نے لا الٰہ الا اللہ پڑھ لیا' سو میں نے تلوار کا وار اس پر کیا' پس اسے قتل کر دیا' آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے اسامہ! تیری کیا حالت ہوگی قیامت کے دن لا الٰہ الا اللہ کہنے والا جب آئے گا' یہ جملہ آپ نے کئی مرتبہ فرمایا' یہاں تک کہ میں نے خواہش کی کہ میں آج ہی مسلمان ہوا ہوتا۔

661 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ الْكَآبَةُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا شَاْنُكَ؟ قَالَ: وَعَدَنِي جِبْرِيلُ فَلَمْ اَرَهُ مُنْذُ ثَلَاثٍ قَالَ: فَظَهَرَ كَلْبٌ خَرَجَ مِنْ بَعْضِ الْبُيُوتِ فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِهِ فَظَهَرَ جِبْرِيلُ فَقَالَ: يَا جِبْرِيلُ كُنْتَ اِذَا وَعَدْتَنِي اَتَيْتَنِي فَمَا لَكَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا' آپ پر غم کے آثار تھے' میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا وجہ ہے؟ فرمایا: مجھ سے جبریل علیہ السلام نے ملاقات کا وعدہ کیا تھا لیکن میں نے تین دن سے اُن کو نہیں دیکھا' فرمایا: پس ایک کتا کسی گھر سے باہر نکلا' تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو قتل کرنے کا حکم دیا' تو حضرت جبریل علیہ السلام ظاہر ہوئے' آپ نے فرمایا: اے جبریل! آپ نے مجھ سے آنے کا وعدہ کیا تھا'

660- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف . من طريق خالد بن عبد الله به أخرجه الطبراني رقم الحديث: 392 . من طريق عطاء به أخرجه البزار رقم الحديث: 2610-2611 . من طريق ابن ظبيان عن أسامة أخرجه أحمد رقم الحديث: 21793-21850' والبخاري رقم الحديث: 4269-6872' ومسلم رقم الحديث: 96' وأبو داؤد رقم الحديث: 2643' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 8594-8595' وابن حبان رقم الحديث: 4751' والطبراني رقم الحديث: 394' والبيهقي جلد8صفحه19 .. من طريق آخر عن أسامة أخرجه الحاكم جلد3صفحه116 .

661- اسناده حسن لحال الحارث بن عبد الرحمٰن وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3294-4083 الى المصنف . من طريق ابن أبي ذئب به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21820-21821' والبزار رقم الحديث: 2590' وأبو يعلىٰ والروياني والشاشي في مسانيدهم كما في المختارة للمقدسي رقم الحديث: 1346-1350' والطبراني رقم الحديث: 387 . وله شاهد عن ميمونة عند مسلم رقم الحديث: 2105 .

الْآنَ؟ فَقَالَ: اِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا تَصَاوِيرُ

سو آپ اب تشریف لائے ہیں؟ (حضرت جبریل علیہ السلام نے) عرض کی: یارسول اللہ! ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں کتا اور تصویر ہو۔

662 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ زُهْرَةَ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَاَرْسَلُوا اِلَى اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَسَاَلُوهُ عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى، فَقَالَ: هِيَ الظُّهْرُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهَا بِالْهَجِيرِ

حضرت زہرہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ لوگوں نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی طرف (ہم کو) بھیجا کہ اُن سے پوچھیں کہ درمیانی نماز کون سی ہے؟ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ ظہر کی نماز ہے' رسول اللہ ﷺ اسے دوپہر کے وقت ادا کرتے تھے۔

663 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

662- اسناده ضعيف لجهالة زهرة من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 1صفحه458 . من طريق الطيالسي بهذه الزيادة أخرجه ابن أبي شيبة جلد 2صفحه504' والبخاري في التاريخ جلد3صفحه434' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 361' والروياني في مسنده كما في المختارة للمقدسي رقم الحديث: 1312 . من طريق الطيالسي مختصرًا أخرجه الطحاوي جلد 1صفحه184 . من طريق خالد بن يزيد عن ابن أبي ذئب به أخرجه الطبراني رقم الحديث: 408 .

663- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف شعبة مولى ابن عباس من طريق ابن أبي ذئب به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21838' وابن عدي جلد 4صفحه1340 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 2265' عن اسماعيل بن عمر هو الواسطي عن ابن أبي ذئب عن شعبة مولى ابن عباس عن ابن عباس أن أسامة بن زيد كان ردف النبي صلى الله عليه وآله وسلم فذكره من مسند ابن عباس . من طريق كريب عن أسامة أكرجه أحمد رقم الحديث: 21790-21809-21863' والدارمي رقم الحديث: 1881' والبخاري رقم الحديث: 1667-1669-1672' ومسلم رقم الحديث: 1280' وأبو داؤد رقم الحديث: 1925' والنسائي رقم الحديث: 3024-3025' وفي الكبرى رقم الحديث: 4021' وابن ماجه رقم الحديث: 3019 وغيرهم . من طريق ابن عيينة عن ابراهيم بن عقبة عن كريب عن ابن عباس عن أسامة أخرجه الحميدي رقم الحديث: 548' وأحمد رقم الحديث: 21809' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 1579' وابن خزيمة رقم الحديث: 2750-2851 . من طريقين آخرين عن

ذِئْبٍ، عَنْ شُعْبَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: رَدِفْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ اِلَى جَمْعٍ فَاَتَى عَلَى شِعْبٍ فَنَزَلَ فَاَهْرَاقَ الْمَاءَ ثُمَّ لَمْ يُصَلِّ حَتَّى اَتَى جَمْعًا

عرفہ کے دن میں رسول اللہ ﷺ کے پیچھے (سواری پر) بیٹھا ہوا تھا' جب آپ گھاٹی میں داخل ہوئے تو نیچے اُتر گئے' پس وضو کیا پھر نماز نہیں پڑھی' حتیٰ کہ آپ نے مزدلفہ آ کر (عشاء و مغرب) اکٹھی پڑھی۔

664 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، قَالَ بَلَغَنِي عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، فَلَمْ اَلْقَهُ وَلَقِيتُ اِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ فَسَاَلْتُهُ فَاَخْبَرَنِي اَنَّهُ سَمِعَ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ، يُحَدِّثُ سَعْدًا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الطَّاعُونِ: اِذَا وَقَعَ بِاَرْضٍ وَاَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا وَاِذَا كَانَ بِاَرْضٍ وَلَسْتُمْ بِهَا فَلَا تَدْخُلُوهَا

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما' حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے طاعون کے متعلق فرمایا: جب کسی علاقے (شہر یا گاؤں) میں آئے تو وہاں سے نہ نکلو' اور اگر کسی سرزمین میں ہو اور تم وہاں نہ ہو تو اس علاقے میں داخل نہ ہو۔

665 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

أسامة أخرجه أحمد رقم الحديث: 21808' ومسلم رقم الحديث: 1280 .

664- حديث صحيح . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21846-21867-21876' والبخارى رقم الحديث: 5728' ومسلم رقم الحديث: 2218' والبيهقى جلد 3صفحه376' أخرجه أحمد رقم الحديث: 21838' وابن عدى جلد 4صفحه1340 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 2265' عن اسماعيل بن عمر هو الواسطى عن ابن أبى ذئب عن شعبة مولى ابن عباس عن ابن عباس أن أسامة بن زيد كان ردف النبى صلى الله عليه وآله وسلم فذكره من مسند ابن عباس . من طريق كريب عن أسامة أكرجه أحمد رقم الحديث: 21863' 21' والدارمى رقم الحديث: 1881' والبخارى رقم الحديث: 139-181-1667-1669-1672' ومسلم رقم الحديث: 1280' وأبو داؤد رقم الحديث: 1925' والنسائى رقم الحديث: 3024-3025' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 4021' وابن ماجه رقم الحديث: 3019 وغيرهم . من طريق ابن عيينة عن ابراهيم بن عقبة عن كريب عن ابن عباس عن أسامة أخرجه الحميدى رقم الحديث: 548' وأحمد رقم الحديث: 21809' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 1579' وابن خزيمة رقم الحديث: 2750-2851 .

665- حديث صحيح واسناد المصنف لضعف عبد الله بن بديل . من طريق الطيالسى عن زمعة بن صالح وعبد الله بن

بُدَيْلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَرِثُ الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ وَلَا الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کافر مسلمان کا اور مسلمان کافر کا وارث نہیں ہے۔

666 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ حَدَّثَهُ اَنَّ مَوْلَى قُدَامَةَ بْنِ مَظْعُونٍ حَدَّثَهُ اَنَّ مَوْلَى اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَهُ، اَنَّ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ كَانَ يَرْكَبُ اِلَى مَالٍ بِوَادِي الْقُرَى فَكَانَ يَصُومُ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ فَقُلْتُ لَهُ: اَتَصُومُ وَقَدْ كَبِرْتَ وَرَقَقْتَ؟ فَقَالَ: اِنِّي رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَتَصُومُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ؟ فَقَالَ: اِنَّ الْاَعْمَالَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کے غلام بیان کرتے ہیں کہ وہ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کے مال کی تلاش میں وادیٔ قریٰ گیا ہوا تھا اور (حضرت اسامہ کا معمول تھا) آپ پیر اور جمعرات کا روزہ رکھا کرتے تھے میں نے آپ سے عرض کی: آپ بوڑھے اور کمزور ہونے کے باوجود روزے رکھتے ہیں؟ (حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو جمعرات اور پیر کا روزہ رکھتے دیکھا' تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ پیر اور جمعرات کا روزہ رکھتے ہیں؟ آپ نے فرمایا:

بديل به أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 412 . من طرق كثيرة عن الزهری به أخرجه الحميدی رقم الحديث: 541' وابن أبی شيبة جلد 11 صفحه 370' وأحمد رقم الحديث: 21795-21800-21857-21869' والبخاری رقم الحديث: 6764' ومسلم رقم الحديث: 1614' وأبو داؤد رقم الحديث: 2909' والترمذی رقم الحديث: 2107' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 6370-6371-6377-6384' وابن ماجه رقم الحديث: 2729-2730' وابن الجارود رقم الحديث: 954' وابن حبان رقم الحديث: 6033' وأبو نعيم فی الحلية جلد 3 صفحه 145' والبيهقی جلد 6 صفحه 218 وغيرهم .

666- اسناده ضعيف لجهالة مولى قدامة ومولى أسامة من طريق المصنف أخرجه البيهقی جلد 4 صفحه 293 . من طريق هشام به أخرجه ابن سعد جلد 4 صفحه 71' وأحمد رقم الحديث: 21829-21865' والدارمی رقم الحديث: 1750' وأبو داؤد رقم الحديث: 2436' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 2781-2782 . من طريق يحيى بن أبی كثير به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21801-21839' والنسائی رقم الحديث: 2356-2357' وفی الكبرىٰ رقم الحديث: 2785' وابن خزيمة رقم الحديث: 2119 .

تُعْرَضُ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ

پیر اور جمعرات کو نام نامۂ اعمال اللہ کی بارگاہ میں پیش کیے جاتے ہیں (میں چاہتا ہوں کہ میرے نامۂ اعمال اس حالت میں پیش ہوں کہ میں روزہ دار ہوں)۔

667 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي عِيَاضٌ خَتَنُ اُسَامَةَ، عَنْ اُسَامَةَ، اَنَّ رَجُلًا قَدِمَ مِنَ الْاَرْيَافِ فَاَخَذَهُ الْوَجَعُ فَرَجَعَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي لَاَرْجُو اَنْ لَا يَطْلُعَ عَلَيْنَا نِقَابُهَا يَعْنِي نِقَابَ الْمَدِينَةِ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی اریاف سے آیا' اس کو تکلیف شروع ہوگئی' تو وہ واپس چلا گیا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے اُمید ہے کہ یہ وباء مدینہ منورہ کے سوراخوں سے نکل کر ہم تک نہیں پہنچے گی۔

668 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اُسَامَةَ، قَالَ: مَرَرْتُ بِعَلِيٍّ وَالْعَبَّاسِ وَهُمَا قَاعِدَانِ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَا: يَا اُسَامَةُ اسْتَاْذِنْ لَنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا عَلِيٌّ وَالْعَبَّاسُ يَسْتَاْذِنَانِ فَقَالَ: اَتَدْرِي مَا جَاءَ بِهِمَا؟ قُلْتُ: لَا وَاللّٰهِ مَا اَدْرِي قَالَ: لَكِنِّي اَدْرِي مَا جَاءَ بِهِمَا قَالَ: فَاَذِنَ لَهُمَا فَدَخَلَا فَسَلَّمَا ثُمَّ قَعَدَا فَقَالَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ اَهْلِكَ اَحَبُّ اِلَيْكَ؟ قَالَ: فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی اور حضرت عباس رضی اللہ عنہما کے پاس سے گزرا' آپ دونوں مسجد میں تشریف فرما تھے' دونوں نے مجھے کہا: اے اسامہ! ہمارے لیے رسول اللہ ﷺ سے اجازت مانگو! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ حضرت علی اور حضرت عباس دونوں آپ سے اجازت مانگ رہے ہیں' آپ ﷺ نے فرمایا: (اے اسامہ!) تم جانتے ہو کہ دونوں کس لیے آئے ہیں؟ میں نے عرض کیا: اللہ کی قسم! میں نہیں جانتا' آپ نے فرمایا: لیکن میں جانتا ہوں کہ یہ

667- فی اسناده ضعيف لجهالة عياض من طريق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 2616' والرويانی كما فی المختارة للمقدسی رقم الحديث: 1338 . من طرق عن ابراهيم بن سعد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21852' والطبرانی رقم الحديث: 401' والشاشی كما فی المختارة رقم الحديث: 1341' والمقدسی فی المختارة رقم الحديث: 1340 . ورواه أبو كامل عن ابراهيم بن سعد فأرسله لم يذكر أسامة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 21852 . من طريق الزهری به أخرجه الفسوی فی المعرفة جلد1صفحه408' والرويانی كما فی المختارة للمقدسی رقم الحديث: 1339 . وله شاهد من حديث أبی هريرة عند البخاری رقم الحديث: 1880' ومسلم رقم الحديث: 1379' وغيرهم .

دونوں کیوں آئے ہیں؟ کہا: پس آپ نے ان دونوں کو اجازت دی تو وہ داخل ہوئے پس دونوں نے سلام کیا پھر دونوں تشریف فرما ہوئے دونوں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کو اپنے خاندان میں سب سے زیادہ محبوب کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: فاطمہ بنت محمد (ﷺ)۔

669 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ كُلْثُومٍ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ اُسَامَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ: اَدْخِلُوا عَلَيَّ اَصْحَابِي فَدَخَلُوا عَلَيْهِ وَهُوَ مُتَقَنِّعٌ بِبُرْدَةٍ مَعَافِرِيٍّ فَقَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُودَ اتَّخَذُوا قُبُورَ اَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس مرض میں فرمایا جس میں آپ نے وصال فرمایا' میرے پاس میرے صحابہ آئیں' پس صحابہ کرام آپ کے پاس آئے' اور آپ نے اپنے آپ کو چادر سے ڈھانپا ہوا تھا' فرمایا: اللہ لعنت کرے یہود پر! انہوں نے اپنے انبیاء علیہم السلام کی قبروں کو مسجدیں بنالیا تھا۔

670 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، اَنَّهُ اَفَاضَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ میدانِ عرفات سے واپس آئے' تو آپ نے سواری کو صبح کے وقت بارش کی وجہ سے نہیں

669- اسناده ضعيف لحال قيس بن الربيع وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1054 الى المصنف . من طريق قيس به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21822-21823' والطبرانى رقم الحديث: 393-411 . من طريق عبيد الله بن موسىٰ عن شيبان عن الأعمش عن جامع بن شداد به أخرجه ابن سعد جلد 2 صفحه 241' والحارث فى مسنده (433-بغية) والحاكم جلد 4 صفحه 194 . وللحديث شاهد من حديث عائشة وأبى هريرة ' وغيرهما انظر البخارى رقم الحديث: 437-1330-4441' ومسلم رقم الحديث: 529-530 .

670- حديث حسن واسناد المصنف منقطع . من طريق همام به ' أخرجه ابن سعد جلد 4 صفحه 64' وأحمد رقم الحديث: 21841' والبزار رقم الحديث: 2613' والطبرانى رقم الحديث: 642 . من طريق معاوية بن هشام عن سفيان' عن الأعمش عن الحكم عبن مقسم عن ابن عباس عن أسامة بنحوه أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 2844' والحاكم جلد 1 صفحه 465 . وقد رواه غير واحد عن الأعمش بهذا الاسناد فجعله من مسند ابن عباس أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 1920' وغيره .

مِنْ عَرَفَةَ فَلَمْ تَرْفَعْ رَاحِلَتُهُ يَدًا غَادِيَةً حَتّٰى اَتَى الْمُزْدَلِفَةَ

اُٹھایا یہاں تک کہ آپ مزدلفہ آئے۔

671 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَثَابِتٌ اَبُو زَيْدٍ، وَغَيْرُهُمَا، كُلُّهُمْ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ ابْنَةً لِرَسُولِ اللّٰهِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِ اَنَّ ابْنَهَا يَقْضِي تُحِبُّ اَنْ تَاْتِيَهَ فَاَرْسَلَ يَقْرَاُ السَّلَامَ وَيَقُولُ: اِنَّ لِلّٰهِ مَا اَخَذَ وَمَا اَعْطَى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِاَجَلٍ مُسَمًّى وَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ فَرَدَّتِ الرَّسُولَ تَعْزِمُ عَلَيْهِ لَمَا جَاءَ فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَسَعْدٌ وَاُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ قَالَ: فَرُفِعَ الصَّبِيُّ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَفْسُهُ تَقَعْقَعُ فِي صَدْرِهِ فَفَاضَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعْدٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا هٰذِهِ؟ قَالَ: هٰذِهِ رَحْمَةٌ يَجْعَلُهَا اللّٰهُ فِي قُلُوبِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ، وَاِنَّمَا يَرْحَمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی صاجزادی نے آپ کی طرف آدمی بھیجا کہ ان کے بیٹے پر آخری وقت ہے' وہ چاہتی ہیں کہ آپ تشریف لائیں' سو آپ نے اس قاصد کو جواب دیا کہ اس کو میرا سلام کہنا اور کہنا کہ جو اللہ نے دیا تھا اس نے لے لیا' اور ہر چیز کا وقت اس کے ہاں مقرر ہے' اور چاہیے کہ تو صبر کر اور ثواب کی نیت رکھ۔ سو انہوں نے دوبارہ آپ ﷺ کی طرف قاصد بھیجا کہ آپ ضرور تشریف لائیں۔ پس رسول اللہ ﷺ اُٹھ کھڑے ہوئے' اور آپ کے ساتھ حضرت معاذ بن جبل' حضرت سعد' اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہم تھے' سو اس بچے کو رسول اللہ ﷺ نے اُٹھایا اس حالت میں کہ اس کی روح اس کے سینے سے پرواز کر رہی تھی' تو رسول اللہ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو بہہ پڑے' حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ کیا ہے؟ فرمایا: یہ اللہ کی رحمت ہے' اللہ اپنے بندوں میں جس کے دل پر چاہتا ہے ڈالتا ہے اور اللہ عزوجل رحم فرماتا ہے اپنے ان بندوں پر جو رحم کرتے ہیں۔

671- حديث صحيح من طريق شعبة بـه نحوه ' أخرجه البخاری رقم الحديث: 5655-6655' وأبو داؤد رقم الحديث: 3125' من طرق عن عاصم به' أخرجه أحمد رقم الحديث: 21837-21847' والبخاری رقم الحديث: 1284-7377-5502' ومسلم رقم الحديث: 923' وابن ماجه رقم الحديث: 1588' والنسائی رقم الحديث: 1867' وابن حبان رقم الحديث: 461' والبيهقی جلد4صفحه65' وغيرهم .

39- عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ

672 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، قَالَ: هَلَكَ عِقْدٌ لِعَائِشَةَ مِنْ جَزْعِ ظَفَارٍ فِي سَفَرٍ مِنْ اَسْفَارِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَائِشَةُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ السَّفَرِ فَالْتَمَسَتْ عَائِشَةُ عِقْدَهَا حَتَّى انْبَهَرَ اللَّيْلُ فَجَاءَ اَبُو بَكْرٍ فَتَغَيَّظَ عَلَيْهَا وَقَالَ: حَبَسْتِ النَّاسَ بِمَكَانٍ لَيْسَ فِيهِ مَاءٌ قَالَ: فَاُنْزِلَتْ آيَةُ الصَّعِيدِ فَجَاءَ اَبُو بَكْرٍ فَقَالَ: اَنْتِ وَاللّٰهِ يَا بُنَيَّةُ ـ مَا عَلِمْتُ ـ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کی احادیث

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ہار رسول اللہ ﷺ کے سفروں میں سے ایک سفر میں ناخن لگنے سے گم ہوگیا' اور حضرت عائشہ اس سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھیں' پس حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ہار تلاش کرنے گئیں یہاں تک کہ رات گزر گئی' تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آئے' ان پر غصہ ہوئے اور فرمایا: تیری وجہ سے لوگوں کو روکا گیا ایسی جگہ جہاں پانی بھی نہیں ہے' تو اللہ عزوجل نے تیمم والی آیات اُتاریں' پس حضرت ابوبکر آئے' آپ نے

672- اسناده منقطع من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 1 صفحه208 . من طريق ابن أبي ذئب به مختصرًا .

أخرجه أحمد رقم الحديث: 18908' وأبو يعلى رقم الحديث: 1633' والطحاوى جلد 1 صفحه111' وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 827' وعن طريقه أحمد رقم الحديث: 18911' وأبو يعلى رقم الحديث: 1632' عن معمر' عن الزهرى به مختصرًا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18913' وأبو داؤد رقم الحديث: 318' عن طريق يونس بن يزيد' وابن ماجه رقم الحديث: 565' من طريق الليث كلاهما عن الزهرى به . من طرق عن الزهرى عن عبد الله عن أبيه عن عمار مختصرًا ليس فيه الا صفة التيمم أخرجه الشافعى فى مسنده جلد 1 صفحه128' والحميدى رقم الحديث: 143' والنسائى رقم الحديث: 314' وابن ماجه رقم الحديث: 566' وأبو يعلى رقم الحديث: 1631' وابن حبان رقم الحديث: 1310' والطحاوى جلد 1 صفحه110-111' والبيهقى جلد 1 صفحه208 . من طرق عن الزهرى عن عبيد الله عن ابن عباس عن عمار مختصرًا وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18348' وأبو داؤد رقم الحديث: 320' والنسائى رقم الحديث: 313' وأبو يعلى رقم الحديث: 1630' وابن الجارود رقم الحديث: 121' والطحاوى جلد 1 صفحه111' والبيهقى جلد 1 صفحه208 . وقد ثبتت قصة عائشة

بَارَكَةٌ فَقَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ: وَكَانَ عَمَّارٌ يُحَدِّثُ اَنَّ النَّاسَ طَفِقُوا يَوْمَئِذٍ يَمْسَحُونَ بِاَكُفِّهِمُ الْاَرْضَ فَيَمْسَحُونَ بِهَا وُجُوهَهُمْ ثُمَّ يَعُودُونَ فَيَضْرِبُونَ ضَرْبَةً اُخْرَى يَمْسَحُونَ بِهَا اَيْدِيَهُمْ اِلَى الْمَنَاكِبِ وَالْآبَاطِ ثُمَّ يُصَلُّونَ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَمَّارٍ

فرمایا: اللہ کی قسم! اے بیٹی! میں نہیں جانتا تھا کہ تُو اتنی برکت والی ہے۔ حضرت عبیداللہ کہتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ بیان فرماتے کہ لوگ اس دن اپنی ہتھیلیوں کو زمین پر مارتے اور اپنے چہروں کا مسح کرتے' پھر دوبارہ زمین پر اپنی ہتھیلیاں مارتے اور اس کے ساتھ اپنے ہاتھوں کا مسح کرتے پھر کہنیوں تک اور بغلوں تک' پھر نماز پڑھتے تھے۔ یہ حدیث محمد بن اسحاق نے حضرت زہری سے' انہوں نے حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ سے' انہوں نے حضرت عبداللہ بن عباس سے' انہوں نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔

673 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، سَمِعَ ذَرَّ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبْزَى، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَتَى رَجُلٌ عُمَرَ

حضرت ابن عبدالرحمٰن بن ابزیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے ذکر کیا کہ وہ ایک سفر میں تھا تو وہ جنبی ہو

673- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الطحاوى جلد 1 صفحه112' والبيهقى جلد 1 صفحه264 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18358-18359' والبخارى رقم الحديث: 338-343' ومسلم رقم الحديث: 368' وأبو داؤد رقم الحديث: 326' وابن ماجه رقم الحديث: 569' والنسائى رقم الحديث: 316-318' وأبو يعلى رقم الحديث: 1607' والطحاوى جلد 1 صفحه112' وابن حبان رقم الحديث: 1307' والدارقطنى جلد 1 صفحه183' والبيهقى جلد 1 صفحه209 . من طريق الحكم عن ابن عبد الرحمٰن بن أبزى مباشرة أخرجه البخارى تعليقًا رقم الحديث: 339' ومسلم رقم الحديث: 368' والنسائى رقم الحديث: 316-317 . من طرق عن الأعمش عن أبى وائل عن أبى موسى عن عمار أخرجه ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه 158' وأحمد رقم الحديث: 18354-18355-18360' والبخارى رقم الحديث: 341' ومسلم رقم الحديث: 368' وأبو داؤد رقم الحديث: 321' والنسائى رقم الحديث: 319' وابن حبان رقم الحديث: 1304' وغيرهم . ورواه كذلك أبو مالك عن عمار عند ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه159' والطحاوى جلد 1 صفحه112' والدارقطنى جلد 1 صفحه183' وغيرهم .

فَذَكَرَ اَنَّهُ كَانَ فِي سَفَرٍ فَاَجْنَبَ وَلَمْ يَجِدِ الْمَاءَ فَقَالَ: لَا يُصَلِّي، فَقَالَ عَمَّارٌ: اَمَا تَذْكُرُ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اِذْ كُنْتُ اَنَا وَاَنْتَ فِي سَرِيَّةٍ فَاَجْنَبْنَا فَلَمْ نَجِدِ الْمَاءَ فَاَمَّا اَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ وَاَمَّا اَنَا فَتَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ وَصَلَّيْتُ فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرْنَا ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ لَكَ: اَمَّا اَنْتَ فَلَمْ يَكُنْ يَنْبَغِي لَكَ اَنْ تَدَعَ الصَّلَاةَ وَاَمَّا اَنْتَ يَا عَمَّارُ فَلَمْ يَكُنْ يَنْبَغِي لَكَ اَنْ تَمَعَّكَ كَمَا تَتَمَعَّكُ الدَّابَّةُ اِنَّمَا كَانَ يُجْزِئُكَ - وَضَرَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ الْاَرْضَ اِلَى التُّرَابِ ثُمَّ قَالَ - هٰكَذَا فَنَفَخَ فِيهَا وَمَسَحَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ اِلَى الْمَفْصِلِ وَلَيْسَ فِيهِ: الذِّرَاعَيْنِ۔

گیا تھا اور اس نے پانی نہ پایا' آپ نے فرمایا: وہ نماز نہ پڑھے۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! کیا آپ کو یاد ہے کہ جب میں اور آپ ایک جنگ میں تھے تو ہم جنبی ہو گئے اور ہم نے پانی نہیں پایا اور آپ نے نماز نہیں پڑھی تھی' اور میں زمین پر لوٹ پوٹ ہوا اور میں نے نماز پڑھ لی تھی' پھر جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تھے تو ہم نے اس بات کا آپ سے تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے یہ بہتر نہیں تھا کہ تو نماز چھوڑ دیتا اور اے عمار! تیرے لیے بہتر نہیں تھا کہ تو جانوروں کی طرح لیٹتا جس طرح جانور لیٹتے ہیں' تیرے لیے یہی کافی تھا' اور رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ کو زمین پر مارا' پھر فرمایا: اس طرح اس میں پھونک ماری اور اپنے چہرے پر مسح کیا اور اپنے ہاتھوں کا جوڑ تک' اس میں ہتھیلیاں شامل نہیں تھیں۔

674 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابن عبدالرحمٰن بن ابزیٰ اپنے والد سے

67- حديث صحيح وقد اضطرب سلمة فيه من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 1 صفحه 210 . عن طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18355' وأبو داؤد رقم الحديث: 324' والنسائي رقم الحديث: 311' والبيهقي جلد 1 صفحه 210 . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 322' والطحاوي جلد 1 صفحه 133' والبيهقي جلد 1 صفحه 210' من طريق محمد بن كثير عن سفيان به ' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18902 والنسائي رقم الحديث: 316' وأبو يعلى رقم الحديث: 1606' عن ابن مهدى عن سفيان عن سلمة عن أبى مالك وعبد الله بن عبد الرحمٰن بن أبزى عن أبى أبزى به . أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 269' من طريق عن أبى يحيى التيمى والطحاوى جلد 1 صفحه 112' من طريق عيسى بن يونس كلاهما عن الأعمش به . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 323' من طريق حفص عن الأعمش عن سلمة عن ابن أبزى عن عمار . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه 159' وأبو داؤد رقم الحديث: 327' والترمذي رقم الحديث: 144' وأبو يعلى رقم الحديث: 1638'

سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ذَرًّا، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبْزَى، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى عُمَرَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ شُعْبَةُ: ثُمَّ شَكَّ سَلَمَةُ فَلَمْ يَدْرِ اِلَى الْكُوعَيْنِ اَوْ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ

روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' پھر اسی (اوپر والی حدیث) کی مثل بیان کیا۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں: پھر حضرت سلمہ کو شک ہوا ہے کہ وہ نہیں جانتے کہ آیا جوڑوں تک یا کلائیوں تک آپ نے ہاتھوں کا مسح کیا۔

675 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ نَاجِيَةَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، قَالَ: اَجْنَبْتُ وَاَنَا فِي الْاِبِلِ، فَلَمْ اَجِدِ الْمَاءَ فَتَمَعَّكْتُ كَمَا تَتَمَعَّكُ الدَّابَّةُ ثُمَّ اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ: اِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ التَّيَمُّمُ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اونٹ پر سوار تھا' مجھے جنابت لاحق ہوئی' مجھے پانی نہ ملا تو میں زمین پر لوٹنے لگا جس طرح کہ جانور لوٹتے ہیں' پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' آپ سے اس بات کا تذکرہ کیا تو آپ نے فرمایا: تیرے لیے تیمم ہی کافی تھا۔

676 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: (۱) کلی کرنا

وابن حبان رقم الحديث: 1303-1308' وغيرهم من طريق قتادة عن عزرة عن سعيد بن عبد الرحمٰن بن أبزى عن أبيه .

675- حديث صحيح واسناد المصنف منقطع' ناجية لم يسمع هذا الحديث من عمار . من طريق المصنف أخرجه النسائي رقم الحديث: 312' وفي الكبرى رقم الحديث: 309' وأبو يعلى رقم الحديث: 1640' والبيهقي جلد 1 صفحه 216 . من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 914' والحميدي رقم الحديث: 144' وأحمد رقم الحديث: 18341' وفي الأسامي والكنى رقم الحديث: 298' وأبو يعلى رقم الحديث: 6619 .

676- اسناده ضعيف لضعف ابن جدعان وجهالة سلمة والانقطاع بينه وبين جده عمار . من طرق عن حماد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18353' وأبو داؤد رقم الحديث: 54' وابن ماجه رقم الحديث: 294' والبيهقي جلد 1 صفحه 53 . وشذ موسى بن اسماعيل فأدخل بن سلمة بن محمد وبين عمار والد سلمة محمد ابن عمار' أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 54 . وللحديث شواهد منها حديث أبي هريرة عند البخاري رقم الحديث: 5889

مّارِ بْنِ يَاسِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الَ:اَلْفِطْرَةُ الْمَضْمَضَةُ، وَالِاسْتِنْشَاقُ، وَالسِّوَاكُ،
نصُّ الشَّارِبِ، وَتَقْلِيمُ الْاَظْفَارِ، وَنَتْفُ الْاِبِطِ،
لِاسْتِحْدَادُ، وَالِانْتِضَاحُ، وَالْخِتَانُ، وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ

(۲) ناک میں پانی چڑھانا (۳) مسواک کرنا (۴) مونچھوں کو کٹانا (۵) ناخن کاٹنا (۶) بغل کے بال اکھاڑنا (۷) زیر ناف بال کاٹنا (۸) اپنی شرمگاہ پر پانی مارنا (استنجاء کرنے کے بعد) (۹) ختنہ کروانا (۱۰) انگلیوں کے پوروں کو دھونا' فطرت ہے۔

677 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،
الَ:حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ آلِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ
حَمَّدِ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ عَمَّارٍ، قَالَ:قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ
لَيْهِ وَسَلَّمَ:لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ دَيُّوثٌ

حضرت عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دیوث (جس کی بیوی باہر پھرتی رہتی ہو' وہ) جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

678 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،
لَ:اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَمَةَ،
ولُ:رَاَيْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ يَوْمَ صِفِّينَ شَيْخًا آدَمَ وَاِنَّ
ي يَدِهِ الْحَرْبَةَ وَاِنَّهَا لَتُرْعَدُ فَنَظَرَ اِلَى عَمْرِو بْنِ

حضرت عبداللہ بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے جنگ صفین میں حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو دیکھا' آپ عمر رسیدہ تھے' اور آپ کے ہاتھ میں نیزہ تھا اور آپ کے ہاتھ کانپ رہے تھے' انہوں نے حضرت عمرو بن

6- اسناده ضعيف فيه من لم يسم . وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1963 الى المصنف . وحديث ابن عمر . أخرجه أحمد رقم الحديث: 6180' والنسائي رقم الحديث: 2561' والبزار (1876-كشف)' وأبو يعلى رقم الحديث: 5556' والطبراني رقم الحديث: 13180' والحاكم جلد 1صفحه72' والبيهقي جلد 10صفحه226' وفي الشعب رقم الحديث: 7803-7877' وغيرهم من طريق عبد الله بن يسار عن سالم عن أبيه مرفوعًا' وعبد الله بن يسار مجهول . وأخرجه البزار (1875-كشف) من طريق عمران القطان عن محمد بن عمرو عن سالم به بنحوه واسناده ضعيف انظر السلسلة الصحيحة رقم الحديث: 674-1397 .

6- اسناده حسن لحال عبد الله بن سلمة . من طريق المصنف أخرجه ابن سعد جلد 3صفحه257' وابن عساكر فى تاريخه جلد 12صفحه606 مخطوط . من طرق عن شعبة به أخرجه ابن سعد جلد 3صفحه257' وابن أبى شيبة جلد 15 صفحه 297' وأحمد رقم الحديث: 18904' وأبو يعلى رقم الحديث: 1610' وابن حبان رقم الحديث: 7080' والحاكم جلد 3صفحه384 . وأخرجه أب ونعيم فى الحلية جلد 1صفحه141' من طريق آخر عن عمار بنحوه .

عَاصِ وَبِيَدِهِ الرَّايَةُ فَقَالَ: إِنَّ هَذِهِ لَرَايَةٌ قَدْ قَاتَلْتُهَا مَعَ سُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَاللَّهِ وْ ضَرَبُونَا حَتَّى يَبْلُغُوا بِنَا سَعَفَاتِ هَجَرَ لَعَرَفْتُ أَنَّ صْلَحَتَنَا عَلَى الْحَقِّ وَأَنَّهُمْ عَلَى الضَّلَالَةِ

العاص رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ ان کے ہاتھ میں جھنڈا تھا' (حضرت عمار نے) فرمایا: یہ جھنڈا ہے' اس کے ساتھ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تین مرتبہ جہاد کیا' اللہ کی قسم! اگر یہ لوگ ہم کو مارتے رہیں یہاں تک کہ ہمیں ہجر کی چوٹیوں تک پہنچا دیں' تب بھی میں سمجھوں گا کہ ہمارے معلمین حق پر ہیں' اور یہ گمراہی پر ہیں۔

679 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ رُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ، عَنْ عَمَّارِ نِ يَاسِرٍ، رَفَعَهُ قَالَ: إِنَّ ذَا الْوَجْهَيْنِ فِي الدُّنْيَا يَوْمَ لْقِيَامَةِ لَهُ وَجْهَانِ فِي النَّارِ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ أَبُو عَيْمٍ وَغَيْرُهُ عَنْ شَرِيكٍ عَنِ الرُّكَيْنِ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ نْظَلَةَ عَنْ عَمَّارٍ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ مرفوعاً روایت فرماتے ہیں کہ جو آدمی دنیا میں دو چہروں والا ہوگا اس کے قیامت کے دن دو چہرے آگ کے ہوں گے' یہ حدیث ابونعیم وغیرہ نے' شریک سے' انہوں نے رکین سے' انہوں نے نعیم بن حنظلہ سے' انہوں نے حضرت عمار سے روایت کی ہے۔

680 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ

حضرت حسان بن بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

67- اسناده ضعيف لضعف شريك واختلاطه من طريق المصنف أخرجه ابن عساكر فى تاريخه جلد12صفحه601 مخطوط . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 8صفحه370' والدارمى رقم الحديث: 2714' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 1310' وأبو داؤد رقم الحديث: 4873' وابن أبى الدنيا فى الصمت رقم الحديث: 274' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1620' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 2343' وابن حبان رقم الحديث: 5756' والبيهقى جلد10 صفحه246' وابن عساكر جلد 12صفحه600-601 مخطوط' من طرق عن شريك به . وأخرجه البغوى فى الجعديات رقم الحديث: 2322' عن ابن الجعد عن شريك به موقوفًا . وللحديث شاهد من حديث أبى هريرة' أخرجه البخارى رقم الحديث: 7179' ومسلم رقم الحديث: 2526' انظر السلسلة الصحيحة رقم الحديث: 892 .

68- اسناده ضعيف لضعف عبد الكريم بن أبى المخارق' وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 146' وابن أبى شيبة جلد 1صفحه12' والترمذى رقم الحديث: 29' وابن ماجه رقم الحديث: 429' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1604' والحاكم جلد 1صفحه149' من طريق سفيان به ' وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 147' والترمذى رقم الحديث: 29' والحاكم جلد 1صفحه149' من طريق ابن أبى عمر العدنى' عن ابن عيينة ' عن ابن أبى عروبة' عن

عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ بِلَالٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عَمَّارًا تَوَضَّأَ وَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ وَقَالَ هٰكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

میں نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے دیکھا' انہوں نے داڑھی میں خلال کیا اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے ہی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

681 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى أَهْلِي مِنْ سَفَرٍ فَضَمَّخُونِي بِالزَّعْفَرَانِ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يُرَحِّبْ بِي وَلَمْ يَبَشَّ بِي وَقَالَ: اذْهَبْ فَاغْسِلْ هٰذَا عَنْكَ قَالَ: فَغَسَلْتُهُ عَنِّي فَجِئْتُ وَقَدْ بَقِيَ عَلَيَّ مِنْهُ شَيْءٌ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يُرَحِّبْ بِي وَلَمْ يَبَشَّ بِي وَقَالَ: اذْهَبْ فَاغْسِلْ هٰذَا عَنْكَ فَغَسَلْتُهُ عَنِّي ثُمَّ أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ وَرَحَّبَ بِي وَقَالَ: إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَحْضُرُ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے خاندان کے پاس سفر سے واپس آیا' تو انہوں نے مجھے زعفران مل دی' جب صبح ہوئی تو میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' میں نے آپ کو سلام کیا' آپ نے مجھے جواب نہ دیا نہ خوش آمدید کہا' اور فرمایا: واپس جا! اس کو دھو کر آ۔ (حضرت عمار رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: میں گیا اس کو دھویا پھر واپس آیا' اور کچھ اثرات مجھ پر اس کے باقی تھے' میں نے آپ کو سلام کیا' تو آپ نے نہ مجھے جواب دیا اور نہ خوش آمدید کہا اور نہ مجھ سے خوش ہوئے' پھر فرمایا: واپس گھر جا اس کو اپنے آپ سے دھو کر آ۔ سو میں نے اس کو اپنے آپ سے دھویا' پھر رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں

قتادة ' عن حسان بن بلال عن عمار مرفوعًا به . وقال البخاری عن حديث عثمان: حديث حسن . وصححه غير واحد وقال آخرون: ليس يثبت فی تخليل اللحية حديث' انظر مسائل أبی داؤد لأحمد جلد 1صفحه8' وعلل الرازی رقم الحديث: 101' والعلل الكبير للترمذی صفحه 33' ونصب الراية جلد 1صفحه23-26' والتلخيص الحبير جلد1صفحه85' وجنة المرتاب صفحه205-224 .

681- اسناده منقطع' يحيی بن يعمر لم يسمع من عمار من طريق المصنف' أخرجه البيهقی جلد 1صفحه203 . من طريق حماد بن سلمة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18906' وأبو داؤد رقم الحديث: 225-4176' والترمذی رقم الحديث: 613' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 1635' والبيهقی جلد 5صفحه36' وقال الترمذی: حسن صحيح . من طريق عمر بن عطاء بن أبی الخوار عن يحيی بن يعمر عن رجل عن عمار أخرجه أحمد رقم الحديث: 18910' وأبو داؤد رقم الحديث: 4177' والبيهقی جلد 5صفحه36 . من طريق الحسن البصری عن عمار ولم يسمع منه كذلك أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4180 .

ـنـازَـةَ الْـكَافِرِ بِخَيْرٍ وَلَا الْمُتَضَمِّخَ بِالزَّعْفَرَانِ وَلَا
ـجُنُبَ وَرَخَّصَ لِلْجُنُبِ إِذَا اَرَادَ اَنْ يَأْكُلَ اَوْ يَنَامَ اَنْ
وَضَّاَ

آیا' آپ کو سلام کیا' تو آپ نے میرے سلام کا جواب بھی دیا اور مجھے خوش آمدید بھی کہا اور فرمایا: رحمت کے فرشتے کسی کافر کے جنازہ میں حاضر نہیں ہوتے اور نہ زعفران ملے ہوئے اور نہ کسی جنبی کے پاس آتے ہیں اور جنبی آدمی کو وضو کر کے سو جانے اور کھانے پینے کی رخصت دی۔

682 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، عَنْ
ـادَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا صَاحِبٌ لَنَا عَنْ عَمَّارٍ: اَنَّ النَّبِيَّ
ـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ اُمَّتِي مَثَلُ الْمَطَرِ لَا
ـدْرِي اَوَّلُهُ خَيْرٌ اَمْ آخِرُهُ

حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کی مثال بارش کی طرح ہے' وہ نہیں جانتا کہ اس کے اوّل میں خیر ہے یا اس کے آخر میں۔

683 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ
ـادَةَ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ عَبَّادٍ،
ـالَ: قُلْتُ لِعَمَّارٍ: يَا اَبَا الْيَقْظَانِ اَرَاَيْتَ هٰذَا الْاَمْرَ
ـذِي اَتَيْتُمُوهُ بِرَاْيِكُمْ اَمْ شَيْءٌ عَهِدَهُ اِلَيْكُمْ رَسُولُ
ـلّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا عَهِدَ اِلَيْنَا رَسُولُ
ـلّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا اِلَّا شَيْئًا عَهِدَهُ
ـى النَّاسِ

حضرت قیس بن عباد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے عرض کی: اے ابوالیقظان! آپ اس معاملہ کے متعلق بتائیں جو آپ کر رہے ہو یہ آپ اپنی رائے سے کر رہے ہو یا ایسی شے ہے کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ سے عہد کیا ہوا ہے؟ (حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: ہم نے رسول اللہ ﷺ سے کسی شے کا عہد نہیں کیا مگر یہ ایسی شے ہے کہ اس کا ان سے لوگوں نے عہد لیا ہے۔

68- اسناده ضعيف لجهالة الراوى عن عمار ـ من طريق الحسن عن عمار ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 18901 ـ من طريق فضيل بن سليمان عن موسى بن عقبة عن عبيد الله بن سلمان الأغر عن أبيه عن عمار أخرجه البزار (2843-كشف)' وابن حبان رقم الحديث:.7226

68- حديث صحيح أخرجه أحمد رقم الحديث: 18339' عن عبد الصمف عن همام به ـ من طرق عن شعبة عن قتادة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18905' ومسلم رقم الحديث: 2779' وأبو يعلى رقم الحديث: 1616' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 1270' والبيهقى جلد8صفحه198 .

684 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی التَّیَّاحِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی الْهُذَیْلِ الْعَنَزِیِّ، اَنَّ عَمَّارًا، رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ یَنْقُلُ مَعَهُمْ یَعْنِی الصَّخْرَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: وَیْحَكَ یَا ابْنَ سُمَیَّةَ تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِیَةُ وَرَوَى هَذَا الْحَدِیثَ عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ اَبِی التَّیَّاحِ عَنِ ابْنِ اَبِی الْهُذَیْلِ عَنْ عَمَّارٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَیْحَكَ یَا ابْنَ سُمَیَّةَ

حضرت عبداللہ بن ابی ہذیل عنزی روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ ان کے ساتھ پتھر اُٹھا رہے تھے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابن سمیہ کے بیٹے! تیرے لیے افسوس کہ تجھے ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔ اس حدیث کو عبدالوارث نے ابوالتیاح سے' انہوں نے ابن ابی ہذیل سے' انہوں نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ابن سمیہ! تجھ پر افسوس!

685 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْعُمَرِیُّ،

حضرت ابوبکر بن عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام

684- حدیث صحیح بشواهده واسناد المصنف مرسل . من طریق أبی سنان ضرار بن مرة عن أبی الهذیل به أخرجه أبونعیم فی الحلیة جلد 4صفحه361 . أخرجه الحارث فی مسنده (1020-بغیة)' وأبو عوانة كما فی السیر جلد1صفحه421' وأبو نعیم فی الحلیة جلد4صفحه361' عن طریق حماد عن أبی التیاح به موصولًا . من طریق شریك عن الأجلح عن ابن أبی الهذیل عن عمار موصولًا أخرجه البزار (2688-كشف)' وأبو نعیم فی الحلیة جلد4صفحه361 .

685- اسناده منقطع أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18899' والبخاری فی التاریخ جلد7صفحه25' والنسائی فی الكبرى رقم الحدیث: 611' والبزار رقم الحدیث: 1420' وأبو یعلى رقم الحدیث: 1615-6624 . من طریق أبی یعلى أخرجه ابن حبان رقم الحدیث: 1889 . أخرجه ابن المبارك فی الزهد رقم الحدیث: 1301' وأبو یعلى رقم الحدیث: 1649 . أخرجه أبو یعلى رقم الحدیث: 1628 . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18914' والبخاری فی التاریخ جلد 7صفحه25' وأبو داؤد رقم الحدیث: 796' والنسائی فی الكبرى رقم الحدیث: 612' والبزار رقم الحدیث: 1422 والطحاوی فی المشكل رقم الحدیث: 1103-1105' والبیهقی جلد 2صفحه281' وغیرهم من طریق ابن عجلان عن المقبری عن عمر بن الحكم عن عبد اللّٰه بن عتمة عن عمار . وأخرجه البخاری فی التاریخ جلد7صفحه26' والبیهقی جلد2 صفحه281' تعلیقًا عن المقبری عن أبیه عن أبی هریرة . من طریق ابن اسحاق عن محمد بن ابراهیم التیمی عن عمر بن الحكم عن أبی لاس الخزاعی عن عمار . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18349' والبخاری فی التاریخ جلد7صفحه25' والبزار رقم الحدیث: 1422 . وقد روی عن عمار تخفیفه فی

ل: حَدَّثَنِي سَعِيدُ الْمَقْبُرِيُّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ
رَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامِ الْمَخْزُومِيِّ،
لَ: رَأَيْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَأَخَفَّهُمَا
فَقُلْتُ لَهُ أَوْ قَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا أَبَا الْيَقْظَانِ أَخَفَفْتَهُمَا؟
لَ: يَا ابْنَ أَخِي هَلْ رَأَيْتَنِي انْتَقَصْتُ مِنْ حُدُودِهِمَا
يْئًا؟ قَالَ: لَا قَالَ: إِنِّي بَادَرْتُ بِالْوَسْوَاسِ وَإِنِّي
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ
رَّجُلَ لَيُصَلِّي الصَّلَاةَ مَا لَهُ مِنْهَا النِّصْفُ وَإِنَّهُ لَيُصَلِّي
الصَّلَاةَ مَا لَهُ مِنْهَا الثُّلُثُ وَإِنَّهُ لَيُصَلِّي الصَّلَاةَ مَا لَهُ
مِنْهَا الرُّبُعُ قَالَ: حَتَّى بَلَغَ الْعُشْرَ

المخزومی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ نے دو مختصر رکعات پڑھیں میں نے آپ سے عرض کی یا ایک آدمی نے آپ سے عرض کی: اے ابوالیقظان! آپ نے دونوں رکعتیں بڑی مختصر پڑھیں؟ آپ نے فرمایا: اے میرے بھتیجے! کیا ان کی حدود میں کمی کی ہے؟ عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: میں نے وسوسوں کی وجہ سے جلدی کی ہے کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ آدمی نماز پڑھتا ہے تو اس کے پاس اس کا حصہ نصف رہ جاتا ہے اور ایک آدمی نماز پڑھتا ہے تو اس کے پاس اس کا حصہ تہائی رہ جاتا ہے اور ایک آدمی نماز پڑھتا ہے تو اس کے پاس اس کا چوتھائی حصہ رہ جاتا ہے یہاں تک کہ آپ دسویں حصہ تک پہنچے۔

686 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ
أَبِي إِسْحَاقَ، عَمَّنْ سَمِعَ عَمَّارًا، وَذَكَرَ رَجُلٌ عِنْدَهُ
عَائِشَةَ فَنَالَ مِنْهَا فَقَالَ: اسْكُتْ مَقْبُوحًا مَنْبُوحًا أَتُؤْذِي
حَبِيبَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

حضرت ابی اسحاق سے روایت ہے جو انہوں نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے کی اور ان کے پاس حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ایک آدمی نے (تقاریر سوآمیز) سے ذکر کیا (حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: خاموش رہ! کیا تو رسول اللہ ﷺ کی محبوبہ کو تکلیف دینا چاہتا ہے۔

الصلاة في سياق حديث الدعاء . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18350-18351 والنسائي رقم الحديث: 1304-1305 .

686- حديث صحيح . الحديث عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2482 الى المصنف . أخرجه من طريق الثوري ومن تابعه الترمذي رقم الحديث: 3888 والطبراني جلد 23 صفحه 40 والحاكم جلد 3 صفحه 393 والمزي في تهذيب الكمال جلد 22 صفحه 183 . أخرجه ابن سعد جلد 8 صفحه 65 وأحمد في الفضائل رقم الحديث: 1631-1647 والفسوي في المعرفة جلد 3 صفحه 186 والبغوي في الجعديات رقم

40- سَلْمَانُ رَحِمَهُ اللّٰهُ

667 ــ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ سَلْمَانَ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَأَخَذَ غُصْنًا مِنْهَا يَابِسًا فَهَزَّهُ فَتَحَاتَّتْ وَرَقُهُ فَقَالَ: أَلَا تَسْأَلُنِي لِمَ أَفْعَلُ هَذَا؟ قُلْتُ: وَلِمَ تَفْعَلُهُ؟ قَالَ: هَكَذَا فَعَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ: يَا سَلْمَانُ أَلَا تَسْأَلُنِي لِمَ أَفْعَلُ هَذَا؟ قُلْتُ: وَلِمَ تَفْعَلُ هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ صَلَّى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ قَالَ: أَحْسَبُهُ قَالَ: فِي جَمَاعَةٍ تَحَاتَّتْ خَطَايَاهُ كَمَا تَحَاتَّ وَرَقُ هَذِهِ الشَّجَرَةِ وَتَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ) (هود: **114**)

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کی احادیث

حضرت ابوعثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک درخت کے نیچے تھا' آپ نے درخت کی خشک ٹہنی پکڑ لی اس کو ہلایا تو اس سے پتے گرنے لگے' (حضرت سلمان فارسی نے) فرمایا: کیا تو مجھ سے پوچھتا نہیں کہ میں نے ایسے کیوں کیا ہے؟ (حضرت ابوعثمان کہتے ہیں کہ) میں نے عرض کی کہ آپ نے ایسے کیوں کیا ہے؟ (حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: ایسے ہی رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا' پھر فرمایا: اے سلمان! تم کیوں نہیں پوچھتے کہ میں نے ایسے کیوں کیا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے ایسا کیوں کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جب مسلمان بندہ وضو کرتا ہے سو اچھی طرح وضو کرتا ہے' پھر پانچ نمازیں پڑھتا ہے (حضرت سلمان رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں کہ میرا گمان یہ ہے کہ آپ نے فرمایا: اور باجماعت نماز پڑھتا ہے تو اس

667- إسناده ضعيف لحال علي بن زيد بن جدعان . وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 90 إلى المصنف . من طريق حماد بن سلمة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23758-23767' والدارمي رقم الحديث: 719' والطبري جلد 12 صفحه 133 والسهمي في تاريخ جرجان جلد 1 صفحه 137' والطبراني رقم الحديث: 6151 . من طريق علي بن زيد به أخرجه الطبراني رقم الحديث: 6152 . من طريق اسحاق بن أشعث عن عمران القطان عن سليمان التيمي عن أبي عثمان النهدي به أخرجه البزار رقم الحديث: 2508' والطبراني رقم الحديث: 6125' وفي الصغير جلد 2 صفحه 136' والخطيب جلد 14 صفحه 31 . وأخرجه البغوي في

کے گناہ اس طرح گرتے ہیں جس طرح اس درخت کے پتے گرتے ہیں۔ اور رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت پڑھی: ''وَاَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ'' ''دن کے دونوں کناروں میں نماز پڑھیں اور رات کے کچھ حصہ میں' بے شک نیکیاں بُرائیوں کوختم کر دیتی ہیں'' (ھود:۱۱۴)۔

688 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَمَّنْ سَمِعَ اَبَا عُثْمَانَ، قَالَ ذُكِرَ الْجَرَادُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَكْثَرُ خَلْقِ اللّٰهِ لَا اُحِلُّهَا وَلَا اُحَرِّمُهَا وَرَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ اَبُو الْعَوَّامِ عَنْ اَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَلْمَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوعثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس ٹڈی کا ذکر ہوا' تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ کی مخلوق کو اکثر حلال اور حرام نہیں قرار دیتا۔ یہ حدیث ابوالعوام نے حضرت ابوعثمان سے انہوں نے حضرت سلمان سے انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے بھی روایت کی۔

689 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ اہل کتاب

688- اسناده ضعيف . فيه من لم يسم والصحيح أنه مرسل . أخرجه أبو داؤد تعليقًا رقم الحديث: 3813' من طريق معتمر و البيهقى جلد 9صفحه257' من طريق محمد بن عبد الله الأنصارى كلاهما عن سليمان التيمى عن أبى عثمان مرسلًا . وخالفهم محمد بن الزبرقان فرواه عن سليمان التيمى عن أبى عثمان عن سلمان أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3813' والطبرانى رقم الحديث: 6129' والبيهقى جلد 9صفحه257' والخطيب جلد14صفحه72' وابن عساكر فى تاريخ دمشق جلد21صفحه374 . من طريق زكريا بن يحيى بن عمارة عن أبى العوام عن أبى عثمان عن سلمان أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3814' وابن ماجه رقم الحديث: 3219' والطبرانى رقم الحديث: 6149' والبيهقى جلد9 صفحه257' والمزى فى تهذيب الكمال جلد23صفحه140 .

689- حديث صحيح' من طريق المصنف' أخرجه الخطيب فى المبهمات صفحه 108' من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23760 . من طريق منصور به ولم يسميا الصحابى كرواية شعبة ' أخرجه أحمد رقم الحديث: 23756' والطحاوى جلد4صفحه32 . من طريق الثورى عن منصور الأعمش مقرونين به وجعله عن سلمان أخرجه أحمد رقم الحديث: 23759' ومسلم رقم الحديث: 262' والنسائى رقم الحديث: 49' وابن ماجه رقم الحديث: 316' والدارقطنى جلد 1صفحه54' والبيهقى جلد 1صفحه112' وغيرهم . من طرق عن الثورى' عن

منصور، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ لِرَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ عَلَّمَكُمْ صَاحِبُكُمْ حَتَّى عَلَّمَكُمْ كَيْفَ تَاْتُونَ الْخَلَاءَ فَقَالَ: نَهَانَا اَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِفُرُوجِنَا اَوْ نَسْتَدْبِرَهَا وَاَمَرَنَا اَنْ نَسْتَنْجِيَ بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهَا عَظْمٌ وَلَا رَجِيعٌ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَلْمَانَ

میں سے ایک آدمی نے نبی اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے کسی سے کہا: تمہارے صاحب تمہیں ہر چیز سکھاتے ہیں یہاں تک کہ تمہیں قضاءِ حاجت کے متعلق بھی سکھاتے ہیں کہ تم نے کیسے بیت الخلاء میں آنا ہے (اس صحابی نے) فرمایا کہ (ہاں!) ہم کو آپ ﷺ نے قبلہ شریف کی طرف اپنی شرمگاہوں کو کرنے سے اور اس کی طرف پیٹھ کرنے سے منع کیا ہے اور آپ ہم کو حکم دیتے ہیں کہ ہم تین پتھروں سے استنجاء کریں جس میں ہڈی اور لید نہ ہو۔ یہ حدیث امام اعمش نے حضرت ابراہیم سے انہوں نے عبدالرحمٰن بن یزید سے انہوں نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کی۔

690 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ اَبِي هَاشِمٍ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ: فِي التَّوْرَاةِ: اِنَّ بَرَكَةَ الطَّعَامِ الْوُضُوءُ قَبْلَهُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: بَرَكَةُ الطَّعَامِ الْوُضُوءُ قَبْلَهُ وَبَعْدَهُ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تورات میں یہ مذکور ہے کہ کھانے کی برکت یہ ہے کہ کھانا کھانے سے پہلے وضو کرلیا جائے (یعنی ہاتھ دھو لیے جائیں) میں نے یہ بات نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں کی تو آپ نے فرمایا: کھانے میں برکت یہ ہے کہ کھانا کھانے سے پہلے

الأعمش وحده به، كسابقه . أخرجه ابن ابی شيبة جلد 1 صفحه150، واحمد رقم الحديث: 23753-23770، وابو داؤد رقم الحديث: 7، والترمذی رقم الحديث: 16، والنسائی رقم الحديث: 41، وابن ماجه رقم الحديث: 316، وابن الجارود رقم الحديث: 29، والطحاوی جلد 1 صفحه121-123، والدارقطنی جلد1 صفحه54، والبيهقی جلد1 صفحه91-102، وغيرهم .

690- حديث ضعيف . لتفرد قيس بن الربيع . من طريق المصنف أخرجه البيهقی جلد7 صفحه275 . من طريق قيس به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23783، وابو داؤد رقم الحديث: 3761، والترمذی رقم الحديث: 1846، والبزار رقم الحديث: 2519-2520، والطبرانی رقم الحديث: 6096، وتمام فی فوائده رقم الحديث: 964-964 الروض البسام، وابن عدی جلد6 صفحه2068، والحاكم جلد4 صفحه106، وغيرهم .

بھی اس کے بعد میں بھی ہاتھوں کو دھولیا کرتے۔

691 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ مَوْلَى زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ قَالَ: رَأَيْتُ سَلْمَانَ الْفَارِسِيَّ وَرَأَى رَجُلًا يُرِيدُ أَنْ يَنْزِعَ خُفَّيْهِ فِي الْوُضُوءِ فَأَمَرَهُ سَلْمَانُ أَنْ يَمْسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ وَعِمَامَتِهِ وَشَعْرِهِ وَقَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى خِمَارِهِ وَخُفَّيْهِ.

حضرت ابو مسلم مولیٰ حضرت زید بن صوحان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو دیکھا اور انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا جو وضو میں اپنے موزوں کو اتارنا چاہتا تھا تو حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے اس آدمی کو حکم دیا کہ اپنے موزوں اور عمامہ اور بالوں پر مسح کرے اور حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے عمامہ اور موزوں پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

692 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ أَبَا الْبَخْتَرِيِّ، يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَبْسٍ قَالَ: صَحِبْتُ سَلْمَانَ فَذَكَرَ كُنُوزَ كِسْرَى فَقَالَ: إِنَّ الَّذِي أَعْطَاكُمُوهُ وَخَوَّلَكُمُوهُ وَفَتَحَهُ لَكُمْ لَمُمْسِكٌ خَزَائِنَهُ وَمُحَمَّدٌ

بنی عبس کا ایک آدمی بیان کرتا ہے کہ میں نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کی صحبت اختیار کی تو کسریٰ کے خزانوں کا ذکر ہوا آپ نے فرمایا: تم کو اللہ نے دیئے ہیں اور تمہارے لیے فتح کیے ہیں اور ان خزانوں کو روکے رکھا ہے حالانکہ حضرت محمد ﷺ (ظاہراً) زندہ تھے

691- اسناده ضعيف لجهالة أبي شريح وأبي مسلم وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 149 إلى المصنف. من طريق داؤد بن أبي الفرات به أخرجه ابن أبي شيبة جلد1 صفحة178 وأحمد رقم الحديث: 23775 وابن ماجه رقم الحديث: 563 والترمذي في العلل الكبير رقم الحديث: 56 وابن حبان رقم الحديث: 1344 والطبراني رقم الحديث: 6164 والمزي في تهذيب الكمال جلد25 صفحة228.

692- اسناده ضعيف فيه من لم يسم. وأخرجه أبو يعلى كما في المطالب رقم الحديث: 3185 والحارث في مسنده 1111 وعلقه البخاري في المعجم... رقم الحديث: 121 وأبو نعيم في الحلية جلد1 صفحة100 من طريق شعبة به. وأخرجه ابن المبارك في الزهد رقم الحديث: 822 وابن أبي شيبة جلد13 صفحة332 وأبو نعيم في الحلية جلد1 صفحة188 من طريق مسعر عن عمرو بن مرة عن أبي البختري. أخرجه الطبراني رقم الحديث: 6123 من طريق عطاء بن السائب عن أبي البختري عن رجل من بني عبس عن سلمان نحوه كرواية شعبة عن عمرو بن مرة.

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيٌّ قَدْ كَانُوا يُصْبِحُونَ وَمَا عِنْدَهُمْ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ وَلَا مُدٌّ مِنْ طَعَامٍ فَبِمَ ذَاكَ يَا أَخَا بَنِي عَبْسٍ؟ قَالَ: ثُمَّ مَرَّ بِبَيَادِرَ تُذْرَى فَقَالَ: إِنَّ الَّذِي أَعْطَاكُمُوهُ وَخَوَّلَكُمُوهُ وَفَتَحَهُ لَكُمْ لَمُمْسِكٌ خَزَائِنَهُ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيٌّ قَدْ كَانُوا يُصْبِحُونَ وَمَا عِنْدَهُمْ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ وَلَا مُدٌّ مِنْ طَعَامٍ فَبِمَ ذَلِكَ يَا أَخَا بَنِي عَبْسٍ؟

تو آپ صبح کرتے تھے تو آپ کے پاس درہم اور دینار بھی نہیں ہوتا تھا اور نہ ایک مد کھانا‘ تو اے بنی عبس! ہم نے ایسا کیوں کیا؟ فرمایا: دوسرے دن آپ گزرے آپ نے فرمایا: بے شک اللہ نے تم کو دیا اور اس کے خزانوں کو روک لیا گیا ہے حالانکہ حضرت محمد ﷺ (بظاہر) زندہ تھے تو آپ صبح کرتے تو آپ کے پاس درہم اور دینار بھی نہیں ہوتا تھا اور نہ ایک مد کھانا‘ تو اے بنی عبس کے بھائی! ہم نے ایسا کیوں کیا؟

693 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ قَابُوسَ بْنِ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سَلْمَانُ لَا تُبْغِضْنِي فَتُفَارِقَ دِينَكَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ أُبْغِضُكَ وَبِكَ هَدَانَا اللّٰهُ؟ قَالَ: تُبْغِضُ الْعَرَبَ فَتُبْغِضُنِي

حضرت سلمان (فارسی) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے سلمان! مجھ سے بغض نہ رکھنا‘ تو اپنے دین سے جدا ہو جائے گا‘ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ سے کیسے بغض رکھ سکتا ہوں حالانکہ آپ کے ذریعے اللہ نے ہم کو ہدایت دی ہے آپ نے فرمایا: عرب والوں سے بغض رکھنا مجھ سے ہی بغض رکھنا ہے۔

694 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

حضرت سلمان الخیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

693- اسناده ضعيف منقطع . قابوس ضعيف وأبو ظبيان لم يسمع من سلمان . من طريق شجاع بن الوليد به' أخرجه أحمد رقم الحديث: 23782' والترمذي رقم الحديث: 3927' والبزار رقم الحديث: 2521' والعقيلي جلد 2 صفحه 184' والطبراني رقم الحديث: 6093' والحاكم جلد 4 صفحه 86' وأبو نعيم في أخبار أصبهان جلد 1 صفحه 56' والخطيب جلد 9 صفحه 247 . قال الترمذي: حسن غريب .

694- حديث صحيح . من طريق شجاع بن الوليد به' أخرجه أحمد رقم الحديث: 23782' والترمذي رقم الحديث: 3927' والبزار رقم الحديث: 2521' والعقيلي جلد 2 صفحه 184' والطبراني رقم الحديث: 6093' والحاكم جلد 4 صفحه 86' وأبو نعيم في أخبار أصبهان جلد 1 صفحه 56' والخطيب جلد 9 صفحه 247 . قال الترمذي: حسن غريب

ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ، عَنْ سَلْمَانَ الْخَيْرِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَادَّهَنَ مِنْ دُهْنِهِ وَتَطَيَّبَ مِنْ طِيبِ بَيْتِهِ ثُمَّ اَتَى الْجُمُعَةَ فَلَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَصَلَّى فَإِذَا تَكَلَّمَ الْإِمَامُ اسْتَمَعَ وَاَنْصَتَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْاُخْرَى

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور تیل لگایا اور اپنے گھر سے خوشبو لگائی پھر جمعہ کے لیے آیا اور دو آدمیوں کے درمیان فرق نہیں کیا (یعنی پھلانگ کر یا ان کے درمیان نہیں بیٹھا) اور نماز پڑھی' پھر جب امام خطبہ دینے لگا تو سنا اور خاموش رہا' تو اس کے ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک کے سارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

41- اَحَادِيثُ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ کی احادیث

695 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، قَالَ: شَهِدْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيَّ لَمَّا هَلَكَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَسَمِعْتُ جَرِيرًا، يَخْطُبُ فَقَالَ: اشْفَعُوا لِاَمِيرِكُمْ فَإِنَّهُ كَانَ يُحِبُّ الْعَافِيَةَ وَاسْمَعُوا وَاَطِيعُوا حَتَّى يَاْتِيَكُمْ اَمِيرٌ اَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت زیاد بن علاقہ فرماتے ہیں کہ میں اس وقت موجود تھا جب حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا' میں نے حضرت جریر سے سنا' آپ نے خطبہ دیا' فرمایا: اپنے امیر کے لیے سفارش کرو' بے شک وہ عافیت کو پسند کرتا ہے' اور سنو اور اطاعت کرو یہاں تک کہ تمہارے لیے ایک اور امیر آ جائے' اما بعد! بے شک میں نے رسول

695- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه ابن منده في الأيمان رقم الحديث: 277 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19214-19216' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7777' وأبو يعلى رقم الحديث: 7509' والطبراني رقم الحديث: 2471 . من طريق ابن عيينة عن زياد بن علاقة به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 794' وأحمد رقم الحديث: 19222' ومسلم رقم الحديث: 56' والنسائي رقم الحديث: 4167' وفي الكبرى رقم الحديث: 8723' وغيرهم . من طرق أخرى عن زياد بن علاقة به أخرجه البخاري رقم الحديث: 58' والطبراني رقم الحديث: 2473 . من طرق عن جرير' أخرجه أحمد رقم الحديث: 19265-19281 ' والبخاري رقم الحديث: 57-524-7204' ومسلم رقم الحديث: 56' وأبو داؤد رقم الحديث: 4945' والترمذي رقم الحديث: 1925' والنسائي رقم الحديث: 4168-4185-4200' وغيرهم .

وَسَلَّمَ عَلَى الْإِسْلَامِ وَاشْتَرَطَ عَلَيَّ النُّصْحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ وَرَبِّ هَذَا الْمَسْجِدِ إِنِّي لَكُمْ لَنَاصِحٌ

اللہ ﷺ کی بیعت کی اسلام پر اور اس شرط پر کہ ہر مسلمان کے ساتھ خیر خواہی کروں گا' اس مسجد کے رب کی قسم! بلاشبہ میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔

696 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللَّهُ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا' اللہ اس پر رحم نہیں کرتا۔

697 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي غَزْوَةٍ فَأَصَابَتْنَا مَخْمَصَةٌ فَكَتَبَ جَرِيرٌ إِلَى مُعَاوِيَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللَّهُ قَالَ: فَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ أَنْ يَقْفُلُوا قَالَ وَمَتَّعَهُمْ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ: فَأَنَا أَدْرَكْتُ

حضرت ابواسحاق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے سو ایک غزوہ میں ہم کو بھوک لگی' تو حضرت جریر نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا' اللہ اس پر رحم نہیں کرتا۔ تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے خط لکھا کہ

696- حديث صحيح . واسناد المصنف ضعيف لضعف قيس بن الربيع . من طرق قيس به ' أخرجه الطبراني رقم الحديث: 2477 . من طرق عن زياد بن علاقة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19264' وابن حبان رقم الحديث: 467' والطبراني رقم الحديث: 2474-2476-2478 . من طرق عن جرير أخرجه الحميدى رقم الحديث: 802' وأحمد رقم الحديث: 19195-19212-19226-19281-19282' والبخارى رقم الحديث: 6013-7376' ومسلم رقم الحديث: 2319' والترمذى رقم الحديث: 1922' وابن حبان رقم الحديث: 465' والطبراني رقم الحديث: 2387-2492-2504' والبيهقى جلد9صفحه41 .

697- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لجهالة والد أبى اسحاق' وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2633 الى المصنف . من طريق شعبة به أخرجه الطبراني رقم الحديث: 2489 . من طريق أبى اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19261' والطبراني رقم الحديث: 2488 . اخرجه أحمد رقم الحديث: 19217' عن غندر عن شعبة عن أبى اسحاق . من طريق نافع بن جبير عن جرير' أخرجه الحميدى رقم الحديث: 803 .

طِيفَةً مِمَّا مَتَّعَهُمْ

وہ واپس لوٹ آئیں۔ راوی کہتا ہے کہ حضرت امیر معاویہ نے انہیں سامان دیا۔ ابواسحاق کہتے ہیں: جو حضرت امیر معاویہ نے سامان دیا تھا' اس میں سے میں نے ایک جھالر دار چادر پائی۔

698 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ ـي إِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ نَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ قَوْمٍ يَعْمَلُ ـنَهُمْ بِالْمَعَاصِي هُمْ أَعَزُّ وَأَكْثَرُ مِمَّنْ يَعْمَلُهُ ثُمَّ لَا ـيِّرُونَهُ إِلَّا عَمَّهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِعِقَابٍ

حضرت عبداللہ بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو لوگ گناہ کرتے ہیں' اور ان میں صاحب وجاہت لوگ بھی ہوں' جو ان کو نہ روکیں تو پھر اللہ عزوجل کا عذاب عمومی ہوگا۔

699 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ ـلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا:

69- اسناده ضعيف لحال عبيد الله بن جرير . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19250' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1174' والطبراني رقم الحديث: 2381' والبيهقي جلد 10 صفحه 91 . من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19273-19275' وأبو داؤد رقم الحديث: 4339' وابن ماجه رقم الحديث: 4009' وأبو يعلى رقم الحديث: 7508' وابن حبان رقم الحديث: 300-302' والطبراني رقم الحديث: 2382-2385' وغيرهم . من طريق بن يزيد هارون وحجاج بن محمد' عن شريك' أخرجه أحمد رقم الحديث: 19236-19274' والحارث في مسنده (764-بغية)' والطبراني رقم الحديث: 2379' وللحديث شواهد منها حديث أبي بكر الصديق عند أحمد رقم الحديث: 1' وأبي داؤد رقم الحديث: 4338' وغيرهما من حديث أبي امامة وابن مسعود عند الطبراني رقم الحديث: 7767-10512' وفي مسند الشاميين رقم الحديث: 528-1337 .

69- حديث صحيح . من طرق عن شعبة به وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19190-19237-19279' والدارمي رقم الحديث: 1921' والبخاري رقم الحديث: 121-4405-6869-7080' وابن ماجه رقم الحديث: 3942' والنسائي رقم الحديث: 4136' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2496' والطبراني رقم الحديث: 2402 . من طريق اسماعيل عن قيس قال: بلغنا أن جريرا قال: فذكر نحوه' أخرجه أحمد رقم الحديث: 19280' والنسائي رقم الحديث: 4143 .

جَرِيرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا جَرِيرُ اسْتَنْصِتِ النَّاسَ يَعْنِي فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ قَالَ: لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

اے جریر! لوگوں کو خاموش کراؤ، پھر آپ نے فرمایا: میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ تم ایک دوسرے کی گردنیں اڑانے لگ جاؤ۔

700 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: خَطَبَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مِنْبَرٍ صَغِيرٍ فَحَثَّنَا عَلَى الصَّدَقَةِ وَنَهَانَا عَنِ الْمُثْلَةِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو نبی اکرم ﷺ نے چھوٹے منبر پر خطبہ دیا پس ہم کو صدقہ دینے پر ابھارا اور ہمیں مثلہ کرنے سے منع کیا۔

701 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ الْعَبْسِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يُحْرَمُ الرِّفْقَ يُحْرَمُ الْخَيْرَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو نرمی سے محروم کیا گیا وہ خیر سے محروم ہو گیا۔

702 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں

700- حديث صحيح والنهي عن المثلة في هذا الحديث لم أقف عليه في شيء من طرق الحديث وقد جاء في النهي عن المثلة أحاديث عن غير واحد من الصحابة منهم بريدة عند مسلم رقم الحديث: 1731 وأنس عند النسائي في الكبرى رقم الحديث: 3510.

701- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه البخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 463 والطبراني رقم الحديث: 2449. من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19272 والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 462 ومسلم رقم الحديث: 2592 وأبو داؤد رقم الحديث: 4809 وابن ماجه رقم الحديث 3687 والطبراني رقم الحديث: 2450-2453 والبيهقي جلد10صفحه193. من طريق تميم بن سلمة أخرجه مسلم رقم الحديث: 2592 وابن حبان رقم الحديث: 548. من طريق عبد الرحمن بن هلال به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19228 ومسلم رقم الحديث: 2592 والطبراني رقم الحديث: 2455-2464 وله شاهد من حديث عائشة عند مسلم رقم الحديث: 2593 وغيره.

702- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الطبراني رقم الحديث: 2352. أخرجه مسلم في كتاب الزكاة

اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَتَاكُمُ الْمُصَدِّقُ فَلَا يَصْدُرُ عَنْكُمْ اِلَّا وَهُوَ رَاضٍ

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہارے پاس زکوٰۃ لینے والا آئے تو وہ تمہارے پاس سے اس حالت میں واپس آئے کہ وہ تم سے خوش ہو۔

703 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ سے روایت

(177/989)' والدارمي رقم الحديث: 1670' من طريق يحيى بن يحيى وعمرو بن عون كلاهما عن هشيم عن داؤد بن أبي هند عن الشعبي ولم نره عن اسماعيل بن أبي خالد من رواية غير الطيالسي . من طرق عن داؤد بن أبي هند له أخرجه الحميدي رقم الحديث: 769' وأحمد رقم الحديث: 19210' والدارمي رقم الحديث: 1678' ومسلم في الموضع السابق (989-177)' والترمذي رقم الحديث: 648' والنسائي رقم الحديث: 2460' وابن خزيمة رقم الحديث: 2341' والطبراني رقم الحديث: 2333-2341' والبيهقي جلد 2صفحه15 . من طرق عن الشعبي به ' أخرجه أحمد رقم الحديث: 19251-19266' والترمذي رقم الحديث: 647' وابن ماجه رقم الحديث: 1802' والطبراني رقم الحديث: 2337 . من طريق عبد الرحمٰن بن هلال عن جرير أخرجه أحمد رقم الحديث: 19299' ومسلم رقم الحديث: (290/989)' وأبو داؤد رقم الحديث: 1589' والنسائي رقم الحديث: 2459' والطبراني رقم الحديث: 2441' والبيهقي جلد4صفحه137 .

7- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19255-19257' والبخاري رقم الحديث: 387' والنسائي رقم الحديث: 773' وابن خزيمة رقم الحديث: 186' وابن حبان رقم الحديث: 1336' والطبراني رقم الحديث: 2466 . من طرق عن الأعمش به ' أخرجه الحميدي رقم الحديث: 797' وأحمد رقم الحديث: 19191' ومسلم رقم الحديث: 272' والترمذي رقم الحديث: 93' والنسائي رقم الحديث: 118' وابن ماجه رقم الحديث: 543' وابن الجارود رقم الحديث: 81' وابن خزيمة رقم الحديث: 186' وابن حبان رقم الحديث: 1337' والطبراني رقم الحديث: 2421-2425-2427-2430' والدارقطني جلد 1صفحه270' والبيهقي جلد 1صفحه114-270' وغيرهم . من طرق عن جرير أخرجه أحمد رقم الحديث: 19241-19243' وأبو داؤد رقم الحديث: 154' والترمذي رقم الحديث: 94-661' وابن خزيمة رقم الحديث: 187' والطبراني رقم الحديث: 2400-2506-2512' والدارقطني جلد 1صفحه194' والحاكم جلد 1صفحه169' والبيهقي جلد 1صفحه270 .

الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ اِبْرَاهِيمُ: كَانَ يُعْجِبُهُمْ هٰذَا الْحَدِيثُ، لِاَنَّ اِسْلَامَ جَرِيرٍ كَانَ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے موزوں پر مسح کیا۔ حضرت ابراہیم اس حدیث کو پسند کرتے تھے کیونکہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ سورۂ مائدہ کے نازل ہونے کے بعد مسلمان ہوئے تھے۔

704 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، وَقَيْسٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْحِدُوا وَلَا تَشُقُّوا فَاِنَّ اللَّحْدَ لَنَا وَالشَّقَّ لِغَيْرِنَا

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: لحد بناؤ اور شق نہ بناؤ کیونکہ لحد ہمارے لیے اور شق ہمارے غیروں کے لیے ہے۔

705 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

704- اسناده ضعيف لحال ابن اليقظان عثمان بن عمير وله ما يعضده وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 877 الى المصنف . عن طريق شريك وحده به أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1555' والطبرانى رقم الحديث: 2324 . من طرق عن عثمان بن عمير به أخرجه ابن سعد جلد2صفحه294' وأحمد رقم الحديث: 19233' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2828-2830-2831' والطبرانى رقم الحديث: 2325-2326' والبيهقى جلد3صفحه408 . ورواه عمرو بن مرة وأبو حمزة الثمالى وغيرهما عن زاذان به . أخرجه الحميدى رقم الحديث: 808' وأحمد رقم الحديث: 19181-19199-19200' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2829' والطبرانى رقم الحديث: 2319-2328' والبيهقى جلد3صفحه408 .

705- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 4صفحه175 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19179-19180-19197-19198' ومسلم رقم الحديث: 1017' والنسائى رقم الحديث: 2553' وابن ماجه رقم الحديث: 203' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 243' وابن حبان رقم الحديث: 3308' والطبرانى رقم الحديث: 2327' والبيهقى جلد4صفحه175 . ورواه عبد الملك بن عمير' عن المنذر بن جرير' أخرجه مسلم رقم الحديث: 1017' والترمذى رقم الحديث: 2675' وابن ماجه رقم الحديث: 203' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 245' والطبرانى رقم الحديث: 2375' والبيهقى جلد 4صفحه176' وعند الترمذى عن ابن جرير عن جرير . من طرق أخرى عن جرير أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 21025' والحميدى رقم

ون بن ابي جُحَيْفَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْمُنْذِرَ بْنَ جَرِيرٍ،
حَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ
سُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُلُوسًا فِي صَدْرِ
نَّهَارِ فَجَاءَ قَوْمٌ حُفَاةٌ عُرَاةٌ مُجْتَابِي النِّمَارِ عَلَيْهِمُ
عَبَاءُ أَوْ قَالَ: مُتَقَلِّدِي السُّيُوفِ عَامَّتُهُمْ مِنْ مُضَرَ بَلْ
كُلُّهُمْ مِنْ مُضَرَ فَرَأَيْتُ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَغَيَّرُ؛ لِمَا رَأَى بِهِمْ مِنَ الْفَاقَةِ فَدَخَلَ ثُمَّ
رَجَ فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ فَخَطَبَ فَقَالَ: (يَا
يُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ
وَاحِدَةٍ)(النساء : 1)إِلَى آخِرِ الْآيَةِ ثُمَّ قَالَ: (يَا أَيُّهَا
الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ
لِغَدٍ)(الحشر: 18)إِلَى آخِرِ الْآيَةِ تَصَدَّقَ رَجُلٌ مِنْ
دِينَارِهِ مِنْ دِرْهَمِهِ مِنْ ثَوْبِهِ مِنْ صَاعِ بُرِّهِ مِنْ صَاعِ
تَمْرِهِ حَتَّى قَالَ: وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ قَالَ: فَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنَ
الْأَنْصَارِ بِصُرَّةٍ قَدْ كَادَتْ كَفُّهُ أَنْ تَعْجِزَ عَنْهَا بَلْ قَدْ
عَجَزَتْ عَنْهَا فَدَفَعَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَتَتَابَعَ النَّاسُ فِي الصَّدَقَاتِ فَرَأَيْتُ بَيْنَ يَدَيْ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوْمَيْنِ مِنْ طَعَامٍ
وَثِيَابٍ وَجَعَلَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَتَهَلَّلُ كَأَنَّهُ مُذْهَبَةٌ وَقَالَ: مَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً
حَسَنَةً كَانَ لَهُ أَجْرُهَا وَأَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ مِنْ
غَيْرِ أَنْ يَنْتَقِصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْءٌ وَمَنْ سَنَّ فِي

ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس دوپہر کے وقت بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک قوم آئی اُن کے جسم ننگے تھے اور ان کے اوپر چادریں تھیں یا فرمایا کہ ان کے گلوں میں تلواریں لٹکی ہوئی تھیں وہ اکثر یا سارے کے سارے قبیلہ مضر کے تھے سو میں نے رسول اللہ ﷺ کے چہرہ مبارک کو دیکھا تو فاقہ کی وجہ سے بدلا ہوا تھا پس آپ اپنے گھر گئے پھر باہر نکلے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اذان دینے کا حکم دیا تو انہوں نے اقامت کہی تو آپ نے ظہر کی نماز پڑھائی پھر خطبہ دیا فرمایا اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس ذات نے تم کو پیدا کیا ہے ایک جان سے آخر آیت تک پھر یہ آیت پڑھی ”اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور دیکھو تم نے آنے والے دن کے لیے کیا بھیجا ہے“ آخر آیت تک۔ آدمی صدقہ کرے اپنے دیناروں میں سے درہم میں سے کپڑوں میں سے گندم اور کھجور کے صاع میں سے کسی صاع کو فرمایا اگرچہ آدھی کھجور ہی کیوں نہ ہو کہتے ہیں کہ انصار میں سے ایک آدمی تھیلا بھر کر لایا قریب تھا کہ اس کے ہاتھ تھک جاتے بلکہ اس کے ہاتھ تھک ہی گئے۔ تو رسول اللہ ﷺ کو اس نے دیا پھر صحابہ کرام صدقات لانے لگے حتیٰ کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے دو ڈھیر دیکھے غلے کے اور کپڑوں کے تو رسول اللہ ﷺ کا چہرہ مبارک چمک اٹھا گویا کہ سونا ہے اور آپ نے فرمایا جس نے اسلام میں اچھا طریقہ ایجاد کیا اس کے لیے اس کا

الحديث: (805) واحمد رقم الحديث: 19206-19223-19229 والدارمي رقم الحديث: 512-514 ومسلم رقم
الحديث: 1101 والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 248-250 والطبراني رقم الحديث: 2439-2448

الْإِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْتَقِصَ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْئًا

اجر ہے اور اس کے لیے بھی اجر ہے جو اس پر عمل کرے گا اور اس عمل کرنے والے کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہو گی اور جس نے اسلام میں برا طریقہ ایجاد کیا اس کو اس کا گناہ ملتا رہے گا اور جو بھی آدمی یہ کام کرے گا اس کا گناہ اسے بھی ہو گا اور اس کرنے والے کے گناہ میں بھی کوئی کمی نہیں ہو گی۔

706 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُهَاجِرُونَ وَالْاَنْصَارُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مہاجرین و انصار کے بعض لوگ دنیا و آخرت میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔

707 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

706- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال سليمان بن معاذ وقد توبع وعزاه البوصيري في مختصر الاتحاف رقم الحديث: 7840 الى المصنف . من طريق المصنف أخرجه ابن عدي في الكامل جلد3 صفحة1122 . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19235' وابن حبان رقم الحديث: 7260' والطبراني رقم الحديث: 2310-2311 . أخرجه ابن ابي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1519-1787' والبزار رقم الحديث: 1720' وابو يعلى رقم الحديث: 5033' والطبراني رقم الحديث: 10408 . من طرق عن سلمة بن كهيل عن ابي وائل به بالزيادة' أخرجه الطبراني رقم الحديث: 2302 . من طرق عن جرير بالزيادة وصححه الحاكم وأقره الذهبي' أخرجه أحمد رقم الحديث: 19238' والطبراني رقم الحديث: 2438-2450' والحاكم جلد4 صفحة80 .

707- حديث صحيح واسناد المصنف خطأ قال ابو حاتم كما في العلل لابنه رقم الحديث: 2558 عن طريق المصنف: هذا خطأ انما هو يونس بن عبيد عن عمرو بن سعيد عن ابي زرعة عن عمرو بن جرير عن جرير عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم . من طريق حماد بن سلمة عن يونس بن عبيد عن عمرو بن سعيد عن ابي زرعة بن عمرو به' أخرجه الطبراني رقم الحديث: 2407 . من طرق عن يونس بن عبيد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19183-19220' والدارمي رقم الحديث: 2043' ومسلم رقم الحديث: 2159' وابو داؤد رقم

یُونُسَ بْنِ عُبَیْدٍ عَنْ سَعِیدِ الْاَصْلَعِ، عَنْ اَبِی زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِیرٍ، عَنْ جَرِیرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَظْرَةِ الْفُجَاءَةِ قَالَ: غُضَّ بَصَرَكَ

میں نے رسول اللہ ﷺ سے اچانک نظر پڑھنے کے متعلق پوچھا' تو آپ نے فرمایا: اپنی نگاہ کو نیچے کر لے۔

708 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْغُدَانِيِّ، سَمِعَ الشَّعْبِيَّ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعَبْدُ الْآبِقُ لَا تُقْبَلُ لَهُ صَلَاةٌ حَتَّى يَرْجِعَ اِلَى مَوَالِيهِ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بھاگے ہوئے غلام کی نماز قبول نہیں ہوتی یہاں تک کہ اپنے آقا کے پاس واپس آ جائے۔

42- مَا اَسْنَدَ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب احادیث

709 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن

الحديث: 2148' والترمذى رقم الحديث: 2776' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 9233' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1868-1871' وابن حبان رقم الحديث: 5571' والطبرانى رقم الحديث: 2404-2408' والحاكم جلد 2صفحه396' والبيهقى جلد 7صفحه89' وغيرهم . من طريق أبى زرعة به أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 2403' وتمام فى فوائده (739-الروض البسام) .

7- حديث صحيح من طريق المصنف . أخرجه النسائى رقم الحديث: 4060' وابن خزيمة رقم الحديث: 941' وابن منده فى الايمان رقم الحديث: 666 . من طريق منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19263' ومسلم رقم الحديث: 68' والطبرانى رقم الحديث: 2332' وابن مندة رقم الحديث: 666-667 . من طرق عن الشعبى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19259-19260-19262' ومسلم رقم الحديث: 69-70' وأبو داؤد رقم الحديث: 3460' والنسائى رقم الحديث: 4063-4066' والطبرانى رقم الحديث: 2344-2345-2349-2357-2359-2360' وابن منده رقم الحديث: 668-669' والبيهقى جلد8صفحه204 . من طرق عن جرير أخرجه الحميدى رقم الحديث: 807 .

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ ابْنَ اَبِي لَيْلَى، يَقُولُ: كَانَ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ يُصَلِّي عَلَى جَنَائِزِنَا وَيُكَبِّرُ اَرْبَعًا فَكَبَّرَهَا يَوْمًا خَمْسًا فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَهَا خَمْسًا

ارقم رضی اللہ عنہ نے ہمارا ایک جنازہ پڑھا' تو آپ نے اس پر چار تکبیریں کہیں' ایک دن آپ نے پانچ تکبیریں کہیں' آپ سے اس کے متعلق پوچھا گیا' تو آپ نے فرمایا: بلاشبہ نبی اکرم ﷺ نے پانچ تکبیریں بھی کہی تھیں۔

710 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ اَبَا حَمْزَةَ، يَقُولُ: قَالَتِ الْاَنْصَارُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ اَتْبَاعًا وَاِنَّا قَدْ تَبِعْنَاكَ كُلُّنَا فَادْعُ اللّٰهَ لَنَا اَنْ يَجْعَلَ اَتْبَاعَنَا مِنَّا فَدَعَا لَهُمْ قَالَ عَمْرٌو: فَنَمَيْتُ ذَلِكَ اِلَى ابْنِ اَبِي لَيْلَى فَقَالَ: زَعَمَ ذَاكَ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ

حضرت عمرو بن مرہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابوحمزہ کوفرماتے سنا کہ انصار نے عرض کی: یارسول اللہ! ہر نبی کی اتباع کرنے والے ہوتے ہیں اور ہم آپ کی اتباع کرتے ہیں سارے کے سارے' سو آپ ہمارے لیے دعا کریں کہ اللہ ہماری اتباع کرنے والوں کو ہم میں شامل کرے؟ تو آپ ﷺ نے ان کے لیے دعا کی۔ حضرت عمرو فرماتے ہیں کہ میں نے اس حدیث کو ابن ابی لیلیٰ کی طرف منسوب کیا' حضرت ابن لیلیٰ نے فرمایا: حضرت زید بن ارقم کا بھی یہی خیال تھا۔

والبيهقي جلد 4صفحه36 . من طرق عن شعبة به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 3صفحه302 . وأحمد رقم الحديث: 19291' ومسلم رقم الحديث: 957' وأبو داؤد رقم الحديث: 3197' والترمذي رقم الحديث: 1023' والنسائي رقم الحديث: 1981' وابن ماجه رقم الحديث: 1505' وابن حبان رقم الحديث: 3069' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 70' والطبراني رقم الحديث: 4976' وغيرهم . من طرق أخرى عن زيد بن أرقم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19331' وعبد بن حميد رقم الحديث: 257' والطحاوي جلد 1صفحه494' والطبراني رقم الحديث: 4994-5081' والدارقطني جلد2صفحه73 .

710- حديث صحيح من طرق شعبة به . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 12صفحه81' وأحمد رقم الحديث: 19355' وفي الفضائل رقم الحديث: 1444' والبخاري رقم الحديث: 3787-3788' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1769' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 86' والطبراني رقم الحديث: 4977' والحاكم جلد4صفحه95 .

711 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: شُعْبَةُ، نَ: اَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ ابْنَ اَبِی لَيْلَى، نَ: كُنَّا نَجْلِسُ اِلَى زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ وَنَقُولُ: حَدِّثْنَا دِيثًا، فَيَقُولُ: اِنَّا قَدْ كَبِرْنَا وَنَسِينَا وَالْحَدِيثُ عَنْ ولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَدِيدٌ

حضرت ابن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ہم نے آپ سے عرض کی: ہم سے کوئی حدیث بیان کریں، آپ نے فرمایا: بے شک ہم بوڑھے ہو چکے ہیں اور بھول چکے ہیں اور رسول اللہ ﷺ کی حدیث کا معاملہ بہت سخت ہے۔

712 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، نَ: اَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا حَمْزَةَ، نْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَ: مَا اَنْتُمْ بِجُزْءٍ مِنْ مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ سَبْعِينَ اَلْفَ جُزْءٍ ـنْ يَرِدُ عَلَیَّ الْحَوْضَ وَكَانُوا يَوْمَئِذٍ ثَمَانِمِائَةٍ اَوْ سْعِمائَةٍ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم میرے پاس حوضِ کوثر پر آنے والوں میں سے ایک لاکھ یا ستر ہزار بھی نہیں ہو، اس دن میرے پاس حوضِ کوثر پر آنے والوں کی تعداد سو یا سات سو تک ہوگی۔

713 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب

7- اسناده صحيح من طرق عن شعبة به . أخرجه ابن أبى شيبة جلد8صفحه566' وأحمد رقم الحديث: 19324-19343' وابن ماجه رقم الحديث: 25' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 69' والطبرانى رقم الحديث: 4978' والرامهرمزى فى المحدث الفاضل صفحه 550' والخطيب فى الكفاية صفحه 265' وابن عساكر جلد19صفحه273 .

7- حديث صحيح من طريق المصنف . أخرجه البيهقى فى البعث والنشور رقم الحديث: 169 . من طرق عن شعبة به ' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19310-19328-19340' وعبد بن حميد رقم الحديث: 266' وأبو داؤد رقم الحديث: 4746' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 85' والطبرانى رقم الحديث: 4997' والحاكم جلد 1صفحه76 . من طرق عن أبى حمزة به بنحوه أخرجه ابن أبى شيبة جلد 11صفحه455' وأحمد رقم الحديث: 19287' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 733' والطبرانى رقم الحديث: 4998-5001' والحاكم جلد1صفحه77 .

7- اسناده صحيح . أخرجه ابن سعد جلد3صفحه21' وأحمد رقم الحديث: 19322' والنسائى فى الكبرى رقم

قَالَ:اَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، قَالَ:سَمِعْتُ اَبَا حَمْزَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ:اَوَّلُ مَنْ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيٌّ

سے پہلے نماز رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پڑھی تھی۔

714 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ النَّضْرَ بْنَ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ:اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ هٰذِهِ الْحُشُوشَ مُحْتَضَرَةٌ، فَاِذَا اَتَى اَحَدُكُمُ الْخَلَاءَ فَلْيَقُلْ:اَعُوذُ بِاللّٰهِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: شیاطین بیت الخلاء میں موجود ہوتے ہیں' پس جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء میں آئے تو یہ پڑھ لے: ''اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ''

الحديث: 8391' والطبری فی التاریخ جلد 2صفحه310' والبغوی فی الجعدیات رقم الحديث: 84' والطبرانی رقم الحديث: 5002' والقطيعی فی زوائد الفضائل رقم الحديث: 1040' والبيهقی جلد 6صفحه206 . أخرجه ابن سعد جلد 3 صفحه 21' وأحمد رقم الحديث: 19303' وفی الفضائل رقم الحديث: 1004' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 8137-8393 . أخرجه ابن سعد جلد 3صفحه21' وابن أبی شيبة جلد 12 صفحه74' وأحمد رقم الحديث: 19325' وفی الفضائل رقم الحديث: 1000' والترمذی رقم الحديث: 3735' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 8392' وابن أبی عاصم فی الأوائل رقم الحديث: 70' والطبری فی التاريخ جلد 2 صفحه310' والحاكم جلد3صفحه136 .

714- حديث صحيح من طريق المصنف . أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 69' والبيهقی جلد 1 صفحه96 . من طرق عن شعبة به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19305-19351' وأبو داؤد رقم الحديث: 6' والترمذی فی العلل الكبير صفحه 22' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 9903' وابن ماجه رقم الحديث: 296' وابن خزيمة رقم الحديث: 69' وابن حبان رقم الحديث: 1408' والطبرانی رقم الحديث: 5099' والحاكم جلد 1 صفحه187' والبيهقی جلد 1 صفحه96' والخطيب جلد 4صفحه287' ورواه عيسى بن يونس عن شعبة' عن قتادة عن القاسم بن عوف الشيبانی عن زيد به أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 1406 . من طرق عن سعيد' عن قتادة' عن القاسم الشيبانی' عن زيد . أخرجه ابن أبی شيبة جلد 1 صفحه1' وأحمد رقم الحديث: 19350' وابن ماجه رقم الحديث: 296' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 9905-9906-9990' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7218' والطبرانی رقم الحديث: 5100-5115' والحاكم جلد 1 صفحه 187' والبيهقی جلد 1 صفحه96' والخطيب جلد13 صفحه301 .

ن الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

میں پناہ مانگتا ہوں خبیث جنوں اور خبیثہ جنیوں سے۔

715 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ النَّضْرَ بْنَ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ وَلِاَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ وَلِاَبْنَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے عرض کی: اے اللہ! انصار اور انصار کی اولاد اور ان کی اولاد کی اولاد کو معاف فرمادے!

716 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، اَنَّ اَنَسًا هَلَكَ لَهُ بَنُونَ فَكَتَبَ اِلَيْهِ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ وَلِاَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ وَلِاَبْنَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ

حضرت نضر بن انس سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے بیٹوں کی طرف حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے لکھا کہ نبی اکرم ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! انصار کی مغفرت فرما اور انصار کے بیٹوں کی اور ان کے بیٹوں کے بیٹوں کی۔

717 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

715- حديث صحيح . اخرجه أحمد رقم الحديث: 19311' عن المصنف . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19138-19341-19351-19362' ومسلم رقم الحديث: 2506' والطبراني رقم الحديث: 5101 . ورواه كذلك أنس بن مالك عن زيد بن أرقم' أخرجه البخاري رقم الحديث: 4906' وجعله بعضهم من مسند أنس أخرجه الترمذي رقم الحديث: 3909' وغيره . والحديث يرويه كذلك أبو بكر بن أنس عن زيد بن أرقم أخرجه رقم الحديث: 19362' وابن حبان رقم الحديث: 7281' والطبراني رقم الحديث: 5103' وغيرهم .

716- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لحال علي بن زيد . من طرق علي بن زيد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19318-19356' والترمذي رقم الحديث: 3902' والطبراني رقم الحديث: 5103 .

717- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الترمذي رقم الحديث: 1676' وأبو نعيم في الحلية جلد4 صفحه 343 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19354' والبخاري رقم الحديث: 3949' والفسوي في المعرفة جلد 2 صفحه629' وابن حبان رقم الحديث: 4283' والطبراني رقم الحديث: 5042' والحاكم جلد3صفحه533 . من طرق عن أبي اسحاق به ' أخرجه أحمد رقم الحديث: 19335 19317-' وعبد بن حميد رقم الحديث: 261' والبخاري رقم الحديث: 4404-4471' ومسلم رقم الحديث: 1254' والطبراني رقم الحديث: 5044-5046' والبيهقي في الدلائل جلد5صفحه354 . من طريق شعبة عن ميمون بن عبد الله عن

اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: قُلْتُ لِزَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ: كَمْ غَزَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَةٍ؟ قَالَ: تِسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً

زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے عرض کی کہ رسول اللہ ﷺ کتنے غزوات میں شریک ہوئے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا: سترہ غزوات میں۔

718 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: قُلْتُ لِزَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ: كَمْ غَزَوْتَ اَنْتَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: سَبْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے عرض کی کہ آپ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کتنے غزوات میں شریک ہوئے تھے؟ توانہوں نے فرمایا: سترہ غزوات میں۔

719 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: قُلْتُ لِزَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ: مَا اَوَّلُ غَزْوَةٍ غَزَاهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: ذُو الْعُشَيْرَةِ اَوْ ذُو الْعُسَيْرَةِ

حضرت ابواسحاق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے عرض کی: سب سے پہلے غزوہ رسول اللہ ﷺ نے کون سا کیا؟ تو انہوں نے فرمایا: ذوالعشیرہ یاذوالعسیرہ۔

زید بن ارقم ۔ أخرجه أحمد رقم الحديث: 19358 ۔ وللحديث شاهد من حديث جابر عند مسلم رقم الحديث: 1813 .

718- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الترمذي رقم الحديث: 1676' وأبو نعيم في الحلية جلد 4 صفحه 343 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19354' والبخاري رقم الحديث: 3949' والفسوي في المعرفة جلد2 صفحه 629' وابن حبان رقم الحديث: 4283' والطبراني رقم الحديث: 5042' والحاكم جلد3صفحه533 ۔ من طرق عن أبي اسحاق به ' أخرجه أحمد رقم الحديث: 19317-19335' وعبد بن حميد رقم الحديث: 261' والبخاري رقم الحديث: 4404-4471' ومسلم رقم الحديث: 1254' والطبراني رقم الحديث: 5044-5046' والبيهقي في الدلائل جلد 5صفحه354 ۔ من طريق شعبة عن ميمون بن عبد الله عن زيد بن أرقم ۔ أخرجه أحمد رقم الحديث: 19358 ۔ وللحديث شاهد من حديث جابر عند مسلم رقم الحديث: 1813 .

719- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الترمذي رقم الحديث: 1676' وأبو نعيم في الحلية جلد 4 صفحه 343 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19354' والبخاري رقم الحديث: 3949' والفسوي في المعرفة جلد2 صفحه629' وابن حبان رقم الحديث: 6283' والطبراني رقم الحديث: 5042' وغيرهم .

720 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ اَبِي رَمْلَةَ الشَّامِيِّ، قَالَ: شَهِدْتُ مُعَاوِيَةَ سَالَ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ: اَشَهِدْتَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِيدَيْنِ اجْتَمَعَا فِي يَوْمٍ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: كَيْفَ صَنَعَ؟ قَالَ: صَلَّى الْعِيدَ ثُمَّ رَخَّصَ فِي الْجُمُعَةِ فَقَالَ: مَنْ شَاءَ اَنْ يُصَلِّيَ فَلْيُصَلِّ

حضرت ایاس بن ابی رملہ الشامی فرماتے ہیں کہ میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھا کہ حضرت معاویہ نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا آپ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے جب عید و جمعہ ایک دن جمع ہوگئے تھے؟ فرمایا: ہاں! (حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: آپ کیا کرتے تھے؟ (حضرت زید نے) فرمایا کہ آپ ﷺ عید کی نماز پڑھتے تھے اور جمعہ میں رخصت دیتے تھے کہ جو چاہے پڑھے' جو چاہے نہ پڑھے۔

721 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

72- حديث حسن بشواهده' واسناد المصنف ضعيف لحال اياس بن أبی رملة . من طريق المصنف أخرجه الطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 1154' والبيهقی جلد 3صفحه317 . من طرق عن اسرائيل به أخرجه ابن أبی شيبة جلد2 صفحه 188' والدارمی رقم الحديث: 1612' وأحمد رقم الحديث: 19337' والبخاری فی التاريخ جلد 1صفحه438' وأبو داؤد رقم الحديث: 1070' والنسائی رقم الحديث: 1590' وابن ماجه رقم الحديث: 1310' والفسوی فی المعرفة جلد 1صفحه303' وابن خزيمة رقم الحديث: 1464' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 1153' والطبرانی رقم الحديث: 5120' والحاكم جلد 1صفحه288' والبيهقی جلد3صفحه317' وصححه الحاكم وأقره الذهبی . وأخرجه البخاری رقم الحديث: 5572 من قول عثمان بن عفان . وله شاهد عن عبد الله بن السائب وأبی هريرة وابن عمرو بن عباس وابن الزبير وغيرهم . انظر سنن أبی داؤد رقم الحديث: 1071-1073' وابن ماجه رقم الحديث: 1311-1312' وأحكام العيدين للفريابی صفحه211 .

7- اسناده ضعيف عزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3672 الی المصنف . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19308' عن المصنف' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 7589' عن بندار عن المصنف وسموا الرجل ميمون أبا عبد الله كذا أسماه كل من أخرجه . من طريق شعبة به أخرجه الترمذی رقم الحديث: 2079' والطبرانی رقم الحديث: 5090' والحاكم جلد 4صفحه202 . من طريق قتادة وعبد الرحمٰن بن ميمون عن ميمون أبی عبد الله به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19346' والترمذی رقم الحديث: 2078' والنسائی فی

خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُمْ اَنْ يَتَدَاوَوْا مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ بِالْعُودِ الْهِنْدِيِّ وَالزَّيْتِ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو حکم دیا کہ ذات الجنب کی بیماری والے عود ہندی اور زیتون کو بطور دوا استعمال کیا کریں۔

722 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنِ الْقَاسِمِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، اَنَّهُ رَاٰى اُنَاسًا جُلُوسًا اِلٰى قَاصٍّ فَلَمَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ ابْتَدَرُوا اِلَى السَّوَارِي يُصَلُّونَ فَقَالَ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ الْاَوَّابِينَ اِذَا رَمِضَتِ الْفِصَالُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ وہ قاص میں بیٹھے ہوئے ہیں، جب سورج طلوع ہوا تو وہ جلدی جلدی ستونوں کی طرف ہوئے، نماز پڑھنے کے لیے۔ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رجوع کرنے والوں کی نماز یہ اس وقت پڑھی جائے گی جب اونٹوں کے بچوں کے پاؤں جلنے لگیں۔

723 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابومنہال فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

الكبرى رقم الحديث: 7589' وابن ماجه رقم الحديث: 3468' والطبراني رقم الحديث: 5091' والحاكم جلد4صفحه201-202' وصححه الترمذي والحاكم والذهبي وميمون أبو عبد الله ضعيف لكن له شاهدًا من حديث أم قيس بنت محصن عند البخاري رقم الحديث: 5692' ومسلم رقم الحديث: 1214 .

722- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 3صفحه49 . من طرق عن هشام به أخرجه ابن أبي شيبة رقم الحديث: 19289-19338-19366' وعبد بن حميد رقم الحديث: 258' ومسلم رقم الحديث: 748' وابن خزيمة رقم الحديث: 1227' وأبو عوانة جلد 2صفحه270-271' والعقيلي جلد 1صفحه299' وابن حبان رقم الحديث: 2539' والطبراني رقم الحديث: 5108-5111' وفي الأوسط رقم الحديث: 2279' والبيهقي جلد3صفحه49 .

723- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 7صفحه107' وأحمد رقم الحديث: 19357' والبخاري رقم الحديث: 2180-2181' ومسلم رقم الحديث: 1589' والنسائي رقم الحديث: 4591' والطبراني رقم الحديث: 5038' والبيهقي جلد 5صفحه281' من طريق عن أبي المنهال به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 14547' والحميدي رقم الحديث: 727' وأحمد رقم الحديث: -19326-19336-19349' والبخاري رقم الحديث: 2060-2061-3939-3940' ومسلم رقم الحديث: 1589' والنسائي رقم الحديث: 4590'

ـالَ: اَخْبَرَنِی حَبِیبُ بْنُ اَبِی ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا ـمِنْهَالِ، يَقُولُ: سَاَلْتُ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ، وَالْبَرَاءَ بْنَ ـازِبٍ عَنِ الصَّرْفِ، فَجَعَلْتُ اَسْاَلُ اَحَدَهُمَا يَقُولُ: سَلِ الْآخَرَ فَإِنَّهُ اَفْضَلُ مِنِّي فَسَاَلْتُهُمَا فَحَدَّثَانِي ـنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ ـذَّهَبِ بِالْوَرِقِ نَسَاءً

زید بن ارقم اور حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہما سے بیع صرف کے متعلق پوچھا' میں ان میں سے ایک سے پوچھنے لگا تو (ان میں سے ایک نے) کہا کہ دوسرے سے پوچھو! وہ مجھ سے افضل ہیں' سو میں نے دونوں سے پوچھا' دونوں نے مجھے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی چاندی کے بدلے اُدھار بیع سے منع فرمایا۔

724 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ ـى عَبْدِ اللّٰهِ الشَّامِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ، يَخْطُبُ ـهُوَ يَقُولُ: يَا اَهْلَ الشَّامِ حَدَّثَنِي الْاَنْصَارِيُّ يَعْنِي زَيْدَ ـنَ اَرْقَمَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا ـزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ اُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ حَتَّى يَاْتِيَ ـرُ اللّٰهِ وَاِنِّي اَرَاكُمُوهُمْ يَا اَهْلَ الشَّامِ

حضرت ابوعبداللہ الشامی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا' آپ نے خطبہ میں فرمایا: اے اہل شام! مجھے حضرت زید بن ارقم نے بتایا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کا ایک گروہ مسلسل حق پر لڑتا رہے گا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ جائے' اور میں تم کو وہی دیکھتا ہوں اے اہل شام!

43- مَا اُسْنِدَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کی احادیث

725 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

والطبرانی رقم الحدیث: 5039' والدارقطنی جلد 3صفحہ16-17' والبیهقی جلد 5صفحہ280 ـ من طریق ابن جریج عن حسن بن مسلم عن أبی المنهال ولم یسمعه منه به ' مختصرًا ـ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19349 ـ

72- اسناده ضعیف لجهالة أبی عبد الله الشامی ـ من طرق المصنف أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19309 وعبد بن حمید رقم الحدیث: 268' والبزار (3319-کشف)' والطبرانی رقم الحدیث: 4967 ـ

72- حدیث صحیح ومیمون بن أبی شبیب صدوق ـ من طریق المصنف أخرجه الطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 424 ـ من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18209-18236' ومسلم فی المقدمة جلد 1 صفحہ9' والطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 423-425' والبغوی فی الجعدیات رقم الحدیث: 541-2067' والطبرانی جلد 20صفحہ422' وفی جزء طرق حدیث من کذب علی متعمدًا صفحہ119' وابن عدی

قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِى ثَابِتٍ، قَالَ:سَمِعْتُ مَيْمُونَ بْنَ اَبِى شَبِيبٍ، يُحَدِّثُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:مَنْ رَوَى عَنِّى حَدِيثًا وَهُوَ يُرَى اَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ اَحَدُ الْكَذَّابِينَ

کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو میرے حوالہ سے حدیث بیان کرے اور وہ جانتا ہے کہ یہ جھوٹ ہے تو وہ جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے۔

726 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا ثَابِتٌ اَبُو زَيْدٍ، اَوْ غَيْرُهُ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ بَكْرٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَ:اَمْرَانِ لَا اَسْاَلُ عَنْهُمَا اَحَدًا مِنَ النَّاسِ:صَلَاةُ الرَّجُلِ خَلْفَ الرَّجُلِ مِنْ رَعِيَّتِهِ فَقَدْ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو کام ہیں میں اُن کے متعلق لوگوں میں سے کسی سے سوال نہیں کرتا' آدمی کا اپنی رعیت کے کسی آدمی کے پیچھے نماز پڑھنا' بلاشبہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے

جلد 2صفحه814' وأبو نعيم في الحلية جلد4 صفحه 378 . من طريق حبيب به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 8صفحه407' وأحمد رقم الحديث: 18266' وهناد فى الزهد رقم الحديث: 1382' والترمذى رقم الحديث: 2662' وابن ماجه رقم الحديث: 41' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 2067' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 426' والطبرانى جلد20صفحه422-423' وفى جزئه صفحه 118-119 . وله شاهد بلفظه ممن حديث سمرة بن جندب أخرجه مسلم فى المقدمة جلد1صفحه9 .

726- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف للانقطاع بين بكر وبين المغيرة' وللشك فى شيخ المصنف' وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 802 الى المصنف . من طريق بكر به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18182 . من طريق بكر عن حمزة بن المغيرة' عن المغيرة بنحوه أخرجه أحمد رقم الحديث: 18197' والدارمى رقم الحديث: 1342' ومسلم (81/274)' والنسائى رقم الحديث: 108' وابن ماجه رقم الحديث: 1236' وابن خزيمة رقم الحديث: 1514' وابن حبان رقم الحديث: 1347' والبيهقى جلد 1صفحه60' وغيرهم . من طرق عن المغيرة مطولًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 18200-18218-18251-18261 وعبد بن حميد رقم الحديث: 397' والبخارى رقم الحديث: 182-203-206-4421-5798' ومسلم رقم الحديث: 274' وأبو داؤد رقم الحديث: 149-152' والترمذى رقم الحديث: 1768' والنسائى رقم الحديث: 79-82-124' وابن ماجه رقم الحديث: 545' وابن خزيمة رقم الحديث: 190-191-203-1515-1642' وابن حبان رقم الحديث: 1326' وغيرهم .

یتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى خَلْفَ
بْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، وَالْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَدْ
یتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ
لَيْهِمَا

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کے پیچھے نماز پڑھی اور موزوں پر مسح کرنا تو بے شک میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے دونوں موزوں پر مسح کیا۔

727 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي
زِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ
نِ شُعْبَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ ظَاهِرَ
فَّيْهِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے موزوں کے اوپر والے حصے پر مسح کیا۔

728 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ،

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

72- اسناده ضعيف لتفرد ابن أبى الزناد به . من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 1صفحه291 . أخرجه من طريق هؤلاء الثلاثة أحمد رقم الحديث: 18181-18352' وأبو داؤد رقم الحديث: 161' والترمذى رقم الحديث: 98' وابن الجارود رقم الحديث: 85' والطبرانى جلد 20صفحه377' والدارقطنى جلد 1صفحه195 . وقال الترمذى حديث المغيرة حديث حسن . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18222' وأبو داؤد رقم الحديث: 165' والترمذى رقم الحديث: 97' وابن ماجه رقم الحديث: 550' وابن الجارود رقم الحديث: 84' وتمام فى فوائده (191-روض)' والدارقطنى جلد1 صفحه 195' والبيهقى جلد 1صفحه290' وللحديث شاهد من حديث على أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 162-164 .

72- حديث صحيح من طريق المصنف عن أبى عوانة وحده به أخرجه مسلم رقم الحديث:2819' والترمذى رقم الحديث: 412' والنسائى فى الكبرٰى رقم الحديث: 11501 . من طريق المصنف عن شريك وأبى عوانة وشيبان به أخرجه أبو نعيم فى أخبار أصبهان جلد 2صفحه341 . من طريق شريك وحده به أخرجه الطبرانى جلد 20 صفحه 420 . من طريق زياد بن علاقة به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 759' وأحمد رقم الحديث: 18223-18264' والبخارى رقم الحديث: 1130-4836-6471' ومسلم رقم الحديث: 2819' والنسائى رقم الحديث: 1643' وابن ماجه رقم الحديث: 1419' وابن حبان رقم الحديث: 311' والطبرانى جلد20صفحه420' والبيهقى جلد3صفحه16 وغيرهم . وله شاهد من حديث عائشة عند البخارى رقم الحديث: 4837' ومسلم رقم الحديث: 2820 .

وَاَبُو عَوَانَةَ، وَقَيْسٌ، وَشَيْبَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي حَتّٰى تَرِمَ قَدَمَاهُ فَقِيلَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَتَصْنَعُ هٰذَا وَقَدْ غُفِرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفَلَا اَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

کہ رسول اللہ ﷺ بہت زیادہ نماز پڑھتے' یہاں تک کہ آپ کے دونوں پاؤں مبارک پر ورم پڑ جاتے' آپ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ یہ کیوں کرتے ہیں حالانکہ آپ کے وسیلہ سے آپ کی اُمت کے پہلے اور پچھلے گناہ معاف کر دیئے گئے ہیں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ بن جاؤں؟

729 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَ: لَمَّا مَاتَ اِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ النَّاسُ: انْكَسَفَتْ الشَّمْسُ لِمَوْتِ اِبْرَاهِيمَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلٰكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاِذَا كَانَ ذٰلِكَ فَصَلُّوا حَتّٰى تَنْجَلِيَ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابراہیم بن رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا تو سورج کو گرہن لگ گیا' لوگوں نے کہا کہ حضرت ابراہیم کی موت کی وجہ سے سورج کو گرہن لگا ہے' تو رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے' تو فرمایا: اے لوگو! بے شک سورج و چاند کو گرہن کسی کی موت اور زندگی کی وجہ سے نہیں لگتا' لیکن یہ دونوں اللہ عزوجل کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہیں جب ایسا ہو جائے تو نماز پڑھا کرو یہاں تک کہ گرہن چلا جائے۔

730 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت زیاد بن علاقہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

729- حديث صحيح من طريق المصنف عن أبى عوانة وقيد وشيبان به ' أخرجه الطبرانى جلد 20صفحه421 . من طريق شيبان به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18243 . من طريق زياد بن علاقة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18203' والبخارى رقم الحديث: 1060-6199' ومسلم رقم الحديث: 915' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 1843' وابن حبان رقم الحديث: 2827' والطحاوى جلد 1صفحه330' والطبرانى جلد20صفحه420-421' والبيهقى جلد3 صفحه341 .

730- اسناده ضعيف لحال المسعودى فانه اختلط ورواية المصنف عنه بعد الاختلاط . من طريق المصنف أخرجه الطبرانى جلد20صفحه422 . من طريق المسعودى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18188-18241' والدارمى رقم الحديث: 1509' والترمذى رقم الحديث: 365' وأبو داؤد رقم الحديث: 1037' والطحاوى جلد 1

ـمَسْعُودِيُّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، قَالَ: صَلَّى بِنَا ـمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَقَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ فَسَبَّحُوا ـهِ فَمَضَى فِي صَلَاتِهِ فَلَمَّا فَرَغَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ ـلَّمَ وَقَالَ: هٰكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ ـسَلَّمَ

کو حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی' تو آپ پہلی دو رکعتوں میں کھڑے ہو گئے' مقتدیوں نے سبحان اللہ کہا' تو آپ نے اپنی نماز پوری کی' جب آپ نماز سے فارغ ہو گئے تو آپ نے دو سجدے کیے اور سلام پھیرا اور فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے ایسے ہی کیا تھا۔

731 ـــ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، ـالَ: أَخْبَرَنِي مَنْصُورٌ، قَالَ: سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ، يُحَدِّثُ ـنْ عُبَيْدِ بْنِ نَضْلَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، أَنَّ رَجُلًا ـنْ هُذَيْلٍ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلۂ ہذیل کا ایک آدمی تھا' اس کی دو بیویاں تھیں' اُن میں سے کسی ایک نے دوسری کو خیمہ کی لکڑی ماری' تو اس کا حمل ضائع ہو گیا' اس نے کہا: آپ مجھ پر ایسی جان کا

صفحه 439' والبيهقى جلد 2 صفحه 338 . وقال الترمذى حسن صحيح . من طريقين آخرين عن المغيرة لا تخلوان من ضعف أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3452' وابن أبى شيبة جلد 2صفحه34' وأحمد رقم الحديث: 18198' والترمذى رقم الحديث: 364' وأبو داؤد تعليقًا رقم الحديث: 1037' والطبرانى جلد 20 صفحه411-415' وفى الأوسط رقم الحديث: 1182' والبيهقى جلد2صفحه344 وله شاهد فى صحيح البخارى رقم الحديث: 241' ومسلم رقم الحديث: 570 من حديث عبد الله بن مالك بن عيينه .

731- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه النسائى رقم الحديث: 4841' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 7030' والبيهقى جلد8صفحه109 . من طريق عن شعبة به أخرجه الدارمى رقم الحديث: 2380' ومسلم رقم الحديث: 1682' وأبو داؤد رقم الحديث: 4568' والترمذى رقم الحديث: 1411 . من طرق عن منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18163-18202' ومسلم رقم الحديث: 1682' وأبو داؤد رقم الحديث: 4569' والترمذى رقم الحديث: 1411 والنسائى رقم الحديث: 4836-4837-4839' وابن ماجه رقم الحديث: 2633' والطبرانى جلد 20صفحه409' وابن حبان رقم الحديث: 6016 . من طرق عن منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18173-18202' ومسلم رقم الحديث: 1682' وأبو داؤد رقم الحديث: 4569' والترمذى رقم الحديث: 1411' والنسائى رقم الحديث: 4839' وابن ماجه رقم الحديث: 2633' والطبرانى جلد 20صفحه409-410' والبيهقى جلد 8 صفحه105-114' وغيرهم . من طريق شعبة عن المغيرة عن ابراهيم به أخرجه الطبرانى جلد20 صفحه410 . من طريق الأعمش عن ابراهيم مرسلًا . أخرجه النسائى رقم الحديث: 4842 .

بِعَمُودِ فُسْطَاطٍ فَأَسْقَطَتْ، فَقَالَ: أَرَأَيْتَ مَنْ لَا أَكَلَ وَلَا شَرِبَ، وَلَا صَاحَ وَلَا اسْتَهَلَّ؟ فَقِيلَ أَسَجْعًا كَسَجْعِ الْجَاهِلِيَّةِ؟ قَالَ: فَقَضَى فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغُرَّةٍ وَجَعَلَهُ عَلَى عَاقِلَةِ الْمَرْأَةِ

تاوان لگاتے ہیں جس نے نہ پیا نہ کھایا' نہ چلّایا نہ چیخا' (ایسے معاملات کو ٹال دیا جاتا ہے)۔آپ ﷺ نے فرمایا: جاہلیت والا موزون کلام کرتا ہے' فرمایا کہ پھر رسول اللہ ﷺ نے اس میں اس کے عصبات پر دیت کا اور بچہ کے قصاص میں ایک لونڈی کا فیصلہ کیا۔

732 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَقَّارِ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمْ يَتَوَكَّلْ مَنِ اسْتَرْقَى أَوِ اكْتَوَى

حضرت عقار بن مغیرہ بن شعبہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس نے توکل سے کام نہیں لیا جس نے اپنے آپ پر (شرکیہ کلمات سے) منتر کرایا اور یا اپنے آپ کو آگ سے داغا۔

733 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو عَوْنٍ الثَّقَفِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا' اس کی مونچھیں

732- حديث صحيح . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18242' والبخارى فى التاريخ الكبير جلد7صفحه94 . من طريق شعبة عن منصور عن مجاهد سمع حسان بن أبى وجزة . سمع عقار بن المغيرة بن شعبة عن أبيه......فذكر . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 7صفحه427' والطبرانى رقم الحديث: 892' والخطيب فى الكفاية صفحه 221 . ورواه جرير عن منصور كرواية شعبة وذكر القصة أخرجه البخارى فى التاريخ جلد7 صفحه94' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7605 . من طريق الثورى عن منصور به بدون ذكر حسان أخرجه أحمد رقم الحديث: 18246' وعبد بن حميد رقم الحديث: 393' والترمذى رقم الحديث: 2055' وقال الترمذى حسن صحيح . من طريق ليث وابن أبى نجيح عن مجاهد عن عقار به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 763' وأحمد رقم الحديث: 18205-18225' وابن ماجه رقم الحديث: 3489 .

733- اسناده ضعيف منقطع' المصنف ممن سمع المسعودى بعد اختلاطه وأبو عون لم يدرك المغيره من طريق المصنف أخرجه البيهقى جلد 1صفحه150 . من طريق المسعودى به أخرجه الطحاوى جلد4صفحه229 . من طريق جامع بن شداد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18237-18262' وأبو داؤد رقم الحديث: 188' والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 159' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 6655' والطحاوى جلد4صفحه230' والطبرانى جلد20 صفحه435-436

ُبَيْدِ اللّٰـهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ:اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَيْـهِ وَسَلَّمَ رَاٰی رَجُلًا طَوِيلَ الشَّارِبِ فَدَعَا بِسِوَاكٍ
شَفْرَةٍ فَوَضَعَ السِّوَاكَ تَحْتَ الشَّارِبِ فَقَصَّ عَلَيْهِ

بہت زیادہ لمبی تھیں' تو آپ ﷺ نے مسواک اور ایک چھری منگوائی' پس مسواک اس کی مونچھوں کے نیچے رکھی اوراس کی مونچھیں کاٹ ڈالیں۔

734 ۔ حَـدَّثَـنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ
عَبْـدِ الـرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ
وَهْـبِ الثَّـقَـفِـيِّ، عَـنِ الْـمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَ:رَاَيْتُ
رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَی الْعِمَامَةِ
وَالْخُفَّيْنِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے عمامہ اور موزوں پر مسح کیا۔

فائدہ: عمامہ پر مسح درست نہیں ہے' حضرت ملک العلماء علامہ ظفرالدین بہاری فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے سر کے مسح کا حکم دیا ہے' احادیث مسح عمامہ احاد ہیں' جس سے کتاب اللہ پر زیادتی جائز نہیں ہے اور نہ وہ اس کا ناسخ ہوسکتی ہے۔
(فتاویٰ ملک العلماء صفحہ ۸۰' مطبوعہ شبیر برادرز' لاہور)

735 ۔ حَـدَّثَـنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا طُعْمَةُ بْنُ

حضرت عروہ بن مغیرہ بن شعبہ اپنے والد سے

73- حـديـث صـحـيـح من طريق المصنف مطولًا أخرجه الطبراني جلد20صفحه428' وفـي الأوسط رقم الحديث: 1389 ـ أخـرجه الشافعي في مسنده جلد 1صفحه79' وابن أبي شيبة جلد 1صفحه179' وأحمد رقم الحديث: 18207' والبخاري في القراء ة خلف الامام رقم الحديث: 196' والنسائي رقم الحديث: 109' وفي الكبرى رقم الـحديث: 168' وابـن خـزيـمة رقـم الحديث: 1064-1645' والـطـحـاوي جلد1صـفـحـه30' وابـن حبان رقم الحديث: 1342' والـطبراني جلد20صفحه426-428' والـدارقطني جلد 1صفحه192 مـن طريق أيوب وقتادة وغيـرهم عن عمرو بن وهب به ـ ورُوي عن حماد بن زيد' عن أيوب عن ابن سيرين عن رجل عن عمرو بن وهب أخـرجـه الطبراني جلد20صفحه429' والبيهقي جلد 1صفحه58 ـ ورواه جـريـر بن حازم عن ابن سيرين مثله أخـرجه أحمد رقم الحديث:18190 ـ وحـديـث المغيرة في المسح على الخفين حديث مشهور مروي عنه من غير وجه أخرجه أحمد رقم الحديث: 18219-18250' والبخاري رقم الحديث: 363-388-5798' ومسلم رقم الحديث: 274' وأبو داؤد رقم الحديث: 1-150' والترمذي رقم الحديث:20-100' وابـن ماجه رقم الحديث: 331-389' من طرق عن المغيرة بالمسح على الخفين وفي بعضها المسح على العمامة ـ

73- إسـنـاده ضـعـيف لـجـهـالة عـمـرو بن بيان من طريق طعمة به أخرجه الحميدي رقم الحديث:760' وأحمد رقم

عَـمْـرٍو الْـجَـعْـفَرِیُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ بَیَانٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْـمُـغِیـرَـةِ بْـنِ شُـعْبَةَ، عَنْ اَبِیهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَـلَّـی اللّٰـهُ عَـلَیْـهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَاعَ الْخَمْرَ فَلْیُشَقِّصِ الْخَنَازِیرَ

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جوشراب فروخت کرتا ہے اس کو چاہیے کہ خنزیر کے ٹکڑے ٹکڑے (کر کے بھی فروخت) کرے۔

736 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةَ، عَنْ زِیَـادِ بْـنِ جُبَیْـرٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنِ الْمُغِیرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَـالَ: وَلَا اَعْـلَـمُـهُ اِلَّا مَـرْفُـوعًـا قَالَ: الرَّاكِبُ خَلْفَ الْجِنَازَةِ وَالْمَاشِی حَیْثُ شَاءَ مِنْهَا اَمَامَهَا قَرِیبًا، اَوْ عَنْ یَمِینِهَا قَرِیبًا، اَوْ یَسَارِهَا قَرِیبًا

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس حدیث کو مرفوع ہی جانتا ہوں' آپ ﷺ نے ارشادفرمایا: سوار آدمی جنازہ کے پیچھے چلے اور پیدل چلنے والا چاہے تو جنازہ کے آگے چلے یا پیچھے' یا دائیں یا بائیں۔

737 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةَ،

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الحدیث: 18239' والدارمی رقم الحدیث: 2102' وأبو داؤد رقم الحدیث: 3489' والطبرانی جلد 20صفحه379' وفی الأوسط رقم الحدیث: 8532' والبیهقی جلد 6صفحه12 والمزی فی التهذیب جلد13صفحه383' وقال الطبرانی: لا یروی هذا الحدیث عن المغیرة الا بهذا الاسناد تفرد به طعمة بن عمرو انظر العلل لابن أبی حاتم رقم الحدیث: 1552 .

736- حدیث صحیح واسناد المصنف ضعیف لحال مبارك بن فضالة . من طریق مبارك به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18199 . من طرق عن سعید به ابن أبی شیبة جلد 3صفحه280' وأحمد رقم الحدیث: 18187-18232' والترمذی رقم الحدیث: 1031' والنسائی رقم الحدیث: 1942-1947' وابن ماجه رقم الحدیث: 1481' والطحاوی جلد 1 صفحه 482' وابن حبان رقم الحدیث: 3049' والطبرانی جلد 20صفحه431' والحاکم جلد 1 صفحه 355' والبیهقی جلد 4صفحه8' وقال الترمذی: حسن صحیح . وصححه الحاکم وأقره الذهبی . من طریق عبد الواحد بن واصل عن سعید والمغیرة جمیعًا عن زیاد عن مغیرة به ' أخرجه النسائی رقم الحدیث: 1941' وفی الکبرٰی رقم الحدیث: 2069 . ووقع فی الصغری: عن أبیه وانظر تحفة الأشراف جلد 8 صفحه 471 . وأما حدیث یونس بن عبید فأخرجه أحمد رقم الحدیث: 18206' وأبو داؤد رقم الحدیث: 3180' والطبرانی جلد20صفحه430' والحاکم جلد1صفحه355' والبیهقی جلد4صفحه24' من طرق عنه به .

737- حدیث صحیح . واسناده المصنف ضعیف وهو جزء من الحدیث السابق . عن طریق ... عن ... عن سعید

عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَ: وَلَا اُرَاهُ اِلَّا مَرْفُوعًا قَالَ: السِّقْطُ يُصَلَّى عَلَيْهِ وَيُدْعَى لِوَالِدَيْهِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ

میں اس حدیث کو مرفوع ہی جانتا ہے' جو بچہ نابالغ ہو اس پر نمازِ جنازہ پڑھی جائے گی اور اس کے والدین کے لیے بخشش اور رحمت کی دعا مانگی جائے گی۔

44- الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی احادیث

739,738 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ، يَقُولُ: اَوَّلُ مَنْ قَدِمَ عَلَيْنَا الْمَدِينَةَ يَعْنِي فِي الْهِجْرَةِ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ، وَابْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ فَكَانَا يَقْرَآنِ الْقُرْآنَ ثُمَّ قَدِمَ سَعْدٌ وَبِلَالٌ وَعَمَّارٌ ثُمَّ قَدِمَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فِي عِشْرِينَ ثُمَّ قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا رَاَيْتُ اَهْلَ الْمَدِينَةِ فَرِحُوا بِشَيْءٍ فَرَحَهُمْ بِقُدُومِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَتِ الْاِمَاءُ فِي الطُّرُقِ تَقُولُ: جَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قَرَاْتُ سَبِّحِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہجرت کرنے والوں میں سب سے پہلے ہمارے پاس مدینہ منورہ میں حضرت مصعب بن عمیر اور حضرت ابن اُم مکتوم آئے' دونوں قرآن پڑھتے تھے' پھر حضرت سعد آئے اور حضرت بلال و عمار آئے' پھر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیس آدمیوں کے ساتھ آئے' پھر رسول اللہ ﷺ آئے' میں نے اہل مدینہ کو اس دن سے زیادہ کسی شے پر خوش نہیں دیکھا' (جب رسول اللہ ﷺ مدینہ پاک کو تشریف لائے) تو بچے راستوں میں کہہ رہے تھے: یہ اللہ کے رسول ﷺ ہیں' آپ آئے ہیں' پس جب رسول اللہ ﷺ آئے تو آپ نے ''سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ

بن عبید اللہ بن جبیر مقتصرًا علی هذا المتن' أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1507 ۔ من طريق أبی نعيم عن سفيان عن يونس بن عبيد عن زياد به أخرجه الطبرانی جلد20صفحه430 ۔

739,738- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18535-18591' والبخاری رقم الحديث: 4941' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 11662' والرويانی رقم الحديث: 321' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 1715' والحاكم جلد 2صفحه626' والبيهقی جلد 9صفحه10 ۔ من طريق اسرائيل عن أبی اسحاق به مقتصرًا علی ذكر أول من قدم المدينة أخرجه ابن سعد جلد 4صفحه206' والطبرانی جلد 20صفحه362' وفی

اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى، وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى فِى سُوَرٍ مِنَ الْمُفَصَّلِ

الْاَعْلٰى ''اور''وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ''مفصل سورتوں میں سے پڑھیں۔

740 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ، يَقُولُ: لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ (لَا يَسْتَوِى الْقَاعِدُونَ)(النساء : **95**)مِنَ الْمُؤْمِنِينَ دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ وَدَعَا بِالْكَتِفِ لِيَكْتُبَهُ فِيهَا وَجَاءَ ابْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ فَذَكَرَ ضَرَرَهُ فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ (غَيْرُ اُولِى الضَّرَرِ)(النساء :**95**)

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت کریمہ اُتری: ''لَا يَسْتَوِى الْقَاعِدُوْنَ'' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو بلوایا اور ایک شانے کی ہڈی منگوائی تاکہ اس میں یہ آیت لکھی جائے' اور حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ آئے اور اپنی تکلیف کا ذکر کیا' تو یہ آیت اُتری: ''غَيْرُ اُولِى الضَّرَرِ''۔

741 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں کو خیبر

740- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه ابن سعد جلد4صفحه210' وأحمد رقم الحديث: 18676' والدارمي رقم الحديث: 2420' والبخاري رقم الحديث: 2831-4593' ومسلم رقم الحديث: 1898' وأبو يعلى رقم الحديث: 1725' والطبراني في التفسير جلد 5صفحه228' وابن حبان رقم الحديث: 42' والبيهقي جلد 9 صفحه 23 . من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18579-18671-18701' ومسلم رقم الحديث: 1898' والترمذي رقم الحديث: 1670-3031' والنسائي رقم الحديث: 3101-3102' والطبري جلد5 صفحه228' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 2511' وابن حبان رقم الحديث: 40-41 .

741- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الخطيب في المدرج جلد 2صفحه896 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18596' ومسلم رقم الحديث: 1938' والروياني رقم الحديث: 327' وأبو يعلى رقم الحديث: 1728' والخطيب في المدرج جلد 2صفحه895' والبيهقي جلد9صفحه359 . من طريق شريك وسعيد بن علي الأودي عن أبي اسحاق به ' أخرجه أحمد رقم الحديث: 18692' وأبو يعلى رقم الحديث: 1698 . من طريق عدي بن ثابت عن البراء أخرجه أحمد رقم الحديث: 18597-19139' والبخاري رقم الحديث: 4222-4225-5525-5526' ومسلم رقم الحديث: 1938' والطحاوي جلد 4صفحه205' وابن حبان رقم الحديث: 5277' والبيهقي جلد9صفحه329 . من طرق عن البراء' أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 8724' وأحمد رقم الحديث: 18646' والبخاري رقم الحديث: 4226' ومسلم رقم الحديث: 1938' وابن ماجه رقم

اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ، يَقُولُ: اَصَابَ النَّاسُ حُمُرًا يَوْمَ خَيْبَرَ يَعْنِي الْحُمُرَ الْاَهْلِيَّةَ فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا فَنَادَى اَنْ اَكْفِئُوا الْقُدُورَ

کے دن کچھ پالتو گدھے ملے تو رسول اللہ ﷺ نے اعلان کرنے والے کو حکم دیا تو اس نے اعلان کیا کہ ہانڈیاں اُلٹ دو۔

742 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَعُمَرُ بْنُ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ، وَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا اَبَا عُمَارَةَ اَفَرَرْتُمْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَقَالَ الْبَرَاءُ: لَكِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَفِرَّ اِنَّ هَوَازِنَ كَانُوا قَوْمًا رُمَاةً، فَلَمَّا لَقِينَاهُمْ وَحَمَلْنَا عَلَيْهِمُ انْهَزَمُوا فَاَقْبَلَ النَّاسُ عَلَى الْغَنَائِمِ وَاسْتَقْبَلُونَا بِالسِّهَامِ فَانْهَزَمَ النَّاسُ فَلَقَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ وَاَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ آخِذٌ بِلِجَامِ الْبَغْلَةِ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَغْلَتِهِ

حضرت ابواسحاق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت براء رضی اللہ عنہ سے سنا' ان سے ایک آدمی نے پوچھا: اے ابوعمارہ! کیا تم یومِ حنین کے دن رسول اللہ ﷺ کو چھوڑ گئے تھے؟ تو حضرت براء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لیکن رسول اللہ ﷺ نہیں بھاگے تھے' دراصل بنوھوازن کے لوگ بڑے ماہر تیرانداز تھے' جب ہم دورانِ لڑائی اُن پر غالب آ گئے وہ بھاگ گئے تو لوگ مالِ غنیمت جمع کرنے لگے تو اچانک انہوں نے ہم پر تیروں کی بوچھاڑ کر دی' تو لوگ بھاگ آئے تھے' بلاشبہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس دن دیکھا کہ حضرت ابوسفیان بن حارث رضی اللہ عنہ نے

الحديث: 3194' والنسائی رقم الحديث: 4349' والخطيب فی المدرج جلد2صفحه897' والبيهقی جلد9 صفحه330 .

742- حديث صحيح من طريق المصنف' أخرجه البيهقی جلد5صفحه133 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18498' ومسلم رقم الحديث: 1776' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 8638' وأبو يعلى رقم الحديث: 1727' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 3322' وابن حبان رقم الحديث: 4770 . من طرق عن أبی اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 8491-18563-18728' والبخاری رقم الحديث: 4315-4316' ومسلم رقم الحديث: 1776' والترمذی رقم الحديث: 1688' والفسوی فی المعرفة جلد2صفحه629' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 2518' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 3323' وأبو نعيم فی الحلية جلد7 صفحه132' والبيهقی جلد9صفحه155 . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18509' عن عفان عن عمر بن أبی زائدة به مقتصرًا على أوله ثم زاد فيه قصة حفر الخندق بايجاز .

الْبَيْضَاءِ وَالنَّبِيُّ يَقُولُ: اَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ اَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ

آپ ﷺ کی خچر کی لگام پکڑی ہوئی تھی' اس دن رسول اللہ ﷺ سفید خچر پر سوار تھے اور نبی ﷺ فرما رہے تھے: ''انا النبی لا کذب انا ابن عبد المطلب'' میں سچا نبی ہوں اس میں کوئی جھوٹ نہیں' میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔

743 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ، يَقُولُ: اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ اِذَا اَوَى اِلَى فِرَاشِهِ اَنْ يَقُولَ: اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِي اِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِي اِلَيْكَ وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِي اِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَا وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي اَنْزَلْتَ وَرَسُولِكَ الَّذِي اَرْسَلْتَ قَالَ: فَاِنْ مَاتَ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انصار کے ایک آدمی کو حکم دیا کہ جب تو اپنے بستر پر آئے تو یہ پڑھا کر: ''اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِي اِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِي اِلَيْكَ وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِي اِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَا وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي اَنْزَلْتَ وَرَسُولِكَ الَّذِي اَرْسَلْتَ'' ''اے اللہ! میں نے اپنی جان تیرے سپرد کی' اپنے چہرے کو تیری طرف کیا' اپنے کام تیرے سپرد کیے' اپنی پیٹھ کو تیری طرف کیا' رغبت رکھتے ہوئے اور ڈرتے ہوئے' کوئی جائے پناہ اور نجات نہیں مگر تیری ہی طرف سے' میں تیری کتاب پر ایمان لایا جو تو نے نازل کی ہے' تیرے رسولوں

743- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الخطيب في المبهمات صفحه 6.7 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18538-18677' والدارمي رقم الحديث: 2683' والبخاري رقم الحديث: 6313' ومسلم رقم الحديث: 2710' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10611' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1721' وابن حبان رقم الحديث: 5527 . من طرق أخرى عن أبي اسحاق به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 723' وأحمد رقم الحديث: 18674-18702' والبخاري رقم الحديث: 7488' ومسلم رقم الحديث: 2710' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10612-10613' والترمذي رقم الحديث: 3394' وابن ماجه رقم الحديث: 1876 . من طرق أخرى عن البراء أخرجه البخاري رقم الحديث: 6315' النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10595' وابن حبان رقم الحديث: 5542 .

پر ایمان لایا جن کو تو نے بھیجا ہے''۔ فرمایا کہ اگر تو اس رات مرگیا تو فطرت پر مرے گا۔

744 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَوَى اِلَى فِرَاشِهِ وَضَعَ يَدَهُ تَحْتَ خَدِّهِ وَقَالَ: اَللّٰهُمَّ قِنِی عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر آتے تو اپنے ہاتھ کو اپنے رخسار کے نیچے رکھتے تھے اور یہ دعا مانگتے: ''اَللّٰهُمَّ قِنِی عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ'' ''اے اللہ! تو مجھے اپنے عذاب سے بچانا جس دن تو اپنے بندوں کو اُٹھائے گا''۔

745 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ، يَقُولُ: اُهْدِيَتْ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةُ حَرِيرٍ فَجَعَلُوا يَلْمَسُونَهَا وَيَتَعَجَّبُونَ مِنْ لِينِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو ایک ریشم کا حلّہ ہدیہ دیا گیا' تو لوگ اس کو چھونے لگے اور اس کی نرمی پر تعجب کرنے لگے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سعد بن معاذ کے لیے اللہ عزوجل نے جنت

744- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18495' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 10950' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 1711 . أخرجه ابن أبی شيبة جلد9صفحه76 . وأحمد رقم الحديث: 18575-18654' والبخاری فی الأدب المفرد رقم الحديث: 1215' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 10589-10591' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 1683' وابن حبان رقم الحديث: 5522-5523' وأبو الشيخ فی أخلاق النبی صلی الله عليه وآله وسلم صفحه 167' والطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 1658' وفی الدعاء رقم الحديث: 249-250' وأبو نعيم فی الحلية جلد8 صفحه215 . أخرجه النسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 10593' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 1682 .

745- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه مسلم رقم الحديث: 2468' وابن حبان رقم الحديث: 7035 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18707' والبخاری رقم الحديث. 3802' ومسلم رقم الحديث: 2468' والرويانی رقم الحديث: 277' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 1730' وابن حبان رقم الحديث: 7036 . من طرق عن أبی اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18567-18618-18690' والبخاری رقم الحديث: 6640' والترمذی رقم الحديث: 3847' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 8221' وابن ماجه رقم الحديث: 157' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 1731 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمِنْدِيلٌ مِنْ مَنَادِيلِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ اَلْيَنُ مِنْ هٰذَا

میں اس سے بھی زیادہ نرم رومال تیار کر رکھے ہیں۔

746 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ـ قَالَ: قُلْتُ: سَمِعْتَهُ مِنْهُ؟ قَالَ: لَا ـ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَى عَلَى قَوْمٍ جَلَسُوا فِي الطَّرِيقِ فَقَالَ: اِنْ كُنْتُمْ لَابُدَّ فَاعِلِينَ فَرُدُّوا السَّلَامَ وَاَعِينُوا الْمَظْلُومَ وَاهْدُوا السَّبِيلَ

حضرت ابواسحاق' حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے عرض کی: کیا تم نے آپ ﷺ سے سنا ہے؟ کہا کہ نہیں! رسول اللہ ﷺ ایک قوم کے پاس آئے جو راستوں میں بیٹھے ہوئے تھے' تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم کو ضرور ہی راستوں پر بیٹھنا ہے تو سلام کرنے والے کا جواب دو' مظلوم کی مدد کرو' اور راستہ پوچھنے والے کی راہنمائی کرو۔

747 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خندق کے دن دیکھا' آپ

746- اسناده منقطع . من طريق المصنف أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2726 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18506-18592-18698' والدارمى رقم الحديث: 2655' وأبو يعلى رقم الحديث: 1717-1718' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 170-171-172' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18592-18613' وابن حبان رقم الحديث: 597 . وللحديث شاهد ببعض ألفاظه من حديث أبى سعيد عند البخارى رقم الحديث: 2465-6229' ومسلم رقم الحديث: 2121' ومن حديث أبى هريرة عند أبى داؤد رقم الحديث: 4817 .

747- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه ابن سعد جلد2صفحه70' وأحمد رقم الحديث: 8536-18593' والدارمى رقم الحديث: 2455' والبخارى رقم الحديث: 2836-2837-4104-7236' ومسلم رقم الحديث: 1803' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8857' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1716' والبيهقى فى الدلائل جلد 3 صفحه413 . من طرق عن أبى اسحاق به أخرجه ابن أبى شيبة جلد8صفحه527' وأحمد رقم الحديث: 18706' والبخارى رقم الحديث: 3034-4106-4620-6620' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10367' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3325' والآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 411' وأبو نعيم فى الحلية جلد 7 صفحه132' والخطيب جلد 11 صفحه289 . وقد روى هذا الشعر فى سياق حديث آخر لسلمة بن الأكوع فى الصحيح كذلك انظر البخارى رقم الحديث: 4196' ومسلم رقم الحديث: 1802 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ يَحْفِرُ مَعَنَا حَتَّى رَاَيْتُ التُّرَابَ قَدْ وَارَى بَيَاضَ بَطْنِهِ اَوْ قَالَ: شَعْرَهُ وَهُوَ يَقُولُ: وَاللّٰهِ لَوْلَا اللّٰهُ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَاَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا وَثَبِّتِ الْاَقْدَامَ اِنْ لَاقَيْنَا قَالَ شُعْبَةُ فِي حَدِيثِهِ: حِفْظِي: اِنَّ الْاُلَى قَدْ بَغَوْا وَفِي الصَّحِيفَةِ: اِنَّ الْمَلَا قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا اِذَا اَرَادُوا فِتْنَةً اَبَيْنَا قَالَ: فَيَقُولُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَبَيْنَا اَبَيْنَا يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ

ہمارے ساتھ خندق کھود رہے تھے حتیٰ کہ میں نے آپ پر مٹی دیکھی اور میں نے آپ کے پیٹ کی سفیدی دیکھی یا فرمایا: آپ یہ اشعار پڑھ رہے تھے: ''اللہ کی قسم! اگر اللہ نہ ہوتا تو ہم ہدایت یافتہ نہ ہوتے' نہ ہم زکوٰۃ دیتے' نہ ہم نماز پڑھتے' اے اللہ! ہم پر سکون نازل فرما اور ہمارے قدموں کو ثابت رکھ جب ہمارا دشمن سے آمنا سامنا ہو''۔ حضرت شعبہ اپنی حدیث میں فرماتے ہیں کہ اس حدیث میں مجھے یہ جملہ یاد ہے کہ بے شک انہوں نے پہلے ہم سے بغاوت کی ہے اور صحیفہ میں اس طرح ہے: لشکر نے ہم پر چڑھائی کی' تو جب انہوں نے ارادہ کیا ہمیں فتنہ میں ڈالنے کا تو ہم نے کہا: ''ابینا'' کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرما رہے تھے: ''ابینا ابینا'' اس کے ساتھ آپ نے اپنی آواز بلند کی۔

748 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: لَمَّا صَالَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُشْرِكِي قُرَيْشٍ كَتَبَ بَيْنَهُمْ كِتَابًا: هٰذَا مَا صَالَحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: لَوْ عَلِمْنَا اَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ لَمْ نُقَاتِلْكَ فَقَالَ لِعَلِيٍّ: اَمْحُهُ فَاَبَى فَمَحَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے اور قریش کے مشرکین کے درمیان صلح ہوئی' اس صلح نامہ پر لکھا تھا: ''هٰذَا مَا صَالَحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ'' مشرکین مکہ کہنے لگے: اگر ہم آپ کو اللہ کا رسول جانتے تو ہم آپ سے لڑائی بھی نہ کرتے۔ آپ نے

748- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد 5صفحه96' وفي الدلائل جلد 4صفحه146 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18568-18590' وأبو يعلى رقم الحديث: 1713 . من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 14 صفحه434' وأحمد رقم الحديث: 18603-18705' والبخاري رقم الحديث: 3184-4251' ومسلم رقم الحديث: 1783' وأبو يعلى رقم الحديث: 1703 وابن حبان رقم الحديث: 4873' والبيهقي جلد9صفحه256' وغيرهم .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ وَكَتَبَ: هٰذَا مَا صَالَحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَاشْتَرَطُوا عَلَيْهِ اَنْ يُقِيمُوا ثَلاثًا وَلَا يَدْخُلُوا مَكَّةَ بِسِلَاحٍ اِلَّا جُلُبَّانَ السِّلَاحِ قَالَ شُعْبَةُ: قُلْتُ لِاَبِي اِسْحَاقَ: مَا جُلُبَّانُ السِّلَاحِ؟ قَالَ: السَّيْفُ بِقِرَابِهِ اَوْ بِمَا فِيهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ اس کو مٹا دیں' تو انہوں نے انکار کر دیا تو رسول اللہ ﷺ نے خود اس کو مٹا دیا' اور اس میں یہ لکھا: ''هٰذَا مَا صَالَحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ'' اور انہوں نے اس پر شرط رکھی کہ وہ تین دن تک ٹھہریں گے اور مکہ میں اسلحہ لے کر نہیں داخل ہوں گے۔ مگر جلبان السلاح (میانوں) کے اندر۔ حضرت شعبہ نے فرمایا کہ میں نے حضرت ابواسحاق سے کہا کہ ''جلبان السلاح'' کیا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: تلوار کی میان یا جس میں تلوار ہوتی ہے۔

749 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، يَقُولُ: بَيْنَمَا رَجُلٌ يَقْرَأُ سُورَةَ الْكَهْفِ لَيْلَةً اِذْ رَاٰى دَابَّتَهُ تَرْكُضُ - اَوْ قَالَ: فَرَسَهُ تَرْكُضُ - فَنَظَرَ فَاِذَا مِثْلُ الضَّبَابَةِ - اَوْ قَالَ: مِثْلُ الْغَمَامَةِ - فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: تِلْكَ السَّكِينَةُ نَزَلَتْ لِلْقُرْآنِ اَوْ تَنَزَّلَتْ عَلَى الْقُرْآنِ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک صحابی رات کو سورۃ الکہف پڑھتے تھے' اچانک انہوں نے اپنے جانور کو اچھلتے دیکھا' یا فرمایا: ان کا گھوڑا اُچھل رہا تھا' تو انہوں نے غبار' یا فرمایا: بادل کی مثل دیکھا (کہ ایک نور ہے جو اُن کے گھر میں ہے) سو اس بات کا ذکر انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس کیا تو آپ نے فرمایا: یہ سکینہ تھا جو قرآن کے لیے یا قرآن پر نازل ہو رہا تھا۔

750 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

749- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه مسلم رقم الحديث: 795' والترمذی رقم الحديث: 2885' وأبو نعيم فی الحلية جلد4صفحه342' والخطيب فی المبهمات صفحه 4' والبيهقی فی دلائل النبوة جلد 7صفحه83 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 8497-18532' والبخاری رقم الحديث: 3614' ومسلم رقم الحديث: 795' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 1722' وابن حبان رقم الحديث: 769 . من طرق عن أبی اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18614-18660' والبخاری رقم الحديث: 5011' ومسلم رقم الحديث: 795' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 11503' والبيهقی فی الدلائل جلد7صفحه82 .

750- اسناده منقطع' أبو اسحاق لم يسمعه من البراء كما صرح بذلك فی رواية أبی يعلٰى من طريق شعبة به' أخرجه

اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: لَمَّا اُنْزِلَتْ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ قَالُوا: كَيْفَ بِمَنْ كَانَ يَشْرَبُهَا قَبْلَ اَنْ تُحَرَّمَ؟ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا)(المائدة:93)الْآيَةَ

کہ جب شراب کی حرمت نازل ہوئی' تو لوگوں نے کہا کہ اُن لوگوں کی کیا حالت ہوگی جولوگ اس کی حرمت نازل ہونے سے پہلے شراب پیتے تھے؟ تو یہ آیت کریمہ اُتری: ''لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا '' ''اُن لوگوں پر کوئی گناہ نہیں جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کیے' جو انہوں نے کھایا''(المائدہ:۹۳)۔

751 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: اَخْبَرَنِي الرَّبِيعُ بْنُ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ قَالَ: آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ

حضرت ربیع بن براء بن عازب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ جب سفر سے واپس آتے تو (آپ کی عادت مبارک تھی) آپ یہ پڑھتے: ''آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ '' ''لوٹنے والے' توبہ کرنے والے' عبادت کرنے والے اور اپنے رب کی عبادت کرنے والے' حمد کرنے والے''۔

الترمذی رقم الحديث: 3051' وأبو يعلى رقم الحديث: 1719-1720' والطبری فی التفسير جلد7صفحه37' وابن حبان رقم الحديث: 5350-5351' وقال الترمذی: حسن صحيح ـ من طريق اسرائيل عن أبی اسحاق به أخرجه الترمذی رقم الحديث: 3050' والطبری جلد7صفحه37' وله شاهد من حديث أنس عند البخاری رقم الحديث: 2464' ومسلم رقم الحديث: 1980' ومن حديث ابن عباس عند الترمذی رقم الحديث: 3052 .

751- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الترمذی رقم الحديث: 3440' وقال: حسن صحيح ـ من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18499-18569-18655' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 10384' وأبو يعلى رقم الحديث: 1664-1729' وابن حبان رقم الحديث: 2711 ـ من طريق الثوری ومنصور واسرائيل عن أبی اسحاق عن البراء بلا واسطة أخرجه أحمد رقم الحديث: 18680' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 10383' والفسوی فی المعرفة جلد2صفحه629' وأبو نعيم فی الحلية جلد7صفحه132 ـ من طريق فطر عن أبی اسحاق وصرح فيه بالسماع من أبی اسحاق والبراء أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 2712' قال الترمذی ورواية شعبة اصح ـ وقال النسائی: أبو اسحاق لم يسمعه من البراء ـ ومن حديث أنس عند البخاری رقم الحديث: 3086 .

752 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: كَانَتِ الْاَنْصَارُ اِذَا قَدِمُوا مِنْ سَفَرٍ لَمْ يَدْخُلِ الرَّجُلُ مِنْ قِبَلِ بَابِهِ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَى وَاْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ اَبْوَابِهَا)(البقرة: 189)

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار جب سفر سے واپس آتے تو ان کی عادت تھی کہ یہ دروازے سے داخل نہیں ہوتے تھے' تو یہ آیت اُتری: ''وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَى وَاْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ''، ''یہ کوئی نیکی نہیں کہ تم اپنے گھروں کی پشتوں کی طرف سے آؤ' لیکن نیکی یہ ہے کہ تم اللہ سے ڈرو اور گھروں میں دروازوں سے داخل ہو'' (البقرہ:۱۸۹)۔

753 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيدَ الْاَنْصَارِیَّ، يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: حَدَّثَنِی الْبَرَاءُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ خطبہ دے رہے تھے اور کہہ رہے تھے: مجھے حضرت براء رضی اللہ عنہ نے بتایا ہے اور وہ جھوٹ بولنے والے نہیں تھے کہ

752- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه الخطيب فى المدرج صفحه 365 . من طرق عن شعبة به أخرجه البخارى رقم الحديث: 1803' ومسلم رقم الحديث: 3026' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11024' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1732' والطبرى فى التفسير جلد 2صفحه186' والبيهقى جلد 5صفحه261 . من طريق أبى اسحاق به أخرجه البخارى رقم الحديث: 4512' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11025' والطبرى جلد 2 صفحه186' وابن حبان رقم الحديث: 3947 .

753- حديث صحيح من طرق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18534-18540-18545' والبخارى رقم الحديث: 737' وأبو داؤد رقم الحديث: 620' والنسائى رقم الحديث: 828' وابن حبان رقم الحديث: 2226 . من طريق عن أبى اسحاق به أخرجه البخارى رقم الحديث: 690-811' ومسلم رقم الحديث: 474' والترمذى رقم الحديث: 281' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1697' وأبو نعيم فى الحلية جلد 7صفحه133' والبيهقى جلد 2 صفحه92 . من طريق محارب بن دثار عن عبد الله بن يزيد به أخرجه مسلم رقم الحديث: 474' وأبو داؤد رقم الحديث: 622' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1676' والبيهقى جلد2صفحه92 . من طريق عبد الرحمٰن ابن أبى يعلىٰ عن البراء أخرجه الحميدى رقم الحديث: 725' ومسلم رقم الحديث: 474' وأبو داؤد رقم الحديث: 621' وله شاهد عن معاوية عن أحمد رقم الحديث: 16884 .

ازِبٍ، وَكَانَ غَيْرَ كَذُوبٍ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا صَلَّوا مَعَ سُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَفَعُوا رُءُوسَهُمْ مِنَ رُّكُوعِ لَمْ يَسْجُدْ أَحَدٌ مِنْهُمْ حَتَّى يَرَوْا رَسُولَ اللّٰهِ لَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا ثُمَّ يَسْجُدُوا

جب صحابہ کرام رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے تھے تو جب اپنے سروں کو رکوع سے اُٹھاتے تھے' اس وقت تک ان میں کوئی ایک بھی سجدہ نہیں کرتا تھا جب تک کہ رسول اللہ ﷺ کو سجدہ کرتے ہوئے نہیں دیکھ لیتے تھے' پھر وہ سجدہ کرتے تھے۔

754 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ ي إِسْحَاقَ، سَمِعَ الْبَرَاءَ، يَقُولُ: اسْتُصْغِرْتُ أَنَا وَابْنُ مَرَ يَوْمَ بَدْرٍ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے اور ابن عمر کو بدر کے دن چھوٹا قرار دیا گیا تھا (یعنی چھوٹا سمجھ کر جنگ کرنے کی اجازت نہ دی گئی)۔

755 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ ي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ لَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ صَلَّى نَحْوَ بَيْتِ مَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا ثُمَّ نَزَلَتْ عَلَيْهِ هَذِهِ الْآيَةُ

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ آئے تو آپ نے بیت المقدس کی طرف چھ ماہ تک نماز پڑھی' پھر جب یہ آیت اُتری: ''فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ

75- حديث صحيح من طريق شعبة به أخرجه ابن سعد جلد4صفحه367' والبخارى رقم الحديث: 3955-3956' وأبو يعلى رقم الحديث: 1724' والطبرانى رقم الحديث: 1165 . من طرق عن أبى اسحاق به أخرجه ابن سعد جلد4صفحه368' وابن أبى شيبة جلد 12صفحه540' وأحمد رقم الحديث: 18656' وأبو يعلى رقم الحديث: 1695' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 2107' والطحاوى جلد 3صفحه219' والطبرانى رقم الحديث: 1166-1168 . ورواه عمار بن رزيق عن أبى اسحاق' عن عبد الرحمٰن بن عوسجة عن البراء بنحوه أخرجه الحاكم جلد3صفحه558 .

7- حديث صحيح من طريق أبى الأحوص سلام به أخرجه مسلم رقم الحديث: 525 . من طرق عن أبى اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18519-18562-18729' والبخارى رقم الحديث: 40-399-4486-4492-7253' ومسلم رقم الحديث: 525' والترمذى رقم الحديث: 340-2962' والنسائى رقم الحديث: 487-488-742' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 11000' وابن ماجه رقم الحديث: 1010' وابن خزيمة رقم الحديث: 428-437' وابن الجارود رقم الحديث: 165' وابن حبان رقم الحديث: 1716' والبيهقى جلد 2صفحه2 . له شاهد من حديث أنس عند مسلم رقم الحديث: 527 .

(فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ)(البقرة: 144)فَلَقَدْ نَزَلَتْ وَإِنَّ قَوْمًا لَيُصَلُّونَ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَلَمَّا سَمِعُوهَا وَهُمْ فِي الصَّلَاةِ قَلَبُوا وُجُوهَهُمْ نَحْوَ الْكَعْبَةِ وَهُمْ فِي الصَّلَاةِ

الْحَرَامِ ''،'' اپنے چہرۂ پاک کو مسجد حرام کی طرف پھیر لیجئے'' تو کچھ لوگ بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھ رہے تھے جب انہوں نے سنا اور وہ نماز کی حالت میں تھے تو انہوں نے نماز کی ہی حالت میں اپنے چہرے کعبہ شریف کی طرف پھیر لیے۔

756 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسَ عَشْرَةَ غَزْوَةً

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ پندرہ غزوات میں شریک ہوا ہوں۔

757 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

756- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف شيخه . من طريق حديج به أخرجه ابن سعد جلد 4صفحه368‘ وأبو يعلى رقم الحديث: 1693 . من طريق اسرائيل عن أبى اسحاق به أخرجه ابن سعد جلد4صفحه368‘ وأحمد رقم الحديث: 18609‘ والبخارى رقم الحديث: 4472‘ والرويانى رقم الحديث: 284‘ وابن حبان رقم الحديث: 71176‘ والبيهقى فى الدلائل جلد5صفحه459 . من طريق الجراح بن مليح عن أبى اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18582-18691‘ وروى عن البراء من غير وجه . أخرجه ابن سعد جلد 4 صفحه268‘ وأحمد رقم الحديث: 18628 .

757- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه البيهقى فى الدلائل جلد1صفحه240‘ من طرق عن شعبة به أخرجه ابن سعد جلد 1صفحه416‘ وأحمد رقم الحديث: 18496‘ والبخارى رقم الحديث: 3551-5848‘ ومسلم رقم الحديث: 2337‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 4072-4184‘ والترمذى جلد5صفحه109-110‘ عقبة رقم الحديث: 2811‘ وفى الشمائل جلد 3صفحه26‘ وفى العلل الكبير صفحه 344‘ والنسائى رقم الحديث: 5247‘ وأبو يعلى رقم الحديث: 1714‘ والرويانى رقم الحديث: 320‘ وابن حبان رقم الحديث: 6284‘ وغيرهم . من طرق عن أبى اسحاق به أخرجه ابن سعد جلد 1صفحه428‘ وأحمد رقم الحديث: 18581-18636-18688‘ والبخارى رقم الحديث: 5901‘ ومسلم رقم الحديث: 2337‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 4183‘ والترمذى (1724-2811 عقبة 3635‘ وفى الشمائل جلد 4صفحه64‘ والنسائى رقم الحديث: 5248‘ [illegible] 2599‘

أَبِى إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْبُوعًا بَعِيدَ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ أَعْظَمَ النَّاسِ وَأَحْسَنَ النَّاسِ جُمَّتُهُ إِلَى أُذُنَيْهِ عَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ مَا رَأَيْتُ شَيْءًا قَطُّ أَحْسَنَ مِنْهُ

کہ رسول اللہ ﷺ درمیانے قد کے تھے' آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان تھوڑا سا فاصلہ تھا' اور آپ لوگوں میں سب سے بڑے تھے اور سب لوگوں سے حسین تھے' آپ کے کانوں کی لَو تک لمبے بال تھے' (ایک دن) آپ ﷺ نے سرخ جوڑا پہنا ہوا تھا' میں نے آپ سے زیادہ کوئی حسین دیکھا ہی نہیں۔

758 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، وَحُدَيْجٌ، عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: مَاتَ قَوْمٌ كَانُوا يُصَلُّونَ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَقَالُوا: كَيْفَ بِأَصْحَابِنَا الَّذِينَ مَاتُوا وَهُمْ يُصَلُّونَ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ؟ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ)(البقرة: **143**) صَلَاتَكُمْ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کچھ صحابہ کرام بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے تو اُن کا وصال (کعبہ شریف کی طرف منہ کرنے کے حکم سے پہلے) ہوگیا تو لوگوں نے کہا: ہمارے ان ساتھیوں کا کیا بنے گا جو بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے اور فوت ہوگئے۔ تو اللہ عزوجل نے یہ آیت اُتاری: ''وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ '' ''اللہ عزوجل کی یہ شان نہیں ہے کہ وہ تمہاری نمازوں کو ضائع کرے'' (یعنی) جو تم نے بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نمازیں پڑھی ہیں۔

وأبو يعلٰى رقم الحديث: 1705' والروياني رقم الحديث: 281' وغيرهم . أخرجه الدارمي رقم الحديث: 58' والترمذي رقم الحديث: 2811' وفي الشمائل رقم الحديث: 10' وفي العلل الكبير صفحه 344' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 9640' قال الترمذي حسن غريب .

758- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه ابن منده في الايمان جلد 1صفحه329 . من طريق شريك وحده به مختصرًا أخرجه الطبري في التفسير جلد 2صفحه17 . من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه ابن سعد جلد 1صفحه243' والبخاري رقم الحديث: 40-4486' وابن ماجه رقم الحديث: 1010' والطبري جلد 2صفحه17' والروياني رقم الحديث: 278-297' وابن منده جلد 1صفحه328' والبيهقي جلد 2صفحه3'

759 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: رَاَيْتُ بَيَاضَ اِبِطِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَاجِدٌ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی بغل مبارک کی سفیدی دیکھی اس حالت میں کہ آپ سجدہ میں تھے۔

760 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو وَكِيعٍ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَاتِلُ الْعَدُوَّ فَجَاءَ رَجُلٌ مُقَنَّعٌ فِى الْحَدِيدِ، فَعَرَضَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاِسْلَامَ فَاَسْلَمَ فَقَالَ: اَىُّ عَمَلٍ اَفْضَلُ كَىْ اَعْمَلَهُ؟ فَقَالَ: تُقَاتِلُ قَوْمًا جِئْتَ مِنْ عِنْدِهِمْ فَقَاتَلَهُمْ حَتّٰى قُتِلَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَمِلَ قَلِيلًا وَجُزِىَ كَثِيرًا

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ دشمن کے ساتھ جہاد کر رہے تھے کہ ایک آدمی آیا وہ لوہے میں ڈھکا ہوا تھا' تو رسول اللہ ﷺ نے اس پر اسلام پیش کیا تو وہ مسلمان ہوگیا' اس نے عرض کیا: کون سا عمل افضل ہے تاکہ میں وہ کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس قوم کے پاس سے تو آیا اُن سے جہاد کر' پس وہ لڑا اور شہید ہوگیا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس نے عمل تھوڑا کیا ہے لیکن ثواب زیادہ حاصل کیا ہے۔

761 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

759- اسناده ضعيف لحال أيوب وعنعنة أبى اسحاق' والحديث عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1260 الى المصنف . من طريق يونس بن أبى اسحاق عن أبيه بمعناه أخرجه النسائى رقم الحديث: 1104' وابن خزيمة رقم الحديث: 647 . عن عبد اللّٰه بن مالك بن بجينة عند البخارى رقم الحديث: 807' ومسلم رقم الحديث: 495' وغيرهما' وعن عبد اللّٰه بن أقرم الخزاعى عند أحمد رقم الحديث: 16448-16450' والترمذى رقم الحديث: 274' والنسائى رقم الحديث: 1107' وعن عدى بن عميرة عند أحمد رقم الحديث: 17762' وابن خزيمة رقم الحديث: 650 .

760- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف لضعف شيخه . من طريق المصنف أخرجه الرويانى رقم الحديث: 312 . من طريق اسرائيل عن أبى اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18588-18615' والبخارى رقم الحديث: 2808' وابن حبان رقم الحديث: 4601 والبيهقى جلد9صفحه167 . من طريق أبى اسحاق به أخرجه مسلم رقم الحديث: 1900' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 8652' والرويانى رقم الحديث: 293' والبيهقى جلد9 صفحه167 .

761- حديث صحيح أخرجه النسائى فى الكبرى رقم الحديث: 8635 من المصنف . من طرق عن زهير به أخرجه

اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: اسْتَعْمَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رُمَاةِ النَّاسِ يَوْمَ اُحُدٍ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جُبَيْرٍ وَكَانُوا خَمْسِينَ رَجُلًا وَقَالَ لَهُمْ: كُونُوا مَكَانَكُمْ لَا تَبْرَحُوا وَاِنْ رَاَيْتُمُ الطَّيْرَ تَخْطَفُنَا قَالَ الْبَرَاءُ: وَاَنَا وَاللّٰهِ رَاَيْتُ النِّسَاءَ بَادِيَاتٍ خَلَاخِيلُهُنَّ قَدِ اسْتَرْخَتْ ثِيَابُهُنَّ يَصْعَدْنَ الْجَبَلَ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْاَمْرِ مَا كَانَ وَالنَّاسُ يُغِيرُونَ مَضَوْا فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جُبَيْرٍ اَمِيرُهُمْ: فَكَيْفَ تَصْنَعُونَ بِقَوْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَضَوْا فَكَانَ الَّذِي كَانَ فَلَمَّا كَانَ اللَّيْلُ جَاءَ اَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ فَقَالَ: اَفِيكُمْ مُحَمَّدٌ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُجِيبُوهُ ثُمَّ قَالَ: اَفِيكُمْ مُحَمَّدٌ؟ فَلَمْ يُجِيبُوهُ ثُمَّ قَالَ: اَفِيكُمْ مُحَمَّدٌ؟ الثَّالِثَةَ فَلَمْ يُجِيبُوهُ فَقَالَ: اَفِيكُمُ ابْنُ اَبِي قُحَافَةَ؟ فَلَمْ يُجِيبُوهُ قَالَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ: اَفِيكُمُ ابْنُ الْخَطَّابِ؟ قَالَهَا ثَلَاثًا فَلَمْ يُجِيبُوهُ قَالَ: اَمَّا هَؤُلَاءِ فَقَدْ كُفِيتُمُوهُمْ فَلَمْ يَمْلِكْ عُمَرُ نَفْسَهُ فَقَالَ: كَذَبْتَ يَا عَدُوَّ اللّٰهِ هَاهُوَ ذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُو بَكْرٍ وَاَنَا اَحْيَاءٌ وَلَكَ مِنَّا يَوْمُ سُوءٍ فَقَالَ: يَوْمٌ بِيَوْمِ بَدْرٍ وَالْحَرْبُ سِجَالٌ وَقَالَ: اُعْلُ هُبَلُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَجِيبُوهُ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا نَقُولُ؟ قَالَ: قُولُوا: اللّٰهُ اَعْلَى وَاَجَلُّ قَالَ: لَنَا

کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبداللہ بن جبیر رضی اللہ عنہ کو جنگ اُحد کے دن پچاس تیراندازوں پر امیر مقرر کیا اور ان سے فرمایا: تم اپنی جگہ سے نہ ہٹنا' اگرچہ ہم کو اس حالت میں دیکھو کہ ہم کو پرندے اُچک کر لے جا رہے ہیں۔ حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! میں نے عورتوں کو دیکھا وہ تیزی سے پہاڑوں پر چڑھ رہی ہیں' اُن کی پنڈلیاں نظر آ رہی تھیں' وہ اپنے کپڑے سمیٹ رہی تھیں' جب معاملہ یہ ہو چکا جو ہونا تھا اور لوگ ہلہ بولنے چل پڑے تو حضرت عبداللہ بن جبیر جو اُن پر امیر تھے' فرمانے لگے: تم رسول اللہ ﷺ کے فرمان کے ساتھ کیا کر رہے ہو؟ لیکن وہ جا رہے تھے' پس جو معاملہ ہونا تھا وہ ہوا تو جب رات ہوئی تو ابوسفیان بن حرب آیا' اس نے کہا: کیا تم میں محمد (ﷺ) ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اس کو جواب نہ دو' اس نے پھر کہا: کیا تم میں محمد (ﷺ) ہیں؟ تو لوگوں نے اس کو جواب نہ دیا' تیسری مرتبہ پھر اس نے کہا: کیا تم میں محمد موجود ہیں؟ اس کو جواب نہ دیا گیا' تین مرتبہ اس نے کہا' پھر اس نے کہا: کیا تم میں ابن ابی قحافہ ہے؟ تو اس کو جواب نہ دیا گیا' یہ جملہ تین مرتبہ اس نے کہا' پھر اس نے کہا: کیا تم میں ابن خطاب ہیں؟ یہ جملہ بھی تین مرتبہ اس نے کہا لیکن اس کو جواب نہ دیا گیا (پھر ابوسفیان اپنے ساتھیوں سے مخاطب ہو کر) کہنے لگا: یہ

ابن سعد جلد 2صفحه47' وأحمد رقم الحديث: 18616-18623' والبخاری رقم الحديث: 4067-4561' وأبو داؤد رقم الحديث: 2662' والرويانی رقم الحديث: 301' والبيهقی جلد 9صفحه229 . ورواه اسرائيل عن أبی اسحاق به أخرجه البخاری رقم الحديث: 4043 .

الْعُزّٰى وَلَا عُزّٰى لَكُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَجِيبُوهُ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا نَقُولُ؟ قَالَ: قُولُوا: اللّٰهُ مَوْلَانَا وَلَا مَوْلٰى لَكُمْ ثُمَّ قَالَ اَبُو سُفْيَانَ: اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ فِي الْقَوْمِ مُثْلَةً لَمْ آمُرْ بِهَا ثُمَّ قَالَ: وَلَمْ تَسُؤْنِي

سب مارے گئے ہیں (تمہاری جان چھوٹ گئی ہے)۔ تو یہ جملہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سن کر اپنے آپ پر قابو نہ رکھ سکے' فرمایا: اے اللہ کے دشمن! تو جھوٹ بولتا ہے' یہ رسول اللہ ﷺ ہیں اور یہ ابوبکر ہیں اور میں بھی زندہ ہوں' اب تیرے لیے ہم سے رسوائی کا دن ہے۔ اس نے کہا: یہ جنگ بدر کا بدلہ ہے اور جنگ تو ایک ڈول کی طرح ہے۔ پھر ابوسفیان کہنے لگا: ھبل بلند ہوا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو جواب دو۔ صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا جواب دیں ہم اس کو؟ آپ نے فرمایا: اس کو جواب دو کہ اللہ ہی بلند و برتر ہے! (ابوسفیان) کہنے لگا کہ ہمارے لیے عزیٰ ہے تمہارے لیے عزیٰ نہیں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو جواب دو۔ صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا جواب دیں؟ فرمایا: اس کو جواب دو کہ اللہ ہمارا مددگار ہے اور تمہارا کوئی مددگار نہیں ہے' پھر ابوسفیان نے کہا: عنقریب تم اپنے لوگوں میں مثلہ دیکھو گے حالانکہ میں نے اس کا حکم نہیں دیا' پھر اس نے کہا: تم مجھے رسوا نہیں کر سکتے۔

762 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: قِيلَ لِلْبَرَاءِ: كَانَ وَجْهُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَالسَّيْفِ؟ قَالَ: لَا، بَلْ كَالْقَمَرِ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: کیا رسول اللہ ﷺ کا چہرۂ انور تلوار کی طرح تھا؟ (حضرت براء رضی اللہ عنہ

762- حديث صحيح من طرق عن زهير به أخرجه ابن سعد جلد 1صفحه416-417' وأحمد رقم الحديث: 18501' والدارمی رقم الحديث: 65' والبخاری رقم الحديث: 3552' والترمذی رقم الحديث: 3636' وفی الشمائل رقم الحديث: 11' والرويانی رقم الحديث: 310' وابن حبان رقم الحديث: 6287' والبيهقی فی الدلائل جلد 1 صفحه195 .

نے) فرمایا: نہیں! بلکہ چاند کی طرح (چمکتا ہوا تھا)۔

763 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ ‌ی اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ ‌لَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ فِي ذِي الْقَعْدَةِ

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ذی القعدہ میں عمرہ کیا تھا۔

764 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ ‌عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ ‌عَازِبٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ‌ي الْاَنْصَارِ: لَا يُحِبُّهُمْ اِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضُهُمْ اِلَّا ‌مُنَافِقٌ، فَمَنْ اَحَبَّهُمْ اَحَبَّهُ اللّٰهُ وَمَنْ اَبْغَضَهُمْ اَبْغَضَهُ ‌اللّٰهُ قَالَ: فَقُلْتُ لِعَدِيٍّ: مَنْ حَدَّثَكَ عَنِ الْبَرَاءِ؟ ‌قَالَ: اِيَّايَ اَخْبَرَ الْبَرَاءُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انصار سے محبت صرف مؤمن ہی کرے گا اور ان سے بغض منافق ہی کرے گا' سو جو ان سے محبت کرے گا اللہ عزوجل اُن سے محبت کرے گا' اور جو ان سے بغض رکھے گا اللہ اُن سے بغض رکھے گا۔ (امام ابودرداء) فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عدی سے کہا کہ یہ حدیث آپ کو حضرت براء رضی اللہ عنہ سے کون بیان کرتا ہے؟ انہوں نے کہا: مجھے حضرت براء نے خود خبر دی۔

765 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

763- حديث صحيح من طرق عن اسرائيل عن أبى اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18663' والترمذى رقم الحديث: 938 . ورواه يوسف بن أبى اسحاق عن جده أخرجه البخارى رقم الحديث: 1781' والحديث بلفظ مطول فى عمرة النبى صلى الله عليه وآله وسلم فى ذى القعدة وابرام صلح الحديبية . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18705' والبخارى رقم الحديث: 1844-2699-4251' وغيرهم .

764- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه ابن منده فى الايمان جلد 2صفحه587 . من طرق عن شعبة به أخرجه ابن أبى شيبة جلد12 صفحه157' وأحمد رقم الحديث: 18523-18599' وفى الفضائل جلد2صفحه807' والبخارى رقم الحديث: 3783 ومسلم رقم الحديث: 75' والترمذى رقم الحديث: 3900' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8344' وابن ماجه رقم الحديث: 163' وابن حبان رقم الحديث: 7272' والرويانى رقم الحديث: 379' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 483' والبيهقى فى الأسماء والصفات صفحه 636' وابن منده رقم الحديث: 534 .

765- حديث صحيح من طرق عن شعبة به أخرجه ابن سعد جلد1صفحه139' وأحمد رقم الحديث: 18525-18686'

عَدِيّ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا مَاتَ ابْنُهُ اِبْرَاهِيمُ: اِنَّ لَهُ مُرْضِعًا فِي الْجَنَّةِ

ﷺ نے فرمایا جب آپ ﷺ کے لخت جگر حضرت ابراہیم وصال فرما گئے کہ اس کے لیے جنت میں دودھ پلانے والی (دایہ) ہے۔

766 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَدِيٌّ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ: اهْجُهُمْ - يَعْنِي الْمُشْرِكِينَ اَوْ قَالَ هَاجِهِمْ - وَجِبْرِيلُ مَعَكَ

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت حسان رضی اللہ عنہ کو فرمایا: تو ان یعنی مشرکین کی مذمت کر' یا یہ فرمایا: اُن کی ہجو (اشعار میں مذمت کرنے کو کہتے ہیں) کر' اور جبریل علیہ السلام تیرے ساتھ ہیں۔

767 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت براء اور حضرت ابن ابی اوفٰی رضی اللہ عنہما

والبخاری رقم الحديث: 1382-3255-6195' وابن حبان رقم الحديث: 6949' والحاكم جلد 4صفحه38' والبيهقی فی الدلائل جلد5صفحه430-431 .

766- حديث صحيح من طرق عن شعبة به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18673-18711-18712 وفی الفضائل جلد 2صفحه808' والبخاری رقم الحديث: 3213-4123-6153' ومسلم رقم الحديث: 2486' والطحاوی جلد4 صفحه298' والطبرانی رقم الحديث: 3588-3589' والبيهقی جلد10صفحه237' وغيرهم . من طرق عن عدی بن ثابت به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18549-18719' والبخاری رقم الحديث: 4124' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 8294' والرويانی رقم الحديث: 385-386 وابن حبان رقم الحديث: 7146' والطبرانی رقم الحديث: 3590' والحاكم جلد 3صفحه487 . ورواه أبو اسحاق عن البراء أخرجه أحمد رقم الحديث: 18665-18700' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 8295' وله شاهد عن أبی هريرة عند البخاری رقم الحديث: 3312 ومسلم رقم الحديث: 2485' وعن عائشة عند مسلم رقم الحديث: 2490 .

767- حديث صحيح من طرق عن شعبة به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18673-18711-18712 وفی الفضائل جلد 2 صفحه808' والبخاری رقم الحديث: 3213-4123-6153' ومسلم رقم الحديث: 2486' والطحاوی جلد4 صفحه298' والطبرانی رقم الحديث: 3588-3589' والبيهقی جلد10صفحه237' وغيرهم . من طرق عن عدی بن ثابت به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18549-18719' والبخاری رقم الحديث: 4124' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 8294' والرويانی رقم الحديث: 385-386 وابن حبان رقم الحديث: 7146' والطبرانی

عدیّ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ، وَابْنَ اَبِی اَوْفَی، يُحَدِّثَانِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ فَاُكْفِئَتِ الْقُدُورُ

دونوں رسول اللہ ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کیا' تو ہانڈیوں کو اُلٹا دیا گیا۔

768 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ، يَقُولُ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا الْحَسَنَ عَلَى عَاتِقِهِ وَقَالَ: مَنْ اَحَبَّنِي فَلْيُحِبَّهُ

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا آپ نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو کندھے پر بٹھایا ہوا تھا اور آپ نے فرمایا: جو مجھ سے محبت کرتا ہے وہ اس سے محبت کرے۔

769 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول

رقم الحديث: 3590' والحاكم جلد 3صفحه487 . ورواه أبو اسحاق عن البراء أخرجه أحمد رقم الحديث: 18665-18700' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 8295' وله شاهد عن أبى هريرة عند البخارى رقم الحديث: 3312 ومسلم رقم الحديث: 2485' وعن عائشة عند مسلم رقم الحديث: 2490 .

768- حديث صحيح من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 2صفحه35 بلفظه . من طريق عن شعبة به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 12صفحه101' وأحمد رقم الحديث: 18524-18600' وفى الفضائل رقم الحديث: 1353-2388' والبخارى رقم الحديث: 3749' وفى الأدب المفرد رقم الحديث: 86' ومسلم رقم الحديث: 2422' والترمذى رقم الحديث: 3783' وابن حبان رقم الحديث: 6962' والرويانى رقم الحديث: 380' والطبرانى رقم الحديث: 2582' والبيهقى جلد 10صفحه233' وابن عساكر فى تاريخه جلد 13صفحه187' وغيرهم . من طريقين آخرين عن عدى به أخرجه الترمذى رقم الحديث: 3782' والطبرانى رقم الحديث: 2583-2584' وفى الأوسط رقم الحديث: 1972' والخطيب جلد1صفحه139 .

769- حديث صحيح . وقد تابع عبد الوهاب الخفاف المصنف على أنها فى صلاة المغرب . والحديث أخرجه ابن ابى داؤد فى كتاب الصلاة ' كما فى فتح البارى لابن رجب جلد 7صفحه44 . وخالفهما غندر' وابن مهدى' وحجاج بن منهال' ويزيد بن زريع' وبهز' وأبو الوليد' وغيرهم عن شعبة' فقالوا العشاء . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2706' وأحمد رقم الحديث: 18526-18710' والبخارى رقم الحديث: 767-4952' ومسلم رقم الحديث: 464' وأبو داؤد رقم الحديث: 1221' والنسائى رقم الحديث: 1000' وابن خزيمة رقم الحديث: 524' وأبو يعلى رقم الحديث: 1665' وابن حبان رقم الحديث: 1838' وغيرهم . ورواه محمد بن بكر البرسانى' عن

عَدِيّ بْنِ ثَابِتٍ، سَمِعَ الْبَرَاءَ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقَرَأَ فِي الْمَغْرِبِ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ

اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھا' تو آپ نے مغرب کی دوسری رکعت میں سورۂ والتین والزیتون کی تلاوت کی۔

770 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

شعبة' فقال فيه: عن أبى اسحاق' عن البراء . أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 525 . ورواه أبو خالد الأحمر' عن يحيى بن سعيد' عن عدى بن ثابت' بلفظ: المغرب . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18551 . ورواه ابن عيينة وابن نمير وأبو معاوية ومالك وغيرهم' عن يحيى بن سعيد' بلفظ: العشاء . أخرجه الحميدى رقم الحديث: 726' وأحمد رقم الحديث: 18550' ومسلم رقم الحديث: 464' والترمذى رقم الحديث: 310' والنسائى رقم الحديث: 999' وابن ماجه رقم الحديث: 834' وابن خزيمة رقم الحديث: 522-1590' والرويانى رقم الحديث: 374-375-377-378 . وروى عن مسعر' عن عدى' بلفظ: المغرب . أخرجه الاسماعيلى فى جمعه حديث مسعر' كما فى فتح البارى لابن رجب جلد7صفحه44 . ورواه ابن عيينة ووكيع ويزيد بن هارون وابن نمير وغيرهم' عن مسعر' بلفظ: العشاء . أخرجه الحميدى رقم الحديث: 726' وأحمد رقم الحديث: 1873' والبخارى رقم الحديث: 769-7546' ومسلم رقم الحديث: 464 وابن ماجه رقم الحديث: 8351' وابن خزيمة رقم الحديث: 1590 .

77- حديث صحيح' أخرجه البيهقى جلد1صفحه159 من طريق المصنف . ورواه أبو معاوية والثورى وغيرهما' عن الأعمش' به . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1596' وابن أبى شيبة جلد1صفحه146' وأحمد رقم الحديث: 18561-18725' وأبو داؤد رقم الحديث: 184-493' والترمذى رقم الحديث: 81' وابن ماجه رقم الحديث: 494' وابن الجارود رقم الحديث: 26' وابن خزيمة رقم الحديث: 32 وابن حبان رقم الحديث: 1128' وغيرهم' وادوا فيه متن الحديث الآتى' وجعلوه حديثًا واحدًا' وفرقهما المصنف . قال الامام أحمد' وسئل عن الوضوء من لحوم الابل: حديث البراء' وحديث جابر ابن سمرة' جميعًا صحيح ان شاء الله . من المسائل لعبد الله جلد 1 صفحه65' وطبقات الحنابلة جلد1صفحه290 . وقال اسحاق بن راهويه: صح فى هذا الباب حديثان عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم' حديث البراء وحديث جابر بن سمرة . انظر جامع الترمذى جلد 1صفحه125' وسنن البيهقى جلد1 صفحه109' وفتح البارى لابن رجب جلد3صفحه220 . وقد خالف الأعمش فى اسناد هذا الحديث من لا يدانيه' فقال حجاج بن أرطأة: عن عبد الله مولى قريش' عن عبد الرحمٰن بن أبى ليلى' عن أسيد

الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلًى لِقُرَيْشٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ فَاَمَرَ بِهِ وَسُئِلَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ فَنَهَى عَنْهُ

نبی اکرم ﷺ سے اونٹ کے گوشت کھانے کے بعد وضو کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے اس کا حکم دیا اور اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے اس سے منع کیا۔

771 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ مَوْلَى قُرَيْشٍ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ فَرَخَّصَ فِي الْوُضُوءِ مِنْهَا، وَسُئِلَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي مَرَابِضِهَا فَرَخَّصَ فِيهِ

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ سے بکریوں کے گوشت کھانے کے بعد وضو کے متعلق پوچھا گیا' تو آپ نے فرمایا: وضو کرو (یعنی ہاتھ دھو لیا کرو) اوران کے باڑے میں نماز پڑھنے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے اس کی اجازت دی۔

772 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت شعبہ نے کہا کہ مجھے حضرت حکم نے خبر دی

بن حضير . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19119' وابن ماجه رقم الحديث: 496' والطحاوى جلد 1 صفحه 383-384' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 7407 . وقال عبيدة الضبى: عن عبد الله' عن ابن أبى ليلى' عن ذى الغرة . أخرجه عبد الله بن أحمد فى الزوائد رقم الحديث: 16680-21117 . وانظر أطراف المسند جلد2صفحه322 . وقال جابر الجعفى: عن حبيب بن أبى ثابت' عن ابن أبى ليلى'عن سليك الغطفانى . أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 6713' وفيه سقط . وانظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 38' والنكت الظراف جلد2صفحه28 . والصواب رواية الأعمش عن البراء . قاله غير واحد . انظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 38-510' والجامع للترمذى جلد 1صفحه124' والسنن للبيهقى جلد 1صفحه159' والنكت الظراف جلد2صفحه28 . وانظر الحديث الآتى . وسيأتى برقم803 من حديث جابر بن سمرة ' وبرقم955 من حديث عبد الله بن مغفل .

771- حديث صحيح . وهو جزء من الحديث الذى قبله .

772- حديث صحيح أخرجه البيهقى جلد 2صفحه122 من طريق المصنف' مطولًا' وأخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 1681 من طريق المصنف' بالمرفوع فقط . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18492-18537' والدارمى رقم

قَالَ: اَخْبَرَنِی الْحَكَمُ، اَنَّ مَطَرَ بْنَ نَاجِيَةَ، لَمَّا ظَهَرَ عَلَى الْكُوفَةِ اَمَرَ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَكَانَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ اَطَالَ الْقِيَامَ فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ اَبِي لَيْلَى فَحَدَّثَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى فَرَكَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَاِذَا سَجَدَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ السُّجُودِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ

کہ حضرت مطر بن ناجیہ جب کوفہ آئے تو حضرت عبید بن عبداللہ نے ان کو حکم دیا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں' پس آپ نے لوگوں کو نماز پڑھائی تو آپ جب رکوع سے سر اُٹھاتے تو لمبا قیام کرتے تھے۔ میں نے یہ بات حضرت ابن ابی لیلیٰ سے بیان کی' تو انہوں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے رسول اللہ ﷺ کی یہ حدیث بیان کی کہ جب آپ نماز پڑھتے' تو رکوع کرتے اور جب سرانور رکوع سے اُٹھاتے اور جب سجدہ کرتے' اور جب ایک سجدہ کر کے سر اُٹھاتے تو دو سجدوں کے درمیان وقفہ تقریباً برابر ہوتا۔

773 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ سے روایت

الحديث: 1339' والبخارى رقم الحديث: 792-801 ومسلم رقم الحديث: 471' وأبو داؤد رقم الحديث: 852' والترمذى رقم الحديث: 279-280' والنسائى رقم الحديث: 1064' وأبو يعلى رقم الحديث: 1680' والرويانى رقم الحديث: 345' وابن خزيمة رقم الحديث: 610-659' وابن حبان رقم الحديث: 1884' وغيرهم من طرق عن شعبة' به' بالمرفوع' الا مسلمًا والرويانى فى الموضع الثانى فقصته . وانظر الفتح جلد 2صفحه276 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18657' والبخارى رقم الحديث: 820' وابن خزيمة رقم الحديث: 683 والرويانى رقم الحديث: 338' والبيهقى جلد2 صفحه 122 من طريق مسعر' عن الحكم' به' بالمرفوع . وأخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 661 من طريق يحيى بن آدم' عن مسعر' به' وزاد فيه القيام . ورواه هلال بن أبى حميد' عن ابن أبى ليلىٰ' به' بلفظ: رمقت الصلاة مع محمد صلى الله عليه وآله وسلم' فوجدت قيامه' فركعته' فاعتداله بعد ركوعه' فسجدته' فجلسته بين السجدتين (فسجدته)' فجلسته ما بين التسليم والانصراف' قريبًا من السواء . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18621' والدارمى رقم الحديث: 1340' ومسلم رقم الحديث: 471' وأبو داؤد رقم الحديث: 854' والنسائى رقم الحديث: 1331' والرويانى رقم الحديث: 342' والبيهقى جلد 2 صفحه123 .

773- حديث صحيح . أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 1099 والبيهقى جلد 2صفحه198 من طريق المصنف .

قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ ابْنَ اَبِي لَيْلَى، يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْنُتُ فِي الصُّبْحِ وَالْمَغْرِبِ

ہے کہ رسول اللہ ﷺ (ایک ماہ) صبح اور مغرب کی نماز میں قنوت پڑھتے تھے۔

فائدہ: یادرہے کہ آپ ﷺ نے یہ عمل ایک ماہ یا چالیس دن کے لیے کیا تھا' اس کے بعد آپ نے نہیں کیا' جیسے طحاوی شریف' مسند امام اعظم وغیرہ میں مذکور ہے۔

774 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قرآن کو اچھی آواز کے ساتھ پڑھا کرو۔ امام شعبہ فرماتے ہیں: یہ حرف میں بھول

وأخرجه ابن أبي شيبة جلد2صفحه311-318' وأحمد رقم الحديث: 18493-18675' ومسلم رقم الحديث: 678' وأبو داؤد رقم الحديث: 1441' والترمذي رقم الحديث: 401' والنسائي رقم الحديث: 1075' والروياني رقم الحديث: 339' وابن خزيمة رقم الحديث: 616-1099' وابن حبان رقم الحديث: 1980' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . ورواه الثوري عن عمرو بن مرة' به . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4957' وأحمد رقم الحديث: 18675 ومسلم رقم الحديث: 678' وأبو يعلى رقم الحديث: 1674' والروياني رقم الحديث: 339' وابن حبان رقم الحديث: 1980' وغيرهم .

774- حديث صحيح . أخرجه البخاري في خلق أفعال العباد رقم الحديث: 199' والبيهقي جلد2صفحه53' والحافظ في التعليق جلد5صفحه375 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18726' والبخاري في خلق أفعال العباد رقم الحديث: 198-201' والنسائي رقم الحديث: 1015' وابن ماجه رقم الحديث: 1342' والروياني رقم الحديث: 353' وابن خزيمة رقم الحديث: 1551 والحاكم جلد1صفحه573' والبيهقي جلد2صفحه53 من طرق عن شعبة' به . ورواه الأعمش' ومحمد بن طلحة' ومنصور ثلاثتهم عن طلحة' به . أخرجه ابن أبي شيبة جلد2صفحه521' وأحمد رقم الحديث: 18517-18539-18639-18731' والبخاري في خلق أفعال العباد رقم الحديث: 195-197' وأبو داؤد رقم الحديث: 1468' والنسائي رقم الحديث: 1014 وابن حبان رقم الحديث: 749' والروياني رقم الحديث: 352-358-362' والحاكم جلد1صفحه571-572' والبيهقي جلد 2صفحه53 وغيرهم . وبعضهم يزيد فيه ما سيأتي في الحديث رقم776-777 . وأخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 1686 من طريق أبي سفيان طلحة بن نافع' عن ابن عوسجة

قَالَ: زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِاَصْوَاتِكُمْ قَالَ شُعْبَةُ: فَنَسِيتُ هٰذَا الْحَرْفَ حَتّٰى ذَكَّرَنِيهِ الضَّحَّاكُ بْنُ مُزَاحِمٍ

گیا تھا' مجھے یہ حضرت امام ضحاک بن مزاحم نے یاد دلایا۔

775 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ طَلْحَةَ الْيَامِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ قَالَ: لَئِنْ قَصَّرْتَ فِي الْخُطْبَةِ لَقَدْ عَرَّضْتَ الْمَسْاَلَةَ، اَعْتِقِ النَّسَمَةَ وَفُكَّ الرَّقَبَةَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَوَمَا هُمَا سَوَاءٌ؟ قَالَ: لَا، عِتْقُ النَّسَمَةِ اَنْ تُفْرِدَ بِهَا وَفَكُّ الرَّقَبَةِ اَنْ تُعِينَ فِي ثَمَنِهَا، وَالْمِنْحَةُ الْوَكُوفُ وَالْفَيْءُ عَلَى ذِي الرَّحِمِ الظَّالِمِ قَالَ: فَمَنْ لَمْ يُطِقْ ذٰلِكَ؟ قَالَ: فَاَطْعِمِ الْجَائِعَ وَاسْقِ الظَّمْآنَ قَالَ: فَاِنْ لَمْ اَسْتَطِعْ؟ قَالَ: مُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ قَالَ، فَمَنْ لَمْ يُطِقْ ذَاكَ؟ قَالَ: فَكُفَّ لِسَانَكَ اِلَّا مِنْ خَيْرٍ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے ایسے عمل کے متعلق بتائیں جس کی وجہ سے میں جنت میں داخل ہو جاؤں! آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے بات بڑی مختصر کی اور سوال بہت بڑا پوچھا ہے' غلام آزاد کر اور آزادی میں مدد کر۔ اس دیہاتی نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا یہ دونوں برابر نہیں ہیں (یعنی ایک ہی غلام آزاد کرنا) آپ نے فرمایا: ایک ہی معنی نہیں "عتق النسمة" یہ ہے کہ تو اکیلا غلام آزاد کرے اور "فك الرقبة" یہ ہے کہ تو اس کی آزادی میں کسی کی مدد کر' اور قریبی ظالم رشتہ دار پر تو احسان اور مہربانی کر' اگر اس کی طاقت نہ رکھے تو بھوکے کو کھانا کھلا اور پیاسے کو پانی پلا دے' اگر تو اس کی بھی طاقت نہ رکھے تو نیکی کا حکم دے اور بُرائی سے منع کر اور اگر تو اس کی بھی طاقت نہ رکھے تو اپنی زبان سے صرف بھلائی ہی کی بات کر۔

776 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت

775- حديث صحيح أخرجه البيهقي جلد 10 صفحه 272-273 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث 18670' والبخاري في الأدب رقم الحديث: 69' وابن أبي الدنيا في الصمت رقم الحديث: 67' والروياني رقم الحديث: 354' وابن حبان رقم الحديث: 374' والحاكم جلد 2صفحه217' والبيهقي جلد 10صفحه272' وفي الآداب رقم الحديث: 95' والبغوي في شرح السنة رقم للحديث: 2419 من طرق عن عيسى' به .

776- حديث صحيح . أخرجه ابن أبي حاتم في مقدمة الجرح والتعديل صفحه: 164 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18541-18726' والفسوي في المعرفة جلد3صفحه177' والروياني رقم الحديث: 353

قَالَ: سَأَلْتُ طَلْحَةَ بْنَ مُصَرِّفٍ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ، اَكْثَرَ مِنْ عِشْرِينَ مَرَّةً وَلَوْ كَانَ غَيْرِي قَالَ: ثَلَاثِينَ مَرَّةً قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْسَجَةَ يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَنَحَ مَنِيحَةَ وَرِقٍ - اَوْ قَالَ: وَرِقًا - اَوْ اَهْدَى زُقَاقًا اَوْ سَقَى لَبَنًا كَانَ لَهُ كَعَدْلِ نَسَمَةٍ اَوْ رَقَبَةٍ وَمَنْ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ كُنَّ لَهُ عَدْلَ نَسَمَةٍ اَوْ رَقَبَةٍ

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی کو ہدیہ دیا' سونے یا چاندی کا یا کسی کو دودھ پلایا' تو اس کے لیے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہے اور جس نے ''لا الٰہ الا اللّٰہ وحدہٗ لا شریك لہٗ ولہ الحمد وھو علٰی کل شیء قدیر '' دس مرتبہ کہا اس کے لیے ایک غلام کے آزاد کرنے یا اس غلام کے برابر جسے آزاد کرنے میں اس نے کسی کی مدد کی' کے برابر ثواب ہے۔

777 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

من طريق غندر' وعفان' وغيرهما' عن شعبة' به . ورواه الأعمش' وأبو اسحاق' ومحمد بن طلحة' وغيرهم' عن طلحة به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18539-18639-18687' والترمذى رقم الحديث: 1957' والفسوى جلد3صفحه177-178' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 9953' وابن حبان رقم الحديث: 850-5096' والرويانى رقم الحديث: 358' والحاكم جلد1صفحه501 وغيرهم . ورواه قنان بن عبد الله' عن ابن عوسجة' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18554' والبخارى فى الأدب رقم الحديث: 890 والحديث يرويه بعضهم مطولًا .

777- حديث صحيح . أخرجه البيهقى جلد 3صفحه103 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18726' والدارمى رقم الحديث: 1267' وابن ماجه رقم الحديث: 997' وابن الجارود رقم الحديث: 316' وابن خزيمة رقم الحديث: 1551 والرويانى رقم الحديث: 353 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2449' وابن أبى شيبة جلد 1صفحه378' وأحمد رقم الحديث: 18539-18639' وأبو داؤد رقم الحديث: 664 والنسائى رقم الحديث: 810' وابن خزيمة رقم الحديث: 1556' وابن حبان رقم الحديث: 2157-2161' وغيرهم من طريق الأعمش ومنصور وغيرهما' عن طلحة' به . وأخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 1557 من طريق زبيد اليامى' عن ابن عوسجة' به . وروى عن أبى اسحاق عن ابن عوسجة عند أحمد رقم الحديث: 18669' وابن خزيمة رقم الحديث: 1552 . والصواب فيه: عن أبى اسحاق' عن طلحة' عن ابن عوسجة . قاله أبو حاتم . انظر العلل لابنه رقم الحديث: 343-404-406 .

طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْسَجَةَ، يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينَا إِذَا قُمْنَا إِلَى الصَّلَاةِ فَيَمْسَحُ عَوَاتِقَنَا وَصُدُورَنَا وَيَقُولُ: لَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ، إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ أَوْ قَالَ: الصُّفُوفِ الْأُوَلِ

رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس جب آتے تو ہم نماز کے لیے کھڑے ہو جاتے' سو آپ ہمارے کندھوں اور سینوں کو برابر کرتے اور فرماتے: اختلاف نہ کیا کرو ورنہ تمہارے دل مختلف ہو جائیں گے' بے شک اللہ عزوجل اور اس کے فرشتے پہلی صف والوں پر' یا فرمایا: پہلی صفوں والوں پر رحمت بھیجتے ہیں۔

778 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا مَاتَ ابْنُهُ إِبْرَاهِيمُ قَالَ: إِنَّ لَهُ مُرْضِعًا تُرْضِعُهُ فِي الْجَنَّةِ

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے جب آپ کے لخت جگر حضرت ابراہیم وصال کر گئے' تو فرمایا: اس کو جنت میں دودھ پلانے والی ہے۔

779 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

778- حديث صحيح . وفي اسناده هنا جابر الجعفي' ولشعبة فيه وجه آخر تقدم برقم رقم الحديث: 765' يرويه عن عدى بن ثابت' عن البراء . والحديث أخرجه أجمد رقم الحديث: 18574' والرويانى رقم الحديث: 363' وابن عساكر فى تاريخ دمشق جلد 3صفحه143 من طريق شعبة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18520' والبيهقى جلد 4صفحه9' وابن عساكر جلد 3صفحه144 من طريق جابر' به . وأخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 16966' وابن عساكر جلد 3 صفحه 137-138-143 من طريق الشعبى' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18727' وابن عساكر جلد 3صفحه137 من طريق آخر عن البراء . وانظر التاريخ لابن عساكر جلد 3صفحه135-143' والبداية والنهاية لابن كثير جلد8صفحه244-250 .

779- حديث صحيح . أخرجه الطحاوى جلد 4صفحه172' والخطيب فى المبهمات صفحه: 326 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18504-18715' والبخارى رقم الحديث: 951-965-968' ومسلم رقم الحديث: 1961' والنسائى رقم الحديث: 1562 والرويانى رقم الحديث: 364 والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 513' والطحاوى جلد 4صفحه173' وابن حبان رقم الحديث: 5906-5907' والبيهقى جلد 9 صفحه269-276' وغيره من طرق عن شعبة ' به . ورواه محمد بن طلحة ' وسفيان' عن زبيد' به . أخرجه الدارمى رقم الحديث: 1968' والبخارى رقم الحديث:976' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 2727'

زُبَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ، يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ: اِنَّ اَوَّلَ مَا نَبْدَأُ فِي يَوْمِنَا هٰذَا اَنْ نُصَلِّيَ ثُمَّ نَرْجِعَ فَنَنْحَرَ فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدْ اَصَابَ سُنَّتَنَا وَمَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَاِنَّمَا هُوَ لَحْمٌ قَدَّمَهُ لِاَهْلِهِ لَيْسَ مِنَ النُّسُكِ فِي شَيْءٍ فَقَامَ خَالِي اَبُو بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ وَكَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عِنْدِي جَذَعَةٌ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ مُسِنَّةٍ، فَقَالَ: ضَحِّ بِهَا وَلَنْ تُوَفِّيَ اَوْ تُجْزِءَ عَنْ اَحَدٍ بَعْدَكَ

اللہ ﷺ نے یوم نحر کے دن خطبہ دیا' تو فرمایا: ہم پہلے اس دن کی ابتداء آج کے دن اس سے کریں گے کہ ہم نماز پڑھیں گے پھر واپس آ کر ہم قربانی کریں گے' سو جس نے ہمارے عمل کے مطابق عمل کیا اس نے ہماری سنت کو پالیا اور جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا تو وہ گوشت ہے جو اس نے اپنے خاندان کے لیے پہلے بھیج دیا' اس کو قربانی کا کوئی ثواب نہیں ملے گا۔ سو (اتنے میں) میرے خالو حضرت ابو بردہ بن نیار کھڑے ہوئے' اور انہوں نے نمازِ عید سے پہلے قربانی کر لی تھی' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے پاس چھ ماہ کا بچہ ہے' وہ مجھے ایک سال کے دنبے سے زیادہ پیارا ہے' تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی قربانی کر لے اور تیرے بعد یہ کسی کے لیے جائز نہیں۔

780 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ سے روایت

والطحاوی جلد4صفحه173 والبيهقى جلد3 صفحه311 . ورواه داؤد بن أبى هند وابن عون ومنصور وغيرهم' عن الشعبى' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18504-18556-18653' والدارمى رقم الحديث: 1968' والبخارى رقم الحديث: 5556-5563-6673' ومسلم رقم الحديث: 1961' وأبو داؤد رقم الحديث: 2801' والترمذى رقم الحديث. 1508' والنسائى رقم الحديث: 4406-4407' وابن الجارود رقم الحديث: 908' والرويانى رقم الحديث: 365' وأبو يعلى رقم الحديث: 1662' وابن خزيمة رقم الحديث: 1427' وابن حبان رقم الحديث: 5907-5908-5910' والطحاوى جلد 4صفحه172' والبيهقى جلد9صفحه276-277 . ورواه أبو جحيفة عن البراء عند البخارى رقم الحديث: 5557' ومسلم رقم الحديث: 1961' وابن حبان رقم الحديث: 5911 . ورواه يزيد بن البراء عن البراء عند أحمد رقم الحديث: 18513' وأبى داؤد رقم الحديث: 1145 . ورواه أبو اسحاق' عن البراء' عن أبى بردة بن نيار عند أحمد رقم الحديث: 16532 . ورواه بشير بن يسار' عن أبى بردة . اخرجه أحمد رقم الحديث: 15869-16537' والدارمى رقم الحديث: 1969' والنسائى رقم الحديث: 4409 .

780- حديث صحيح . أخرجه مسلم رقم الحديث: 2710' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 10616' وأبو يعلى رقم

قَالَ: اَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ رَجُلًا اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنَ اللَّيْلِ اَنْ يَقُولَ: اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِی اِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِی اِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِی اِلَيْكَ، وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِی اِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً اِلَيْكَ، لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِی اَنْزَلْتَ وَرَسُولِكَ الَّذِی اَرْسَلْتَ قَالَ: فَاِنْ مَاتَ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ

ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار کے ایک آدمی کو حکم دیا کہ جب تورات کو اپنے بستر پر آئے تو یہ پڑھا کر: ''اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِی اِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِی اِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِی اِلَيْكَ، وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِی اِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً اِلَيْكَ، لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِی اَنْزَلْتَ وَرَسُولِكَ الَّذِی اَرْسَلْتَ '' ''اے اللہ! میں نے اپنی جان تیرے سپرد کی' اپنے چہرے کو تیری طرف کیا' اپنے کام تیرے سپرد کیے' اپنی پیٹھ کو تیری طرف کیا' رغبت رکھتے ہوئے اور ڈرتے ہوئے' کوئی جائے پناہ اور نجات نہیں مگر تیری ہی طرف سے' میں تیری کتاب پر ایمان لایا جو تو نے نازل کی ہے' اور تیرے رسولوں پر ایمان لایا جن کو تو نے بھیجا ہے'' اگر تو اس رات مر گیا تو فطرت پر مرے گا۔

781 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ سے روایت

الحديث: 1668' والروياني رقم الحديث: 393 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18677' ومسلم رقم الحديث: 2710' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10616' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1668' والروياني رقم الحديث: 393 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18611-18640' والبخاري رقم الحديث: 247-1131-6311' ومسلم رقم الحديث: 2710' وأبو داؤد رقم الحديث: 5046-5048' والترمذي رقم الحديث: 3574' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10617-10621' والروياني رقم الحديث: 395' وابن خزيمة رقم الحديث: 1216' وغيرهم من طرق عن سعد بن عبيدة' به .

781- حديث صحيح . أخرجه الترمذي رقم الحديث: 3120' وابن منده في الايمان رقم الحديث: 1062 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18505-18598' والبخاري رقم الحديث: 1369-4699' ومسلم رقم الحديث: 2871' وأبو داؤد رقم الحديث: 4750' والنسائي رقم الحديث: 2056 وابن ماجه رقم الحديث: 4269' والروياني رقم الحديث: 394' والطبري في التفسير جلد 13 صفحه 214 وابن حبان رقم الحديث: 206-6324'

لْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ، عَنِ
بِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ (يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ
ـنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ)(ابراهيم: 27)قَالَ:فِي الْقَبْرِ
ا سُئِلَ

ہے کہ نبی اکرم ﷺ سے اللہ کے اس ارشاد کے متعلق سوال کیا گیا: "يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ" (ابراہیم:۲۷) فرمایا: (اس سے مراد ہے) قبر میں جب سوال ہوگا (تو اللہ تعالیٰ اہل ایمان کو لا الہ الا اللہ کی وجہ سے ثابت قدمی فرمائے گا)۔

782 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ
ـعَثِ، قَالَ:أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ، عَنِ
ـرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ:أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
لَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ
ـمَرِيضِ وَاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَرَدِّ السَّلَامِ وَتَشْمِيتِ
عَاطِسِ وَإِبْرَارِ الْمُقْسِمِ وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ وَإِجَابَةِ
دَّاعِي وَنَهَانَا عَنْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ أَوْ قَالَ:خَاتَمِ الذَّهَبِ
آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْمِيثَرَةِ وَالْقَسِّيِّ وَالْإِسْتَبْرَقِ
الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم کو سات چیزوں کے کرنے کا حکم دیا اور سات چیزوں کے کرنے سے منع کیا' ہمیں حکم دیا: (۱) مریض کی عیادت کرنے کا (۲) جنازہ پڑھنے کا (۳) سلام کا جواب دینے کا (۴) چھینک والے کی چھینک کا جواب دینے کا (۵) قسم کو پورا کرنا کا (۶) مظلوم کی مدد کرنے کا (۷) دعوت قبول کرنے کا۔ اور ہمیں منع کیا: (۱) سونے کا حلقہ یا انگوٹھی پہننے سے (۲) سونے کے برتن میں کھانے سے (۳) چاندی کے برتن میں کھانے سے

والبيهقي في عذاب القبر رقم الحديث: 8' وابن منده في الايمان رقم الحديث: 1062' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وروى عن البراء من غير هذا الوجه عند مسلم رقم الحديث: 2871' والنسائي رقم الحديث: 2055' وابن منده رقم الحديث: 1063 .

782- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18527-18528' والبخاري رقم الحديث: 5650-5863-6222' ومسلم رقم الحديث: 2066' والترمذي رقم الحديث: 2809' والنسائي رقم الحديث: 3787' والروياني رقم الحديث: 398' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 677 - مختصرًا - والبيهقي جلد 3 صفحه 379 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18555-18667-18668-18672' والبخاري رقم الحديث: 6235-6654' ومسلم رقم الحديث: 2066' والترمذي رقم الحديث: 1760' والنسائي رقم الحديث: 1938' وابن ماجه رقم الحديث: 2115-3589' والروياني رقم الحديث: 400' وابن حبان رقم الحديث: 3040' والبيهقي جلد 3 صفحه 266-267' وغيرهم من طرق عن أشعث بن أبي الشعثاء' به .

(۴)اور قسی (۵)استبرق (۶)ریشم (۷)اور دیباج (کے پہننے) سے۔

783 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَتَدْرُونَ اَيُّ عُرَى الْإِيمَانِ اَوْثَقُ؟ قُلْنَا: الصَّلَاةُ قَالَ: الصَّلَاةُ حَسَنَةٌ وَلَيْسَ بِذَاكَ قُلْنَا: الصِّيَامُ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى ذَكَرْنَا الْجِهَادَ، فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْثَقُ عُرَى الْإِيمَانِ الْحُبُّ فِي اللّٰهِ وَالْبُغْضُ فِي اللّٰهِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی اکرم ﷺ کے پاس تھے' آپ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ ایمان کی کون سی رسّی مضبوط ہے؟ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! نماز؟ آپ نے فرمایا: نماز نیکی ہے' اور یہ وہ نہیں ہے۔ ہم نے عرض کی: روزے؟ تو آپ نے اسی کی مثل فرمایا (یعنی یہ بھی نیکی ہے یہ جواب نہیں ہے)' ہم نے جہاد کا ذکر کیا' تو آپ نے اسی کی مثل فرمایا' پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان کی سب سے زیادہ مضبوط رسّی اللہ کے لیے محبت کرنا اور اللہ کے لیے بغض رکھنا ہے۔

784 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو سجدہ کرے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو زمین پر رکھ اور اپنی دونوں کہنیوں کو اُٹھا کر رکھ۔

783- اسناده ضعيف' لحال ليث بن أبى سليم . وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3952 الى المصنف . وأخرجه ابن أبى شيبة فى الايمان رقم الحديث: 110' وأحمد رقم الحديث: 18547' والرويانى رقم الحديث: 399' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 13-14-9511 من طرق عن ليث' به . وسقط من اسناد ابن أبى شيبة معاوية بن سويد' وفى أحد طرق البيهقى: عن معاوية بن سويد' قال: أراه عن أبيه' قال: كنا جلوسًا عند النبى صلى الله عليه وآله وسلم...... .

784- حديث صحيح' أخرجه أبو عوانة جلد2صفحه183 من طريق المصنف' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18622' ومسلم رقم الحديث: 494' وأبو يعلى رقم الحديث: 1707' والرويانى رقم الحديث: 433' وابن خزيمة رقم الحديث: 656' وابن حبان رقم الحديث: 1916' والبيهقى جلد 2صفحه113 من طريق عفان وابن مهرى وغيرهما عن عبيد الله بن اياد به .

ذتَ فَضَعْ يَدَكَ وَارْفَعْ مِرْفَقَيْكَ

785 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ روزَ، قَالَ: سَأَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ مَا كَرِهَ رَسُولُ يهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ نَهَى عَنِ الْاَضَاحِي؟ : قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰكَذَا

حضرت عبید بن فیروز رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ کن جانوروں کی قربانی کو رسول اللہ ﷺ نے ناپسند کیا یا ان سے منع کیا؟ (حضرت براء رضی اللہ عنہ نے) فرمایا کہ ہم میں رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اس طرح ہاتھ

- حديث صحيح . وقد نفى ابن المدينى سماع سليمان بن عبد الرحمٰن من عبيد بن فيروز' وتصريحه فى هذا الحديث حجة فى السماع' وقد قال أحمد: ما أحسن حديثه أى سليمان فى الضحايا . انظر العلل الكبير للترمذى صفحه: 247' وتهذيب التهذيب جلد 4صفحه209 . والحديث أخرجه النسائى رقم الحديث: 4382' وابن ماجه رقم الحديث: 3144' والرويانى رقم الحديث: 401' وابن خزيمة رقم الحديث: 2912' والبيهقى جلد 9صفحه274 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18533-18565-18566-18689' والدارمى رقم الحديث: 1956' وأبو داؤد رقم الحديث: 2802' والترمذى رقم الحديث: 1497' والنسائى رقم الحديث: 4381-4382' وابن ماجه رقم الحديث: 3144' والرويانى رقم الحديث: 401' وابن الجارود رقم الحديث: 481-907' وابن خزيمة رقم الحديث: 2912' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 876' والطحاوى جلد 4صفحه168' وابن حبان رقم الحديث: 5922' والحاكم جلد 1صفحه467-468' والبيهقى جلد5 صفحه 242' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبى . وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 1497' والنسائى رقم الحديث: 4383' والطحاوى جلد 4صفحه168' وابن حبان رقم الحديث: 5919-5921' والبيهقى جلد9صفحه274 من طريق عمرو بن الحارث والليث بن سعد وابن لهيعة' عن سليمان' به . وأخرجه مالك جلد 2صفحه482' ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 18697' والدارمى رقم الحديث: 1955' والطحاوى جلد 4صفحه168' والبيهقى جلد 9صفحه284 عن عمرو بن الحارث' عن عبيد بن فيروز' فلم يذكر فيه سليمان بن عبد الرحمٰن . والصواب قول من ذكره . انظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 1604' وصحيح ابن حبان رقم الحديث: 5921' والسنن للبيهقى جلد 9صفحه284 . وانظر أيضًا التاريخ للبخارى جلد6صفحه1-2' والعلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 1607-1608' والمستدرك جلد 4صفحه223' والسنن للبيهقى جلد9 صفحه274' والتعليق على منتقى ابن الجارود رقم الحديث: 481 .

يَدِى اَقْصَرُ مِنْ يَدِهِ فَقَالَ: اَرْبَعٌ لَا يُجْزِئْنَ: الْعَوْرَاءُ الْبَيِّنُ عَوَرُهَا، وَالْمَرِيضَةُ الْبَيِّنُ مَرَضُهَا، وَالْعَرْجَاءُ الْبَيِّنُ ظَلَعُهَا، وَالْكَسِيرَةُ الَّتِي لَا تُنْقِي قُلْتُ: اِنِّي اَكْرَهُ اَنْ يَكُونَ فِي السِّنِّ نَقْصٌ اَوْ فِي الْقَرْنِ نَقْصٌ اَوْ فِي الْاُذُنِ نَقْصٌ قَالَ: فَمَا كَرِهْتَ مِنْهُ فَدَعْهُ وَلَا تُحَرِّمْهُ عَلَى اَحَدٍ

کے ساتھ اشارہ فرمایا (یعنی چار جانور ساتھ ہی یہ فرمایا:) اور میرے ہاتھ آپ کے مبارک ہاتھوں سے چھوٹے ہیں۔ آپ نے فرمایا: چار جانوروں کی قربانی جائز نہیں: (۱) کانا جانور جس کا کانا پن ظاہر ہو (۲) اور بیمار جانور جس کی بیماری ظاہر ہو (۳) اور لنگڑا جانور جس کا لنگڑا پن ظاہر ہو (۵) اور وہ جانور جس کی ہڈی ٹوٹ کر اس کا گودا نکل گیا ہو۔ (حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں:) میں نے عرض کی: میں اس جانور کو مکروہ سمجھتا ہوں جس کے سینگ، کان یا دانت میں کوئی عیب ہو۔ کہا کہ جس کو تم ناپسند کرتے ہو اس کو چھوڑ دو لیکن کسی اور پر اس کو حرام نہ کرو۔

786 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت ابوالمنہال فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

78- حديث صحيح . وقد نفى ابن المدينى سماع سليمان بن عبد الرحمٰن من عبيد بن فيروز، وتصريحه فى هذا الحديث حجة فى السماع، وقد قال أحمد: ما أحسن حديثه أى سليمان فى الضحايا . انظر العلل الكبير للترمذى صفحه: 247، وتهذيب التهذيب جلد 4صفحه209 . والحديث أخرجه النسائى رقم الحديث: 4382، وابن ماجه رقم الحديث: 3144، والرويانى رقم الحديث: 401، وابن خزيمة رقم الحديث: 2912، والبيهقى جلد 9صفحه274 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18533-18565-18566-18689، والدارمى رقم الحديث: 1956، وأبو داؤد رقم الحديث: 2802، والترمذى رقم الحديث: 1497، والنسائى رقم الحديث: 4381-4382، وابن ماجه رقم الحديث: 3144، والرويانى رقم الحديث: 401، وابن الجارود رقم الحديث: 481-907، وابن خزيمة رقم الحديث: 2912 ، والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 876، والطحاوى جلد 4صفحه168، وابن حبان رقم الحديث: 5922، والحاكم جلد 1صفحه467-468، والبيهقى جلد5 صفحه242، وغيرهم من طرق عن شعبة، به . وصححه الحاكم، وأقره الذهبى . وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 1497، والنسائى رقم الحديث: 4383، والطحاوى جلد 4صفحه168، وابن حبان رقم الحديث: 5919-5921، والبيهقى جلد9صفحه274 من طريق عمرو بن الحارث والليث بن سعد وابن لهيعة، عن سليمان، به . وأخرجه مالك جلد 2صفحه482، ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 18697، والدارمى رقم الحديث: 1955، والطحاوى

حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْمِنْهَالِ، يَقُولُ: سَاَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ وَزَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ عَنِ الصَّرْفِ، فَجَعَلْتُ اَسْاَلُ اَحَدَهُمَا فَيَقُولُ: سَلِ الْآخَرَ فَاِنَّهُ خَيْرٌ مِنِّي وَاَعْلَمُ .فَسَاَلْتُهُمَا فَحَدَّثَانِي اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالذَّهَبِ نَسَاءً

براء بن عازب اور حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہما سے بیع صرف کے متعلق سوال کیا' تو میں ان میں سے ایک سے پوچھنے لگا' تو انہوں نے کہا: دوسرے سے پوچھیں' کیونکہ وہ مجھ سے بہتر اور زیادہ علم والے ہیں۔ سومیں نے ان دونوں سے پوچھا' تو دونوں نے مجھے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے چاندی کے بدلے سونے کو ادھار فروخت کرنے سے منع کیا۔

787 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ،

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت

جلد4صفحه168' والبيهقي جلد9صفحه284 عن عمرو بن الحارث' عن عبيد بن فيروز' فلم يذكر فيه سليمان بن عبد الرحمٰن . والصواب قول من ذكره . انظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 1604' وصحيح ابن حبان رقم الحديث: 5921' والسنن للبيهقي جلد 9صفحه284 . وانظر أيضًا التاريخ للبخاري جلد6 صفحه 1-2' والعلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 1607-1608' والمستدرك جلد4صفحه223' والسنن للبيهقي جلد9 صفحه274' والتعليق على منتقى ابن الجارود رقم الحديث: 481 .

787- حديث حسن بمجموع طرقه ' واسناده هنا ضعيف' لحال أبي الحكم' وقد سماه المصنف زيادًا البجلي' وصوابه: زيد بن أبي الشعثاء العترى' كذا سماه غير واحد عن هشيم وأبي عوانة' وبه ترجم في كتب الرجال' وقد أخرجه البيهقي في الآداب رقم الحديث: 290 من طريق المصنف . وأخرجه البخاري في التاريخ جلد 3 صفحه 396' وفي الكنٰى صفحه: 22' وأبو داؤد رقم الحديث: 5211' والبيهقي جلد 7صفحه99' والمزي في تهذيب الكمال جلد 10 صفحه 80 من طريق هشيم وأبي عوانة ' به . وفيه: زيد بن أبي الشعثاء العترى' كما تقدم . ورواه زهير بن معاوية عن أبي بلج' فقال: عن أبي الحكم على البصري' عن أبي بحر' عن البراء . أخرجه البخاري في التاريخ جلد3صفحه396' وأحمد رقم الحديث: 18617' والصحيح الوجه الأول . وانظر تعجيل المنفعة جلد 2صفحه27-29 . وروى عن البراء من وجه آخر . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 8صفحه431' وأحمد رقم الحديث: 18570' وأبو داؤد رقم الحديث: 15212' والترمذي رقم الحديث: 2727' وابن ماجه رقم الحديث: 3703' وابن عدى جلد 1صفحه418' والبيهقي جلد 7 صفحه 99' والبغوي رقم الحديث: 3326 من طريق الأجلح ابن عبد الله ' عن أبي اسحاق' عن البراء . وقال الترمذي: هذا حديث غريب من حديث أبي

وَاَبُو عَوَانَةَ عَنْ اَبِی بَلْجٍ، عَنْ زِيَادٍ اَبِی الْحَكَمِ الْبَجَلِیّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:اِذَا لَقِیَ الْمُسْلِمُ اَخَاهُ فَصَافَحَهُ وَحَمِدَا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاسْتَغْفَرَاهُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُمَا

ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب مسلمان بھائی اپنے مسلمان بھائی سے ملتا ہے پس اس سے مصافحہ کرتا ہے اور اللہ عزوجل کی حمد اور اس سے بخشش طلب کرتا ہے تو اللہ عزوجل دونوں کو بخش دیتا ہے۔

788 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ:سَمِعْتُ اَبَا جُحَيْفَةَ، يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ ذَبَحَ اَبُو بُرْدَةَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:اَبْدِلْهَا فَقَالَ:يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَيْسَ عِنْدِی اِلَّا جَذَعَةٌ خَيْرٌ مِنْ مُسِنَّةٍ قَالَ:اجْعَلْهَا مَكَانَهَا وَلَنْ تَجْزِیَ اَوْ تُوَفِّیَ عَنْ اَحَدٍ بَعْدَكَ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ نے نمازِ عید سے پہلے قربانی کی تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: اس کے بدلے ایک اور کرو انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے پاس چھ ماہ کا بچہ ہے جو ایک سال والے جانور سے بہتر ہے آپ نے فرمایا: تو اس کی جگہ قربانی کر لے اور تیرے بعد کسی کے لیے جائز یا کافی نہیں ہے۔

789 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ،

حضرت براء (بن عازب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

اسحاق عن البراء . وهذا الطريق يعضد طريق المصنف ويقويه . وانظر الصحيحة رقم الحديث: 525-526 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18571 من طريق نفيع أبی داؤد الأعمٰی' عن البراء .

788- حديث صحيح' أخرجه البيهقی جلد9صفحه277 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18713' والبخاری رقم الحديث: 5557' ومسلم رقم الحديث: 1961' وابن حبان رقم الحديث: 5911 من طرق عن شعبة' به .

789- حديث صحيح باسناده الأول' وفی الثانی عمرو بن ثابت' وهو ضعيف . وأخرجه البيهقی فی عذاب القبر رقم الحديث: 27-28' من طريق المصنف . أخرجه ابن أبی شيبة جلد 3صفحه380' وأحمد رقم الحديث: 18648' وأبو داؤد وعبد الله بن أحمد فی السنة رقم الحديث: 1438-1440-1443' والآجری فی الشريعة رقم الحديث: 866' والحاكم جلد1صفحه37' والبيهقی فی عذاب القبر رقم الحديث: 21' وابن منده فی الايمان رقم الحديث: 1064' وغيرهم من طرق عن الأعمش' به . وأما طريق عمرو بن ثابت' فأخرجه البيهقی فی عذاب القبر رقم الحديث: 20 من طريق المصنف . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6737' والنسائی رقم الحديث: 2000' وابن ماجه رقم الحديث: 1548-1549' والطبری فی التفسير جلد13صفحه215' وعبد الله بن أحمد

عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زَاذَانَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ اَبُو دَاوُدَ وَحَدَّثَنَاهُ عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، سَمِعَهُ مِنَ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زَاذَانَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، وَحَدِيثُ اَبِي عَوَانَةَ، اَتَمُّهُمَا قَالَ الْبَرَاءُ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةِ رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ فَانْتَهَيْنَا اِلَى الْقَبْرِ وَلَمَّا يُلْحَدْ فَجَلَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ كَاَنَّمَا عَلَى رُئُوسِنَا الطَّيْرُ - قَالَ عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ: وُقَّعٌ وَلَمْ يَقُلْهُ اَبُو عَوَانَةَ - فَجَعَلَ يَرْفَعُ بَصَرَهُ وَيَنْظُرُ اِلَى السَّمَاءِ وَيَخْفِضُ بَصَرَهُ وَيَنْظُرُ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ قَالَ: اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَهَا مِرَارًا ثُمَّ قَالَ: اِنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ اِذَا كَانَ فِي قُبُلٍ مِنَ الْآخِرَةِ وَانْقِطَاعٍ مِنَ الدُّنْيَا جَاءَهُ مَلَكٌ فَجَلَسَ عِنْدَ رَاْسِهِ فَيَقُولُ: اخْرُجِي اَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ اِلَى مَغْفِرَةٍ مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ فَتَخْرُجُ نَفْسُهُ وَتَسِيلُ كَمَا يَسِيلُ قَطْرُ السِّقَاءِ قَالَ عَمْرٌو فِي حَدِيثِهِ وَلَمْ يَقُلْهِ اَبُو عَوَانَةَ: وَاِنْ كُنْتُمْ تَرَوْنَ غَيْرَ ذَلِكَ وَتَنْزِلُ مَلَائِكَةٌ مِنَ الْجَنَّةِ بِيضُ الْوُجُوهِ كَاَنَّ وُجُوهَهُمُ الشَّمْسُ مَعَهُمْ اَكْفَانٌ مِنْ اَكْفَانِ الْجَنَّةِ وَحَنُوطٌ مِنْ حَنُوطِهَا فَيَجْلِسُونَ مِنْهُ مَدَّ الْبَصَرِ فَاِذَا قَبَضَهَا الْمَلَكُ لَمْ يَدَعُوهَا فِي يَدِهِ طَرْفَةَ عَيْنٍ فَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ (تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ) (الانعام: **61**) قَالَ:

کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک انصاری بھائی کے جنازہ میں شریک ہوئے' جب ہم قبرستان گئے تو ابھی اُن کی لحد نہیں بنائی تھی' تو رسول اللہ ﷺ بیٹھ گئے' اور ہم بھی آپ کے اردگرد بیٹھ گئے' گویا کہ ہمارے سروں پر پرندے بیٹھے ہوئے ہیں۔ حضرت عمرو بن ثابت کی حدیث میں یہ الفاظ ہیں' حضرت ابوعوانہ کی حدیث میں یہ الفاظ نہیں ہیں آپ نے اپنی نگاہ مبارک اُٹھائی اور آسمان کی طرف دیکھا' اور (اس کے بعد) اپنی نگاہ کو نیچے کیا پھر زمین کی طرف دیکھا' پھر فرمایا: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں عذابِ قبر سے۔ آپ نے یہ دعا کئی مرتبہ مانگی' پھر فرمایا: بے شک بندۂ مؤمن جب آخرت کی طرف جاتا ہے اور دنیا سے جدا ہوتا ہے تو اس کے پاس فرشتہ آتا ہے' پس اس کے سر کے پاس بیٹھ جاتا ہے' کہتا ہے: اے نفس مطمئنہ! اللہ کی بخشش اور اس کی رضا کی طرف آ! پس اس کی روح نکلتی ہے' اور روح بہہ جاتی ہے جس طرح مشکیزے کے منہ سے پانی کا قطرہ بہہ جاتا ہے۔ حضرت عمرو (بن ثابت) کی حدیث میں یہ جملہ ہے حضرت ابوعوانہ کی حدیث میں نہیں ہے۔ اور اگرچہ تم اس کے علاوہ دیکھو' اور فرشتے جنت سے اترتے ہیں' اُن کے چہرے سفید ہوتے ہیں گویا کہ اُن کے چہرے سورج کی طرح ہیں' اُن کے پاس جنت کے کفنوں میں سے ایک کفن ہوتا ہے اور جنت کی حنوط میں سے ایک حنوط ہوتی ہے' پس تاحد نگاہ فرشتے بیٹھ جاتے ہیں' پس

فی السنة رقم الحدیث: 1443-1444' والرویانی رقم الحدیث: 390-391' والطبرانی فی الأوسط رقم الحدیث: 7417-3499 من طرق أخری عن المنهال' به

فَتَخْرُجُ نَفْسُهُ كَأَطْيَبِ رِيحٍ وُجِدَتْ فَتَعْرُجُ بِهِ الْمَلَائِكَةُ فَلَا يَأْتُونَ عَلَى جُنْدٍ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا قَالُوا: مَا هَذَا الرُّوحُ؟ فَيُقَالُ: فُلَانٌ، بِأَحْسَنِ أَسْمَائِهِ حَتَّى يَنْتَهُوا بِهِ إِلَى بَابِ سَمَاءِ الدُّنْيَا فَيُفْتَحُ لَهُ وَيُشَيِّعُهُ مِنْ كُلِّ سَمَاءٍ مُقَرَّبُوهَا حَتَّى يُنْتَهَى بِهَا إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ فَيَقُولُ: اكْتُبُوا كِتَابَهُ فِي عِلِّيِّينَ (وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ كِتَابٌ مَرْقُومٌ يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ) (المطففين: **20**) فَيُكْتَبُ كِتَابُهُ فِي عِلِّيِّينَ ثُمَّ يُقَالُ: رُدُّوهُ إِلَى الْأَرْضِ فَإِنِّي وَعَدْتُهُمْ أَنِّي مِنْهَا خَلَقْتُهُمْ وَفِيهَا نُعِيدُهُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُهُمْ تَارَةً أُخْرَى فَيُرَدُّ إِلَى الْأَرْضِ وَتُعَادُ رُوحُهُ فِي جَسَدِهِ فَيَأْتِيهِ مَلَكَانِ شَدِيدَا الِانْتِهَارِ فَيَنْتَهِرَانِهِ وَيُجْلِسَانِهِ فَيَقُولَانِ: مَنْ رَبُّكَ؟ وَمَا دِينُكَ؟ فَيَقُولُ: رَبِّيَ اللَّهُ وَدِينِيَ الْإِسْلَامُ فَيَقُولَانِ: فَمَا تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي بُعِثَ فِيكُمْ؟ فَيَقُولُ: هُوَ رَسُولُ اللَّهِ فَيَقُولَانِ وَمَا يُدْرِيكَ؟ فَيَقُولُ: جَاءَنَا بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّنَا فَآمَنْتُ بِهِ وَصَدَّقْتُهُ قَالَ: وَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ: (يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ)(ابراهيم: **27**) قَالَ: وَيُنَادِي مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ أَنْ قَدْ صَدَقَ عَبْدِي فَأَلْبِسُوهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَأَفْرِشُوهُ مِنْهَا وَأَرُوهُ مَنْزِلَهُ مِنْهَا فَيُلْبَسُ مِنَ الْجَنَّةِ وَيُفْرَشُ مِنْهَا وَيَرَى مَنْزِلَهُ مِنْهَا وَيُفْسَحُ لَهُ مَدَّ بَصَرِهِ وَيُمَثَّلُ لَهُ عَمَلُهُ فِي صُورَةِ رَجُلٍ حَسَنِ الْوَجْهِ طَيِّبِ الرِّيحِ حَسَنِ الثِّيَابِ فَيَقُولُ: أَبْشِرْ بِمَا أَعَدَّ اللَّهُ عَزَّ

جب فرشتہ اس کی روح قبض کرتا ہے، تو دوسرے فرشتے اس فرشتہ کے ساتھ اسے پلک جھپکنے کی مقدار بھی نہیں رہنے دیتے۔ یہی مطلب ہے اللہ عزوجل کے ارشاد کا: ”ہمارے بھیجے ہوئے ان کی روح قبض کرتے ہیں، وہ ذرّہ برابر بھی کوتاہی نہیں کرتے اس کی جان سے“ (الانعام:٦١) فرمایا: اس کی جان نکلتی ہے گویا کہ پاکیزہ خوشبو ہے، سواس روح کو لے کر فرشتے اوپر چڑھتے ہیں، وہ زمین و آسمان کے درمیان فرشتوں کے جس لشکر کے پاس سے آتی ہے۔ وہ یہی کہتے ہیں: یہ روح کون سی ہے؟ وہ کہتے ہیں کہ فلاں اچھے نام والا، یہاں تک کہ اس کو آسمانِ دنیا کے دروازے کے پاس لے کر آتے ہیں، سواس کے لیے اس دروازے کو کھلواتے ہیں، حتیٰ کہ ہر آسمان سے اس کو گزارا جاتا ہے، یہ سلسلہ جاری رہتا ہے یہاں تک کہ ساتوں آسمان کے قریب چھوڑ آتے ہیں۔ پس وہ کہتے ہیں: اس کا نامۂ اعمال علیین میں لکھ دو، ”تم کیا جانو کہ علیّون کیا ہے؟ لکھی ہوئی تحریر ہے، اس کے قریبی گواہی دیتے ہیں“ پس اس کا نامہ اعمال علیین میں لکھ دیا جاتا ہے، پھر کہا جاتا ہے: اس کی روح زمین کی طرف لوٹائی جائے۔ (اللہ فرماتا ہے:) کیونکہ میرا ان سے وعدہ تھا کہ میں نے ان کو پیدا کیا اور اسی میں وہ لوٹائے جائیں گے، اور اسی سے دوبارہ نکالے جائیں گے، پس اس روح کو زمین کی طرف واپس کر دیا جاتا ہے اور اس کی روح کو جسم میں واپس کر دیا جاتا ہے۔ پھر دو سخت ڈراؤنے فرشتے آتے ہیں، دونوں اسے دھمکاتے ہیں اور اس کو بٹھاتے ہیں، دونوں پوچھتے ہیں کہ

وَجَلَّ لَكَ، اَبْشِرْ بِرِضْوَانِ اللّٰهِ وَجَنَّاتٍ فِيهَا نَعِيمٌ مُقِيمٌ فَيَقُولُ: بَشَّرَكَ اللّٰهُ بِخَيْرٍ مَنْ اَنْتَ؟ فَوَجْهُكَ الْوَجْهُ الَّذِي جَاءَ بِالْخَيْرِ فَيَقُولُ: هٰذَا يَوْمُكَ الَّذِي كُنْتَ تُوعَدُ وَالْاَمْرُ الَّذِي كُنْتَ تُوعَدُ اَنَا عَمَلُكَ الصَّالِحُ، فَوَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُكَ اِلَّا كُنْتَ سَرِيعًا فِي طَاعَةِ اللّٰهِ بَطِيءًا عَنْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ فَجَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا فَيَقُولُ: يَا رَبِّ اَقِمِ السَّاعَةَ كَيْ اَرْجِعَ اِلَى اَهْلِي وَمَالِي، قَالَ: وَاِنْ كَانَ فَاجِرًا فَكَانَ فِي قُبُلٍ مِنَ الْآخِرَةِ وَانْقِطَاعٍ مِنَ الدُّنْيَا جَاءَهُ مَلَكٌ فَجَلَسَ عِنْدَ رَاْسِهِ فَقَالَ: اخْرُجِي اَيَّتُهَا النَّفْسُ الْخَبِيثَةُ اَبْشِرِي بِسَخَطِ اللّٰهِ وَغَضَبِهِ فَتَنْزِلُ مَلَائِكَةٌ سُودُ الْوُجُوهِ مَعَهُمْ مُسُوحٌ فَاِذَا قَبَضَهَا الْمَلَكُ قَامُوا فَلَمْ يَدَعُوهَا فِي يَدِهِ طَرْفَةَ عَيْنٍ قَالَ: فَتَفَرَّقُ فِي جَسَدِهِ فَيَسْتَخْرِجُهَا يَقْطَعُ مَعَهَا الْعُرُوقَ وَالْعَصَبَ كَالسُّفُّودِ الْكَبِيرِ الشُّعَبِ فِي الصُّوفِ الْمَبْلُولِ فَتُؤْخَذُ مِنَ الْمَلَكِ فَتَخْرُجُ كَاَنْتَنِ رِيحٍ وُجِدَتْ فَلَا تَمُرُّ عَلَى جُنْدٍ فِيمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا قَالُوا: مَا هٰذَا الرُّوحُ الْخَبِيثُ؟ فَيَقُولُونَ: هٰذَا فُلَانٌ بِاَسْوَإِ اَسْمَائِهِ حَتَّى يَنْتَهُوا اِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا فَلَا تُفْتَحُ لَهُ، فَيَقُولُ: رُدُّوهُ اِلَى الْاَرْضِ اِنِّي وَعَدْتُهُمْ اَنِّي مِنْهَا خَلَقْتُهُمْ وَفِيهَا نُعِيدُهُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُهُمْ تَارَةً اُخْرَى قَالَ: فَيُرْمَى بِهِ مِنَ السَّمَاءِ قَالَ: فَتَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ (وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ)(الحج: 31) الْآيَةَ قَالَ: وَيُعَادُ اِلَى الْاَرْضِ وَتُعَادُ فِيهِ رُوحُهُ وَيَاْتِيهِ مَلَكَانِ شَدِيدَا الْاِنْتِهَارِ فَيَنْتَهِرَانِهِ وَيُجْلِسَانِهِ فَيَقُولَانِ

تیرا رب کون ہے؟ تیرا دین کیا ہے؟ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے میرا دین دینِ اسلام ہے وہ دونوں کہتے ہیں: تو اس ذاتِ پاک کے متعلق کیا کہتا ہے جو تم میں مبعوث کیا گیا ہے؟ وہ کہتا ہے کہ وہ اللہ کے رسول ہیں۔ تو وہ دونوں کہتے ہیں کہ تو نے کس طرح معلوم کیا؟ وہ کہتا ہے کہ ہمارے پاس ہمارے رب کے پاس سے معجزات آئے سو میں اس پر ایمان لایا اور میں نے اس کی تصدیق کی اور وہی اللہ عزوجل کے اس ارشاد کا مطلب ہے: ”اللہ تعالیٰ ثابت قدم رکھے گا اُن لوگوں کو جو ایمان لائے دنیا اور آخرت کی زندگی میں“ فرمایا: اور آسمان سے نداء دینے والا نداء کرتا ہے: بیشک میرے بندے نے سچ کہا اس کو جنت کا لباس پہنا دو اور جنت سے اس کا بستر بچھاؤ اور اس کو اس کی (جنت کی) منزل دکھائی جاتی ہے پس اس کو جنت کا لباس پہنایا جاتا ہے اور اس کے لیے جنت کا بستر بچھا دیا جاتا ہے اور وہ اس میں اپنی منزل کو دیکھ لیتا ہے اور اس کے لیے تاحدِ نگاہ وسعت کر دی جاتی ہے اس کے عمل کو خوبصورت چہرے والے پاکیزہ ہوادار اچھے کپڑے کی صورت میں پیش کیا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے: خوشخبری ہو اس کی جو اللہ عزوجل نے تیرے لیے تیار کیا ہے خوشخبری ہو تیرے لیے اللہ کی رضا کی اور ایسی جنت کی جس میں ہمیشہ کی نعمتیں ہیں۔ پس اس کو کہا جاتا ہے کہ اللہ نے تجھے خوشخبری دی جو بھلائی تو نے کی ہے تیرا خوبصورت چہرہ ہی خیر کا پتہ دیتا ہے۔ اس کو فرماتا ہے: یہ وہ دن ہے جس کا تجھ سے وعدہ کیا گیا تھا اس حکم کا جس کا تجھ سے وعدہ کیا گیا

مَنْ رَبُّكَ؟ وَمَا دِينُكَ؟ فَيَقُولُ: لَا اَدْرِى فَيَقُولَانِ: فَمَا تَقُولُ فِى هَذَا الرَّجُلِ الَّذِى بُعِثَ فِيكُمْ؟ فَلَا يَهْتَدِى لِاسْمِهِ فَيَقُولُ: لَا اَدْرِى سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ ذَاكَ قَالَ: فَيُقَالَ: لَا دَرَيْتَ فَيُضَيَّقُ عَلَيْهِ قَبْرُهُ حَتَّى تَخْتَلِفَ اَضْلَاعُهُ وَيُمَثَّلُ لَهُ عَمَلُهُ فِى صُورَةِ رَجُلٍ قَبِيحِ الْوَجْهِ مُنْتِنِ الرِّيحِ قَبِيحِ الثِّيَابِ فَيَقُولُ: اَبْشِرْ بِعَذَابٍ مِنَ اللّٰهِ وَسَخَطِهِ فَيَقُولُ: مَنْ اَنْتَ فَوَجْهُكَ الْوَجْهُ الَّذِى جَاءَ بِالشَّرِّ؟ فَيَقُولُ: اَنَا عَمَلُكَ الْخَبِيثُ وَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُكَ اِلَّا كُنْتَ بَطِيءًا عَنْ طَاعَةِ اللّٰهِ سَرِيعًا اِلَى مَعْصِيَةِ اللّٰهِ قَالَ عَمْرٌو فِى حَدِيثِهِ عَنِ الْمِنْهَالِ عَنْ زَاذَانَ عَنِ الْبَرَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَيُقَيَّضُ لَهُ مَلَكٌ اَصَمُّ اَبْكَمُ مَعَهُ مِرْزَبَةٌ لَوْ ضُرِبَ بِهَا جَبَلٌ صَارَ تُرَابًا ـ اَوْ قَالَ: رَمِيمًا ـ فَيَضْرِبُهُ بِهَا ضَرْبَةً يَسْمَعُهَا الْخَلَائِقُ اِلَّا الثَّقَلَيْنِ ثُمَّ تُعَادُ فِيهِ الرُّوحُ فَيَضْرِبُهُ ضَرْبَةً اُخْرَى

تھا' میں تیرا نیک عمل ہوں' اللہ کی قسم! تو اللہ کی اطاعت میں جلدی کرتا تھا' اور اللہ کی نافرمانی میں دیر کرتا تھا' اللہ تجھے جزائے خیر دے! وہ بندہ کہتا ہے: اے میرے رب! تو قیامت برپا کرتا کہ میں اپنے اہل خانہ اور مال کے پاس جاؤں' فرمایا: اور جو شخص بُرا ہوتا ہے تو آخرت کی طرف آتا ہے اور دنیا سے جدا ہوتا ہے۔ تو اس کے پاس فرشتہ آتا ہے اس کے سر کے پاس بیٹھتا ہے' وہ کہتا ہے: اے خبیث روح! نکل آ! تجھے اللہ کی ناراضگی اور اس کے غصہ کی ناراضگی کی خوشخبری ہو۔ پس سیاہ چہرے والے فرشتے اترتے ہیں' اُن کے پاس ٹاٹ ہوتے ہیں' جب فرشتہ اس کی روح قبض کرتا ہے' تو وہ اس کے ہاتھ سے آنکھ جھپکنے کی مقدار بھی فرشتے اس کے ہاتھ میں نہیں چھوڑتے' فرمایا کہ پس اس کے جسم میں روح پھیل جاتی ہے' اس کے جسم سے روح اس طرح کھینچتے ہیں جیسے گیلی اُون سے سیخ کھینچی جاتی ہے۔ فرشتے اسے پکڑ لیتے ہیں' اس سے مردار کی بدبو جیسا ایک ناخوشگوار اور بدبودار جھونکا آتا ہے' اور زمین و آسمان کے درمیان سے جن فرشتوں کے لشکر سے بھی گزرتی ہے' وہ کہتے ہیں: کتنی بُری روح ہے' پس وہ کہتے ہیں: یہ فلاں بُرے نام والا ہے' یہاں تک کہ آسمانِ دنیا تک پہنچ جاتا ہے' اس کے لیے دروازہ نہیں کھولا جاتا' پس کہا جاتا ہے کہ اس کو زمین کی طرف واپس کر دو' میں نے ان سے وعدہ کیا تھا کہ اسی سے میں نے ان کو پیدا کیا تھا اسی میں انہیں واپس لوٹاؤں گا اور اسی سے انہیں دوبارہ نکالا جائے گا دوسری مرتبہ۔ پس وہ آسمان سے پھینک دی جاتی ہے۔ کہا

کہ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی: ''جو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہے وہ ایسے ہے جیسے آسمان سے گرا دیا گیا ہے'' اور اس کو زمین کی طرف واپس لوٹا دیا جاتا ہے اور' اس کی روح دوبارہ اس میں واپس کی جاتی ہے۔ پس دو سخت ڈراؤنے فرشتے آتے ہیں' وہ دونوں اس کو جھاڑتے ہیں اور اسے بٹھاتے ہیں' دونوں کہتے ہیں کہ تیرا رب کون ہے؟ تیرا دین کیا ہے؟ وہ کہتا ہے میں نہیں جانتا' وہ کہتے ہیں: تو اس باکمال شخصیت کے متعلق کیا کہتا تھا جن کو تم میں مبعوث کیا گیا ہے؟ وہ کہتا ہے کہ میں نہیں جانتا میں نے لوگوں سے سنا جو لوگ کہتے تھے میں بھی وہی کہتا تھا۔ پس اس کو کہا جاتا ہے کہ تو نہیں جانتا پھر اس پر اس کی قبر تنگ کی جاتی ہے یہاں تک کی اس کی پسلیاں ایک دوسرے میں پیوست ہو جاتی ہیں' اور اس کے نامہ اعمال کو ایک بُری صورت' گندی روح اور گندے کپڑے کی صورت میں پیش کیا جاتا ہے' پس وہ کہتا ہے: تجھے اللہ کے عذاب اور ناراضگی کی خوشخبری ہو! پس وہ کہتا ہے: تُو کون ہے! تیرے بُرے چہرے سے یہی اُمید تھی' پس اس کو (اس کا نامہ اعمال) کہتا ہے کہ میں تیرا عمل خبیث ہوں' اللہ کی قسم! میں تجھے جانتا تھا کہ تو اللہ کی اطاعت میں دیر کرتا ہے اور بُرائی میں جلدی کرتا تھا۔ حضرت عمرو بن ثابت نے اس حدیث میں یہ اضافہ کیا ہے' حضرت منہال نے زاذان سے' انہوں نے حضرت براء رضی اللہ عنہ سے' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی۔ (آپ نے فرمایا:) سو اس پر ایک اندھا فرشتہ مسلط کیا جاتا ہے' اس کے پاس ایک گُرز ہوتا

ہے اگر اس کو پہاڑ پر مارا جائے تو وہ پہاڑ مٹی ہو جائے یا فرمایا: ریزہ ریزہ ہو جائے پس اس کے ساتھ اس کو جب مارا جاتا ہے تو ہر مخلوق اس کی آواز سنتی ہے سوائے جنوں و انسانوں کے پھر روح دوبارہ اس میں واپس لوٹائی جاتی ہے اور پھر اس کو مارا جاتا ہے۔

45- جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کی احادیث

790 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ مَاعِزًا مَرَّتَيْنِ ثُمَّ أَمَرَ بِرَجْمِهِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس وقت رسول اللہ ﷺ کے پاس موجود تھا جس وقت آپ نے حضرت ماعز رضی اللہ عنہ کی بات کو دو مرتبہ ردّ فرمایا (جب تیسری مرتبہ انہوں نے اقرار کیا) تو پھر آپ نے اُن کو رجم کرنے کا حکم دیا۔

791 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

790- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 21021-21022' ومسلم رقم الحديث: 1692' وأبو داؤد رقم الحديث: 4423-4424' وعبد الله في زوائده رقم الحديث: 20973' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 7182' والطحاوي جلد 3صفحه143' وابن حبان رقم الحديث: 4436' والطبراني رقم الحديث: 1897' والبيهقي جلد8صفحه212 من طرق عن شعبة' به . وعند بعضهم زيادة ستأتي برقم 801 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20839-21017' والدارمي رقم الحديث: 2316' ومسلم رقم الحديث: 1692' وأبو داؤد رقم الحديث: 4422' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 7183' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7446' والطبراني رقم الحديث: 1917-1979-1980-2049' والبيهقي جلد 8صفحه212 من طرق عن سماك' به . وعند بعضهم: قال سماك: فذكرته لسعيد بن جبير' فقال: رده النبي صلى الله عليه وآله وسلم أربع مرات' قال شعبة: وقال الحكم: ينبغي أن يرده أربع مرات . وقال حماد: مرة .

791- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20852-20696' ومسلم رقم الحديث: 2923' وعبد الله في

سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ فَقَالَ كَلِمَةً لَمْ أَفْهَمْهَا فَقُلْتُ لِأَبِي: مَا قَالَ؟ قَالَ: فَاحْذَرُوهُمْ

نے رسول اللہ ﷺ کو خطبہ میں ارشاد فرماتے سنا کہ قیامت سے پہلے جھوٹے (نبی) ہوں گے اس کے بعد کہتے ہیں کہ آپ نے ایک کلمہ فرمایا میں اس کو نہ سمجھ سکا' میں نے اپنے والد سے کہا: آپ نے کیا فرمایا؟ تو انہوں نے کہا کہ آپ نے فرمایا: تم اُن سے بچ کے رہنا۔

792 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَزَالُ هَذَا الدِّينُ قَائِمًا يُقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا' مسلمانوں کا ایک گروہ لڑے گا یہاں تک کہ قیامت آ جائے گی۔

793 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

زوائده رقم الحديث: 20930' وأبو يعلى رقم الحديث: 7476' والطبراني رقم الحديث: 1898 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20821-20838-20871-20893-20922-20989-21059 ' ومسلم رقم الحديث: 2923' وعبد الله بن أحمد في زوائده رقم الحديث: 20940' وأبو يعلى رقم الحديث: 7442' والطبراني رقم الحديث: 2041 من طرق عن سماك' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20824-20841 ومسلم رقم الحديث: 1822' وأبو يعلى رقم الحديث: 7465 من طريق عامر بن سعد' عن جابر' به ' مطولًا .

792- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 21023' ومسلم رقم الحديث: 1922' وابن حبان رقم الحديث: 6837' والطبراني رقم الحديث: 1891' والبغوى في شرح السنة رقم الحديث: 4012 من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20889-20919-21049-21052-21083 ' وعبد الله في زوائده رقم الحديث: 20970' وأبو يعلى رقم الحديث: 7463' والطبراني رقم الحديث: 1931-1996-2011' والحاكم جلد 4 صفحه 449 من طريق شريك' وأسباط' وزائدة ' وغيرهم' عن سماك ' به ' الا أنه في رواية زائدة عند أحمد قال: عن جابر' قال: نبئت أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال...... وفي رواية أسباط عند عبد الله ' عن جابر' عمن حدثه ' عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1822 .

793- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20837-20997' والنسائي رقم الحديث: 1573' وابن ماجه رقم

سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَقْعُدُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ

نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا' پھر آپ بیٹھے' پھر کھڑے ہو کر خطبہ دیا۔

794 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: مَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ إِذَا صَلَّى الْغَدَاةَ؟ قَالَ: كَانَ يَقْعُدُ فِي مَقْعَدِهِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے عرض کی: رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے جب فجر کی نماز پڑھ لیتے تھے؟ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: آپ ﷺ اسی جگہ بیٹھے رہتے تھے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جاتا۔

795 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت جابر (بن سمرہ) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الحديث: 1105' والطبرانى رقم الحديث: 1886 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21076' ومسلم رقم الحديث: 862' وأبو داؤد رقم الحديث: 1093-1095-1101-1107' والترمذى رقم الحديث: 507' والنسائى رقم الحديث: 1414-1416-1417-1582-1584' وابن ماجه رقم الحديث: 1106' وعبد الله فى زوائده رقم الحديث: 20911-20957-20984' وأبو يعلى رقم الحديث: 7441-7452' وابن الجارود رقم الحديث: 296' والطبرانى رقم الحديث: 1911-1930-1950-1965-1973-2003-2026-2042-2051' والبيهقى جلد3 صفحه197' وغيرهم من طرق عن سماك' به .

794- حديث صحيح . أخرجه أبو عوانة جلد 2صفحه23 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20998' ومسلم رقم الحديث: 670' وابن خزيمة رقم الحديث: 757' وأبو عوانة جلد 2صفحه23' والطبرانى رقم الحديث: 1888 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2026' وابن أبى شيبة جلد 2 صفحه 404' وأحمد رقم الحديث: 21005-21041-21070-21075' ومسلم رقم الحديث: 670-2322' وأبو داؤد رقم الحديث: 1294-4850' والترمذى رقم الحديث: 585' وعبد اللّهه فى زوائده رقم الحديث: 20985' والنسائى رقم الحديث: 1357' وأبو عوانة جلد 2صفحه23' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 2670' وابن حبان رقم الحديث: 2028-2029' والطبرانى رقم الحديث: -1933-2006-2013-2019-2045' والبيهقى جلد2صفحه186' وغيرهم من طرق عن سماك' به ' وعند بعضهم زيادة من رواية شريك وقيس' عن سماك .

795- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20867-20933' ومسلم رقم الحديث: 2344' وعبد الله بن أحمد

سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرًا، يَقُولُ: رَأَيْتُ الْخَاتَمَ عَلَى كَتِفِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهُ بَيْضَةٌ

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کندھے مبارک پر مہر نبوت دیکھی' وہ ایسے تھی جیسے کہ انڈہ ہوتا ہے۔

796 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرًا، يَقُولُ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جِنَازَةِ ابْنِ الدَّحْدَاحَةِ وَهُوَ عَلَى فَرَسٍ يَتَوَقَّصُ بِهِ وَنَحْنُ نَسْعَى حَوْلَهُ ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حضرت ابن الدحداح کے جنازہ پر گئے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھوڑے پر سوار تھے' وہ گھوڑا کودنے لگا اور چھوٹے چھوٹے قدم رکھنے لگا' اور ہم اس کے آس پاس دوڑ رہے تھے۔

797 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: وَزَعَمَ قَيْسٌ، عَنْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

فى الزوائد رقم الحديث: 20971' وأبو يعلى رقم الحديث: 7475' وابن حبان رقم الحديث: 6301' والطبرانى رقم الحديث: 1908' والحاكم جلد2صفحه606 من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 11 صفحه514 . وأحمد رقم الحديث: 21016-21036-21037-21069' ومسلم رقم الحديث: 2344' والترمذى رقم الحديث: 3644' وأبو يعلى رقم الحديث: 7456' والطبرانى رقم الحديث: 1918-2009-2056' وغيرهم من طرق عن سماك' به ' وعند بعضهم مطولًا .

796- حديث صحيح . أخرجه ابن أبى شيبة جلد3صفحه279' والترمذى رقم الحديث: 1013' وابن حبان رقم الحديث: 7157' والطبرانى رقم الحديث: 1900 من طريق المصنف . عند ابن حبان: فلما صلى عليها أتى بفرس...... وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6285' وأحمد رقم الحديث: 20866-20932' ومسلم رقم الحديث: 965' وأبو داؤد رقم الحديث: 3178' وعبد الله بن أحمد فى زوائده رقم الحديث: 20972' وابن حبان رقم الحديث: 7158' والطبرانى رقم الحديث: 1899' والبيهقى جلد 4صفحه22 من طرق عن شعبة ' به ' مثل رواية ابن حبان السابقة ' الا عبد الله ' فمثل رواية المصنف . وفى رواية عبد الرزاق: لما فرغ من الجنازة أتى بفرس . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21014' ومسلم رقم الحديث: 965' والترمذى رقم الحديث: 1014' والنسائى رقم الحديث: 2025' وعبد الله بن أحمد رقم الحديث: 20981' والطبرانى رقم الحديث: 2010' وأبو نعيم الأصبهانى فى عوالى الفضل بن دكين رقم الحديث: 67' والبيهقى جلد4صفحه22' وغيرهم من طرق عن سماك .

797- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لحال قيس بن الربيع' لكنه متابع عليه' كما فى الحديث السابق .

سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا رَكِبَ الْفَرَسَ بَعْدَ اَنْ فَرَغَ مِنْ دَفْنِهِ

کہ رسول اللہ ﷺ ان کے دفن کرنے کے بعد گھوڑے پر سوار ہو کر آئے۔

798 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: كَانُوا يُسَمُّونَ الْمَدِينَةَ يَثْرِبَ فَسَمَّاهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَيْبَةَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ مدینہ شریف کو یثرب کے نام سے یاد کرتے تھے پس رسول اللہ ﷺ نے اس کا نام طیبہ رکھا۔

799 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، وَذَكَرَ، شَمَطَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَانَ اِذَا ادَّهَنَ لَمْ يُرَ، وَاِذَا لَمْ يُدَّهَنْ تَبَيَّنَ

حضرت سماک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے سنا' انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے بڑھاپے کا ذکر کیا' فرمایا کہ جب آپ تیل لگاتے تو وہ (سفید بال) ظاہر نہیں ہوتے تھے' اور جب تیل نہیں لگاتے تھے تو ظاہر ہوتے تھے۔

800 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 2018 من طريق أبي الوليد الطيالسي' عن قيس' به .

798- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 21006-21084' وابن حبان رقم الحديث: 3726' والطبراني رقم الحديث: 1892 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20854-21060' ومسلم رقم الحديث: 1385' وعبد اللّٰه في الزوائد رقم الحديث: 20916-20937-20954-20969' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 4260' وأبو يعلى رقم الحديث: 7444' وغيرهم من طريق أبي الأحوص وأبي عوانة وغيرهما' عن سماك' به .

799- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20826-20843' ومسلم رقم الحديث: 2344' والترمذي في الشمائل رقم الحديث: 39' والنسائي رقم الحديث: 5129 من طريق المصنف . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 1890 من طريق معاذ' عن شعبة' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 11 صفحه514' وأحمد رقم الحديث: 21026-21030' والترمذي في الشمائل رقم الحديث: 44' وأبو يعلى رقم الحديث: 7456' والطبراني رقم الحديث: 1921' والحاكم جلد2صفحه607 من طرق عن سماك' به .

800- حديث صحيح . أخرجه ابن أبي شيبة جلد1صفحه356

ـمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، ولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي ظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَنَحْوِهَا وَيَقْرَأُ فِي صُّبْحِ بِأَطْوَلَ مِنْ ذٰلِكَ

رسول اللہ ﷺ ظہر اور عصر کی نماز میں سورۂ واللیل اذا یغشٰی اور اس جیسی سورتیں پڑھتے تھے اور فجر کی نماز میں اس سے لمبی سورتیں پڑھتے تھے۔

801 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ ـمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، ولُ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ جَمَ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ رَجُلٌ قَصِيرٌ ذُو عَضَلَاتٍ فَلَمَّا رَغَ مِنْ رَجْمِهِ قَالَ: كُلَّمَا نَفَرْنَا غَازِينَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ خَلَّفُ أَحَدُهُمْ يَنِبُّ نَبِيبَ التَّيْسِ يَمْنَحُ إِحْدَاهُنَّ ـكُثْبَةَ أَمَا إِنَّ اللّٰهَ لَمْ يُمَكِّنِّي مِنْ أَحَدٍ مِنْهُمْ إِلَّا نَكَّلْتُهُ جَعَلْتُهُ نَكَالًا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس موجود تھا جس وقت حضرت ماعز بن مالک کو رجم کیا گیا۔ وہ چھوٹے قد کے پٹھوں والے آدمی تھے، پس جب ان کے رجم سے فارغ ہوئے، فرمایا: جب بھی ہماری جماعت اللہ کی راہ میں نکلتی ہے تو اس کے پیچھے ان میں سے ایک آدمی رہ جاتا جس کی آواز بکرے جیسی ہوتی ہے جو کسی کو تھوڑا سا دودھ دے دیتا، بہرحال اگر اللہ عزوجل نے مجھے ان میں سے کسی پر قدرت دی تو میں اُن کو عبرت بنا دوں گا۔

الحديث: 20827-20844، وابن خزيمة رقم الحديث: 510، والطبراني رقم الحديث: 1893، والبيهقي جلد 2 صفحه 391 من طريق المصنف، الا انه في رواية ابن أبي شيبة وأحمد ذكر أنه يقرأ (سبح اسم ربك الاعلٰى) . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21000-21085، ومسلم رقم الحديث: 459، وأبو داؤد رقم الحديث: 806، والنسائي رقم الحديث: 979، والطبراني رقم الحديث: 1894، والبيهقي جلد 2صفحه391 من طرق عن شعبة، به .

801- حديث صحيح . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1صفحه356، ومن طريقه مسلم رقم الحديث: 460، وأحمد رقم الحديث: 20827-20844، وابن خزيمة رقم الحديث: 510، والطبراني رقم الحديث: 1893، والبيهقي جلد 2صفحه391 من طريق المصنف، الا أنه في رواية ابن أبي شيبة وأحمد ذكر أنه يقرأ (سبح اسم ربك الاعلٰى) . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21000-21085، ومسلم رقم الحديث: 459، وأبو داؤد رقم الحديث: 806، والنسائي رقم الحديث: 979، والطبراني رقم الحديث: 1894، والبيهقي جلد 2صفحه391 من طرق عن شعبة، به

802 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی سِمَاكٌ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْهَلَ الْعَيْنِ مَنْهُوسَ الْعَقِبِ ضَلِيعَ الْفَمِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی آنکھوں کی سفیدی میں سرخ ڈورے تھے اور ایڑیوں میں گوشت کم تھا۔

803 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا ثَوْرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ فَرَخَّصَ فِيهِ وَسُئِلَ عَنِ الصَّلَاةِ فِی مَرَابِضِ الْغَنَمِ ـ اَوْ قَالَ: مَبَاتِهَا شَكَّ اَبُو دَاوُدَ ـ فَرَخَّصَ فِيهِ وَسُئِلَ عَنِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے بکری کا گوشت کھا کر وضو کرنے کے متعلق پوچھا گیا' تو آپ ﷺ نے رخصت دی' اور آپ ﷺ سے بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے اس میں رخصت دی' اور آپ ﷺ سے اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو

802- حديث صحيح ـ أخرجه ابن سعد جلد 1صفحه416' والبيهقى فى الدلائل جلد 1صفحه211 من طريق المصنف وأخرجه أحمد رقم الحديث: 2831-2848-21024' ومسلم رقم الحديث: 2339' والترمذى رقم الحديث: 3647' وعبد اللّٰه فى الزوائد رقم الحديث: 20950' وابن حبان رقم الحديث: 6288-6289' والطبرانى رقم الحديث: 1904' والخطيب فى التاريخ جلد 5صفحه347' والحاكم جلد2صفحه606' والبيهقى فى الدلائل جلد1صفحه210-211 وغيرهم من طرق عن شعبة به وأخرجه الحاكم جلد2صفحه606' والبيهقى فى الدلائل جلد1صفحه211 من طريق حجاج عن سماك ـ

803- حديث صحيح ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 20907' وعبد اللّٰه فى الزوائد رقم الحديث: 20992' وابن حبان رقم الحديث: 1126' والطبرانى رقم الحديث: 1863 من طرق عن شعبة' به ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21082' ومسلم رقم الحديث: 360' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 1455' وعبد اللّٰه فى الزوائد رقم الحديث: 21018' وابن الجارود رقم الحديث: 25' والطحاوى جلد1صفحه70' والطبرانى رقم الحديث: 1862' والبيهقى جلد2صفحه448 من طرق عن سماك' به ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20947-21047-21053' ومسلم رقم الحديث: 360' وابن ماجه رقم الحديث: 495' وعبد اللّٰه فى الزوائد رقم الحديث: 21012-20963' وابن خزيمة رقم الحديث: 31' وابن حبان رقم الحديث: 1154-1157' والطبرانى رقم الحديث: 1863-1869' والبيهقى جلد1صفحه158' وغيرهم من طرق عن أبى ثور جعفر بن أبى ثور' به ـ

وُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ فَأَمَرَ بِهِ وَسُئِلَ عَنِ الصَّلَاةِ
ى مَبَارِكِ الْإِبِلِ فَنَهَى عَنْهَا وَكَرِهَهُ

کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے وضو کا حکم دیا اور اونٹ باندھنے کی جگہ نماز پڑھنے کے متعلق سوال ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع کیا۔

804 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ
لَمَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ،
قُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
خْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: إِنَّ الْإِسْلَامَ لَا يَزَالُ عَزِيزًا إِلَى
نَيْ عَشَرَ خَلِيفَةً ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً لَمْ أَفْهَمْهَا فَقُلْتُ
بِي: مَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟
الَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: اسلام بارہ خلیفوں تک غالب رہے گا' پھر ایک بات ارشاد فرمائی میں اس کو نہ سمجھ سکا' میں نے اپنے والد سے پوچھا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا؟ انہوں نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ وہ سب (یعنی بارہ کے بارہ خلفاء) قریش سے ہوں گے۔

805 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ
لَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ
لّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ مَاعِزًا وَلَمْ يَذْكُرُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ماعز رضی اللہ عنہ کو رجم کرنے کا حکم دیا اور کوڑوں کا ذکر نہیں کیا۔

80- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20870-20988-21058 ' ومسلم رقم الحديث: 1821 ' وأبو عوانة جلد 4 صفحه 396 ' وابن حبان رقم الحديث: 6662 ' والطبرانى رقم الحديث: 1964 من طرق عن حماد ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20868-20890-20921-20934-21088 ' والترمذى رقم الحديث: 2223 ' وعبد اللّٰه بن أحمد رقم الحديث: 20978 ' وأبو عوانة جلد 4 صفحه 396-398 ' والطبرانى رقم الحديث: 2044-2063-2070 ' وغيره من طرق عن سماك ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21003-21051-21071 ' والبخارى رقم الحديث: 7222 ' ومسلم رقم الحديث: 1821 ' وأبو داؤد رقم الحديث: 4279-4281 ' والترمذى رقم الحديث: 2223 ' وعبد اللّٰه فى الزوائد رقم الحديث: 20964 ' وأبو عوانة جلد 4 صفحه 394-401 ' وابن حبان رقم الحديث: 6661-6663 ' وغيرهم من طرق عن جابر بن سمرة .

80- حديث صحيح . أخرجه البيهقى جلد 8 صفحه 212 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20926 ' وعبد اللّٰه فى الزوائد رقم الحديث: 20939 ' والطحاوى جلد 3 صفحه 139 ' والطبرانى رقم الحديث: 1971 ' والبيهقى جلد 8 صفحه 212 من طرق عن حماد ' به .

جَلْدًا

806 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ حَمَّادُ: وَحَدَّثَنِيهِ سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ، عَنْ اَبِى بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ، قَالَ اَحَدُهُمَا: كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ اِذَا دَلَكَتِ الشَّمْسُ وَقَالَ الْآخَرُ: كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ اِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت حماد نے کہا اور مجھ سے حضرت سیار بن سلامہ نے' حضرت ابی برزہ اسلمی سے روایت بیان کی کہ ان میں سے ایک نے کہا کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دیتے تھے جب سورج غروب ہو جاتا اور دوسرے نے کہا: حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دیتے جب سورج ڈھل جاتا۔

807 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ بِلَالٌ لَا يَخْرِمُ الْاَذَانَ وَكَانَ رُبَّمَا اَخَّرَ الْاِقَامَةَ شَيْئًا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان کو مؤخر نہیں کرتے تھے' اقامت کو بسا اوقات کسی وجہ سے مؤخر کرتے تھے۔

806- حدیث صحیح . أخرجه البیهقی جلد 1صفحه438 من طریق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 21057' وأبو داؤد رقم الحدیث: 403' والطبرانی رقم الحدیث: 1968' من طرق عن حماد' به ' لیس فیه أبو برزة . وسیأتی حدیثه برقم رقم الحدیث: 963 . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 20884-21045-21054' ومسلم رقم الحدیث: 606-618' وأبو داؤد رقم الحدیث: 537-806' والترمذی رقم الحدیث: 202' وابن ماجه رقم الحدیث: 673' وأبو یعلٰی رقم الحدیث: 7450' وابن خزیمة رقم الحدیث: 1525' وأبو عوانة جلد 2صفحه34' والطبرانی رقم الحدیث: 2051' والبیهقی جلد2صفحه19' وغیرهم من طریق شعبة وزهیر وغیرهما' عن سماك' به .

807- حدیث صحیح . وشریك متابع فیه . وأخرجه ابن ماجه رقم الحدیث: 713' والبیهقی جلد 1صفحه438' من طریق المصنف وأخرجه أبو یعلٰی رقم الحدیث: 7450 ' والطبرانی رقم الحدیث: 1947 من طریق شریك به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 20829-20846 من طریق المصنف' عن شریك وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 21048' والترمذی رقم الحدیث: 2850' وفی الشمائل رقم الحدیث: 236' والبیهقی جلد10 صفحه240 من طرق عن شریك' به . وأخرجه البغوی فی الجعدیات رقم الحدیث: 2087' والطبرانی رقم الحدیث: 2017' والبیهقی جلد10 صفحه240 من طریق قیس' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 20876' والطبرانی رقم الحدیث: 1990-2014 من طرق عن سماك' ...

808 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، قَيْسٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ مُرَةَ: اَكُنْتَ تُجَالِسُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ الَ: نَعَمْ، كَانَ طَوِيلَ الصَّمْتِ قَلِيلَ الضَّحِكِ وَكَانَ صْحَابُهُ رُبَّمَا تَنَاشَدُوا عِنْدَهُ الشِّعْرَ وَالشَّيْءَ مِنْ ورِهِمْ فَيَضْحَكُونَ وَرُبَّمَا تَبَسَّمَ

حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا آپ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ مجلس کرتے تھے؟ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: ہاں! آپ زیادہ تر خاموش رہتے' بہت تھوڑا ہنستے تھے اور صحابہ کرام بسا اوقات آپ کے پاس اشعار اور کسی اشیاء کا ذکر کرتے' تو کئی کاموں پر آپ ہنستے اور بسا اوقات تبسم فرماتے تھے۔

809 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ كَيْفَ كَانَ يَخْطُبُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: مَنْ حَدَّثَكَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ اعِدًا فَكَذِّبْهُ فَاَنَا شَهِدْتُهُ يَخْطُبُ قَائِمًا قُلْتُ: فَكَيْفَ كَانَتْ خُطْبَتُهُ؟ قَالَ: كَانَ قَصْدًا، كَانَ يَقْرَاُ آيَاتٍ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ وَيَتَكَلَّمُ بِكَلِمَاتٍ يَعِظُ بِهِنَّ النَّاسَ

حضرت سماک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ خطبہ کیسے دیتے تھے؟ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: جس نے آپ کو بتایا ہے کہ رسول اللہ ﷺ بیٹھ کر خطبہ دیتے تھے اس نے جھوٹ بولا' میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے۔ میں نے پوچھا: آپ کا خطبہ کیسا ہوتا تھا؟ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: آپ کا خطبہ درمیانہ ہوتا تھا' آپ (اس خطبہ میں) کتاب اللہ کی آیات پڑھتے تھے اور ایسا کلام کرتے تھے کہ اس کے ساتھ لوگوں کو نصیحت فرماتے۔

810 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

80- حديث صحيح' وقيس وشريك يتعاضدان' وقد توبعا ـ وأخرجه البيهقي جلد7صفحه52 من طريق المصنف ـ

80- حديث صحيح ـ وقيس توبع عليه ـ وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 2021 من طريق المصنف مختصرًا ـ

81- حديث صحيح' وقيس توبع عليه ـ وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 2016 من طريق قيس' به ـ وأخرجه ابن أبي شيبة جلد1صفحه330' وأحمد رقم الحديث: 20858-20861-21040' ومسلم رقم الحديث: 643' وأبو عوانة جلد 1 صفحه366' وأبو يعلى رقم الحديث: 7447' وعبد اللّٰه في الزوائد رقم الحديث: 20912-20929-20909'

سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ نَحْوَ صَلَاتِكُمْ وَالْعَصْرَ نَحْوَ صَلَاتِكُمْ وَالْمَغْرِبَ نَحْوَ صَلَاتِكُمْ وَكَانَ يُؤَخِّرُ الْعِشَاءَ شَيْءًا

رسول اللہ ﷺ ظہر کی نماز تمہاری نماز کی طرح پڑھتے تھے اور عصر کی نماز تمہاری نماز کی طرح ہوتی تھی' اور مغرب کی نماز تمہاری نماز کی طرح ہوتی' اور آپ نمازِ عشاء کچھ تاخیر سے ادا فرماتے۔

811 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ظہر وعصر کی نماز میں والسماء والطارق اور والسماء ذات البروج پڑھتے تھے۔

812 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے یہودی مرد اور یہودی عورت کو رجم کیا۔

813 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک

811- حديث صحيح . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 1صفحه356' وابن حبان رقم الحديث: 1827' والبيهقى جلد 2 صفحه 391 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21020-21056-21086' والدارمى رقم الحديث: 1290' وأبو داؤد رقم الحديث: 805' والترمذى رقم الحديث: 307' والنسائى رقم الحديث: 979' والطحاوى جلد1 صفحه207' والطبرانى رقم الحديث: 1966' والبيهقى جلد2صفحه 391 من طرق عن حماد' به .

812- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20888-20918-21032' والترمذى رقم الحديث: 1437' وابن ماجه رقم الحديث: 2557' وعبد الله فى الزوائد رقم الحديث: 20945-20953' وأبو يعلى رقم الحديث: 7451' والطبرانى رقم الحديث: 1954 من طريق شريك' عن سماك' به . وقال الترمذى: حسن غريب .

813- حديث صحيح . وشريك متابع فيه . وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3285 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20834-20851 وأبو يعلى رقم الحديث: 7448' والطبرانى رقم الحديث: 1946 من طرق عن شريك' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20856-21031' وأبو داؤد رقم الحديث: 3816' وعبد الله فى الزوائد رقم الحديث: 20941-20956' وأبو يعلى رقم الحديث: 7445' والطبرانى رقم الحديث: 1971-2043' والحاكم جلد 4صفحه125 من طريق أبو عوانة ' وحماد بن سلمة

سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَجُلًا كَانَتْ لَهُ نَاقَةٌ بِالْحَرَّةِ فَدَفَعَهَا اِلَى رَجُلٍ وَقَدْ كَانَتْ مَرِضَتْ فَلَمَّا اَرَادَتْ اَنْ تَمُوتَ قَالَتْ لَهُ امْرَاَتُهُ:لَوْ نَحَرْتَهَا وَاَكَلْنَا مِنْهَا فَاَبَى وَاَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ:اَعِنْدَكُمْ مَا يُغْنِيكُمْ؟ قَالَ:لَا قَالَ:فَكُلُوهَا وَكَانَتْ قَدْ مَاتَتْ قَالَتْ فَاَكَلْنَا مِنْ وَدَكِهَا وَلَحْمِهَا وَشَحْمِهَا نَحْوًا مِنْ عِشْرِينَ يَوْمًا ثُمَّ لَقِيَ صَاحِبَهَا فَقَالَ لَهُ:اَلَا كُنْتَ نَحَرْتَهَا قَالَ:اِنِّي اسْتَحْيَيْتُ مِنْكَ

آدمی تھا' اس کی اونٹنی حرہ میں تھی' اس نے ایک آدمی کو دی' وہ بیمار تھی جب وہ مرنے کے قریب ہوئی تو اس آدمی کی بیوی نے کہا: اگر تو اس کو ذبح کر لیتا تو ہم اس کو کھا لیتے۔ اس آدمی نے انکار کر دیا' اور وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' اور آپ سے اس بات کا ذکر کیا' تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس وہ کچھ ہے جو تم کو غنی کر دے؟ اس نے عرض کیا: نہیں! آپ نے فرمایا: اس کو کھا لو' اس حالت میں کہ وہ مرگئی ہوئی تھی' فرمایا کہ ہم نے اس کا گوشت اور چربی بیس دن تک کھائی' پھر اس اونٹنی کے مالک سے اس کی ملاقات ہوئی' تو اس نے کہا: تو نے اس کا ذبح کیوں نہیں کیا؟ اس آدمی نے کہا: میں تجھ سے حیاء کرتا ہوں۔

814- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُؤَذَّنُ لَهُ فِي الْعِيدَيْنِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عیدین میں اذان نہیں دیتے تھے۔

815- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

وغيرهما' عن سماك' به . وقال الحاكم: صحيح على شرط مسلم . وأقره الذهبى . وفى لفظ رواية أبى عوانة: بغل . قال: عبد اللّٰه بن أحمد: الصواب ناقة . وله شاهد عن الفجيع العامرى عند أبى داؤد رقم الحديث: 2817 .

814- حديث صحيح . وشريك متابع فيه . وأخرجه أحمد رقم الحديث:20888-20918-21067' وعبد اللّٰه فى الزوائد رقم الحديث: 20928' وابن خزيمة رقم الحديث:1432' وأبو يعلى رقم الحديث:7454 من طرق عن شريك' به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد2صفحه168' وأحمد رقم الحديث: 20879' ومسلم رقم الحديث: 887' وأبو داؤد رقم الحديث: 1148' والترمذى رقم الحديث: 532' وعبد اللّٰه فى الزوائد رقم الحديث: 20969' وغيرهم من طريق أبى الأحوص وأسباط' عن سماك' به .

815- حديث صحيح . وشريك متابع فيه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20828-20845' والبزار (1032- كشف) من

سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْتَمِسُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي عَشْرِ الْاَوَاخِرِ

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لیلۃ القدر کو آخری عشرہ میں تلاش کرو۔

816 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ رَجُلًا قَتَلَ نَفْسَهُ بِمِشْقَصٍ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے تیر کے پھل سے خودکشی کی تو رسول اللہ ﷺ نے اس کی نماز جنازہ نہیں پڑھائی۔

817 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كُنَّا اِذَا اَتَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسْنَا حَيْثُ نَنْتَهِي

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آتے تو جہاں مجلس میں پہنچتے، وہیں بیٹھ جاتے تھے۔

طريق المصنف . وأخرجه عبد الله بن أحمد فى الزوائد رقم الحديث: 20968' والبزار (1031-كشف) من طريق عبد الرحمٰن بن شريك' عن أبيه' به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 3صفحه76' والطبرانى رقم الحديث: 1941-2027 من طريق شعبة وغيره' عن سماك' به .

816- حديث صحيح . وشريك متابع فيه . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 3صفحه350' وأحمد رقم الحديث: 21068' والترمذى رقم الحديث: 1068' وابن ماجه رقم الحديث: 1526' وعبد الله بن أحمد فى الزوائد رقم الحديث: 20942' وابن حبان رقم الحديث: 3092-3095' والطبرانى رقم الحديث : 1955-1956 من طرق عن شريك' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20835-20880-20891-21015-21068' ومسلم رقم الحديث: 978' وأبو داؤد رقم الحديث: 3185' والترمذى رقم الحديث: 1068' والنسائى رقم الحديث: 1963' وعبد الله فى زوائده رقم الحديث: 20948' والطبرانى رقم الحديث: 1920-1932' والحاكم جلد1صفحه364' والبيهقى جلد4صفحه19 من طريق زهير واسرائيل وغيرهما' عن سماك' به .

817- حديث صحيح . وقد تابع زهير بن معاوية شريكًا عليه . وأخرجه البيهقى جلد 3صفحه231 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20887-21078' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 1141' وأبو داؤد رقم الحديث: 4825' والترمذى رقم الحديث: 2725' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 5899' وعبد الله بن أحمد

818 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ
ـعَاذٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ
سُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ بِمَكَّةَ
ـحَجَرًا كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ لَيَالِيَ بُعِثْتُ اِنِّي لَاَعْرِفُهُ اِذَا
ـرَرْتُ عَلَيْهِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکہ میں ایک پتھر ہے وہ راتوں کو مجھ پر سلام بھیجتا ہے' جب سے میں مبعوث ہوا ہوں' جب میں اس کے پاس سے گزرتا ہوں تو اس کو پہچان لیتا ہوں۔

819 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ
ـمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: ضرور کسریٰ کے زیورات

فی زوائده رقم الحديث: 20967' وأبو يعلى رقم الحديث: 7453' وابن حبان رقم الحديث: 99' والطبرانی رقم الحديث: 1951' وأبو نعيم فی الحلية جلد 9صفحه33 من طرق عن شريك' به . وقال الترمذی: حسن صحيح غريب' وقد رواه زهير بن معاوية ' عن سماك أيضًا .

81- حديث صحيح . وسليمان بن معاذ ضعيف' لكنه متابع . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21043' والترمذی رقم الحديث: 3624' وأبو يعلى رقم الحديث: 7469' والطبرانی رقم الحديث: 2028' والبيهقی فی الدلائل جلد2 صفحه 153' من طريق المصنف . وقال الترمذی: حسن غريب . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 11صفحه464' وأحمد رقم الحديث: 20860-20931' والدارمی رقم الحديث: 20' ومسلم رقم الحديث: 2277' والبيهقی فی الدلائل جلد 2 صفحه 153 من طريق المصنف . وقال الترمذی: حسن غريب . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 11 صفحه464' وأحمد رقم الحديث: 20860-20931' والدارمی رقم الحديث: 20' ومسلم رقم الحديث: 2277' والبيهقی فی الدلائل جلد2 صفحه153 من طريق ابراهيم بن طهمان' عن سماك' به .

81- حديث صحيح . وقيس متابع فيه . وأخرجه الطبرانی رقم الحديث: 2020 من طريق المصنف . وأخرجه الطبرانی رقم الحديث: 1878 من طريق يونس بن بكير' عن قيس' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21025-21034' ومسلم رقم الحديث: 2919' وعبد اللّٰه فی الزوائد رقم الحديث: 20983' والطبرانی رقم الحديث: 1902-1915-1975' والبيهقی فی الدلائل جلد 4صفحه388-389 من طريق عن شعبة' وغيره' عن سماك' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20901-21050' والبخاری رقم الحديث: 3121-3619-6629' ومسلم رقم الحديث: 2919' والطبرانی رقم الحديث: 1878' وغيرهم من طريق عبد الملك بن عمير' عن جابر . وسبق تخريجه من طريق عامر بن سعد عن جابر .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيُفْتَحَنَّ اَبْيَضُ كِسْرَى عَلَى طَائِفَةٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

مسلمانوں کے ایک گروہ پر کھلیں گے۔

820 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ حِينَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ وَرُبَّمَا اَخَّرَ الْإِقَامَةَ قَلِيلًا وَرُبَّمَا عَجَّلَهَا قَلِيلًا فَاَمَّا الْاَذَانُ فَكَانَ لَا يَخْرِمُ عَنِ الْوَقْتِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دیتے ہیں جس وقت سورج ڈھلک جاتا ہے بسا اوقات اقامت کو مؤخر کرتے اور بسا اوقات تھوڑی جلدی کرتے' بہرحال اذان وقت سے مؤخر نہیں کرتے تھے۔

821 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي ثَوْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُنَا بِصِيَامِ عَاشُورَاءَ وَيَحُثُّنَا عَلَيْهِ وَيَتَعَاهَدُنَا عِنْدَهُ فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ لَمْ يَاْمُرْنَا بِهِ وَلَمْ يَنْهَنَا عَنْهُ وَلَمْ يَتَعَاهَدْنَا عِنْدَهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہم کو ایامِ عاشوراء کے روزے رکھنے کا حکم دیتے اور اس پر اُبھارتے اور ہم کو یاد کراتے تھے' پھر جب رمضان کے روزے فرض ہو گئے' تو آپ ہم کو نہ رکھنے کا حکم دیتے نہ رکھنے سے منع کرتے' اور نہ ہم کو یاد کراتے تھے۔

822 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ عَائِذِ بْنِ نَصِيبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ بِاِصْبَعِهِ فِي

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ انگلی کے ساتھ نماز میں اشارہ کرتے' جب میں نے سنا تو آپ پڑھ رہے

820- حديث صحيح . وقيس قد توبع . وأخرجه الطبرانی رقم الحديث: 2016 من طريق قيس' به . وسبق من طريق حماد وشريك' عن سماك .

821- حديث صحيح . أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 208' والطحاوی جلد 2صفحه74 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 3صفحه55' والحسين بن موسى الأشيب فی جزئه رقم الحديث: 24' وأحمد رقم الحديث: 20946' ومسلم رقم الحديث: 1128' والطبرانی رقم الحديث: 1869' والبيهقی جلد 4 صفحه265-289 من طرق عن شيبان' به .

822- اسناده ضعيف' لحال قيس' وأخرجه الطبرانی رقم الحديث: 2058 من طرق عن قيس' به . وعزاه الحافظ فی المطالب جلد5صفحه561 للمصنف .

صَلاةِ فَلَمَّا سَلَّمَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ مِنَ خَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنَ شَرِّ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

تھے: اے اللہ! میں تجھ سے ہر کام میں بھلائی مانگتا ہوں جو میں اس سے جانتا ہوں اور جو میں نہیں جانتا۔

823 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ الْمُسَيَّبَ بْنَ رَافِعٍ، يُحَدِّثُ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى قَوْمًا قَدْ رَفَعُوا اَيْدِيَهُمْ فَقَالَ: قَدْ رَفَعُوا اَيْدِيَهُمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَيْلٍ شُمْسٍ اُسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کچھ صحابہ کو دیکھا کہ وہ اپنے ہاتھوں کو اُٹھاتے ہیں' آپ نے فرمایا: تم ہاتھوں کو اُٹھاتے ہو ایسے جس طرح سرکش گھوڑا اپنی دُم کو ہلاتا ہے' نماز میں سکون کیا کرو۔

824 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَقْرَاُ مِنَ الْقُرْآنِ وَيَعِظُ النَّاسَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس موجود تھا جس وقت آپ جمعہ کے دن خطبہ ارشاد فرما رہے تھے' اس خطبہ میں آپ نے قرآن پڑھا اور لوگوں کو نصیحت کی۔

823- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20905' وابن حبان رقم الحديث: 1879' والطبراني رقم الحديث: 1824 من طريق شعبة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20995-21001-21065' ومسلم رقم الحديث: 430' وأبو داؤد رقم الحديث: 912-1000' والنسائي رقم الحديث: 1184' وأبو يعلى رقم الحديث: 7472' وابن حبان رقم الحديث: 1878' والطبراني رقم الحديث: 1822-1829' والبيهقي جلد2صفحه280 من طرق عن الأعمش' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20825-20842-21009-21066' ومسلم رقم الحديث: 431' وأبو داؤد رقم الحديث: 998-999' والنسائي رقم الحديث: 1317-1325' وابن خزيمة رقم الحديث: 733-1708' وأبو عوانة جلد 2صفحه260-262' وابن حبان رقم الحديث: 1880-1881' والطبراني رقم الحديث: 1836-1840' وغيرهم من طريق عبيد الله بن القبطية ' عن جابر' به .

824- حديث صحيح . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 2صفحه112' ومسلم رقم الحديث: 862' وأبو داؤد رقم الحديث: 1094' والترمذي رقم الحديث: 507' والنسائي رقم الحديث: 1581' وعبد الله في زوائد المسند رقم الحديث: 20915' والطبراني رقم الحديث: 1985 من طرق عن أبي الأحوص سلام' به .

46- النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کی احادیث

825 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ فِي ابْنِ آدَمَ مُضْغَةً اِذَا صَلُحَتْ صَلُحَ سَائِرُ جَسَدِهِ وَاِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ سَائِرُ جَسَدِهِ وَهُوَ الْقَلْبُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے سنا: انسان کے جسم میں ایک لوتھڑا ہے جب وہ درست ہوتا ہے تو سارا جسم درست ہوتا ہے اور جب وہ خراب ہوتا ہے تو سارا جسم خراب ہوتا ہے اور وہ دل ہے۔

826 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

825- حديث صحيح . ومجالد قد توبع عليه . وهذا الحديث جزء من الحديث المشهور العظيم: الحلال بين والحرام بين' وقد اختصره المصنف هنا . وأخرجه البزار رقم الحديث: 3276 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18408-18436' والترمذى رقم الحديث: 1205' والبزار رقم الحديث: 3274-3277 من طرق عن مجالد' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 918' وأحمد رقم الحديث: 18398-18408-18442' والدارمي رقم الحديث: 2534' والبخارى رقم الحديث: 52-2051' ومسلم رقم الحديث: 1599' والترمذى رقم الحديث: 1205' والنسائى رقم الحديث: 4465-5726' وابن ماجه رقم الحديث: 3984' والبزار رقم الحديث: 3268-3271-3273' وابن حبان رقم الحديث: 297-721' والبيهقى جلد 5صفحه264' وأبو نعيم فى الحلية جلد4صفحه270-336' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 2031 وغيرهم من طرق عن الشعبى' به . ورواه خيثمة وعبد الملك بن عمير' عن العنمان . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18373' وأبو نعيم فى الحلية جلد 5صفحه105 . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 919' وأحمد رقم الحديث: 18394-18408-18436' والترمذى رقم الحديث: 1205' والبزار رقم الحديث: 3274-3277 من طرق عن مجالد' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 918' وأحمد رقم الحديث: 18398' وأبو نعيم فى الحلية جلد5صفحه105 .

826- حديث صحيح' ومجالد قد توبع عليه . وأخرجه البيهقى جلد 6صفحه177 من طريق المصنف . وأخرجه البزار رقم الحديث: 3258 من طريق شعبة' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 919' وأحمد رقم الحديث: 18434'

مجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، اَنَّ اَبَاهُ نَحَلَهُ نُحْلًا فَاَرَادَ اَنْ يُشْهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَ كَمَا نَحَلْتَهُ؟ فَقَالَ: لَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ عَلَيْكَ مِنَ الْحَقِّ اَنْ تَعْدِلَ بَيْنَ وَلَدِكَ كَمَا عَلَيْهِمْ مِنَ الْحَقِّ اَنْ يَبَرُّوكَ

کہ میرے والد نے مجھے کوئی تحفہ دیا' تو انہوں نے ارادہ کیا کہ اس بات پر گواہ نبی اکرم ﷺ کو بنا لیں' تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے اپنے سب بچوں کو تحفہ دیا ہے جس طرح اس کو دیا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تجھ پر ضروری ہے کہ تو اپنی اولاد کے درمیان عدل کر' جیسا ان (تیری اولاد) پر تیرا حق ہے کہ وہ تجھ کو راضی رکھیں۔

827 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

وأبو داؤد رقم الحديث: 3542' والبزار رقم الحديث: 3259-3260 من طرق عن مجالد' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 11 صفحه 219-220' وأحمد رقم الحديث: 18389-18392-18402-18452' والبخارى رقم الحديث: 2650' ومسلم رقم الحديث: 1623' وأبو داؤد رقم الحديث: 3542' والنسائى رقم الحديث: 3685' وابن ماجه رقم الحديث: 2375' والبزار رقم الحديث: 3260-3265-3283' وابن حبان رقم الحديث: 5102-5107' والبيهقى جلد 6 صفحه 176-178' وغيرهم من طرق عن الشعبى' به . وأخرجه مالك جلد 2 صفحه 751' وعبد الرزاق رقم الحديث: 16491-16493' والحميدى رقم الحديث: 922' وابن أبى شيبة جلد 11 صفحه 220' وأحمد رقم الحديث: 18380-18384-18385-18389-18406-18452' والبخارى رقم الحديث: 2586' ومسلم رقم الحديث: 1623' والترمذى رقم الحديث: 1367' والنسائى رقم الحديث: 3674-3680-3678' وابن ماجه رقم الحديث: 2376' والبزار رقم الحديث: 3266' وابن حبان رقم الحديث: 5100' والبيهقى جلد 6 صفحه 176' وغيرهم من طرق أخرى عن النعمان .

827- حديث صحيح . ومجالد قد توبع عليه . وأخرجه الرامهرمزى فى كتاب أمثال الحديث صفحه 84 من طريق شعبة' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 919' عن ابن عيينة' عن مجالد' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18404-18456' والبخارى رقم الحديث: 6011' ومسلم رقم الحديث: 2586' وابن حبان رقم الحديث: 297' والقضاعى فى مسند الشهاب رقم الحديث: 1367' والبيهقى جلد 3 صفحه 353' وغيرهم من طرق عن الشعبى' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18417-18457' وعبد الله فى زوائده رقم الحديث: 18471-19368' والقضاعى رقم الحديث: 1366-1368' والرامهرمزى صفحه 84 من طرق عن النعمان' به .

الْمُجَالِدِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: قَالَ النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَلَا اِنَّ مَثَلَ الْمُؤْمِنِينَ وَمَثَلَ تَوَادِّهِمْ وَتَحَابِّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ مَثَلُ الْجَسَدِ اِذَا اشْتَكَى بَعْضُهُ تَدَاعَى سَائِرُهُ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَّى

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: مؤمنوں کی مثال آپس میں محبت' الفت اور رحم کرنے میں ایک جسم کی طرح ہے' جب جسم کا بعض حصہ تکلیف میں ہوتا ہے تو سارا جسم سر درد اور بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

828 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقِيمُ الصَّفَّ حَتَّى يَجْعَلَهُ كَالْقَدَحِ اَوْ كَالرُّمْحِ حَتَّى اِذَا ظَنَّ اَنَّا قَدْ اَخَذْنَا ذَاكَ عَنْهُ وَعَقَلْنَاهُ رَاَى رَجُلًا مُنْتَبِذًا بِصَدْرِهِ عَنِ الصَّفِّ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عِبَادَ اللّٰهِ لَتُسَوُّنَّ صُفُوفَكُمْ اَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صفوں کو درست کرتے یہاں تک کہ تیر کے پھل یا نیزہ کے ساتھ' حتیٰ کہ جب آپ کو یقین ہو گیا کہ ہم سیدھے ہو گئے ہیں اور ہم سمجھ گئے تو ایک آدمی کو آپ نے دیکھا اس نے اپنا سینہ صف سے آگے کیا ہوا تھا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ کے بندو! اپنی صفوں کو سیدھا کرو ورنہ اللہ عزوجل تمہارے چہروں کے درمیان اختلاف پیدا فرما دے گا۔

829 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت سماک بن حرب فرماتے ہیں کہ میں نے

828- حديث صحيح . أخرجه أبو عوانة جلد 2صفحه41 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18464' وابن ماجه رقم الحديث: 994' وأبو عوانة جلد2صفحه41' وابن حبان رقم الحديث: 2157 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18450' وأبو داؤد رقم الحديث: 663 من طريق حماد' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2429' وابن أبي شيبة جلد 1صفحه351' وأحمد رقم الحديث: 18424-18458' ومسلم رقم الحديث: 436' وأبو داؤد رقم الحديث: 665' والترمذي رقم الحديث: 227' والنسائي رقم الحديث: 810' وفي الكبرى رقم الحديث: 795' وابن حبان رقم الحديث: 2169' وأبو القاسم البغوي في الجعديات رقم الحديث: 565' ومن طريقه أبو محمد البغوي في شرح السنة رقم الحديث: 806' والبيهقي جلد2صفحه21' وغيرهم من طرق من سماك' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18453' وأبو داؤد رقم الحديث: 662' وابن حبان رقم الحديث: 2176' والدارقطني جلد1صفحه282' والبيهقي جلد3صفحه100 من طريق أبي القاسم الجدلي' عن النعمان' به .

829- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18386' والحاكم جلد1صفحه287 من طريق المصنف' وصححه

مَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ
خْطُبُ وَعَلَيْهِ خَمِيصَةٌ لَهُ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ
لَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: اَنْذَرْتُكُمُ
ارَ حَتّٰى لَوْ اَنَّ رَجُلًا مَوْضِعَ كَذَا وَكَذَا سَمِعَ صَوْتَهُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کو دیکھا' آپ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے اور آپ پر چادر تھی' آپ نے دورانِ خطبہ ارشاد فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' آپ نے دورانِ خطبہ فرمایا: میں تم کو جہنم کی آگ سے ڈراتا ہوں' حتیٰ کہ اگر کوئی آدمی اتنی اتنی مسافت پر بھی ہوتا' پھر بھی آپ ﷺ کی آواز سن لیتا۔

830 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ
لَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ
نَ بَشِيرٍ، يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ مَثَلُ الْجَسَدِ اِذَا اَلِمَ بَعْضُهُ تَدَاعَى
ائِرُهُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مؤمنین کی مثال (آپس میں محبت' الفت اور رحم کرنے میں) ایک جسم کی طرح ہے' جب جسم کا بعض حصہ تکلیف میں ہوتا ہے تو سارا جسم تکلیف میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

831 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

الحاكم على شرط الشيخين' وأقره الذهبي . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17422' والدارمي رقم الحديث: 2815' وابن حبان رقم الحديث: 644-667' والبيهقي جلد 3صفحه207 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد13 صفحه158' وأحمد رقم الحديث: 18423 من طريق سماك' به .

83-حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18440 من طريق حماد بن سلمة' به .

83-حديث صحيح . ولا يضره الاختلاف في رفعه ووقفه' فمرقوفه في حكم المرفوع' وقد صح مرفوعًا من رواية عدد من الصحابة . والحديث أخرجه البزار رقم الحديث: 3220' والحاكم جلد 4صفحه242 من طريق النضر عن حماد' مرفوعًا' وصححه الحاكم على شرط مسلم' وتعقبه الذهبي باخراج مسلم له . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18432 عن الحسن وبهز' عن حماد' به' موقوفًا' وقال بهز في روايته: قال حماد: أظنه عن النبي صلى اللّٰه عليه وآله وسلم . ورواه شريك بن سماك به مرفوعًا' كما ذكره يونس بن حبيب عقب الحديث . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18446' والبزار رقم الحديث: 3221 . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 2745 من طريق حاتم بن أبي صغيرة' عن سماك' به موقوفًا . وقال سماك: فزعم الشعبي أن النعمان رفع الحديث الى النبي صلى الله عليه وآله وسلم' وأما أنا فلم أسمعه . والحديث مرفوعًا في الصحيحين وغيرهما من حديث أنس وابن مسعود

سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، قَالَ: لَوْ اَنَّ رَجُلًا فِي سَفَرٍ مَعَهُ رَاحِلَتُهُ عَلَيْهَا زَادُهُ وَسِقَاؤُهُ فَضَلَّتْ فَعَلَا شَرَفًا فَنَظَرَ فَلَمْ يَرَ شَيْءًا فَبَيْنَا هُوَ كَذٰلِكَ اِذْ نَظَرَ اِلَيْهَا عَلَيْهَا زَادُهُ وَسِقَاؤُهُ فَلَلّٰهُ اَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ صَاحِبِ الرَّاحِلَةِ بِرَاحِلَتِهِ لَمْ يَرْفَعْهُ اَبُو دَاوُدَ عَنْ حَمَّادٍ وَرَفَعَهُ ابْنُ الْاَصْبَهَانِيِّ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی آدمی حالت سفر میں ہو' اس کے ساتھ اس کی سواری ہو' اس سواری پر اس کا زادِ راہ اور پینے کے لیے پانی ہو' تو اس کی سواری گم ہو جائے' وہ بلندی پر چڑھ کر دیکھے تو اس کو کوئی شے نظر نہ آئے' وہ اسی حالت میں ہو کہ سواری اس کے سامنے آ جائے' اس پر اس کا زادِ راہ اور اس کا پینے کا پانی ہو (تو اس کو کتنی خوشی ہو گی) سو اللہ تعالیٰ کی ذات کو اپنے بندے کی توبہ سے اس آدمی کی گم شدہ سواری کے مل جانے سے زیادہ خوشی ہوتی ہے۔ ابوداؤد نے اس حدیث کو از حماد مرفوع بیان نہیں کیا' اور ابن اصبہانی نے از شریک از سماک از حضرت نعمان بن بشیر از نبی اکرم ﷺ مرفوع ذکر کیا ہے۔

832 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ،

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

وأبی هريرة . انظر البخاری رقم الحديث: 6308-6309' ومسلم رقم الحديث: 2743-2747 .

83-حديث صحيح . أخرجه البيهقی جلد 3صفحه294 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18423' ومسلم رقم الحديث: 878' وأبو داؤد رقم الحديث: 1122' والترمذی رقم الحديث: 533' والنسائی رقم الحديث: 1567' وفی الكبرى رقم الحديث: 1738' والبزار رقم الحديث: 3229' وابن حبان رقم الحديث: 2821' والبيهقی جلد 3 صفحه 294' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 1091 من طرق عن أبی عوانة' به . وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 921' وابن أبی شيبة جلد 2صفحه141' وأحمد رقم الحديث: 18465' والدارمی رقم الحديث: 1576-1615' ومسلم رقم الحديث: 878' والنسائی رقم الحديث: 1421' وفی الكبرى رقم الحديث: 1740' وابن ماجه رقم الحديث: 1281' والبزار رقم الحديث: 3230' وابن الجارود رقم الحديث: 300' وابن خزيمة رقم الحديث: 1463' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 845' والعقيلی جلد 1صفحه363' وابن حبان رقم الحديث: 2822' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 1090' من طرق عن ابراهيم' به . وانظر مسند الحميدی رقم الحديث: 920' وأحمد رقم الحديث: 18407' والجامع للترمذی جلد2صفحه414' والعلل الكبير صفحه 92' وعلل ابن أبی حاتم رقم الحديث: 351' والضعفاء اللعقيلی جلد 1صفحه363' والتفسير لابن

عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ فِي الْجُمُعَةِ وَالْعِيدَيْنِ ـ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى وَهَلْ اَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ اور عیدین میں ''سبح اسم ربك الاعلی ''اور''هل اتاك حديث الغاشيه ''پڑھتے تھے۔

833 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ

حضرت حبیب بن سالم سے روایت ہے کہ ایک

كثير جلد8صفحه399' والتعليق على المنتقى لابن الجارود رقم الحديث: 265 .

833- اسناده ضعيف' أبو بشر جعفر بن أبي وحشية لم يسمعه من حبيب بن سالم' بينهما خالد بن عرفطة' وهو مجهول . وأخرجه البيهقي جلد 8صفحه239 منه طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 10صفحه12' وأحمد رقم الحديث: 18469' والترمذی رقم الحديث: 1452' وفی العلل الكبير صفحه234' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 7224 من طريق هشيم' به . ورواه شعبة' عن أبي بشر' عن خالد بن عرفطة' عن حبيب بن سالم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18467' والدارمی رقم الحديث: 2335' وأبو داؤد رقم الحديث: 4459' والنسائی رقم الحديث: 3360' وفی الكبرىٰ رقم الحديث: 7225' والحاكم جلد 4صفحه365' والبيهقی جلد8صفحه239' وصححه الحاكم' وأقره الذهبی . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18429 عن علی بن عاصم عن خالد الحذاء' عن حبيب بن سالم' به . وعلیٌّ ضعيف' وروايته عن خالد متأخرة . ورواه قتادة' واختلف عليه' فقال ابن أبی عروبة: عن قتادة' عن حبيب بن سالم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18421' والترمذی رقم الحديث: 1451' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 7227' وابن ماجه رقم الحديث: 2551' والبيهقی جلد 8صفحه239 . وقال أبان بن يزيد العطار: عن قتادة' عن خالد بن عرفطة' عن حبيب بن سالم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18448' والدارمی رقم الحديث: 2334' وأبو داؤد رقم الحديث: 4458' والنسائی رقم الحديث: 3361' وفی الكبرىٰ رقم الحديث: 7228' والبزار رقم الحديث: 3239' والبيهقی جلد 8 صفحه239 . وقال همام: عن قتادة' عن حبيب بن يساف' عن النعمان . أخرجه النسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 7229' والطحاوی جلد 3صفحه145 . وأخرجه البيهقی من طريق همام' عن قتادة' عن حبيب بن يساف' عن حبيب بن سالم . وأخرجه أيضًا من طريق همام' عن قتادة' عن حبيب بن سالم' عن حبيب بن يساف' وقال: هكذا وجدتهما . وانظر علل ابن أبی حاتم رقم الحديث: 1346' وجامع الترمذی جلد 4صفحه44' ومعالم السنن جلد3صفحه330' وتحفة الأشراف رقم الحديث: 11613 لمزيد من كلام الأئمة علی ضعفه واضطرابه . وفی

بِي بِشْرٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ، اَنَّ امْرَاَةً اَتَتِ النُّعْمَانَ
ـنَ بَشِيرٍ فَقَالَتْ: اِنَّ زَوْجِي وَقَعَ عَلَى جَارِيَتِي بِغَيْرِ
ذْنِي. قَالَ النُّعْمَانُ: عِنْدِيَ فِي هَذَا قَضَاءٌ شَافٍ اَخَذْتُهُ
ـنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ لَمْ تَكُونِي
ذِنْتِ لَهُ رَجَمْتُهُ وَاِنْ كُنْتِ اَذِنْتِ لَهُ جَلَدْتُهُ مِائَةً فَقَالَ
هَا النَّاسُ: وَيْحَكِ اَبُو وَلَدِكِ يُرْجَمُ فَجَاءَتْ
ـقَالَتْ: قَدْ كُنْتُ اَذِنْتُ لَهُ وَلَكِنْ حَمَلَنِي الْغَيْرَةُ عَلَى
ا قُلْتُ فَجَلَدَهُ مِائَةً

عورت حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کے پاس آئی' اس نے کہا کہ میرے شوہر نے میری اجازت کے بغیر میری باندی سے جماع کیا ہے' حضرت نعمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک میرے پاس اس کا فیصلہ ہے جو بڑا ہی واضح ہے' میں نے رسول اللہ ﷺ سے اسے لیا ہے' اگر تو نے اس کو اجازت نہیں دی تو میں اس کو رجم کروں گا' اور اگر تو نے اسے اجازت دی ہے تو میں اس کو سو کوڑے لگاؤں گا۔ لوگوں نے اس عورت کو کہا: تیرے لیے ہلاکت ہو! تو نے اپنے بچوں کے باپ کو رجم کروایا ہے' پس وہ عورت آئی' اس نے کہا: بے شک میں نے اس کو اجازت دی تھی لیکن میری غیرت نے مجھے یہ کہنے پر مجبور کیا' تو اس کو سو کوڑے لگے۔

834 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الباب أحاديث أخر لا تصح . انظر سنن أبى داؤد رقم الحديث: 4460-4461' والعلل الكبير للترمذى صفحه235' ومسند الفاروق صفحه506-507' والفتح جلد4صفحه469' والسنن للبيهقى جلد 8 صفحه 239-241' والاعتبار للحازمى جلد2صفحه204-206 مع ما سبق من مصادر .

-83 حديث صحيح عن النعمان' واسناد المصنف هنا ضعيف' للانقطاع بين أبى بشر وسالم' لكن الواسطة ثقة' سمى فى رواية شعبة وغيره . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 1صفحه330' وأحمد رقم الحديث: 18401' عن هشيم' والحاكم جلد1صفحه194 من طريق هشيم' به' وصححه . وتابع هشيمًا عليه رقبة بن مصقلة وسفيان بن حسين' عن أبى بشر . أخرجه النسائى رقم الحديث: 527' وفى الكبرى رقم الحديث: 1510' والدارقطنى فى السنن جلد1صفحه270' والحاكم جلد1صفحه194 . وخالفهم أبو عوانة وشعبة' فقالا: عن أبى بشر' عن بشير بن ثابت' عن حبيب بن سالم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18420-18439' والدارمى رقم الحديث: 1214' وأبو داؤد رقم الحديث: 1419' والترمذى رقم الحديث: 165-166' والنسائى رقم الحديث: 528' وفى الكبرى رقم الحديث: 1511' والبزار رقم الحديث: 3232' والدارقطنى جلد1صفحه269-270' والحاكم جلد1

أَبِی بِشْرٍ، عَنْ حَبِیبِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیرٍ، قَالَ: إِنِّی لَأَعْلَمُ النَّاسِ بِوَقْتِ هَذِهِ الصَّلَاةِ يَعْنِی عِشَاءَ الْآخِرَةِ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهَا لِسُقُوطِ الْقَمَرِ لِثَالِثَةٍ

میں تمام لوگوں سے زیادہ اس نماز کے وقت کو جانتا ہوں یعنی آخری عشاء کو رسول اللہ ﷺ یہ نماز تہائی چاند ڈھل جانے پر پڑھتے تھے۔

835 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِیرٍ، يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَهْوَنَ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا رَجُلٌ فِی أَخْمَصِ قَدَمَيْهِ جَمْرَتَانِ أَوْ جَمْرَةٌ يَغْلِی مِنْهَا دِمَاغُهُ

حضرت ابواسحاق نے فرمایا کہ میں نے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کو خطبہ میں فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ ہلکا عذاب اس شخص کو ہوگا' جس کے دونوں پاؤں کے نیچے دو انگارے رکھے جائیں گے جس کی وجہ سے اس کا دماغ اُبلنے لگے گا۔

836 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ أَبِی

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اپنی صفوں کو

صفحه194' والبيهقى جلد 1صفحه448 . وقد صحح الحديث من هذه الطريق: الترمذى' وابن العربى' والمزى' وغيرهم . انظر علل ابن أبى حاتم رقم الحديث: 505' وعارضة الأحوذى جلد 1صفحه277' وتهذيب الكمال جلد4صفحه165 .

835- حديث صحيح . أخرجه أبو نعيم جلد 4صفحه343 من طريق المصنف . ورواه غندر' ويحيى القطان' ووهب بن جرير' عن شعبة' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18414-18437' والبخارى رقم الحديث: 6561' ومسلم رقم الحديث: 213' والترمذى رقم الحديث: 2604' والبزار رقم الحديث: 3233' والحاكم جلد 4صفحه581 . وخالفهم عبد الصمد' فرواه عن شعبة' عن سماك' عن النعمان' به . أخرجه البزار رقم الحديث: 3234 . وقال: وحديث عبد الصمد عندنا وهم . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 6562' ومسلم رقم الحديث: 213' والبزار رقم الحديث: 3235' والحاكم جلد 4صفحه580-581' وأبو نعيم فى الحلية جلد 4صفحه343' وغيرهم من طريق أبى اسحاق' به .

836- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18413-18463' والبخارى رقم الحديث: 717' ومسلم رقم

الْجَعْدِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَتُسَوُّنَّ صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ

سیدھا رکھو ورنہ اللہ عزوجل تمہارے چہروں میں اختلاف پیدا فرمادے گا۔

837 ــ حَدَّثَنَا دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى فِي الْكُسُوفِ فَجَعَلَ يَرْكَعُ وَيَسْجُدُ مَرَّتَيْنِ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے سورج گرہن میں نماز اس طرح پڑھائی کہ آپ رکوع کرنے لگے اور دو مرتبہ سجدہ بھی کیا۔

838 ــ حَدَّثَنَا دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

837- اسناده ضعيف' وأبو قلابة لم يسمع من النعمان . وقد أخرجه أحمد رقم الحديث: 18446 عن غندر وحجاج بن محمد' عن شعبة' به' ولم يذكر قوله: مرتين . وزاد حجاج: مثل صلاتنا . ورواه سفيان بن عيينة' والحسن بن صالح' عن عاصم الأحول' مثل رواية حجاج عن شعبة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18416' والنسائى رقم الحديث: 1488' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 1874' ورواه أيوب' وقتادة' وخالد الحذاء' عن أبى قلابة' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18391' وأبو داؤد رقم الحديث: 1193' والنسائى رقم الحديث: 1484-1487' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 1873' وابن ماجه رقم الحديث: 1262' وابن خزيمة رقم الحديث: 1403-1404' والبزار رقم الحديث: 3294-3295' والبيهقى جلد3صفحه332-333' وفى روايتهم زيادة خطبة الكسوف' وعند النسائى زيادة فاذا رأيتم ذلك فصلوا كأحدث صلاة صليتموها من المكتوبة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18377 من طريق أيوب أيضًا' عن أبى قلابة' عن رجل' عن النعمان . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 1485' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 1871 من طريق أيوب أيضًا' عن أبى قلابة' عن قبيصة بن مخارق الهلالى' قال......فذكر الحديث عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم . وأخرجه النسائى أيضًا رقم الحديث: 1486' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 1872 من طريق قتادة' عن أبى قلابة' عن قبيصة الهلالى . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 1489' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 1875 من طريق قتادة أيضًا' عن الحسن' عن النعمان . وراجع سنن البيهقى جلد 3 صفحه332-333' والارواء جلد3صفحه131 .

838- حديث صحيح . أخرجه القضاعى فى مسند الشهاب جلد1صفحه51 من طريق المصنف . وأخرجه ابن المبارك فى الزهد رقم الحديث: 1298' وأحمد رقم الحديث: 18460' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 714'

مَنْصُورٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ذَرًّا يُحَدِّثُ عَنْ يُسَيْعٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الدُّعَاءَ هُوَ الْعِبَادَةُ قَالَ رَبُّكُمْ: (ادْعُونِي اَسْتَجِبْ لَكُمْ)(غافر: 60)

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دعا عبادت ہے' تمہارا رب فرماتا ہے: ''مجھ سے مانگو میں تمہاری دعا قبول کرتا ہوں'' (غافر:۶۰)۔

839 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ

وأبو داؤد رقم الحديث: 1479' والطبرانى فى الدعاء رقم الحديث: 2' والحاكم جلد 1صفحه491' وأبو نعيم فى الحلية جلد 8 صفحه 120 من طرق عن شعبة' به . ورواه الثورى وجرير بن عبد الحميد وشيبان' عن منصور' به . أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 890' والطبرانى فى الدعاء رقم الحديث: 1-3' والحاكم جلد 1صفحه491' والقضاعى جلد 1صفحه51 . ورواه الثورى' عن منصور والأعمش مقرونين عن ذر' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18378-18459' والترمذى رقم الحديث: 3247' والبزار رقم الحديث: 3243' وأبو نعيم فى الحلية جلد 8صفحه120 . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 10صفحه200' وأحمد رقم الحديث: 18410-18415' والترمذى رقم الحديث: 2969-2372' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11464' وابن ماجه رقم الحديث: 3828' والبزار رقم الحديث: 3242' والطبرانى فى الدعاء رقم الحديث: 4-7' وفى الأوسط رقم الحديث: 3889' وأبو نعيم جلد 8صفحه120 من طريق الأعمش وحده عن ذر' به' وصححه الترمذى والحاكم والذهبى .

839- اسناده ضعيف جدًا' لحال قيس وجابر' وضعفهما معلوم والثانى أشد' وجهالة أبى عازب . وقد أخرجه البيهقى جلد 8 صفحه 62 من طريق المصنف . وأخرجه الدارقطنى جلد3صفحه107 من طريق قيس بن الربيع' به . ورواه الثورى وشعبة وزهير بن حرب' عن جابر' به . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 17181-17182' وأحمد رقم الحديث: 18419-18447' وابن ماجه رقم الحديث: 2667' والعقيلى فى الضعفاء جلد 4صفحه153' والدارقطنى جلد3 صفحه106-107' والطحاوى جلد 3صفحه184' والبيهقى جلد8صفحه42' وغيرهم . وروى عن الثورى أيضًا' عن جابر' عن رجل' عن النعمان . أخرجه البيهقى جلد8صفحه42 . وروى هذا الحديث المبارك بن فضالة' عن الحسن' واضطرب فيه' فرواه عن الحسن' عن النعمان عند الدارقطنى جلد 3صفحه106' والبيهقى جلد 8صفحه63 . ورواه عن الحسن' عن أبى بكرة عند ابن ماجه رقم الحديث: 2668' والبزار رقم الحديث: 3663' والبيهقى جلد 8صفحه63' وغيرهم . وانظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 1388 . وقال

جَابِرِ الْجُعْفِيِّ، عَنْ اَبِى عَازِبٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا قَوَدَ اِلَّا بِحَدِيدَةٍ

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قصاص صرف لوہے کے ساتھ ہے۔

840 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ جَابِرِ الْجُعْفِيِّ، عَنْ اَبِى عَازِبٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، قَالَ: صَحِبْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْنَاهُ يَقُولُ: اِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ فِتَنًا كَاَنَّهَا قِطَعُ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِى كَافِرًا وَيُمْسِى مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا، يَبِيعُ اَقْوَامٌ خَلَاقَهُمْ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا قَلِيلٍ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی اکرم ﷺ کی صحبت اختیار کی‘ ہم نے آپ کو فرماتے سنا کہ قیامت سے پہلے فتنے ہوں گے‘ ایسے گویا کہ اندھیری رات کے ٹکڑے ہیں‘ صبح آدمی مؤمن ہوگا اور رات کو کافر ہوگا‘ رات کو مؤمن ہوگا اور صبح کافر ہوگا‘ لوگ اپنے اخلاق کو دنیا کی تھوڑی سی قیمت کے بدلے فروخت کردیں گے۔

البزار: وأحسبه أخطأ فی هذا الحديث‘ لأن الناس يروونه عن الحسن مرسلًا ۔ وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 9 صفحه 344‘ والبيهقی جلد 8صفحه63 عن الحسن مرسلًا ۔ ولقيس فيه اسناد آخر أخطأ فيه ۔ أخرجه البيهقی جلد 8صفحه63 ۔ قال البزار: وهذا الحديث لا نعلمه يروی الا عن النعمان بن بشير‘ ولا نعلم رواه عنه الا أبو عازب‘ ولا نعلم رواه عن أبی عازب الا جابر الجعفی ۔ وانظر نصب الراية جلد 4صفحه341-343‘ والتلخيص الحبير جلد4صفحه19‘ والارواء جلد7صفحه285-289 ۔

840- اسناده ضعيف جدًا‘ كسابقه ۔ ولم أقف عليه من طريق أبی عازب ۔ وذكر البوصيری هذا الحديث فی مختصر الاتحاف ولم أجده فی المسندة من طريق الحسن‘ عن النعمان‘ وقال: رواه أبو داؤد الطيالسی...... وحديث الحسن لم يروه المصنف‘ وانما أخرجه أحمد رقم الحديث: 18428‘ ونعيم بن حماد فی الفتن رقم الحديث: 66‘ والطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 2439‘ والحاكم جلد 3صفحه531 من طريق المبارك بن فضالة‘ عن الحسن‘ به ۔ قال الطبرانی: لا يروی هذا الحديث عن النعمان الا بهذا الاسناد‘ تفرد به مبارك ۔ ورواه يونس عن الحسن‘ أن النعمان كتب الی قيس بن الهيثم به ۔ أخرجه أحمد رقم الحديث: 18462‘ والحسن لم يسمع من النعمان ۔ قاله غير واحد من أهل العلم ۔

47- بُرَيْدَةُ بْنُ حُصَيْبٍ الْاَسْلَمِيُّ

حضرت بریدہ بن حصیب الاسلمی رضی اللہ عنہ کی احادیث

841 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَقَالَ اَعْرَابِيٌّ: مَنْ دَعَا اِلَى الْجَمَلِ الْاَحْمَرِ يَقُولُهُ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا وَجَدْتَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا هٰذِهِ الْمَسَاجِدُ اِنَّمَا بُنِيَتْ لِمَا بُنِيَتْ لَهُ

حضرت سلیمان بن بریدہ اسلمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز پڑھائی، تو ایک دیہاتی کھڑا ہوا، اس نے پوچھا: کون ہے جو میرے سرخ اونٹ کے متعلق بتائے! وہ مسجد میں کہہ رہا تھا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اس اونٹ کو نہ پائے! یہ مسجدیں اسی کے لیے بنائی گئی ہیں جس کے لیے بنائی جاتی ہیں۔

842 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت

841- حديث صحيح . وقيس متابع . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1721، وابن أبى شيبة جلد 2صفحه419، وأحمد رقم الحديث: 23101، والبخارى فى التاريخ جلد1صفحه112، ومسلم رقم الحديث: 569، والنسائى فى الكبرٰى رقم الحديث: 10002، وابن ماجه رقم الحديث: 765، وابن خزيمة رقم الحديث: 1301، وابن حبان رقم الحديث: 1652، وأبو عوانة جلد 1صفحه407، والبيهقى جلد 2صفحه447 من طرق عن علقمة بن مرثد، به . وروى عن علقمة بن مرثد، عن ابن بريدة، عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم، مرسلًا . أخرجه النسائى فى الكبرٰى رقم الحديث: 1003 . وله شاهد عن أبى هريرة عند مسلم رقم الحديث: 568، وعن عبد الله بن عمرو عند أحمد رقم الحديث: 6676، وأبى داؤد رقم الحديث: 1079، والترمذى رقم الحديث: 322، وابن ماجه رقم الحديث: 749، وغيرهم .

842- حديث صحيح . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 158، وأحمد رقم الحديث: 23079، ومسلم رقم الحديث: 277، وأبو داؤد رقم الحديث: 172، والترمذى رقم الحديث: 61، والنسائى رقم الحديث: 133، والبيهقى جلد 1صفحه271، والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 231 من طرق عن الثورى، عن علقمة بن مرثد، به . وقال الترمذى: حسن صحيح . وعند أحمد، والترمذى، والنسائى: كان النبى صلى الله عليه وآله وسلم

عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الصَّلَوَاتِ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ

کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کئی نمازیں ایک ہی وضو کے ساتھ ادا کیں۔

843 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: هَلْ فِي الْجَنَّةِ خَيْلٌ فَاِنَّهَا تُعْجِبُنِي قَالَ: اِنْ اَحْبَبْتَ ذٰلِكَ اُتِيتَ بِفَرَسٍ مِنْ يَاقُوتَةٍ حَمْرَاءَ فَيَطِيرُ بِكَ فِي الْجَنَّةِ حَيْثُ شِئْتَ وَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: اِنَّ الْاِبِلَ تُعْجِبُنِي فَهَلْ فِي الْجَنَّةِ مِنْ اِبِلٍ قَالَ: يَا

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: کیا جنت میں گھوڑے ہوں گے کیونکہ وہ مجھے پسند ہیں؟ آپ نے فرمایا: اگر تو پسند کرے تو تیرے لیے سرخ یاقوت کے گھوڑے ہوں گے جو تجھے جنت میں لے کر اُڑ جائیں گے جہاں تو چاہے گا۔ ایک اور آدمی نے آپ سے عرض کی: (یارسول اللہ!) کیا جنت میں اونٹ

يتوضأ لكل صلاة ' فلما كان يوم الفتح...... وأخرجه الطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 4032 من طريق عمرو بن قيس' عن علقمة ' به . وللثوری فی اسناد آخر' عن محارب بن دثار' عن سليمان بن بريدة ' عن أبيه أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 510' وابن خزيمة رقم الحديث: 13-14 من طريق وكيع ومعتمر' عن الثوری . ورواه ابن مهدی وأبو نعيم وغيرهما' فجعلوه من رواية سليمان بن بريدة ' عن النبی صلى الله عليه وآله وسلم مرسلًا . انظر الجامع للترمذی جلد1صفحه90' والعلل لابن أبی حاتم رقم الحديث: 152' والصحيح لابن خزيمة جلد1صفحه10' وقد صحح الترمذی وأبو زرعة فی هذه الطريق الرواية المرسلة ......

843- اسناده ضعيف' سماع المصنف ومن تابعه هنا من المسعودی بعد الاختلاط' وقد خولف المسعودی فيه . والحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 23032' والترمذی رقم الحديث: 2543' والطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 5023' من طريق يزيد بن هارون وعاصم بن علی' عن المسعودی' به . وخالف الثوری المسعودی' فرواه عن علقمة بن مرثد' عن عبد الرحمٰن بن سابط' عن النبی صلى الله عليه وآله وسلم مرسلًا . أخرجه ابن المبارك فی الزهد (271- زوائد نعيم بن حماد)' ومن طريقه الترمذی جلد4صفحه558' عقب الحديث 2543' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 4385 عن الثوری' به . وانظر علل الدارقطنی جلد4صفحه300' وتخريج أحاديث احياء علوم الدين جلد6صفحه2783 . وقال الترمذی: هذا يعنی المرسل أصح من حديث المسعودی . وقال الحافظ عنه فی الاصابة جلد4صفحه307: هو المحفوظ . وقال الدارقطنی: وهم فيه المسعودی .

عَبْدَ اللّٰهِ اِنْ اُدْخِلْتَ الْجَنَّةَ فَلَكَ فِيهَا مَا اشْتَهَتْ نَفْسُكَ وَلَذَّتْ عَيْنَاكَ

ہوں گے مجھے اونٹ پسند ہیں؟ آپ نے فرمایا: اے اللہ کے بندے! جب تو جنت میں داخل ہوگا تو تیرے لیے اس میں وہ کچھ ہوگا جو تو چاہے گا اور تیری آنکھوں کی ٹھنڈک ہو گی۔

844 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي زِيَارَةِ الْقُبُورِ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبروں کی زیارت کے متعلق رخصت دی۔

845 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے چار مرتبہ حضرت ماعز

844- حدیث صحیح ـ والمسعودی قد توبع علیه' وهو حدیث: كنت نهیتكم عن زیارة القبور' فزوروها...... وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 23066' ومسلم رقم الحدیث: 977' وبعد حدیث 1975' والترمذی رقم الحدیث: 1869-1510' من طرق عن الثوری' عن علقمة' به' وصححه الترمذی' وقال: علیه العمل ـ ورواه أبو جناب عن سلیمان' به ـ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 23088-23102' وانظر التحفة جلد2صفحه72-73' وأطراف المسند جلد1صفحه608-609 ـ ورواه عبد اللّٰه بن بریدة أخو سلیمان عن أبیه ـ أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 6708' واهمد رقم الحدیث: 23065' ومسلم رقم الحدیث: 977' وأبو داؤد رقم الحدیث: 3235' والنسائی رقم الحدیث: 2022' والحاكم جلد 1 صفحه376' والبیهقی جلد4صفحه76' وغیرهم ـ وانظر التحفة جلد 2 صفحه 84-87-91' وأطراف المسند جلد1 صفحه 626 ـ وله شاهد عن أبی هریرة عند مسلم رقم الحدیث: 976' وانظر الارواء جلد3صفحه223 ـ

845- حدیث صحیح' واسناد المصنف ضعیف' لحال محمد بن أبان' وقد توبع ـ وأخرجه مسلم رقم الحدیث: 1695' وأبو داؤد رقم الحدیث: 4433' والنسائی فی الكبری رقم الحدیث: 7163' والطبرانی فی الأوسط رقم الحدیث: 4843' من طریق غیلان بن جامع' عن علقمة بن مرثد' به ـ وروی هذا الحدیث عبد اللّٰه بن بریدة 'عن أبیه ـ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 22992' ومسلم رقم الحدیث: 1695' وأبو داؤد رقم الحدیث: 4434' والنسائی فی الكبری رقم الحدیث: 7167' والطحاوی جلد3صفحه143 ـ

أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَدَّ مَاعِزًا أَرْبَعًا

رضی اللہ عنہ کو واپس کیا۔

846 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، قَالَ: دَخَلَ بُرَيْدَةُ الْأَسْلَمِيُّ عَلَى رَجُلٍ بِخُرَاسَانَ، وَهُوَ فِي الْمَوْتِ، فَإِذَا جَبِينُهُ يَرْشَحُ فَقَالَ بُرَيْدَةُ: اللّٰهُ أَكْبَرُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَمُوتُ بِعَرَقِ الْجَبِينِ

حضرت عبداللہ بن بریدہ فرماتے ہیں کہ حضرت بریدہ اسلمی خراسان کے ایک آدمی کے پاس آئے' وہ حالت موت میں تھا' اس کی پیشانی سے پسینہ بہہ رہا تھا' حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ اکبر! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ مرتے وقت مؤمن کو اس کی پیشانی پر پسینہ آتا ہے۔

847 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک

846- حديث صحيح ولا يضره الكلام في سماع قتادة من عبد الله بن بريدة اذ قد توبع عليه . والحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 23097 عن المصنف . ورواه يحيى القطان' وبهز' عن المثنى بن سعيد' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23097' والنسائي رقم الحديث: 1827' والترمذى رقم الحديث: 982' وابن ماجه رقم الحديث: 1452' والحاكم جلد 1 صفحه 361 . وقال الترمذى: هذا حديث حسن' وقد قال بعض أهل العلم: لا نعرف لقتادة سماعًا من عبد الله بن بريدة . وصححه الحاكم على شرطهما . وروى هذا الحديث كهمس' عن ابن بريدة' ولم يسمه . أخرجه النسائي رقم الحديث: 1828 .

847- حديث صحيح . أخرجه ابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 95 من طريق المصنف . ورواه وكيع' ومحمد بن بكر البرسانى ويزيد بن هارون من رواية أبى عبيد وابن أبى شيبة عنه وابن علية وروح بن عبادة وأشهل بن حاتم وابن أبى عدى كلهم عن عيينة بن عبد الرحمٰن' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23103' وابن أبى عاصم في السنة رقم الحديث: 96-95' والرويانى رقم الحديث: 48' وابن خزيمة رقم الحديث: 1179' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1235' وحسين المروزى فى زوائده على زهد ابن المبارك رقم الحديث: 1113' والحاكم جلد 1 صفحه 312' والبيهقى جلد 3 صفحه 18' والخطيب جلد 8 صفحه 91' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 936' وصححه الحاكم' ووافقه الذهبى . ورواه أبو عبد الرحمٰن المقرئ ويزيد بن هارون من رواية أبى الخطاب زياد بن يحيى الحسانى عنه عن عيينة' عن أبيه' عن أبى برزة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19801' وابن أبى عاصم رقم الحديث: 97 . قال الإمام أحمد: قال يزيد ببغداد: بريدة الأسلمي . وقد كان قال:

بْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ بُرَيْدَةَ، قَالَ: خَرَجْتُ يَوْمًا مْشِي فَرَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَنَنْتُهُ يُرِيدُ حَاجَةً فَعَارَضْتُهُ حَتَّى رَآنِي فَاَرْسَلَ اِلَيَّ اَتَيْتُهُ فَاَخَذَ بِيَدِي فَانْطَلَقْنَا نَمْشِي جَمِيعًا فَاِذَا رَجُلٌ يْنَ اَيْدِينَا يُصَلِّي يُكْثِرُ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُرَاهُ مُرَائِيًا؟ لْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ فَاَرْسَلَ يَدِي فَقَالَ: عَلَيْكُمْ هَدْيًا قَاصِدًا فَاِنَّهُ مَنْ يُشَادَّ هَذَا الدِّينَ يَغْلِبْهُ

دن نکلا اور چلا' تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا' میں نے گمان کیا کہ آپ ضروری حاجت کے لیے نکلے ہیں' سو میں نے آپ سے اعراض کیا یہاں تک کہ مجھے آپ نے دیکھا' مجھے بلوایا میں آیا تو آپ نے میرا ہاتھ پکڑا' سو ہم اکٹھے چلے تو ایک آدمی ہمارے سامنے نماز پڑھ رہا تھا' رکوع و سجود بہت زیادہ کر رہا تھا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اسے ریاکاری کرتا دیکھ رہا ہے؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں' تو آپ نے میرا ہاتھ چھوڑ دیا' آپ نے فرمایا: تم پر میانہ روی ہے کیونکہ جو دین میں سختی کرتا ہے وہ مغلوب ہو جاتا ہے۔

848 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، اَنَّ اَبَا مَلِيحٍ، حَدَّثَهُ قَالَ: كُنَّا مَعَ بُرَيْدَةَ الْاَنْصَارِيِّ فِي غَزَاةٍ فِي يَوْمٍ غَيْمٍ فَقَالَ: بَكِّرُوا بِالصَّلَاةِ فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اَوْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوملیح فرماتے ہیں کہ ہم حضرت بریدہ انصاری رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے' ایک بارش والے دن جنگ کے دوران آپ نے فرمایا: نماز جلدی ادا کرو۔ کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا' یا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے عصر کی نماز چھوڑی اس کے

عن أبی برزة . ثم رجع الی بریدة . وقال الحافظ فی الفتح جلد 1 صفحه 94 عن هذا الحدیث: اسناده حسن . وفی الباب عن أبی هریرة عند البخاری رقم الحدیث: 39 .

848- حدیث صحیح . أخرجه ابن خزیمة رقم الحدیث: 336 من طریق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 23098' والبخاری رقم الحدیث: 553-594' والنسائی رقم الحدیث: 473' وابن ماجه رقم الحدیث: 694' وابن خزیمة رقم الحدیث: 336 من طرق عن هشام' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 23009-23095 من طریق معمر وشیبان' عن یحیی' به . وخالف الأوزاعی هشامًا ومن تابعه فی اسناده ومتنه فقال: عن یحیی بن أبی کثیر' عن أبی قلابة' عن أبی المهاجر' عن بریدة' قال: کنا مع رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وآله وسلم فی غزوة' فقال...... (فذکره) . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 23105' وابن ماجه رقم الحدیث: 694 . قال الامام أحمد کما

وَسَلَّمَ:مَنْ تَرَكَ صَلَاةَ الْعَصْرِ حَبِطَ عَمَلُهُ

سارے عمل ضائع ہو گئے۔

849 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا ثَوَّابُ بْنُ عُتْبَةَ الْمَهْرِيُّ، قَالَ:حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ:كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يَطْعَمَ، وَلَا يَاْكُلُ يَوْمَ النَّحْرِ حَتَّى يَذْبَحَ

حضرت عبداللہ بن بریدہ اسلمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ عید الفطر کے دن کچھ کھا کر نکلتے تھے اور عید الاضحیٰ کے دن نہیں کھاتے تھے جب تک قربانی نہ کر لیتے۔

850 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شَرِيكٌ،

حضرت ابن بریدہ اسلمی اپنے والد سے روایت

849- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لحال ثواب' وتابعه عقبة الأصم وهو مثله ' لكنهما يتعاضدان' وله شواهد صحيحة وأخرجه البيهقي جلد3صفحه283 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23092-23033' والترمذى رقم الحديث: 542' وابن ماجه رقم الحديث: 1756' وابن خزيمة رقم الحديث: 1426' وابن حبان رقم الحديث: 2812' والدارقطني جلد2صفحه45' والحاكم جلد1صفحه294' والبيهقي جلد3صفحه283 من طرق عن ثواب' به . وقال الترمذى: حديث غريب . وقال محمد: لا أعرف لثواب بن عتبة غير هذا الحديث . وصححه الحاكم' ووافقه الذهبي . ورواه عقبة بن عبد الله الأصم' عن ابن بريدة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23034' والدارمي رقم الحديث: 1608' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 3065 . ولشطره الأول شاهد من حديث أنس عند البخارى رقم الحديث: 953 .

850- اسناده ضعيف' وقال عنه النسائي: منكر . وعلته أبو بكر الأحميرى جبريل بن احمر . وأخرجه البيهقي جلد6 صفحه243 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22994' والبخارى في التاريخ جلد2صفحه253' وأبو داؤد رقم الحديث: 2904' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 6394' والطحاوى جلد 4صفحه404' وفي المشكل رقم الحديث: 2404-2405 من طرق عن شريك' به . ورواه عباد بن العوام وعبد الرحمن بن محمد المحاربي وموسى بن محمد الأنصارى' عن أبي بكر جبريل بن احمر الأحمرى' به . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 11صفحه413' وأبو داؤد رقم الحديث: 2903' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 6395-6396' والطحاوى في المشكل رقم الحديث: 2401-2403' والبيهقي جلد 6صفحه243 من طرق عن أبي بكر الأحمرى' به . وخالفهم ابن ادريس' فرواه عن أبي بكر الأحمرى' عن ابن بريدة مرسلًا . أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 6397 . وقال: جبريل بن أحمر ليس بالقوى' والحديث منكر .

قَالَ: اَخْبَرَنِی اَبُو بَكْرٍ الْاَحْمَرِیُّ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ الْاَسْلَمِیِّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَجُلًا تُوُفِّیَ مِنْ خُزَاعَةَ عَلٰی عَهْدِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاُتِیَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِيرَاثِهِ فَقَالَ: انْظُرُوا هَلْ مِنْ وَارِثٍ فَالْتَمَسُوهُ فَلَمْ يَجِدُوا لَهُ وَارِثًا وَاُخْبِرَ بِهِ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ادْفَعُوهُ اِلٰی اَكْبَرِ خُزَاعَةَ

کرتے ہیں کہ ایک آدمی قبیلہ خزاعہ کا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانۂ مبارک میں فوت ہوا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اس کی وراثت لائی گئی' آپ نے فرمایا: دیکھو! کیا اس کا کوئی وارث ہے' پس لوگوں نے تلاش کیا تو اس کا کوئی وارث نہیں پایا' اس کی خبر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دی گئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خزاعہ قبیلہ کے بڑے آدمی کو دے دو۔

48- عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی اَوْفٰی

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ کی احادیث

851 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِیُّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ السَّكْسَكِیِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی اَوْفٰی، اَنَّ رَجُلًا اَتٰی رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّی لَا اُحْسِنُ الْقُرْآنَ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں قرآن اچھے طریقے سے پڑھ نہیں سکتا' کیا کوئی چیز ہے جو قرآن کا بدلہ ہو جائے؟ تو

851- حديث حسن . واسناد المصنف ضعيف' لحال المسعودی وابراهيم السكسكی' فالأول مختلط' والثانی ضعيف' وقد توبع باسناد ضعيف أيضًا' لكنهما يتعاضدان ويقوی أحدما الآخر' والحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 19428' والبزار رقم الحديث: 3346' والبيهقی جلد2صفحه381 من طرق عن المسعودی' به . ورواه مسعر وأبو خالد الدالانی' عن ابراهيم السكسكی' به . أخرجه الحميدی رقم الحديث: 717' وأحمد رقم الحديث: 19161' والنسائی رقم الحديث: 923' وفی الكبری رقم الحديث: 906' والبزار رقم الحديث: 3345' وابن خزيمة رقم الحديث: 544' وابن حبان رقم الحديث: 1808-1809' والحاكم جلد 1صفحه241' والبيهقی جلد2صفحه381' وغيرهم عن مسعر . وصححه الحاكم' وأقره الذهبی . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2747' والحميدی رقم الحديث: 717' وأحمد رقم الحديث: 19133' وعبد بن حميد رقم الحديث: 524' والبزار رقم الحديث: 3347' وابن حبان رقم الحديث: 1808' وغييرهم' عن الدالانی . ورواه طلحة بن مصرف

فَهَلْ شَيْءٌ يُجْزِءُ مِنَ الْقُرْآنِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ اَدْبَرَ الرَّجُلُ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا لِلّٰهِ فَمَاذَا لِي؟ قَالَ: قُلِ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي فَعَقَدَهُنَّ الرَّجُلُ فِي يَدِهِ عَشْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّا هَذَا فَقَدْ مَلَا يَدَيْهِ خَيْرًا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ'' ہے' پھر وہ آدمی چلا گیا' پھر واپس آیا' عرض کی: یارسول اللہ! یہ تو اللہ کے لیے ہے میرے لیے کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: تو کہہ لیا کر ''اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي'' تو اس آدمی نے اپنے ہاتھ میں دس مرتبہ یہ کلمات شمار کیے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ ہاتھ خیر سے بھر گئے ہیں۔

852 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي اَوْفَى، صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ الْاَحْمَرِ قُلْتُ: وَالْاَبْيَضُ؟ قَالَ: لَا اَدْرِي

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ کے صحابی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سرخ مٹکے کی نبیذ کے پینے سے منع فرمایا۔ (راوی حدیث کہتے ہیں کہ) میں نے پوچھا: اور سفید سے؟ (حضرت عبداللہ نے) فرمایا: میں نہیں جانتا۔

852- حديث صحيح بلفظ: الجر الأخضر' كما سبق . أخرجه النسائی رقم الحديث: 5637' وفی الكبرى رقم الحديث: 5131 عن محمود بن غيلان' عن المصنف . واخرجه أحمد رقم الحديث: 19126-19165-19416' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 707' والطحاوی جلد4صفحه226 من طرق عن شعبة' به . ورواه الثوری وأبو عوانة وعلی بن مسهر والأعمش' عن الشيبانی' به . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 16928' وابن أبی شيبة جلد 7صفحه482' وأحمد رقم الحديث: 19126-19129-19167' وابن حبان رقم الحديث: 5402 . ورواه عبد الواحد بن زياد' عن الشيبانی بلفظ: الأخضر . قلت: أنشرب فی الأبيض؟ قال لا . أخرجه البخاری رقم الحديث: 5596' والبيهقی جلد 8 صفحه 309 . ورواه أبو معاوية 'عن الشيبانی بلفظ: نهی عن نبيذ الجر . قلت: أی جر؟ قال: لا أدری . أخرجه البزار رقم الحديث: 3326 . ورواه ابن عيينة' عن الشيبانی . أخرجه الشافعی فی مسنده جلد2صفحه186' والحميدی رقم الحديث: 715' والنسائی رقم الحديث: 5638' وفی الكبرى رقم الحديث: 5132' والبيهقی جلد8صفحه309' ولفظه عند الشافعی: نهی..... الأخضر والأبيض والأحمر . وليس عند الآخرين لفظ: الأحمر .

853 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي الْمُجَالِدِ، قَالَ امْتَرَى اَبُو بُرْدَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَدَّادٍ فِي السَّلَمِ فَاَرْسَلُونِي اِلَى ابْنِ اَبِي اَوْفَى فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ: كُنَّا نُسْلِمُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبُرِّ وَالشَّعِيرِ وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ اِلَى قَوْمٍ مَا هُوَ عِنْدَهُمْ قَالَ: فَسَاَلْنَا ابْنَ اَبْزَى فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ

حضرت محمد بن ابی مجالد فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بردہ اور حضرت عبداللہ بن شداد رضی اللہ عنہما کا بیع سلم کے متعلق اختلاف ہوا' تو انہوں نے مجھے حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا' میں نے آپ سے پوچھا' تو آپ نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانۂ مبارک میں گندم اور جو اور کشمش اور کھجور کی ایک قوم سے بیع سلم کرتے تھے حالانکہ وہ ان کے پاس نہیں ہوتی تھی۔ ہم نے حضرت ابن ابزیٰ سے اس کے متعلق پوچھا' تو انہوں نے بھی یہی کہا۔

854 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ ابْنِ اَبِي اَوْفَى، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پالتو گدھوں کے گوشت کھانے سے منع کیا۔

853- حديث صحيح . أخرجه النسائى رقم الحديث: 4629' وفى الكبرى رقم الحديث: 6208 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 7صفحه55-56' وأحمد رقم الحديث: 19145' والبخارى رقم الحديث: 2242' وابو داؤد رقم الحديث: 3464-3465' والنسائى رقم الحديث: 4682' وابن ماجه رقم الحديث: 2282' وابن الجارود رقم الحديث: 616' والبيهقى جلد6صفحه20 من طريق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 10477' وأحمد رقم الحديث: 19415' والبخارى رقم الحديث: 2244-2245-2254' وابن حبان رقم الحديث: 4926' والبيهقى جلد6 صفحه20 من طريق الشيبانى' عن ابن أبى المجالد' به .

854- حديث صحيح . أخرجه الخطيب فى المدرج صفحه897 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19143' والطحاوى جلد4صفحه205 من طريق شعبة' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 716' وأحمد رقم الحديث: 19150' والبخارى رقم الحديث: 3155-4220' ومسلم رقم الحديث: 1937' والنسائى رقم الحديث: 4351' وابن ماجه رقم الحديث: 3192 والبزار رقم الحديث: 3324' والبيهقى جلد 9صفحه330 من طرق عن الشيبانى' به . ورواه ابراهيم الهجرى' عن ابن أبى أوفى . أخرجه الطحاوى جلد4صفحه205 .

855 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَقَيْسٌ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ اَبِى اَوْفَى، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِى دُعَائِهِ: اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَىْءٍ بَعْدُ قَالَ اَبُو دَاوُدَ: قَالَ قَيْسٌ فِى حَدِيثِهِ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هٰذَا اِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی دعا میں یہ کلمات پڑھتے تھے: ”اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَىْءٍ بَعْدُ“۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ قیس نے اپنی حدیث میں یہ کہا ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہ کلمات اس وقت ادا کرتے جب رکوع سے سر اُٹھاتے تھے۔

856 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

855- حديث صحيح . أخرجه البزار رقم الحديث: 3362 من طريق المصنف' عن شعبة وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19142' ومسلم رقم الحديث: 476 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19160-19162 من طريق مسعر' عن عبيد بن حسن' به . ورواه الأعمش' عن عبيد بن حسن' به' بلفظ: كان رسول الله اذا رفع ظهره من الركوع قال...... فذكره . مثل رواية قيس . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه 247' وأحمد رقم الحديث: 19420' وعبد ابن حميد رقم الحديث: 521' ومسلم رقم الحديث: 476' وأبو داؤد رقم الحديث: 846' وابن ماجه رقم الحديث: 878' والبزار رقم الحديث: 3361' والبيهقى جلد 2 صفحه 94' ولفظ البزار كلفظ شعبة . قال أحمد: أظن الأعمش غلط فيه' يعنى فى ذكره أنه كان يقولله بعد رفع رأسه من الركوع . انظر فتح البارى لابن رجب الحنبلى جلد 7 صفحه 199 . ورواه مجزأة بن زاهر عن ابن أبى من غير ذكر الركوع . وله شاهد عن على وابن عباس عند مسلم رقم الحديث: 478-771' وانظر تمام المنة صفحه 192 .

856- حديث صحيح . أخرجه الخطيب فى المدرج صفحه 765 من طرق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19173' والبخارى رقم الحديث: 5495' ومسلم رقم الحديث: 1952' وأبو داؤد رقم الحديث: 3812' والترمذى رقم الحديث: 1822' والنسائى رقم الحديث: 4367' وابن حبان رقم الحديث: 5257' والبيهقى جلد 9 صفحه 256-257 من طرق عن شعبة' به . ورواه السفيانان والحسن بن صالح وأبو عوانة' عن أبى يعفور . أخرجه الحميدى رقم الحديث: 713' وأحمد رقم الحديث: 19135-19417' وعبد بن حميد رقم الحديث: 526' والدارمى رقم الحديث: 2016' ومسلم رقم الحديث: 1952' والترمذى رقم الحديث: 1822'

ـى يَعْفُورٍ، سَمِعَ ابْنَ اَبِى اَوْفَى، يَقُولُ: غَزَوْتُ مَعَ سُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ نَاْكُلُ عَهُ الْجَرَادَ

کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سات غزوات میں شریک ہوا' ہم آپ کے ساتھ ٹڈیاں کھاتے تھے۔

857 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، سَمِعَ ابْنَ اَبِى اَوْفَى، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَاهُ اَهْلُ بَيْتٍ بِصَدَقَةٍ صَلَّى عَلَيْهِمْ فَتَصَدَّقَ اَبِى بِصَدَقَةٍ فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ اَبِى اَوْفَى

حضرت (عبداللہ) ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جب کوئی صدقہ لے کر آتا تو آپ اس کے لیے دعا کرتے' میرے والد بھی آپ کے پاس صدقہ لے کر آئے' تو آپ نے یہ دعا کی: اے اللہ! آلِ ابی اوفیٰ پر رحمت فرما!

858 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِى عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ ابْنَ اَبِى اَوْفَى،

حضرت (عبداللہ) بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی فرماتے ہیں کہ وہ بیعت رضوان میں

والنسائی رقم الحديث: 4368' والبزار رقم الحديث: 3330 . وانظر ما سبق برقم رقم الحديث: 688 .

857- حديث صحيح . أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 2345' وابن حبان رقم الحديث: 917' وأبو نعيم فى الحلية جلد 5صفحه96 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19138-19156-19424-19435' والبخارى رقم الحديث: 1497-4166-6332-6359' ومسلم رقم الحديث: 1078' وأبو داؤد رقم الحديث: 1590' والنسائى رقم الحديث: 2458' وابن ماجه رقم الحديث: 1796' والبزار رقم الحديث: 3353' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3052' وأبو نعيم فى الحلية جلد5صفحه96' والبيهقى جلد2صفحه152 وغيرهم من طرق عن شعبة' به .

858- حديث صحيح . اخرجه ابن سعد جلد 2صفحه98' والبيهقى جلد 5صفحه235 من طريق المصنف . وعلقه البخارى فى صحيحه جلد 7صفحه443' عن محمد بن بشار' عن أبى داؤد . ووصله الاسماعيلى كما فى الفتح جلد7صفحه444' والتغليق جلد 4صفحه125' وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1857 عن محمد بن المثنى' عن أبى داؤد . وعلقه البخارى أيضًا جلد 7صفحه443 عن عبيد الله بن معاذ' عن أبيه' عن شعبة . ووصله أبو نعيم فى مستخرجه على مسلم' كما فى الفتح جلد 7صفحه447' والتغليق جلد 4صفحه125 . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1857' وأبو عوانة جلد4 صفحه490' وابن حبان رقم الحديث: 4803 من طريق غندر وغيره' عن شعبة

[illegible] جلد5صفحه235' والفتح جلد7صفحه440 .

صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ قَدْ شَهِدَ بَيْعَةَ الرِّضْوَانِ قَالَ: كُنَّا يَوْمَئِذٍ اَلْفًا وَثَلَاثَمِائَةٍ وَكَانَ اَسْلَمَ يَوْمَئِذٍ ثُمُنَ الْمُهَاجِرِينِ

شریک تھے فرمایا کہ ہم اس دن ایک ہزار اور تین سو تیرہ تھے اور جس دن وہ مسلمان ہوئے وہ مہاجرین میں آٹھویں تھے۔

859 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَرِيشُ بْنُ سُلَيْمٍ الْكُوفِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا طَلْحَةُ الْيَامِيُّ، قَالَ: سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي اَوْفَى: هَلْ اَوْصَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: لَا، فَقُلْتُ: فَلِمَ اَمَرَنَا بِالْوَصِيَّةِ وَلَمْ يُوصِ؟ قَالَ اَوْصَى بِكِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت طلحہ الیامی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے وصیت کی تھی؟ آپ نے کہا: نہیں! میں نے کہا کہ آپ نے ہم کو وصیت کا حکم کیوں دیا حالانکہ آپ نے وصیت کی نہیں؟ (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: آپ نے اللہ عزوجل کی کتاب کے متعلق وصیت فرمائی۔

860 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَشْرَجُ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ، قَالَ: اَتَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي اَوْفَى صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي: مَنْ اَنْتَ؟ وَكَانَ يَوْمَئِذٍ مَحْجُوبَ الْبَصَرِ

حضرت سعید بن جمہان فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا جو رسول اللہ ﷺ کے صحابی تھے آپ نے مجھے فرمایا: آپ کون ہیں؟ اور آپ اس وقت نابینا تھے میں نے کہا: میں سعید بن

859- حديث صحيح . أخرجه الحميدى رقم الحديث: 722' وأحمد رقم الحديث: 19146-19159' والدارمى رقم الحديث: 3184' والبخارى رقم الحديث: 2740-4460-5022' ومسلم رقم الحديث: 1634' والترمذى رقم الحديث: 2219' والنسائى رقم الحديث: 3622' وابن ماجه رقم الحديث: 2696' وابن حبان رقم الحديث: 6023' والبزار رقم الحديث: 3369-3370 من طريق طلحة بن مصرف' به .

860- حديث حسن . وحشرج وسعيد حسنا الحديث' وقد توبعا' وللحديث شواهد فى معناه . والحديث عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 6341 الى المصنف . وأخرجه ابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 905' وأحمد رقم الحديث: 19434' والحاكم جلد3صفحه571 من طريق الحشرج' به . وأخرجه ابن أبى عاصم رقم الحديث: 904' وأحمد رقم الحديث: 19153' وابنه فى السنة رقم الحديث: 1514' وابن ماجه رقم الحديث: 173' وأبو نعيم فى الحلية جلد5صفحه56' والخطيب جلد6صفحه319 من طريق الأعمش' عن ابن أبى أوفى' ولم يسمع الأعمش منه .

قُلْتُ: اَنَا سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ فَقَالَ: مَا فَعَلَ اَبُوكَ؟ قُلْتُ
قَتَلَتْهُ الْاَزَارِقَةُ فَقَالَ: رَحِمَهُ اللّٰهُ، حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَّهُمْ كِلَابُ النَّارِ

جمہان ہوں' آپ نے کہا: تیرے والد نے کیا کیا؟ میں نے کہا: انہوں نے ازارقہ کو قتل کیا ہے' آپ نے کہا: اللہ اُن پر رحم کرے! پھر ہم سے رسول اللہ ﷺ کی حدیث بیان کی کہ یہ (خوارج) جہنمی کتے ہیں۔

861 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ
فِرَاسٍ، عَنْ مُدْرِكِ بْنِ عُمَارَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي اَوْفَى،
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزْنِي
الْعَبْدُ حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ
وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ
مُؤْمِنٌ، وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ وَهُوَ مُؤْمِنٌ .

حضرت (عبداللہ) ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس وقت بندہ زنا کرتا ہے اس وقت مؤمن نہیں ہوتا' اور جس وقت چوری کرتا ہے اس وقت مؤمن نہیں ہوتا' اور جس وقت شراب پیتا ہے اس وقت مؤمن نہیں ہوتا اور جس وقت کسی معزز آدمی کے ہاں ڈاکا ڈالتا ہے اس وقت مؤمن نہیں ہوتا۔

862 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،
قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَكَمُ، عَنْ رَجُلٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي اَوْفَى، عَنِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

امام ابوداؤد فرماتے ہیں: ہم سے شعبہ نے حدیث بیان کی' کہا کہ ہم سے حکم نے ایک آدمی سے' اس نے حضرت ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے' انہوں نے نبی اکرم

861- اسناده ضعيف' لحال مدرك . وأخرجه البيهقي في الشعب رقم الحديث: 5497 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد4صفحه404' وفي كتاب الايمان رقم الحديث: 41' وأحمد رقم الحديث: 19125' ومحمد بن نصر المروزي في تعظيم قدر الصلاة رقم الحديث: 549' والبزار رقم الحديث: 3354 من طرق عن شعبة' به . وقال البزار: وهذا الحديث لان علم له طريقًا عن ابن أبي أوفى الا هذا الطريق . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد4صفحه404' وفي الايمان رقم الحديث: 40' والمروزي رقم الحديث: 551 من طريق ليث بن أبي سليم' عن مدرك' به . وروى عن رجل' عن ابن أبي أوفى . انظره في الحديث الآتي .

862- اسناده ضعيف' لجهالة راوية عن ابن أبي أوفى . وأخرجه محمد بن نصر المروزي في تعظيم قدر الصلاة رقم الحديث: 550' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 5498 من طريق المصنف . وأخرجه محمد بن نصر رقم الحديث: 553 من طريقين عن شعبة . وانظر الحديث السابق . وله شاهد عن أبي هريرة عند البخاري رقم الحديث: 6772-6810' ومسلم رقم الحديث: 57' ومن حديث ابن عباس عند البخاري رقم الحديث: 6782-6809 .

ﷺ سے اسی کی مثل روایت بیان کی۔

863 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِى اَوْفَى، يَقُولُ: كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهٰذَا الدُّعَاءِ: اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَىْءٍ بَعْدُ قَالَ شُعْبَةُ: وَسَمِعْتُ مَجْزَاَةَ بْنَ زَاهِرٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ اَبِى اَوْفَى يَذْكُرُ هٰذَا الدُّعَاءَ وَزَادَ فِيهِ: اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِى بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ، اَللّٰهُمَّ نَقِّنِى مِنَ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ ان کلمات کے ساتھ دعا مانگتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَىْءٍ بَعْدُ ''۔ امام شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجزاۃ بن زاہر کو فرماتے سنا کہ میں نے حضرت ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے سنا' انہوں نے یہ دعا ذکر کی اور یہ الفاظ زیادہ بیان کیے ہیں: ''اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِى بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ، اَللّٰهُمَّ نَقِّنِى مِنَ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ ''۔

864 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِى اِبْرَاهِيمُ الْهَجَرِىُّ، قَالَ: رَاَيْتُ ابْنَ اَبِى اَوْفَى فِى جِنَازَةِ ابْنَتِهِ رَاكِبًا عَلَى بَغْلَةٍ فَمَرَّ عَلَى نِسْوَةٍ

حضرت ابراہیم ہجری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ کو دیکھا اپنی بیٹی کے جنازہ میں' آپ اپنی خچر پر سوار تھے' آپ کا گزر ایسی

86- حديث صحيح . وأخرجه محمد بن نصر المروزى فى تعظيم قدر الصلاة رقم الحديث: 550' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 5498 من طريق المصنف . وأخرجه محمد بن نصر رقم الحديث: 553 من طريقين عن شعبة . وانظر الحديث السابق . وله شاهد عن أبى هريرة عند البخارى رقم الحديث: 6810-6772' ومسلم رقم الحديث: 57' ومن حديث ابن عباس عند البخارى رقم الحديث: 6782-6809 .

86- اسناده ضعيف . تفرد به ابراهيم الهجرى' وقد ضعفوه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19163' والبزار رقم الحديث: 3355' والبيهقى جلد4صفحه42' من طرق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6404' والحميدى رقم الحديث: 718' وابن أبى شيبة جلد3صفحه392' وأحمد رقم الحديث: 19436' وابن ماجه رقم الحديث: 1592' وابن عدى جلد1صفحه215' والحاكم جلد1صفحه382-383' من طرق عن ابراهيم الهجرى' به . وقال الحاكم: ابراهيم الهجرى ليس بالمتروك' الا أن الشيخين لم يحتجا به' وهذا الحديث ..... غريب صحيح .

ـرَثِّيـنَ فَـقَالَ: اِيَّاكُنَّ وَالتَّرَاثِى فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى
للّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ لِتُفِضْ اِحْدَاكُنَّ مِنْ عَبْرَتِهَا

عورتوں کے پاس ہوا جو مرثیہ پڑھ رہی تھیں' (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے) ان سے فرمایا: تم مرثیہ پڑھنے سے بچو' کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے مرثیہ پڑھنے سے منع فرمایا ہے' البتہ تم میں سے جو آنسو بہانا چاہے وہ جتنا چاہے بہالے۔

49- عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کی احادیث

865 ـــ حَـدَّثَـنَـا يُـونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَـالَ: حَـدَّثَـنَـا حَـمَّـادُ بْـنُ زَيْـدٍ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ الْـمِعْوَلِيِّ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، قَالَ: صَـلَّيْـتُ اَنَـا وَعِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ، خَلْفَ عَلِيِّ بْنِ اَبِى طَالِبٍ صَلَاةً فَكَانَ اِذَا سَجَدَ كَبَّرَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ كَبَّرَ وَاِذَا نَهَـضَ مِـنَ السَّـجْدَتَيْنِ كَبَّرَ فَلَمَّا قَضَيْنَا الصَّلَاةَ اَخَذَ عِمْرَانُ بِيَدِى فَقَالَ: لَقَدْ ذَكَّرَنَا هَذَا صَلَاةَ مُحَمَّدٍ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ قَالَ: صَلَّى بِنَا صَلَاةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكَّ غَيْلَانُ

حضرت مطرف بن عبداللہ بن شخیر فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی' آپ جب سجدہ کرتے تو اللہ اکبر کہتے' اور جب سجدہ سے سر اُٹھاتے تو اللہ اکبر کہتے' اور جب دوسجدوں سے اُٹھتے تو اللہ اکبر کہتے' پس جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: ہم اس نماز کو حضرت محمد ﷺ کی نماز سمجھتے ہیں' یا فرمایا: ہمیں حضرت محمد ﷺ یہی نماز پڑھاتے تھے' غیلان کو شک ہے۔

866 ـــ حَـدَّثَـنَـا اَبُـو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت مطرف بن عبداللہ بن شخیر' حضرت عمران بن

865- حديث صحيح ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 19966-20009' والبخاری رقم الحديث: 786-826' ومسلم رقم الحديث: 393' وأبو داؤد رقم الحديث: 853' والنسائی رقم الحديث: 1081-1179' وابن خزيمة رقم الحديث: 581' والطبرانی جلد 18 صفحه 125-126' والبيهقی جلد 2 صفحه 134 من طرق عن حماد' به ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19873' والبخاری رقم الحديث: 784' والبزار رقم الحديث: 3533' والطبرانی جلد 18 صفحه 117 من طريقين عن مطرف' به ـ

866- حديث صحيح ـ أخرجه البيهقی جلد 5 صفحه 14 من طريق المصنف ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19846'

قَالَ: اَخْبَرَنِی حُمَیْدُ بْنُ هِلَالٍ الْعَدَوِیُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّیرِ، یُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ، رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: قَالَ لِی: اَلَا اُحَدِّثُكَ حَدِیثًا لَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ یَنْفَعَكَ بِهِ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَیْنَ حَجٍّ وَعُمْرَةٍ ثُمَّ لَمْ یَنْهَ عَنْهُ وَلَمْ یَنْزِلْ قُرْآنٌ یُحَرِّمُهُ وَاِنَّهُ قَدْ كَانَ یُسَلِّمُ عَلَیَّ فَلَمَّا اكْتَوَیْتُ انْقَطَعَ عَنِّی فَلَمَّا تَرَكْتُ عَادَ اِلَیَّ یَعْنِی الْمَلَائِكَةَ

حصین رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ (حضرت عمران بن حصین نے) مجھ سے فرمایا: کیا میں آپ کو ایسی حدیث نہ سناؤں ہوسکتا ہے کہ اللہ آپ کو اس حدیث سے نفع دے (وہ حدیث یہ ہے) کہ رسول اللہ ﷺ نے حج اور عمرہ کو جمع کیا' پھر آپ نے اس سے منع نہیں کیا اور نہ ہی قرآن میں اس کی حرمت کے متعلق حکم نازل ہوا' تحقیق مجھ پر سلام کیا جاتا تھا جب میں نے اپنی جھوٹی تعریف شروع کی تو یہ سلسلہ ختم ہوگیا' جب میں نے اسے ترک کیا تو فرشتوں نے مجھ پر سلام کرنا شروع کر دیا ہے۔

867 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

ومسلم رقم الحديث: 1226' والنسائى رقم الحديث: 2725' وابن حبان رقم الحديث: 3938' والطبرانى جلد18 صفحه 123 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19854' والبخارى رقم الحديث: 1571' ومسلم رقم الحديث: 1226' والنسائى رقم الحديث: 2726-2727-2738' وابن ماجه رقم الحديث: 2978' والبزار رقم الحديث: 3522' والطبرانى جلد18 صفحه112-113-123' وغيرهم من طرق عن مطرف به . ورواه ثابت عن مطرف (بكراهية الكى فقط)' وسيأتى برقم رقم الحديث: 869 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19921' والبخارى رقم الحديث: 4518' ومسلم رقم الحديث: 1226' وغيرهم من طريق أبى رجاء' عن عمران .

86- حديث صحيح . أخرجه البغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1538 من طريق المصنف' عن شعبة وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19847' والبخارى رقم الحديث: 6596' ومسلم رقم الحديث: 2649' والبزار رقم الحديث: 3557' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1538' والطبرانى جلد18 صفحه131 من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 2649' وأبو داؤد رقم الحديث: 4709' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 11680' وابن حبان رقم الحديث: 333' والطبرانى جلد18 صفحه129' والبيهقى فى الاعتقاد صفحه62 من طرق عن حماد' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19882' والبخارى رقم الحديث: 7551' ومسلم رقم الحديث:

وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ، قَالَ: سَمِعْتُ مُطَرِّفًا، يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعُلِمَ أَهْلُ الْجَنَّةِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَفِيمَ يَعْمَلُ الْعَامِلُونَ؟ قَالَ: يَعْمَلُ لِمَا خُلِقَ لَهُ وَيُيَسَّرَ لَهُ

نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں عرض کیا گیا کہ کیا آپ اہل جنت کو اہل جہنم سے جانتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! عرض کی: پھر عمل کرنے والوں کو عمل کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ آپ نے فرمایا: عمل کرو جس کے لیے انسان پیدا کیا گیا ہے اس کے لیے اس عمل کو آسان کردیا گیا ہے۔

868 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرِّشْكُ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ عَلِيًّا فِي جَيْشٍ فَرَأَوْا مِنْهُ شَيْءً ا فَأَنْكَرُوهُ فَاتَّفَقَ نَفَرٌ أَرْبَعَةٌ وَتَعَاقَدُوا أَنْ يُخْبِرُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا صَنَعَ عَلِيٌّ قَالَ عِمْرَانُ: وَكُنَّا إِذَا قَدِمْنَا مِنْ سَفَرٍ لَمْ نَأْتِ أَهْلَنَا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ایک لشکر میں (سپاہ سالار بنا کر) بھیجا' انہوں (یعنی لشکریوں) نے ان سے کوئی بات دیکھی تو اسے ناپسند کیا' چار لوگوں نے اتفاق کیا اور پکا عہد کیا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کو بتائیں گے جو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کیا ہے۔ حضرت عمران رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم سفر سے واپس آتے تو

2649' والآجری فی الشریعة رقم الحدیث: 336' والطبرانی جلد 18 صفحه131 من طرق عن شعبة ' به .

وأخرجه مسلم رقم الحدیث: 2649' وأبو داؤد رقم الحدیث: 4709' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 11680' وابن حبان رقم الحدیث: 333' والطبرانی جلد18 صفحه 129' والبیهقی فی الاعتقاد صفحه62 من طرق عن حماد' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 19882' والبخاری رقم الحدیث: 7551' ومسلم رقم الحدیث: 2649' والآجری فی الشریعة رقم الحدیث: 336' والطبرانی جلد 18 صفحه 129-130' وأبو نعیم فی الحلیة جلد6صفحه294' والبیهقی فی الاعتقاد صفحه62 من طرق عن یزید الرشك' به .

868- حدیث حسن' لحال جعفر بن سلیمان' فانه صدوق . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 19942' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 8146-8453' والترمذی رقم الحدیث: 3712' وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 355' والرویانی رقم الحدیث: 119' والبزار رقم الحدیث: 3558' وابن حبان رقم الحدیث: 6929' وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحدیث: 2298' والطبرانی جلد18صفحه128' والحاکم رقم الحدیث: 3-110' وأبو نعیم فی الحلیة جلد6صفحه294 من طرق عن جعفر' به . وقال الترمذی: حسن غریب لا نعرفه الا من حدیث جعفر . وصححه الحاکم علی شرط مسلم' وأقره الذهبی .

حَتّٰى نَاْتِىَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُسَلِّمَ عَلَيْهِ وَنَنْظُرَ اِلَيْهِ فَجَاءَ النَّفَرُ الْاَرْبَعَةُ فَقَامَ اَحَدُهُمْ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلَمْ تَرَ اَنَّ عَلِيًّا صَنَعَ كَذَا وَكَذَا فَاَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ قَامَ الثَّانِى فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ فَاَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ قَامَ الثَّالِثُ فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ فَاَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ قَامَ الرَّابِعُ فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لَهُمْ وَلِعَلِيٍّ اِنَّ عَلِيًّا مِنِّى وَاَنَا مِنْهُ وَهُوَ وَلِيُّ كُلِّ مُؤْمِنٍ بَعْدِى

ہم اپنے گھر نہیں آتے تھے جب تک پہلے رسول اللہ ﷺ کے پاس نہ جاتے' ہم آپ کی طرف دیکھنے لگے' پس ان چار آدمیوں کا گروہ آیا' ان میں سے ایک کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ حضرت علی نے ایسے ایسے کیا ہے' آپ نے اس سے اعراض کیا' پھر دوسرا کھڑا ہوا' اس نے بھی پہلے کی طرح گفتگو کی' آپ نے اس سے بھی اعراض کیا' پھر تیسرا کھڑا ہوا اور اس نے بھی پہلے کی طرح کہا' آپ نے اس سے بھی اعراض کیا' پھر چوتھا کھڑا ہوا اور اس نے بھی پہلے کی طرف کہا تو آپ نے اس سے بھی اعراض کیا' پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان کو علی سے کیا نسبت! علی مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں' وہ میرے بعد ہر مؤمن کا ولی ہے۔

869 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكَيِّ فَاكْتَوَيْنَا فَمَا اَفْلَحْنَا وَلَا اَنْجَحْنَا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے داغنے سے منع فرمایا' پس ہم نے داغ لگوایا تو نہ ہم کامیاب ہوئے اور نہ ہم نے نجات پائی۔

869- حديث صحيح . أخرجه البيهقى جلد 9صفحه342 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20003' وأبو داؤد رقم الحديث: 3865' والبزار رقم الحديث: 3517' والطبرانى جلد 18صفحه122 من طريقين عن حماد' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20018' والطبرانى جلد 18صفحه121-122-127' والحاكم جلد 4 صفحه416' من طريق أبى التياح' واسحاق بن سويد' عن مطرف' به . وسبق برقم866 من رواية حميد بن هلال' عن مطرف' مع زيادة . ورواه الحسن البصرى' عن عمران . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19844-19877' والترمذى رقم الحديث: 2049' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7602' وابن ماجه رقم الحديث: 3490' وابن حبان رقم الحديث: 6049' والطبرانى جلد 19صفحه141-149' والحاكم جلد 4صفحه213 . وقال الترمذى: حسن صحيح . وروى عن الحسن' عن مطرف' عن عمران . أخرجه الطبرانى جلد18صفحه122 .

870 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: صُمْ سَرَرَ الشَّهْرِ قَالَ اَبُو دَاوُدَ: يَعْنِي بَعْدَ الْفِطْرِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا: مہینہ گزرنے کے بعد روزہ رکھنا۔ امام ابوداؤد نے فرمایا: اس سے مراد ہے: عیدالفطر کے بعد روزے رکھنا۔

871 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ كَانَ لَهُ امْرَاَتَانِ فَاَتَى اِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ: اَمِنْ عِنْدِ فُلَانَةَ جِئْتَ؟ تَعْنِي امْرَاَتَهُ الْاُخْرَى فَقَالَ: لَا وَلٰكِنْ مِنْ عِنْدِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فَحَدَّثَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت مطرف بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کی دو بیویاں تھیں' وہ ان میں سے کسی ایک کے پاس آئے' اس نے کہا: کیا آپ فلاں عورت سے ہو کر آئے ہیں' یعنی دوسری بیوی کے پاس سے۔ (حضرت مطرف نے) کہا کہ نہیں! لیکن میں حضرت عمران بن

870- حديث صحيح . اخرجه أحمد رقم الحديث: 19992-20002' ومسلم رقم الحديث: 1161' وأبو داؤد رقم الحديث: 2328' والبزار رقم الحديث:3516' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث:2868' والطحاوى جلد2 صفحه83' وابن حبان رقم الحديث:3588' والطبرانى جلد18صفحه122' والبيهقى جلد4صفحه210 من طرق عن حماد' به . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 3587 من طريق ابراهيم بن الحجاج' عن مهدى بن ميمون' عن ثابت' به . ورواه غيره عن مهدى' عن غيلان بن جرير' عن مطرف . أخرجه أحمد رقم الحديث:20020' والبخارى رقم الحديث: 1983' ومسلم رقم الحديث: 1161 . ورواه أبو العلاء بن الشخير' وغيره' عن مطرف' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19852-19895-19984-19985' والدارمى رقم الحديث: 1749' ومسلم رقم الحديث: 1161' وأبو داؤد رقم الحديث:2328' والبزار رقم الحديث:3523' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث:2868-2869' والطبرانى جلد18 صفحه114-115-120-127' والبيهقى جلد4صفحه210 .

871- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث:19850-20000' ومسلم رقم الحديث: 2738' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 9267' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1412' وابن حبان رقم الحديث: 7458' والطبرانى جلد 18 صفحه 127' والحاكم جلد 4صفحه602 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه الطبرانى جلد 18 صفحه 119 من طريق شعبة' عن قتادة' عن مطرف' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث:19930' وابن حبان رقم الحديث:7457' والطبرانى جلد18 صفحه128' من طرق عن أبى التياح' به .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَقَلُّ اَهْلِ الْجَنَّةِ النِّسَاءُ

حصین کے پاس سے آیا ہوں' انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں عورتیں کم ہوں گی۔

872 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو

حضرت عمران بن حصین اور ابن عباس رضی اللہ عنہما

872- حديث صحيح . أخرجه ابن أبى حاتم فى العلل رقم الحديث: 1194' وأبو الشيخ فى طبقات الأصبهانيين جلد 2 صفحه6' وأبو نعيم فى الحلية جلد2صفحه308' والخطيب فى المدرج صفحه878' والمزى فى تهذيب الكمال جلد7صفحه287 من طريق المصنف . وقال أبو حاتم: ان بعضهم يروى عن أبى رجاء' عن ابن عباس' عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم . وبعضهم يروى عن أبى رجاء' عن عمران بن حصين' عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم . ولا أعلم واحدًا منهم يجمع عن أبى رجاء بين ابن عباس وعمران بن حصين عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم . قال ابن أبى حاتم: أبو الأشهب جعفر بن حيان' وحماد بن نجيح وصخر بن جويرية' فانهم يروون عن أبى رجاء العطاردى' عن ابن عباس' عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم . وأما سلم بن زرير' فاننه يروى عن أبى رجاء العطاردى' عن عمران بن حصين' عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم . وأما جرير بن حازم' فلا أدرى كيف يروى' فانه لم يقع عندنا . فهذا علة هذا الحديث . وروى أيوب السختيانى وسعيد بن أبى عروبة' عن أبى رجاء' عن ابن عباس' عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم صلى الله عليه وآله وسلم . وروى قتادة وعوف الأعرابى' عن أبى رجاء' عن عمران بن حصين' عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم . وقال الخطيب: كذا روى أبو داؤد الطيالسى هذا الحديث' وخلط فى جمعه بين روايات هؤلاء الخمسة . ثم ذكر الخطيب التفصيل على نحو ما ذكره ابن أبى حاتم' غير أنه قال: والحديث عن أبى رجاء' عن ابن عباس وعمران جميعًا' الا أنا لا نعلم أحدًا اجتمعت له الروايتان عن أبى رجاء غير أيوب السختيانى . وانظر الفتح جلد 11 صفحه 279 . وسيتكرر الحديث فى مسند ابن عباس برقم 2882' بالاسناد والمتن نفسه' وسيتم تخريجه من حديثهه هناك . وأما حديث عمران' فيرويه أبو الوليد الطيالسى' عن سلم بن زرير وحده عن أبى رجاء' عن عمران . أخرجه البخارى رقم الحديث: 3241-6449' والخطيب فى المدرج جلد 2صفحه883 . وقال البخارى: وقال صخر وحماد بن نجيح' عن أبى رجاء' عن ابن عباس . ورواه أيوب وعوف وقتادة ويحيى بن أبى كثير' عن أبى رجاء' عن عمران . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19865-19941' والبخارى رقم الحديث: 5198-6546' والترمذى رقم الحديث: 2603' والبزار رقم الحديث: 3582' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 9259' وابن حبان رقم الحديث: 7455' والطبرانى جلد 18صفحه131-134-138' وأبو نعيم فى الحلية جلد 2صفحه308' والخطيب

شُهَبِ، وَجَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، وَسَلْمُ بْنُ زَرِيرٍ، وَحَمَّادُ
نُ نَجِيحٍ، وَصَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ، عَنْ
مْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، وَابْنِ عَبَّاسٍ رَحِمَهُمَا اللّٰهُ
لَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَظَرْتُ
ي الْجَنَّةِ فَإِذَا أَكْثَرُ أَهْلِهَا الْفُقَرَاءُ وَنَظَرْتُ فِي النَّارِ
ذَا أَكْثَرُ أَهْلِهَا النِّسَاءُ

دونوں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے جنت میں دیکھا کہ اس میں اکثر رہنے والے فقیر لوگ تھے اور میں نے جہنم میں دیکھا تو اس میں زیادہ تر رہنے والی عورتیں تھیں۔

873 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ
دَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ شَيْخًا
ى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ،
ابْنِي مَاتَ فَمَا لِي مِنْ مِيرَاثِهِ؟ فَقَالَ: لَكَ السُّدُسُ
مَّا أَدْبَرَ دَعَاهُ فَقَالَ: لَكَ سُدُسٌ آخَرُ فَلَمَّا وَلَّى دَعَاهُ
لَ: السُّدُسُ الْآخَرُ طُعْمَةٌ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں ایک بزرگ آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا بیٹا فوت ہوگیا' میرے لیے اس کی وراثت میں سے کتنا حصہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: چھٹا حصہ۔ جب وہ چلا گیا تو آپ نے اس کو بلوایا' فرمایا: تیرے لیے ایک اور بھی چھٹا حصہ ہے' جب پلٹا تو آپ نے اس کو پھر بلوایا' فرمایا: تیرے لیے ایک اور چھٹا حصہ بطور ذائقہ ہے۔

فی المدرج جلد2صفحه884-885 . وأخرجه أحمد رقم الحديث:19996' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 9266' والطبرانی جلد18صفحه111 من طريق مطرف بن عبد الله' عن عمران . وانظر الحديث السابق .

8- حديث صحيح . والحسن قد سمع من عمران على الصحيح . انظر ما علقته على تحفة التحصيل . وأخرجه النسائی فی الكبریٰ رقم الحديث:6337' والرويانی رقم الحديث: 77' والبيهقی جلد 6صفحه244 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19861-19929' وأبو داؤد رقم الحديث: 2896' والترمذی رقم الحديث: 2099' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 6337' والرويانی رقم الحديث: 77' والطبرانی جلد 18 صفحه 141' والدارقطنی جلد 4 صفحه 84' والبيهقی جلد 6صفحه244 من طرق عن همام' به . وقال الترمذی: حسن صحيح . وفی الباب عن معقل بن يسار عند أحمد رقم الحديث: 20325' وأبی داؤد رقم الحديث:2897' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث:6335' وابن ماجه رقم الحديث:2723 .

874 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي سَفَرٍ اِذْ رَفَعَ صَوْتَهُ بِالْآيَتَيْنِ: (يَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ)(الحج: 1) اِلَى قَوْلِهِ (وَلَكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيدٌ)(الحج: 2) قَالَ: فَحَثُّوا الْمَطِيَّ وَعَرَفُوا اَنَّهُ عِنْدَ قَوْلٍ يَقُولُهُ فَلَمَّا تَاَشَّبُوا حَوْلَهُ قَالَ: اَتَدْرُونَ اَيُّ يَوْمٍ ذَاكُمْ؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ: ذَاكَ يَوْمٌ يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِآدَمَ: يَا آدَمُ قُمْ فَابْعَثْ بَعْثَ النَّارِ قَالَ: يَا رَبِّ وَمَا بَعْثُ النَّارِ؟ قَالَ: مِنْ كُلِّ اَلْفٍ تِسْعُمِائَةٍ وَتِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ اِلَى النَّارِ وَوَاحِدٌ اِلَى الْجَنَّةِ فَاَبْلَسُوا حَتَّى مَا اَحَدٌ مِنْهُمْ يُبْدِي عَنْ وَاضِحَةٍ فَلَمَّا رَاَى ذَلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اعْمَلُوا وَاَبْشِرُوا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ اِنَّكُمْ لَمَعَ خَلِيقَتَيْنِ مَا كَانُوا فِي شَيْءٍ قَطُّ اِلَّا كَثَّرَتَاهُ مَعَ يَاْجُوجَ وَمَاْجُوجَ وَمَنْ هَلَكَ مِنْ وَلَدِ آدَمَ وَوَلَدِ اِبْلِيسَ، اعْمَلُوا وَاَبْشِرُوا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا اَنْتُمْ فِي النَّاسِ اِلَّا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سفر کی حالت میں تھے' آپ نے دو آیتیں بلند آواز سے پڑھیں: ''اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو'' سے لے کر ''لیکن اللہ کا عذاب سخت ہے'' تک۔ (حضرت حصین) فرماتے ہیں: صحابہ کرام نے اپنی سواریوں کو قریب کیا اور پہچان گئے کہ آپ کے ہاں کوئی بات ہے جو آپ کرنا چاہتے ہیں' پس آپ کے اردگرد کھڑے ہو گئے تو آپ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ یہ دن کون سا ہوگا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: یہ وہ دن ہوگا جس دن اللہ عزوجل حضرت آدم علیہ السلام سے فرمائے گا: اے آدم! کھڑے ہو! جہنم کی طرف بھیج۔ حضرت آدم علیہ السلام عرض کریں گے: اے میرے رب! کتنے جہنم میں بھیجوں؟ اللہ فرمائے گا: ہر ہزار میں سے نو سو ننانوے جہنم میں بھیج اور ایک کو جنت میں۔ یہ ارشاد سن کر صحابہ کرام میں کوئی بھی ایسا نہ رہا جو نہ رویا ہو' جب رسول اللہ ﷺ نے ان کی یہ حالت دیکھی تو آپ نے فرمایا: عمل

874- حديث صحيح . واسناده كسابقه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19915' والترمذی رقم الحديث: 3169' والنسائی فی الكبری رقم الحديث: 11340 من طريق يحيى بن سعيد' عن هشام' به ' وقال الترمذی: حسن صحيح . وأخرجه الطبرانی جلد 18صفحه144-145' والحاكم جلد 2صفحه385 من طرق عن قتادة ' به' وقال الحاكم: صحيح الاسناد' وأكثر أئمة البصرة على أن الحسن قد سمع من عمران . وأقره الذهبی . وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 831' وأحمد رقم الحديث: 19897' والترمذی رقم الحديث: 3168' والطبرانی جلد18 صفحه151-155 من طرق عن الحسن' به . وله شاهد عن أبی سعيد عند البخاری رقم الحديث: 3348' ومسلم رقم الحديث: 222 .

كَالشَّامَةِ فِي جَنْبِ الْبَعِيرِ اَوْ كَالرَّقْمَةِ فِي ذِرَاعِ الدَّابَّةِ

کرو اور خوشخبری ہو (تمہارے لیے)! اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! جب تم ایسی دو مخلوقوں کے ساتھ ہو گے جو کسی شے میں ہوں تو ان میں کثرت ہو جائے گی' جو یاجوج ماجوج کے ساتھ اور جو ہلاک ہو اولادِ آدم سے اور ابلیس کے اولاد سے' عمل کرو اور خوشخبری ہو تم کو! اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! تمام (پہلے) لوگوں میں تم اونٹ کے پہلو میں نشان کی طرح ہو گے' یا اس رقمہ کی طرح جو جانور کی کلائی میں ہوتا ہے۔

875 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَامِرٍ صَالِحُ بْنُ رُسْتُمَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: قَلَّمَا قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا حَثَّنَا فِيهَا عَلَى الصَّدَقَةِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بہت کم ایسا ہوا کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان کھڑے ہوئے ہوں (وعظ و نصیحت کے لیے) اور آپ نے ہم کو صدقے پر نہ اُبھارا ہو' اور ہم کو مثلہ سے منع نہ کیا ہو اور

875- حديث صحيح . وقد اختلف في اسناده على الحسن' فقال يونس وحميد ومنصور ابن زاذان وغيرهم مثل رواية كثير بن شنظير عن الحسن' عن عمران' وخالفهم قتادة ' فأدخل الهياج بن عمران بين الحسن وعمران . وأيًا كان الراجح فهو صحيح . فالحسن قد صح سماعه من عمران' والهياج ثقة ' وثقه ابن سعد وابن حبان' وجهله ابن المديني' وقوى الحافظ الفتح جلد7صفحه459' اسناد حديث قتادة . وأخرجه الطبراني جلد18صفحه158' والبيهقي جلد10صفحه80 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19870-19953' والحاكم جلد4صفحه305 من طريق صالح بن رستم' به ' وصححه الحاكم' ووافقه الذهبي . وأخرج رواية يونس وحميد ومنصور ومن تابعهم: الطحاوي جلد3 صفحه182' والطبراني جلد 18صفحه150-159-171-176' والخطيب جلد7صفحه307 . وأخرج رواية قتادة: أحمد رقم الحديث: 19857-19859' والدارمي رقم الحديث: 1656' وأبو داؤد رقم الحديث: 2667' والروياني رقم الحديث: 121' وابن الجارود رقم الحديث: 1056' والبيهقي جلد9صفحه69 . وأخرجه البخاري تعليقًا رقم الحديث: 4129' عن قتادة ' قال: بلغنا أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم...... فذكره .

وَنَهَانَا عَنِ الْمُثْلَةِ وَقَالَ: اِنَّ مِنَ الْمُثْلَةِ اَنْ يَنْذِرَ اَنْ يَخْرِمَ اَنْفَهُ وَمِنَ الْمُثْلَةِ اَنْ يَنْذِرَ اَنْ يَحُجَّ مَاشِيًا فَإِذَا نَذَرَ اَحَدُكُمْ اَنْ يَحُجَّ مَاشِيًا فَلْيُهْدِ هَدْيًا وَلْيَرْكَبْ

فرمایا: مثلہ سے یہ بھی ہے کہ کسی کی ناک میں نکیل ڈال دی جائے اور مثلہ سے یہ بھی ہے کہ پیدل حج کرنے کی نذر مانی جائے' سو جب تم میں سے کوئی پیدل حج کرنے کی نذر مانے تو وہ ہدی لے لے اور اس پر سوار ہو جائے۔

876 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو حُرَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَنَامُوا فَمَا اسْتَيْقَظُوا حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّوْا وَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلَا نَزِيدُ فِي صَلَاتِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَنْهَاكُمُ اللّٰهُ عَنِ الرِّبَا وَيَقْبَلُهُ مِنْكُمْ وَيُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک سفر میں تھے (ایک جگہ اُترے) اور سو گئے' صحابہ کرام نہیں اُٹھے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا تو اس کے بعد آپ نے نماز پڑھائی' صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم اپنی نماز میں اضافہ نہ کر لیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے تم کو زیادتی سے منع کیا ہے اور تم سے یہی قبول کرتا ہے۔ اور اس حدیث کو ہشام بن حسان نے حضرت حسن سے' انہوں نے حضرت عمران بن حصین سے' انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے روایت کیا۔

877 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت

876- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لحال أبي حرة ' فانه يدلس عن الحسن' وقد خالفه الثقات' فرواه هشام ويونس واسماعيل بن مسلم وسعيد بن راشد' عن الحسن' عن عمران' مرفوعًا' وهذا اسناد صحيح متصل' فان الحسن قد سمع من عمران كما سبق . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19978-19979' وابو داؤد رقم الحديث: 443' وابن خزيمة رقم الحديث: 994' وابن حبان رقم الحديث: 1461-2643' والطحاوی جلد 1 صفحه400' والدارقطنی جلد 1 صفحه385' والطبرانی جلد18 صفحه168' والبیهقی جلد2صفحه217 من طرق عن هشام بن حسان' به . وأخرجه من طريق يونس ومن تابعه: عبد الرزاق رقم الحديث: 2241' والبزار رقم الحديث: 3531' والطبرانی جلد18صفحه157-175 .

877- حديث صحيح . والحسن قد سمع من عمران كما سبق . وأخرجه البیهقی جلد 10 صفحه21 من طريق المصنف' عن حماد بن سلمة وحده به ' مرفوعًا . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 4صفحه381' وأحمد رقم الحديث: 19868' والنسائی رقم الحديث: 3593' والطبرانی جلد 18صفحه172 من طرق عن شعبة ' به '

اَبِی قَزَعَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، وَحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَفَعَهُ حَمَّادٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ اَبُو دَاوُدَ: وَلَا اَحْفَظُهُ عَنْ شُعْبَةَ مَرْفُوعًا قَالَ: لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ

ہے' حضرت حماد اسے نبی اکرم ﷺ سے مرفوع روایت کرتے ہیں' امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ میں نے شعبہ سے مرفوعاً نہیں یاد کیا کہ آپ نے فرمایا کہ اسلام میں نہ جلب اور نہ جنب اور نہ شغار ہے۔

فائدہ: جلب کا معنی چلا کر گھوڑے کو آگے بڑھانا یا ایک شہر سے مال اکٹھا کر کے دوسری جگہ لے جانا۔ جنب سے مراد یہ ہے کہ کوئی شخص زکوٰۃ لینے پر مامور ہو وہ دور دراز مقام پر قیام کر کے لوگوں کو وہاں مال جمع کرنے پر مجبور کرے۔ شغار سے مراد یہ ہے کہ دو آدمی اپنی بہنوں یا اپنی بیٹوں کا نکاح اس شرط پر کریں یعنی وٹے سٹے کا نکاح ہو اور دونوں کے درمیان کوئی مہر نہ ہو۔ درج بالا تین صورتوں سے نبی اکرم ﷺ نے منع فرمایا ہے۔

878 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت

مرفوعًا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20001' وابن حبان رقم الحديث: 3267 من طريقين عن حماد' به' مرفوعًا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19960' وأبو داؤد رقم الحديث: 2581' والترمذی رقم الحديث: 1123' والنسائی رقم الحديث: 3592' والطبرانی جلد 18 صفحه 170 من طرق عن حميد' به ' وقال الترمذی: حسن صحيح . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2581' والبزار رقم الحديث: 3534' والطبرانی جلد 18 صفحه 175' والدارقطنی جلد 4صفحه303' والبيهقی جلد 10 صفحه 21 من طرق عن الحسن' به . وله شاهد عن ابن عمر بلفظ: لا جلب ولا جنب . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 1591 . وللنهی عن الشغار شاهد عن ابن عمر . أخرجه البخاری رقم الحديث:5112' ومسلم رقم الحديث:1415 .

878- اسناده ضعيف جدًا' محمد بن الزبير متروك الحديث' وقد اضطرب فيه ' فرواه المصنف عن عبد الوارث' كما هنا . وخالفه عفان' ومسدد' فروياه عن عبد الوارث' عن محمد بن الزبير' عن أبيه ' عن رجل' عن عمران . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19969' والنسائی رقم الحديث:3855 . وكذلك رواه خالد بن عبد الله وعبد الوهاب بن عطاء وابن علية ' عن محمد بن الزبير' عن أبيه ' عن رجل' عن عمران' كرواية عبد الوارث فی المحفوظ عنه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19901-19970' والبزار رقم الحديث: 3561' والطحاوی جلد3صفحه135' وفی المشكل رقم الحديث: 2163-2164' والحاكم جلد4صفحه305' وقال الحاكم: ليس بصحيح . وأخرجه الطبرانی جلد 18صفحه200 من طريق عبد الوهاب' ولم يذكر عن رجل . ورواه يحيى بن

الْوَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نَذْرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ

ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: غصہ کی حالت میں (مانی گئی) نذر نہیں ہے اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

879 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِمَكَّةَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ وَقَالَ: يَا اَهْلَ مَكَّةَ اَتِمُّوا صَلَاتَكُمْ فَاِنَّا قَوْمٌ سَفْرٌ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مکہ شریف میں دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیر دیا اور فرمایا: اے اہل مکہ! تم اپنی نماز مکمل کرلو کیونکہ ہم مسافر لوگ ہیں۔

880 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

أبی کثیر وحماد بن زید وجریر بن حازم وعباد بن العوام' عن محمد بن الزبیر' به ' کروایة المصنف . أخرجه النسائی رقم الحدیث: 3851-3853' والطحاوی جلد 3صفحه129' وفی المشکل رقم الحدیث: 2160-2162' والطبرانی جلد 18صفحه200-201' وابن عدی جلد6صفحه203' والبیهقی جلد10صفحه70' والخطیب جلد 13صفحه56' وغیرهم' وقال النسائی: محمد بن الزبیر ضعیف' لا یقوم بمثله حجة' وقد اختلف علیه فی هذا الحدیث . وأخرجه أحمد رقم الحدیث:19959-19999' والبزار رقم الحدیث: 3560' والنسائی رقم الحدیث: 3856' والطبرانی جلد 18صفحه164' والبیهقی جلد 10صفحه70 من طریقین عن محمد بن الزبیر' عن الحسن' عن عمران . وروی عن الأوزاعی' عن رجل من بنی حنظلة' عن عمران بن حصین . أخره البیهقی جلد10صفحه70 . وانظر العلل لابن أبی حاتم رقم الحدیث:1324' والارواء جلد8 صفحه211 .

879- حدیث صحیح' وسیتکرر بالاسناد نفسه وبمتن أطول برقم898 . فانظر تخریجه هناك . وانظر ما سبق برقم35 .

880- حدیث صحیح . أخرجه البغوی فی الجعدیات رقم الحدیث: 1295 من طریق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 19848-19920'ك والبخاری رقم الحدیث: 2651-3650-6428-6695' ومسلم رقم الحدیث: 2535' والنسائی رقم الحدیث: 3818' والبغوی فی الجعدیات رقم الحدیث: 1291' والطبرانی جلد 18 صفحه 233 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه الطبرانی جلد 18صفحه233 من طریق أبان' عن أبی جمرة . وأخرجه الطبرانی جلد18صفحه234 من طریق هلال بن یساف' عن عمران

قَالَ: اَخْبَرَنِی اَبُو جَمْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ زَهْدَمَ بْنَ مُضَرِّبٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ اُمَّتِي قَرْنِي فَذَكَرَ نَحْوًا مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کا بہتر زمانہ میرا ہے پھر باقی حدیث ہشام والی حدیث کی طرح ذکر کی۔

881 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُقَيْلٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ الدُّؤَلِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ، اَنَّ رَجُلًا مِنْ جُهَيْنَةَ اَوْ مُزَيْنَةَ سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ مَا يَعْمَلُ النَّاسُ فِيهِ اَمْرٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ مِنْ قَدَرٍ وَسَبَقَ عَلَيْهِمْ مِنْ قَدَرٍ قَدْ سَبَقَ اَوْ شَيْءٌ جِئْتَهُمْ بِهِ تَتَّخِذُ عَلَيْهِمُ الْحُجَّةَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ مَا قُضِيَ عَلَيْهِمْ وَقُدِّرَ عَلَيْهِمْ مِنْ قَدَرٍ قَدْ سَبَقَ. قَالَ: فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَلِمَ يَعْمَلُونَ؟ قَالَ: اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ وَتَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ (وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا فَاَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا) (الشمس: 8)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک آدمی قبیلہ جہینہ سے یا مزینہ سے تھا' اس نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: یارسول اللہ! آپ بتائیں کہ کیا لوگ اس میں عمل کریں جس کے متعلق ان کی تقدیر لکھی جاچکی ہے' یا جس کے متعلق تقدیر کا فیصلہ ہو چکا ہے یا اس شے کے متعلق جو آپ لے کر آئے ہیں کہ اس پر آپ ان کے لیے دلیل قائم فرماتے ہیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلکہ ان پر فیصلہ ہو چکا' اور ان پر تقدیر لکھی جاچکی ہے۔ کہا کہ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! پھر وہ عمل کیوں کریں؟ آپ نے فرمایا: عمل کرو ہر انسان کے لیے وہ عمل آسان کردیے جاتے ہیں جن کے لیے وہ پیدا کیا گیا ہے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا فَاَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا''۔

881- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19950' ومسلم رقم الحديث: 2650' وابن حبان رقم الحديث: 6182' والطبرانى جلد 18 صفحه 223 من طرق عن عزرة بن ثابت' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19942' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8146-8453' والترمذى رقم الحديث: 3712' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 355' والرويانى رقم الحديث: 119' والبزار رقم الحديث: 3558' وابن حبان رقم الحديث: 6929' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 2298' والطبرانى جلد 18 صفحه 128' والحاكم رقم الحديث: 3-110' وأبو نعيم فى الحلية جلد 6 صفحه 294 من طرق عن جعفر' به . وقال الترمذى: حسن غريب لا نعرفه الا من

882 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی التَّیَّاحِ، عَنْ حَفْصٍ اللَّیْثِیِّ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهَی عَنْ نَبِیذِ الْجَرِّ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے مٹکے کی نبیذ سے منع کیا۔

883 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ، عَنْ اَیُّوبَ، عَنْ اَبِی قِلَابَةَ، عَنْ اَبِی الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُتِیَ بِالْعُقَیْلِیِّ فِی وَثَاقٍ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں عمدہ چیز یعنی عمدہ چھوٹے اونٹ کورسّی کے ساتھ باندھ کرلایا گیا۔

884 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت

882- اسناده ضعیف' لجهالة حفص بن عبد الله اللیثی . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 19851' والطبرانی جلد18 صفحه 202 من طریق شعبة' به' وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 19994' والنسائی رقم الحدیث: 5202' والطحاوی جلد 4 صفحه 226' وابن حبان رقم الحدیث: 5406' والطبرانی جلد 18صفحه201-202' وغیرهم من طریقین عن أبی التیاح' به .

883- حدیث صحیح . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19876' ومسلم رقم الحدیث: 1641' وأبو داؤد رقم الحدیث: 3316 من طرق عن حماد' به مطولًا . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 9395' والحمیدی رقم الحدیث: 829' وأحمد رقم الحدیث: 19908' ومسلم رقم الحدیث: 1641' والطبرانی جلد 18صفحه190 من طرق عن أیوب' به .

884- حدیث صحیح . أخرجه مسلم رقم الحدیث: 1668' وأبو داؤد رقم الحدیث: 3958' والترمذی رقم الحدیث: 1364' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 4974' والطحاوی جلد4صفحه381' والطبرانی جلد18صفحه192' والبیهقی جلد10صفحه285 من طرق عن حماد' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 19839' ومسلم رقم الحدیث: 1668' والبیهقی جلد10صفحه285 من طریقین عن أیوب' به . وأخرجه الطبرانی جلد 18صفحه192' والبیهقی جلد10 صفحه 287 من طریق جریر ابن حازم' عن أبی قلابة ' به . وسیأتی فی الحدیث بعده من روایة خالد الحذاء ' عن أبی قلابة . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 16763' وأحمد رقم الحدیث: 20023' والنسائی رقم الحدیث: 1957' وابن حبان رقم الحدیث: 4320' والطبرانی جلد18صفحه143-156-162-163'

يدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِى قِلَابَةَ، عَنْ اَبِى الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ رَجُلًا، اَعْتَقَ سِتَّةَ مَمَالِيكَ لَهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَقْرَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ فَاَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَاَرَقَّ اَرْبَعَةً .

ہے کہ ایک آدمی نے اپنے چھ غلام جو اس کے تھے رسول اللہ ﷺ کے زمانۂ پاک میں آزاد کر دیئے تو رسول اللہ ﷺ نے ان کے درمیان قرعہ اندازی کی اور دو آزاد کر دیئے اور چار کو غلام ہی رکھا۔

885 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ اَبِى قِلَابَةَ، عَنْ اَبِى الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

حضرت ابومہلب از حضرت عمران رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

886 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِى قِلَابَةَ، عَنْ اَبِى الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَادَى رَجُلَيْنِ مِنْ اَصْحَابِهِ كَانَا فِى اَيْدِى الْمُشْرِكِينَ بِرَجُلٍ اَسِيرٍ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے دو صحابیوں کو ایک قیدی آدمی کے فدیے میں آزادی دلوائی جو کافروں کی قید میں تھے۔

والبيهقى جلد10 صفحه286 من طرق عن الحسن' عن عمران . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19946-20015' والطبرانى جلد18 صفحه162-163 من طرق عن ابن سيرين' عن عمران .

885- حديث صحيح . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3959' وابن ماجه رقم الحديث: 2345' والطبرانى جلد18صفحه226 من طرق عن خالد' به . ورواه خالد بن عبد الله الواسطى' وهشيم' عن خالد الحذاء' عن أبى قلابة' عن أبى زيد الأنصارى . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22943' وأبو داؤد رقم الحديث: 3960' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 4973' وغيرهم . وراجع تخريج الحديث السابق .

886- حديث صحيح . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9395' والحميدى رقم الحديث: 829' وأحمد رقم الحديث: 19840-19871-19892-19908' ومسلم رقم الحديث: 1641' وأبو داؤد رقم الحديث: 3316' والترمذى رقم الحديث: 1568' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 8664' والطحاوى يجلد3صفحه260-261' والطبرانى جلد18 صفحه190' والبيهقى جلد9صفحه226 من طرق عن أيوب' به . وأخرجه الطحاوى جلد3صفحه260 من طريق أبو عوانة ' عن أبى قلابة ' به .

887 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِی قِلَابَةَ، عَنْ اَبِی الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ اَوِ الْعَصْرَ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ سَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ ابْنُ الْخِرْبَاقِ: اَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ؟ فَسَاَلَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا هُوَ كَمَا قَالَ. قَالَ: فَصَلَّى رَكْعَةً ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی تو آپ نے تین رکعتیں ادا کیں' پھر سلام پھیر دیا' اصحابِ نبی اکرم ﷺ میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا' اس کو ابن الخرباق کہا جاتا تھا' (اس نے عرض کیا:) کیا نماز میں کمی ہوگئی ہے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے پوچھا: تو ایسے ہی ہوا' جس طرح اس نے کہا' کہا کہ آپ نے ایک اور رکعت ادا کی پھر سلام پھیرا' پھر دو سجدے (سہو کے) کیے پھر سلام پھیرا۔

888 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت

887- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19974' والطبراني جلد18صفحه194 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19841-19881' ومسلم رقم الحديث: 574' وأبو داؤد رقم الحديث: 1018' والنسائي رقم الحديث: 1236-1330' وابن ماجه رقم الحديث: 1215' وابن خزيمة رقم الحديث: 1054' وابن حبان رقم الحديث: 2671' والطبراني جلد18صفحه194-195' والبيهقي جلد3صفحه354 من طرق عن خالد' به . وروى قصة ذى اليدين أبو هريرة عند البخارى رقم الحديث: 1227' ومسلم رقم الحديث: 573 .

888- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد4صفحه18 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19917-19940' ومسلم رقم الحديث: 1696' وأبو داؤد رقم الحديث: 4440' والنسائي رقم الحديث: 1956' وفى الكبرى رقم الحديث: 7189' والدارقطني جلد3صفحه101-127' والطبراني جلد18صفحه198' والبيهقي جلد8صفحه217 من طرق عن هشام' به . ورواه الأوزاعي ومعمر وأبان بن يزيد العطار وحرب' عن يحيى' به . الا أن الأوزاعي كان يقول: عن أبى المهاجر . بدلًا من: أبى المهلب . وهو خطأ' نبه عليه النسائي وغيره . وانظر التعليق على الحديث السابق برقم848 . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 13348' وأحمد رقم الحديث: 19874-19968' ومسلم رقم الحديث: 1696' وأبو داؤد رقم الحديث: 4440' والترمذى رقم الحديث: 1435' والنسائي فى الكبرى رقم الحديث: 7195' وابن ماجه رقم الحديث: 2555' وابن الجارود رقم الحديث: 815' وابن حبان رقم الحديث: 4441' والطبراني جلد 18 صفحه 196' والدارقطني جلد 3صفحه127 . وله شاهد عن بريدة عند مسلم رقم الحديث: 1695 .

يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، اَنَّ اَبَا قِلَابَةَ، حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِى الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ امْرَاَةً مِنْ جُهَيْنَةَ اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حُبْلَى مِنَ الزِّنَا فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيَّهَا اَنْ يُحْسِنَ اِلَيْهَا فَاِذَا وَضَعَتْ حَمْلَهَا فَاْتِنِي بِهَا فَفَعَلَ فَاَمَرَ بِهَا فَشُكَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا ثُمَّ اَمَرَ بِهَا فَرُجِمَتْ ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَتُصَلِّى عَلَيْهَا وَقَدْ زَنَتْ فَقَالَ: لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ اَهْلِ الْمَدِينَةِ لَوَسِعَتْهُمْ، وَهَلْ وَجَدْتَ شَيْءً ا اَفْضَلَ مِنْ اَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا لِلّٰهِ؟

ہے کہ قبیلہ جہینہ سے ایک عورت نبی اکرم ﷺ کے پاس آئی وہ زنا سے حاملہ تھی' تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے ولی کو حکم دیا کہ اس کے ساتھ اچھا سلوک کرے' جب یہ بچہ جن لے تو اس کو میرے پاس لانا۔ اس نے ایسے ہی کیا' پھر جب وہ اُسے لے کر آیا' تو آپ نے حکم دیا کہ اس کے کپڑے باندھے جائیں' پھر آپ نے حکم دیا تو اس کو رجم کیا گیا' پھر آپ نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھائی۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ سے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے ایک زانیہ کی نمازِ جنازہ پڑھائی' تو آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک اس نے توبہ کی ہے' اگر اس کی توبہ اہل مدینہ کے درمیان تقسیم کی جائے تو ان سے زیادہ ہو جائے' کیا تم اس سے افضل کوئی چیز پاتے ہو کہ اس نے خود اپنے آپ کو اللہ کے لیے پیش کر دیا ہے۔

889 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ

حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

889- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد4صفحه50 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20019 عن عبد الصمد' عن حرب' به . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 3102' والطبرانى جلد 18صفحه199 من طريق الأوزاعى' عن يحيى' به . ورواه أيوب ويونس وخالد الحذاء' عن أبى قلابة' به . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 3 صفحه 362' وأحمد رقم الحديث: 19880-19902-19904' ومسلم رقم الحديث: 953' والنسائى رقم الحديث: 1945' وابن ماجه رقم الحديث: 1535' والطبرانى جلد 18صفحه193-196' والبيهقى جلد 4 صفحه50 . وروى عن ابن سيرين على وجهين' عنه' عن أبى المهلب' عن عمران . وعنه' عن عمران مباشرة . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 3صفحه362' وأحمد رقم الحديث: 19956' والترمذى رقم الحديث: 1039' والنسائى رقم الحديث: 1974' والبزار رقم الحديث: 3583 من طريق ابن سيرين' عن أبى المهلب' عن عمران . وقال الترمذى: حديث حسن صحيح' غريب من هذا الوجه . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد3صفحه362' وأحمد رقم الحديث: 19955-19977' والطبرانى جلد18صفحه187 من طريق ابن سيرين' عن عمران مباشرة .

شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، اَنَّ اَبَا قِلَابَةَ، حَدَّثَهُ، اَنَّ اَبَا الْمُهَلَّبِ، حَدَّثَهُ عَنْ عِمْرَانَ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اَخَاكُمُ النَّجَاشِىَّ مَاتَ فَصَلُّوا عَلَيْهِ قَالَ: فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ كَمَا يُصَفُّ عَلَى الْمَيِّتِ وَصَلَّيْنَا عَلَيْهِ كَمَا يُصَلَّى عَلَى الْمَيِّتِ

اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک تمہارا بھائی نجاشی فوت ہو گیا ہے سوتم اس کی نمازِ جنازہ پڑھو پس ہم نے آپ کے پیچھے صفیں باندھیں جیسے کہ میت کے پیچھے باندھی جاتی ہیں اور ہم نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھی جس طرح کہ عام میت کی نمازِ جنازہ پڑھی جاتی ہے۔

فائدہ: یہ عمل صرف رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مخصوص ہے کہ آپ نے غائبانہ نمازِ جنازہ پڑھی۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ میت رسول اللہ ﷺ کے سامنے پیش کی گئی تھی آپ نے اس لیے یہ نمازِ جنازہ پڑھائی۔ دوسری بات یہ ہے کہ حضور ﷺ کے سامنے کوئی شی مخفی نہیں ہے یہ تو آپ کے غلاموں کو اعزاز حاصل ہے کہ اُن کی نگاہ سے کوئی شی پوشیدہ نہیں ہے۔ لہٰذا اس حدیث سے غائبانہ نمازِ جنازہ پر استدلال کرنا درست نہیں۔ تفصیل کے لیے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کا رسالہ مبارکہ اور ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی صاحب کی کتاب ''غائبانہ نمازِ جنازہ جائز نہیں'' کا مطالعہ فرمائیں انشاء اللہ عزوجل! تسلی ہو جائے گی۔ (غلام دستگیر غفرلہٗ)

890 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ اَبَا مِرَايَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا طَاعَةَ فِى مَعْصِيَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت جائز نہیں۔

891 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت

890- حديث صحيح' وأبو مراية متابع . وأخرجه البزار رقم الحديث: 3599 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19845-19918-19991' والطبرانی جلد18صفحه229 من طريق غندر وغيره' عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19837' والبزار3599' والطبرانی جلد 18صفحه229 من طريق هشام و همام مفرقين عن قتادة' بـه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20673' والبزار رقم الحديث: 35819' والطبرانی جلد 18صفحه173-177' والحاكم جلد 3صفحه443 من طرق عن الحسن' عن عمران . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20673 من طريق عبد الله بن الصامت' عن عمران والحكم الغفاری .

891- حديث صحيح . أخرجه أبو عوانة جلد 2صفحه131' والبيهقی جلد2صفحه162 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19828-19975' ومسلم رقم الحديث: 398' وأبو داؤد رقم الحديث: 828' والنسائي رقم

قَتَادَةَ، سَمِعَ زُرَارَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ الظُّهْرَ فَقَالَ: أَيُّكُمْ قَرَأَ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فَقَالَ رَجُلٌ: أَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ عَرَفْتُ أَنَّ رَجُلًا خَالَجَنِيهَا قَالَ شُعْبَةُ: فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ: كَأَنَّهُ كَرِهَهُ قَالَ: لَوْ كَرِهَهُ لَنَهَى عَنْهُ

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کو ظہر کی نماز پڑھائی (فارغ ہونے کے بعد) فرمایا: تم میں سے کون تھا جو ''سبح اسم ربك الاعلٰی'' پڑھ رہا تھا' تو ایک آدمی نے عرض کی: میں (پڑھ رہا تھا)' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں پہچان گیا تھا کہ کوئی آدمی مجھ سے جھگڑا کر رہا ہے۔ حضرت امام شعبہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت قتادہ سے کہا کہ گویا آپ نے اس کو ناپسند سمجھا' حضرت قتادہ نے کہا: اگر آپ ناپسند سمجھتے تو اس سے منع کرتے۔

فائدہ: یہ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کی اپنی رائے ہے' اس حدیث میں بھی ثبوت ہے کہ امام کے ساتھ قراءت نہ کی جائے اس کے برعکس دیگر احادیث میں رسول کریم ﷺ نے صراحتاً فرمایا ہے: ''قراءت الامام قراءة له'' کہ امام کی قرأت مقتدی کی قرأت ہے۔ لہٰذا اس سے یہ استدلال کرنا کہ مقتدی پر بھی امام کے پیچھے قرأت نہ کرنا لازم ہے' درست نہیں۔ تفصیل کے لیے طحاوی ومؤطا امام مالک ومحمد کا مطالعہ کریں۔ (فقیر غلام دستگیر غفرلہٗ)

892 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الحديث: 916' وابن حبان رقم الحديث: 1847' والطبراني جلد 18 صفحه 211' والدارقطني جلد 1 صفحه 405' والبيهقي جلد 2 صفحه 162 من طرق عن شعبة به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2799' والحميدي رقم الحديث: 835' وابن أبي شيبة جلد 2 صفحه 357-375' وأحمد رقم الحديث: 19829-19887' والبخاري في القراءة خلف الامام صفحه 64' ومسلم رقم الحديث: 398' وأبو عوانة جلد 2 صفحه 132' والطحاوي جلد 1 صفحه 207' وابن حبان رقم الحديث: 1845-1846' والطبراني جلد 18 صفحه 210-212' والدارقطني جلد 2 صفحه 162 من طرق عن قتادة' به . ورواه كذلك خالد بن محرز' عن زرارة بن أوفى' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19902 .

892- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد 10 صفحه 160 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19836' ومسلم رقم الحديث: 2535' والبزار 3603' والطبراني جلد 18 صفحه 213 من طرق عن هشام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19967' ومسلم رقم الحديث: 2535' وأبو داؤد رقم الحديث: 4657' والترمذي رقم الحديث: 2222' والبزار 3521' وابن حبان رقم الحديث: 6729' والطبراني جلد 18 صفحه 212-213 من

ـادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: قَالَ سُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ اُمَّتِي الْقَرْنُ لَّذِي بُعِثْتُ فِيهِمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ مَّ يَاْتِي قَوْمٌ يَنْذُرُونَ وَلَا يُوفُونَ وَيَخُونُونَ وَلَا ؤْتَمَنُونَ وَيَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ وَيَفْشُو فِيهِمُ سِّمَنُ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین زمانہ میرا ہے جس میں میں بھیجا گیا ہوں' پھر وہ جو اس کے ساتھ ملا ہوا ہے پھر وہ جو اس کے ساتھ ملا ہوا ہے (یعنی دورِ صحابہ و تابعین) پھر اس کے بعد ایک قوم آئے گی جو نذر مانے گی لیکن نذر پوری نہیں کریں گے' اور خیانت کریں گے' اور امانت دار نہیں ہوں گے' اور گواہی دیں گے اور اُن کی گواہی قبول نہیں کی جائے گی' اور ان میں موٹاپا ظاہر ہوگا۔

893 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ ـادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا السَّوَّارِ، يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ ـنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ـالَ: اِنَّ الْحَيَاءَ لَا يَاْتِي اِلَّا بِخَيْرٍ فَقَالَ بُشَيْرُ بْنُ ـعْبٍ: اِنَّ فِي الْحِكْمَةِ اِنَّ مِنَ الْحَيَاءِ وَقَارًا وَمِنَ ـحَيَاءِ ضَعْفًا قَالَ عِمْرَانُ: اُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُحَدِّثُنِي عَنِ الصُّحُفِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حیاء خیر ہی لاتی ہے۔ حضرت بشیر بن کعب فرماتے ہیں: حکمت میں سے یہ ہے کہ حیاء میں وقار ہے اور حیاء میں کمزوری بھی ہے۔ حضرت عمران نے کہا: میں آپ کو رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے حدیث بیان کر رہا ہوں' آپ مجھے صحیفوں سے بیان کر رہے ہیں۔

894 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ

حضرت ابوالسوار عدوی کا بیان ہے کہ حضرت عمران

طرق عن قتادة' به ۔

89- حديث صحيح ۔ أخرجه أحمد رقم الحديث: 19843' والبخاری رقم الحديث: 6117' وفی الأدب المفرد رقم الحديث: 1312 ومسلم رقم الحديث: 37' والطبرانی جلد 18 صفحه 206 من طريقين عن شعبة' به ۔ وأخرجه الطبرانی جلد18صفحه206 من طريق آخر عن قتادة' به ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19990' والبزار3592' والطبرانی جلد18صفحه205 من طرق عن أبی السوار' به ۔ وانظر مسند أحمد رقم الحديث: 19971 ۔ وسيأتی فی الحديث بعده من طريق آخر عنه ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19972-19986-20013-20022' ومسلم رقم الحديث: 37' وأبو داؤد رقم الحديث: 4796' والطبرانی جلد18صفحه202 من طرق عن عمران ۔

89- حديث صحيح ۔ أخرجه أحمد رقم الحديث: 19830-19919' وابن عدی جلد3صفحه892' والطبرانی جلد18 صفحه215 من طرق عن خالد بن رباح' به ۔ وانظر الحديث السابق ۔

رَبَاحٍ اَبُو الْفَضْلِ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو السَّوَّارِ الْعَدَوِيُّ، اَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ، حَدَّثَهُمْ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ

بن حصین رضی اللہ عنہ نے ان سے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حیاء ساری کی ساری خیر ہے۔

895 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: ذُكِرَ عِنْدَ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ الْبُكَاءُ عَلَى الْمَيِّتِ اَنَّهُ يُعَذَّبُ، فَقَالَ: قَالَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے پاس اس بات کا ذکر ہوا کہ میت پر رونے کی وجہ سے اس پر عذاب ہوتا ہے۔ تو انہوں (حضرت حصین رضی اللہ عنہ نے) فرمایا کہ یہ بات رسول اللہ ﷺ نے فرمائی ہے۔

896 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَاَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ عَنْ حَدِيثِ، عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فَقَالَ: قَالَ عِمْرَانُ لِلْحَكَمِ الْغِفَارِيِّ وَكِلَاهُمَا مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تَعْلَمُ يَوْمَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ: نَعَمْ قَالَ

حضرت یزید بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد بن سیرین سے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کی حدیث کے بارے پوچھا تو انہوں نے کہا: حضرت عمران نے حضرت حکم غفاری سے کہا' اور وہ دونوں نبی اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے ہیں' کہ کہا: تم اس دن کو جانتے ہو جس وقت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ

895- حديث صحيح' واسناده المصنف فيه عبد الله بن صبيح' وهو صدوق . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 1848' وابن حبان رقم الحديث: 3134 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 3صفحه391' وأحمد رقم الحديث: 19932' عن غندر' عن شعبة' به . وأخرجه الطبرانى جلد 18صفحه178 من طريق الحسن' عن عمران . وللحديث شواهد مشهورة متفق عليها عن عمر وابنه . انظر البخارى رقم الحديث:1286-1287 .

896- حديث صحيح . عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2745 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20677' وأبو نعيم فى معرفة الصحابة (1/ق:154-ب) من طريق يزيد بن ابراهيم' به . وأخرجه عبد الراق رقم الحديث: 20700' وأحمد رقم الحديث: 20677-20680' والرويانى رقم الحديث: 1484' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 1017' والبزار رقم الحديث: 3614' والطبرانى رقم الحديث: 3160' وفى الأوسط رقم الحديث: 1374' وأبو نعيم فى معرفة الصحابة (1/ق:154-ب) من طرق عن ابن سيرين' به .

عِمْرَانُ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ

عزوجل کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت نہیں ہے' انہوں نے کہا: ہاں! حضرت عمران نے کہا: اللہ اکبر! اللہ اکبر!

897 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ اَوْ خَالِدُ بْنُ عُقْبَةَ الشَّكُّ مِنْ اَبِي دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيُّ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَنَزَلَ فَنَامَ وَقَالَ لِبِلَالٍ: اَيْقِظْنَا لِصَلَاتِنَا فَمَا اسْتَيْقَظُوا اِلَّا بِحَرِّ الشَّمْسِ فِي اَعْجَازِهِمْ اَوْ مُتُونِهِمْ فَقَالَ: ارْتَحِلُوا مِنْ هٰذَا الْمَكَانِ فَارْتَحَلُوا ثُمَّ نَزَلُوا فَقَالَ لِبِلَالٍ: مَا مَنَعَكَ اَنْ تُوقِظَنَا؟ قَالَ: اَنَامَنِي الَّذِي اَنَامَكُمْ قَالَ: فَتَيَمَّمُوا الصَّعِيدَ وَاَمَرَ بِلَالًا فَاَذَّنَ وَصَلَّوُا الرَّكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّوُا الصُّبْحَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک سفر میں تھے کہ آپ (سواری سے) اُترے اور سو گئے' اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ ہم کو نماز کے لیے جگانا' تو ان کو نہیں جگایا مگر سورج کی گرمی نے یا شعاعوں نے' تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس جگہ سے چلو! پس ہم چلے' پھر ایک جگہ اُترے' تو آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تجھے کس چیز نے روکا کہ ہم کو نہ جگائے؟ (حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے) عرض کی: مجھے بھی اس ذات نے سلا دیا جس نے آپ کو سلایا' آپ نے فرمایا: مٹی سے تیمّم کرو' اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ اذان پڑھیں' پھر آپ نے دو رکعت نماز ادا کی' پھر اقامت کہی گئی' پھر آپ نے فجر کی نماز پڑھائی۔

897- حديث صحيح . والأقرب في شيخ المصنف أنه الأب عقبة بن خالد' ولا يمكن لخالد أن يدرك أبا رجاء . وقد رواه أبو بكرة عند الطحاوي جلد 1 صفحه 400 عن أبي داؤد الطيالسي فسمي شيخه: عباد بن ميسرة المنقري . ورواه علي بن مسلم عند الدارقطني جلد 1 صفحه 200 عن أبي داؤد كذلك فسماه: عباد بن راشد . وعلى كل الحديث ثابت بهذا الطريق وغيره . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19912' والبخاري رقم الحديث: 3571 ' ومسلم رقم الحديث: 682' وابن خزيمة رقم الحديث: 997' والطبراني جلد 8 صفحه 132-137' والدارقطني جلد 1 صفحه 200-202 من طريقين آخرين عن أبي رجاء ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19885-20005' وأبو داؤد رقم الحديث: 443' والطبراني جلد 18 صفحه 152' والحاكم جلد 1 صفحه 274 من طريق الحسن' عن عمران .

898 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، قَالَ: سَالَ شَابٌّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ فَقَالَ: اِنَّ هٰذَا الْفَتَى سَاَلَنِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ فَاحْفَظُوهُنَّ عَنِّي مَا سَافَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفَرًا قَطُّ اِلَّا صَلَّى رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى يَرْجِعَ وَشَهِدْتُ مَعَهُ حُنَيْنًا وَالطَّائِفَ فَكَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ حَجَجْتُ مَعَهُ وَاعْتَمَرْتُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ: يَا اَهْلَ مَكَّةَ اَتِمُّوا الصَّلَاةَ فَاِنَّا قَوْمٌ سَفْرٌ ثُمَّ حَجَجْتُ مَعَ اَبِي بَكْرٍ وَاعْتَمَرْتُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ: يَا اَهْلَ مَكَّةَ اَتِمُّوا فَاِنَّا قَوْمٌ سَفْرٌ ثُمَّ حَجَجْتُ مَعَ عُمَرَ وَاعْتَمَرْتُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ: اَتِمُّوا الصَّلَاةَ فَاِنَّا قَوْمٌ سَفْرٌ ثُمَّ حَجَجْتُ مَعَ عُثْمَانَ وَاعْتَمَرْتُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ اِنَّ عُثْمَانَ اَتَمَّ

حضرت ابونضرہ فرماتے ہیں کہ ایک نوجوان نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کی سفر کی نماز کے متعلق پوچھا' تو آپ نے فرمایا: اس نوجوان نے مجھ سے رسول اللہ ﷺ کی سفر کی نماز کے متعلق پوچھا ہے' سو مجھ سے اسے یاد کرلو' میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کبھی بھی سفر نہیں کیا مگر آپ سفر کے دوران دو رکعت ادا کرتے یہاں تک کہ سفر سے واپس آ جاتے' اور میں حنین میں اور طائف میں آپ کے ساتھ تھا' آپ نے دو رکعتیں ادا کیں' پھر میں نے آپ کے ساتھ حج کیا اور عمرہ کیا' تو بھی آپ نے دو رکعتیں پڑھائیں۔ پھر فرمایا: اے اہل مکہ! تم اپنی نماز مکمل کرو' ہم مسافر لوگ ہیں۔ پھر میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا اور عمرہ کیا' انہوں نے بھی دو رکعت پڑھائیں' پھر فرمایا: اے اہل مکہ! تم اپنی نماز مکمل کرلو' ہم مسافر لوگ ہیں۔ پھر میں نے حضرت عمر کے ساتھ حج و عمرہ کیا' انہوں نے بھی دو رکعتیں پڑھائیں' پھر میں نے حضرت عثمان کے ساتھ حج و عمرہ کیا' انہوں نے دو دو رکعتیں پڑھیں' پھر حضرت عثمان

898- حديث صحيح بمتابعاته وشواهده ' واسناده هنا ضعيف' لضعف ابن جدعان . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19878' وأبو داؤد رقم الحديث: 1229' والطحاوى جلد 1صفحه417' والطبرانى جلد 18صفحه208 من طرق عن حماد' به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد2صفحه450' وأحمد رقم الحديث: 19884-19891' وأبو داؤد رقم الحديث: 1229' والترمذى رقم الحديث: 545' والبزار رقم الحديث: 3608' والطبرانى جلد 18صفحه208 من طريق شعبة وابن علية وغيرهما' عن على بن زيد' به . وأخرجه الطبرانى جلد 18صفحه209 من طريق يحيى بن أبى كثير' عن أبى نضرة' به . وتكرر هذا الحديث بالاسناد نفسه وبمتن مختصر برقم 879 . وللحديث شواهد عن غير واحد من الصحابة . انظر صحيح البخارى رقم الحديث:1080-1084 .

رضی اللہ عنہ نے مکمل پڑھی۔

50- اَبُو بَكْرَةَ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کی احادیث

899 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي ضُلَّالًا

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے بعد تم گمراہ نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

899- حديث صحيح . وهو جزء من حديث طويل في خطبة الوداع في منى . وأخرجه البيهقي جلد 8صفحه189 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20516' والبخارى رقم الحديث: 1741' وفى خلق أفعال العباد رقم الحديث: 304' ومسلم رقم الحديث: 1679' والبيهقى جلد5صفحه140 من طريق أبى عامر العقدى' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20423' والبخارى رقم الحديث: 7078' وفى خلق أفعال العباد رقم الحديث: 305' ومسلم رقم الحديث: 1679' وابن ماجه رقم الحديث: 233' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 1567' والبزار رقم الحديث: 3617 من طريق يحيى بن سعيد كلاهما عن قرة' عن ابن سيرين' قال: أخبرنى عبد الرحمٰن بن أبى بكرة ورجل أفضل فى نفسى من عبد الرحمٰن' حميد بن عبد الرحمٰن' عن أبى بكرة' مطولًا' وليس عند مسلم وابن ماجه محل الشاهد منه هنا . ورواه أيوب' عن ابن سيرين' واختلف عليه . انظر العلل للدارقطنى جلد7صفحه152 . أخرجه البخارى رقم الحديث: 4406-5550' ومسلم رقم الحديث: 1679' والبزار رقم الحديث: 3616' وابن حبان رقم الحديث: 5974 وغيرهم من طريق أيوب' عن ابن سيرين' عن ابن أبى بكرة' عن أبيه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20402' والنسائى رقم الحديث: 4141' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 3595' وابن حبان رقم الحديث: 5975' من طريق أيوب' عن ابن سيرين' عن أبى بكرة مباشرة بدون واسطة بين ابن سيرين وأبى بكرة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20467-20479 من طريق يونس عن الحسن وابن سيرين' عن أبى بكرة بكرة بدون واسطة أيضًا . وكذلك رواه سالم الخياط' عن ابن سيرين أخرجه الطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 963 . وأخرج حديث خطبة منىٰ بدون محل الشاهد هنا: أحمد رقم الحديث: 20403-20435' والدارمى رقم الحديث: 1922' والبخارى رقم الحديث: 67' ومسلم رقم الحديث: 1679' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 4092-4215-5815' وأبو يعلى رقم الحديث: 2112' وابن حبان رقم الحديث: 3848-5973' والبيهقى جلد3صفحه298' وغيرهم' وانظر العلل للدارقطنى جلد7صفحه151

ضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

900 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِى عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ اَبِى بَكْرَةَ، اَنَّ اَبَاهُ، كَتَبَ اِلَيْهِ وَهُوَ عَلَى سِجِسْتَانَ اَنْ لَا تَقْضِىَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَاَنْتَ غَضْبَانَ فَاِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَقْضِى رَجُلٌ بَيْنَ رَجُلَيْنِ اَوْ بَيْنَ خَصْمَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد نے ان کی طرف خط لکھا' اور وہ اس وقت سجستان میں تھے کہ دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ نہ کرنا اس حالت میں جبکہ تُو غصہ میں ہو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا کہ کوئی آدمی دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ نہ کرے' یا دو مدمقابلوں کے درمیان اس حالت میں جبکہ وہ غصہ میں ہو۔

901 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر اپنے والد سے روایت

900- حديث صحيح . أخرجه أبو عوانة جلد4صفحه16' والخطيب فى الفقيه والمتفقه رقم الحديث: 1141 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20541' والبخارى رقم الحديث: 7158' ومسلم رقم الحديث: 1717' والبيهقى جلد 10صفحه104-105 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 792' وابن أبى شيبة جلد 7صفحه233' وأحمد رقم الحديث: 20395-20405' ومسلم رقم الحديث: 1717' وأبو داؤد رقم الحديث: 3589' والترمذى رقم الحديث: 1334' والنسائى رقم الحديث: 5421' وابن ماجه رقم الحديث: 2316' والبزار رقم الحديث: 3618-3619' وأبو عوانة جلد 4صفحه15-17' وابن حبان رقم الحديث: 5063-5064' والطبرانى فى الصغير رقم الحديث: 731' والبيهقى جلد 10صفحه105 من طرق عن عبد الملك بن عمير' به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد7صفحه232' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 2685 من طريقين آخرين عن عبد الرحمٰن' به . وأخرجه الدارقطنى جلد4صفحه205 من طريق عبدالرحمٰن بن جوشن' عن أبى بكرة .

901- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20439' والبخارى رقم الحديث: 3516-6635' ومسلم رقم الحديث: 2522' وابن حبان رقم الحديث: 7290 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20532' والدارمى رقم الحديث: 2526' والبخارى رقم الحديث: 3515' ومسلم رقم الحديث: 2522' والترمذى رقم الحديث: 3952' والبزار رقم الحديث: 3620' والطبرانى فى الصغير رقم الحديث: 144' من طريقين آخرين عن عبد الرحمٰن' به . وسيأتى فى الحديث بعده من طريق أبى بشر' عن عبد الرحمٰن بن أبى بكرة . وله شاهد عن أبى هريرة عند البخارى رقم الحديث: 3517' ومسلم رقم الحديث: 2521 .

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی یَعْقُوبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:اَرَاَيْتَ اِنْ كَانَتْ مُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ وَاَسْلَمُ وَغِفَارٌ خَيْرًا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَاَسَدٍ وَغَطَفَانَ وَبَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ خَابُوا وَخَسِرُوا وَالَّذِی نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُمْ خَيْرٌ مِنْهُمْ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تیرا خیال نہیں کہ اگر قبیلہ مزینہ وجہینہ واسلم وغفار بہتر ہوں' بنی تمیم اور اسد اور غطفان اور بنی عامر بن صعصعہ سے' وہ گھاٹے اور نقصان میں ہوں گے' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! وہ ان سے بہتر ہیں۔

902 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی بِشْرٍ، سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ اَبِی بَكْرَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:مُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ وَاَسْلَمُ وَغِفَارٌ خَيْرٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَاَسَدٍ وَغَطَفَانَ وَبَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ

حضرت ابوبشر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے سنا' انہوں نے اپنے والد سے حدیث بیان کی' انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا: مزینہ'جہینہ اور اسلم وغفارقبیلہ والے بنی تمیم اور اسداورغطفان اور بنی عامر بن صعصعہ سے بہتر ہیں۔

903 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ، قَالَ:سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ اَبِی بَكْرَةَ، قَالَ:ذُكِرَ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَثْنَوْا عَلَيْهِ خَيْرًا قَالَ:فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلرَّجُلِ:وَيْحَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ سے روایت ہے' کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں ایک شخص کا ذکر کیا گیا اور تمام نے اس کی تعریف کی تو نبی اکرم ﷺ نے اس کے متعلق کہا: تم پر افسوس کہ تُو نے اپنے بھائی کی گردن توڑ دی' اور یہ الفاظ آپ نے تین مرتبہ کہے' پھر نبی اکرم ﷺ

902- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20505' ومسلم رقم الحديث:2522' وابن حبان رقم الحديث:7290 من طريق شعبة' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث:2522' من طريق أبي بشر' به .

903- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20238' والبخاري رقم الحديث: 6061' ومسلم رقم الحديث: 3000' وابن ماجه رقم الحديث: 3744' وابن حبان رقم الحديث: 5767' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1258' والبيهقى جلد 10صفحه242 من طرق عن شعبة ' عن خالد الحذاء' عن عبد الرحمٰن بن أبي بكرة ' عن أبيه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20480-20486-20502' والبخارى رقم الحديث: 6162' ومسلم رقم الحديث: 3000' وأبو داؤد رقم الحديث: 4805' وابن حبان رقم الحديث: 5766' والبيهقى جلد 10صفحه242 من طرق عن خالد الحذاء' به . وأخرجه عبد الله بن أحمد رقم الحديث: 20531 من طريق علي بن زيد' به .

الَهَا ثَلاثًا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:اِنْ كَانَ اَحَدُكُمْ مَادِحًا اَخَاهُ لَا مَحَالَةَ فَلْيَقُلْ اَحْسَبُ فُلَانًا اِنْ كَانَ يَعْلَمُ ذٰلِكَ مِنْهُ وَلَا اُزَكِّي عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَحَدًا

نے فرمایا: اگرتم میں سے کوئی اپنے بھائی کی تعریف کرے تو یقیناً وہ بھی کہے کہ میں فلاں کے متعلق یہی گمان رکھتا ہوں بشرطیکہ اس کے متعلق جانتا ہوں اور میں اللہ تعالیٰ کے سامنے کسی کی پاکیزگی بیان نہیں کروں گا۔

904 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ، وَسَالِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:شَهْرَا عِيدٍ لَا يَنْقُصَانِ رَمَضَانُ وَذُو الْحِجَّةِ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: عید کے دو ماہ کم نہیں ہوتے (یعنی ثواب کے لحاظ سے) رمضان اور ذی الحجہ۔

905 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد

904- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20497' والبخاري في التاريخ جلد 4صفحه115' والطحاوي جلد2 صفحه 58' وفي المشكل رقم الحديث: 497' والدولابي في الكنٰى صفحه142 من طرق عن حماد' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20415-20503' والبخاري رقم الحديث: 1912 ومسلم رقم الحديث: 1089' وأبو داؤد رقم الحديث: 2323' والترمذي رقم الحديث: 692' وابن ماجه رقم الحديث: 1659' والطحاوي جلد 2صفحه58' وفي المشكل رقم الحديث: 496' وابن حبان رقم الحديث: 325-3431-3448' والبيهقي جلد 4صفحه250 من طرق عن خالد الحذاء' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20530' والبخاري رقم الحديث: 1912' ومسلم رقم الحديث: 1089' والبيهقي جلد 4صفحه250 من طريقين عن عبد الرحمٰن بن أبي بكرة' به .

905- حديث صحيح' واسناده المصنف ضعيف' لحال علي بن زيد . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20509' عن المصنف' عن شعبة وحده به . وأخرجه الترمذي رقم الحديث: 2330' والبزار رقم الحديث: 3623 من طريق خالد بن الحارث' عن شعبة وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20498-20518-20523' والدارمي رقم الحديث: 2746' والحاكم جلد 1صفحه339' والبيهقي جلد 3صفحه371 من طرق عن حماد وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20510' والدارمي رقم الحديث: 2745 من طريق زهير بن معاوية' عن ابن جدعان' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20462-20499-20519' والطبراني في الصغير رقم الحديث: 818'

وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ؟ قَالَ: مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَأَيُّ النَّاسِ شَرٌّ؟ قَالَ: مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ

906 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَمْكُثُ أَبَوَا الدَّجَّالِ ثَلَاثِينَ عَامًا لَا يُولَدُ لَهُمَا ثُمَّ يُولَدُ لَهُمَا غُلَامٌ أَعْوَرُ أَضَرُّ شَيْءٍ وَأَقَلُّهُ نَفْعًا تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ قَالَ وَنَعَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَاهُ رَجُلٌ طُوَالٌ ضَرْبُ اللَّحْمِ كَأَنَّ أَنْفَهُ مِنْقَارٌ وَأَمَّا أُمُّهُ فَامْرَأَةٌ طَوِيلَةٌ ضَاحِيَةُ الثَّدْيِ قَالَ أَبُو بَكْرَةَ: فَسَمِعْنَا بِمَوْلُودٍ وُلِدَ بِالْمَدِينَةِ فِي الْيَهُودِ فَذَهَبْتُ أَنَا وَالزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ فَدَخَلْنَا عَلَى أَبَوَيْهِ فَإِذَا نَعْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمَا فَقُلْنَا: هَلْ لَكُمَا مِنْ وَلَدٍ؟ فَقَالَا: مَكَثْنَا ثَلَاثِينَ عَامًا لَا يُولَدُ لَنَا ثُمَّ وُلِدَ لَنَا وَلَدٌ أَضَرُّ شَيْءٍ وَأَقَلُّهُ نَفْعًا تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ، فَخَرَجْنَا مِنْ عِنْدِهِمَا فَإِذَا هُوَ

سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! لوگوں میں سے بہتر کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کی عمر لمبی اور عمل اچھے ہوں' عرض کی گئی: یا رسول اللہ! لوگوں میں بُرا کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کی عمر لمبی اور اس کا عمل بُرا ہو۔

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجال کے ماں باپ تیس سال تک بے اولاد رہیں گے' پھر اُن کے ہاں ایک ایسا بچہ پیدا ہوگا جو کانا ہوگا سب سے زیادہ نقصان دِہ شے ہوگا اور اس کا نفع کم ہوگا' اس کی آنکھیں سوئیں گی اور اس کا دل نہیں سوئے گا۔ فرمایا: اور رسول اللہ ﷺ نے اس کے والد کی حالت بتائی کہ وہ لمبے قد کا ہوگا' اس کا گوشت زیادہ ہوگا' گویا اس کی ناک طوطے کی چونچ جیسی ہوگی اور اس کی ماں لمبی اور اُبھرے پستانوں والی ہوگی۔ حضرت ابوبکرہ فرماتے ہیں: ہم نے سنا کہ مدینہ میں یہود کے ایک لڑکا پیدا ہوا' سو میں اور حضرت زبیر بن عوام گئے' ہم اس کے ماں باپ کے پاس گئے' وہ اسی طرح تھے جس طرح رسول اللہ ﷺ نے اس کی حالت بتائی تھی' ہم نے دونوں سے کہا: کیا تمہاری اور

والحاكم جلد1صفحه339' والبيهقي جلد3صفحه371' وفي الآداب رقم الحديث: 1136 من طريق الحسن' عن أبي بكرة . وصححه الحاكم على شرط مسلم' ووافقه الذهبي .

906- اسناده ضعيف' لتفرد ابن جدعان به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20434-20521-20539' والترمذي رقم الحديث: 2248' والبزار رقم الحديث: 3628' من طرق عن حماد' به . وقال الترمذي: غريب لا نعرفه الا من حديث حماد . وانظر الفتح جلد13صفحه329 .

مُنْجَدِلٌ فِي قَطِيفَةٍ فِي الشَّمْسِ لَهُ هَمْهَمَةٌ فَكَشَفَ عَنْ رَأْسِهِ فَقَالَ: مَا قُلْتُمَا؟ قُلْنَا: أَوَسَمِعْتَ؟ قَالَ: إِنِّي أَنَامُ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي

بھی اولاد ہے؟ دونوں نے کہا: ہم تیس سال اس حالت میں رہے ہیں کہ ہمارے ہاں اولاد نہیں تھی' پھر ہمارے ہاں ایک بچہ پیدا ہوا ہے' اس کا نقصان زیادہ ہے اور اس کا نفع کم' اس کی آنکھیں سوتی ہیں اور اس کا دل نہیں سوتا ہے۔ پس ہم ان دونوں کے پاس سے نکلے' تو ایک رومال میں لپٹا ہوا سورج کی دھوپ میں پڑا ہوا تھا' اس کی کھڑکھڑاہٹ تھی' اس کے سر سے (ہم نے) کپڑا اُٹھایا' تو اس نے کہا: تم دونوں کیا کہہ رہے تھے؟ ہم نے اس کو کہا: کیا تو سن رہا تھا؟ اس نے کہا: میری آنکھیں سوتی ہیں اور دل نہیں سوتا ہے۔

907 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، قَالَ وَفَدْنَا إِلَى مُعَاوِيَةَ مَعَ زِيَادٍ وَمَعَنَا أَبُو بَكْرَةَ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ: حَدِّثْنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَنْفَعَنَا بِهِ قَالَ: نَعَمْ، كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُعْجِبُهُ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ وَيَسْأَلُ عَنْهَا فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي رَأَيْتُ رُؤْيَا، رَأَيْتُ كَأَنَّ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے زیاد کے ساتھ' ہمارے ساتھ حضرت ابوبکرہ بھی تھے' سو ہم ان کے پاس آئے' حضرت ابوبکرہ سے حضرت امیر معاویہ نے کہا کہ ہم کو کوئی حدیث سنائیں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے' ہوسکتا ہے کہ اللہ ہم کو اس کے ساتھ نفع دے! آپ نے فرمایا: ہاں! فرمایا کہ اللہ کے نبی ﷺ اچھی خواب کو پسند کرتے تھے اور اس کے متعلق پوچھتے

907- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لحال ابن جدعان . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20522-20524' وأبو داؤد رقم الحديث: 4635' وعبد الله في زوائد الفضائل رقم الحديث: 194' والقطيعي فيه أيضًا رقم الحديث: 573 من طرق عن حماد' به . وأخرجه البزار رقم الحديث: 3654 من طريق حماد بن زيد' عن على بن زيد' عن الحسن' عن أبي بكرة . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4634' والترمذي رقم الحديث: 2287' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8136' والبزار رقم الحديث: 3653 من طريق أشعث الحمراني' عن الحسن' به . وقال الترمذي: حسن صحيح .

مِيزَانًا دُلِّيَ مِنَ السَّمَاءِ فَوُزِنْتَ أَنْتَ وَأَبُو بَكْرٍ فَرَجَحْتَ بِأَبِي بَكْرٍ ثُمَّ وُزِنَ أَبُو بَكْرٍ بِعُمَرَ فَوَزَنَ أَبُو بَكْرٍ عُمَرَ ثُمَّ وُزِنَ عُمَرُ بِعُثْمَانَ فَرَجَحَ عُمَرُ بِعُثْمَانَ ثُمَّ رُفِعَ الْمِيزَانُ فَاسْتَاءَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ: خِلَافَةُ نُبُوَّةٍ ثُمَّ يُؤْتِي اللّٰهُ الْمُلْكَ مَنْ يَشَاءُ فَغَضِبَ مُعَاوِيَةُ وَزُخَّ فِي أَقْفَائِنَا فَأُخْرِجْنَا فَقَالَ زِيَادٌ لِأَبِي بَكْرَةَ: مَا وَجَدْتَ مِنْ حَدِيثِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا تُحَدِّثُهُ غَيْرَ هٰذَا؟ قَالَ: وَاللّٰهِ لَا أُحَدِّثُهُ إِلَّا بِهِ حَتَّى أُفَارِقَهُ قَالَ: فَلَمْ يَزَلْ زِيَادٌ يَطْلُبُ الْإِذْنَ حَتَّى أُذِنَ لَنَا فَأُدْخِلْنَا فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: يَا أَبَا بَكْرَةَ حَدِّثْنَا بِحَدِيثٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّ اللّٰهَ أَنْ يَنْفَعَنَا بِهِ قَالَ: فَحَدَّثْتُهُ أَيْضًا بِمِثْلِ حَدِيثِهِ الْأَوَّلِ فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ: لَا أَبَا لَكَ تُخْبِرُنَا أَنَّا مُلُوكٌ فَقَدْ رَضِينَا أَنْ نَكُونَ مُلُوكًا.

تھے۔ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے خواب دیکھا ہے میں نے دیکھا گویا کہ آسمان سے ایک ترازو لٹکایا گیا' اس میں آپ کا اور حضرت ابوبکر کا وزن کیا گیا تو آپ کا پلڑا حضرت ابوبکر سے بھاری ہو گیا' پھر حضرت ابوبکر کا وزن کیا گیا حضرت عمر کے ساتھ' تو حضرت ابوبکر کا پلڑا بھاری ہو گیا حضرت عمر سے' پھر حضرت عمر کا وزن کیا گیا حضرت عثمان کے ساتھ تو حضرت عمر کا پلڑا حضرت عثمان سے بھاری ہو گیا' پھر میزان کو اُٹھا لیا گیا۔ یہ خواب رسول اللہ ﷺ پر بھاری محسوس ہوا' پھر فرمایا: اس سے مراد نبوت کی خلافت ہے' پھر اللہ تعالیٰ جس کو چاہے گا بادشاہی دے دے گا۔تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو غصہ آیا' اور ہم کو گدی سے پکڑ کر باہر نکال دیا گیا۔حضرت زیاد نے اس کے بعد حضرت ابوبکرہ سے کہا: آپ نے رسول اللہ ﷺ کی حدیث میں اس کے علاوہ کچھ نہیں پایا تھا؟ (حضرت ابوبکرہ نے) فرمایا: اللہ کی قسم! میں صرف یہی حدیث بیان کروں گا یہاں تک کہ میں آپ سے جدا ہو جاؤں۔ کہتے ہیں کہ زیاد مسلسل اجازت لیتا رہے یہاں تک کہ ہم کو اجازت دی گئی' پس ہم کو اندر آنے دیا گیا۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابوبکرہ! ہم سے رسول اللہ ﷺ کی کوئی حدیث بیان کریں شاید اللہ تعالیٰ ہم کو اس سے نفع دے۔ کہتے ہیں کہ میں نے پھر وہی پہلے والی حدیث ان سے بیان کی' تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: تیرا انکار نہیں ہے کہ تو نے ہمیں یہ بتایا کہ ہم بادشاہ ہیں' بے شک ہم اس بات پر راضی ہیں کہ بادشاہ ہیں۔

908 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ، عَنْ بَحْرِ بْنِ مَرَّارٍ الْبَكْرَاوِيِّ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، قَالَ:بَيْنَمَا اَنَا اَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِي رَجُلٌ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي بَيْنَنَا اِذْ اَتَى عَلَى قَبْرَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:اِنَّ صَاحِبَيْ هَذَيْنِ الْقَبْرَيْنِ لَيُعَذَّبَانِ الْآنَ فِي قُبُورِهِمَا فَاَيُّكُمَا يَاْتِينِي مِنْ هَذَا النَّخْلِ بِعَسِيبٍ؟ فَاسْتَبَقْتُ اَنَا وَصَاحِبِي فَسَبَقْتُهُ وَكَسَرْتُ مِنَ النَّخْلِ عَسِيبًا فَاَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَقَّهُ نِصْفَيْنِ مِنْ اَعْلَاهُ فَوَضَعَ عَلَى اَحَدِهِمَا نِصْفًا وَعَلَى الْآخَرِ نِصْفًا وَقَالَ:اِنَّهُ يُهَوَّنُ عَلَيْهِمَا مَا دَامَ فِيهِمَا مِنْ بُلُولَتِهِمَا شَيْءٌ اِنَّهُمَا يُعَذَّبَانِ فِي الْغِيبَةِ وَالْبَوْلِ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ بَحْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چل رہا تھا' میرے ساتھ ایک اور آدمی بھی تھا اور رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان چل رہے تھے کہ آپ دوقبروں کے پاس آئے' سو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان دوقبروں والوں کو عذاب ہو رہا ہے' تم دونوں میں سے کون اس سبز کھجور کے درخت کی ٹہنی میرے پاس لائے گا؟ تو میں اور میرے ساتھی دونوں جلدی سے گئے تو میں نے اس سے جلدی کی اور میں کھجور سے ٹہنی توڑی' پس میں وہ نبی اکرم ﷺ کے پاس لے کر آیا' اس کو آپ نے اوپر سے دوٹکڑے کیا' پھر آدھی ایک آدمی کی قبر پر لگا دی اور آدھی دوسرے آدمی کی قبر پر لگا دی اور فرمایا: یہ ان دونوں پر جب تک تر رہے گی ان کے عذاب میں کمی ہوگی' ان دونوں کو عذاب غیبت کرنے اور پیشاب (سے نہ بچنے) کی وجہ سے ہو رہا ہے۔ یہ حدیث مسلم بن ابراہیم نے از الاسود از بحر از حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ روایت کی۔

908- اسناده ضعيف' لاختلاط بحر بن مرار' وانقطاعه بينه وبين جده' وقد اختلف في اسناد هذا الحديث' فتابع وكيع المصنف على اسناده . وخالفهم: مسلم بن ابراهيم وسليمان بن حرب وعبد الله بن أبي بكر العتكي وأبو سعيد مولى بني هاشم' فقالوا: عن الأسود' عن بحر' عن عبد الرحمٰن بن أبي بكرة' عن أبيه' وصحح أبو حاتم والدارقطني الوجه الثاني الموصول . والحديث أخرجه البخاري في التاريخ جلد 2صفحه126' والدارقطني تعليقًا في العلل جلد 7 صفحه 157 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 1صفحه122' وأحمد رقم الحديث: 20427' وابن ماجه رقم الحديث: 349 من طريق وكيع' عن الأسود' به . وأخرجه الوجه الثاني الموصول: أحمد رقم الحديث: 20389' والبخاري في التاريخ جلد 2صفحه126' والبزار رقم الحديث: 3636' والعقيلي جلد 1صفحه154' وابن عدي جلد 2 صفحه 487 . وانظر علل الدارقطني جلد 7صفحه156' وابن أبي حاتم رقم الحديث: 1099 .

909 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَلِيلِ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مَيْمُونٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: قُلْتُ لِاَبِي: يَا اَبَهْ اِنِّي اَسْمَعُكَ تَدْعُو عِنْدَ كُلِّ غَدَاةٍ اللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي اللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي اللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ تُعِيدُهَا ثَلَاثًا حِينَ تُمْسِي وَثَلَاثًا حِينَ تُصْبِحُ وَتَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ تُعِيدُهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ حِينَ تُمْسِي وَثَلَاثًا حِينَ تُصْبِحُ فَقَالَ: نَعَمْ يَا بُنَيَّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهِنَّ فَاَنَا اُحِبُّ اَنْ اَسْتَنَّ بِسُنَّتِهِ

حضرت جعفر بن میمون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما نے بتایا کہ میں نے اپنے والد سے عرض کی: اے ابا جان! میں آپ سے سنتا ہوں کہ آپ ہر صبح کو دعا کرتے ہیں کہ اے اللہ! مجھے میرے بدن میں عافیت دے! اے اللہ! مجھے کانوں میں عافیت دے! اے اللہ! مجھے میری آنکھوں میں عافیت دے! تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' یہ کلمات آپ تین مرتبہ شام کے وقت اور تین مرتبہ صبح کے وقت کہتے ہیں' اور آپ کہتے ہیں: اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں کفر اور فقر سے! اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے' تیرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں' تین مرتبہ شام کو اور تین مرتبہ صبح کے وقت۔ فرمایا: اے میرے بیٹے! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے ان الفاظ سے دعا کرتے ہوئے۔ سو میں بھی پسند کرتا ہوں کہ آپ کے طریقے پر چلوں۔

910 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر اپنے والد سے روایت

909- اسناده ضعيف' لتفرد جعفر بن ميمون بهذا السياق وهو ضعيف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20446' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 701' وأبو داؤد رقم الحديث: 5090' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10407' وابن السنى فى اليوم والليلة رقم الحديث: 69' من طريق أبى عامر العقدى' عن جعفر بن ميمون' به . ورواه مسلم بن أبى بكرة' عن أبيه كذلك' غير أنه اقتصر على قوله: اللّٰهم انى أعوذ بك من الكفر والفقر' ومن عذاب القبر . وأنه يقوله فى دبر الصلاة . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 10صفحه190' وأحمد رقم الحديث: 20397-20425-20465' والنسائى رقم الحديث: 1346' وابن خزيمة رقم الحديث: 747' وابن حبان رقم الحديث: 1028' والحاكم جلد1صفحه35' وصححه على شرط مسلم' وأقره الذهبى .

910- اسناده ضعيف' كسابقه . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 10صفحه196' وأحمد رقم الحديث: 20447' والبخارى

الْجَلِيلِ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مَيْمُونٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دُعَاءِ الْمُضْطَرِّ: اللَّهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو فَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ پریشانی کی حالت میں یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! میں تیری رحمت کا اُمیدوار ہوں مجھے آنکھ جھپکنے کی مقدار بھی نفس کے سپرد نہ کرنا اور میرے ہر معاملہ کی صلاح فرما! اے اللہ! تیرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔

911 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَشْرَجُ بْنُ نُبَاتَةَ الْكُوفِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَتَنْزِلَنَّ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي أَرْضًا يُقَالُ لَهَا الْبَصْرَةُ وَيَكْثُرُ بِهَا عَدَدُهُمْ وَنَخْلُهُمْ ثُمَّ تَجِيءُ بَنُو قَنْطُورَاءَ عِرَاضَ الْوُجُوهِ صِغَارَ الْعُيُونِ حَتَّى يَنْزِلُوا عَلَى جِسْرٍ لَهُمْ يُقَالُ لَهَا: دِجْلَةُ فَيَتَفَرَّقُ الْمُسْلِمُونَ ثَلَاثَ فِرَقٍ: أَمَّا فِرْقَةٌ فَتَأْخُذُ بِأَذْنَابِ الْإِبِلِ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اُمت سے ایک گروہ ایک ملک میں جائے گا' اس کو بصرہ کہا جاتا ہے' وہ جگہ زیادہ مقدار اور کھجوروں والی ہے' پھر بنوقنطورا آئیں گے چپٹے مونہوں والے' چھوٹی آنکھوں والے یہاں تک کہ ایک پل پر اُتریں گے اس کو دجلہ کہا جاتا ہوگا' سو مسلمانوں کے تین گروہ ہو جائیں گے' ایک گروہ والے اونٹوں کی دم پکڑ لیں گے' وہ دیہات میں جائیں گے تو

في الأدب المفرد رقم الحديث: 701' وأبو داؤد رقم الحديث: 5090' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10487' وابن السني في اليوم والليلة رقم الحديث: 342 وابن حبان رقم الحديث: 970 من طريقين عن جعفر' به . وراجع تخريج الحديث السابق .

911- اسناده حسن' لحال الحشرج . وقد خالف فيه أبو النضر هاشم بن القاسم وسريج ابن النعمان' فقالا: عن الحشرج' عن عبد الله بن أبي بكر' عن أبيه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20469-20470 . وفي رواية سريج: عبد الله أبو عبيد الله . وتابعهما أبو رافع شعبة بن عمران' عن سعيد . أخرجه أبو الشيخ في طبقات الأصبهانيين جلد 1 صفحه 101 . ورواه أبو الوليد الطيالسي' عن سعيد' به' فقال: عبيد الله . أخرجه ابن عدي جلد 2 صفحه 847 . وخالفهم عبد الوارث بن سعيد' فقال: عن سعيد' عن مسلم بن أبي بكرة' عن أبيه . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4306' وابن حبان رقم الحديث: 6748 . ورواه العوام بن حوشب' عن سعيد' عن ابن أبي بكرة ولم يسمه عن أبيه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20429-20430' وانظر العلل للدارقطني جلد 7 صفحه 158' ولابن أبي حاتم رقم الحديث: 2764' وتعجيل المنفعة جلد 1 صفحه 722-723 .

فَتَلْحَقُ بِالْبَادِيَةِ فَهَلَكَتْ، وَاَمَّا فِرْقَةٌ فَتَاخُذُ عَلَى اَنْفُسِهَا وَكَفَرَتْ فَهٰذِهِ وَتِلْكَ سَوَاءٌ، وَاَمَّا فِرْقَةٌ فَيَجْعَلُونَ عِيَالَاتِهِمْ خَلْفَ ظُهُورِهِمْ وَيُقَاتِلُونَ فَقَتْلَاهُمْ شَهِيدٌ وَيَفْتَحُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى بَقِيَّتِهِمْ

ہلاک ہو جائیں گے اور ایک گروہ اپنے آپ کو اختیار کریں گے اور انکار کریں گے سو یہ اور وہ برابر ہو جائیں گے اور تیسرا گروہ اپنے بچوں کو اپنی پشتوں پر لادے گا اور لڑائی کریں گے اور قتل کیے جائیں گے وہ شہید ہوں گے اور جو باقی رہ جائیں گے ان کو اللہ عزوجل فتح دے گا۔

912 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ، يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي الْحَسَنِ، اَنَّ اَبَا بَكْرَةَ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فِي شَهَادَةٍ فَقَامَ لَهُ رَجُلٌ عَنْ مَجْلِسِهِ فَقَالَ اَبُو بَكْرَةَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا قَامَ لَكَ رَجُلٌ مِنْ مَجْلِسِهِ فَلَا تَجْلِسْ فِيهِ ـ اَوْ قَالَ: لَا تُقِيمُ رَجُلًا مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ تَجْلِسُ فِيهِ ـ وَلَا تَمْسَحُ يَدَكَ بِثَوْبِ مَنْ لَا تَمْلِكُ

حضرت سعید بن ابوالحسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے' ایک گواہی میں تو آپ کے لیے اس مجلس سے ایک آدمی کھڑا ہوا' حضرت ابوبکرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تیرے لیے کسی مجلس سے کوئی آدمی کھڑا ہو تو اس جگہ مت بیٹھنا۔ یا یہ فرمایا: اس مجلس سے کوئی آدمی کھڑا نہ ہو پھر تو اس جگہ بیٹھے' اور نہ اپنے ہاتھ ایسے کپڑے سے صاف نہ کرنا جس کا تُو مالک نہیں ہے۔

913 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةَ،

حضرت ابی بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

912- اسناده ضعيف' لجهالة أبى عبد الله مولى آل أبى بردة الأشعرى ـ وأخرجه البغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1590' والبيهقى جلد3صفحه233 من طريق المصنف ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20468-20504' وأبو داؤد رقم الحديث: 4827' والبزار رقم الحديث: 3690' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1591'و الحاكم جلد 4 صفحه 272' والقضاعى فى مسند الشهاب رقم الحديث: 928 من طرق عن شعبة' به ـ وصححه الحاكم' وأقره الذهبى' وليس فى اسناد القضاعى حسب المطبوعة ذكر أبى عبد الله ـ وأخرجه القضاعى رقم الحديث: 928 من طريق المبارك بن فضالة' عن الحسن' عن أبى بكرة مرفوعًا' بنحو جزئه الأخير ـ ولأول الحديث فى القيام شاهد من حديث ابن عمر ـ أخرجه البخارى رقم الحديث: 6269' ومسلم رقم الحديث: 2177 ـ

913- حديث صحيح ـ وابن فضالة قد توبع عليه ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20407' وابن حبان رقم الحديث: 2834 من طريقين عن المبارك بن فضالة' به ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20406' والبخارى رقم

عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِی بَکْرَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةَ الْكُسُوفِ رَكْعَتَيْنِ

اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورج گرہن کی نماز دو رکعتیں پڑھیں۔

914 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِی بَکْرَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَاَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ يَوْمًا

حضرت ابی بکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: چاند دیکھ کر روزے رکھو اور چاند دیکھ کر عید کرو اگر آسمان پر بادل ہوں تو تیس دن مکمل کرو۔

915 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِی بَکْرَةَ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ الْحَسَنُ فَرَكِبَ عَلَى ظَهْرِهِ فَوَضَعَهُ وَضْعًا رَفِيقًا فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ ضَمَّهُ

حضرت ابی بکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے کہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ آئے' پس وہ آپ کی پشت پر سوار ہو گئے تو آپ نے بڑی نرمی کے ساتھ انہیں نیچے اتارا' پھر جب نماز سے

الحديث: 1063-5786' والنسائی رقم الحديث: 1462' وفی الكبرىٰ رقم الحديث: 500-1840-1876-1889' وابن خزيمة رقم الحديث: 1374' والطحاوی جلد1صفحه330' وابن حبان رقم الحديث: 2835' والحاكم جلد1صفحه334' والبيهقی جلد3 صفحه331 من طريق يونس بن عبيد' عن الحسن' به . وأخرجه النسائی رقم الحديث: 1463' وفی الكبرىٰ رقم الحديث: 1842-1847 من طريق أشعث' عن الحسن' به .

914- حديث صحيح' واسناد المصنف حسن' لحال عمران القطان . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20449' والبزار (970- كشف)' والبيهقی جلد4صفحه206 من طريق المصنف .

915- حديث صحيح . وابن فضالة متابع فيه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20466-20525' والطبرانی رقم الحديث: 2591' والبيهقی فی الدلائل جلد6صفحه442 من طرق عن ابن فضالة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20981' والحميدی رقم الحديث: 793' وأحمد رقم الحديث: 20408-20491-20517' والبخاری رقم الحديث: 2704-3729-7109' وأبو داؤد رقم الحديث: 4462' والترمذی رقم الحديث: 3773' والنسائی رقم الحديث: 1409' وفی الكبرىٰ رقم الحديث: 10080-10085' والطبرانی رقم الحديث: 2592-2595' وفی الأوسط رقم الحديث: 1554' وفی الصغير رقم الحديث: 766' والحاكم جلد3صفحه174-175' والبيهقی جلد6صفحه165' وفی الدلائل جلد6صفحه442-443' وغيرهم من طرق عن الحسن' به .

إِلَيْهِ وَقَبَّلَهُ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، صَنَعْتَ بِالْحَسَنِ شَيْءًا لَمْ تَكُنْ تَصْنَعُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ ابْنِي هٰذَا سَيِّدٌ سَيُصْلِحُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

فارغ ہوئے تو اپنے ساتھ چمٹا لیا اور انہیں بوسہ لیا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! جو پیار حسن کے ساتھ آپ نے آج کیا اس سے پہلے نہیں کیا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ میرا بیٹا سردار ہے' عنقریب اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے مسلمانوں کے دو بڑے گروہوں کے درمیان صلح کروائے گا۔

916 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: أَخَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ ثَمَانَ لَيَالٍ فَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ: لَوْ عَجَّلْتَ هٰذِهِ الصَّلَاةَ كَانَ أَمْثَلَ لِقِيَامِنَا مِنَ اللَّيْلِ، فَفَعَلَ

حضرت ابی بکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے آٹھ راتیں عشاء کی نماز مؤخر کی۔ حضرت ابی بکرہ فرماتے ہیں کہ اگر آپ اس نماز میں جلدی کرتے تو ہمارے لیے رات کو قیام کرنا زیادہ مشکل بن جاتا' پس آپ نے یہ کیا۔

917 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو حُرَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، أَنَّهُ انْتَهَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُنْبَهِرٌ فَرَكَعَ دُونَ الصَّفِّ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ: مَنْ فَعَلَ هٰذَا؟ قَالَ أَبُو بَكْرَةَ: أَنَا قَالَ: زَادَكَ اللّٰهُ حِرْصًا وَلَا

حضرت حسن بصری روایت کرتے ہیں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہ وہ نبی اکرم ﷺ تک پہنچے اس حالت میں جب آپ جھک چکے تھے' تو انہوں نے صف کے پیچھے ہی رکوع کر لیا' پس جب نبی اکرم ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے ارشاد فرمایا: یہ کام کس نے کیا ہے؟

916- اسناده ضعيف' لحال علی بن زيد . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20501 عن المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20501' والبيهقی جلد1صفحه449' ومن طريقين آخرين عن حماد' به .

917- حديث صحيح . وقد توبع أبو حرة عليه . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3376-3377' وأحمد رقم الحديث: 20421-20452-20475-20488-20489-20528' والبخاری رقم الحديث: 783' وأبو داؤد رقم الحديث: 683-682' والنسائی رقم الحديث: 870' والبزار رقم الحديث: 3651' وابن الجارود رقم الحديث: 318' والطحاوی جلد1صفحه395' وابن حبان رقم الحديث: 2194' والطبرانی فی الصغير رقم الحديث: 1030' وابن عدی جلد1 صفحه367' والبيهقی جلد2صفحه90' من طرق عن الحسن' به . وانظر ما سيأتی برقم1297 .

تَعُدْ

حضرت ابوبکرہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے' آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ تیرے حرص میں اور اضافہ کرے' آئندہ ایسا نہ کرنا۔

918 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو حُرَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِی بَكْرَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِاَصْحَابِهٖ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْطَلَقَ هٰؤُلَاءِ اِلَى مَصَافِّ هٰؤُلَاءِ وَجَاءَ اُولٰئِكَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعًا وَلِلْقَوْمِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت ابی بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے اپنے صحابہ کو نمازِ خوف پڑھائی' تو ایک گروہ کو دو رکعتیں پڑھائیں' پھر وہ ان کی جگہ اور یہ ان کی جگہ آ گئے تو ان کو دو رکعتیں پڑھائیں' پس رسول اللہ ﷺ کی چار رکعتیں ہو گئیں اور صحابہ کرام کی دو دو ہو گئیں۔

919 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جَوْشَنٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی بَكْرَةَ،

حضرت ابی بکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ وہ قوم ہرگز کامیاب نہیں

918- حديث صحيح . وأبو حرة متابع عليه . وأخرجه البزار رقم الحديث: 3659' والطحاوی جلد 1 صفحه 315 من طريق المصنف . وذكره البيهقی جلد 3 صفحه 259 تعليقًا عن أبی حرة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20424-20515' وأبو داؤد رقم الحديث: 1248' والنسائی رقم الحديث: 1550-1554' وفی الكبرٰی رقم الحديث: 1943' وابن خزيمة رقم الحديث: 1368' والبزار رقم الحديث: 3658' والطحاوی جلد 1 صفحه 315 وابن حبان رقم الحديث: 2881' والدارقطنی جلد 1 صفحه 61' والحاكم جلد 1 صفحه 337' والبيهقی جلد 3 صفحه 259-260 من طريق أشعث بن عبد الملك' عن الحسن' به . وصححه الحاكم على شرطهما' وأقره الذهبی . وله شاهد عن جابر عند مسلم رقم الحديث: 843 وغيره .

919- حديث صحيح . عزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2738 الی المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20418-20492-20495 من طرق عن عيينة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20536 والبخاری رقم الحديث: 4425-7099' والترمذی رقم الحديث: 2262' والنسائی رقم الحديث: 5403 وابن حبان رقم الحديث: 4516 والحاكم جلد 3 صفحه 119' والبيهقی جلد 3 صفحه 90' والقضاعی فی مسند الشهاب رقم الحديث: 864-865' من طريق الحسن' عن أبی بكرة . ورواه ابن جدعان' عن عبد الرحمٰن بن أبی بكرة عن أبيه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20527 .

قَالَ:سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:لَنْ يُفْلِحَ قَوْمٌ اَسْنَدُوا اَمْرَهُمْ اِلَى امْرَاَةٍ

ہو جو اپنا معاملہ عورت کے سپرد کر دیں۔

920 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، قَالَ:سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:مَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا فِي غَيْرِ كُنْهِهِ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے کسی معاہد کو قتل کیا بغیر کسی وجہ کے تو اللہ اس پر جنت حرام قرار دے گا۔

921 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، قَالَ:سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:مَا مِنْ ذَنْبٍ اَجْدَرُ اَنْ يُعَجَّلَ لِصَاحِبِهِ الْعُقُوبَةُ فِي الدُّنْيَا مَعَ مَا يُدَّخَرُ لَهُ فِي الْآخِرَةِ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جو بندہ گناہ کرتا ہے اس کو اس کی سزا دنیا میں جلدی دے دی جاتی ہے' ہاں! بغاوت اور صلہ رحمی کی سزا اس کی آخرت کے لیے ذخیرہ کر دی جاتی

920- حديث صحيح . أخرجه البيهقى جلد 9صفحه231 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20419' والدارمى رقم الحديث:2507' وأبو داؤد رقم الحديث: 2760' والنسائى رقم الحديث: 4761' وابن الجارود رقم الحديث: 1070 من طرق عن عيينة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 18522' وأحمد رقم الحديث: 20542' والبخارى فى التاريخ جلد 1صفحه428' والنسائى رقم الحديث: 4762' وابن حبان رقم الحديث: 4881' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 433' والحاكم جلد 1صفحه44' والبيهقى جلد 8 صفحه133 من طريق الحسن البصرى' وعبد الرحمٰن بن بكرة والأشعث العجلى عن أبى بكرة وصححه الحاكم على شرط مسلم وأقره الذهبى .

921- حديث صحيح . أخرجه ابن المبارك فى الزهد رقم الحديث: 724' وأحمد رقم الحديث: 20390-20414' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 29-67' وأبو داؤد رقم الحديث:4902' والترمذى رقم الحديث: 2511' وابن ماجه رقم الحديث: 4211' وابن أبى الدنيا فى ذم البغى رقم الحديث: 1' وفى مكارم الأخلاق رقم الحديث: 211' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1539' والخرائطى فى مكارم الأخلاق رقم الحديث: 277-278' وابن حبان رقم الحديث: 455-456' والحاكم جلد 2صفحه356' وأبونعيم فى أخبار أصبهان جلد1 صفحه319 وغيرهم من طرق عن عيينة بن عبد الرحمٰن' به . وصححه الحاكم' ووافقه الذهبى . ورواه بكار بن عبد العزيز' عن أبيه' عن أبى بكرة بنحوه . أخرجه البزار رقم الحديث: 3693 .

مِنَ الْبَغْيِ وَقَطِيعَةِ الرَّحِمِ

ہے۔

922 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: ذُكِرَ لَيْلَةُ الْقَدْرِ عِنْدَ اَبِي بَكْرَةَ فَقَالَ اَبُو بَكْرَةَ: اَمَّا اَنَا فَلَسْتُ مُلْتَمِسَهَا اِلَّا فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ بَعْدَ حَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: اِلْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ لِتَاسِعَةٍ تَبْقَى اَوْ سَابِعَةٍ تَبْقَى اَوْ خَامِسَةٍ تَبْقَى اَوْ ثَالِثَةٍ تَبْقَى اَوْ آخِرِ لَيْلَةٍ فَكَانَ اَبُو بَكْرَةَ يُصَلِّي فِي عِشْرِينَ مِنْ رَمَضَانَ كَمَا كَانَ يُصَلِّي فِي سَائِرِ السَّنَةِ فَاِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ اجْتَهَدَ

حضرت عیینہ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ لیلۃ القدر کا ذکر حضرت ابوبکرہ کے پاس کیا گیا تو حضرت ابوبکرہ نے فرمایا: میں تو اس کو رمضان کے آخری عشرہ میں تلاش کرتا ہوں' اس کے بعد کہ جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ رمضان کے آخری عشرے تئیسویں' پچیسویں' ستائیسویں' انتیسویں رات میں اسے تلاش کرو۔ حضرت ابوبکرہ بیس رمضان کو نفل پڑھتے تھے جیسے سارا سال پڑھتے تھے' پس جب آخری عشرہ آتا تو زیادہ عبادت کرتے تھے۔

923 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَوْشَنٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: كَانَ اَبُو بَكْرَةَ يُنْتَبَذُ لَهُ فِي جَرٍّ فَقَدِمَ اَبُو بَرْزَةَ مِنْ غَيْبَةٍ كَانَ غَابَهَا فَنَزَلَ بِمَنْزِلِ اَبِي بَكْرَةَ قَبْلَ اَنْ يَاْتِيَ مَنْزِلَهُ فَلَمْ يَجِدْ اَبَا بَكْرَةَ فِي مَنْزِلِهِ فَوَقَفَ عَلَى امْرَاَةٍ لَهُ يُقَالُ لَهَا مَيْسَةُ فَسَاَلَهَا عَنْ اَبِي بَكْرَةَ وَعَنْ حَالِهِ وَنَظَرَ فَاَبْصَرَ الْجَرَّةَ الَّتِي فِيهَا النَّبِيذُ فَقَالَ: مَا فِي هَذِهِ الْجَرَّةِ؟ قَالَتْ: نَبِيذٌ لِاَبِي بَكْرَةَ فَقَالَ: لَوَدِدْتُ اَنَّكِ جَعَلْتِيهِ فِي

حضرت عیینہ بن عبدالرحمٰن بن جوشن کہتے ہیں کہ میرے والد یہ روایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ابوبکرہ کے لیے ایک گھڑے میں نبیذ بنائی جاتی تھی۔ حضرت ابوہریرہ اجنبی علاقے سے تشریف لائے اور اپنے گھر جانے سے پہلے ابوبکرہ کے گھر میں گئے' لیکن ابوبکرہ کو ان کے گھر میں نہ پایا تو وہ ان کی بیوی جس کا نام میسہ تھا' کھڑے ہوگئے' تو ان کی بیوی سے ابوبکرہ اور ان کی حالت کے متعلق سوال کیا' دیکھتے دیکھتے حضرت ابوبرزہ کی نظر اس

922- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20392-20420-20433' والترمذي رقم الحديث: 794' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3403-3404' وابن خزيمة رقم الحديث: 2175' وابن حبان رقم الحديث: 3686' والحاكم جلد1صفحه438 من طرق عن عيينة به . وقال الترمذي: حسن صحيح .

923- حديث صحيح أخرجه البيهقي جلد8صفحه309 من طريق المصنف' وأخرجه مسدد' وأحمد بن منيع والبزار في مسانيدهم كما في المطالب رقم الحديث: 2012-2013' وابن حبان رقم الحديث: 5407 من طرق عن عيينة' به .

سِقَاءٍ ثُمَّ خَرَجَ فَأَمَرَتْ بِالنَّبِيذِ فَحُوِّلَ فِي سِقَاءٍ ثُمَّ عَلَّقَتْهُ فَجَاءَ أَبُو بَكْرَةَ فَأَخْبَرَتْهُ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ وَعَنْ قُدُومِهِ ثُمَّ أَبْصَرَ السِّقَاءَ فَقَالَتْ: قَالَ أَبُو بَرْزَةَ: كَذَا وَكَذَا فَحَوَّلْتُ نَبِيذَكَ فِي السِّقَاءِ فَقَالَ: مَا أَنَا بِشَارِبٍ مِنْهُ شَيْئًا آللَّهِ إِنْ جَعَلْتِ الْعَسَلَ فِي جَرٍّ لَيَحْرُمَنَّ عَلَيَّ وَلَئِنْ جَعَلْتِ الْخَمْرَ فِي سِقَاءٍ لَيَحِلَّنَّ لِي إِنَّا قَدْ عَرَفْنَا الَّذِي نُهِينَا عَنْهُ، نُهِينَا عَنِ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ فَأَمَّا الدُّبَّاءُ فَإِنَّا مَعْشَرَ ثَقِيفٍ بِالطَّائِفِ كُنَّا نَأْخُذُ الدُّبَّاءَ فَنَخْرِطُ فِيهَا عَنَاقِيدَ الْعِنَبِ ثُمَّ نَدْفِنُهَا ثُمَّ نَتْرُكُهَا حَتَّى تَهْدِرَ ثُمَّ تَمُوتَ وَأَمَّا النَّقِيرُ فَإِنَّ أَهْلَ الْيَمَامَةِ كَانُوا يَنْقُرُونَ أَصْلَ النَّخْلَةِ فَيَشْدَخُونَ فِيهِ الرُّطَبَ وَالْبُسْرَ ثُمَّ يَدَعُونَهُ حَتَّى يَهْدِرَ ثُمَّ يَمُوتَ، وَأَمَّا الْحَنْتَمُ فَجِرَارٌ كَانَ يُحْمَلُ إِلَيْنَا فِيهَا الْخَمْرُ وَأَمَّا الْمُزَفَّتُ فَهِيَ هَذِهِ الْأَوْعِيَةُ الَّتِي فِيهَا هَذَا الزِّفْتُ

گھڑے پر پڑگئی جس میں نبیذ تھی' تو پوچھا: اس گھڑے میں کیا ہے؟ تو کہنے لگی: اس میں ابوبکرہ کیلئے نبیذ ہے' تو آپ نے فرمایا: میری خواہش ہے کہ تم نبیذ مشک میں بنایا کرو' پھر آپ وہاں سے چلے گئے تو میسہ (ابوبکرہ کی بیوی) نبیذ کو مشک میں انڈیلنے کا حکم دیا' پھر اسے لٹکا دیا' حضرت ابوبکرہ گھر آئے تو ان کی زوجہ نے انہیں حضرت ابوبرزہ اوران کے آنے کے متعلق آگاہ کیا' پھر حضرت ابوبکرہ کی نظر مشکیزے پر پڑی تو ان کی بیوی کہنے لگی: حضرت ابوبرزہ کے کہنے میں نے آپ کی نبیذ کو مشکیزے میں ڈال دیا ہے۔ تو حضرت ابوبکرہ کہنے لگے: میں اس سے کچھ بھی نہیں پیوں گا' اللہ کی قسم! اگر تم گھڑے میں شہد بھی بنادو تو وہ بھی میرے لیے یقیناً حرام ہوگا اور اگر تو مشکیزے میں شراب بھی بنادے تو میرے لیے حلال ہوگی' تحقیق ہم ان چیزوں کو پہچان چکے ہیں جن سے ہمیں روک دی اگیا ہے' ہمیں دباء' نقیر' حنتم اور مزمت سے منع کیا گیا۔ بہرحال دباء' جب ہم طائف میں ثقیف کے گروہ کے ساتھ موجود تھے' ہم دباء یعنی کدو میں انگور کے گچھے کے دانے نکال کر ڈال دیا کرتے تھے' پھر ہم اسے زمین میں دفن کردیتے اور اسے اسی حالت میں چھوڑ دیتے یہاں تک کہ وہ نبیذ جوش میں آتی' تھوڑی دیر بعد اس کا جوش ختم ہو جاتا۔ نقیر (بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ) اہل یمامہ کھجور کی گٹھلی میں گڑھا بناتے' اس میں تر اور خشک کھجوریں ڈالتے' پھر اسے اس حالت میں چھوڑ دیتے یہاں تک کہ وہ جوش مارتی بعد ازیں اس کے جوش کا خاتمہ ہو جاتا۔ حنتم' یہ وہ گھڑے ہیں

جو ہماری طرف لائے جاتے تھے اوران میں شراب ہوتی تھی۔مزفت سے مراد وہ برتن ہیں جن میں تارکول جیسی چیز ہوتی تھی۔

924 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ فِي جِنَازَةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ فَجَعَلَ زِيَادٌ وَرِجَالٌ مِنْ مَوَالِيهِ يَمْشُونَ عَلَى اَعْقَابِهِمْ اَمَامَ السَّرِيرِ يَقُولُونَ: رُوَيْدًا رُوَيْدًا بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمْ قَالَ: فَلَحِقَهُمْ اَبُو بَكْرَةَ فِي بَعْضِ سِكَّةِ الْمِرْبَدِ فَحَمَلَ عَلَيْهِمُ الْبَغْلَةَ وَشَدَّ عَلَيْهِمْ بِالسَّوْطِ وَقَالَ: خَلُّوا وَالَّذِي اَكْرَمَ وَجْهَ اَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَاَيْتُنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَكَادُ اَنْ نَرْمُلَ بِهَا رَمَلًا

حضرت عیینہ بن عبدالرحمٰن اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ کے جنازہ کے ساتھ تھا تو حضرت زیاد اور ان کے موالیوں سے کچھ لوگ چارپائی کے آگے ایڑیوں کے بل چل رہے تھے کہہ رہے تھے: راستہ دو راستہ دو! اللہ تعالیٰ تمہیں بابرکت بنائے! کہا کہ مربد کے کسی راستہ میں حضرت ابوبکرہ ان کے ساتھ چل گئے تو انہوں نے اپنے خچر کواُن کی طرف کیا اوران پر کوڑے کے ساتھ سختی کی اورفرمایا: ان کا راستہ چھوڑ دو اس ذات کی قسم جس نے حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے کو عزت دی! ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دیکھا کہ ہم جنازہ کو تیز لے کر چلتے تھے۔

925 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، اَنَّ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی آدمی اپنے بھائی کی طرف

924- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد 4صفحه22 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 3صفحه279' وأحمد رقم الحديث: 20391-20404-24016' وأبو داؤد رقم الحديث: 3182-3183' والنسائي رقم الحديث: 1912' وابن حبان رقم الحديث: 3043-3044' والطحاوي جلد 1صفحه477' والحاكم جلد 1 صفحه355' والبيهقي جلد4 صفحه22' وغيرهم من طرق عن عيينة' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي .

925- حديث صحيح . أخرجه النسائي رقم الحديث: 4127 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20440' ومسلم رقم الحديث: 2888' وابن ماجه رقم الحديث: 3965 من طريق غندر' عن شعبة' به . ورواه الثوري عن منصور بهذا الاسناد فلم يرفعه . أخرجه النسائي رقم الحديث: 4128 . وله شاهد عن أبي هريرة عند مسلم رقم الحديث: 2616 .

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:إِذَا اَشَارَ الرَّجُلُ عَلَى اَخِيهِ بِالسِّلَاحِ فَهُمَا عَلَى جُرُفِ جَهَنَّمَ فَإِذَا قَتَلَهُ وَقَعَا فِيهِ جَمِيعًا

اسلحہ کے ساتھ اشارہ کرے تو دونوں جہنم کے کنارہ پر ہوں گے' پھر جب اس نے اس کو مار دیا تو وہ دونوں جہنم میں جائیں گے۔

926 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا ثَابِتٌ اَبُو زَيْدٍ، وَسَلَّامٌ، كِلَاهُمَا عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، قَالَ:سَمِعَتْهُ اُذُنَایَ مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَعَاهُ قَلْبِي قَالَ:مَنِ ادَّعَى اِلَى غَيْرِ اَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ اَنَّهُ غَيْرُ اَبِيهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد ﷺ سے اپنے ان دو کانوں سے سنا اور اپنے دل میں یاد کیا' آپ ﷺ نے فرمایا: جو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور باپ کی طرف اپنے آپ کی نسبت کرے حالانکہ وہ جانتا بھی ہے کہ وہ اس کا باپ نہیں ہے تو اس پر جنت حرام ہے۔

927 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، فِي قَوْلِهِ (ثُلَّةٌ مِنَ الْاَوَّلِينَ وَثُلَّةٌ مِنَ الْآخِرِينَ) الواقعة: 40)قَالَ: كِلْتَاهُمَا مِنْ هَذِهِ الْاُمَّةِ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ الْحَجَّاجُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ وَرَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے اللہ عزوجل کے ارشاد:''ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ '' کے متعلق فرمایا: دونوں گروہ اس اُمت سے ہوں گے اور حجاج نے یہ حدیث حضرت حماد بن سلمہ سے روایت کی' اور انہوں نے اسے نبی اکرم ﷺ سے مرفوعاً بیان کیا ہے۔

92- حديث صحيح . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث:16310' وأحمد رقم الحديث:1504-1553-20413' والدارمي رقم الحديث: 2863' والبخاري رقم الحديث: 4326' ومسلم رقم الحديث: 63' وأبو داؤد رقم الحديث: 5113' وابن ماجه رقم الحديث: 2610' وأبو عوانة جلد1صفحه29-30 من طرق عن عاصم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20484' والبخاري رقم الحديث:6767' ومسلم رقم الحديث:63' وأبو يعلى رقم الحديث:700-765' وابن حبان رقم الحديث:415-416 والبيهقي جلد7صفحه403 من طريق خالد الحذاء' عن أبي عثمان' به .

92- اسناده ضعيف' لحال ابن جدعان . وأخرجه مسدد كما في المطالب رقم الحديث: 4137 عن حماد بن زيد' به . وانظر علل الدارقطني جلد7صفحه64' والكامل لابن عدى جلد5صفحه1841' وتفسير الطبري جلد27صفحه108' وابن كثير جلد4صفحه284

928 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مِهْرَانَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ كُسَيْبٍ، قَالَ: خَرَجَ ابْنُ عَامِرٍ فَصَعِدَ الْمِنبَرَ وَعَلَيْهِ ثِيَابٌ رِقَاقٌ فَقَالَ اَبُو بِلَالٍ: انْظُرُوا اِلَى اَمِيرِكُمْ يَلْبَسُ لِبَاسَ الْفُسَّاقِ فَقَالَ اَبُو بَكْرَةَ مِنْ تَحْتِ الْمِنبَرِ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَهَانَ سُلْطَانَ اللّٰهِ اَهَانَهُ اللّٰهُ

حضرت زیاد بن کسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عامر نکلے' پس منبر پر جلوہ افروز ہوئے اور ان پر نرم کپڑے تھے تو حضرت ابو بلال نے فرمایا: تم اپنے امیر کو دیکھو فاسقوں والے کپڑے پہنتا ہے۔ حضرت ابوبکرہ نے منبر کے نیچے سے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے اللہ کے بادشاہ کی توہین کی' اس نے اللہ کی توہین کی۔

51- وَمَا اُسْنِدَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کی احادیث

929 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

928- حديث حسن' واسناد المصنف ضعيف" لجهالة زياد بن كسيب' لكن له متابعة تشده . وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 2224' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 1018' والبزار رقم الحديث: 3670' والرويانى فى مسنده كما فى السير جلد14صفحه507' وابن حبان فى الثقات جلد4صفحه259' والمزى فى تهذيب الكمال جلد7صفحه399 من طريق المصنف . وقال الترمذى: حسن غريب . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20513' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 1017-1024' والقضاعى رقم الحديث: 419 من طرق عن حميد' به . ورواه ابن لهيعة ' عن أبى مرحوم' عن رجل من بنى عدى' عن عبد الرحمٰن بن أبى بكرة' عن أبيه ' بنحوه . أخرجه ابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 1025 . وضعف هذا الاسناد ظاهر' لكنه يتقوى بالطريق الأول ويكون حسنًا .

929- حديث صحيح . أخرجه المزى فى تهذيب الكمال جلد 10صفحه94 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20162' وأبو داؤد رقم الحديث: 1125' والنسائى رقم الحديث: 1421' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 1739' وابن خزيمة رقم الحديث: 1847' وابن حبان رقم الحديث: 2808' والرويانى رقم الحديث: 846' والطبرانى رقم الحديث: 6779 من طرق عن شعبة' به . ورواه مسعر' عن معبد بن خالد' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20176' والبيهقى جلد3صفحه201 . وروى عن شعبة ومسعر بلفظ: العيدين بدلًا من الجمعة

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى وَهَلْ اَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

کہ رسول اللہ ﷺ نے جمعہ کی نماز میں ''سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى'' اور ''هَلْ اَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ'' پڑھی۔

930 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَسَائِلُ كُدُوحٌ يَكْدَحُ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ، فَمَنْ شَاءَ اَبْقَى عَلَى وَجْهِهِ، وَمَنْ شَاءَ تَرَكَ اِلَّا اَنْ يَسْاَلَ الرَّجُلُ فِي اَمْرٍ لَا يَجِدُ مِنْهُ بُدًّا اَوْ ذَا سُلْطَانٍ قَالَ زَيْدُ بْنُ عُقْبَةَ: فَحَدَّثْتُ بِهِ الْحَجَّاجَ بْنَ يُوسُفَ فَقَالَ: سَلْنِي فَاِنِّي ذُو سُلْطَانٍ

حضرت سمرہ (بن جندب) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مانگنے والا اپنے چہرے کو خراشے گا' جو چاہے اپنے چہرے کو باقی رکھے اور جو چاہے چھوڑ دے' مگر یہ کہ آدمی کسی اہم کام کے لیے جو ضروری ہو اس کے لیے سوال کرسکتا ہے یا جو بادشاہ ہو۔ حضرت زید بن عقبہ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث حجاج بن یوسف کے سامنے بیان کی تو اس نے کہا: مجھ سے آپ مانگیں' میں عزت والا بادشاہ ہوں۔

931 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

أخرجه أحمد رقم الحديث: 20092 من طريق شعبة . وأحمد رقم الحديث: 20230' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحديث: 1774 من طريق مسعر . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20173' والطبرانی رقم الحديث: 6774-6776 من طريق الثوری والمسعودی' عن معبد' به . وانظر المعجم للطبرانی رقم الحديث: 6778 .

930- حديث صحيح . أخرجه البيهقی جلد4صفحه197' والمزی فی التهذيب جلد10صفحه93 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20232-20278' وأبو داؤد رقم الحديث: 1639' والنسائی رقم الحديث: 2598' وابن حبان رقم الحديث: 3397' والطحاوی جلد2صفحه18' والطبرانی رقم الحديث: 6767 من طرق عن شعبة به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20118-20232' والترمذی رقم الحديث: 681' والنسائی رقم الحديث: 2599' وابن حبان رقم الحديث: 3386' والطحاوی جلد 2صفحه18' والرويانی رقم الحديث: 844' والطبرانی رقم الحديث: 6766-6769-6770-6772' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 1624 من طرق عن عبد الملك بن عمير' به . وقال الترمذی: حسن صحيح . وانظر المصنف لابن أبی شيبة جلد3صفحه208 .

931- حديث صحيح . عزاه البوصيری فی الاتحاف بزوائد المطالب رقم الحديث: 3745 الی المصنف . وأخرجه

عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ اَبِى الْحُرِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ مَا تَدَاوَيْتُم بِهِ الْحَجْمُ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین دوائی جو تم استعمال کرتے ہو وہ پچھنا لگوانا ہے۔

932 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

أحمد رقم الحديث: 20183' والطبراني رقم الحديث: 6784' والحاكم جلد 4صفحه208 من طرق عن شعبة' به . وصححه الحاكم على شرطهما' وأقره الذهبي . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20108-20184-20225' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7596' والطبراني رقم الحديث: 6785-6787' والحاكم جلد 4صفحه208 من طرق عن عبد الملك' به .

932- حديث صحيح . وقد اختلاف فيه على الشعبي' فقال فراس واسماعيل بن أبي خالد: عن الشعبي' عن عمرة' وصرح الشعبي بالسماع من سمرة في رواية المصنف وعمرو ابن مرزوق كما في العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 500 عن شعبة' عن فراس . ثم ان الشعبي قد أدرك سمرة في العراق مدة طويلة' وكان سمرة يتردد على الكوفة نيابة عن أميرها زياد' فهذا وحده كاف في الحكم باتصال روايته عنه' كيف وقد جاء التصريح بالسماع في اسناد صحيح كالشمس . وانظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 550' والمراسيل صفحه 160' والجرح جلد 6صفحه323' وتاريخ البخاري جلد 4صفحه204' والتحفة جلد 4صفحه78 . والحديث عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1487 الى المصنف . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 6750' والحاكم جلد2صفحه25 من طريق عمرو بن مرزوق' عن شعبة' به . أخرجه الطبراني رقم الحديث: 6751-6753' والحاكم جلد 2صفحه25' من طريقين آخرين عن فراس' به . وانظر الحديث الآتي . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20136-20169-20235' والروياني رقم الحديث: 842' والطبراني رقم الحديث: 6754' والحاكم جلد 2صفحه25 من طرق عن اسماعيل بن أبي خالد' به . وصححه الحاكم على شرطهما' واقره الذهبي . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20244-20242' والبخاري في التاريخ جلد 4 صفحه 204' وأبو داؤد رقم الحديث: 3341' والنسائي رقم الحديث: 4699' وفي الكبرى رقم الحديث: 6282' وعبد الله في زيادات المسند رقم الحديث: 20247' ووقع في المسند من رواية أحمد' وهو خطأ . انظر أطراف المسند جلد 5صفحه515' والروياني رقم الحديث: 845' والطبراني رقم الحديث: 6755' والحاكم جلد 2صفحه26' والبيهقي جلد6صفحه49 من طريق سعيد بن مسروق الثوري' عن الشعبي' عن سمعان بن مشنج' عن سمرة .

قَالَ: اَخْبَرَنِی فِرَاسٌ، قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِیَّ، قَالَ: سَمِعْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدَبٍ، یَقُولُ: صَلَّی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَقَالَ: هَاهُنَا اَحَدٌ مِنْ بَنِی فُلَانٍ؟ اِنَّ صَاحِبَكُمْ مَحْبُوسٌ بِبَابِ الْجَنَّةِ بِدَیْنٍ عَلَیْهِ

رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز پڑھائی اس کے بعد فرمایا: یہاں پر بنی فلاں سے کوئی تھا؟ بے شک تمہارے صاحب کو جنت کے دروازے پر روک لیا گیا ہے اس پر قرض کی وجہ سے۔

933 - حَدَّثَنَا یُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: فَزَعَمَ اَبُو عَوَانَةَ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَاحَ مَرَّتَیْنِ فَقَالَ: مَنْ هَاهُنَا مِنْ بَنِی فُلَانٍ؟ فَلَمْ یُجِبْهُ اَحَدٌ ثُمَّ قَامَ فِی الثَّالِثَةِ رَجُلٌ فَقَالَ: اَنَا قَالَ: مَا مَنَعَكَ اَنْ تُجِیبَنِی فِی الْمَرَّتَیْنِ الْاُولَیَیْنِ اِنِّی لَمْ اُنَوِّهْ بِاسْمِكَ اِلَّا لِخَیْرٍ اِنَّ صَاحِبَكُمْ مَحْبُوسٌ بِبَابِ الْجَنَّةِ بِدَیْنٍ عَلَیْهِ قَالَ: فَقَضَی عَنْهُ حَتّٰی مَا یُطَالِبُهُ اَحَدٌ بِشَیْءٍ.

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے دومرتبہ آواز دی کہ یہاں بنی فلاں سے کوئی ہے؟ آپ کو کسی نے جواب نہیں دیا' پھر تیسری مرتبہ پر ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: میں ہوں' آپ نے فرمایا: تجھے کون سی رکاوٹ تھی کہ تو نے پہلی دو مرتبہ بلانے پر جواب نہ دیا' میں نے واضح طور پر تیرا نام نہیں لیا مگر بھلائی کے لیے' بے شک تمہارے ساتھی کو جنت کے دروازے پر روک لیا گیا ہے قرض کی وجہ سے' فرمایا: اس کا قرض ادا کر دو تا کہ اس سے کسی شی کا مطالبہ نہ کیا جائے۔

934 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُجَالِدٍ، وَاِسْمَاعِیلَ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، اَنَّهُ قَالَ: اِنْ شِئْتُمْ فَاَسْلِمُوهُ اِلَی عَذَابِ اللّٰهِ وَاِنْ شِئْتُمْ فَفُكُّوهُ

حضرت امام شعبی سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو اس کو اللہ کے عذاب سے بچالو' اور اگر چاہو تو اللہ کے عذاب میں پھینک دو۔

935 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

933- حدیث صحیح . وانظر ما تقدم فی الحدیث السابق . وقد أخرجه أحمد رقم الحدیث: 20245' والطبرانی رقم الحدیث: 6752' والحاکم جلد2صفحه25 من طرق عن أبی عوانة' به . وانظر الحدیث الآتی' وما سبق برقم628 .

934- حدیث صحیح . وانظر الحدیثین السابقین' وما سبق برقم628 .

935- حدیث صحیح . وأخرجه الترمذی رقم الحدیث: 2836' والطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 1740 ...

مَنْصُورٍ، قَالَ: سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ يِسَافٍ، يُحَدِّثُ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ، عَنْ سَمُرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُسَمِّي غُلَامَكَ: اَفْلَحُ وَلَا رَبَاحٌ وَلَا يَسَارٌ وَلَا نَجِيحٌ فَيُقَالَ: اَهُوَ هَاهُنَا فَيُقَالُ: لَا

اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے غلام کا نام افلح' رباح' یسار' نجیح نہ رکھنا' اس کو کہا جائے گا: کیا وہ یہاں ہے؟ کہا جائے گا: نہیں!

936 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20090' ومسلم رقم الحديث: 2137' والرويانى رقم الحديث: 839 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20119-20257' ومسلم رقم الحديث: 2137' وأبو داؤد رقم الحديث: 4958' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10682' والرويانى رقم الحديث: 840-841' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1741-1742' وابن حبان رقم الحديث: 835-1811' والطبرانى رقم الحديث: 6791' والبيهقى جلد9صفحه306' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 1276 من طرق عن منصور' به . بزيادة عند بعضهم فى أوله: أحب الكلام الى الله أربع . كما سيأتى فى الحديث رقم الحديث: 941 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20150' والدارمى رقم الحديث: 2699' ومسلم رقم الحديث: 2136' وأبو داؤد رقم الحديث: 4959' وابن ماجه رقم الحديث: 3730' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1743' وابن حبان رقم الحديث: 5836-5838' والطبرانى رقم الحديث: 6794' والبيهقى جلد 9صفحه306 من طريق الركين ابن الربيع وعمارة بن عمير' عن الربيع بن عميلة' به . وأخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10681 من طريق عمارة بن عمير' مقتصرًا على الزيادة السابقة .

936- حديث صحيح' وقد توبع المصنف عليه عن المسعودى' وميمون حسن الحديث' وقد نفى الفلاس سماعه من سمرة' لكنه قد توبع أيضًا . وأخرجه ابن سعد جلد1صفحه549-550' وأحمد رقم الحديث: 20197' والطبرانى رقم الحديث: 6760 من طريق جعفر بن عون وغيره' عن المسعودى' به . وجعفر ممن روى عن المسعودى قبل الاختلاط . ورواه الثورى' عن حبيب وحده به . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6199' وابن سعد جلد 1 صفحه450' وابن أبى شيبة جلد3صفحه266' وأحمد رقم الحديث: 20166-20231' والترمذى رقم الحديث: 2810' وفى الشمائل رقم الحديث: 68' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 9642' وابن ماجه رقم الحديث: 3567' والطبرانى رقم الحديث: 6759' والحاكم جلد1صفحه354' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 3087 . وصححه الترمذى والحاكم' وأقره الذهبى . ورواه قيس بن الربيع واسماعيل بن مسلم' عن حبيب

مَسْعُودِیُّ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحَبِيبِ بْنِ اَبِی ثَابِتٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ اَبِی شَبِيبٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْبَسُوا هٰذِهِ الثِّيَابَ الْبِيضَ فَاِنَّهَا اَطْهَرُ وَاَطْيَبُ وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفید کپڑے پہنو یہ زیادہ پاک اور خوبصورت ہوتے ہیں اور ان ہی میں اپنے مُردوں کو کفن دو۔

937 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

كذلك . أخرجه الطبراني رقم الحديث: 6762' وأبو نعيم في الحلية جلد4صفحه378 . ورواه أيوب واختلف عليه' فقال معمر وابن أبي عروبة: عند' عن أبي قلابة' عن أبي الملهب' عن سمرة . وقال ابن عيينة وابن علية والحمادان ووهيب وعبيد الله الرقي: عننه' عن أبي قلابة' عن سمرة' بدون ذكر أبي المهلب . أخرج الوجه الأول: عبد الرزاق رقم الحديث: 6198' وعنه أحمد رقم الحديث: 20248' ومن طريق عبد الرزاق أخرجه ابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1315' والطبراني رقم الحديث: 6975' والحاكم جلد4صفحه185 عن معمر . وانظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 1039 . وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين' ولم يخرجاه لأن سفيان بن عيينة' واسماعيل ابن علية أرسلاه عن أيوب . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20248' والنسائي رقم الحديث: 1895-5337' وفي الكبرى رقم الحديث: 9645' وابن أبي عاصم رقم الحديث: 1314' والطبراني رقم الحديث: 6976' والبيهقي جلد 3صفحه403 من طرق عن ابن أبي عروبة' به . وأخرج الوجه الثاني: ابن سعد جلد 1صفحه449' وابن أبي شيبة جلد 3صفحه226' وأحمد رقم الحديث: 20152-20249' والنسائي رقم الحديث: 5338' وفي الكبرى رقم الحديث: 9644' وابن الجارود رقم الحديث: 523' والطبراني رقم الحديث: 6977' والحاكم جلد 4صفحه185 . ورواه خالد الحذاء عن أبي قلابة' ولم يذكر فيه أبا المهلب . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20117 . قال الحافظ في الفتح جلد3صفحه135 عن حديث سمرة هذا: اسناده صحيح . وقال ابن كثير في التفسير جلد 3صفحه402: اسناده جيد . وله شاهد' وعن ابن عباس عند أبي داؤد رقم الحديث: 3078-4061' والنسائي رقم الحديث: 5128' والترمذي رقم الحديث: 994 .

937- حديث صحيح . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 8صفحه595' وأحمد رقم الحديث: 20175-20234-20237' ومسلم في مقدمة صحيحه جلد 1صفحه9' وابن ماجه رقم الحديث: 39' وابن حبان رقم الحديث: 29' وفي المجروحين جلد 1 صفحه7' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 422' والطبراني رقم الحديث: 6757' وفي

قَالَ: اَخْبَرَنِی الْحَكَمُ، عَنِ ابْنِ اَبِی لَيْلَی، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَوَى عَنِّی حَدِيثًا يُرَى اَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ اَحَدُ الْكَاذِبِيْنَ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو میری طرف سے حدیث بیان کرے اور اسے پتہ ہو کہ یہ جھوٹ ہے تو وہ جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے۔

938 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْمُهَلَّبَ بْنَ اَبِی صُفْرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدَبٍ، يَخْطُبُ يَقُولُ فِی خُطْبَتِهِ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ فَاِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَیِ الشَّيْطَانِ اَوْ عَلَى قَرْنَیْ شَيْطَانٍ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے سورج طلوع ہونے سے پہلے نماز پڑھنے سے منع کیا ہے، اور فرمایا: اس وقت سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

جزء طرق حديث: من كذب على متعمدًا - رقم الحديث: 133' وابن عدى جلد 1صفحه29 من طرق عن شعبة' به . ورواه الأعمش ومحمد بن عبد الرحمٰن بن أبى ليلىٰ' فقالا فيه: عن الحكم' عن ابن أبى ليلىٰ' عن على . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 8صفحه59' وأحمد رقم الحديث: 903' وابن ماجه رقم الحديث: 40' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 421' والطبرانى فى جزئه رقم الحديث: 18-19' وابن الجوزى فى مقدمة الموضوعات جلد 1صفحه61 من طريق الأعمش' به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 8صفحه571' وابن ماجه رقم الحديث: 38' والبزار رقم الحديث: 621' وابن الأعرابى فى معجمه رقم الحديث: 892' وأبو نعيم فى الحلية جلد4صفحه356 من طريق ابن أبى ليلىٰ' به . قال الدارقطنى فى العلل جلد 3 صفحه 271: و غيرهما أى الأعمش وابن أبى ليلىٰ يرويه عن الحكم' عن عبد الرحمٰن بن أبى ليلىٰ' عن سمرة بن جندب' عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم . ولعل ابن أبى ليلىٰ أخذه من الاثنين' وسمعه الحكم على الوجهين' فحدث كل مرة بوجه .

938- حديث صحيح . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 2صفحه349' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 1316' والبزار رقم الحديث: 612' والطبرانى رقم الحديث: 6974 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20239' وابن أبى عاصم رقم الحديث: 1317' والبزار رقم الحديث: 611' وابن خزيمة رقم الحديث: 849' والرويانى رقم الحديث: 849' والطبرانى رقم الحديث: 6973 من طرق عن شعبة' به . بزيادة ذكر الغروب عند بعضهم .

939 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي سَوَادَةُ بْنُ حَنْظَلَةَ الْقُشَيْرِيُّ، سَمِعَ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدَبٍ، يَخْطُبُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَغُرَّنَّكُمْ نِدَاءُ بِلَالٍ وَلَا هَذَا الْبَيَاضُ حَتَّى يَنْفَجِرَ الْفَجْرُ هَكَذَا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہ تم کو بلال کی اذان دھوکا میں ڈالے اور نہ یہ سفیدی یہاں تک کہ فجر اس طرح طلوع نہ ہو جائے۔

940 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَوَادَةُ بْنُ حَنْظَلَةَ الْقُشَيْرِيُّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَمْنَعَنَّكُمْ اَذَانُ بِلَالٍ مِنَ السَّحُورِ وَلَا الصُّبْحُ الْمُسْتَطِيلُ وَلَكِنِ الصُّبْحُ الْمُسْتَطِيرُ فِي الْاُفُقِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہیں بلال کی اذان سحری کرنے سے نہ روکے اور نہ ہی لمبائی والی روشنی' لیکن وہ روشنی جو اُفق میں پھیل جائے (تو اس روشنی کے نظر آنے کی صورت میں سحری ترک کردو)۔

941 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ يُسَافٍ،

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب میں تم کو حدیث بیان

939- حديث صحيح . أخرجه مسلم رقم الحديث: 1094' والنسائى رقم الحديث: 2170' وفى الكبرى رقم الحديث: 2481 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20091-20216' ومسلم رقم الحديث: 1094' والطحاوى جلد1صفحه139' والطبرانى رقم الحديث: 6981 من طرق عن شعبة ' به .

940- حديث صحيح' واسناد المصنف حسن' لحال محمد بن سليم الراسبى . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 3 صفحه 9-27' وأحمد رقم الحديث: 20170' والترمذى رقم الحديث: 706' والطبرانى رقم الحديث: 6982 من طرق عن أبى هلال محمد بن سليم' به . وقال الترمذى: حديث حسن . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20109' والطبرانى رقم الحديث: 6980 من طريق همام' عن سوادة ' به بمعناه .

941- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20138' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 10683 عن غندر' عن شعبة' به . وزاد فى آخره عند أحمد متن الحديث الآتى . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 10236' وابن ماجه رقم الحديث: 3811' وابن حبان رقم الحديث: 839 من طريق الثورى' عن سلمة ' به . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 5837' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1744 من طريق الثورى' به' بالزيادة الآتية فقط . وأخرجه الطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 6991 من طريق آخر عن سلمة بالزيادة فقط .

يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا حَدَّثْتُكَ حَدِيثًا فَلَا تَزِيدَنَّ عَلَيَّ، اَرْبَعٌ هُنَّ مِنْ اَطْيَبِ الْكَلَامِ وَهُوَ مِنَ الْقُرْآنِ وَلَا يَضُرُّكَ بِاَيِّهِنَّ بَدَاْتَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

کروں تو مجھ پر تم اس پاکیزہ کلام سے اضافہ نہ کرو' چار چیزیں پاکیزہ کلام سے ہیں اور وہ قرآن سے ہیں' تم کو کوئی نقصان نہیں ہوگا' ان میں جس سے ابتداء کرو: ''سبحان اللّٰہ ' الحمد للّٰہ ' ولا الٰہ الا اللّٰہ'' اور ''اللّٰہ اکبر''۔

942 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ يَسَافٍ، يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُسَمِّي غُلَامَكَ: اَفْلَحُ وَلَا نَجِيحٌ وَلَا رَبَاحٌ وَلَا يَسَارٌ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم اپنے غلام کا نام افلح' نجیح اور رباح' یسار نہ رکھنا۔

943 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ

حضرت سمرہ (بن جندب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

942- حديث صحيح وهو جزء من الحديث السابق .

943- اسناده ضعيف' قدامة بن وبرة مجهول' ولا يعرف سماعه من سمرة ' وقتادة عد عنعنه ' ومتن الحديث فيه نكارة ' وهو مخالف للأحاديث الواردة المشددة في ترك الجمعة . والحديث أخرجه الروياني رقم الحديث: 854' وابن خزيمة رقم الحديث: 1861' والبيهقي جلد3صفحه248 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 2صفحه154' وأحمد رقم الحديث: 20099-20171' وأبو داؤد رقم الحديث: 1053' والنسائي رقم الحديث: 1371' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 1661' وابن خزيمة رقم الحديث: 1861' وابن حبان رقم الحديث: 2788-2789' والروياني رقم الحديث: 854' والطبراني رقم الحديث: 6979' والبيهقي جلد3صفحه248' وفي الشعب رقم الحديث: 2756 من طرق عن همام' به . ورواه نوح بن قيس' عن أخيه خالد' فقال: عن قتادة ' عن الحسن' عن سمرة . أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1128' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 1662 والحاكم جلد1صفحه280' والطبراني رقم الحديث: 6911' والبيهقي جلد3صفحه248 . قال البيهقي: كذا قال ولا أظنه الا واهمًا في اسناده ' لاتفاق ما مضى على خلاف فيه' فأما المتن فانه يشهد بصحة رواية همام . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 1054' والروياني رقم الحديث: 855' والحاكم جلد1صفحه280' والبيهقي جلد3صفحه248 من طريق قتادة ' عن قدامة بن وبرة ' مرسلًا . وقد تكلم في هذا الحديث واسناده غير واحد

قَتَادَةَ، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ وَبَرَةَ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَبِنِصْفِ دِينَارٍ

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے بغیر عذر کے جمعہ چھوڑا اس کو چاہیے کہ وہ ایک دینار صدقہ کرے، پس اگر وہ ایک درہم نہ پائے تو آدھا دینار صدقہ کرے۔

944 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ، عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى امْرَأَةٍ فَقَامَ وَسَطَهَا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک عورت کی نمازِ جنازہ پڑھائی تو اس کے درمیان میں کھڑے ہوئے۔

945 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ

انظر ضعفاء العقيلي جلد3صفحه484' والكامل لابن عدى جلد 6صفحه2074' وتهذيب الكمال جلد 23 صفحه556 . وانظر كذلك علل ابن أبى حاتم رقم الحديث: 563-577 .

944- حديث صحيح . أخرجه الطحاوى جلد 1صفحه490' والطبرانى رقم الحديث: 6763 من طرق عن همام' به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 3صفحه312' وأحمد رقم الحديث: 20174-20229' والبخارى رقم الحديث: 1331-1332' ومسلم رقم الحديث: 964' وأبو داؤد رقم الحديث: 3056-3195' والترمذى رقم الحديث: 1035' والنسائى رقم الحديث: 391-1975-1978' وابن ماجه رقم الحديث: 1493' والرويانى رقم الحديث: 858' والطحاوى جلد 1 صفحه 490' وابن حبان رقم الحديث: 3067' وابن الجارود رقم الحديث: 544' والطبرانى رقم الحديث: 6765' وغيرهم من طرق عن حسين المعلم' به .

945- حديث صحيح' ولا تضره عنعنة قتادة ' فقد توبع' وسماع الحسن من سمرة مختلف فيه كثيرًا . وقد فصلته فى تحقيقى لتحفة التحصيل' وأن الصحيح اثبات السماع له مطلقًا . والحديث أخرجه البيهقى جلد7صفحه139' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 2272 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20221' وأبو داؤد رقم الحديث: 2088' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 5397-5398' والرويانى رقم الحديث: 810' والطبرانى رقم الحديث: 6939' والحاكم جلد 2صفحه35' والبيهقى جلد7صفحه 141 من طرق عن هشام' به . وصححه الحاكم على شرطهما . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20102-20123-20276' والدارمى رقم الحديث: 2200' وأبو داؤد رقم الحديث: 2088' وابن ماجه رقم الحديث: 2191-2344' والطبرانى رقم

قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَنْكَحَ وَلِيَّانِ فَالنِّكَاحُ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا، وَإِذَا بَاعَ رَجُلٌ مَتَاعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب دو ولی نکاح پڑھیں تو نکاح وہ پڑھائے جو اُن میں سے زیادہ قریب ہو اور جب دو آدمی ایک آدمی کا سامان فروخت کریں تو وہ فروخت کرے جو ان دونوں میں سے اس کے زیادہ قریب ہو۔

946 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت سمرہ (بن جندب) رضی اللہ عنہ سے روایت

الحديث: 6840-6841' والحاكم جلد 2صفحه175' والبيهقى جلد 7صفحه141 من طرق عن قتادة ' به . ورواه ابن أبى عروبة ' عن قتادة ' عن الحسن' واختلف عليه فيه على أربعة أوجه' عمرة أسنده عن سمرة ' ومرة عن سمرة أو عقبة ' بالشك' ومرة عن سمرة وعقبة ' ومرة عن عقبة . وقد بين غير واحد من الحفاظ أن هذا الاختلاف من سعيد نفسه' وأن الصواب عن سمرة ' واليك تخريج هذه الأوجه: فأخرجه بالوجه الأول: ابن أبى شيبة جلد 4صفحه139' وأحمد رقم الحديث: 20097' والنسائى جلد 7صفحه314' وفى الكبرى رقم الحديث: 6278' والترمذى رقم الحديث: 1110' والطبرانى رقم الحديث: 6842-6843' وأبو نعيم فى الحلية جلد 6صفحه191' والحاكم جلد 2صفحه175' والبيهقى جلد 7صفحه140 . ووقع فى رواية النسائى: شعبة وهو خطأ' والصواب: سعيد . كما فى التحفة جلد 4صفحه64' وكذا الكبرى . وأخرجه بالوجه الثانى: أحمد رقم الحديث: 20097' والدارمى رقم الحديث: 2199' وابن ماجه رقم الحديث: 2190' والبيهقى جلد 7 صفحه140-141 . وأخرجه بالوجه الثالث: النسائى فى الكبرى رقم الحديث: 6279 . وأخرجه بالوجه الرابع: الشافعى فى مسنده جلد 2صفحه20-21' وعبد الرزاق رقم الحديث: 10629' وابن أبى شيبة جلد 4صفحه139' والبيهقى جلد 7صفحه140 . وانظر ما سيأتى برقم 954 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17387' والبيهقى جلد 7 صفحه139 من طريق أبان' عن قتادة ' به ' وجعله عن عقبة . وأخرجه الحاكم جلد 2صفحه175' والبيهقى جلد 7 صفحه 141 من طريق أشعث بن عبد الملك ويونس بن عبيد مفرقين عن الحسن' به . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 7068 من طريق سليمان بن سمرة ' عن سمرة . وقد صحح الحديث سوى من تقدم أبو زرعة وأبو حاتم . قال الحافظ: وصحته متوقفة على سماع الحسن من سمرة ' فان رجاله ثقات . انظر التلخيص جلد 3 صفحه165 .

946- حديث صحيح . وأمن تدليس قتادة برواية شعبة عنه ' وانظر الحديث السابق فى سماع الحسن من سمرة .

ادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: جَارُ الدَّارِ اَحَقُّ بِالدَّارِ

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھر کا پڑوسی ہی اس کے گھر کا زیادہ حق دار ہے (خریدنے کے لحاظ سے)۔

947 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت سمرہ (بن جندب) رضی اللہ عنہ سے روایت

والحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 20212' والطبراني رقم الحديث: 6807 من طريق المصنف . ورواه عبد الرحمٰن بن مهدي' عن هشام' به . أخرجه الروياني رقم الحديث: 799 . ورواه شعبة' وابن أبي عروبة' وغيرهما' عن قتادة' به . فأخرجه أحمد رقم الحديث: 20212' وأبو داؤد رقم الحديث: 3517' والنسائي في الكبرىٰ كما في تحفة الأشراف جلد 4صفحه69' وابن الجارود رقم الحديث: 644' والطحاوي جلد 4 صفحه 123' والروياني رقم الحديث: 786' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 991' والطبراني رقم الحديث: 6801 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 7صفحه165' وأحمد رقم الحديث: 20140-20159' والترمذي رقم الحديث: 1368' والنسائي في الكبرىٰ كما في التحفة جلد 4صفحه69' والروياني رقم الحديث: 823' والطبراني رقم الحديث: 6804 من طرق عن ابن أبي عروبة' به . وقال الترمذي: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20100-20195-20208' والطحاوي جلد 4صفحه123' والروياني رقم الحديث: 866' والطبراني رقم الحديث: 6806' والبيهقي جلد 6 صفحه 106 من طرق عن قتادة' به . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 6920-7067 من طريق يحيى بن أبي كثير' عن الحسن . ومن طريق سليمان بن سمرة كلاهما عن سمرة . وقد روى هذا الحديث عيسى بن يونس' واضطرب في اسناده كثيرًا . انظر مسند أحمد رقم الحديث: 20264' وجامع الترمذي رقم الحديث: 1368' والعلل الكبير صفحه214-215' والعلل لعبد الله جلد 1صفحه246' ولابن أبي حاتم رقم الحديث: 1430-1436' وشرح معاني الآثار جلد4 صفحه 122-123' وصحيح ابن حبان رقم الحديث: 5182' ومعجم الطبراني رقم الحديث: 6923' والكامل جلد3صفحه882' ونصب الراية جلد4صفحه173 .

94- حديث صحيح سنده . وهو كسابقه' وما أفاده هذا الحديث من وجوه القصاص بين الحرّ والعبد في النفس وما دونها مخالف لما ذهب اليه أكثر أهل العلم في النفس' ولما أجمعوا عليه فيما دونها' وللخطابي كلام جميل في الجمع بين ذلك . انظره في معالم السنن جلد 6صفحه312 . والحديث أخرجه النسائي رقم الحديث: 4750' والبيهقي جلد8 صفحه35' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 2533 من طريق المصنف . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4516' والنسائي رقم الحديث: 4768' والروياني رقم الحديث: 797-798-807' والطبراني رقم

قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ سَمُرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَهُ جَدَعْنَاهُ وَمَنْ خَصَاهُ خَصَيْنَاهُ	ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے اس غلام کو قتل کیا ہم اس کو قتل کریں گے جس نے اس کو خصی کیا ہم اس کو خصی کریں گے۔
948 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ	حضرت سمرہ (بن جندب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

الحديث: 6815-6816' والحاكم جلد 4صفحه367 من طرق عن هشام' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20116-20134-20143-20149-20227' والدارمي رقم الحديث: 2363' وأبو داؤد رقم الحديث: 4517' والترمذي رقم الحديث: 1414' والنسائي رقم الحديث: 4751-4752-4767' وفي الكبرى رقم الحديث: 6940' وفي العلل الكبير صفحه 223' وابن ماجه رقم الحديث: 3663' والروياني رقم الحديث: 785' والبغوى في الجعديات رقم الحديث: 990' والطبراني رقم الحديث: 6808-6814' والبيهقي جلد 8صفحه235' وغيرهم من طرق عن قتادة ' بـه . وقال الترمذي: حسن . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20210' والطبراني رقم الحديث: 9637-9627' والحاكم جلد 4صفحه367 من وجهين آخرين عن الحسن . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . وروى عن سليمان بن سمرة ' عن أبيه . أخرجه الطبراني رقم الحديث: 9627 . وقال الترمذي: هذا حديث حسن غريب' وقد ذهب بعض أهل العلم من التابعين منهم ابراهيم النخعي الى هذا . وقال بعض أهل العلم منهم الحسن البصري' وعطاء بن أبي رباح: ليس بين الحر والعبد قصاص في النفس' ولا فيما دون النفس...... ونقل في العلل الكبير صفحه 223 عن البخاري قال: كان على بن المديني يقول بهذا الحديث . قال محمد: وأنا أذهب اليه . وانظر التاريخ للبخاري جلد2صفحه290' وجامع العلوم والحكم جلد2صفحه303 .

948- حديث صحيح . وسنده كسابقه . والمراد بالحديث من أحاط حائطًا على أرض غير مملوكة لأحد . فهو مقيد بالنصوص الأخرى . والحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 20142-20251' وأبو داؤد رقم الحديث: 3077' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 5763' والطحاوي جلد3صفحه268' والروياني رقم الحديث: 814' ويحيى بن آدم في كتاب الخراج رقم الحديث: 290' وأبو يوسف القاضي في الخراج أيضًا صفحه 65' وحميد بن زنجويه في كتاب الأموال رقم الحديث: 1073' والطبراني رقم الحديث: 6863-6867' وغيرهم من طريق شعبة وابن أبي عروبة وعبد الوهاب الخفاف وغيرهم' عن قتادة ' به . وله شاهد من حديث جابر عند أحمد رقم الحديث: 15129' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1093 .

قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحَاطَ حَائِطًا عَلَى اَرْضٍ فَهِيَ لَهُ

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی بنجر زمین کو گھیر لیا' وہ اسی کے لیے ہے۔

949 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: اَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا فَنَادَى فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ: الصَّلَاةَ فِي الرِّحَالِ

حضرت سمرہ (بن جندب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے منادی کو بارش والے دن حکم دیا کہ اعلان کردو کہ نماز سواریوں پر پڑھ لو۔

950 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت سمرہ یا حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے روایت

949- حديث صحيح . وسنده كسابقيه . وقد توبع قتادة عليه ' وله شواهد . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20224 عن المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20182' والرويانى رقم الحديث: 804' والطبرانى رقم الحديث: 6822 من طريق معاذ بن هشام' عن أبيه ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20104-20165-20273' والطبرانى رقم الحديث: 6821 من طريق همام وأبان' عن قتادة ' به . ورواه اسماعيل بن مسلم' عن الحسن' به . أخرجه الرويانى رقم الحديث: 825' والطبرانى رقم الحديث: 6954 . وروى عن سمرة من وجه آخر . أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 7080 .

950- اسناده ضعيف' فيه عنعنة قتادة ' وهو مدلس' وقد اضطرب فى سنده ومتنه . والحديث أخرجه البيهقى جلد 5 صفحه323 من طريق المصنف . ورواه شعبة عن هشام' وجعله عن عقبة وحده بلفظ: ثلاث ليال . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17423 . ورواه عبد الوهاب الخفاف' وعبد الصمد بن عبد الوارث عن هشام' به ' عن عقبة وحده بلفظ: أربع ليال . وقال قتادة: وأهل المدينة يقولون: ثلاث ليال . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17395' والبيهقى جلد5 صفحه323 . ورواه سعيد بن أبى عروبة عن قتادة ' واختلف عليه ' فرواه عبدة بن سليمان' عن سعيد' به ' عن سمرة وحده بلفظ: ثلاثة أيام . أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 2244' والطبرانى رقم الحديث: 6874 . ورواه ابن علية وعبد الوهاب' عن سعيد' عن قتادة' عن الحسن' عن عقبة بلفظ: ثلاث . أخرجه ابن أبى شيبة جلد14 صفحه227' وأحمد رقم الحديث: 1742' والحاكم جلد2 صفحه21' والبيهقى جلد5 صفحه323 . وفيه تفسير قتادة للحديث . ورواه همام وأبان العطار' عن قتادة ' به بلفظ: ثلاث . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3506-3507' والدارمى رقم الحديث: 2555' وفيه تفسير قتادة للحديث . ورواه هشيم' عن يونس بن عبيد' عن

قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، اَوْ عُقْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عُهْدَةُ الرَّقِيقِ اَرْبَعَةُ اَيَّامٍ

ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: غلام کا عہد چار دن ہے۔

951 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ غُلَامٍ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ

حضرت سمرہ (بن جندب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر بچہ اپنے عقیقہ کے ساتھ گروی ہوتا ہے۔

952 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت سمرہ (بن جندب) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

الحسن' عن عقبة بلفظ: لا عهدة بعد أربع . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 2245' والحاكم جلد 2صفحه 21' والبيهقى جلد 5صفحه323 . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 14 صفحه 227-228' عن ابن علية ' عن يونس' عن الحسن مرسلًا . وقال ابن أبى حاتم فى العلل رقم الحديث: 1184: سئل أبى عن حديث الحسن عن سمرة ' والحسن عن عقبة بن عامر' عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم قال: عهدة الرقيق ثلاث . قال أبى: ليس هذا الحديث عندى بصحيح' وهذا عندى مرسل .

951- حديث صحيح . أخرجه الرويانى رقم الحديث: 796' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1031' والطبرانى رقم الحديث: 6827 من طريق حماد' به . ورواه شعبة ' وابن أبى عروبة ' وهمام' وهشام' وأبان العطار' عن قتادة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20095-20145-20201-20206' وانظر أطراف المسند للحافظ جلد 2 صفحه 525' وأبو داؤد رقم الحديث: 2837-2838' والترمذى رقم الحديث: 1522' والنسائى رقم الحديث: 4231' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 4546' وابن ماجه رقم الحديث: 3165' وابن الجارود رقم الحديث: 910' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1032' والحاكم جلد 4صفحه237' وأبو نعيم فى الحلية جلد 6 صفحهُ 191' والبيهقى جلد 9صفحه303 . ورواه اسماعيل بن مسلم' ومطر الوراق' وأبو حرة ' عن الحسن' به . أخرجه الترمذى رقم الحديث: 1522' والرويانى رقم الحديث: 824' والطبرانى رقم الحديث: 6955 . وروى قريش بن أنس' عن حبيب بن الشهيد' قال: أمرنى ابن سيرين أن أسأل الحسن: ممن سمعت حديث العقيقة . فسألته ' فقال: من سمرة . أخرجه البخارى رقم الحديث: 5472' والترمذى رقم الحديث: 182' والنسائى رقم الحديث: 4232' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 4547 .

952- اسناده ضعيف' فيه عنعنة قتادة ' وللاضطراب فى سنده ' وله شاهد قوى . وأخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 4898' والرويانى رقم الحديث: 818 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 6صفحه 31'

سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ

کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو اپنے کسی رشتہ دار کا مالک ہو تو وہ آزاد ہو جائے گا۔

وأحمد رقم الحديث: 20179-20217-20240' وأبو داؤد رقم الحديث: 3949' والترمذى رقم الحديث: 1365' وفى العلل الكبير صفحه211' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 4898-4901' والرويانى رقم الحديث: 818' والطحاوى جلد 3صفحه109' وابن الجارود رقم الحديث: 973' والطبرانى رقم الحديث: 6852' والبيهقى جلد 10صفحه289 من طرق عن حماد' به . وقال البخارى: وأبو داؤد' والترمذى: لا نعرفه الا من حديث حماد بن سلمة . وقال أبو داؤد أيضًا: قال موسى يعنى التبوذكى فى موضع آخر: عن سمرة' فيما يحسب حماد . وخالفهم محمد بن بكر البرسانى' فقال: عن حماد' عن قتادة ' وعاصم الأحول' عن الحسن' عن سمرة . أخرجه الترمذى رقم الحديث: 1365' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 4902' وابن ماجه رقم الحديث: 2524' والرويانى رقم الحديث: 822' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 1438' والحاكم جلد 2صفحه214' والبيهقى جلد 10صفحه289 . قال الترمذى: لا نعلم أحدًا ذكر فى هذا الحديث عاصمًا الأحول عن حماد بن سلمة غير محمد بن بكر . وصححه الحاكم' وأقره الذهبى . وحماد يخطئ فى حديث قتادة كثيرًا . قاله مسلم فى كتاب التمييز كما فى شرح العلل لابن رجب جلد2صفحه623 . وقد خولف حماد فيه ' فرواه ابن أبى عروبة من رواية عبد الوهاب الخفاف وابن أبى عدى عنه عن قتادة ' عن الحسن' قوله . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3951' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 4905 . ورواه هشام الدستوائى' وابن أبى عروبة من رواية أبى أسامة وعبد الأعلىٰ عن قتادة ' عن جابر بن زيد' والحسن موقوفًا . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 6 صفحه 32' وأبو داؤد رقم الحديث: 3952' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 4904' والبيهقى جلد10صفحه289 . ورواه ابن أبى عدى وعبد الأعلىٰ مرة أخرى عن سعيد' عن قتادة ' عن عمر' قوله . أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 4903-4906 . ورواه شعبة ' عن قتادة ' عن الحسن' عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم مرسلًا . ذكره الزيلعى فى نصب الراية جلد 3صفحه279' والحافظ فى التلخيص جلد 4صفحه212' وقالا: وشعبة أحفظ من حماد . وقال البيهقى: واذا انفرد به حماد' وشك فيه ' وخالفه من هو أحفظ منه ' وجب التوقف فيه . وقد أشار البخارى الى تضعيفه ' وقال على بن المدينى: هو عندى منكر . من نصب الراية جلد 3صفحه279' وانظر السنن للبيهقى جلد 10 صفحه289 . وله شاهد عن ابن عمر . أخرجه الترمذى

953 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلْعَنُوا بِلَعْنَةِ اللّٰهِ وَلَا بِغَضَبِ اللّٰهِ وَلَا بِالنَّارِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لعنت اور اللہ کے غضب اور آگ کے ساتھ تم لعنت نہ کیا کرو۔

954 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزِيدُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ اَخِيهِ، وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَتِهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور نہ کوئی اس کے نکاح کے پیغام پر پیغامِ نکاح بھیجے۔

جلد 3صفحه638 تعليقًا' وابن ماجه رقم الحديث: 2525' وابن الجارود رقم الحديث: 972' والحاكم جلد2صفحه214 . وانظر الارواء جلد6صفحه170 .

953- حديث صحيح . وقتادة توبع' والصحيح اثبات سماع الحسن من سمرة مطلقًا . والحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 20187' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 320' وأبو داؤد رقم الحديث: 4906' والترمذى رقم الحديث: 1976' والرويانى رقم الحديث: 811' والطبرانى رقم الحديث: 6858-6859' والحاكم جلد 1صفحه48' من طرق عن قتادة' به . وقال الترمذى: حسن صحيح . وقال الحاكم: صحيح الاسناد . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 6948 من طريق اسماعيل بن مسلم' عن الحسن' به . وجاء من رواية سليمان بن سمرة' عن أبيه . أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 7013-7014 . وفى الباب عن حميد بن هلال' مرسلًا . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 19531' ومن طريقه البغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 3557 . وقال الترمذى: وفى الباب عن عباس وأبى هريرة وابن عمر وعمران .

954- اسناده ضعيف' لضعف شيخ المصنف' وعنعنة قتادة . والحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 20127' والبزار (1420- كشف)' والطبرانى رقم الحديث: 6898 من طريق المصنف . وقال البزار: لا نعلم رواه عن قتادة الا عمران القطان . وسبق برقم945 من رواية هشام' عن قتادة' بلفظ آخر . وله شاهد عن ابن عمر عند البخارى رقم الحديث: 2139' ومسلم رقم الحديث: 1412 . وعن أبى هريرة عند البخارى رقم الحديث: 2140' ومسلم رقم الحديث: 1413' وعن عقبة بن عامر عند مسلم رقم الحديث: 1414 .

52- وَمَا اُسْنِدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ رَحِمَهُ اللّٰهُ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کی احادیث

955 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ، قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ نُصَلِّيَ فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَلَا نُصَلِّيَ فِي اَعْطَانِ الْاِبِلِ فَاِنَّهَا خُلِقَتْ مِنَ الشَّيَاطِينِ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو حکم دیا کہ ہم بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھ لیں اور اونٹوں کے باندھنے کی جگہ نماز نہ پڑھیں کیونکہ وہ شیاطین سے پیدا کیے گئے ہیں۔

956 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ صُهْبَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ الْمُزَنِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخَذْفَةِ وَقَالَ: اِنَّهَا لَا يُصَادُ بِهَا صَيْدًا وَلَا

حضرت عبداللہ بن مغفل المزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کنکریاں مارنے سے منع کیا اور فرمایا: اس کے ساتھ نہ شکار کیا جاتا ہے نہ دشمن ہلاک ہوتا ہے بے شک کنکری دانت کو توڑتی ہے اور آنکھ کو پھوڑتی

955- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لحال ابن فضالة ' وقد توبع . والحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 16845 من طريق مبارك بن فضالة ' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1602' وابن أبی شيبة جلد 1 صفحه384' وأحمد رقم الحديث: 16834-16845-20590' وعبد بن حميد رقم الحديث: 501' والنسائی رقم الحديث: 734' وابن ماجه رقم الحديث: 769' والبيهقی جلد2صفحه448-449' وابن عبد البر فی التمهيد جلد22صفحه334 من طرق عن الحسن' به . وانظر التمهيد جلد 22صفحه333' وشرح البخاری لابن رجب الحنبلی جلد3صفحه221 .

956- حديث صحيح . أخرجه البغوی فی الجعديات رقم الحديث: 1221' والبيهقی جلد9صفحه248 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20559' والبخاری رقم الحديث: 4841-6220' وفی الأدب المفرد رقم الحديث: 905' ومسلم رقم الحديث: 1954' وأبو داؤد رقم الحديث: 5270' وابن ماجه رقم الحديث: 3227 من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20497' وأحمد رقم الحديث: 16840' والبخاری رقم الحديث: 5479' ومسلم رقم الحديث: 1954' والنسائی رقم الحديث: 4830' والحاكم جلد4صفحه283' والبيهقی فی الآداب رقم الحديث: 460 من طرق عن عبد الله بن مغفل .

يُنكَأُ بِهَا عَدُوًّا، وَإِنَّ الْخَذْفَةَ تَكْسِرُ السِّنَّ وَتَفْقَأُ الْعَيْنَ

ہے۔

957 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ، قَالَ: قَرَاَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ سُورَةَ الْفَتْحِ فَرَجَعَ فَلَوْلَا اَنْ يَجْتَمِعَ عَلَيَّ النَّاسُ لَاَخَذْتُ لَكُمْ فِي ذَلِكَ الصَّوْتِ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فتح کے دن سورۂ فتح تلاوت فرمائی' اس کے بعد واپس آ گئے' سو اگر لوگ جمع نہ ہو جائیں میرے پاس تو میں تم کو اس آواز میں سناتا۔

958 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ وَاصِلٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ الْمُزَنِيِّ، قَالَ: اَوَّلُ مَنْ رَاَيْتُ عَلَيْهِ خُفَّيْنِ فِي الْاِسْلَامِ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ اَتَانَا وَنَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ خُفَّانِ اَسْوَدَانِ فَجَعَلْنَا نَنْظُرُ اِلَيْهِمَا وَنَعْجَبُ مِنْهُمَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا اِنَّهُ سَيَكْثُرُ لَكُمْ مِنَ الْخِفَافِ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَكَيْفَ نَصْنَعُ؟ قَالَ: تَمْسَحُونَ عَلَيْهَا وَتُصَلُّونَ

حضرت عبداللہ بن مغفل المزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں وہ پہلا شخص ہوں جس نے اسلام میں سب سے پہلے حضرت مغیرہ بن شعبہ پر موزے دیکھے' وہ ہمارے پاس آئے اور ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے' آپ نے دو کالے موزے پہنے ہوئے تھے' سو ہم اُن کو دیکھنے لگے اور ہم کو ان دونوں پر تعجب ہوا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب تمہارے پاس بہت زیادہ موزے ہوں گے' صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! پھر ہم کیا کریں؟ آپ نے فرمایا: تم اُن پر مسح کر لینا اور نماز پڑھ لینا۔

959 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

957- حديث صحيح . أخرجه الترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 304 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16835-20561-20577-20584' والبخارى رقم الحديث: 4281-4835-5047-7540' ومسلم رقم الحديث: 794' وأبو داؤد رقم الحديث: 1467' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 8055' وابن حبان رقم الحديث: 748' وغيرهم من طرق عن شعبة' به .

958- اسناده ضعيف جدًا . الحسن بن واصل ويقال: ابن دينار متروك . وعزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 131 الى المصنف' ولم أجده فيما وقفت' عليه . وأخرج الطبرانى جلد 20صفحه218 من طريق الحسن بن دينار' عن معاوية بن قرة' عن معقل بن يسار .

959- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20586' ومسلم رقم الحديث: 1772 من طريق المصنف .

وَسُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الْقَيْسِيُّ، كِلَاهُمَا عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ الْعَدَوِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْمُغَفَّلِ، رَحِمَهُ اللَّهُ يَقُولُ: دُلِّيَ جِرَابٌ مِنْ شَحْمٍ يَوْمَ خَيْبَرَ فَأَخَذْتُهُ فَالْتَزَمْتُهُ فَقُلْتُ: هَذَا لِي لَا أُعْطِي أَحَدًا مِنْهُ شَيْءً ا فَالْتَفَتُّ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ قَالَ سُلَيْمَانُ فِي حَدِيثِهِ: وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هُوَ لَكَ ، قَالَ أَبُو دَاوُدَ: كَأَنَّهُ مِنَ الْغَنِيمَةِ

مجھے خیبر کے دن چربی کی ایک تھیلی ملی' میں نے اس کو لے کر محفوظ کرلیا' میں نے کہا: یہ میرے لیے ہے' میں یہ کسی کو نہ دوں گا' سو میں متوجہ ہوا تو رسول اللہ ﷺ (میرے پاس کھڑے) تھے' سو میں نے آپ سے حیاء کیا۔ سلیمان اپنی حدیث میں کہتے ہیں کہ حضرت شعبہ کی حدیث میں یہ نہیں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ تیرے لیے ہے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں: گویا وہ غنیمت سے تھی۔

960 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنِ الْفُضَيْلِ الرَّقَاشِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْمُغَفَّلِ قَالَ: قُلْتُ: مَا حُرِّمَ عَلَيْنَا مِنْ هَذَا الشَّرَابِ؟ قَالَ: الْخَمْرُ . قَالَ: قُلْتُ: هَذَا فِي الْقُرْآنِ؟ فَقَالَ: لَا أُحَدِّثُكَ إِلَّا مَا سَمِعْتُ مِنْ مُحَمَّدٍ الرَّسُولِ - أَوِ الرَّسُولِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَّا أَنْ يَكُونَ بَدَأَ بِالرِّسَالَةِ أَوْ بِالِاسْمِ - قَالَ: قُلْتُ شَرْعِي أَيِ اكْتَفَيْتُ يَعْنِي قَالَ: نَهَى عَنِ الْحَنْتَمِ قَالَ: قُلْتُ: وَمَا الْحَنْتَمُ؟ قَالَ: الْجَرُّ الْأَخْضَرُ وَالْأَبْيَضُ وَالنَّقِيرِ

حضرت فضیل الرقاشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے پوچھا' میں نے عرض کی: ہم پر اس شراب سے کیا حرام کیا گیا ہے؟ فرمایا: نشہ! میں نے عرض کی: اس کا ذکر قرآن میں ہے؟ فرمایا: نہیں! میں تم کو وہی بیان کرتا ہوں جو میں نے رسول حضرت محمد ﷺ سے یا محمد رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے' یا تو آپ کی رسالت سے یا آپ کے نام سے ابتداء کی' میں نے عرض کیا: کس پر اکتفاء کروں؟ فرمایا: آپ نے حنتم سے منع کیا ہے' کہا کہ میں نے عرض کی: حنتم کیا ہے؟ فرمایا: سفید اور سبز مٹکا۔ اور آپ نے نقیر اور مزفت

وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20574' والبخاري رقم الحديث: 3153-4214-5508' ومسلم رقم الحديث: 1772 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16837' والدارمي رقم الحديث: 2503' وأبو داؤد رقم الحديث: 2702' والنسائي رقم الحديث: 4447 من طرق عن سليمان بن المغيرة' به .

960- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20596 عن المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16841' والدارمي رقم الحديث: 2118' والروياني رقم الحديث: 881 من طرق عن ثابت بن يزيد' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد7 صفحه478' وأحمد رقم الحديث: 16853 من طريق عاصم' به .

وَالْمُزَفَّتِ قَالَ: قُلْتُ: مَا الْمُزَفَّتُ؟ قَالَ مَا جُعِلَ فِيهِ الْقَارُ مِنْ إِنَاءٍ أَوْ غَيْرِهِ وَالدُّبَّاءِ قَالَ: فَاشْتَرَيْتُ أُفَيْقَةً فَنَبَذْتُ فِيهَا وَعَلَّقْتُهَا قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَالْأُفَيْقَةُ مِثْلُ السِّقَاءِ

سے منع کیا' میں نے عرض کیا: مزفت کیا ہے؟ فرمایا: جو پانی یا اس کے علاوہ کچھ اور ہو' اور دباء سے منع کیا' آپ (حضرت فضیل) فرماتے ہیں کہ میں نے چمڑے کا چھوٹا ڈول خریدا' میں نے اس میں نبیذ بنائی اور میں نے اس کو لٹکا دیا۔ ابوداؤد کہتے ہیں: چمڑے کا چھوٹا ڈول مشک کی طرح ہوتا ہے۔

961 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ مُغَفَّلٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخَذْفَةِ

حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے کنکریاں مارنے سے منع فرمایا ہے۔

962 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ أَبِي الْمِنْهَالِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا بَرْزَةَ، وَسَأَلَهُ أَبِي فَقَالَ: كَيْفَ كَانَتْ صَلَاتُكُمْ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: كَانَ يُصَلِّي بِنَا الْهَجِيرَ الَّتِي تُسَمُّونَهَا أَنْتُمُ الظُّهْرَ حِينَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ، وَيُصَلِّي بِنَا الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ - وَنَسِيتُ مَا قَالَ فِي الْمَغْرِبِ -

حضرت سیار بن سلامہ ابومنہال سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابوبرزہ سے سنا کہ انہوں نے اپنے والد سے پوچھا کہ آپ کی نمازیں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کیسی ہوتی تھیں؟ فرمایا کہ آپ ہم کو دوپہر کی نماز پڑھاتے تھے سورج ڈھل جانے کے بعد' جس کا نام تم نے ظہر رکھا ہے اور عصر پڑھاتے تھے جب سورج ابھی چمک رہا ہوتا تھا اور میں بھول گیا ہوں جو آپ نے مغرب کے

961- حديث صحيح . أخرجه احمد رقم الحديث: 20570-20589' ومسلم رقم الحديث: 1954' وابن ماجه رقم الحديث: 17-3227' وغيرهم من طرق أيوب' به .

962- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19824' والبخاری رقم الحديث: 398-541' ومسلم رقم الحديث: 647' وأبو داؤد رقم الحديث: 398' والبيهقی جلد 1صفحه436' وغيرهم من طرق عن شعبة' به وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2031' وأحمد رقم الحديث: 19782-19811-19979' والبخاری رقم الحديث: 547-568' ومسلم رقم الحديث: 647' والترمذی رقم الحديث: 168' والنسائی رقم الحديث: 525-948' وابن ماجه رقم الحديث: 701' وابن خزيمة رقم الحديث: 346' وغيرهم من طرق عن سيار' به

وَكَانَ يُصَلِّي بِنَا الْعِشَاءَ لَا يُبَالِي اَنْ يُؤَخِّرَهَا اِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ وَكَانَ لَا يُحِبُّ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَلَا الْحَدِيثَ بَعْدَهَا، وَكَانَ يُصَلِّي بِنَا الْفَجْرَ فَيَنْصَرِفُ اَحَدُنَا وَهُوَ يَعْرِفُ جَلِيسَهُ، وَكَانَ يَقْرَأُ فِيهَا مِنَ السِّتِّينَ اِلَى الْمِائَةِ

متعلق بتایا تھا اور ہم کو عشاء کی نماز آپ تہائی رات تک مؤخر کر کے پڑھاتے تھے اور آپ نہ اس سے پہلے سونا پسند کرتے تھے نہ اس کے بعد' اور آپ ہم کو فجر پڑھاتے تھے کہ ہم میں کوئی جاتا تو وہ بیٹھے ہوئے کو پہچان لیتا تھا اور آپ فجر کی نماز میں ساٹھ سے سو تک آیتیں تلاوت کرتے تھے۔

963 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ حَمَّادٌ: وَحَدَّثَنِي سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ، عَنْ اَبِي بَرْزَةَ، قَالَ اَحَدُهُمَا: كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ اِذَا دَلَكَتِ الشَّمْسُ وَقَالَ الْآخَرُ: اِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' حضرت حماد نے کہا کہ اور مجھ سے حضرت سیار بن سلامہ نے از حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ روایت بیان کی' ان دونوں میں سے ایک نے فرمایا کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دیتے تھے جب سورج ڈھل جاتا تھا اور دوسرے (راوی) نے کہا: (''دلکت'' کی بجائے) ''اذا دحضت الشمس''۔

964 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي الْوَضِيءِ السَّحْتَنِيِّ، قَالَ: خَرَجْنَا فِي غَزَاةٍ لَنَا فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فَاشْتَرَى رَجُلٌ

حضرت ابوالوضیء السحتنی فرماتے ہیں کہ ہم ایک جنگ کے لیے نکلے تو ہم ایسی جگہ اُترے کہ ایک آدمی نے غلام خریدا تھا گھوڑے کے بدلے' ہم باقی دن او ررات

963- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد1صفحه438 من طريق المصنف . انظر الحديث السابق .

964- حديث صحيح . أخرجه ابن أبي شيبة جلد7صفحه124-125' وأحمد رقم الحديث: 19826' وأبو داؤد رقم الحديث: 3457' وابن ماجه رقم الحديث: 2182' وابن الجارود رقم الحديث: 619' والبزار جلد9صفحه305-306' والطحاوی جلد4صفحه13' وغيرهم من طرق عن حماد بن زيد' به . ووقع عند أحمد أبو الربيع بدلًا من أبو الوضيء وهو خطأ انظر أطراف المسند جلد6صفحه74' وأخرجه الرويانی رقم الحديث: 771-1319' والدارقطنی جلد3 صفحه 6 من طريق مكی بن ابراهيم ويحيى بن سعيد' عن هشام بن حسان' عن جميل بن مرة' به' وليس عند الرويانی قوله: ولا أراكما تفرقتما . ورواه هشيم' عن هشام بن حسان' عن أبی الوضیء' به' ولم يذكر فی اسناد جميل ابن مرة . وفيه باع جارية . أخرجه الطحاوی جلد4صفحه13 .

عَبْدًا بِفَرَسٍ فَبَقِينَا بَقِيَّةَ يَوْمِنَا وَلَيْلَتِنَا فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ الرَّحِيلِ قَامَ الرَّجُلُ اِلَى فَرَسِهِ لِيُسْرِجَهُ فَاَخَذَهُ الرَّجُلُ بِالْبَيْعِ فَاخْتَصَمَا اِلَى اَبِى بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ فَقَالَ:اَتَرْضَيَانِ اَنْ اَقْضِىَ بَيْنَكُمَا بِقَضَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى اَنَّهُ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا قَالَ حَمَّادٌ:وَهَذَا الَّذِى حَفِظْتُهُ اَنَا قَالَ حَمَّادٌ:وَقَالَ هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ فِى هَذَا الْاِسْنَادِ:اَنَّ اَبَا بَرْزَةَ قَالَ:وَلَا اُرَاكُمَا تَفَرَّقْتُمَا

وہاں رہے جب کوچ کا وقت آیا تو گھوڑے کا مالک اپنے گھوڑے پر سوار ہوا تو فروخت کرنے والے نے اس کو پکڑ لیا دونوں اپنا جھگڑا حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ کے پاس لے کر آئے حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم دونوں اس پر راضی ہو کہ میں تمہارے درمیان وہی فیصلہ کروں جو رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے یہ فیصلہ کیا تھا کہ دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہوتا ہے جب تک دونوں جدا نہ ہوں۔ حضرت حماد نے کہا: اور یہ حدیث میں نے انہیں سے یاد کی۔ حضرت حماد نے کہا: اور ہشام بن حسان نے اس اسناد میں کہا کہ حضرت ابوبرزہ نے فرمایا: اور میں تم دونوں کو جدا ہوتے نہیں دیکھ رہا۔

965 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْاَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ شِهَابٍ، قَالَ: كُنْتُ اَتَمَنَّى اَنْ اَلْقَى رَجُلًا مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْاَلُهُ عَنِ الْخَوَارِجِ فَلَقِيتُ اَبَا بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيَّ فِى يَوْمِ عِيدٍ فِى نَاسٍ فِى اَصْحَابِهِ فَقُلْتُ لَهُ:هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ فِى الْخَوَارِجِ؟ قَالَ اَبُو بَرْزَةَ:سَمِعْتُ

حضرت شریک بن شہاب فرماتے ہیں کہ میں تمنا کرتا تھا کہ میں نبی اکرم ﷺ کے کسی صحابی سے ملوں اور ان سے خارجیوں کے متعلق پوچھوں سو میں حضرت ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے ملا عید کے دن آپ اپنے ساتھیوں کے درمیان موجود تھے میں نے عرض کی: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو خارجیوں کے متعلق بیان کرتے ہوئے سنا ہے؟ تو حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے

965- اسناده ضعيف، لحال شريك بن شهاب، فانه لا يعرف . والحديث أخرجه النسائى رقم الحديث: 4114، والبزار جلد9 صفحه294-305، والمزى فى تهذيب الكمال جلد 12صفحه460 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبى شيبة رقم الحديث: 10247، وأحمد رقم الحديث: 19798-19821، والرويانى رقم الحديث: 766، والحاكم جلد2 صفحه146 من طرق عن حماد بن سلمة ' به ' وصححه الحاكم . وقال البزار: لا نعلم روى عن شريك بن شهاب الا أزرق بن قيس، ولا نعلم روى غير هذا الحديث .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأُذُنِى وَرَأَيْتُهُ بِعَيْنِى أُتِىَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَالٍ فَقَسَمَهُ فَجَاءَ رَجُلٌ أَسْوَدُ مَطْمُومُ الشَّعْرِ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَبْيَضَانِ فَأَعْطَى مَنْ عَنِ يَمِينِهِ وَمَنْ عَنْ شِمَالِهِ وَلَمْ يُعْطِهِ شَيْئًا فَجَاءَ مِنْ وَرَائِهِ فَقَالَ: وَاللّٰهِ يَا مُحَمَّدُ مَا عَدَلْتَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاللّٰهِ لَا تَجِدُونَ أَحَدًا بَعْدِى أَعْدَلَ عَلَيْكُمْ مِنِّى قَالَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ قَوْمٌ فِي آخِرِ الزَّمَانِ كَأَنَّ هٰذَا مِنْهُمْ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ سِيمَاهُمُ التَّحْلِيقُ يَخْرُجُونَ حَتَّى يَخْرُجَ آخِرُهُمْ مَعَ الْمَسِيحِ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ

رسول اللہ ﷺ سے ان کانوں سے سنا ہے اور میں نے اپنی ان آنکھوں سے دیکھا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس مال لایا گیا تو آپ نے اس کو تقسیم کیا تو ایک آدمی آیا' اس کے بال کالے تھے وہ دو سفید کپڑے پہنے ہوئے تھا' جو آپ کے دائیں اور بائیں جانب تھے اُن کو آپ نے دیا' اس کو کچھ نہیں دیا گیا تو وہ آپ کے پیچھے سے آیا' اس نے کہا: اے محمد! تو نے عدل نہیں کیا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میرے بعد تم مجھ سے زیادہ عادل کسی کو نہیں پاؤ گے۔ یہ تین مرتبہ آپ نے فرمایا' پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آخر زمانہ میں ایک قوم نکلے گی یہ اُن میں سے ہے' وہ قرآن پڑھیں گے اور وہ اُن کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' وہ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے' اُن کی نشانی سر منڈوانا ہوگی' وہ نکلتے رہیں گے یہاں تک کہ ان کا آخری گروہ دجال کے ساتھ نکلے گا' جب تم اُن سے ملو تو اُن کو قتل کر دینا' وہ مخلوق میں بدترین لوگ ہیں۔

966 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

966- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد4صفحه21 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19799-19823' ومسلم رقم الحديث: 2472' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8246' والبزار رقم الحديث: 3847 من طرق عن حماد بن سلمة' به . قال الامام أحمد: ما حدث به أحد في الدنيا الا حماد بن سلمة' ما أحسنه من حديث . انظر أطراف المسند جلد 6صفحه73 . وقد خالف معمر حمادًا' فرواه عن ثابت' عن أنس نحوه . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 10333' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1245' وأحمد رقم الحديث: 12416' والبزار (2741-كشف)' وابن حبان رقم الحديث: 4059 . وصوب الحافظ طريق حماد' كما في الأطراف' وكذا أبو زرعة' كما في العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 1012 .

سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نُعَيْمٍ الْعَدَوِيِّ، عَنْ اَبِي بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي مَغْزًى لَهُ فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الْقِتَالِ قَالَ: هَلْ تَفْقِدُونَ مِنْ اَحَدٍ؟ قَالُوا: نَفْقِدُ وَاللّٰهِ فُلَانًا وَفُلَانًا وَفُلَانًا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْظُرُوا هَلْ تَفْقِدُونَ مِنْ اَحَدٍ؟ قَالُوا: نَفْقِدُ فُلَانًا وَفُلَانًا قَالَ: لَكِنِّي اَفْقِدُ جُلَيْبِيبًا فَاطْلُبُوهُ فَوَجَدُوهُ عِنْدَ سَبْعَةٍ قَدْ قَتَلَهُمْ ثُمَّ قَتَلُوهُ فَاُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاُخْبِرَ فَانْتَهَى اِلَيْهِ فَقَالَ: قَتَلَ سَبْعَةً ثُمَّ قَتَلُوهُ هٰذَا مِنِّي وَاَنَا مِنْهُ، قَتَلَ سَبْعَةً وَقَتَلُوهُ هٰذَا مِنِّي وَاَنَا مِنْهُ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ بِذِرَاعَيْهِ هٰكَذَا فَبَسَطَهُمَا فَوُضِعَ عَلَى ذِرَاعَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى حُفِرَ لَهُ فَمَا كَانَ لَهُ سَرِيرٌ اِلَّا ذِرَاعَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى دُفِنَ قَالَ: وَمَا ذَكَرَ غُسْلًا

کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک جنگ کے موقع پر جنگ سے فارغ ہو کر (مجھے) فرمایا: کیا تم کسی کو گم پاتے ہو؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! ہم فلاں اور فلاں کو نہیں پاتے ہیں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دیکھو! کیا تم کسی کو گم پاتے ہو؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم فلاں فلاں کو نہیں پاتے' آپ ﷺ نے فرمایا: لیکن میں جلیبیب کو نہیں پا رہا ہوں اس کو تلاش کرو۔ سو صحابہ نے ان کو سات آدمیوں کے پاس پایا' انہوں نے جن کو قتل کیا تھا پھر انہوں نے ان کو قتل کر دیا' پس نبی اکرم ﷺ کے پاس ان کی لاش کو لایا گیا' آپ کو بتایا گیا تو آپ وہاں گئے' تو فرمایا: اس نے سات کو قتل کیا پھر اس کو قتل کیا گیا ہے' یہ مجھ سے ہے میں اس سے ہوں۔ تین مرتبہ آپ نے یہ کلمات ارشاد فرمائے' پھر آپ نے اپنی کلائیوں کو بچھایا اور اُن دونوں کو کشادہ کیا' سو اُن کو نبی اکرم ﷺ کی کلائیوں پر رکھا گیا یہاں تک کہ اُن کے لیے قبر کھودی گئی اور ان کے لیے چارپائی نہیں تھی نبی اکرم ﷺ کی کلائیوں کے علاوہ' یہاں تک کہ اُن کو دفن کیا گیا' کہا کہ (ان کے) غسل کا ذکر نہیں کیا گیا ہے۔

967 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت مغیرہ بن ابی برزہ اپنے والد سے روایت

967- اسناده ضعيف' لضعف على بن زيد بن جدعان . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19819' وأبو يعلى رقم الحديث: 7438 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19789' والبزار رقم الحديث: 3861' والرويانى رقم الحديث: 1310 من طريق شعبة' به . وقال البزار: هذا الحديث لا نعلمه يروى عن أبى برزة الا من هذا الوجه' ولا نعلم رواه عن على بن زيد الا شعبة . ووقع فى مطبوع كشف الأستار رقم الحديث: 2818 اسناده هكذا: على بن زيد' عن أبى المنهال' عن أبى برزة . ويظهر أن ذكر أبى المنهال فيه خطأ' وانظر العلل

عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ اَبِي بَرْزَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غِفَارٌ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا وَاَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے قبیلہ غفار کے لیے یہ دعا کی: اللہ اس کو بخش دے! اور اسلم کے لیے کہ اللہ اسے سلامتی عطا فرمائے!

968 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُكَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ، عَنْ اَبِي بَرْزَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْاَئِمَّةُ مِنْ قُرَيْشٍ مَا عَمِلُوا بِثَلَاثٍ

حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ائمہ قریش سے ہوں گے' وہ تین کام نہ کریں گے۔

969 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: كُنْتُ قَاعِدًا عَلَى جُرُفٍ بِالْاَهْوَازِ فَاِذَا شَيْخٌ يُصَلِّي قَدْ عَمَدَ اِلَى عِنَانِ دَابَّتِهِ فَجَعَلَهُ فِي يَدِهِ فَنَكَصَتِ الدَّابَّةُ فَنَكَصَ مَعَهَا وَمَعَنَا رَجُلٌ مِنَ الْخَوَارِجِ فَجَعَلَ يَسُبُّهُ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ: قَدْ سَمِعْتُ كَلَامَكُمْ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ

حضرت ازرق بن قیس فرماتے ہیں کہ میں اھواز کے کنارہ پر بیٹھا ہوا تھا تو دیکھا کہ ایک بزرگ نماز پڑھ رہا تھا' انہوں نے اپنی سواری کی لگام اپنے ہاتھ پر باندھی ہوئی تھی' ان کی سواری ایڑیوں کے بل پیچھے آنے لگی' یہ بھی اس کے ساتھ پیچھے جانے لگے' اور ہمارے ساتھ خارجیوں میں سے ایک آدمی انہیں گالی دینے لگا' جب انہوں نے

لابن أبی حاتم رقم الحدیث: 235' وللدارقطنی جلد6صفحه306 .

968- حدیث صحیح . وسکین بن عبد العزیز وان تکلم فیه' الا أن الحدیث له شواهد صحیحة وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 19792' والرویانی رقم الحدیث: 768 من طریق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 19818' وابن أبی عاصم فی السنة رقم الحدیث: 1125' والبزار رقم الحدیث: 3858' والرویانی رقم الحدیث: 764 من طریق سکین' به . قال البزار: لا نعلمه عن أبی برزة الا بهذا الاسناد . من کشف الأستار رقم الحدیث: 1583 . وانظر الفتح جلد13 صفحه113 . وفی الباب عن أنس' وسیأتی برقم2247' وعن علی عند ابن أبی شیبة جلد 12صفحه170' والبیهقی جلد 8صفحه143 . وانظر الفتح جلد 13صفحه114' والتلخیص الحبیر جلد4صفحه42' والارواء جلد2صفحه300 .

969- حدیث صحیح . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19785-19806' والبخاری رقم الحدیث: 1211-6127' والبیهقی جلد2صفحه266 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 3289-3290 من طریق الأزرق بن قیس' به .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ كَذَا وَغَزْوَةَ كَذَا وَشَهِدْتُ اَمْرَهُ وَتَيْسِيرَهُ وَاَنْ اُمْسِكَ دَابَّتِي اَهْوَنُ عَلَيَّ مِنْ اَنْ اَدَعَهَا فَتَاْتِيَ مَاْلَفَهَا فَيَشُقَّ عَلَيَّ .قَالَ: فَاِذَا هُوَ اَبُو بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيُّ

نماز مکمل کر لی تو فرمایا: میں نے تمہاری گفتگو سن لی ہے' میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اس' اس غزوہ میں حصہ لیا ہے۔ان کے معاملے پر اوران کی طرف سے آسانی فراہم کرنے پر بھی میں گواہ ہوں اور میرے لیے سواری کو روکے رکھنا سواری چھوڑنے سے آسان تر ہے (اگر سواری کو آزاد کر دیا جائے) تو وہ اپنی مانوس چیز کی طرف جائے گا جو کہ میرے لیے تکلیف دِہ ہو گا۔ راوی کہتا ہے کہ اچانک میں نے دیکھا تو وہ ابو برزہ اسلمی تھے۔

53- وَمَا اُسْنِدَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کی احادیث

970 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَبِي لَيْلَى اَبُو الْمُعَلَّى الْعَدَوِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ، يَقُولُ: دَخَلَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيَادٍ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ فَقَالَ مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ دَخَلَ فِي شَيْءٍ مِنْ اَسْعَارِ الْمُسْلِمِينَ لِيُغْلِيَهُ عَلَيْهِمْ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يَقْذِفَهُ فِي مُعْظَمٍ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ عبید اللہ بن زیاد' حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' آپ نے فرمایا: جو مسلمانوں کے نرخوں میں دخل اندازی کرتا ہے تا کہ اُن کا نرخ بڑھائے تو اللہ پر لازم ہے کہ اُن کو جہنم کے بڑے حصہ میں قیامت کے دن گرائے۔

971 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةَ،

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ عبید اللہ بن زیاد' حضرت

970- اسناده ضعيف' لجهالة زيد بن أبي ليلىٰ' وهو ابن مرة العدوي السعدي . وأخرجه البيهقي جلد6صفحه30 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20328' والدولابي في الكنىٰ جلد 2صفحه124' والطبراني جلد20 صفحه 209' وفي الأوسط رقم الحديث: 8651' والحاكم جلد 2صفحه12 من طريق زيد أبي المعلىٰ' به . قال الذهبي في تلخيصه للمستدرك: لا أعرف زيدًا .

971- حديث صحيح . أخرجه الطبراني جلد20صفحه208 من طريق ابن فضالة' به . وأخرجه الدارمي رقم

عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ، وَاَبُو الْاَشْهَبِ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: دَخَلَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيَادٍ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: حَدِّثْنِي بِحَدِيثٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ يَنْفَعَنِي بِهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اسْتُرْعِيَ رَعِيَّةً فَمَاتَ وَهُوَ لَهَا غَاشٌّ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: مجھے کوئی حدیث سنائیں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے' ہوسکتا ہے کہ اللہ مجھے اس کے ذریعے نفع دے۔ (حضرت معقل نے) فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' آپ نے فرمایا: جو کسی رعیت کا نگہبان بنایا گیا اور وہ مرا اس حالت میں کہ وہ ان سے دھوکا کرتا تھا تو اللہ اس پر جنت حرام کردے گا۔

972 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ، وَالْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ عَبَّادٌ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ الْمُزَنِيُّ، قَالَ: كَانَتْ لِي اُخْتٌ تُخْطَبُ اِلَيَّ وَاَمْنَعُهَا

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ میری ایک بہن تھی جس کے نکاح کے ذمہ داری میرے سر تھی (لوگ اس کے ساتھ نکاح کرنے کی پیش کش کرتے رہے) لیکن میں لوگوں کو ٹالتا رہا آخرکار

الحديث: 2799' والبخاری رقم الحديث: 7150' ومسلم رقم الحديث: 142' وفی كتاب الامارة' باب فضيلة الامام العادل' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 3175' والطبرانی جلد20صفحه207 من طريق أبی الأشهب' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20306-20330' وعبد بن حميد رقم الحديث: 401' والبخاری رقم الحديث: 7151' ومسلم رقم الحديث: 142 وفی الموضع السابق' والطبرانی جلد 20 صفحه 205-207' وغيرهم من طرق عن الحسن' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20304' ومسلم رقم الحديث: 142' وفی الموضع السابق' والطبرانی جلد20صفحه225 من طرق عن معقل .

972- حديث صحيح . أخرجه النسائی فی الكبرى رقم الحديث: 11041' والبيهقی جلد7صفحه104 من طريق المصنف' عن عباد بن راشد وحده به . وأخرجه البخاری رقم الحديث: 4529' وأبو داؤد رقم الحديث: 2087' والطبرانی جلد20صفحه204-205' والدارقطنی جلد 3صفحه224' والبيهقی جلد 7صفحه104 من طريق عباد بن راشد' به . وأخرجه الترمذی رقم الحديث: 2981' والطبرانی جلد20صفحه408 من طريق المبارك' به . وأخرجه البخاری رقم الحديث: 5130-5330-5331' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 11042' والطبرانی جلد 20صفحه204-208' والدارقطنی جلد 3صفحه223-224' والحاكم جلد 2صفحه174-280' والبيهقی جلد7صفحه138 من طرق عن الحسن' به .

النَّاسَ حَتَّى اَتَانِي ابْنُ عَمٍّ لِي فَخَطَبَهَا اِلَيَّ فَزَوَّجْتُهَا اِلَيْهِ فَاصْطَحَبَا مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَصْطَحِبَا ثُمَّ طَلَّقَهَا طَلَاقًا لَهُ عَلَيْهَا رَجْعَةٌ ثُمَّ تَرَكَهَا حَتَّى انْقَضَتْ عِدَّتُهَا ثُمَّ جَاءَنِي يَخْطُبُهَا مَعَ الْخُطَّابِ فَقُلْتُ: يَا لُكَعُ خُطِبَتْ اِلَيَّ اُخْتِي فَمَنَعْتُهَا النَّاسَ وَخَطَبْتَهَا اِلَيَّ فَآثَرْتُكَ بِهَا وَاَنْكَحْتُكَ فَطَلَّقْتَهَا ثُمَّ لَمْ تَخْطُبْهَا حَتَّى انْقَضَتْ عِدَّتُهَا، فَلَمَّا جَاءَنِي الْخُطَّابُ يَخْطُبُونَهَا جِئْتَ تَخْطُبُهَا، لَا وَاللّٰهِ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَا اُنْكِحُكَهَا اَبَدًا قَالَ: فَقَالَ مَعْقِلٌ: فَفِيَّ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ (وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ اَنْ يَنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ)(البقرة: 232) قَالَ: وَعَلِمَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ حَاجَتَهَا اِلَيْهِ وَحَاجَتَهُ اِلَيْهَا فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ فَقُلْتُ: سَمْعٌ وَطَاعَةٌ، فَزَوَّجْتُهَا اِيَّاهُ وَكَفَّرْتُ عَنْ يَمِينِي

میرے چچازاد بھائی میرے پاس آئے تو انہوں نے میری بہن کے ساتھ نکاح کرنے کی خواہش کا اظہار کیا تو میں نے اپنی بہن کا نکاح اس کے ساتھ کر دیا' دونوں نے اکٹھے وقت گزارا جو رب نے چاہا' کچھ عرصہ بعد اس نے میری بہن کو طلاق دے دی پھر اس سے رجوع بھی کر لیا' پھر میری بہن کو چھوڑ دیا یہاں تک کہ اس کی عدت گزر گئی' بعدازیں میرا چچازاد بھائی دوسرے نکاح کا پیغام دینے والے لوگوں کے ساتھ میرے پاس آیا تو میں نے کہا: اے بے وقوف آدمی! لوگوں کی طرف سے مجھے میری بہن کے نکاح کے پیغام دیئے گئے (لیکن) میں نے سب کو انکار کر دیا' تُو نے بھی نکاح کا پیغام دیا تو میں نے تجھے بہن کے ساتھ نکاح کرنے پر ترجیح دی اور میں نے تیرے ساتھ اس کا نکاح کر دیا لیکن تُو نے اسے طلاق دے دی' پھر تُو نے اس کے ساتھ نکاح نہیں کیا حتیٰ کہ اس کی عدت گزر گئی' جب میرے پاس دوسرے لوگ نکاح کا پیغام دینے کیلئے آئے اور تُو بھی دوبارہ آیا ہے' اس اللہ کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں! اب میں کبھی بھی اس کے ساتھ تیرا نکاح نہیں کروں گا۔ راوی کہتے ہیں کہ معقل کا قول ہے: ''وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ'' (البقرہ:۲۳۲) پھر کہا: اللہ تعالیٰ اس عورت کی ضرورت سے باخبر ہے جو اسے مرد کی صورت میں مطلوب ہوتی ہے' اسی طرح وہ مرد کی حاجت کے متعلق جانتا ہے جو اسے عورت کی صورت میں مطلوب ہوتی ہے' تب یہ آیت نازل

ہوئی۔ تو میں نے عرض کی: میں نے سنا اور اطاعت کی۔ حضرت معقل بن یسار فرماتے ہیں: پھر میں نے بہن کا اس کے ساتھ نکاح کر دیا اور پھر میں نے اپنی قسم کا کفارہ ادا کر دیا۔

973 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اقْرَئُوا يس عَلَى مَوْتَاكُمْ

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے مُردوں پر یٰسین پڑھا کرو۔

974 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

973- اسناده ضعيف، لجهالة المبهم وأبيه، وللاضطراب في اسناده . والحديث أخرجه ابن أبي شيبة جلد 3 صفحه 273، وأحمد رقم الحديث: 20316-20329، وأبو داؤد رقم الحديث: 3121، وابن ماجه رقم الحديث: 1448، والطبراني جلد20صفحه219، والحاكم جلد1صفحه565، والبيهقي جلد3صفحه383، وفي الشعب رقم الحديث: 2457، وغيرهم من طريق محمد بن الفضل عارم وعلي بن اسحاق وعتاب بن زياد وعلي بن الحسن بن شقيق وغيرهم، عن ابن المبارك، عن سليمان التيمي، عن أبي عثمان وليس بالنهدي عن أبيه، عن معقل . واخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 10913، والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 1464 من طريق عبدان والوليد بن مسلم، عن ابن المبارك، عن سليمان التيمي، عن أبي عثمان، عن معقل . لم يذكر فيه والد أبي عثمان . وأخرجه كذلك ابن حبان رقم الحديث: 3002 من طريق يحيي القطان، عن سليمان التيمي، عن أبي عثمان، عن معقل . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20315، والنسائي رقم الحديث: 10914، والطبراني جلد20صفحه220-230، والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 2458 من طريق معتمر بن سليمان التيمي، عن أبيه، عن رجل، عن أبيه، عن معقل . وفيه زيادة في أوله . وقال الدارقطني كما في التلخيص الحبير جلد2صفحه104: هذا حديث ضعيف الاسناد، مجهول المتن، ولا يصح في الباب حديث . وقال الحافظ: أعله ابن القطان بالاضطراب وبالوقف، وبجهالة حال أبي عثمان وأبيه . وانظر الارواء جلد3صفحه150 .

974- حديث صحيح . أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 3958، والطبراني جلد 20صفحه213 من طريق جعفر بن سليمان، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20313، وعبد بن حميد رقم الحديث: 402، ومسلم رقم

سُلَيْمَانَ، عَنْ مُعَلَّى الْقُرْدُوسِيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعِبَادَةُ فِي الْهَرْجِ كَهِجْرَةٍ اِلَيَّ

کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ھرج (فتنہ و فساد) میں عبادت کرنا ایسے ہے جیسے میری طرف ہجرت کرنا۔

975 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُعَلَّى الْقُرْدُوسِيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا اِلَيْهِ فِي اَرْضٍ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ اَخِيهِ لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

حضرت معقل بن یساررضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دو آدمی جھگڑ پڑے ایک زمین کے متعلق۔ (حضرت معقل نے) فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جس نے قسم اس لیے اُٹھائی تا کہ اس کے ذریعے اپنے بھائی کا مال کھائے تو وہ اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ اللہ تعالیٰ اس پر غصہ ہوگا۔

976 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ عَوْفٍ، عَنْ اَبِي عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ مَعْقِلٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْفَضِيخِ

حضرت معقل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فضیخ (ایک قسم کی شراب ہے) سے منع کیا۔

الحديث: 2948' والترمذی رقم الحديث: 2201' والطبرانی جلد20صفحه212 من طريق المعلى' به . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد15صفحه72' وأحمد رقم الحديث: 20326' وابن حبان رقم الحديث: 5957' والطبرانی جلد20صفحه213 من طرق عن معاوية بن قرة ' به .

975- حديث صحيح . عزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2877 الی المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20307' وعبد بن حميد رقم الحديث: 403' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 6021' والحاكم جلد4 صفحه294' وغيرهم من طريق شعبة ' عن عياض أبی خالد' عن معقل . وصححه الحاكم' وأقره الذهبی .

976- حديث صحيح . عزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2365 الی المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20314' وابراهيم الحربی فی غريبه جلد2صفحه554' والطبرانی جلد 20صفحه217 من طريق عفان وعبد الصمد مفرقين عن المثنی' به . وأخرجه أحمد فی الأشربة رقم الحديث: 184' والطبرانی جلد20صفحه218 من طريق معاوية بن قرة ' عن معقل .

54- وَمَا اُسْنِدَ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَحِمَهُ اللّٰهُ

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی احادیث

977 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، سَمِعَ جُنْدُبًا، يَقُولُ: اَبْطَاَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتِ امْرَاَةٌ: مَا اَرَى صَاحِبَهُ اِلَّا قَدْ اَبْطَاَ عَلَيْهِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَالضُّحٰى وَاللَّيْلِ اِذَا سَجٰى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى)(الضحى: **2**)

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آنے میں دیر کر دی' تو ایک عورت نے کہا: میں اس کے ساتھی کو نہیں دیکھتی سوائے اس کے کہ اس نے اس کو چھوڑ دیا ہے' تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''وَالضُّحٰى وَاللَّيْلِ اِذَا سَجٰى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى''۔

978 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَسْوَدِ، سَمِعَ جُنْدُبًا، يَقُولُ: شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ اَضْحٰى فَقَالَ: مَنْ كَانَ ذَبَحَ مِنْكُمْ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدْ مَكَانَ ذَبِيحَتِهِ اُخْرٰى وَمَنْ لَمْ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عید الاضحیٰ کے دن حاضر تھا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ میں ارشاد فرمایا: جو تم میں سے نماز سے پہلے قربانی کرلے وہ اس کی جگہ پر دوسری قربانی کرے اور جس نے عید سے پہلے ذبح

977- حديث صحيح ـ أخرجه البخاری رقم الحديث: 4951' ومسلم رقم الحديث: 1797' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 11681' والطبری فی تفسيره جلد 30 صفحه 231' والطبرانی رقم الحديث: 1710 من طرق عن شعبة به ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18826-18828' والبخاری رقم الحديث: 1124-1125-4983-4950' ومسلم رقم الحديث: 1797' والترمذی رقم الحديث: 3345' وابن حبان رقم الحديث: 6565-6566 وغيرهم من طريق الأسود بن قيس' به ـ

978- حديث صحيح ـ أخرجه البخاری رقم الحديث: 985-5562' ومسلم رقم الحديث: 1960' والطبرانی رقم الحديث: 1813 من طرق عن شعبة' به ـ وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 775' وأحمد رقم الحديث: 18827' والبخاری رقم الحديث: 5500' ومسلم رقم الحديث: 19609' والنسائی رقم الحديث: 4410' وفی الكبرى رقم الحديث: 7662' وابن ماجه رقم الحديث: 3152' وأبو يعلى رقم الحديث: 1522' وغيرهم من طرق عن الأسود به ـ

يَكُنْ ذَبَحَ فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللّٰهِ

نہیں کیا' اسے چاہیے کہ وہ اللہ کا نام لے کر ذبح کرلے۔

979 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَسْوَدِ، سَمِعَ جُنْدُبًا، يَقُولُ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الصَّلَاةِ فَعَثَرَتْ اِصْبُعُهُ فَدَمِيَتْ فَقَالَ: هَلْ اَنْتِ اِلَّا اِصْبُعٌ دَمِيتِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ مَا لَقِيتِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز کے لیے نکلے تو آپ کی انگلی کو زخم لگا' اس سے خون جاری ہوا تو آپ نے فرمایا: تو ایک انگلی ہی ہے جس سے خون نکلا اور اللہ کی راہ میں تجھے کیا ملا۔

980 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، سَمِعَ جُنْدُبًا الْبَجَلِيَّ، يَقُولُ: مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَمَنْ اَخْفَرَ اللّٰهَ فِي ذِمَّتِهِ كَبَّهُ اللّٰهُ عَلَى وَجْهِهِ فِي النَّارِ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنِ

حضرت جندب بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے صبح کی نماز پڑھ لی وہ اللہ عزوجل کے ذمہ میں ہے اور جس نے اللہ کے ذمہ کو ہلکا جانا' اللہ عزوجل اس کو اوندھے منہ جہنم میں ڈالے گا۔ اس حدیث کو بشر بن مفضل نے از خالد الحذاء از انس بن سیرین از حضرت جندب رضی اللہ

979- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18819' والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 235' والطبرانى رقم الحديث: 1704 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 776' وأحمد رقم الحديث: 18828' والبخارى رقم الحديث: 2802-6164' ومسلم رقم الحديث: 1796' والترمذى رقم الحديث: 3345' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10393-10456' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1533' وابن حبان رقم الحديث: 6577' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3330' والطبرانى رقم الحديث: 1703-1705-1708' والبيهقى جلد7صفحه44' وغيرهم من طرق الأسود بن قيس' به . وعندهم أنه كان فى بعض المشاهد أو المغازى .

980- حديث صحيح . أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 1684 من طريق يزيد بن هارون' عن شعبة' به مرفوعًا . وأما رواية بشر بن المفضل' فأخرجها مسلم رقم الحديث: 657' والرويانى رقم الحديث: 952' والطبرانى رقم الحديث: 1683' والبيهقى جلد1صفحه464 من طرق عن بشر' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 657 من طريق ابن علية' عن خالد الحذاء' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18825-18834' ومسلم رقم الحديث: 657' والترمذى رقم الحديث: 222' وابن حبان رقم الحديث: 1743' وابن قانع فى معجمه جلد1صفحه145' والطبرانى رقم الحديث: 1659' وغيرهم من طرق عن الحسن' عن جندب . وروى عن الحسن' عن سمرة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20125' وابن ماجه رقم الحديث: 3946 .

اَنَسِ بْنِ سِیرِینَ عَنْ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

عنہ از نبی کریم ﷺ سے روایت کیا ہے۔

55- وَمَا اُسْنِدَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کی احادیث

981 ۔ حَدَّثَنَا یُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَیْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْزَلَهُمْ فِی قُبَّةٍ فِی الْمَسْجِدِ لِیَكُونَ اَرَقَّ لِقُلُوبِهِمْ فَاشْتَرَطُوا عَلَیْهِ حِینَ اَسْلَمُوا اَنْ لَا یُحْشَرُوا وَلَا یُعْشَرُوا وَلَا یُجَبُّوا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَكُمْ اَلَّا تُحْشَرُوا وَلَا تُعْشَرُوا وَلَا تُجَبُّوا وَلَا خَیْرَ فِی دِینٍ لَیْسَ فِیهِ رُكُوعٌ قَالَ اَبُو دَاوُدَ: قَالَ ابْنُ فَضَالَةَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ یَزِیدُ فِی هَذَا الْحَدِیثِ اَنَّ ثَقَفِیًّا قَالَ: سَنُعْطِیكَهَا عَلَی قَمَاةٍ فِیهَا

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان (بنوثقیف کے وفد) کو مسجد کے ایک قبہ میں ٹھہرایا' تا کہ ان کے دل نرم ہو جائیں' سو انہوں نے اسلام لانے کے لیے چند شرطیں رکھیں' (۱) کہ وہ نہ جہاد میں شرکت کریں گے (۲) نہ زکوٰۃ دیں گے (۳) اور نہ نماز پڑھیں گے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے لیے یہ ہے کہ نہ جہاد میں شرکت کرو نہ تم زکوٰۃ دو اور نہ نماز پڑھو لیکن اس دین میں کوئی بھلائی نہیں ہے جس میں رکوع (یعنی نماز) نہیں ہے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ابن فضالہ نے کہا کہ میں نے حضرت حسن کو اس حدیث میں ان الفاظ کی زیادتی کرتے ہوئے سنا کہ ایک ثقفی نے کہا: اس قبہ میں آرام وسکون لینے کی صورت میں ہم اطاعت وفرمانبرداری بجا لائیں

981- حدیث صحیح ۔ والحسن سمع من عثمان بن أبی العاص ۔ وأخرجه أبو داؤد رقم الحدیث: 3026 عن أحمد بن عبد الله بن علی بن سوید' والبیهقی جلد 2 صفحه 445 من طریق یونس بن حبیب کلاهما عن الطیالسی' به ۔ ولیس فی روایة أبی داؤد: ولا تجبوا ۔ وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 17942' وابن خزیمة رقم الحدیث: 1328' والطبرانی رقم الحدیث: 8372 من طریق حماد' به ۔ وخالف یونس بن یزید وأشعث بن سوار حمیدًا فیه فرویاه عن الحسن مرسلًا ۔ أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 1620' وابن أبی شیبة جلد 2 صفحه 526' وأبو داؤد فی

گے۔

982 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيّبِ، قَالَ: حَدَّثَ عُثْمَانُ بْنُ اَبِی الْعَاصِ، قَالَ: آخِرُ مَا عَهِدَ اِلَیَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَمَمْتَ قَوْمًا فَاَخْفِفْ بِهِمُ الصَّلَاةَ

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے آخری جو مجھ سے وعدہ لیا' یہ تھا کہ جب تُو امامت کروائے تو لوگوں کو مختصر نماز پڑھانا۔

983 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو مَعْشَرٍ،

حضرت عمرو بن عبداللہ بن کعب بن مالک الانصاری

982- حديث صحيح . أخرجه البيهقى جلد 3صفحه116 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16321' ومسلم رقم الحديث: 468' والرويانى رقم الحديث: 1516' والطبرانى رقم الحديث: 8337-8338' والبيهقى جلد 3 صفحه116 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 905' وأحمد رقم الحديث: 17945-17946' ومسلم رقم الحديث: 468' وأبو داؤد رقم الحديث: 531' والنسائى رقم الحديث: 671' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 1636' وابن ماجه رقم الحديث: 987' وابن خزيمة رقم الحديث: 423-1608' وغيرهم من طرق عن عثمان بن أبى العاص .

983- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لضعف أبى معشر نجيح بن عبد الرحمٰن وقد اخطأ فيه' والصحيح رواية مالك بن أنس' كما سيأتى . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27223' والطبرانى جلد19صفحه92 من طريق أبى معشر' به . وقال أبو حاتم كما فى العلل لابنہ رقم الحديث: 3306' أخطأ أبو معشر فى هذا الحديث' انما ما رواه مالك بن أنس' عن يزيد بن خصيفة' عن عمرو بن عبد الله بن كعب' عن نافع بن جبير' عن عثمان بن أبى العاص' عن النبى صلى اللّٰه عليه وآله وسلم' وهو الصحيح . وحديث مالك أخرجه فى الموطأ جلد 2 صفحه 942' ومن طريقه أبو داؤد رقم الحديث: 3891' والترمذى رقم الحديث: 2080' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10837' وابن حبان رقم الحديث: 2965' والطبرانى رقم الحديث: 8340' والحاكم جلد 1 صفحه343' وغيرهم . وأخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 382' وابن ماجه رقم الحديث: 3522' والطبرانى رقم الحديث: 8341-8342 من طريق آخر عن يزيد بن خصيفة' به . ورواه اسماعيل بن جعفر' عن يزيد بن خصيفة' عن عبد الله بن كعب' عن نافع ابن جبير' أن عثمان بن أبى العاص قدم على النبى صلى الله عليه وآله وسلم ... فذكره مرسلًا . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17937' والنسائى فى الكبرىٰ رقم

عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ الْمَدَنِيّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْاَنْصَارِيّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اشْتَكَى اَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ يَدَهُ حَيْثُ يَجِدُ اَلَمَهُ ثُمَّ يَقُولُ: اَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ يَقُولُ ذٰلِكَ سَبْعًا وَهٰذَا الْحَدِيثُ يَرْوِيهِ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عُثْمَانَ بنِ اَبِي الْعَاصِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو کسی جگہ تکلیف ہو تو وہ اس جگہ پر ہاتھ رکھے جہاں وہ تکلیف محسوس کر رہا ہے پھر یہ وظیفہ پڑھے: ''اَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ''۔ یہ حدیث یزید بن خصیفہ نے از عمرو بن عبداللہ بن کعب بن مالک از نافع بن جبیر از حضرت عثمان بن ابوالعاص از نبی اکرم ﷺ روایت کی۔

56- وَمَا اُسْنِدَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کی احادیث

984 — حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا: میں محمد اور احمد اور حاشر اور نبی التوبہ اور نبی

الحديث: 10838' والطبرانی رقم الحديث: 8343' والحاكم جلد 1 صفحه343' وقال: صحيح الاسناد . ورواه الزهری عن نافع بن جبير' عن عثمان بن أبی العاص . أخرجه مسلم رقم الحديث: 2202' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 10839' وابن حبان رقم الحديث: 2964-2967' والفسوی فی المعرفة جلد 1 صفحه364 . وأخرجه النسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 1002 من طريق الزهری' عن نافع بن جبير' مرسلًا .

984- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 16794-16816' والطبرانی رقم الحديث: 1563' والبيهقی فی الدلائل جلد 1 صفحه155 من طريق حماد' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 19657' والحميدی رقم الحديث: 555' وابن أبی شيبة جلد 11 صفحه457' وأحمد رقم الحديث: 16780' والبخاری رقم الحديث: 3532-4896' ومسلم رقم الحديث: 2354' والترمذی رقم الحديث: 2840' وابن حبان رقم الحديث: 6313' وغيرهم من طرق عن الزهری' عن محمد بن جبير بن مطعم' عن أبيه .

ٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ:اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَحْمَدُ، وَالْحَاشِرُ، نبِیُّ التَّوْبَةِ، وَنَبِیُّ الْمَلْحَمَةِ

الملحمہ ہوں۔

985 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِیمَ، قَالَ:حَدَّثَنِی بَعْضُ اِخْوَتِی عَنْ اَبِی، نْ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ:اَتَیْتُ الْمَدِینَةَ فِی فِدَاءِ بَدْرٍ الَ:وَهُوَ یَوْمَئِذٍ مُشْرِكٌ قَالَ:فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّی صَلَاةَ مَغْرِبِ فَقَرَاَ فِیهَا بِالطُّورِ فَكَاَنَّمَا صُدِعَ قَلْبِی لِقِرَاءَةِ قرآنِ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ شریف آیا بدر کے قیدیوں کے فدیہ میں' فرمایا: اور میں اس وقت مشرک تھا' فرمایا: پس میں مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ ﷺ مغرب کی نماز پڑھا رہے تھے' آپ نے اس میں سورۂ طور پڑھی' پس گویا کہ میرے دل میں قرآن کی قرأت کی محبت ڈال دی گئی۔

986 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ بو دَاوُدَ:وَلَا اَعْلَمُهُ اِلَّا عَنْ اَبِیهِ، اَنَّ امْرَاَةً اَتَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی شَیْءٍ ذَكَرَتْهُ لَهُ فَقَالَ لَهَا سُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعِی اِلَیَّ قَالَتْ:یَا سُولَ اللّٰهِ اَرَاَیْتَ اِنْ جِئْتُ فَلَمْ اَرَكَ فَاِلَی مَنْ؟ الَ:اِلَی اَبِی بَكْرٍ وَقَدْ رُوِیَ هَذَا الْحَدِیثُ عَنْ سَعْدِ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم فرماتے ہیں' امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ میں اس حدیث کی روایت کو ان کے والد سے ہی جانتا ہوں' کہ ایک عورت نبی اکرم ﷺ کے پاس آئی کسی شی کے لیے' اس نے آپ سے اس کا ذکر کیا تو رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: میرے پاس پھر آنا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بتائیں اگر میں آؤں تو میں آپ کو نہ دیکھوں تو میں کس سے ملوں؟ آپ

98- حدیث صحیح . وفی اسناد المصنف مبهم . وأخرجه البیهقی جلد 2صفحه444 من طریق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 16831' وأبو یعلی رقم الحدیث: 7407' والطحاوی جلد 1صفحه211من طریق شعبة' به . ورواه الزهری' عن محمد بن جبیر بن مطعم' عن أبیه . وهو فی الصحیحین وغیرهما' وسیأتی مختصرًا برقم988 . وفی دخول المشرکین المسجد عن عثمان بن أبی العاص' وسبق برقم 981 . وفی قراء ة النبی صلی الله علیه وآله وسلم أحادیث .

98- حدیث صحیح . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 16813' والبخاری رقم الحدیث: 3659-7220-7360' ومسلم رقم الحدیث: 2386' والترمذی رقم الحدیث: 3676' وأبو یعلی رقم الحدیث: 7402' والطبرانی رقم الحدیث:1557' والبیهقی جلد8صفحه153' وغیرهم من طریق ابراهیم بن سعد بن ابراهیم' به من غیر شك .

بْنِ اِبْرَاهِيمَ بِغَيْرِ شَكٍّ

ﷺ نے فرمایا: ابوبکر سے مل لینا۔ یہ حدیث سعد بن ابراہیم سے بلاشک کے روایت کی گئی۔

987 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ بِطَرِيقٍ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَقَالَ: يُوشِكُ اَنْ يَطْلُعَ عَلَيْكُمْ اَهْلُ الْيَمَنِ كَاَنَّهَا قِطَعُ السَّحَابِ اَوْ قِطْعَةُ سَحَابٍ هُمْ خِيَارُ مَنْ فِي الْاَرْضِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ: وَلَا نَحْنُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ: وَلَا نَحْنُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ: وَلَا نَحْنُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَسَكَتَ فَقَالَ: اِلَّا اَنْتُمْ كَلِمَةً ضَعِيفَةً

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے مکہ اور مدینہ کے ایک راستہ میں' آپ نے فرمایا: عنقریب تم پر اہل یمن سے آئیں گے' گویا کہ وہ بادل کا ایک ٹکڑا ہوگا' وہ بہتر ہیں اس سے جو زمین میں ہیں۔ تو انصار میں سے ایک آدمی نے عرض کی: اور ہم بھی نہیں' یارسول اللہ! تو آپ خاموش رہے' پھر اس نے عرض کی: یارسول اللہ! اور ہم بھی نہیں؟ آپ پھر خاموش رہے' پھر اس نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم بھی نہیں؟ آپ پھر خاموش رہے' اس کے بعد فرمایا: تم بھی' آپ نے آہستہ سے یہ کلمہ فرمایا۔

988 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت

987- اسناده حسن ۔ أخرجه البخاری فی التاريخ جلد 2صفحه272' والبزار رقم الحديث: 3428 من طريق المصنف ۔ وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 12صفحه183' وأحمد رقم الحديث: 16825' والبزار رقم الحديث: 3429' وأبو يعلی رقم الحديث: 7401' والطبرانی رقم الحديث: 1549' وغيرهم من طريق يزيد بن هارون' عن ابن أبی ذئب' به ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16804' والطبرانی رقم الحديث: 1550 من طريق ابن لهيعة' عن الحارث بن يزيد الحضرمی' عن الحارث بن أبی ذباب' عن محمد بن جبير' به ۔ وفی فضل أهل اليمن أحاديث ۔

988- حديث صحيح ۔ أخرجه أحمد رقم الحديث: 16829' والبخاری رقم الحديث: 765' ومسلم رقم الحديث: 463' وأبو داؤد رقم الحديث: 811' والنسائی رقم الحديث: 986' والطحاوی جلد 1صفحه211' وغيرهم من طريق مالك' به ۔ وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2692' والحميدی رقم الحديث: 556' وابن أبی شيبة جلد 1صفحه357' وأحمد رقم الحديث: 16781-16811-16819' والبخاری رقم الحديث: 3050-4858'

اَنَسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو مغرب کی نماز میں سورۂ طور پڑھتے سنا ہے۔

989 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ عَاصِمًا الْعَنَزِيَّ، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا دَخَلَ الصَّلَاةَ كَبَّرَ وَقَالَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيرًا ـ قَالَهَا ثَلَاثًا ـ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

حضرت ابن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ جب نماز شروع کرتے تو آپ تکبیر کہتے اور اللّٰہ اکبر کبیرًا تین مرتبہ کہتے اور الحمد للّٰہ کثیرًا تین مرتبہ کہتے اور سبحان اللّٰہ بکرةً واصیلًا تین مرتبہ کہتے اور اعوذ باللّٰہ من

طرق عن الزهرى' به ـ وسبق برقم رقم الحديث: 985 من طريق آخر ـ

989- اسناده ضعيف' لجهالة عاصم العترى' وقد اختلف على عمرو بن مرة فيه ـ وأخرجه البيهقى جلد2صفحه35 من طريق المصنف ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16830' وأبو داؤد رقم الحديث: 764' وابن ماجه رقم الحديث: 807' وابن خزيمة رقم الحديث: 468' وابن الجارود رقم الحديث: 180' وأبو يعلى رقم الحديث: 7398' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 107' وابن حبان رقم الحديث: 1779-1780' والطبرانى رقم الحديث: 1568' والحاكم جلد 1 صفحه 235' والبيهقى جلد 2صفحه35' وغيرهم من طرق عن شعبة' به ـ واختلف فى هذا الحديث على عمرو بن مرة: فأخرجه ابن أبى شيبة جلد 1صفحه231' وأحمد رقم الحديث: 16806' وابن خزيمة رقم الحديث: 469' والطبرانى رقم الحديث: 1570' وغيرهم من طريق حصين بن عبد الرحمٰن' عن عمرو بن مرة' عن عباد بن عاصم' عن نافع بن جبير' عن أبيه ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16785-16786' وأبو داؤد رقم الحديث: 765' والطبرانى رقم الحديث: 1569 من طريق مسعر بن كدام' عن عمرو بن مرة' عن رجل' عن نافع بن جبير' عن أبيه' به ـ قال البخارى بعد أن ذكر هذا الاختلاف: وهذا لا يصح ـ وقال ابن خزيمة: وعاصم العترى' وعباد بن عاصم مجهولان' ولا يدرى من هما' ولا يعلم من هما' ولا يعلم الصحيح ما روى حصين أو شعبة ـ وقال البزار: ليس بمعروف ـ وله شاهد من حديث ابن عمر عند مسلم رقم الحديث: 601 ـ وأيضًا من حديث أبى سعيد عند أبى داؤد رقم الحديث: 775' والترمذى رقم الحديث: 242' وغيرهما ـ وانظر فتح البارى لابن رجب جلد 6صفحه377' والتلخيص الحبير جلد 1صفحه227' والارواء جلد 2

كَثِيرًا ۔ قَالَهَا ثَلَاثًا ۔ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَاَصِيلًا ۔ قَالَهَا ثَلَاثًا ۔ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ نَفْخِهِ وَنَفْثِهِ وَهَمْزِهِ

الشیطان الرجیم من نفخه ونفثه وهمزه تین مرتبہ کہتے۔

990 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ صُرَدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ، يَقُولُ: ذُكِرَ غُسْلُ الْجَنَابَةِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّا اَنَا فَاُفِيضُ عَلَى رَاْسِي ثَلَاثًا

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس غسل جنابت کا ذکر کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں تو لازماً اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتا ہوں۔

991 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اَصْحَابَكَ يَزْعُمُونَ اَنَّهُ لَا اُجُورَ لَنَا فِي مُقَامِنَا بِمَكَّةَ فَقَالَ: لَتَاْتِيَنَّكُمْ اُجُورُكُمْ وَلَوْ كَانَ فِي جُحْرٍ قَالَ: وَاَصْغَى اِلَيَّ بِرَاْسِهِ فَقَالَ: اِنَّ فِي اَصْحَابِي مُنَافِقِينَ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے اصحاب خیال کرتے ہیں کہ ہمارے لیے مقامِ مکہ میں کوئی ثواب نہیں' آپ نے فرمایا: تم کو ضرور تمہارا اجر ملے گا' اگرچہ وہ سوراخ میں ہو' کہا کہ آپ نے اپنا سرانور میری طرف جھکا دیا' پس فرمایا: بے شک میرے اصحاب میں منافق لوگ رہتے ہیں۔

990- حديث صحيح ۔ أخرجه البيهقى جلد 1صفحه177 من طريق المصنف ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16832' ومسلم رقم الحديث: 327' والنسائى رقم الحديث: 423-424' وأبو عوانة جلد 1صفحه297' وأبو يعلى رقم الحديث: 7417' والطبرانى رقم الحديث: 1481' وغيرهم من طرق عن شعبة' به ۔ وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 995' وابن أبى شيبة جلد 1صفحه64' وأحمد رقم الحديث: 16795-16826' والبخارى رقم الحديث: 254' ومسلم رقم الحديث: 327' وأبو داؤد رقم الحديث: 239' والنسائى رقم الحديث: 250' وابن ماجه رقم الحديث: 1575' وأبو يعلى رقم الحديث: 7397' وأبو عوانة جلد 1صفحه297' والطبرانى رقم الحديث: 1480-1482-1486' وغيرهم من طرق عن أبى اسحاق' به ۔

991- اسناده ضعيف لجهالة الراوى عن جبير بن مطعم وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16805-16810' وأبو يعلى رقم الحديث: 7405' والبيهقى جلد9صفحه17 من طريق شعبة' به ۔

992 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ رُكَانَةَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هٰذَا خَيْرٌ مِنْ اَلْفِ صَلَاةٍ ۔ اَوْ قَالَ: مِائَةٍ ۔ فِي غَيْرِهِ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز ہزار نمازوں سے افضل ہے' یا فرمایا: سو (نمازوں سے افضل ہے) دوسری مسجدوں میں نماز پڑھنے سے سوائے مسجد حرام کے۔

993 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ،

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کے لیے دوسرے

992- حديث صحيح بلفظ الألف بمتابعاته وشواهده' واسناد المصنف منقطع' محمد ابن طلحة لم يسمع من جبير . والحديث عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 997 الى المصنف . وقد اختلف فى هذا الحديث على حصين بن عبد الرحمٰن' فرواه هشيم بن بشير' وسليمان بن كثير' وعبد العزيز بن مسلم' وخالد بن عبد اللّٰه كرواية أبى الأحوص عن حصين بن عبد الرحمٰن' عن محمد بن طلحة بن ركانة' به . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 12 صفحه 112' وفى المسند' ومسدد كما فى الاتحاف رقم الحديث: 998-999' وأحمد رقم الحديث: 16777' والبزار رقم الحديث: 3434' وأبو يعلى رقم الحديث: 7411-7412' والطبرانى رقم الحديث: 1604-1607' وغيرهم . وخالفهم حصين بن نمير' فرواه عن حصين بن عبد الرحمٰن' عن محمد بن جبير' عن أبيه . أخرجه البزار رقم الحديث: 3433' والطبرانى رقم الحديث: 1558 . قال البزار: وهشيم أحفظ من حصين . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 1562 من طريق قيس بن الربيع' عن عبد الملك بن عمير' عن نافع بن جبير' عن أبيه . وقيس معروف حاله .

993- حديث صحيح . أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 9صفحه64 من طريق المصنف وأخرجه ابن أبى شيبة جلد12 صفحه168' وأحمد رقم الحديث: 16788-16812' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 1508' والبزار رقم الحديث: 3402' وأبو يعلى رقم الحديث: 7400' وابن حبان رقم الحديث: 6265' والطبرانى رقم الحديث: 1490' والحاكم جلد 4صفحه72' وأبو نعيم فى الحلية جلد 9صفحه64' والبيهقى جلد 1صفحه386' والبغوى فى شرح رقم الحديث: 3850' وغيرهم من طرق عن ابن أبى ذئب' به . وأكرجه ابن أبى عاصم رقم الحديث: 1509' وأبو نعيم جلد9 صفحه64 من طريق عبد الله بن عبد العزيز .

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْاَزْهَرِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:لِلْقُرَشِيِّ مِثْلَا قُوَّةِ الرَّجُلَيْنِ مِنْ غَيْرِهِمْ فَقِيلَ لِلزُّهْرِيِّ:بِمَ ذَاكَ؟ قَالَ:بِنُبْلِ الرَّأْيِ

مردوں کے مقابلہ میں دوآدمیوں کے برابر قوت ہے۔

57- وَمَا اُسْنِدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ کی احادیث

994 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:اِذَا زَنَتْ اَمَةُ اَحَدِكُمْ فَلْيَجْلِدْهَا، فَاِنْ عَادَتْ فَلْيَجْلِدْهَا، فَاِنْ عَادَتْ فَلْيَجْلِدْهَا، فَاِنْ عَادَتِ الرَّابِعَةَ فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِضَفِيرِ شَعْرٍ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں کسی کی لونڈی زنا کرے تو اس کو کوڑے مارے جائیں' اگر وہ دوبارہ کرے تو اس کو دوبارہ کوڑے مارے جائیں' اگر پھر کرے تو اس کو کوڑے مارے جائیں اور اگر چوتھی مرتبہ زنا کرے تو اس کو فروخت کر دو' اگرچہ بالوں کی رسّی کے بدلے ہی کیوں نہ ہو۔

995 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ:جَاءَ خَصْمَانِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَا:يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نَنْشُدُكَ اللّٰهَ لَمَّا قَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَامَ خَصْمُهُ وَهُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ فَقَالَ:اَجَلْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو جھگڑنے والے رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' دونوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم آپ کو اللہ کی قسم دیتے ہیں کہ آپ ہمارے درمیان اللہ عزوجل کی کتاب کے مطابق فیصلہ کریں۔ اس کا مدمقابل کھڑا ہوا اور وہ اس سے زیادہ سمجھدار تھا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! جی ہاں!

994- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لضعف شيخه زمعة . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 5207 من طريق عبيد الله بن عبد الله بن عتبة' به . وهذا الحديث مشهور من رواية زيد بن خالد وأبي هريرة مقرونين .

995- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' كسابقه . والحديث مشهور أيضًا من رواية زيد بن خالد وأبي هريرة مقرونين .

اللّٰهِ وَائْذَنْ لِي فَأَتَكَلَّمَ، فَأَذِنَ لَهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا وَإِنَّهُ زَنَى بِامْرَأَتِهِ فَأُخْبِرْتُ أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَخَادِمٍ، فَلَمَّا سَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ أَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ وَأَنَّ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا الرَّجْمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ: أَمَّا الْمِائَةُ شَاةٍ وَالْخَادِمُ فَهُمَا مَرْدُودَانِ عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ، وَاغْدُ يَا أُنَيْسُ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا فَإِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَغَدَا عَلَيْهَا فَسَأَلَهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا

ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کریں' اور مجھے اجازت دیں کہ میں گفتگو کروں! سو آپ نے اس کو اجازت دی' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا بیٹا اس کا ملازم تھا' اس نے اس کی عورت سے زنا کیا' مجھے اس کی خبر دی گئی کہ میرے بیٹے پر رجم کی سزا ہے' سو میں نے اس کی طرف سے بطور فدیہ ایک سو بکریاں اور خادم دیئے' جب میں نے اہل علم سے پوچھا تو مجھے بتایا گیا کہ آپ کے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے اور اس عورت پر رجم کی سزا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں تمہارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کروں گا' بہر حال یہ بکریاں اور خادم دونوں تجھے واپس کیے جائیں گے اور تیرے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے۔ اے انیس! اس عورت کے پاس صبح کو جانا' اگر وہ اعتراف کرے تو اس کو رجم کرنا۔ وہ صبح کو اس کے پاس گئے' اس سے پوچھا تو اس نے اعترافِ زنا کیا تو اسے رجم کر دیا گیا۔

996 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

996- حديث صحيح . وصالح مولى التوأمة ثقة على الصحيح اختلط' وسماع ابن أبي ذئب منه قديم . والحديث أخرجه البيهقي جلد 1 صفحه 370 من طريق المصنف . وأخرجه الشافعي في مسنده جلد 1 صفحه 152' وابن أبي شيبة في المسند كما في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 456' وأحمد رقم الحديث: 17070-17094' وعبد بن حميد رقم الحديث: 281' والطبراني رقم الحديث: 5259' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 373 من طرق عن ابن أبي ذئب' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17082' ومن طريقه الطبراني رقم الحديث: 5260 عن الثوري' عن صالح مولى التوأمة' به . وسيأتي هذا الحديث برقم رقم الحديث: 1432 .

ذِئْبٍ، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْءَمَةِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ نَأْتِي السُّوقَ فَلَوْ رَمَيْنَا بِالنَّبْلِ رَأَيْنَا مَوَاقِعَهَا

رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نمازِ مغرب پڑھتے' پھر بازار آتے تو اگر ہم تیر کمان سے پھینکتے تو ہم اس کے گرنے کی جگہ معلوم کر لیتے تھے۔

997 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَلَمْ يَسْهُ فِيهِمَا غُفِرَ لَهُ وَهَذَا الْحَدِيثُ يَرْوِيهِ أَبُو عَامِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے اچھی طرح وضو کیا' پھر دو رکعتیں ادا کیں تو اس کے سارے گناہ معاف کیے جائیں گے۔ یہ حدیث ابوعامر نے از ہشام بن سعد از زید بن اسلم از عطاء بن یسار از حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ بھی روایت کی گئی ہے۔

998 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

997- حديث صحيح . وانقطاع اسناده الأول أبانه وصل الثاني' وأن الواسطة ثقة كبير' وهشام ابن سعد حسن الحديث' لكن له شاهد في الصحيح . والحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 21737 من طريق الدراوردي' عن زيد بن أسلم' عن زيد بن خالد . وأخرجه رواية هشام: أحمد رقم الحديث: 17095' وأبو داؤد رقم الحديث: 905' والطبراني رقم الحديث: 5242-5243' والحاكم جلد 1 صفحه131' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 1013 . وقال الحاكم: صحيح على شرط مسلم' ولا أحفظ له علة توهنه . وأقره الذهبي .

998- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 21727' والترمذي رقم الحديث: 1631' والنسائي رقم الحديث: 3181' والطبراني رقم الحديث: 5229 من طريق حرب بن شداد' به . وقال الترمذي: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17086-17097' وعبد بن حميد رقم الحديث: 277' والبخاري رقم الحديث: 2843 . ومسلم رقم الحديث: 1895' وأبو داؤد رقم الحديث: 2409' والترمذي رقم الحديث: 1628' وابن الجارود رقم الحديث: 1037' والطبراني رقم الحديث: 5225-5228-5230 من طرق عن يحيى بن أبي كثير' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17080' ومسلم رقم الحديث: 1895' والنسائي رقم الحديث: 3180' وابن حبان رقم الحديث: 4631-4632' والطبراني رقم الحديث: 5228-5231-5234 من طريق بسر بن سعيد' به . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 818' وأحمد رقم الحديث: 17074-17085-21720' وعبد بن حميد رقم

شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَفَهُ فِي اَهْلِهِ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ عزوجل کی راہ میں جہاد کیا' بے شک اس نے جہاد کیا اور جو غازی کے اہل میں بھلائی کے ساتھ رہا تو بلاشبہ اس نے بھی جہاد کیا۔

999 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِى سَلَمَةَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا الدِّيكَ فَاِنَّهُ يَدْعُو اِلَى الصَّلَاةِ وَقَالَ اَبُو دَاوُدَ مَرَّةً اُخْرَى: عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى قَتَادَةَ عَنْ اَبِيهِ وَهَذَا اَثْبَتُ عِنْدِى

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مرغ کو گالی نہ دو کیونکہ وہ نماز کی طرف بلاتا ہے۔ امام ابوداؤد نے دوسری دفعہ یہ حدیث از عبدالعزیز از صالح از حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ از والد خود روایت کی اور یہی میرے نزدیک زیادہ صحیح ہے۔

الحديث: 276' والترمذى رقم الحديث: 1630' وابن ماجه رقم الحديث: 2759' وابن خزيمة رقم الحديث: 2064' وابن حبان رقم الحديث: 4630-4633' والطبرانى رقم الحديث: 5267-5277 من طريق آخر عن زيد بن خالد' مطولًا .

999- حديث صحيح . عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3310 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21723' وعبد بن حميد رقم الحديث: 278' وأبو داؤد رقم الحديث: 5101' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10781' وابن حبان رقم الحديث: 5731' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 2917' والطبرانى رقم الحديث: 5209-5212' وغيرهم من طريق عبد العزيز بن عبد الله ابن أبى سلمة الماجشون' عن صالح بن كيسان' عن عبيد الله' عن زيد بن خالد . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20498' والحميدى رقم الحديث: 814' وأحمد رقم الحديث: 17075' والبزار رقم الحديث: 3769' والطبرانى رقم الحديث: 5208-5210-5212' من طرق عن صالح بن كيسان' به مثله . وأما رواية صالح' عن عبد الله بن أبى قتادة ' عن أبيه ' فقال أبو حاتم: ليس لابن أبى قتادة عن ابيه هاهنا معنى . وحديث صالح' عن عبيد الله بن عبد الله ' عن زيد ابن خالد' عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم صحيح . من العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 2559

58- وَمَا أُسْنِدَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی احادیث

1000 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا: ہاتھ نہیں کاٹا

1000- حديث صحيح . ولا يضره الاختلاف الواقع على يحيى بن سعيد' فالوجهان محفوظان' فاما أن يكون بالواسطة من المزيد فى متصل الأسانيد' أو أنه هو الموصول المصحح للحديث . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 4344 من طريق عمرو بن خالد' وأحمد بن يونس' عن زهير' به ' بدون ذكر واسع بن حبان . وقد اختلف فى هذا الحديث على يحيى بن سعيد باثبات واسع بن حبان عم محمد ابن يحيى فى اسناده أو اسقاطه فرواه ابن عيينة و الليث بن سعد' عن يحيى بن سعيد' باثبات الواسطة . ورواه مالك ويحيى القطان وشعبة وأبو معاوية وغيرهم بحذف الواسطة . فأخرجه باثبات الواسطة: الشافعى فى المسند جلد 2 صفحه165' والحميدى رقم الحديث: 407' والترمذى رقم الحديث: 1449' والنسائى رقم الحديث: 4981-4982' وابن الجارود رقم الحديث: 826' وابن حبان رقم الحديث: 4466' وغيرهم . وأخرجه بحذف الواسطة: مالك جلد2صفحه829' وابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 71' وأحمد رقم الحديث: 15842-15852-17299-17320' والدارمى رقم الحديث: 2313' وأبو داؤد رقم الحديث: 4388-4389' والنسائى رقم الحديث: 4976-4980' وغيرهم . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 4983 من طريق الدراوردى' عن يحيى بن سعيد' عن محمد بن يحيى بن حبان' عن أبى ميمون' عن رافع . وقال: هذا خطأ أبو ميمون لا أعرفه . وأخرجه كذالك رقم الحديث: 4975 من طريق الحسن بن صالح' عن يحيى بن سعيد' عن القاسم بن محمد بن أبى بكر' عن رافع . وأخرجه الدارمى رقم الحديث: 2310' والنسائى رقم الحديث: 4984 من طريق أبى أسامة ' عن يحيى' عن محمد بن يحيى بن حبان' عن رجل من قومه ' عن رافع . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 4985 من طريق بشر بن المفضل' عن يحيى' عن رجل من قومه ' عن عم له ' عن رافع . وانظر بقية تخريجه فى التمهيد جلد 23صفحه303-308' ونصب الراية جلد 3صفحه361-362' والتلخيص جلد 4صفحه65' والارواء جلد 8صفحه72-74' وغوث المكدود بتخريج منتقى ابن الجارود رقم الحديث: 826

مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ، سَمِعَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

جائے گا پھل اوراس سے زیادہ میں۔

1001 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَسْفِرُوا بِصَلَاةِ الصُّبْحِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: صبح کی نماز خوب روشنی میں پڑھا کرو کیونکہ اس میں ثواب زیادہ ہے۔

1001- حديث صحيح بمجموع طرقه ۔ وابن اسحاق قد توبع عليه ۔ وأخرجه الدارمى رقم الحديث: 1220‘ والطبرانى رقم الحديث: 4286 من طريق شعبة‘ به ۔ وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 154‘ والطحاوى جلد 1 صفحه 179‘ وابن حبان رقم الحديث: 1490‘ والطبرانى رقم الحديث: 4287-4288-4290‘ وأبو نعيم فى الحلية جلد 7 صفحه 94‘ والبيهقى جلد 1 صفحه 457‘ والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 354 من طريق ابن اسحاق‘ به ۔ وأخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 421 من طريق ابن اسحاق‘ دون ذكر محمود بن لبيد فيه ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15857 من طريق ابن اسحاق‘ عن ابن عجلان‘ عن عاصم‘ به ۔ وأخرجه الشافعى فى مسنده جلد 1 صفحه 148‘ وعبد الرزاق رقم الحديث: 2159‘ والحميدى رقم الحديث: 409‘ وابن أبى شيبة جلد 1 صفحه 321‘ وفى المسند رقم الحديث: 64‘ وأحمد رقم الحديث: 17296-17318‘ والدارمى رقم الحديث: 1221-1222‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 424‘ والنسائى رقم الحديث: 547‘ وابن ماجه رقم الحديث: 672‘ والطحاوى جلد 1 صفحه 178‘ وابن حبان رقم الحديث: 1489-1491‘ والطبرانى رقم الحديث: 4283-4284-4287‘ من طريق ابن عجلان‘ عن عاصم‘ به ۔ وأخرجه الطحاوى جلد 1 صفحه 179‘ والطبرانى رقم الحديث: 4291-4293‘ من طريق آخر عن عاصم‘ به ۔ وأخرجه النسائى رقم الحديث: 548‘ والطحاوى جلد 1 صفحه 179‘ والطبرانى رقم الحديث: 4294 من طريق عاصم‘ عن محمود بن لبيد‘ عن رجال من قومه ۔ قال العقيلى: اسناد جيد ۔ وقال الأثرم: ليس فى أحاديث هذا الباب أثبت منه ۔ قال ابن رجب: بشير الى أن فى الباب أحاديث وهذا أثبتها‘ وهو كما قال الحافظ بن حجر: صححه غير واحد ۔ انظر فتح البارى لابن رجب جلد 4 صفحه 434-440‘ وللحافظ جلد 2 صفحه 55‘ ونصب الراية جلد 1 صفحه 236 ۔ وللحديث طريق آخر يأتى برقم 1003 ۔ وانظر ما سبق برقم 319 ۔

فَإِنَّهُ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ

1002 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ رَافِعٍ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ زَرَعَ فِى اَرْضِ قَوْمٍ بِغَيْرِ اِذْنِهِمْ فَلَيْسَ لَهُ مِنَ الزَّرْعِ شَىْءٌ وَلَهُ نَفَقَتُهُ

حضرت رافع (بن خدیج) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو کسی قوم کی زمین کو آباد کرے ان کی اجازت کے بغیر تو اس کے لیے کھیتی سے کوئی شئی نہیں ہے بلکہ اس کے لیے اس کا خرچ ہوگا۔

1002- حديث حسن بمجموع طرقه . واسناده هنا منقطع' عطاء لم يسمع من رافع' والكلام معروف فى شريك' وفى عنعنة أبى اسحاق' لكنهم متابعون . والحديث أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 70' وأحمد رقم الحديث: 15859' وأبو داؤد رقم الحديث: 3403' والترمذى رقم الحديث: 1366' وفى العلل الكبير صفحه 211' وابن ماجه رقم الحديث: 1366' ويحيى ابن آدم فى كتاب الخراج رقم الحديث: 295' وأبو عبيد فى الأموال رقم الحديث: 708' وحميد بن زنجويه فى الأموال رقم الحديث: 1057' والطحاوى جلد4صفحه177' والبيهقى جلد6صفحه136' وغيرهم من طرق عن شريك' به . قال الترمذى: هذا حديث حسن غريب' لا نعرفه من حديث أبى اسحاق الا من هذا الوجه من حديث شريك بن عبد الله...... وسألت محمد بن اسماعيل عن هذا الحديث فقال: هو حديث حسن . وقال: لا أعرفه من حديث أبى اسحاق الا من رواية شريك . وقال الخطابى فى معالم السنن جلد 3صفحه96 عن موسٰى بن هارون الحمال أنه كان ينكر هذا الحديث ويضعفه' ويقول: لم يروه عن أبى اسحاق غير شريك' ولا عن عطاء غير أبى اسحاق' وعطاء لم يسمع من رافع بن خديج' وضعفه البخارى' وقال: تفرد بذلك شريك عن أبى اسحاق' وشريك بهم كثيرًا' أو أحيانًا . وانظر السنن للبيهقى جلد 6صفحه137 . وأخرجه يحيى بن آدم فى الخراج رقم الحديث: 296' ومن طريقه البيهقى جلد6صفحه136 من طريق قيس بن الربيع' عن أبى اسحاق' به . وأسنده البخارى من طريق عقبة بن الأصم' عن عطاء' به . العلل الكبير للترمذى صفحه 212' والجامع له جلد3صفحه648 . وقيس وعقبة ضعيفان . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3402' والطحاوى جلد3 صفحه 282' والبيهقى جلد6صفحه136 من طريق بكير بن عامر' عن عبد الرحمٰن بن أبى نعيم' عن رافع . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3399' ومن طريقه الطحاوى جلد3صفحه282' والبيهقى جلد 6صفحه136 من طريق أبى جعفر الخطمى' عن ابن المسيب' عن رافع . قال أبو حاتم كما فى العلل لابنه رقم الحديث: 1427: هذا يقول حديث شريك عن أبى اسحاق .

1003 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرَيْرِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبِلَالٍ: اَسْفِرْ بِصَلَاةِ الصُّبْحِ حَتَّى يَرَى الْقَوْمُ مَوَاقِعَ نَبْلِهِمْ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: صبح کی نماز خوب روشن کر کے پڑھو یہاں تک کہ لوگوں کو ان کے تیر گرنے کی جگہ معلوم ہو جائے۔

1004 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کسی جنگ میں حصہ ملا تو

1003- حديث صحيح ـ ما عدا قوله: حتى يرى القوم مواقع نبلهم ـ وقد مضى قيل حديث‘ واسناده هنا منقطع بين هرير وجده‘ ولم تذكر له رواية الا عن أبيه ـ والحديث عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 488 الى المصنف ـ وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 4414‘ وابن أبى حاتم فى العلل رقم الحديث: 385-400‘ من طريق هارون بن معروف‘ ويحيى الحمانى‘ ومحمد بن وبكار‘ وغيرهم‘ عن أبى اسماعيل ابراهيم بن سليمان‘ به ـ وأخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 83 عن أبى نعيم‘ عن ابراهيم بن اسماعيل المدنى‘ عن هرير قال: سمعت جدى رافعًا ـ وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 4415 عن فضيل بن محمد الملطى‘ عن أبى نعيم‘ عن ابراهيم ابن اسماعيل بن مجمع‘ عن هرير‘ عن عبد الرحمٰن بن رافع‘ عن رافع ـ وحكى ابن أبى حاتم عن أبيه أن الغلط فى جعل ابراهيم بن اسماعيل محل ابراهيم ابن سليمان من أبى نعيم لا من ابن أبى شيبة ـ انظر العلل رقم الحديث: 400 ـ أما قوله فى الحديث: حتى يرى القوم مواقع نبلهم ـ فلم نزد فى أحاديث الاسفاد بالفجر‘ لا من رواية رافع ولا غيره‘ وهى معروفة فى أحاديث صلاة المغرب ـ

1004- حديث حسن‘ لحال عمرو بن مرزوق‘ وفى اسناده هنا خطأ‘ فالصحيح أنه من رواية يحيى‘ عن جدته امرأة رافع‘ عن رافع ـ والحديث عزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 4498‘ والبوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب جلد2 صفحه 2528 الى المصنف‘ مثل ما هنا ـ ورواه عفان‘ وأبو الوليد الطيالسى‘ وحجاج بن المنهال‘ والحسن بن موسٰى الأشيب‘ ومسلم بن ابراهيم‘ ومحمد بن كثير العبدى‘ عن عمرو بن مرزوق‘ على الصواب ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 27172‘ واسحاق فى مسنده‘ كما فى المطالب رقم الحديث: 2094‘ والطبرانى رقم الحديث: 4242‘ والبيهقى فى الدلائل جلد6 صفحه463

الْاَنْصَارِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنِی جَدِّی عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ، اَنَّـهُ اَصَابَهُ سَهْمٌ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی بَعْضِ غَزَوَاتِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: یَا رَافِعُ اِنْ شِئْتَ نَزَعْتُ السَّهْمَ وَتَرَكْتُ الْقُطْبَةَ، وَاَشْهَدُ لَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ اَنَّكَ شَهِیدٌ فَفَعَلَ

رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: اے رافع! اگر تو چاہے تو میں تیرا حصہ نکال دوں اور قطبہ چھوڑ دوں، میں تیرے لیے قیامت کے دن تیرے شہید ہونے کی گواہی دوں گا، پس انہوں (حضرت رافع) نے ایسے ہی کیا۔

1005 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ الثَّقَفِیُّ، قَالَ اَبُو دَاوُدَ: وَكَانَ لَا یُحَدِّثُ قَدَرِیًّا وَلَا صَاحِبَ بِدْعَةٍ یَعْرِفُهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ مَسْرُوقٍ الثَّوْرِیُّ عَنْ عَبَایَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ عَنْ جَدِّهِ رَافِعٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ

امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ زائدہ بن قدامہ الثقفی نہ قدریہ سے بیان کرتے ہیں نہ صاحبِ بدعتی سے، جس کے متعلق آپ کو معلوم ہوتا تھا۔ حضرت عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج اپنے دادا رافع سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ ذی الحلیفہ میں مقامِ تہامہ پر تھے

1005- حديث صحيح . وهو مع الذى بعد فى سياقة واحدة عند أكثر المخرجين . وقد أخرجه البيهقى جلد9 صفحه 426 من طريق المصنف . وأخرجه الطبهرانى رقم الحديث: 4383 من طريق زائدة بن قدامة' به . ورواه الثورى وشعبة وأبو عوانة وعمر بن عبيد وغيرهم' عن سعيد بن مسروق' به . أخرجه الحميدى رقم الحديث: 410-411' وأحمد رقم الحديث: 15844-17300-17302-17322' والدارمى رقم الحديث: 1983' والبخارى رقم الحديث: 2488-2507-5498-5503-5509-5544' ومسلم رقم الحديث: 1968' والترمذى رقم الحديث: 1600' والنسائى رقم الحديث: 4421-4422' وابن ماجه رقم الحديث: 3137' وابن حبان رقم الحديث: 5886' وابن الجارود رقم الحديث: 895' والطبرانى رقم الحديث: 4384-4386' والبيهقى جلد 9صفحه245' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 2782 . وخالفهم أبو الأحوص' فرواه عن سعيد بن مسروق' عن عباية' عن أبيه' عن جده . فزاد ذكر أبيه فى اسناده . أخرجه ابن أبى شيبة جلد5 صفحه387' والبخارى رقم الحديث: 5543' وأبو داؤد رقم الحديث: 2821' والترمذى رقم الحديث: 1491-1492-1600' والنسائى رقم الحديث: 4416' والطبرانى رقم الحديث: 4385' والأمر فى هذا الاختلاف يسير . وانظر جامع الترمذى جلد 4صفحه131' وتحفة الأشراف جلد 3صفحه148 . ورواه اسماعيل بن مسلم' عن عباية أيضًا عند الطبرانى رقم الحديث: 4394 . لكن أخرجه مسلم رقم الحديث: 1968 من طريق اسماعيل' عن سعيد بن مسروق' عن عباية

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ مِنْ تِهَامَةَ وَقَدْ جَاعَ الْقَوْمُ فَأَصَابُوا إِبِلًا وَغَنَمًا فَانْتَهَى إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ نُصِبَتِ الْقُدُورُ فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقُدُورِ فَأُكْفِئَتْ ثُمَّ قَسَمَ بَيْنَهُمْ فَعَدَلَ عَشْرًا مِنَ الْغَنَمِ بِبَعِيرٍ قَالَ: فَنَدَّ بَعِيرٌ مِنْ إِبِلِ الْقَوْمِ وَلَيْسَ فِي الْقَوْمِ إِلَّا خَيْلٌ يَسِيرَةٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِهَذِهِ الْإِبِلِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا غَلَبَكُمْ مِنْهُ فَاصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا

صحابہ کرام کو بھوک لگی' اُن کو اونٹ اور بکریاں ملیں۔ حضورﷺ اُن کے پاس پہنچے اس حالت میں کہ ہانڈیاں رکھی گئی تھیں' آپﷺ نے ہانڈیوں کو اُنڈیلنے کا حکم دیا' اُن کو بہا دیا گیا پھر آپ نے اُن میں سے دس افراد کے درمیان ایک بکری دی ایک اونٹ کے بدلے۔ قوم سے ایک اونٹ بھاگ گیا' قوم کے پاس ایک سست گھوڑا تھا' ایک آدمی نے اس اونٹ کو پیچھے سے تیر مارا' وہ اونٹ گر گیا' آپﷺ نے فرمایا: یہ اونٹ وحشی ہوتے ہیں جس طرح دوسرے جانور وحشی ہوتے ہیں جو کوئی جانور تم سے قابو نہ آئے' اس کے ساتھ ایسے ہی کیا کرو۔

1006 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ عَنْ رَافِعٍ، قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا لَاقُو الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى أَفَنَذْبَحُ بِالْقَصَبِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ فَكُلْ مَا خَلَا السِّنَّ وَالظُّفُرَ، وَسَأُخْبِرُكَ عَنْ ذَلِكَ أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ قَالَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ زَائِدَةُ: تَرَوْنَ، مَا فِي الدُّنْيَا حَدِيثٌ فِي هَذَا الْبَابِ أَحْسَنُ مِنْهُ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَهُوَ وَاللّٰهِ مِنْ جِيَادِ الْحَدِيثِ

حضرت رافع (بن خدیج) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! کل ہم نے جانوروں کا شکار کرنا ہے' ہمارے پاس چھری نہیں ہے' کیا ہم بانس کی لکڑی کی نوک سے ذبح کر لیں؟ تو رسول اللہﷺ نے فرمایا: جو (جانور کا) خون بہا دے اور (جس پر) اللہ کا نام لیا جائے' اس کو کھاؤ سوائے اس کے جو ناخن یا دانت سے ذبح کیا جائے۔ اور عنقریب اس کے متعلق میں تمہیں بتاؤں گا کہ دانت تو ایک ہڈی ہے اور ناخن حبشیوں کی چھری ہے۔ ابوداؤد کہتے ہیں: زائدہ کا یہ قول ہے کہ تم دیکھو گے دنیا کی کوئی بھی چیز اس باب میں موجود حدیث سے بڑھ کر خوبصورت نہیں ہے' تو ابوداؤد کہنے لگے: اللہ کی قسم! یہ عمدہ احادیث میں سے ایک ہے۔

1006- حديث صحيح . وهو جزء من الحديث السابق .

1007 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ كُنَّا لَا نَرَى بِالْخِبْرِ بَأْسًا حَتَّى زَعَمَ ابْنُ خَدِيجٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم اس خبر میں کوئی حرج نہیں خیال کرتے تھے' یہاں تک کہ حضرت ابن خدیج رضی اللہ عنہ نے خیال کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع کیا ہے۔

1008 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْحَقْلِ قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ لِلْحَكَمِ: مَا الْحَقْلُ؟ قَالَ: الثُّلُثُ وَالرُّبُعُ قَالَ شُعْبَةُ قَالَ الْحَكَمُ: لَمَّا سَمِعَ اِبْرَاهِيمُ هٰذَا

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حقل سے منع فرمایا۔ امام شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حکم سے کہا: حقل کیا ہے؟ فرمایا: تہائی اور چوتھائی۔ حضرت شعبہ نے فرمایا: امام حکم نے فرمایا کہ جب ابراہیم نے یہ حدیث سنی تو انہوں نے تہائی اور چوتھائی کو

1007- حديث صحيح . أخرجه مسلم رقم الحديث: 1547' والنسائى رقم الحديث: 3928' والطبرانى رقم الحديث: 4250 من طريق حماد بن زيد' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 405' وابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 73' وأحمد رقم الحديث: 15862' ومسلم رقم الحديث: 1547' وأبو داؤد رقم الحديث: 3389' والنسائى رقم الحديث: 3926-3927' وابن ماجه رقم الحديث: 2450' والطبرانى رقم الحديث: 4249' وغيرهم من طرق عن عمرو بن دينار' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17295' والبخارى رقم الحديث: 2285-2344' ومسلم رقم الحديث: 1547' وأبو داؤد رقم الحديث: 3394' والنسائى رقم الحديث: 3921-3924' وابن ماجه رقم الحديث: 2453' وغيرهم من طريق ابن عمر . وروى هذا الحديث عن رافع على وجوه أخرى مضطربة . انظر مسائل الامام أحمد رواية ابنه عبد الله رقم الحديث: 1673' والجامع للترمذى جلد3صفحه668' ومعالم السنن جلد3صفحه95' والتمهيد جلد3صفحه32-38' والسنن جلد6صفحه35' والفتح جلد5صفحه24 .

1008- حديث صحيح . ومجاهد لم يسمع من رافع' بينهما أسيد بن ظهير . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15868' والنسائى رقم الحديث: 3979 من طريق شعبة' به . وتابع الحكم عليه أبو حصين وابراهيم بن مهاجر وعبد الملك بن ميسرة . وخالفهم منصور وسعيد بن عبد العزيز' فزاد أسيد بن ظهير بين مجاهد ورافع . أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 80' وأحمد رقم الحديث: 17303' والترمذى رقم الحديث: 1384' والنسائى رقم الحديث: 3877-3878' من طريق أبى حصين' وابراهيم بن مهاجر .

ـحَدِيثَ كَرِهَ الثُّلُثَ وَالرُّبُعَ وَلَمْ يَرَ بَأسًا بِكَرْيِ ۔رْضِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

ناپسند کیا اور زمین کو سونے و چاندی کے بدلے کرائے پر دینے میں کوئی حرج نہ سمجھی۔

1009 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، ـنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ـارِظٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، أَنَّ ـنَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَسْبُ الْحَجَّامِ ـبِيثٌ، وَمَهْرُ الْبَغِيِّ خَبِيثٌ، وَثَمَنُ الْكَلْبِ خَبِيثٌ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: حجام کی کمائی اور زانیہ عورت کی کمائی اور کتے کی قیمت خبیث ہے۔

1010 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، ـنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، سَمِعَ أَبَا الْبَخْتَرِيِّ، يُحَدِّثُ عَنْ ـى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (إِذَا ـاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ)(النصر: 1) قَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ ـلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى خَتَمَهَا ثُمَّ قَالَ: أَنَا ـأَصْحَابِي حَيِّزٌ وَالنَّاسُ حَيِّزٌ، لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ قَالَ ـو سَعِيدٍ: فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ ـكَانَ أَمِيرًا عَلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ: كَذَبْتَ وَعِنْدَهُ رَافِعُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: "اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ" تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو پڑھا یہاں تک کہ آپ نے اس کو ختم کر دیا' پھر فرمایا: میں اور میرے صحابہ اور لوگ فتح کے بعد ہجرت نہیں ہے۔ حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث مروان کے سامنے بیان کی' وہ اس وقت مدینہ شریف کا گورنر تھا' تو اس نے کہا: آپ جھوٹ بولتے ہیں' اور اس کے پاس حضرت رافع بن خدیج

100- حديث صحيح . أخرجه الدارمي رقم الحديث: 2624' ومسلم رقم الحديث: 1568' والطبراني رقم الحديث: 4259 من طرق عن هشام' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد6صفحه246' وفي المسند رقم الحديث:76' وأحمد رقم الحديث:15850-17298' ومسلم رقم الحديث:1568' وأبو داؤد رقم الحديث: 3421' والترمذي رقم الحديث: 1275' وابن حبان رقم الحديث: 5152-5153 والطبراني رقم الحديث: 4258-4260' والحاكم جلد2 صفحه 42' وغيرهم من طرق عن يحيى بن أبي كثير' به . وقال الترمذي: حسن صحيح . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17309' و مسلم رقم الحديث: 1568' والنسائي رقم الحديث:4305' والطبراني رقم الحديث: 4261-4263 من طريق السائب بن يزيد' به .

101- اسناده ضعيف' أبو البختري لم يسمع من أبي سعيد . وسبق تخريجه برقم 602 .

بْنُ خَدِيجٍ فَقُلْتُ: اَمَّا اِنَّ هٰذَا لَوْ شَاءَ لَحَدَّثَكَ فَقَالَ رَافِعٌ: صَدَقَ

بھی تھے' سو میں نے کہا: بہرحال یہ اگر چاہے تو ضرور تجھے بیان کریں گے' تو حضرت رافع نے کہا: انہوں نے سچ کہا۔

1011 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ فَلْيَمْنَحْهَا اَخَاهُ وَلَا يُكْرِهَا وَرَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس کی زمین ہو (اگر وہ خود کاشت کاری نہیں کرتا) تو وہ اپنے بھائی کو کاشت کاری کے لیے دے دے اور اس کو کرائے پر نہ دے۔ اس حدیث کو سفیان نے از منصور از مجاہد از اسید بن ظہیر از حضرت رافع بن خدیج روایت کیا۔

1012 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج بیان

-1011 حديث صحيح . ومجاهد لم يسمع من رافع' بينهما أسيد بن ظهير . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 2598' والنسائي رقم الحديث: 3880-3881' من طريق شعبة ' عن عبد الملك بن ميسرة' عن طاؤس' وعطاء' ومجاهد' عن رافع بنحوه' وعند النسائي في الأول مجاهد وحده . وتقدم تخريجه في الحديث رقم الحديث: 1008 من طريق الحكم وآخرين عن مجاهد . وانظر أيضًا الحديث رقم الحديث: 1007 . وأما رواية مجاهد' عن أسيد بن ظهير' عن رافع' فأخرجها أحمد رقم الحديث: 15853-15855' وأبو داؤد رقم الحديث: 3398' والنسائي رقم الحديث: 3872-3875' وابن ماجه رقم الحديث: 2460' والطبراني رقم الحديث: 4256' والبيهقي جلد 6 صفحه 132 من طريق سعيد بن عبد العزيز ومنصور' عن مجاهد' به . ورواه ابن المسيب وأبو سلمة بن عبد الرحمٰن والقاسم بن محمد وسليمان بن يسار' عن رافع . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3400' والنسائي رقم الحديث: 3895-3899' وابن ماجه رقم الحديث: 2267-2449' والطبراني رقم الحديث: 4275-4282' والبيهقي جلد6صفحه132 وغيرهم .

-1012 حديث حسن . واسناده هنا مرسل . وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1483 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17307' والطبراني رقم الحديث: 4405 من طريق شعبة' به . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 4408 من طريق أبي بلج' به . وأخرجه مسدد كما في الاتحاف رقم الحديث: 1385' والطبراني رقم الحديث: 4406 من طرق عن أبي بلج' به' وفيه: عن عباية: مات رفاعة. وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 4407 من طريق أبي بلج' به .

قَالَ: اَخْبَرَنِی اَبُو بَلْجٍ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبَايَةَ بْنَ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، يُحَدِّثُ اَنَّ جَدَّهُ هَلَكَ وَتَرَكَ غُلَامًا حَجَّامًا وَنَاضِحًا وَاَرْضًا وَاَمَةً فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُجْعَلَ كَسْبُ الْحَجَّامِ فِي عَلَفِ النَّاضِحِ وَنَهَى عَنْ كَسْبِ الْاَمَةِ وَقَالَ فِي الْاَرْضِ: اِزْرَعُوهَا اَوْ ذَرُوهَا

کرتے ہیں کہ ان کے دادا فوت ہو گئے اور انہوں نے وراثت میں ایک پچھنے لگانے والا غلام اور زمین اور لونڈی چھوڑی تو رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا اور حجام کی کمائی کو اس اونٹ کے چارے کے بدلے میں رکھنے کا حکم دیا جس پر زمین کو سیراب کرنے کیلئے پانی لایا جائے اور لونڈی کی کمائی سے منع کیا ہے۔ اور زمین کے متعلق ارشاد فرمایا: اس کو کاشت کرو یا چھوڑ دو۔

59- وَمَا اُسْنِدَ عَنْ اَبِي رَافِعٍ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کی احادیث

1013 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَذَّنَ فِي اُذُنِ الْحَسَنِ حِينَ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ فَاطِمَةُ بِالصَّلَاةِ

حضرت عبیداللہ بن ابی رافع اپنے والد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا' آپ نے حضرت حسن (بن علی رضی اللہ عنہما) کے کان میں نماز والی اذان پڑھی جس وقت ان کی والدہ حضرت سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے ان کو پیدا کیا۔

1014 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا خَارِجَةُ

حضرت عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی

1013- اسناده ضعيف' لضعف عاصم بن عبيد الله . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 7986' وأحمد رقم الحديث: 23920-27230' وأبو داؤد رقم الحديث: 5105' والترمذى رقم الحديث: 1514' والرويانى رقم الحديث: 682' والبزار رقم الحديث: 3879' والطبرانى رقم الحديث: 931' والحاكم جلد 3صفحه179' والبيهقى جلد 9 صفحه 305' وفى الشعب رقم الحديث: 8617-8618' وغيرهم من طرق عن الثورى' به . وقال الترمذى: حسن صحيح . وقال الحاكم: صحيح الاسناد . وتعقبه الذهبى بضعف عاصم . قال الحافظ فى التنخيص جلد4 صفحه149: مداره على عاصم بن عبيد الله' وهو ضعيف .

1014- حديث صحيح . وفى اسناد المصنف خارجة متفق على ضعفه . والحديث أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 931 من طريق القعنبى' به . وأخرجه مالك جلد2صفحه680' ومن طريقه عبد الرزاق رقم الحديث: 14158'

بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْلَفَ مِنْ رَجُلٍ بَكْرًا فَاَتَاهُ يَتَقَاضَاهُ فَاَمَرَ اَبَا رَافِعٍ اَنْ يَقْضِيَهُ فَقَالَ: لَا اَجِدُ اِلَّا جَمَلًا خِيَارًا قَالَ: فَاَعْطِهِ فَاِنَّ خَيْرَكُمْ اَوْ قَالَ: خَيْرَ النَّاسِ اَحْسَنُهُمْ قَضَاءً وَرَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِي رَافِعٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اکرم ﷺ نے ایک شخص سے ایک جوان اونٹ ادھار لیا' بعد میں وہ شخص اونٹ کا تقاضا کرنے آپ کے پاس آ گیا تو آپ نے ابورافع کو ادا کرنے کا حکم دیا تو وہ عرض گزار ہوئے: میں ایک بہترین اونٹ پاتا ہوں' فرمایا: وہی اسے عطا کر دو' بے شک وہ تم میں سے بہتر ہے' یا یہ فرمایا: لوگوں میں سے بہتر وہ ہے جو فیصلہ کرنے میں ان سے اچھا ہو۔ اس حدیث کو القعنبی نے مالک سے' مالک نے زید بن اسلم سے' زید بن اسلم نے عطاء بن یسار سے' عطاء بن یسار نے ابورافع سے اور انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے روایت کی ہے۔

1015 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ ابْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا مِنْ بَنِي

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بنی مخزوم میں سے ایک آدمی کو زکوٰۃ لینے کے لیے بھیجا' تو اس نے حضرت ابورافع سے کہا:

وأحمد رقم الحديث: 27225' ومسلم رقم الحديث: 1600' وأبو داؤد رقم الحديث: 3346' والترمذی رقم الحديث: 1318' والنسائی رقم الحديث: 4631' والطبرانی رقم الحديث: 913' وغيرهم . وقال الترمذی: حسن صحيح . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1600' وابن ماجه رقم الحديث: 2285' وابن خزيمة رقم الحديث: 2332' والطبرانی رقم الحديث: 914 من طريق محمد بن جعفر ومسلم بن خالد' عن زيد' به . وانظر العلل للدارقطنی جلد7صفحه17 .

1015- حديث صحيح . أخرجه ابن أبی شيبة جلد3صفحه214' وأحمد رقم الحديث: 23923' وأبو داؤد رقم الحديث: 1650' والترمذی رقم الحديث: 657' والنسائی رقم الحديث: 2611' والرويانی رقم الحديث: 688' وابن خزيمة رقم الحديث: 2344' والطبرانی رقم الحديث: 932' وغيرهم من طرق عن شعبة ' به . وقال الترمذی: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23914 من طريق ابن أبی ليلی' عن الحكم' به . وانظر العلل للدارقطنی جلد 7صفحه11-13' والسلسلة الصحيحة رقم الحديث: 1613' والارواء جلد3صفحه363-367 .

مَخْزُومٍ عَلَى الصَّدَقَةِ فَقَالَ لِاَبِي رَافِعٍ: اصْحَبْنِي كَيْمَا تُصِيبَ مِنْهَا قَالَ: لَا حَتّٰى آتِيَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْاَلَهُ، فَانْطَلَقَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ فَقَالَ: اِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لَنَا وَاِنَّ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْ اَنْفُسِهِمْ

میرے ساتھ چلو تا کہ آپ کو بھی حصہ ملے جیسے مجھے ملے گا۔ (میں نے) کہا کہ نہیں! (میں آپ کے ساتھ نہیں چلتا) یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جا کر آپ سے اس کے متعلق پوچھ نہ لوں' پس وہ نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے تو آپ سے اس بارے پوچھا تو آپ نے فرمایا صدقہ ہمارے لیے حلال نہیں ہے اور قوم کا غلام ان میں ہی شمار ہوتا ہے۔

1016 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمرو بن الشرید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق دار ہے۔ اس حدیث کو سفیان نے ابراہیم بن میسرہ سے

1016- حديث صحيح . وقد رواه عمرو بن الشريد من حديث أبيه' ومن حديث أبي رافع' وكلاهما صحيح كما قال البخاري . وأخرج حديث الشريد: عبد الرزاق رقم الحديث: 14380' وأحمد رقم الحديث: 19487 وابن الجارود رقم الحديث: 645' والدارقطني جلد 4صفحه224' والبيهقي جلد 6 صفحه 105' وغيرهم من طرق عن عبد اللّٰه بن عبد الرحمٰن الطائفي' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19480' والنسائي رقم الحديث: 4717' وابن ماجه رقم الحديث: 2496' والطحاوي جلد4صفحه124' والدارقطني جلد 4 صفحه224 من طريق عمرو بن الشريد' به . وانظر علل ابن أبي حاتم رقم الحديث: 1429 . وأخرج حديث أبي رافع: الشافعي في مسنده جلد2 صفحه344' وعبد الرزاق رقم الحديث: 14382' والحميدي رقم الحديث: 552' وأحمد رقم الحديث: 27224' والبخاري رقم الحديث: 6977-6978-6980' وأبو داؤد رقم الحديث: 3516' والنسائي رقم الحديث: 4716' وابن ماجه رقم الحديث: 2495' وابن حبان رقم الحديث: 5180' وغيرهم من طرق عن ابن عيينة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 14381' والبخاري رقم الحديث: 2258-6981' وابن حبان رقم الحديث: 5183' والدارقطني جلد 4صفحه223-224 من طرق عن ابراهيم بن ميسرة' به . وانظر العلل للدارقطني جلد 7 صفحه 51 . قال الترمذي جلد3صفحه651: سمعت محمدًا يقول: كلا الحديثين عندي صحيح . وانظر العلل الكبير للترمذي صفحه215' والتمهيد جلد 7 صفحه46' ونصب الراية جلد4صفحه174 .

قَالَ: الْجَارُ اَحَقُّ بِسَقَبِهِ وَرَوَى سُفْيَانُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ اَبِى رَافِعٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

انہوں نے عمرو بن شرید سے انہوں نے حضرت رافع سے اورانہوں نے نبی اکرم ﷺ سے روایت کیا۔

1017 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنِ ابْنِ اَبِى رَافِعٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَ اِلَى اَبِى رَافِعٍ الْعَنَزَةَ، وَاَمَرَهُ اَنْ يَقْتُلَ كِلَابَ الْمَدِينَةِ؟ فَقَتَلَهَا اِلَّا كَلْبًا، فَجَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ، فَاَمَرَهُ اَنْ يَقْتُلَهُ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِى رَافِعٍ

حضرت ابن ابی رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابورافع کو نیزہ دیا اور حکم دیا کہ اس کے ساتھ مدینہ کے کتوں کو مارو تو انہوں نے سب کتوں کو ماردیا' مگرایک کتا رہنے دیا' اس کے بعد نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے' آپ کو بتایا تو آپ نے حکم فرمایا کہ اسے بھی ماردو۔ اس حدیث کو قعنبی نے از یعقوب بن محمد از محمد بن عبدالرحمٰن بن سعد بن زرارہ از سالم بن عبداللہ از حضرت ابورافع روایت کیا۔

1018 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ،

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے

1017- حديث صحيح' واسناد المصنف مرسل' لكنه صح من الطريق المشار اليه' وقد جاء هنا: ابن أبى رافع . وعزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 2537 الى المصنف' وفيه: بنت أبى رافع . وكذلك أخرجه الحارث فى مسنده (414- بغية) من طريق هشام' به . وأبو يعلى كما فى المطالب رقم الحديث: 2539 من طريق يحيى' به . وجاء فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4091: ثابت ابن أبى رافع . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 5صفحه405' والرويانى رقم الحديث: 690-698' وأبو يعلى كما فى المطالب رقم الحديث: 2540' وابن عبد البر فى التمهيد جلد 14صفحه234' والحاكم جلد 2صفحه311' والبيهقى جلد9صفحه235 من طريق سلمى أم رافع' عن أبى رافع . وقال الحاكم: صحيح الاسناد . وأقره الذهبى . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23916' والحارث فى مسنده (415- بغية)' والبزار رقم الحديث: 3869' والرويانى رقم الحديث: 685' وأبو يعلى كما فى المطالب رقم الحديث: 2544-2545 من طريق آخر عن أبى رافع . وأما طريق سالم بن عبد الله' عن أبى رافع' فأخرجه أحمد رقم الحديث: 27232' والطبرانى رقم الحديث: 937 .

1018- حديث صحيح . وقد توبع مخول عليه . والحديث عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم

عَنْ مُخَوَّلٍ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ، عَنْ اَبِی رَافِعٍ، قَالَ: مَرَّ بِی نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا سَاجِدٌ قَدْ عَقَصْتُ شَعْرِی، فَاَطْلَقَهُ

نبی ﷺ میرے پاس سے گزرے اور میں سجدہ کی حالت میں تھا' میں نے اپنے بالوں کی چوٹی باندھی ہوئی تھی تو آپ نے اس کو کھول دیا۔

60- وَمَا اُسْنِدَ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کی احادیث

1019 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ تَمَّامٍ، عَنْ جَدِّهِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْوَسْمِ فِی الْوَجْهِ، قَالَ الْعَبَّاسُ: لَا اَسِمُ اِلَّا فِی آخِرِ عَظْمٍ فَوَسَمَ فِی آخِرِ الْجَاعِرَتَيْنِ

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے چہرے پر داغنے سے منع کیا۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں پھر صرف ہڈی کے آخر پر داغتا تھا' پس انہوں نے دونوں رانوں کے آخری حصوں کو داغا ہے جہاں پر دُم ہلانے پر پہنچتی ہے۔

الحدیث: 714 الی المصنف ۔ وأخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 992 من طریق قیس بن الربیع' به ۔ وأخرجه ابن ماجه رقم الحدیث: 1042' والرویانی رقم الحدیث: 686-687' والطبرانی رقم الحدیث: 991 من طریق شعبة' عن مخول' به ۔ وأخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 2990' وأحمد رقم الحدیث: 23907-27228' والطبرانی رقم الحدیث: 990' من طریق الثوری' عن مخول' عن رجل' عن أبی رافع ۔ وانظر العلل للدارقطنی جلد 7صفحه17-18 ۔ وأخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 2991' وأبو داؤد رقم الحدیث: 646' والترمذی رقم الحدیث: 384' والطبرانی رقم الحدیث: 993' والبیهقی جلد2صفحه109 من طریق سعید بن أبی سعید المقبری' عن أبیه' عن أبی رافع ۔ قال الترمذی: حدیث حسن ۔ وقال الدارقطنی أصحها اسنادًا ۔

1019- اسناده منقطع' جعفر بن تمام لم یدرك جده العباس ۔ والحدیث عزاه الحافظ فی المطالب رقم الحدیث: 2491 الی المصنف ۔ وأخرجه أبو یعلی رقم الحدیث: 6701 من طریق المصنف' وفی الاتحاف للبوصیری رقم الحدیث: 2676 عن المصنف' بلفظ: لا أسم الا فی الأخدعین ۔ وله شاهد عن أبی هریرة وطلحة بن عبید اللّٰه وأنس عند البزار (2064-2066-كشف) ۔

1020 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، اَنَّ الْعَبَّاسَ بَنَى غُرْفَةً، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اهْدِمْهَا ، فَقَالَ:اَوَاَتَصَدَّقُ بِثَمَنِهَا؟ فَقَالَ:اهْدِمْهَا ثَلَاثًا

حضرت ابوالعالیہ سے روایت ہے کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے ایک کمرہ بنایا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس کو گرا دو' عرض کی: کیا میں اس کو پیسوں کے بدلے فروخت نہ کر دوں؟ آپ نے فرمایا: اس کو گرا دو! تین مرتبہ فرمایا۔

61- وَمَا اُسْنِدَ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کی احادیث

1021 ۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

1020- اسناده مرسل ـ عزاه الحافظ فی المطالب رقم الحديث: 3585 الى المصنف ـ وأخرجه أبو داؤد فی المراسيل رقم الحديث: 527 عن موسٰی بن اسماعيل' وابن أبی حاتم فی العلل رقم الحديث: 1833 عن أبيه' عن عفان كلاهما عن حماد' به ـ وروی عن أبی العالية' عن العباس ـ قال ابن أبی حاتم: سألت أبی عن حديث رواه أسد بن موسٰی' عن حماد بن سلمة' عن شعيب بن الحبحاب' عن أبی العالية' عن العباس بن عبد المطلب...... (فذكره) ـ قال أبی: هذا خطأ' حدثنا عفان بهذا الحديث' عن حماد بن سلمة' عن شعيب بن الحبحاب' عن أبی العالية' أن العباس' مرسل ـ

1021- اسناده ضعيف' لضعف أبی اسرائيل اسماعيل بن خليفة ـ وقد اختلف عليه' فأخرجه أحمد رقم الحديث: 1833' وابن ماجه رقم الحديث: 2883' عن وكيع' والطبرانی جلد18صفحه287' من طريق العباس بن الفضل الأسفاطی' عن أبی الوليد الطيالسی كلاهما عن أبی اسرائيل' به ـ وفيه: عن ابن عباس' عن الفضل' أو أحدهما عن الآخر ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 3340 عن وكيع' به' وفيه: عن ابن عباس والفضل' أو أحدهما عن الآخر ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 1833-2973 عن أبی أحمد الزبيری' عن أبی اسرائيل' به' وفيه: عن ابن عباس' أو عن الفضل' أو عن أحدهما عن صاحبه ـ وأخرجه البيهقی جلد 4صفحه340 من طريق ابن أبی قماش' عن أبی الوليد الطيالسی' به' بدون شك ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 2867' والطبرانی جلد 18صفحه296' والبيهقی جلد 4صفحه340' والخطيب فی الموضح جلد 1صفحه416 من طريق الثوری' عن أبی اسرائيل' به' عن ابن عباس' ولم يتعده ـ وعند الطبرانی والخطيب: وليس بعبد الله ـ

اَبُو اِسْرَائِیلَ، عَنْ فُضَیْلِ بْنِ عَمْرٍو الْفُقَیْمِیِّ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَرَادَ الْحَجَّ فَلْیَتَعَجَّلْ، فَاِنَّهُ یَمْرَضُ الْمَرِیضُ، وَتَضِلُّ الضَّالَّةُ، وَتَبْدُو الْحَاجَةُ شَكَّ اَبُو دَاوُدَ فِی هٰذَا الْحَدِیثِ، وَرَوَی غَیْرُهُ بِغَیْرِ شَكٍّ عَنْ اَبِی اِسْرَائِیلَ، عَنْ فُضَیْلٍ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ

کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو حج کا ارادہ کرے وہ جلدی کرے، ہوسکتا ہے کہ اس کو کوئی مرض لگ جائے یا اس کی سواری گم ہو جائے یا کوئی اور ضرورت ظاہر ہو جائے۔ امام ابوداؤد کو اس حدیث میں شک ہے ان کے علاوہ نے بغیر شک کے از ابواسرائیل از فضیل از ابوسعید از حضرت عبداللہ بن عباس از حضرت فضل رضی اللہ عنہ روایت کی۔

1022 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَامِرٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَبّٰی حَتّٰی رَمٰی جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ تلبیہ پڑھتے رہے یہاں تک کہ آپ نے جمرۂ عقبہ کو کنکریاں ماریں۔

1023 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

و أخرجه أحمد رقم الحديث: 1973' وأبو داؤد رقم الحديث: 1732' والدارمی رقم الحديث: 1791' والحاكم جلد 1صفحه448' وغيرهم من طريق مهران أبی صفوان' عن ابن عباس . وصححه الحاكم' وأقره الذهبی . وانظر الارواء جلد4صفحه168-169 .

1022- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 1807-1809-1810-1814 من طريق غندر وغيره' عن شعبة' بـه . وأخرجـه أحمـد رقم الحديث: 1791-1793-1806-1809-1810-1814-1825' والبخاری رقم الحديث: 1685' ومسلم رقم الحديث: 1281' وأبو داؤد رقم الحديث: 1815' والترمذی رقم الحديث: 918' والنسائی رقم الحديث: 3055' والبزار رقم الحديث: 2145' وابن حبان رقم الحديث: 3804' وغيرهم من طرق عن عطاء' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 1798-1831-1832' ومسلم رقم الحديث: 1281' والنسائی رقم الحديث: 3080-3092' وابن ماجه رقم الحديث: 3040' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 6728' وابن خزيمة رقم الحديث: 2885' وغيرهم من طرق عن ابن عباس .

1023- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لضعف شيخه . وأخرجه الطبرانی جلد 18صفحه283 من طريق

صَالِحٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ امْرَاَةً، مِنْ خَثْعَمَ اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ فَرِيضَةَ اللّٰهِ عَلَى عِبَادِهِ فِي الْحَجِّ اَدْرَكَتْ اَبِي شَيْخًا كَبِيرًا، لَا يَسْتَطِيعُ اَنْ يَسْتَمْسِكَ عَلَى الرَّاحِلَةِ، اَفَيَقْضِي عَنْهُ اَنْ اَحُجَّ عَنْهُ؟ قَالَ: نَعَمْ هٰكَذَا رَوَاهُ اَبُو دَاوُدَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قبیلہ خثعم کی ایک عورت حجۃ الوداع کے سال نبی اکرم ﷺ کے پاس آئی' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! بے شک اللہ عزوجل نے اپنے بندوں پر حج فرض کیا ہے اور میرے والد نے بڑھاپے کی حالت میں پایا ہے' اب وہ سواری پر بیٹھنے کی طاقت نہیں رکھتے' کیا میں ان کی طرف سے حج کر سکتی ہوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! ابوداؤد نے اسے اسی طرح روایت کیا اور عبدالرزاق نے از معمر از زہری از سلیمان بن یسار از حضرت ابن عباس از حضرت فضل از نبی اکرم ﷺ روایت کی۔

المصنف ۔ وأخرجه مالك جلد 1 صفحه 359' والبخاری رقم الحدیث: 1514-1854-1855-4399-6228' ومسلم رقم الحدیث: 1334' وأبو داؤد رقم الحدیث: 1809' والنسائی رقم الحدیث: 5405-5407' والطبرانی جلد 18 صفحه 282-285 من طرق عن الزهری' به ۔ وأما روایة عبد الرزاق' فأخرجها أحمد رقم الحدیث: 1818' وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 6737 عن عبد الرزاق' به ۔ وأخرجه الطبرانی جلد 18 صفحه 282 من طریق معمر' به ۔ وأخرجه من روایة ابن عباس عن الفضل: أحمد رقم الحدیث: 1822' والبخاری رقم الحدیث: 1853' ومسلم رقم الحدیث: 1335' والترمذی رقم الحدیث: 928' والنسائی رقم الحدیث: 5404' وابن ماجه رقم الحدیث: 2909' والطبرانی جلد 18 صفحه 282 من طرق عن الزهری' به ۔ وقال الترمذی: حدیث الفضل بن عباس حدیث حسن صحیح ۔ وروی عن ابن عباس' عن حصین بن عوف المزنی' عن النبی صلی اللّٰه علیه وآله وسلم ۔ وروی عن ابن عباس أیضًا' عن سنان بن عبد اللّٰه الجهنی' عن عمته' عن النبی صلی اللّٰه علیه وآله وسلم ۔ وروی عن ابن عباس' عن النبی صلی اللّٰه علیه وآله وسلم ۔ قال: وسألت محمدًا عن هذه الروایات فقال: أصح شیء فی هذا الباب ما روی ابن عباس عن الفضل بن عباس' عن النبی صلی اللّٰه علیه وآله وسلم ۔ قال محمد: ویحتمل أن یکون ابن عباس سمعه عن الفضل وغیره' عن النبی صلی اللّٰه علیه وآله وسلم' ثم روی هذا عن النبی صلی اللّٰه علیه وآله وسلم' وأرسله' ولم یذکر الذی سمعه منه ۔ قال أبو عیسیٰ: وقد صح عن النبی صلی اللّٰه علیه وآله وسلم فی هذا الباب غیر حدیث ۔

1024 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ، اَنَّهُ رَدِفَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَرْفَعْ رَاحِلَتُهُ يَدًا غَادِيَةً حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ نبی اکرم ﷺ کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے' آپ کے اونٹ نے صبح کی بارش کی وجہ سے قدم آگے نہیں بڑھائے یہاں تک کہ آپ نے رمی جمرہ کو کنکریاں ماریں۔

62- وَمَا اُسْنِدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کی احادیث

1025 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ الْقِثَّاءَ بِالرُّطَبِ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کھجور کے ساتھ ملا کر ککڑی کھاتے ہوئے دیکھا۔

1024- اسناده منقطع' الحسن العرني لم يسمع من الفضل بن عباس . والحديث ذكره ابن أبي حاتم في العلل رقم الحديث: 822 هكذا عن الطيالسي . وخالف أبا داؤد بهز' وهدبة بن خالد' وأبو عبد الرحمٰن المقرئ' فقالوا عن همام: عن قتادة' عن عزرة' عن الشعبي' عن الفضل' أخرجه أحمد رقم الحديث: 1829' وأبو يعلى رقم الحديث: 6721' والطبراني جلد18 صفحه297' والبيهقي جلد5 صفحه127 .

1025- حديث صحيح . أخرجه الروياني رقم الحديث: 1334' والخطيب جلد13 صفحه296 من طريق المصنف . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 540' وأحمد رقم الحديث: 1841' والدارمي رقم الحديث: 2058' والبخاري رقم الحديث: 5440-5447-5449' ومسلم رقم الحديث: 2043' وأبو داؤد رقم الحديث: 3835' والترمذي رقم الحديث: 1844' وابن ماجه رقم الحديث: 3325' والبزار رقم الحديث: 2247' وأبو يعلى رقم الحديث: 6798' والطبراني في الكبير (195- قطعة من الجزء13) . والبيهقي جلد7 صفحه281 من طرق عن ابراهيم بن سعد' به . وأخرجه البزار رقم الحديث: 2240' والطبراني (182-قطعة من الجزء 13) من طريق عمرو ابن عبد الغفار' عن هشام بن عروة' عن أبيه' عن عبد الله بن جعفر . وروى عن هشام' عن أبيه' عن عائشة . وعن هشام' عن أبيه' مرسلًا . انظر جامع الترمذي رقم الحديث: 1843 .

1026 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اَتَاهُ هَلَاكُ جَعْفَرٍ قَالَ: اجْعَلُوا لِآلِ جَعْفَرٍ طَعَامًا؛ فَقَدْ جَاءَ هُمْ مَا يَشْغَلُهُمْ هَكَذَا قَالَ اَبُو دَاوُدَ، وَقَالَ غَيْرُهُ: عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ

حضرت خالد بن جعفر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت جعفر کی شہادت کے موقع پر فرمایا کہ آلِ جعفر کے لیے کھانا بناؤ' اُن کو آج مصیبت نے مشغول کر رکھا ہے۔ اسی طرح ابوداؤد نے بیان کیا اور ان کے علاوہ نے ازسفیان بن عیینہ از خالد بن جعفر از والد خود از عبداللہ بن جعفر اسے روایت کیا۔

1027 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ اَبُو

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1026- اسناده ضعيف' لجهالة خالد بن سارة والد جعفر بن خالد' وقد خالف المصنف جماعة من أصحاب ابن عيينة ' منهم أحمد والحميدى وابن منيع ومسدد وهشام بن عمار وغيرهم' فرووه موصولًا بذكر عبد الله بن جعفر في اسناده . أخرجه الشافعي في مسنده جلد 1صفحه400' والحميدى رقم الحديث: 537' وأحمد رقم الحديث: 1571' وأبو داؤد رقم الحديث: 3132 والترمذى رقم الحديث: 998' وابن ماجه رقم الحديث: 1610' والبزار رقم الحديث: 2245' وأبو يعلى رقم الحديث: 6801' والطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 1472' والدارقطنى جلد 2صفحه87' والحاكم جلد 1صفحه372' والبيهقى جلد4صفحه61' والبغوى فيى شرح السنة رقم الحديث: 1522 . وقال الترمذى: حسن صحيح . وصححه الحاكم' وأقره الذهبى . وقد رواه ابن اسحاق' عن عبد الله بن أبى بكر بن محمد بن عمرو بن حزم' عن أم عيسى الجزار' عن أم عون وفى بعض الروايات: أم جعفر ابنة محمد بن جعفر' عن جدتها أسماء بنت عميس' قالت: لما أصيب جعفر رجع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الى أهله فقال: ان آل جعفر قد شُغلوا بميتهم' فاصنعوا لهم طعامًا . أخرجه أحمد رقم الحديث: 27131' وابن ماجه رقم الحديث: 1611' والطبرانى جلد24صفحه143 . وأخرجه ابن سعد جلد 8صفحه280' والمزى فى تهذيب الكمال جلد 5صفحه61 من طريق الواقدى' عن ابن أبى الرجال' عن عبد الله بن أبى بكر' به' مطولًا . وروى هذا الحديث من طريق سعيد بن الصباح' عن ورقاء' عن عمرو بن دينار' عن ابن عمر' مرفوعًا . أخرجه ابن عدى جلد 3 صفحه 1246' وقال: وهذا الحديث غريب جدًا بهذا الاسناد' وانما يروى هذا عن ابن عيينة ' عن جعفر بن خالد' عن أبيه ' عن عبد الله بن جعفر .

1027- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 1743' ومسلم رقم الحديث: 2428' وأبو داؤد رقم الحديث:

یدٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ مُوَرِّقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ، تُلُقِّيَ بِي وَبِالْحَسَنِ، فَيَجْعَلُ اَحَدَنَا بَيْنَ يَدَيْهِ، وَالْآخَرَ خَلْفَهُ عَلَى الدَّابَّةِ

رسول اللہ ﷺ جب سفر سے واپس آتے تھے تو مجھے اور حسن کو آپ سے ملایا جاتا۔ پس آپ ہم میں ایک کو اپنے آگے اور ایک کو اپنے پیچھے بٹھا لیتے تھے سواری پر۔

1028 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، قَالَ: اَخْبَرَنِي مَنْ، شَهِدَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَعْفَرٍ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ، وَابْنُ الزُّبَيْرِ يَحُزُّ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ اللَّحْمَ يُطْعِمُهُ، فَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت مسعودی فرماتے ہیں کہ مجھے اس نے بتایا جو حضرت عبداللہ بن جعفر اور حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کے پاس تھا اور حضرت ابن زبیر' عبداللہ بن جعفر کو گوشت کاٹ کر دے رہے تھے اور وہ کھا رہے تھے۔

2566' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 4246' وابن ماجه رقم الحدیث: 3773' وأبو یعلٰی رقم الحدیث: 6791' والطبرانی فی الکبیر (200-202 قطعة من الجزء 13)' والبیهقی جلد 5صفحه260 من طرق عن عاصم' به .

1028- اسناده ضعیف' لجهالة الراوی عن عبد اللّٰه بن جعفر . والحدیث أخرجه أحمد رقم الحدیث: 1756 عن أبی النضر' وأبو نعیم فی أخبار أصبهان جلد 1صفحه237 من طریق عبد اللّٰه بن رجاء کلاهما عن المسعودی' به . ورواه مسعر فقال: عن رجل من فهم' عن عبد اللّٰه بن جعفر . أخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 539' وأحمد رقم الحدیث: 1744-1759' والترمذی فی الشمائل رقم الحدیث: 162' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 6657' وابن ماجه رقم الحدیث: 3308' والطبرانی فی الکبیر (215- قطعة من الجزء13)' والحاکم جلد4صفحه111 ' وغیرهم' وصححه الحاکم' وأقره الذهبی . وسمی مسعر الرجل فی روایة ابن ماجه: محمد بن عبد اللّٰه' وفی روایة الحاکم والطبرانی: محمد بن عبد الرحمٰن . وانظر تهذیب الکمال جلد25صفحه474' وتعجیل المنفعة جلد2 صفحه 192-193 . قال الحاکم: وقد رواه رقبة بن مصقلة عن هذا الفهمی ولم ینسبه . ثم أخرجه من طریقه جلد4 صفحه 111 ' وکذلك أخرجه البزار رقم الحدیث: 2262 . ورواه قتادة ' عن عبد اللّٰه بن جعفر' ولم یسمع منه . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 1749 . وأخرجه الطبرانی فی الأوسط رقم الحدیث: 7761' وفی الصغیر رقم الحدیث: 1035 من طریق أصرم ابن حوشب' حدثنا قرة بن خالد' عن أبی جعفر محمد بن علی بن الحسین' قال: قلت لعبد اللّٰه بن جعفر: حدثنا شیئًا سمعته...... فذکره .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَطْيَبُ اللَّحْمِ الظَّهْرُ

حضرت ابن جعفر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے: سب سے اچھا گوشت پیٹھ کا ہے۔

1029 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي يَعْقُوبَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: لَمَّا اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتْلُ جَعْفَرٍ وَاَصْحَابِهِ، اَمْهَلَ آلَ جَعْفَرٍ ثَلَاثًا، ثُمَّ اَتَاهُمْ فَقَالَ: اَخْرِجُوا اِلَيَّ وَلَدَ اَخِي قَالَ: فَاُخْرِجَ ثَلَاثَةٌ كَاَنَّهُمْ اَفْرُخٌ، فَاُخْرِجَ عَبْدُ اللّٰهِ وَعَوْنٌ، وَمُحَمَّدٌ، فَدَعَا الْحَلَّاقَ فَحَلَقَ رُئُوسَهُمْ، قَالَ: اَمَّا عَوْنٌ، فَاَشْبَهَ خَلْقِي وَخُلُقِي، وَاَمَّا مُحَمَّدٌ فَاَشْبَهَ عَمَّنَا اَبَا طَالِبٍ، وَاَخَذَ بِيَدِ عَبْدِ اللّٰهِ فَاَشَالَهَا قَالَ: اللّٰهُمَّ اخْلُفْ جَعْفَرًا فِي اَهْلِهِ، وَبَارِكْ لِعَبْدِ اللّٰهِ فِي صَفْقَةِ يَمِينِهِ قَالَ: وَجَعَلَتْ اُمُّهُمْ تُفْرِحُ لَهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آلْعَيْلَةَ وَاَنَا وَلِيُّهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ؟ هٰكَذَا رَوَاهُ اَبُو دَاوُدَ، وَرَوَاهُ وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي يَعْقُوبَ

حضرت حسن بن سعد مولیٰ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ حضرت جعفر اور ان کے ساتھیوں کی شہادت کے موقع پر آئے (فرمایا:) آلِ جعفر کو تین دن کا کھانا دو پھر اُن کے پاس آئے فرمایا: میرے پاس لاؤ میرے بھائی کے بیٹوں کو۔ تینوں کو نکالا گیا تو وہ ایسے تھے جیسے چوزے ہوتے ہیں پس عبداللہ عون اور محمد کو لایا گیا تو آپ نے حجام کو بلوایا' تو اس نے ان کے بال کاٹے۔ اور فرمایا: بہرحال عون یہ میری سیرت وصورت کے مشابہ ہے اور محمد ہمارے چچا ابوطالب کے مشابہ ہے اور آپ نے عبداللہ کا ہاتھ پکڑا اور انہیں اُٹھایا اور دعا کی: اے اللہ! حضرت جعفر کے گھر والوں میں سے اس کا جانشین بنا اور حضرت عبداللہ کے دائیں ہاتھ کے عقد بیع میں برکت عطا فرما! فرمایا: تو ان کی والدہ ان کے لیے خوش ہونے لگی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھر

102- حديث صحيح . وقد اختلف في اسناده على محمد بن أبي يعقوب' فرواه مهدى ابن ميمون' عنه ' مرسلًا' ورواه جرير بن حازم' عنه ' متصلًا . أخرجه أبو نعيم في معرفة الصحابة رقم الحديث: 650 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 14صفحه518 عن أبي أسامة ' عن مهدى' به . ورواه وهب بن جرير وموسىٰ بن اسماعيل' عن جرير' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 1750' وأبو داؤد رقم الحديث: 4192' والنسائي رقم الحديث: 4242' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 8160-9295' والطبراني في الكبير رقم الحديث: 1461' وغيرهم . ورواه خالد بن سارة ' عن عبد الله بن جعفر' بنحوه . أخرجه الحاكم جلد 1 صفحه372 [illegible]

الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: جَاء بِنَا اُمُّنَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کے جتنے بھی افراد ہیں میں ان کا دنیا و آخرت میں مددگار ہوں (وارث ہوں)۔ اسی طرح اسے روایت کیا ابوداؤد نے اور اسے وہیب بن جریر نے از والد خود از محمد بن ابویعقوب از حسن بن سعید از حضرت عبداللہ بن جعفر روایت کیا۔ کہا کہ ہمارے ساتھ ہماری والدہ ہمیں نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں لے آئیں۔

1030 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ، جَابِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ عَلَى نِهِ بَعْدَمَا سُمَّ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی پنڈلی پر داغنے کے بعد پچھنا لگوایا۔

63- كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت کعب بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ کی احادیث

1031 ۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا

حضرت امام زہری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

-10[...] اسناده ضعيف' لضعف جابر الجعفى' وهذا لفظ غريب . وعزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 2760 الى المصنف' بلفظه هذا . وأخرجه البزار رقم الحديث: 2244 عن عمرو بن على' عن المصنف' وفيه: وهو محرم . بدلًا من: بعد ما سم . وأخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 6796 من طريق الحارث بن النعمان' وابن قانع فى معجمه جلد 2صفحه80' والطبرانى فى الكبير (183- قطعة من الجزء 13)' وفى الأوسط رقم الحديث: 6309 من طريق آدم كلاهما عن شيبان' به .

-10[...] حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لضعف زمعة ' وهو مرسل' لكنه جاء باسناد صحيح موصول كما أشير اليه عقب الحديث . أخرجه الحميدى رقم الحديث: 873' وأحمد رقم الحديث: 27210' وعبد بن حميد رقم الحديث: 376' والترمذى رقم الحديث: 1641' والطبرانى جلد19صفحه63-66 من طريق معمر وعمرو بن دينار مفرقين عن الزهرى' عن ابن كعب بن مالك' عن أبيه . وقال الترمذى: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15841 من طريق معمر أيضًا عن الزهرى' عن عبد الرحمٰن بن كعب بن مالك'

زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَسَمَةُ الْمُؤْمِنِ طَيْرٌ تَعَلَّقُ بِشَجَرِ الْجَنَّةِ، حَتَّى يُرْجِعَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَى جَسَدِهِ وَهٰذَا الْحَدِيثُ يَرْوِيهِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کی روح پرندہ (کی شکل میں) ہے جنت کے درختوں کے پتوں کے ساتھ معلق رہتی ہے یہاں تک کہ (قیامت کے دن) اس کو اللہ عزوجل اس کے جسم میں واپس کر دے گا۔ یہ حدیث عبدالرزاق نے روایت کی معمر سے انہوں نے زہری سے اور زہری نے حضرت کعب بن مالک سے انہوں نے اپنے والد سے۔

1032 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ

حضرت ابن کعب بن مالک اپنے چچا سے روایت

عن أبيه ‘ وفيه قصة . وأخرجه مالك جلد 1صفحه240 ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 15816‘ والنسائى رقم الحديث: 2072‘ وابن ماجه رقم الحديث: 4271‘ وأحمد رقم الحديث: 15825-15830‘ وابن حبان رقم الحديث: 4657‘ والطبرانى جلد19صفحه64-65 من طريق مالك وغيره ‘ عن الزهرى‘ عن عبد الرحمٰن بن كعب بن مالك‘ عن أبيه . وقد صرح الزهرى بسماعه من عبد الرحمٰن كما عند أحمد ‘ وأثبته له ابن معين كما فى تاريخ الدورى جلد 3 صفحه 150‘ وخرج له البخارى فى الصحيح من روايته عنه . وانظر تاريخ البخارى جلد5صفحه305 . وله شاهد عن أم هانئ عند أحمد رقم الحديث: 27427 وغيره .

1032- حديث صحيح بشواهده . وقد وقع فى حديث الزهرى هذا اختلاف شديد‘ فأخرجه الشافعى فى مسنده جلد 2 صفحه 239‘ وفى الرسالة رقم الحديث: 8‘ والحميدى رقم الحديث: 874‘ والطحاوى جلد3 صفحه221‘ والاسماعيلى كما فى فتح البارى جلد6صفحه147‘ والبيهقى جلد9صفحه78 من طرق عن ابن عيينة ‘ به . وانظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 1004 . وقال الحافظ فى الاصابة فى ترجمة سهل بن مالك جلد 3صفحه205: وروى أبو عوانة والطحاوى من طريق مالك‘ عن الزهرى‘ عن عبد الرحمٰن بن كعب بن مالك‘ عن عمه ‘ أن النبى صلى الله عليه وآله وسلم نهى الذى قتلوا ابن أبى الحقيق عن قتل النساء والصبيان . فان كان محفوظًا احتمل أن يكون اسم عمه سهلًا‘ لكن أخرجه أبو عوانة والطحاوى من وجهين آخرين عن الزهرى‘ عن عبد الرحمٰن‘ عن أبيه . غير أنه قال فى ترجمة كعب بن مالك جلد 5صفحه610: لم يكن لمالك ولد غير كعب الشاعر المشهور . والذى فى موطأ مالك جلد 2صفحه447: عن الزهرى عن عبد الرحمٰن بن كعب‘ مرسلًا . ورواه الوليد بن مسلم عند الطحاوى جلد3صفحه221‘ والطبرانى جلد19 صفحه 74 عن مالك‘ عن الزهرى‘ ...

الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے سے منع کیا۔

1033 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ كَعْبًا، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا غَزَا الْغَزْوَةَ وَرَّى بِغَيْرِهَا

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب جہاد کے لیے جاتے تو اس کے علاوہ کوئی معنی مراد لیتے تھے (یعنی توریہ بولتے تھے)۔

1034 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ اَبِي

حضرت عبدالرحمٰن بن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ

مالك على ارساله . ورواه يونس بن يزيد' عن الزهرى' عن عبد الرحمٰن بن كعب' عن أبيه . عند الطبرانى جلد19صفحه74 . ورواه محمد بن أبى حفصة عند الطبرانى جلد 19صفحه74 عن الزهرى فقال: عن عبد اللّٰه بن كعب بن مالك' عن أبيه . وفى رواية عن ابن أبى حفصة بالشك: عبد الله أو عبيد الله . وروى عن ابن جريج' عن الزهرى' عن عبد الرحمٰن بن عبد الله بن كعب' عن أبيه' عن عمه' عن كعب . أخرجه الطبرانى جلد19صفحه75 . وانظر مسند أبى يعلٰى رقم الحديث: 907' والاصابة جلد4صفحه167' والفتح جلد6صفحه112' وهدى السارى صفحه363 .

1033- حديث صحيح' واسناده المصنف ضعيف' لضعف صالح بن أبى الأخضر . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2637' والبيهقى جلد9صفحه150 من طريق معمر' عن الزهرى' به' وزاد: وكان يقول: الحرب خدعة . قال أبو داؤد: لم يجئ به الا معمر يريد قوله: الحرب خدعة . بهذا الاسناد' انما يروى من حديث عمرو بن دينار' عن جابر . ومن حديث معمر' عن همام بن منبه' عن أبى هريرة . وهذا الحديث جزء من الحديث الذى بعده' وسيأتى تخريجه مطولًا .

1034- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف كسابقه . أخرجه ابن شيبة جلد 14صفحه539' وأحمد رقم الحديث: 15811-15812-15819-15826-27214-27219 . وعبد بن حميد رقم الحديث: 375' والدارمى رقم الحديث: 2441-2454' والبخارى رقم الحديث: 2949-2950' وأبو داؤد رقم الحديث: 2605' والترمذى رقم الحديث: 3102' والنسائى رقم الحديث: 3426' وفى الكبرٰى رقم الحديث: 8787' وابن ماجه رقم الحديث: 1392' وابن حبان رقم الحديث: 3370' والطبرانى جلد19صفحه58-69' والبيهقى

الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، وَكَانَ قَائِدَ كَعْبٍ حِينَ عَمِيَ، قَالَ: سَمِعْتُ كَعْبًا وَهُوَ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، قَالَ كَعْبٌ: لَمْ اَتَخَلَّفْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا قَطُّ اِلَّا فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، غَيْرَ اَنِّي لَمْ اَشْهَدْ بَدْرًا، وَلَمْ يُعَاتِبِ اللّٰهُ اَحَدًا تَخَلَّفَ عَنْ بَدْرٍ، اِنَّمَا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ عِيرَ قُرَيْشٍ، حَتَّى جَمَعَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَهُ وَبَيْنَ عَدُوِّهِ عَلَى غَيْرِ مَوْعِدٍ، وَلَقَدْ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ حِينَ تَوَاثَقْنَا عَلَى الْاِسْلَامِ، وَمَا اُحِبُّ اَنَّ لِي بِهَا مَشْهَدَ بَدْرٍ، وَاِنْ كَانَتْ بَدْرٌ هِيَ اَذْكَرَ فِي النَّاسِ مِنْهَا، فَكَانَ مِنْ خَبَرِي اَنِّي حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، اَنِّي لَمْ اَكُنْ قَطُّ اَقْوَى وَلَا اَيْسَرَ مِنِّي

فرماتے ہیں اور یہ حضرت کعب کے راہنما تھے‘ جس وقت حضرت کعب نابینا ہو گئے تھے‘ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے سنا اور وہ ان سے وہ حدیث بیان کرتے ہیں جس وقت وہ رسول اللہ ﷺ سے غزوۂ تبوک کے موقع پر پیچھے رہ گئے تھے۔ حضرت کعب فرماتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے سوائے اس غزوۂ تبوک کے کسی غزوہ سے بھی پیچھے نہ رہے اور میں غزوۂ بدر میں بھی حاضر نہیں تھا اور اُن میں سے کسی پر اللہ تعالیٰ نے عتاب نہیں کیا‘ رسول اللہ ﷺ نکلے تو آپ کا ارادہ قریش کے قافلہ کو روکنے کا تھا یہاں تک کہ اللہ عزوجل نے آپ کو اور آپ کے دشمن کو جمع کر دیا بغیر وعدہ کی جگہ کے‘ اور بلاشبہ میں لیلۃ العقبہ کی رات میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حاضر تھا‘ جب ہم نے اسلام کا پختہ ارادہ کیا اور مجھے غزوۂ بدر میں حاضر ہونا اتنا زیادہ پسند نہیں حالانکہ لوگوں میں غزوۂ بدر کا زیادہ تذکرہ ہے‘ سو میرا واقعہ یہ ہے کہ میں

جلد 9 صفحہ 150 من طريق معمر ويونس وابن جريج واسحاق بن راشد عن الزهرى عن عبد الرحمٰن بن كعب بن مالك عن أبيه كرواية المصنف وقد صرح الزهرى بسماعه من عبد الرحمٰن بن كعب عند ابن حبان والطبرانى والبيهقى . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15808-27220‘ والبخارى رقم الحديث: 2948‘ والنسائى رقم الحديث: 3432‘ وفى الكبرى رقم الحديث: 8785 من طريق معمر ويونس وابن جريج أيضًا عن عبد الرحمٰن بن عبد الله بن كعب بن مالك عن جده . وأخرجه الطبرانى جلد 19 صفحه 57-58 من طريق الزبيرى واسماعيل بن أمية عن الزهرى مثله . أخرجه أحمد رقم الحديث: 15820-15827-15828‘ والبخارى رقم الحديث: 2757-2947-3889‘ وفى الأدب المفرد رقم الحديث: 944‘ ومسلم رقم الحديث: 2769‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 3317-3321-4600‘ والنسائى رقم الحديث: 3833-3834‘ وفى الكبرى رقم الحديث: 8779-11232 .

ين تَخَلَّفْتُ عَنْهُ، وَاللّٰهِ مَا اجْتَمَعَتْ لِيَ رَاحِلَتَانِ قَطُّ تّى جَمَعْتُهُمَا فِي تِلْكَ الْغَزْوَةِ، قَالَ كَعْبٌ: فَلَيْسَ حَدٌ يُرِيدُ اَنْ يَتَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ سَلَّمَ اِلَّا اَظُنُّ اَنَّ ذٰلِكَ سَيَخْفَى لَهُ، مَا لَمْ يُنَزِّلِ اللّٰهُ زَّ وَجَلَّ فِيهِ وَحْيًا قَالَ: وَغَزَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ لَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ طَابَتْ ثِمَارُ الْمَدِينَةِ وَظِلَالُهَا، فَاَنَا يْهِ اَصْعَرُ، فَاَخْبَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجْهِهِ الَّذِي يُرِيدُ، وَكَانَ اِذَا غَزَا الْغَزْوَةَ وَرَّى غَيْرِهَا، حَتَّى كَانَتْ تِلْكَ الْغَزْوَةُ، وَالنَّاسُ مَعَ رَسُولِ للّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيرٌ، لَا يَجْمَعُهُمْ كِتَابٌ حَافِظٌ، يُرِيدُ الدِّيوَانَ قَالَ: وَاسْتَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى للّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفَرًا بَعِيدًا، وَنَحْنُ عَدَدٌ كَبِيرٌ، فَطَفِقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَجَهَّزُ، وَغَدَوْتُ كَاَنِّي اَتَجَهَّزُ، ثُمَّ اَرْجِعُ وَلَمْ اَقْضِ شَيْئًا، ثُمَّ اَغْدُو كَاَنِّي اَتَجَهَّزُ، وَلَمْ اَقْضِ شَيْئًا قَالَ: فَلَمْ يَزَلِ الْاَمْرُ تَمَادَى بِي حَتَّى شَمَّرَ النَّاسُ بِالرَّحِيلِ، فَطَفِقَ رَسُولُ للّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَادِيًا وَالْمُسْلِمُونَ مَعَهُ، فَهَمَمْتُ اَنْ اَرْتَحِلَ فَلَمْ يُقَدَّرْ لِي، وَلَيْتَنِي فَعَلْتُ، فَطَفِقْتُ يَحْزُنُنِي اَنِّي اِذَا خَرَجْتُ بَعْدَ خُرُوجِ رَسُولِ للّٰهِ فِي النَّاسِ لَا اَرَى اِلَّا رَجُلًا مَغْمُوصًا عَلَيْهِ فِي النِّفَاقِ، اَوْ رَجُلًا مِمَّنْ عَذَرَ اللّٰهُ مِنَ الضُّعَفَاءِ، وَلَمْ يَذْكُرْنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى اَتَى تَبُوكَ، فَقَالَ فِي مَجْلِسٍ، وَفِي الْقَوْمِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، بِتَبُوكَ: مَا فَعَلَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ؟ فَقَالَ: رَجُلٌ مِنْ بَنِي

رسول اللہ ﷺ سے جب غزوۂ تبوک میں پیچھے رہ گیا' میں اس وقت سے زیادہ کبھی بھی طاقتور اور خوشحال نہ ہوا' جب میں اس موقع پر آپ سے پیچھے رہ گیا' اللہ کی قسم! اس غزوہ کے علاوہ میرے پاس کبھی بھی دو سواریاں جمع نہیں ہوئی تھیں۔ حضرت کعب نے فرمایا: کوئی بھی یہ ارادہ نہیں رکھتا تھا جو رسول اللہ ﷺ سے پیچھے رہا' سوائے اس گمان کے کہ اس کا معاملہ آپ پر پوشیدہ ہی رہے گا جب تک اللہ عزوجل نے اس بارے وحی نہ نازل فرمائی' اور نبی اکرم ﷺ نے یہ جنگ اس وقت لڑی جب سائے تازہ ہو گئے اور پھل خوشبو والے ہو گئے' اور جب آپ کسی غزوہ کا ارادہ کرتے تو اس کے علاوہ ہی کچھ کہتے اور آپ فرماتے: لڑائی ایک دھوکہ ہے' نبی اکرم ﷺ نے غزوۂ تبوک میں ارادہ فرمایا کہ لوگ تیار ہو جائیں اور میں زیادہ سہولت والا تھا' بلاشبہ میرے لیے دو سواریاں جمع تھیں اور میں اسی کیفیت میں رہا یہاں تک کہ نبی اکرم ﷺ صبح کے وقت کھڑے ہوئے اور وہ جمعرات کا دن ہے اور آپ جمعرات کے دن نکلنا پسند فرماتے تھے' پس میں نے صبح کی تو میں نے کہا: میں بازار چلتا ہوں اور میں اپنا سامان خریدتا ہوں' پھر میں اس کو لاتا ہوں' بس میں صبح کے وقت بازار گیا' بعض حالات نے مجھ پر تنگی کی تو میں واپس لوٹ آیا' میں نے کہا: انشاء اللہ! کل لوٹوں گا اور ان کے ساتھ جاملوں گا اور مجھ پر میرے بعض حالات تنگ ہو گئے اور میں ہمیشہ اس طرح رہا حتیٰ کہ مجھے گناہ نے دھوکا دیا اور میں نبی اکرم ﷺ سے پیچھے رہ گیا' پس میں بازار میں اور مدینے کے اطراف

سَلِمَةَ: حَبَسَهُ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بُرْدَاهُ وَالنَّظَرُ فِي عِطْفَيْهِ، فَقَالَ مُعَاذٌ: بِئْسَ وَاللّٰهِ مَا قُلْتَ، وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا عَلِمْتُ إِلَّا خَيْرًا، فَبَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ كَذَلِكَ، إِذَا هُوَ بِرَجُلٍ يَزُولُ بِهِ السَّرَابُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُنْ أَبَا خَيْثَمَةَ، فَإِذَا هُوَ أَبُو خَيْثَمَةَ الَّذِي تَصَدَّقَ بِالصَّاعِ فَلَمَزَهُ الْمُنَافِقُونَ، وَلَمْ يَجِدْ إِلَّا جُهْدَهُ، فَلَمَّا بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَفَلَ مِنْ تَبُوكَ، حَضَرَنِي بَثِّي وَحَضَرَنِي الْكَذِبُ، وَجَعَلْتُ أَقُولُ: بِمَ أَخْرُجُ مِنْ سَخَطِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ وَأَسْتَعِينُ عَلَى ذَلِكَ كُلَّ ذِي رَأْيٍ مِنْ أَهْلِي، فَلَمَّا بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَظَلَّ قَادِمًا، زَاحَ عَنِّي الْبَاطِلُ، فَأَجْمَعْتُ عَلَى صِدْقِهِ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ بَدَأَ بِالْمَسْجِدِ، فَصَلَّى فِيهِ رَكْعَتَيْنِ، فَإِذَا فَعَلَ ذَلِكَ جَاءَهُ الْمُنَافِقُونَ وَكَانُوا أَرْبَعَةً وَثَمَانِينَ رَجُلًا فَيَعْتَذِرُونَ إِلَيْهِ، وَيَحْلِفُونَ لَهُ، فَيَقْبَلُ مِنْهُمْ عَلَانِيَتَهُمْ، وَيَسْتَغْفِرُ لَهُمْ، وَيَكِلُ سَرَائِرَهُمْ إِلَى اللّٰهِ، حَتَّى جِئْتُ، فَلَمَّا رَآنِي تَبَسَّمَ تَبَسُّمَ الْمُغْضَبِ، ثُمَّ قَالَ: مَا خَلَّفَكَ؟ أَلَمْ تَكُنْ قَدِ ابْتَعْتَ ظَهْرَكَ؟ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ لَوْ أَنِّي عِنْدَ غَيْرِكَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا، لَظَنَنْتُ أَنِّي سَأَخْرُجُ مِنْ سَخَطِهِ، لَقَدْ أُعْطِيتُ جَدَلًا، وَلَكِنْ وَاللّٰهِ لَئِنْ أَنَا حَدَّثْتُكَ الْيَوْمَ بِحَدِيثٍ تَرْضَى بِهِ عَنِّي، لَيُوشِكَنَّ اللّٰهُ أَنْ يُسْخِطَكَ عَلَيَّ، وَلَئِنْ أَنَا حَدَّثْتُكَ

میں چلنے لگا' مجھے یہ بات غمگین کرتی کہ میں نے کسی کو بھی رسول اللہ ﷺ سے پیچھے رہتے ہوئے نہ دیکھا سوائے ایک آدمی کے جو نفاق میں ڈوبا ہوا تھا اور کسی کو میں نے پیچھے رہتے ہوئے نہ دیکھا مگر میں نے اس کو دیکھا کہ وہ چھپ رہا تھا' اور لوگ بہت تھے جن کو ایک بڑا دیوان جمع نہیں کر سکتا تھا' وہ تمام جو نبی اکرم ﷺ سے پیچھے رہے اسّی آدمی تھے' نبی اکرم ﷺ نے میرا ذکر فرمایا' حتیٰ کہ آپ تبوک میں پہنچ گئے' جب تبوک میں پہنچے تو فرمایا: کعب بن مالک نے کیا کیا؟ تو میری قوم کے ایک آدمی نے بتایا: اے اللہ کے رسول! وہ اپنی چادر کے ساتھ پیچھے رہ گیا اور ان کی نظر دو پہلوؤں میں ہے۔ حضرت معاذ بن جبل نے فرمایا: بُرا ہے جو تو نے کہا' اللہ کی قسم! اے اللہ کے نبی! ہم بہتری کے سوا کچھ نہیں جانتے' فرمایا: ہمارے درمیان یہی کیفیت تھی کہ ایک آدمی کا نشان لگا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ابوخیثمہ ہو جا! تو وہ ابوخیثمہ ہی تھے' جب رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ غزوۂ تبوک کا مکمل کیا اور واپس آئے اور مدینے کے قریب ہو گئے تو میں یاد کرنے لگا کہ کیسے میں نکلوں گا' نبی اکرم ﷺ کے غصے سے اور میں مدد مانگتا ہوں' اس پر ہر عقل والے اپنے گھر والوں سے حتیٰ کہ جب کہا گیا کہ نبی اکرم ﷺ کل تمہارے پاس صبح کرنے والے ہیں تو مجھ سے شام کے وقت باطل چلا گیا' میں نے جان لیا کہ بے شک میں نجات نہیں پا سکتا مگر سچائی کے ساتھ' تو نبی اکرم ﷺ صبح کے وقت داخل ہوئے' پس آپ نے مسجد میں دو رکعات نماز پڑھی اور آپ جب بھی

الْيَوْمَ بِحَدِيثِ صِدْقٍ تَجِدُ عَلَيَّ، إِنِّي أَرْجُو عُقْبَى اللَّهِ، لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا كُنْتُ قَطُّ أَقْوَى وَلَا أَيْسَرَ مِنِّي حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْكَ، وَاللَّهِ مَا اجْتَمَعَتْ لِي رَاحِلَتَانِ قَطُّ حَتَّى جَمَعْتُهُمَا فِي هَذِهِ الْغَزْوَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَّا هَذَا فَقَدْ صَدَقَنِي، قُمْ حَتَّى يَقْضِيَ اللَّهُ فِيكَ قَالَ: فَقُمْتُ، وَثَابَ إِلَيَّ رِجَالٌ مِنْ قَوْمِي مِنْ بَنِي سَلِمَةَ، فَقَالُوا: وَاللَّهِ مَا عَلِمْنَاكَ أَذْنَبْتَ فِي الْإِسْلَامِ ذَنْبًا قَبْلَ هَذَا، فَقَدْ كَانَ كَافِيَكَ مِنْ ذَنْبِكَ اسْتِغْفَارُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَفَلَا اعْتَذَرْتَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ بِمَا اعْتَذَرَ إِلَيْهِ الْمُخَلَّفُونَ؟ قَالَ: فَوَاللَّهِ مَا زَالُوا يُؤَنِّبُونَنِي حَتَّى كِدْتُ أَنْ أُكَذِّبَ نَفْسِي قَالَ: فَقُلْتُ: هَلْ لَقِيَ هَذَا مَعِي أَحَدٌ؟ قَالَ: لَقِيَهُ مَعَكَ رَجُلَانِ، قِيلَ لَهُمَا مَا قِيلَ لَكَ قُلْتُ: وَمَنْ هُمَا؟ فَقَالُوا: هِلَالُ بْنُ أُمَيَّةَ الْوَاقِفِيُّ، وَمُرَارَةُ بْنُ الرَّبِيعِ الْعَامِرِيُّ فَذَكَرُوا رَجُلَيْنِ صَالِحَيْنِ قَدْ شَهِدَا بَدْرًا، لِي فِيهِمَا أُسْوَةٌ قَالَ: وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَلَامِنَا أَيُّهَا الثَّلَاثَةُ نَفَرٍ مِنْ بَيْنِ مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهُ قَالَ: فَاجْتَنَبَنَا النَّاسُ فَلَمْ يُكَلِّمُونَا، فَتَنَكَّرَتْ لِي وَاللَّهِ نَفْسِي، وَتَنَكَّرَتْ لِيَ الْأَرْضُ فِي نَفْسِي، فَمَا هِيَ الْأَرْضُ الَّتِي كُنْتُ أَعْرِفُ، فَأَمَّا صَاحِبَايَ فَاسْتَكَانَا وَجَلَسَا فِي بُيُوتِهِمَا، وَأَمَّا أَنَا فَكُنْتُ أَشَبَّ الْقَوْمِ وَأَجْلَدَهُمْ، فَكُنْتُ أَشْهَدُ الصَّلَاةَ مَعَ الْمُسْلِمِينَ، وَأَطُوفُ فِي الْأَسْوَاقِ، وَلَا يُكَلِّمُنِي أَحَدٌ، فَآتِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُصَلِّي

سفر سے آتے تھے تو اسی طرح کرتے تھے' آپ مسجد میں داخل ہوئے اس میں دو رکعات نماز پڑھی' پھر بیٹھ گئے تو آپ کے پاس وہ لوگ آنے لگے جو آپ سے پیچھے رہے تو وہ قسمیں اُٹھاتے ہیں اور آپ سے عذر پیش کرتے ہیں تو آپ ان کے لیے استغفار کرتے اور ان کے اظہار کو قبول فرماتے اور ان کے تمام رازوں کو اللہ کے حوالے کرتے' پس میں مسجد میں داخل ہوا' تو دیکھا کہ بیٹھے ہوئے تھے جب آپ نے مجھے دیکھا تو مسکرائے' غصے والے کے مسکرانے کی طرح' پس میں آیا اور آپ کے سامنے بیٹھ گیا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے کوئی مدد نہیں خریدی؟ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی! کیوں نہیں! فرمایا: کس چیز نے تجھے مجھ سے پیچھے کیا؟ میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! اگر میں آپ کے علاوہ لوگوں میں سے کسی ایک کے سامنے ہوتا تو میں بیٹھ جاتا' اور میں اس کے غصے سے بچ جاتا عذر پیش کر کے' تحقیق میں ایک قوت عطا کیا گیا لیکن میں نے جان لیا ہے' اے اللہ کے نبی! بے شک اگر میں آپ سے آج کے دن ایسی بات بیان کروں جس کو آپ مجھ پر حق گمان کریں' تو بلاشبہ میں اس میں اللہ کی سزا کی اُمید رکھتا ہوں' اور اگر میں آپ سے آج کے دن ایسی بات بیان کروں جس میں آپ مجھ پر راضی ہو جائیں تو وہ جھوٹ ہے' مجھے یقین ہے کہ عنقریب اللہ آپ کو مجھ پر مطلع فرما دے گا' اللہ کی قسم! اے اللہ کے نبی! میں ہرگز اس وقت کے علاوہ اتنا دولت مند نہ تھا اور میں اپنی تکلیف کو آسان نہیں کرتا اس وجہ سے کہ میں آپ سے پیچھے رہا تو

مَعَهُ، فَأُسَلِّمُ، وَأَقُولُ فِي نَفْسِي: هَلْ حَرَّكَ شَفَتَيْهِ بِالرَّدِّ عَلَيَّ؟ أُسَارِقُهُ النَّظَرَ، فَإِذَا أَقْبَلْتُ عَلَى صَلَاتِي أَقْبَلَ نَحْوِي، وَإِذَا أَقْبَلْتُ نَحْوَهُ أَعْرَضَ عَنِّي، فَلَمَّا طَالَ ذَلِكَ عَلَيَّ مِنْ جَفْوَةِ الْمُسْلِمِينَ إِيَّانَا، أَتَيْتُ أَبَا قَتَادَةَ، وَهُوَ ابْنُ عَمِّي، وَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ، فَكَلَّمْتُهُ، فَوَاللَّهِ مَا كَلَّمَنِي، فَقُلْتُ: يَا أَبَا قَتَادَةَ، نَشَدْتُكَ بِاللَّهِ، أَتَعْلَمُنِي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ؟ فَقَالَ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: فَفَاضَتْ عَيْنَايَ، فَتَسَوَّرْتُ الْحَائِطَ فَمَضَيْتُ، فَبَيْنَمَا أَنَا فِي السُّوقِ ذَاتَ يَوْمٍ، إِذْ أَتَانِي نَبَطِيٌّ مِنْ أَنْبَاطِ الشَّامِ، مَعَهُ كِتَابٌ مِنْ مَلِكِ غَسَّانَ، وَهُوَ يَقُولُ: مَنْ يَدُلُّنِي عَلَى كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ؟ فَطَفِقَ النَّاسُ يُشِيرُونَ إِلَيَّ، فَأَخَذْتُ الْكِتَابَ، وَأَنَا قَارِئٌ أَقْرَأُ، فَإِذَا هُوَ مِنْ مَلِكِ غَسَّانَ، فَإِذَا فِيهِ: أَمَّا بَعْدُ، فَقَدْ بَلَغَنَا أَنَّ صَاحِبَكَ قَدْ أَقْصَاكَ، وَلَمْ يَجْعَلْكَ اللَّهُ بِدَارِ هَوَانٍ وَلَا مَضْيَعَةٍ، فَالْحَقْ بِنَا فَلْنُوَاسِيكَ قَالَ: قُلْتُ: هَذَا أَيْضًا مِنَ الشَّرِّ، فَأَخَذْتُ الْكِتَابَ، فَتَيَمَّمْتُ بِهِ التَّنُّورَ، فَسَجَرْتُهُ، فَلَمَّا مَضَى أَرْبَعُونَ لَيْلَةً مُنْذُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَلَامِنَا، إِذَا رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَاءَنِي فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ يَأْمُرُكَ أَنْ تَعْتَزِلَ امْرَأَتَكَ قُلْتُ: أُطَلِّقُهَا أَوْ مَاذَا أَصْنَعُ بِهَا؟ قَالَ: لَا تَقْرَبْهَا فَقُلْتُ لِامْرَأَتِي: يَا هَذِهِ، الْحَقِي بِأَهْلِكِ حَتَّى يَقْضِيَ اللَّهُ فِي هَذَا الْأَمْرِ، وَأَرْسَلَ إِلَى صَاحِبَيَّ بِمِثْلِ ذَلِكَ قَالَ: فَجَاءَتِ امْرَأَةُ هِلَالِ بْنِ أُمَيَّةَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ هِلَالًا رَجُلٌ

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بہرحال یہ بات تو تم نے سچی کہی' کیا یہ نہیں ہے کہ اُٹھ جا! یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ تیرے بارے کوئی فیصلہ فرما دے۔ میں کھڑا ہو گیا تو میرے پیچھے میری قوم کے افراد بھی آ رہے تھے اور ان الفاظ میں خبردار کرتے ہوئے کہہ رہے تھے: اللہ کی قسم! ہم نہیں جانتے کہ تو نے اس سے پہلے کبھی کوئی گناہ کیا ہو' پھر کس لیے تو نے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں معافی طلب کی ہے' حالانکہ اس عذر کی بناء پر وہ تجھ سے خوش ہیں اور رسول اللہ ﷺ کا مغفرت مانگنا' اس کے بعد اس کا تذکرہ آئے گا' تم اپنے موقف سے پیچھے بھی نہیں ہٹے' ہمیں یہ بھی نہیں معلوم کہ تمہارے حق میں کیا فیصلہ ہوگا' وہ مجھے مسلسل آگاہ کرتے رہے یہاں تک کہ میں نے ارادہ کر لیا کہ واپس جا کر اپنی ذات کو جھٹلا دوں' پھر میں نے پوچھا: کیا یہ قول میرے علاوہ کسی اور نے بھی کیا ہے' انہوں نے جواب دیتے ہوئے کہا: ہاں! کیا ہے' ہلال بن امیہ اور مرارہ بن ربیعہ نے یہ قول کیا ہے' انہوں نے دو افراد کا تذکرہ کیا جو غزوۂ بدر میں شامل تھے' میرے لیے ان دونوں کی ذاتوں میں ایک نمونہ تھا' تو میں نے کہا: اللہ کی قسم! اس معاملے میں کبھی بھی واپس نہیں ہٹوں گا اور نہ ہی اپنے آپ کو جھٹلاؤں گا۔ نبی اکرم ﷺ نے ہم تینوں سے گفتگو کرنے سے منع فرما دیا' میں بازار جاتا تو کوئی مجھ سے گفتگو نہیں کرتا تھا اور لوگ ہم سے منہ موڑنے لگے' حالانکہ وہ لوگ بھی تھے جن سے میرا خاصا تعارف تھا' ہمارے لیے وہ دیواریں غیر معروف ہو گئیں جن کے متعلق ہم بخوبی جانتے تھے' میں

سائعٌ، لَيْسَ لَهُ خَادِمٌ، اَفَتَكْرَهُ اَنْ اَخْدُمَهُ؟ قَالَ: لَا،
لَكِنْ لَا يَقْرَبَنَّكِ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ مَا
انَ مِنْهُ حِرَاكٌ اِلَى شَيْءٍ مِنْ ذٰلِكَ مُنْذُ كَانَ مِنْ اَمْرِهِ
ا كَانَ، اِنَّمَا هُوَ يَبْكِي، فَقَالَ لِي بَعْضُ اَهْلِي: وَمَا
لَيْكَ اَنْ تَسْتَاْذِنَ فِي اَهْلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَدْ اَذِنَ
مْرَاَةِ هِلَالٍ فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ لَا اَفْعَلُ، وَاَنَا رَجُلٌ شَابٌّ،
اَدْرِي مَا يَقُولُ رَسُولُ اللّٰهِ قَالَ: فَبَيْنَا اَنَا كَذٰلِكَ فِي
بْحِ خَمْسِينَ لَيْلَةً مُنْذُ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
لَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَلَامِنَا، صَلَّيْتُ صَلَاةَ الصُّبْحِ عَلَى
هْرِ بَيْتٍ لَنَا، ثُمَّ جَلَسْتُ عَلَى الْحَالِ الَّتِي ذَكَرَ اللّٰهُ:
ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ
فُسُهُمْ وَظَنُّوا اَنْ لَا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا
يْهِ)(التوبة: 118)، اِذْ سَمِعْتُ صَوْتَ صَارِخٍ اَوْفَى
لَى سَلْعٍ، وَرَكَضَ اِلَيَّ رَجُلٌ فَرَسًا، فَكَانَ الصَّوْتُ
رَعَ اِلَيَّ مِنَ الْفَرَسِ: اَبْشِرْ يَا كَعْبُ بْنَ مَالِكٍ
خَرَرْتُ سَاجِدًا، وَعَرَفْتُ اَنْ قَدْ جَاءَ الْفَرَجُ، فَجَاءَ
ذِي سَمِعْتُ صَوْتَهُ، فَنَزَعْتُ ثَوْبَيْنِ كَانَا عَلَيَّ، وَاللّٰهِ
ا اَمْلِكُ غَيْرَهُمَا، فَكَسَوْتُهُمَا اِيَّاهُ بِشَارَةً، ثُمَّ
تَعَرْتُ ثَوْبَيْنِ فَلَبِسْتُهُمَا، ثُمَّ انْطَلَقْتُ اَتَيَمَّمُ النَّبِيَّ
لَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَعْبٌ: وَاَخْبَرَتْنِي اُمُّ سَلَمَةَ
جُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَتْ مُحْسِنَةً
ی شَاْنِي، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
نْدَهَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ، فَلَمَّا بَقِيَ ثُلُثُ اللَّيْلِ نَزَلَتْ عَلَيْهِ
وْبَتُنَا، فَقَالَ لِي: اَيْ اُمَّ سَلَمَةَ، تِيبَ عَلَى كَعْبِ بْنِ

اپنے دوستوں میں سے مضبوط ترین آدمی تھا تو میں بازاروں میں چکر لگانے کے لیے نکلتا رہتا تھا' پھر میں مسجد بھی آ جاتا اور آپ پر سلام بھی کرتا تھا اور میں کہتا رہتا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہونٹوں کو حرکت دی ہے' جب میں مسجد کے ایک کونے میں نماز کی ادائیگی کرتا' میری توجہ میری نماز پر ہوتی تو رسول اللہ ﷺ اپنی آنکھوں کے کونے سے مجھے دیکھا کرتے' جب میں آپ کو دیکھتا تو آپ مجھ سے منہ موڑ لیتے' میرے دوستوں کو بھی یہی شکایت تھی وہ بھی رات دن رویا کرتے تھے اور اپنے سروں کو اُٹھاتے تک نہیں تھے۔ راوی کہتے ہیں: اسی طرح میں بازاروں میں گھوم رہا تھا تو ایک نصرانی شخص میرے پاس آیا' ایک کھانا لے کر جس کو وہ بیچ رہا تھا' ساتھ ساتھ یہ اعلان کر رہا تھا کہ کعب بن مالک تک کون میری رہنمائی کرے گا؟ تو لوگوں نے میری طرف اشارہ کرنا شروع کر دیا تو اس نے مجھے غسان کے بادشاہ کا خط پیش کیا' جس میں یہ باتیں موجود تھیں: مجھے معلوم ہوا ہے کہ تمہارے ساتھی نے تمہارے ساتھ بے وفائی کی ہے اور تمہیں کمتر بنا دیا ہے اور تم موت و زندگی کی کشمکش میں مبتلا ہو' آپ ہمارے پاس آ جائیں' ہم آپ کی مدد کریں گے۔ تو میں نے کہا: یہ بھی مصیبت ہی ہے' تو میں نے اس کو ٹکڑے کر کے آگ کے چولہے پر ڈال دیا اور اسی خط کو اس کی آگ کے ذریعے جلا دیا۔ جب چالیس دن گزر گئے تو رسول کریم ﷺ کا قاصد میرے پاس آیا اور کہنے لگا: اپنی زوجہ سے بھی علیحدگی اختیار کر لیں' میں نے پوچھا: کیا طلاق دے دوں؟ کہا:

مَالِكٍ وَصَاحِبَيْهِ قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَفَلَا أُرْسِلُ إِلَيْهِ فَأُبَشِّرَهُ؟ قَالَ: إِذًا يَحْطِمَكُمُ النَّاسُ، يَمْنَعُونَكُمُ النَّوْمَ سَائِرَ اللَّيْلِ وَأَخْبَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَوْبَةِ اللّٰهِ عَلَيْنَا بَعْدَمَا صَلَّى الصُّبْحَ قَالَ: فَذَهَبَ قِبَلَ صَاحِبَيَّ مُبَشِّرُونَ، وَذَهَبَ قِبَلِي مُبَشِّرُونَ قَالَ كَعْبٌ: فَانْطَلَقْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَوْلَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ، قَدِ اسْتَنَارَ وَجْهُهُ كَأَنَّهُ قِطْعَةُ قَمَرٍ، وَكَانَ إِذَا سُرَّ بِشَيْءٍ اسْتَنَارَ وَجْهُهُ، فَقَامَ إِلَيَّ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُهَرْوِلُ حَتَّى هَنَّأَنِي وَصَافَحَنِي، وَاللّٰهِ مَا قَامَ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ غَيْرُهُ فَكَانَ كَعْبٌ لَا يَنْسَاهَا لِطَلْحَةَ قَالَ: وَجَعَلَ الْمُسْلِمُونَ يُهَنِّئُونِي بِتَوْبَةِ اللّٰهِ عَلَيَّ، يَقُولُونَ: لِتَهْنِكَ تَوْبَةُ اللّٰهِ لِتَهْنِكَ تَوْبَةُ اللّٰهِ حَتَّى انْتَهَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَآنِي قَالَ: تَعَالَ يَا كَعْبُ، وَأَبْشِرْ بِخَيْرِ يَوْمٍ أَتَى عَلَيْكَ مُنْذُ يَوْمِ وَلَدَتْكَ أُمُّكَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَمِنْ عِنْدِكَ أَمْ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: بَلْ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَخْتَلِعَ مِنْ مَالِي كُلِّهِ صَدَقَةً إِلَى اللّٰهِ وَإِلَى رَسُولِهِ، فَقَالَ: يَا كَعْبُ، أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ؛ فَإِنَّهُ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَإِنِّي أُمْسِكُ سَهْمِي الَّذِي بِخَيْبَرَ، وَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّمَا نَجَّانِي بِالصِّدْقِ، وَإِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَلَّا أُحَدِّثَ إِلَّا صِدْقًا مَا بَقِيتُ قَالَ كَعْبٌ: فَوَاللّٰهِ مَا أَعْلَمُ أَحَدًا أَبْلَاهُ اللّٰهُ فِي صِدْقِ الْحَدِيثِ مِثْلَ الَّذِي أَبْلَانِي،

نہیں! لیکن اس کی قربت حاصل نہ کریں۔ ہلال بن امیہ کی بیوی آئی اور کہنے لگی: اے اللہ کے نبی! ہلال بن امیہ ایک بوڑھے آدمی ہیں' کیا آپ مجھے ان کی خدمت کرنے کی اجازت دیتے ہیں' آپ نے اجازت دے دی اور ان کی قربت میں جانے سے منع کر دیا' کہنے لگیں: یا نبی اللہ! انہیں تو کسی چیز کی پرواہ بھی نہیں ہے' جب یہ واقعہ رونما ہوا ہے وہ دن رات روتے رہتے ہیں۔ کعب کہتے ہیں: جب مجھ پر مصیبت طویل ہوگئی تو میں ابوقتادہ کے باغ میں جا کر ان سے ملا تو میں نے کہا: ابوقتادہ! میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں' کیا تم نہیں جانتے میں اللہ اور اس کے رسول سے کتنی محبت کرتا ہوں' وہ خاموش ہو گئے' پھر میں نے کہا: میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ تم نہیں جانتے کہ میں اور اللہ اور اس کے رسول سے کتنی محبت کرتا ہوں' پھر وہ خاموش ہو گئے۔ پھر میں نے اللہ کی قسم کا واسطہ دیتے ہوئے یہی الفاظ دہرائے تو جواباً کہنے لگے: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں: میں اپنے آپ پر قابو نہ رکھ سکا اور رو پڑا' پھر میں باغ سے باہر نکل آیا یہاں تک کہ چالیس راتیں گزر گئیں' جب سے نبی اکرم ﷺ نے ہم سے گفتگو کرنے سے منع فرمایا تھا۔ ایک دن میں نے گھر کے بالائی حصے میں فجر کی نماز ادا کی اور میں اس مقام پر پہنچا ہوا تھا جس طرح فرمانِ الٰہی ہے: ''قَدْ ضَاقَتْ عَلَيْنَا الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْنَا أَنْفُسُنَا'' تحقیق ہم پر زمین تنگ ہوگئی تھی جبکہ وہ کشادہ تھی اور ہم پر اپنا وجود بھی تنگ پڑ چکا تھا' اچانک میں نے ایک ہم عمر کی بلند

وَاللّٰهِ مَا تَعَمَّدْتُ كَذِبًا مُنْذُ ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى يَوْمِي هٰذَا، وَاَنَا اَرْجُو اَنْ يَعْصِمَنِي اللّٰهُ فِيمَا بَقِيَ، قَالَ: فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (لَقَدْ تَابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْاَنْصَارِ)(التوبة: 117) الْآيَتَيْنِ جَمِيعًا

آواز کو سنا: اے کعب بن مالک! تمہیں مبارک ہو! تم خوش ہو جاؤ! تو میں فوراً سجدے میں گر گیا اور مجھے یقین ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے کشادگی فرما دی ہے۔ پھر ایک شخص گھوڑے پر بیٹھ کر مجھے خوشخبری دینے آیا' اس کی آواز بھی اس کے گھوڑے کے ٹاپوں سے اونچی تھی تو میں نے اس خوشی میں اسے اپنا کپڑا دے دیا اور میں نے اور دو کپڑے زیب تن کر لیے۔ راوی کہتا ہے کہ اُم سلمہ میرے اس معاملے میں مجھ پر احسان کرنے والی تھیں' مجھے انہوں نے خبر پہنچا دی تھی تو میں رسول اللہ ﷺ کے پاس چلا آیا' حالانکہ آپ مسجد میں تھے اور مسلمان آپ کے اردگرد موجود تھے' آپ اسی طرح چمک رہے تھے جس طرح چودھویں کا چاند چمکتا ہے اور یہ خوشی کے آثار اسی معاملے کی بناء پر نمایاں تھے' میں آ کر آپ کے قدموں میں بیٹھ گیا' آپ نے فرمایا: اے کعب بن مالک! جب سے تم کو تمہاری ماں نے جنا ہے اس دن سے بہتر دن پر خوش ہو جاؤ! میں نے پوچھا: یا نبی اللہ! یہ خوشخبری آپ کی طرف سے ہے یا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے؟ جواباً فرمایا: اللہ کی طرف سے ہے' پھر آپ نے صحابہ کے سامنے یہ آیت تلاوت کی: "لَقَدْ تَابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْاَنْصَارِ" (التوبہ)

1035 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت کعب بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے

1035- اسناده ضعيف' لضعف ابن أبی حميد . وأخرجه الطبرانی جلد19 صفحه103 من طريق زيد بن الحريش' عن المصنف' به' وفيه: حميدة بنت عبد الله بن كعب . ثم أخرجه فی مسند كعب بن عجرة جلد 19 صفحه163 من طريق محمد ابن أبی بكر المقدمي' عن المصنف' به . وفيه: حميدة بنت عبيد بن رفاعة' عن كعب بن

اَبِی حُمَیْدٍ، عَنْ حُمَیْدَةَ بِنْتِ اَبِی عُبَیْدَةَ الْاَنْصَارِیَّةِ، عَنْ اُمِّهَا، عَنْ کَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْاَنْصَارِیِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَی الْمِنْبَرِ: اِنِّی خَرَجْتُ وَاَنَا اُرِیْدُ اَنْ اُخْبِرَکُمْ بِلَیْلَةِ الْقَدْرِ، فَاُنْسِیتُهَا، فَالْتَمِسُوهَا فِی الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ فِی الْوِتْرِ

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منبر پر فرمایا: میں نکلا اور میں نے ارادہ کیا کہ تم کو لیلۃ القدر کے متعلق بتاؤں' سو مجھے بھلا دیا گیا' پس تم اس کو آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔

1036 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، اَنْبَاَنَا یُونُسُ بْنُ یَزِیدَ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنِ ابْنِ کَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِیهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یُسَافِرُ یَوْمَ الْخَمِیسِ

حضرت ابن کعب بن مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ جمعرات کے دن سفر کرتے تھے۔

64- سَلَمَةُ بْنُ الْاَکْوَعِ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کی احادیث

1037 - حَدَّثَنَا یُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا

حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع اپنے والد سے

عجرة . وأخرجه فی مسند عقبة بن مالك جلد 17صفحه357 من طريق عبد العزيز بن يحيی المدينی' عن حميدة بنت عبادة الأنصارية ' عن أختها' عن عقبة . وعبد العزيز ابن يحی وضاع .

1036- حديث صحيح . وأخرجه الطبرانی جلد19صفحه103 من طريق زيد بن الحريش' عن المصنف' به' وفيه: حميدة بنت عبد الله بن كعب . ثم أخرجه فی مسند كعب بن عجرة جلد 19صفحه162-163 من طريق محمد ابن أبی بكر المقدمی' عن المصنف' به . وفيه: حميدة بنت عبيد بن رفاعة' عن كعب بن عجرة . وأخرجه فی مسند عقبة بن مالك جلد 17صفحه357 من طريق عبد العزيز بن يحيی المدينی' عن حميدة بنت عبادة الأنصارية ' عن أختها' عن عقبة . وعبد العزيز ابن يحی وضاع .

1037- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لضعف أيوب بن عتبة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16589' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 3301' والطبرانی رقم الحديث: 6251 من طرق عن أيوب بن عتبة ' به . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 10صفحه121' وأحمد رقم الحديث: 16547' والدارمی رقم الحديث: 2523' ومسلم رقم الحديث: 99' وابن حبان رقم الحديث: 4588' وأبو عوانة جلد 1صفحه58' والطبرانی

ب بْـنُ عُتْبَةَ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، عَنْ ہِ، قَـالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُ: مَنْ سَلَّ السَّيْفَ عَلَيْنَا فَلَيْسَ مِنَّا

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جس نے ہم پر تلوار سونتی' اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

1038 ـ حَـدَّثَـنَـا اَبُـو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ حَارِثِ، حَدَّثَنَا اِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ سُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا الْجُمُعَةَ، صَرِفُ وَمَا نَجِدُ لِلْحِيطَانِ فَيْءً ا نَسْتَظِلُّ فِيهِ

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہم کو نمازِ جمعہ پڑھاتے اور ہم واپس جاتے تو ہم دیواروں کا سایہ نہیں پاتے تھے کہ ہم اس کے سایہ میں بیٹھیں۔

1039 ـ حَـدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَارَكِ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، اَبِيـهِ، قَـالَ: غَـزَوْنَـا مَـعَ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ازِنَ، فَسَبَقْتُ النَّاسَ اِلَى الْجَبَلِ، فَرَدَدْتُ عُنُقًا مِنَ اسِ، وَاَصَبْتُ امْرَاَةً مِنْ فَزَارَةَ، لَهَا ابْنَةٌ مِنْ اَجْمَلِ ب، فَنَفَّلَنِي اَبُو بَكْرٍ ابْنَةَ الْفَزَارِيَّةِ، فَلَمَّا قَدِمْنَا قَالَ

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہوازن میں جہاد کیا' میں لوگوں سے پہلے پہاڑ پر چلا گیا اور میں نے قبیلہ فزارہ کی ایک عورت پائی' اس کی لڑکی عرب میں سب سے زیادہ خوبصورت تھی' سوحضرت ابوبکر نے قبیلہ فزارہ کی بیٹی مجھے بطور مالِ غنیمت دے دی

رقم الحديث: 6242' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 2565' من طريق عكرمة عن عمار' عن اياس به .

1- حديث صحيح ' أخرجه أحمد رقم الحديث: 16543-16594' والدارمى رقم الحديث: 1546' والبخارى رقم الحديث: 4168' ومسلم رقم الحديث: 860' وأبو داؤد رقم الحديث: 1085' والنسائى رقم الحديث: 1390' وابن ماجه رقم الحديث: 1100' وابن خزيمة رقم الحديث: 1839' وابن حبان رقم الحديث: 1511-1512' والطبرانى رقم الحديث: 6257' والبيهقى جلد3صفحه190-191 من طرق عن يعلىٰ' به .

1- حديث صحيح . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2596' والحاكم جلد2صفحه118' والبيهقى جلد 6 صفحه361 من طريق ابن المبارك' به ' مقتصرًا على ذكر الغزو مع أبى بكر . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16549-16585' ومسلم رقم الحديث: 1755' وأبو داؤد رقم الحديث: 2697' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8665' وابن ماجه رقم الحديث: 2846' والرويانى رقم الحديث: 1147' وابن حبان رقم الحديث: 4747-4860' وغيرهم من طرق عن عكرمة بن عمار' به .

لِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سَلَمَةُ، هَبْ لِىَ الْمَرْاَةَ، لِلّٰهِ اَبُوكَ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا كَشَفْتُهَا، قَالَ: هَبْهَا لِی، لِلّٰهِ اَبُوكَ، قُلْتُ: هِیَ لَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: فَبَعَثَ بِهَا اِلٰى اَهْلِ مَكَّةَ، فَفَادَى بِهَا اَسِيرًا كَانَ فِی اَيْدِيهِمْ

جب ہم واپس آئے تو مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے سلمہ! یہ عورت مجھے دے دو! تیرے باپ کی قسم! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اس کو نہیں کھولا (یعنی جماع نہیں کیا)' آپ نے مجھے فرمایا: مجھے ہبہ کر دے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کو دے دی' آپ نے اس کو اہل مکہ کی طرف بھیج دیا اور ایک قیدی کے بدلے فدیہ دے دیا جو ان کے قبضے میں تھا۔

1040 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غِفَارٌ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا، وَاَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قبیلہ غفار کو اللہ معاف فرمائے اور قبیلہ اسلم کو اللہ عزوجل سلامت رکھے!

1041 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ رَجَّالَتِنَا سَلَمَةُ، وَخَيْرُ فُرْسَانِنَا اَبُو قَتَادَةَ

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہمارے پیادوں میں سے یعنی پیدل چلنے والوں میں سے بہترین سلمہ ہیں اور ہمارے گھڑسواروں میں سے بہتر ابوقتادہ ہیں۔

1040- اسناده ضعيف' لضعف عمر بن راشد . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16565' والروياني رقم الحديث: 1159' والطبراني رقم الحديث: 6255 من طرق عن عمر بن راشد' به . وأخرجه الحاكم جلد4صفحه82 من طريق آخر عن سلمة' به .

1041- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لضعف أيوب بن عتبة . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 6252 من طريق أيوب بن عتبة' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد14صفحه533' والبخاري في التاريخ جلد 2 صفحه 258' ومسلم رقم الحديث: 1807' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1867' وابن الجارود رقم الحديث: 1075' وابن حبان رقم الحديث: 7175' والطبراني رقم الحديث: 6242' وغيرهم من طرق عن عكرمة بن عمار' عن اياس' به .

65- سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ کی احادیث

1042 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، اَنَّ رَجُلًا، اطَّلَعَ فِي حُجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يَحُكُّ بِهِ رَاْسَهُ، فَقَالَ: لَوْ اَنِّي اَعْلَمُ اَنَّكَ تَنْظُرُ، لَقُمْتُ حَتّٰى اَطْعَنَ بِهِ فِي عَيْنَيْكَ، اِنَّمَا جُعِلَ الْاِذْنُ مِنْ اَجْلِ الْبَصَرِ

حضرت سہل بن الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے حجرۂ مبارک میں جھانکا اور نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک کنگھی تھی جس کے ساتھ آپ اپنا سر رگڑتے تھے (یا کنگھی کرتے تھے) تو آپ نے اس سے مخاطب ہوکر فرمایا: اگر میں جانتا ہوتا کہ تُو دیکھ رہا ہے تو میں کھڑا ہو جاتا' یہاں تک کہ تمہاری آنکھ میں چبھو دیتا (کیونکہ) اجازت کو آنکھ پر ترجیح دی گئی ہے' یعنی پہلے اجازت لینی چاہیے پھر دیکھنا چاہیے۔

1043 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ الْمَدَنِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كُنَّا نَفْرَحُ بِيَوْمِ الْجُمُعَةِ، وَذَاكَ اَنَّا كُنَّا نَاْتِي عَجُوزًا، فَتَصْنَعُ لَنَا سِلْقًا وَشَعِيرًا، فَنَاْكُلُهُ ثُمَّ نَرْجِعُ، عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ کے دن خوش ہوا کرتے تھے کیونکہ ہم ایک بوڑھی عورت کے پاس آتے' جو ہمارے لیے چقندر اور جو (کی روٹی) بنایا کرتی تھی' ہم اسے کھاتے پھر واپس لوٹ آتے اور یہ نبی اکرم ﷺ کے دورِ اقدس

1042- حديث صحيح . واسناد المصنف ضعيف' فيه زمعة . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 5669 من طريق المصنف . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 924' وأحمد رقم الحديث: 22884' والبخاري رقم الحديث: 6901' ومسلم رقم الحديث: 2156' والترمذي رقم الحديث: 2709' والنسائي رقم الحديث: 4874' وأبو يعلى رقم الحديث: 7510' وابن حبان رقم الحديث: 5809-6001' وغيرهم من طرق عن الزهري' به .

1043- حديث صحيه' واسناد المصنف ضعيف' لضعف خارجة . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 6006 من طريق خارجة بن مصعب' به . وأخرجه البخاري رقم الحديث: 938-939-2349-5403' والنسائي في الكبرى كما في التحفة جلد 4 صفحه 127' والروياني رقم الحديث: 1039' وابن حبان رقم الحديث: 5307' والطبراني رقم الحديث: 5902-5975-6006' والبيهقي جلد 3 صفحه 241 من طرق عن أبي حازم' به .

کی بات ہے۔

1044 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كَانَ عَامَّةُ مَنْ يُصَلِّي خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصْحَابُ الْعُقَدِ قَالَ: قُلْتُ: وَمَا اَصْحَابُ الْعُقَدِ؟ قَالَ: لَمْ يَكُنْ لِاَحَدِهِمْ اِلَّا ثَوْبٌ وَاحِدٌ، حَتّٰى كَانَ يَعْقِدَهُ عَلَى عُنُقِهِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے پیچھے جو عام لوگ نماز ادا کرتے تھے وہ اصحابِ عقد تھے۔ ابوحازم کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا: اصحابِ عقد سے کون مراد ہیں؟ جواباً فرماتے ہیں: ان میں سے ہر ایک کے پاس ایک ہی کپڑا ہوتا تھا یہاں تک کہ وہ اس کپڑے کے ذریعے اپنی گردہ پر گرہ لگاتے تھے۔

1045 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَهُ جُبَّةُ صُوفٍ فِي الْحِيَاكَةِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ جب نبی اکرم ﷺ کا انتقال ہوا تو آپ ایک اُونی جبے میں لپٹے ہوئے تھے۔

1044- حديث صحيح، واسناد المصنف ضعيف، لضعف عدى . وعزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 373 الى المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 2صفحه53، وأحمد رقم الحديث: 15600، والبخارى رقم الحديث: 1215، ومسلم رقم الحديث: 441، وأبو داؤد رقم الحديث: 630، والنسائى رقم الحديث: 765، وابن خزيمة رقم الحديث: 763، وأبو يعلى رقم الحديث: 7541، والطحاوى جلد 1صفحه382-383، والطبرانى رقم الحديث: 5766، والبيهقى جلد2صفحه241 من طريق الثورى وغيره، عن أبى حازم، به .

1045- اسناده ضعيف، لحال زمعة . وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4141 الى المصنف . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 5919، والبيهقى فى الدلائل جلد 7صفحه279 من طريق المصنف . وأخرجه الرويانى رقم الحديث: 1074، ومن طريقه ابن عساكر فى التاريخ جلد 4صفحه200 من طريق المصنف، بقصة أنه حيكت لرسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أنمار من صوف...... فخرج فيها...... فقال أعرابى: هبها لى...... وأمر بمثلها فحيكت له، فتوفى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وهى فى المحاكة . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 5920، وابن عساكر جلد4صفحه200 من طريق آخر عن زمعة، به، مطولًا .

66- مُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِى سُفْيَانَ، رَحِمَهُ اللّٰهُ

1046 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِى سُفْيَانَ، قَالَ: قُبِضَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ، وَاَبُو بَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ، وَعُمَرُ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

1047 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ کی احادیث

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال تریسٹھ برس کی عمر میں ہوا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی تریسٹھ سال کی عمر میں فوت ہوئے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تریسٹھ سال کی عمر میں فوت ہوئے۔

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

1046- حديث صحيح . أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 420' والبيهقى فى الدلائل جلد 7 صفحه 239 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16919-16936-16969' ومسلم رقم الحديث: 2352' والترمذى رقم الحديث: 3653' وفى الشمائل رقم الحديث: 363' وأبو يعلى رقم الحديث: 7379' والطبرانى جلد 19 صفحه 312' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وأخرجه الطبرانى جلد 19 صفحه 312 من طريق زهير' عن أبى اسحاق' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16928' والطبرانى جلد 19 صفحه 312 من طريق الشعبى' عن جرير .

1047- حديث صحيح . ومعبد الجهنى ثقة' وثقه ابن معين والعجلى وغيرهما' ولم يمس يجرح فى ضبطه' انما تكلم فيه لبدعة القدر' والحديث ليس فيها . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16883-16892' وابن ماجه رقم الحديث: 3743' والطبرانى جلد 19 صفحه 350' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 10307 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16949-16950' والطبرانى جلد 19 صفحه 350' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 4870 من طريق ابراهيم بن سعد' عن أبيه' به . والحديث يرويه جماعة عن معاوية بالمقطع الأول منه . أخرجه البخارى رقم الحديث: 71-3116-7312' ومسلم رقم الحديث: 1037' وابن حبان رقم الحديث: 89' والطبرانى جلد 19 صفحه 329 من طريق الزهرى' عن حميد بن عبد الرحمٰن' عن معاوية . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16926-16956' ومسلم رقم الحديث: 1037' والطبرانى

ـعْدِ بْنِ إِبْـرَاهِيمَ بْـنِ عَبْـدِ الـرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، ـالَ: سَمِعْتُ مَعْبَدًا الْجُهَنِيَّ، يَقُولُ: كَانَ مُعَاوِيَةُ قَلَّمَا ـحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ ـهُ فِي الْجُمَعِ كَلَامٌ يَتَكَلَّمُ بِهِ، يَرْوِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى ـلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي ـلدِّينِ، وَإِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرٌ حُلْوٌ، فَمَنْ أَخَذَهُ بِحَقِّهِ ـورِكَ لَهُ فِيهِ، وَإِيَّاكُمْ وَالتَّمَادُحَ؛ فَإِنَّ التَّمَادُحَ فِيهِ لذَّبْحُ

روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کرنا چاہے اسے دین میں سمجھ بوجھ عطا فرما دیتا ہے، تحقیق یہ مال سرسبز و شاداب بھی ہے، میٹھا ہے، جس نے اپنا حق دے کر اس مال کو لیا تو اس کے لیے اس کے اس مال میں برکت ڈال دی گئی اور ایک دوسرے کی تعریف سے بچو کیونکہ تعریف کرنا ذبح کرنے کے مترادف ہے۔

1048 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ ـسَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ ـنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى ـللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعُمْرَى جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے اہل کے لیے عمریٰ جائز ہے۔

1049 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا ابْنُ سَعْدٍ، عَنْ

حضرت ابن جاریہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت امیر

جلد 19صفحه344 من طريق عبد اللّه بن عامر ويزيد الأصم مفرقين عن معاوية . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16906-16940-16971' والدارمي رقم الحديث: 226' وابن ماجه رقم الحديث: 221' وأبو يعلى رقم الحديث: 7381' والطبراني جلد19صفحه366' وغيرهم من طرق عن معاوية .

-104 اسناده حسن' لحال ابن عقيل . وأكرجه أحمد رقم الحديث: 16929-16951' وأبو يعلى رقم الحديث: 7369' والطحاوى جلد 4صفحه91' والطبراني جلد 19 صفحه323 من طرق عن حماد' به . وأخرجه الطحاوى جلد4 صفحه91' والطبراني جلد19صفحه323 من طرق ابن اسحاق' عن ابن عقيل' به .

-1049 حديث صحيح . علقه البخارى فى التاريخ جلد3صفحه389 عن ابراهيم بن سعد' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16917-16963' والبخارى فى التاريخ تعليقًا جلد3صفحه389' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 8332' وأبو يعلى رقم الحديث: 7367' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 1708' والطبراني جلد19صفحه317 من طريق يحيى بن سعيد' عن سعد بن ابراهيم' به . وأخرجه البخارى فى التاريخ جلد3 صفحه389 من طريق يحيى بن أيوب' عن سعد' به . وانظر علل الدار قطنى جلد7صفحه55 .

يهِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِينَاءَ، عَنِ ابْنِ جَارِيَةَ، قَالَ: كُنَّا
لَى بَابِ مُعَاوِيَةَ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ: فِيمَ كُنْتُمْ؟
لْنَا: كُنَّا فِي الْأَنْصَارِ وَأَحَادِيثِهِمْ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: سَمِعْتُ
سُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَحَبَّ
لْأَنْصَارَ أَحَبَّهُ اللّٰهُ، وَمَنْ أَبْغَضَ الْأَنْصَارَ أَبْغَضَهُ اللّٰهُ

معاویہ رضی اللہ عنہ کے دروازے پر تھے کہ آپ ہمارے پاس آئے' فرمایا: تم کن میں سے ہو؟ ہم نے عرض کی: ہم انصار اور ان کے سے ہیں۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو انصار سے محبت کرتا ہے اللہ اُن سے محبت کرتا ہے اور جو انصار سے بغض رکھتا ہے اللہ اُن سے بغض رکھتا ہے۔

1050 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،
الَ: أَخْبَرَنِي أَبُو التَّيَّاحِ، عَنْ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيِّ،
الَ: خَطَبَ مُعَاوِيَةُ فَقَالَ: أَلَا مَا بَالُ أَقْوَامٍ يُصَلُّونَ
صَلَاةً، فَقَدْ صَحِبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، فَمَا رَأَيْنَاهُ يُصَلِّيهَا، وَقَدْ سَمِعْنَاهُ يَنْهَى عَنْهَا
عْنِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ

حضرت معبد الجہنی فرماتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا' فرمایا: کیا حال ہے اس قوم کا جو نماز پڑھتے ہیں' بلاشبہ میں رسول اللہ ﷺ کا صحابی ہوں' میں نے آپ کو ایسی نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا' بے شک ہم نے آپ سے سنا ہے' آپ نے عصر کے بعد دو رکعتیں (نفلی نماز) ادا کرنے سے منع کیا ہے۔

1051 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

105- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد2صفحه453 من طريق المصنف . وقد جاء اسناد هذا الحديث بوجهين' يرويه أبو التياح' عن حمران' وعن معبد . قال الحافظ في الفتح جلد2صفحه257: اتفق أصحاب شعبة على أنه من رواية أبي التياح' عن حمران وخالفهم عثمان بن عمر وأبو داؤد الطيالسي فقالا: عن أبي التياح' عن معبد الجهني' عن معاوية . والطريق التي اختارها البخاري أرجح' ويجوز أن يكون لأبي التياح فيه شيخان . قال البيهقي: وكذلك رواه عثمان بن عمر' عن شعبة' وكأن أبا التياح سمعه منهما' والله اعلم . أخرجه الطبراني جلد 19صفحه351 من طريق عثمان بن عمر' به . وأما الوجه الثاني فرواه عن شعبة: غندر ومعاذ وحجاج وآخرون . أخرجه أحمد رقم الحديث: 16954-16958' والبخاري رقم الحديث: 587-3766' وأبو يعلى رقم الحديث: 7360' والطحاوي جلد 1صفحه304' والطبراني جلد 19صفحه333' والبيهقي جلد 2صفحه453 . وفي النهي عن الصلاة بعد العصر أحاديث . انظر ما سبق برقم29' وما سيأتي برقم1702 .

105- اسناده ضعيف' اسحاق بن يحيى بن طلحة متفق على ضعفه' وقد اضطرب في اسناده' فرواه المصنف عنه

یَحْیَی بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عِیسَی بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِیَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، یَقُولُ: طَلْحَةُ مِمَّنْ قَضَی نَحْبَهُ.

نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا ہے: طلحہ ان میں سے ہے جنہوں نے اپنا وعدہ پورا کر دکھایا۔

1052 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِی کَثِیرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِیمَ التَّیْمِیِّ، عَنْ عِیسَی بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ: کُنَّا عِنْدَ مُعَاوِیَةَ، فَنَادَی الْمُنَادِی بِالصَّلَاةِ، فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ، ثُمَّ قَالَ: هٰکَذَا سَمِعْتُ نَبِیَّکُمْ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عیسیٰ بن طلحہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھے کہ مؤذن نے اذان دی تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے وہی کلمات کہے جو مؤذن کہہ رہا تھا' پھر فرمایا: میں نے تمہارے نبی ﷺ سے اسی طرح سنا ہے۔

کـمـا هـنـا . أخرجه ابن عساكر فی تاریخه جلد 25صفحه82 من طریق المصنف . ورواه زهیر بن معاویة وزهیر بن هارون وعمرو بن عاصم وأبو یحیی الحمانی ومعاویة بن عیسی' عن اسحاق بن یحیی' عن عمه موسی بن طلحة' عن معاویة . وأخرجه الترمذی رقم الحدیث: 3202' وابن ماجه رقم الحدیث: 126-127' والطبری فی التفسیر جلد 21 صفحه 93' والطبرانی جلد 19صفحه324' وابن عساكر جلد 25صفحه82 . قال الترمذی: هذا حدیث غریب لا نعرفه الا من هذا الوجه' وانما روی عن موسیٰ ابن طلحة عن أبیه . ورواه ابن وهب وشبابة بن سوار عند الحاكم جلد 2صفحه416 عن اسحاق بن یحیی قال ابن وهب: عن عیسی بن طلحة . وقال شبابة: عن موسیٰ عن عائشة أم المؤمنین به فی سیاق آخر .

1052- حدیث صحیح . أخرجه أبو عوانة جلد 1صفحه338' والطحاوی جلد 1صفحه145 من طریق المصنف . وأخرجه ابن أبی شیبة جلد 1صفحه226' وأحمد رقم الحدیث: 16874' والدارمی رقم الحدیث: 1202' والبخاری رقم الحدیث: 612' وابن خزیمة رقم الحدیث: 414' والبیهقی جلد 1صفحه409 من طرق عن هشام به . ورواه الأوزاعی ومعمر عن یحیی به . أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث:1844' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحدیث: 10184' وابن حبان رقم الحدیث: 1684' والطبرانی جلد 19صفحه324 . وأخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 606' وأحمد رقم الحدیث: 16908-16942-16966-16968' والدارمی رقم الحدیث: 1205' والبخاری رقم الحدیث: 914' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحدیث: 10181-10185' وابن خزیمة رقم الحدیث: 415-416' وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 7365' وابن حبان رقم الحدیث: 1687 وغیرهم من طرق عن معاویة .

1053 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَيَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، عَنْ اَبِي مِجْلَزٍ، قَالَ: خَرَجَ مُعَاوِيَةُ، فَقَامَ اِلَيْهِ ابْنُ عَامِرٍ، وَجَلَسَ ابْنُ الزُّبَيْرِ، وَكَانَ اَوْزَنَهُمَا، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ لِابْنِ عَامِرٍ: اجْلِسْ، فَاِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَحَبَّ اَنْ يَمْثُلَ لَهُ الرِّجَالُ قِيَامًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت ابی مجلز رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نکلے تو (آپ کے ادب میں) ابن عامر کھڑے ہو گئے اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ بیٹھے رہے' حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ ان دونوں پر بھاری تھے' حضرت معاویہ نے ابن عامر سے کہا: بیٹھ جائیں کیونکہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا کہ جو آدمی پسند کرے کہ لوگ اس کے احترام میں کھڑے ہوں تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے۔

1054 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، قَالَ: لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ هٰكَذَا قَالَ اَبُو دَاوُدَ وَبَلَغَنِي اَنَّ مُعَاذَ بْنَ مُعَاذٍ رَفَعَهُ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لیلۃ القدر ستائیسویں کی رات ہے۔ اسی طرح امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ مجھے خبر پہنچی ہے حضرت معاذ بن معاذ نے اسے مرفوعاً بیان کیا ہے۔

1053- حديث صحيح ـ أخرجه البخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 977' وأبو داؤد رقم الحديث: 5229 طريقين عن حماد به ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16876-16891-16962' وعبد بن حميد رقم الحديث: 413' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 977' والترمذى رقم الحديث: 2755' والطبرانى جلد19صفحه351' وغيرهم من طرق عن حبيب بن الشهيد' به ـ وقال الترمذى: حديث حسن ـ

1054- حديث صحيح ـ وقد أوقفه أبو داؤد وعفان' ورفعه معاذ بن معاذ وآخرون ـ قال الدارقطنى فى العلل جلد7 صفحه65: ولا يصح عن شعبة مرفوعًا ـ والذى يظهر صحة رفعه لوجود المتابع' ثم هو مما لا يقال بالرأى فله حكم الرفع ـ وقد أخرجه البيهقى من طريق المصنف' وقال: وقفه أبو داؤد الطيالسى ورفعه معاذ بن معاذ ـ وحديث معاذ أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 1386' والطحاوى جلد3صفحه93' وابن حبان رقم الحديث: 3680' والطبرانى جلد19صفحه349' والبيهقى جلد 4صفحه312 من طريق عبيد الله بن معاذ عنه ـ وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 3صفحه76 عن عفان عن شعبة به موقوفًا ـ ورواه أبو العلاء بن الشخير عن مطرف به مرفوعًا ـ أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 1076' وابن خزيمة رقم الحديث: 2189' وابن حبان رقم الحديث: 3661' والطبرانى جلد19 صفحه349' والبيهقى جلد4صفحه308 ـ

1055 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِى شَيْخِ الْهُنَائِيِّ، اَنَّ مُعَاوِيَةَ، قَالَ لِنَفَرٍ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتَعْلَمُونَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صُفَفِ النُّمُورِ؟ فَقَالُوا: اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ: وَاَنَا اَشْهَدُ، قَالَ: اَتَعْلَمُونَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ اِلَّا مُقَطَّعًا؟ قَالُوا: اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ: اَتَعْلَمُونَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يُقْرَنَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ؟ قَالُوا: اللّٰهُمَّ لَا قَالَ: وَاللّٰهِ، اِنَّهَا لَمَعَهُنَّ

حضرت ابوشیخ الہنائی سے روایت ہے کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کی ایک جماعت سے کہا: کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے چیتے کی کھال بیٹھنے سے منع کیا ہے؟ صحابہ کرام نے فرمایا: اللہ کی قسم! ہاں! حضرت معاویہ نے فرمایا: میں بھی گواہ ہوں، پھر فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ نبی اکرم ﷺ نے سونا پہننے سے منع کیا ہے مگر کٹا ہوا۔ صحابہ کرام نے فرمایا: ہاں! اللہ کی قسم! پھر فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ نبی اکرم ﷺ نے حج اور عمرہ اکٹھے کرنے سے منع کیا ہے؟ صحابہ کرام نے فرمایا: نہیں! اللہ کی قسم! وہ ایک ہی ساتھ تھے۔

1056 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت سعید بن میسب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1055- حديث صحيح . وفى اسناده اختلاف لا يضره' وقد أخرجه البيهقى جلد 5صفحه19 من طرق المصنف . وأخرجه الطبرانى جلد 19صفحه353 من طريق يحيى القطان عن هشام به . وأخره أحمد رقم الحديث: 16910-16955' وعبد بن حميد رقم الحديث: 419' وأبو داؤد رقم الحديث: 1794' والنسائى رقم الحديث: 5166' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 9817' والطبرانى جلد19صفحه352-354' من طرق عن قتادة به وبعض الروايات مقتصرة على بعض الألفاظ دون البعض . ورواه مطر الوراق وبيهس الأزدى' عن أبى شيخ الهنائى به . أخرجه النسائى رقم الحديث: 5167-5174' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 9817' والطبرانى جلد19صفحه354 . ورواه يحيى بن أبى كثير عن أبى شيخ الهنائى فجعله عن أخيه أبى حمان أو عن حمان عن معاوية . أخرجه النسائى رقم الحديث: 5168-5173' والطبرانى جلد19صفحه354 .

1056- حديث صحيح . أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 7384 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد8 صفحه 490' وأحمد رقم الحديث: 16875-16897' والبخارى رقم الحديث: 3488-5938' ومسلم رقم الحديث: 2127' والنسائى رقم الحديث: 5261' وابن حبان رقم الحديث: 5511' والطبرانى جلد19 صفحه321 وغيره من طرق عن شعبة به . وأخرجه مالك جلد2صفحه947' والحميدى رقم الحديث: 600' وأحمد رقم الحديث: 16911-16937' والبخارى رقم الحديث: 3468' ومسلم رقم الحديث: 2127'

عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، قَالَ: قَدِمَ مُعَاوِيَةُ الْمَدِينَةَ، فَخَطَبَنَا وَأَخْرَجَ كُبَّةً مِنْ شَعْرٍ قَالَ: مَا كُنْتُ أَرَى أَنَّ أَحَدًا يَفْعَلُهُ إِلَّا الْيَهُودَ، إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّاهُ الزُّورَ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ مدینہ شریف آئے تو ہم کو خطبہ دیا' آپ نے بالوں کا ایک گچھا نکالا اور فرمایا: میری رائے یہ ہے کہ یہ صرف یہودی ہی کرتے ہیں' بے شک رسول اللہ ﷺ نے اس کا نام جھوٹ رکھا ہے۔

1057 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدٍ، قَالَ: خَطَبَ مُعَاوِيَةُ فَقَالَ: إِنَّكُمْ قَدْ أَحْدَثْتُمْ زِيَّ سَوْءٍ، أَلَا وَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى عَنِ الزُّورِ قَالَ قَتَادَةُ: وَهُوَ مَا يَجْعَلُ النِّسَاءُ فِي رُءُوسِهِنَّ مِنَ الْخِرَقِ

حضرت سعید (بن مسیّب) فرماتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا' فرمایا: تم جھوٹی باتوں کو بیان کرتے ہو' سنو! رسول اللہ ﷺ نے جھوٹی بات سے منع کیا ہے۔ حضرت قتادہ نے فرمایا: اور وہ جو عورتیں اپنے سروں کی چوٹی پر بناتی ہیں (مراد ہے اس سے منع کیا گیا ہے)۔

1058 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبَانَ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، قَالَ: قَالَ

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: نہ ریشم پر اور نہ چیتے پر

وأبو داؤد رقم الحديث: 4167' والترمذي رقم الحديث: 2781' والنسائي رقم الحديث: 5260' وابن حبان رقم الحديث: 5512 من طريق حميد بن عبد الرحمٰن عن معاوية . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 5108' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7357-7358 من طريق سعيد المقبري' عن معاوية .

10- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 16889' ومسلم رقم الحديث: 2127' والنسائي رقم الحديث: 5107-5263' والطبراني جلد 19 صفحه 320 من طرق عن هشام' به . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 5262' والطبراني جلد 19 صفحه 320' وفي الأوسط رقم الحديث: 1968 من طريق يعقوب بن القعقاع' عن قتادة' به .

10- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد 1 صفحه 22 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16868' وفي العلل جلد 2 صفحه 285' والبخاري في التاريخ جلد 7 صفحه 328' وأبو داؤد رقم الحديث: 4129' وابن ماجه رقم الحديث: 3656 من طريق وكيع' عن يزيد' به . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4239' والنسائي رقم الحديث: 5156' والبيهقي جلد 3 صفحه 277 من طريق أبي قلابة' عن معاوية .

مُعَاوِيَةُ:سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:لَا تَرْكَبُوا الْخَزَّ، وَلَا النِّمَارَ قَالَ مُحَمَّدٌ:وَكَانَ مُعَاوِيَةُ إِذَا حَدَّثَ مِثْلَ هَذَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُتَّهَمْ، وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ مَرَّةً أُخْرَى:وَكَانَ مُعَاوِيَةُ إِذَا حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُتَّهَمْ

سوار ہو۔ راوی محمد نے کہا کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ جب اس طرح کی حدیثیں رسول اللہ ﷺ کے حوالے سے بیان کرتے ہیں تو ان کو جھوٹ سے متہم نہیں کیا جاتا۔ امام ابوداؤد نے ایک دفعہ فرمایا: جب وہ رسول اللہ ﷺ کے حوالے سے حدیث بیان کریں تو انہیں تہمت نہیں لگائی جاسکتی۔

1059 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ:أَخْبَرَنِي جَرَادٌ، قَالَ:سَمِعْتُ رَجَاءَ بْنَ حَيْوَةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، قَالَ:قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ

حضرت رجاء بن حیوہ' حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس کے ساتھ اللہ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے' اس کو دین کی سمجھ دے دیتا ہے۔

67- اَحَادِيثُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کی احادیث

1060 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيٍّ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، قَالَ:كَانَ فَزَعٌ بِالْمَدِينَةِ، فَجَعَلَ النَّاسُ يَذْهَبُونَ هَكَذَا وَهَكَذَا، فَدَخَلْتُ

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ شریف میں خوف و ہراس طاری ہوا تو لوگ اِدھر اُدھر بھاگنے لگے تو میں مسجد میں داخل ہوا' وہاں حضرت سالم مولیٰ حضرت ابوحذیفہ تلوار لے کر کھڑے تھے نبی اکرم

1059- حديث صحيح . أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 412' والطبراني جلد19صفحه389 من طريق المصنف . وأخرجه الطبراني جلد19صفحه389 من طريق آخر عن عجاء' به .

1060- حديث صحيح . أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 8301' وابن حبان رقم الحديث: 7092 من طريق حبان بن موسى' عن ابن المبارك' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17843' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 796 من طريق موسى بن علي' به . وحسن الحافظ اسناده في الاصابة جلد 4 صفحه 650 . وأخرجه البخاري في التاريخ جلد6صفحه300' والحاكم جلد 3صفحه527 من حديث عبد الله ابن عمرو .

ـمَسْجِدَ فَإِذَا سَالِمٌ مَوْلَى اَبِي حُذَيْفَةَ مُحْتَبٍ بِحَمَائِلِ ـيْفِـهِ عِـنْدَ الْمِنبَرِ مِنبَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ـالَ: فَـقَـعَدْتُ مَعَ سَالِمٍ، وَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ ـسَـلَّمَ فَـصَـعِـدَ الْـمِنبَرَ فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اَلَا كَانَ ـفْـزَعُـكُمْ اِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، اَلَا فَعَلْتُمْ مَا فَعَلَ هٰذَانِ ـرَّجُلَانِ الْمُؤْمِنَانِ؟

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منبر کے پاس' کہا کہ میں حضرت سالم کے ساتھ بیٹھ گیا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے' پس آپ منبر پر جلوہ افروز ہوئے' فرمایا: اے لوگو! خبردار! تم گھبراہٹ کے وقت اللہ اور اس کے رسول کی طرف آ جایا کرو کیا تم ایسے نہیں کرو گے جس طرح ان دو ایمان والے مردوں نے کیا ہے؟

1061 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ ـمُبَارَكِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيٍّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ ـمْـرَو بْنَ الْعَاصِ، يَقُولُ: بَعَثَ اِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى ـلّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّمَ: اَنِ الْبَسْ عَلَيْكَ سِلَاحَكَ وَائْتِنِي ـفَـعَـلْـتُ، فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ، فَخَفَّضَ فِيَّ الْبَصَرَ وَرَفَعَهُ قَـالَ لِـي: يَـا عَـمْـرُو، اِنِّـي اُرِيدُ اَنْ اَبْعَثَكَ وَجْهًا، ـيُغْنِمُكَ اللّٰهُ، وَاَزْعَبُ لَكَ مِنَ الْمَالِ زَعْبَةً صَالِحَةً، ـقُـلْـتُ: يَـا رَسُـولَ الـلّٰـهِ، وَالـلّٰـهِ مَا لِلْمَالِ اَسْلَمْتُ، قَالَ: يَا عَمْرُو، نِعِمَّا بِالْمَالِ الصَّالِحِ لِلْمَرْءِ الصَّالِحِ

حضرت موسیٰ بن علی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری طرف کسی کو بھیجا کہ میں اپنا اسلحہ پہن کر آپ کے پاس آ جاؤں' سو میں نے ایسے ہی کیا' پس میں آپ کے پاس آیا تو آپ نے مجھ سے (دیکھ کر) اپنی آنکھیں جھکا لیں اور (اس کے بعد) اوپر اُٹھائیں اور مجھ سے فرمایا: اے عمرو! میں چاہتا ہوں کہ میں تجھے کسی طرف بھیجوں' اللہ تجھے مالِ غنیمت دے گا اور میں تیرے لیے اچھے مال کی رغبت رکھتا ہوں' میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ کی قسم! میں مال کے لیے اسلام نہیں لایا ہوں' آپ نے فرمایا: اے عمرو! نیک آدمی کے لیے نیک مال بہت خوب ہوتا ہے۔

106- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17798-17799' وفى الفضائل رقم الحديث: 1745' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 299' وأب ويعلى رقم الحديث: 7336' وابن حبان رقم الحديث: 3210-3211' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 3189' والحاكم جلد 2 صفحه 326' والقضاعى رقم الحديث: 1315' وغيرهم من طرق عن موسٰى بن عُلىٍ' به . وصححه الحاكم وأق . الذهبى . وانظر ما سبق برقم 367 .

1062 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، قَالَ: قَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنْ اَحَبُّ النَّاسِ اِلَيْكَ؟ قَالَ: عَائِشَةُ، قَالَ: اِنَّمَا اَعْنِي مِنَ الرِّجَالِ، قَالَ: فَاَبُوهَا قَالَ: وَهٰذَا الْحَدِيثُ يُرْوَى عَنْ خَالِدٍ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کولوگوں میں سب سے زیادہ محبوب کون ہے؟ فرمایا: عائشہ! میں نے عرض کی کہ میری مراد مردوں میں سے ہے' فرمایا: اس کے والد۔ یہ حدیث خالد سے از ابوعثمان از حضرت عمرو بن عاص بھی روایت کی گئی ہے۔

1063 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ مِصْرَ قَالَ: شَهِدْتُ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ وَاُتِيَ بِمُحَمَّدِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، وَكَانَ اَمِيرًا عَلَى مِصْرَ، وَهُوَ مَكْتُوفٌ، فَقَالَ لَهُ عَمْرٌو: اَمَعَكَ اَمَانٌ؟ اَمَّنَكَ اَحَدٌ؟ فَلَمْ يَذْكُرْ اَنَّ مَعَهُ اَمَانًا، فَقَالَ عَمْرٌو: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُجِيرُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ اَدْنَاهُمْ، قَالَ: فَضُرِبَتْ

اہل مصر میں سے ایک آدمی نے بیان کیا کہ میں حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے پاس تھا اور آپ کے پاس حضرت محمد بن ابی بکر کو لایا گیا اور وہ اس وقت مصر کے گورنر تھے' وہ کندھا ہلا کر یعنی آہستہ آہستہ چل رہے تھے حضرت عمرو نے ان سے پوچھا: کیا تیرے لیے امان ہے؟ کیا تجھے کسی نے امان دی ہے؟ تو انہوں نے کسی امان کا ذکر نہیں کیا۔ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے

1062- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17844' وعبد بن حميد رقم الحديث: 295' والبخارى رقم الحديث: 3662-4358' ومسلم رقم الحديث: 2384' والترمذى رقم الحديث: 3885' والنسائى فى الكبرٰى رقم الحديث: 8117' والبيهقى جلد10صفحه233 من طريق خالد الحذاء' به . وأخرجه أحمد فى الفضائل رقم الحديث: 1281-1637' والترمذى رقم الحديث: 3886' والنسائى فى الكبرٰى رقم الحديث: 8106' وعبد اللّٰه بن أحمد فى زوائده على الفضائل رقم الحديث: 214' وابن حبان رقم الحديث: 6998-7106' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7345' والحاكم جلد4صفحه12' وغيرهم من طرق عن عمرو بن العاص .

1063- اسناده ضعيف' للمبهم فيه . وأخرجه البغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1650 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17800' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7344' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1650 من طرق عن شعبة' به . وله شاهد عن أبى عبيدة بن الجراح' وفيه ما يدل على أن عمرًا لم يسمع الحديث من النبى صلى اللّٰه عليه وآلٰه وسلم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 1695' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 876-877' وغيرهما . وانظر التلخيص الحبير جلد4صفحه117-118 .

عُنُقُهُ

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: مسلمانوں میں سے ان کا عام آدمی بھی امان دے سکتا ہے۔ کہا کہ پس اس کی گردن اُتار دی گئی۔

1064 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ، حَدَّثَنَا اَبُو نَوْفَلِ بْنُ اَبِى عَقْرَبٍ، قَالَ: جَزِعَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ عِنْدَ الْمَوْتِ جَزَعًا شَدِيدًا، فَقَالَ لَهُ ابْنُهُ عَبْدُ اللّٰهِ: مَا هٰذَا الْجَزَعُ وَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَعْمِلُكَ وَيُدْنِيكَ؟ قَالَ: اَىْ بُنَىَّ، سَاُخْبِرُكَ عَنْ ذٰلِكَ، قَالَ: كَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ، فَوَاللّٰهِ مَا اَدْرِى اَحُبًّا كَانَ ذَاكَ اَوْ تَاَلُّفًا كَانَ يَتَاَلَّفُنِى، وَلٰكِنْ اَشْهَدُ عَلٰى رَجُلَيْنِ فَارَقَ الدُّنْيَا وَهُوَ يُحِبُّهُمَا: ابْنُ اُمِّ عَبْدٍ، وَابْنُ سُمَيَّةَ

حضرت ابونوفل بن ابی عقرب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ موت کے وقت سخت پریشان ہوئے' آپ سے آپ کے بیٹے حضرت عبداللہ نے عرض کی: یہ پریشانی کیوں ہے؟ حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے آپ کو امیر مقرر کیا اور آپ کو اپنے قریب رکھا۔ آپ نے فرمایا: اے میرے بیٹے! میں عنقریب تمہیں اس کے متعلق بتاؤں گا جو وہ کرتے تھے' اللہ کی قسم! میں نہیں جانتا کہ آپ کی یہ محبت تھی یا مجھ سے تالیف قلب کی بناء پر آپ کرتے تھے' لیکن میں گواہی دیتا ہوں کہ ان دو آدمیوں پر جو دنیا سے جدا ہوئے تو وہ آپ کو سب سے زیادہ محبوب تھے۔ حضرت عبداللہ اور حضرت عمار۔

1065 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ

حضرت ذکوان' حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

1064- حديث صحيح ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 17816 عن عفان' عن الأسود' به ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17840' وفى الفضائل رقم الحديث: 1606' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8274' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 611' والحاكم فى المستدرك جلد 3صفحه392 من طريق الحسن البصرى' عن عمرو بن العاص قال الحاكم: صحيح ان كان الحسن سمع من عمرو' فانه أدركه بالبصرة ـ وقال الذهبى: مرسل ـ

1065- اسناده ضعيف' لجهالة المبم ـ وأخرجه البيهقى جلد 7صفحه90 من طريق المصنف ـ وأخرجه ابن أبى شيبة جلد4 صفحه 409' وأحمد رقم الحديث: 17802-17838' والترمذى رقم الحديث: 2779' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7341 من طرق عن شعبة' به ـ ورواه يحيى بن سعيد القطان' عن الأعمش' قال: سمعت أبا صالح' عن عمرو بن العاص' بلفظ: نهانا رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وآله وسلم أن ندخل على

الْحَكَمِ، قَالَ: سَمِعْتُ ذَكْوَانَ، يُحَدِّثُ، عَنْ مَوْلًى لِعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، أَنَّهُ أَرْسَلَهُ إِلَى عَلِيٍّ يَسْتَأْذِنُهُ عَلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ، فَأَذِنَ لَهُ حَتَّى إِذَا فَرَغَ مِنْ حَاجَتِهِ سَأَلَ الْمَوْلَى عَمْرًا عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا، أَوْ نَهَى أَنْ نَدْخُلَ عَلَى النِّسَاءِ بِغَيْرِ إِذْنِ أَزْوَاجِهِنَّ.

کے غلام سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں (حضرت عمرو) نے مجھ کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا کہ وہ ان کو حضرت اسماء بنت عمیس کے پاس جانے کی وہ اجازت لے دیں' سو آپ کو اجازت دی گئی' پس جب وہ اپنی ضرورت سے فارغ ہوئے تو حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے غلام نے اس کے متعلق ان سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع کیا ہے کہ ہم عورتوں کے پاس ان کے شوہروں کی اجازت کے بغیر داخل ہوں۔

68- وَأَحَادِيثُ أَبِي الدَّرْدَاءِ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کی احادیث

1066- حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ میں شام آیا' پس میں

الاذن . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17796' وابو يعلى رقم الحديث: 7348 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17857 عن أبي معاوية' عن الأعمش' عن أبي صالح' قال: استأذن عمرو بن العاص على فاطمة...... فذكر قصة وفيها نحو اللفظ السابق . والحديث أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 5584 من طريق أبي يعلى' الا أن فيه: سليمان التيمي بدل سليمان الأعمش . وقال: أبو صالح هذا اسمه ميزان' من أهل البصرة' ثقة' سمع ابن عباس وعمرو بن العاص' وروى عنه سليمان التيمي . وقد أخرج مسلم رقم الحديث: 2173' من حديث عبد اللّٰه بن عمرو بن العاص' عن النبي صلى اللّٰه عليه وآله وسلم' قال: ل ايدخل رجل على مغيبة الا ومعه رجل أو اثنان .

1066- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 27578-27589' والبخاري رقم الحديث: 3743-6278' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11676' وابن حبان رقم الحديث: 6331' والطبري في التفسير جلد 30 صفحه 217 من طرق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27584' والبخاري رقم الحديث: 3761'

شُعْبَةُ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، سَمِعَ عَلْقَمَةَ، قَالَ: قَدِمْتُ الشَّامَ، فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَقُلْتُ: اللّٰهُمَّ وَفِّقْ لِي جَلِيسًا صَالِحًا، قَالَ: فَجَلَسْتُ اِلَى رَجُلٍ، فَاِذَا هُوَ اَبُو الدَّرْدَاءِ، فَقَالَ لِي: مِمَّنْ اَنْتَ؟ فَقُلْتُ: مِنْ اَهْلِ الْكُوفَةِ فَقَالَ: اَلَيْسَ فِيكُمْ صَاحِبُ الْوِسَادِ وَالسِّوَاكِ؟ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ، ثُمَّ قَالَ: اَلَيْسَ فِيكُمْ صَاحِبُ السِّرِّ الَّذِي لَمْ يَكُنْ يَعْلَمُهُ غَيْرُهُ؟ يَعْنِي حُذَيْفَةَ، ثُمَّ قَالَ: اَلَيْسَ فِيكُمُ الَّذِي اَجَارَهُ اللّٰهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الشَّيْطَانِ؟ يَعْنِي عَمَّارًا، ثُمَّ قَالَ: هَلْ تَدْرِي كَيْفَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَقْرَاُ: وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى؟ فَقُلْتُ: كَانَ يَقْرَؤُهَا: (وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى وَالذَّكَرِ وَالْاُنْثٰى) فَقَالَ اَبُو الدَّرْدَاءِ: وَاللّٰهِ مَا زَالَ هٰؤُلَاءِ بِي حَتّٰى كَادُوا يُشَكِّكُونِي فَقَالَ اَبُو الدَّرْدَاءِ: هٰكَذَا نَقْرَؤُهَا، وَهٰكَذَا سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَؤُهَا

مسجد میں داخل ہوا تو میں نے دعا کی: اے اللہ! مجھے کوئی نیک ہم نشین عطا فرما! کہتے ہیں کہ میں ایک آدمی کے پاس بیٹھا تو وہ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ تھے' مجھے آپ نے فرمایا: تم کن لوگوں سے ہو؟ میں نے عرض کی: میں کوفہ کا رہنے والا ہوں۔ (حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: کیا تم میں (نبی ﷺ کا) تکیہ اور مسواک اُٹھانے والے نہیں ہیں؟ یعنی حضرت ابن مسعود۔ پھر فرمایا: کیا تم میں راز والے نہیں ہیں؟ جن کے علاوہ آپ ﷺ کا راز جاننے والا کوئی نہیں ہے' یعنی حضرت حذیفہ۔ پھر فرمایا: کیا تم میں وہ نہیں ہے جس کو نبی ﷺ کی زبان سے شیطان سے پناہ دی گئی ہے؟ یعنی حضرت عمار۔ پھر فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ عبداللہ کیسے پڑھتے ہیں: ''وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى''؟ میں نے عرض کی: آپ پڑھتے ہیں: ''وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى وَالذَّكَرِ وَالْاُنْثٰى''۔ تو حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! ہم ہمیشہ سے اسی طرح پڑھتے آ رہے ہیں' اور اسی طرح میں نے رسول اللہ ﷺ کو پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

المغيرة' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 396' وابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 25' وأحمد رقم الحديث: 27594' والبخارى رقم الحديث: 4943-4944' ومسلم رقم الحديث: 824' والترمذى رقم الحديث: 2939' وابن حبان رقم الحديث: 6330' والطبرى جلد30صفحه217 من طريق الأعمش' عن ابراهيم' به . واخرجه أحمد رقم الحديث: 27575' ومسلم رقم الحديث: 824' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11677' والطبرى جلد30 صفحه217 من طريق الشعبى عن علقمة' به .

1067 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ اَبِي الْجَعْدِ، يُحَدِّثُ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَيَعْجِزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَقْرَاَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ فِي لَيْلَةٍ؟ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَنْ يُطِيقُ ذٰلِكَ؟ قَالَ: اقْرَئُوا: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی اس سے عاجز ہے کہ ایک رات میں تہائی قرآن پڑھ لے؟ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! کون اس کی طاقت رکھتا ہے؟ فرمایا: قل ھو اللہ احد پڑھا کرو۔

1068 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ اَخٍ لِعَدِيِّ بْنِ اَرْطَاةَ عَنْ رَجُلٍ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اَخْوَفَ مَا اَخَافُ عَلَيْكُمُ الْاَئِمَّةُ الْمُضِلُّونَ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں جو خوف تم پر کرتا ہوں وہ یہ ہے کہ تم پر گمراہ بادشاہ مسلط ہو جائیں گے۔

1069 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

1067- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 27535' وعبد بن حُميد رقم الحديث: 211 عن المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21753' ومسلم رقم الحديث: 811' من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27562-27563' والدارمي رقم الحديث: 3434' ومسلم رقم الحديث: 811' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10537' وغيرهم من طرق عن قتادة' عبه . وفي الباب أحاديث . انظر ما سبق برقم رقم الحديث: 651 .

1068- اسناده ضعيف' لجهالة راويه عن أبي الدرداء . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27525' والدارمي رقم الحديث: 217 من طريق ابراهيم بن سعد' به . وليس عند الدارمي (عن رجل) . وفي الباب أحاديث . انظر ما سبق برقم 295' وما سيأتي برقم رقم الحديث: 1160-1700-2336-2636 . وانظر الصحيحة للألباني رقم الحديث: 1582 .

1069- اسناده ضعيف' لجهالة راويه عن أبي الدرداء . وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4246 لي المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27560 من طريق شعبة' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 11 صفحه 51' وفي المسند رقم الحديث: 26' وأحمد رقم الحديث: 27550-27566-27596-27597' والطبري في التفسير جلد 11 صفحه 134-135' من طريق الأعمش' به . وأخرجه الحميدي رقم الحديث:

نِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا صَالِحٍ، يُحَدِّثُ عَنْ
طَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ،
الَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ
وْلِهِ: (اَلَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ لَهُمُ الْبُشْرَى فِي
حَيَاةِ الدُّنْيَا) (يونس: 64) فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى
لّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هِيَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ
تُرَى لَهُ

نے رسول اللہ ﷺ سے اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق پوچھا: ''وہ لوگ جو ایمان لائے اور ڈرتے رہے اُن کے لیے خوشخبری ہے دنیا کی زندگی میں'' (سے کیا مراد ہے؟) تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ اچھا خواب ہے جو مسلمان دیکھتا ہے یا اس کو دکھایا جاتا ہے۔

1070 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،
نْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ
بَيْرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، اَنَّ رَسُولَ
لّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى امْرَاَةً مُجِحًّا عَلَى
بِ فُسْطَاطٍ اَوْ قَالَ: خِبَاءٍ فَقَالَ: لَعَلَّ صَاحِبَ هَذِهِ
مَّ بِهَا لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَلْعَنَهُ لَعْنَةً تَدْخُلُ مَعَهُ قَبْرَهُ
يْفَ يُوَرِّثُهُ وَهُوَ لَا يَحِلُّ لَهُ؟ وَكَيْفَ يَسْتَرِقُّهُ وَهُوَ لَا
حِلُّ لَهُ؟

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فسطاط کے دروازے پر یا خیمہ کے دروازے کے پاس ایک حاملہ عورت دیکھی' آپ نے فرمایا: شاید اس کا شوہر اس کے پاس جانا چاہتا ہو' بے شک میں نے ارادہ کیا ہے کہ میں اس پر ایسی لعنت کروں جو لعنت اس کے ساتھ اس کی قبر میں داخل ہو' یہ مرد اس کو کیسے وارث بنا سکتا ہے حالانکہ اس کے لیے حلال ہی نہیں ہے اور کیسے اپنی مدد کر سکتا ہے حالانکہ وہ اس کے لیے حلال ہی نہیں ہے۔

392-391' وأحمد رقم الحديث: 27560' والترمذی رقم الحديث: 3106 من طريق أبی صالح' به .
وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27561' والترمذی رقم الحديث: 2273-3106' والطبری جلد11 صفحه134-136 من طريق عطاء' به . وقال الترمذی: حديث حسن .

10- حديث صحيح . أخرجه مسلم رقم الحديث: 1441' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 1423' والبيهقی جلد7صفحه449 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبی شيبة فی المسند رقم الحديث: 33' وأحمد رقم الحديث: 17559-21751' والدارمی رقم الحديث: 2481' ومسلم رقم الحديث: 1441' وأبو داؤد رقم الحديث: 2156' والحاكم جلد2صنفحه194 من طرق عن شعبة' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبی .

1071 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی الْقَاسِمُ بْنُ اَبِی بَزَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءً يُحَدِّثُ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَوْ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُوضَعُ فِی الْمِيزَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَیْءٌ اَثْقَلُ مِنْ حُسْنِ خُلُقٍ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن میزان میں حسن خلق سے زیادہ وزنی کوئی شی نہیں ہوگی۔

1072 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ،

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی

1071- حديث صحيح . وعطاء هو ابن نافع الكيخارانى' والشك هنا فى وصله ' لم أر أحدًا تابع المصنف عليه ' وقد رواه النضر بن شميل ويحيى بن سعيد وأبو أسامة ومحمد بن جعفر وآخرون من أصحاب شعبة الكبار' فلم يشكوا فيه ' ولما ساق الدارقطنى فى العلل جلد6صفحه221-223 أوجه الاختلاف فيه ' جزم برواية شعبة له على الاتصال' بل لم يذكر الارسال فى أوجه خلافه كلها' وانما ذكر أوجهًا أخرى فى الوقف والرفع وفى ابدال بعض الرواة بآخرين' ثم قال: وأصحها حديث ابن عيينة عن عمرو بن دينار' وحديث شعبة عن القاسم بن أبى بزة . والحديث أخرجه ابن أبى شيبة جلد8صفحه516' وفى المسند رقم الحديث: 40' وأحمد رقم الحديث: 27572' وعبد بن حميد رقم الحديث: 204' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 270' وأبو داؤد رقم الحديث: 4799' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 783' وغيرهم من طرق عن شعبة' به ' عن أم الدرداء ' عن أبى الدرداء . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27536' والترمذى رقم الحديث: 2003 من طريق مطرف' عن عطاء ' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 393-394' وابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 24 وأحمد رقم الحديث: 27595' وعبد بن حميد رقم الحديث: 214 والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 464' والترمذى رقم الحديث: 2002-2013' وابن حبان رقم الحديث: 5693-5695 من طريق يعلى بن مملك' عن أم الدرداء' به . وهو طريق ابن عيينة عن عمرو' الذى صححه الدارقطنى . وقال الترمذى: حسن صحيح .

1072- حديث صحيح . وخليد خرج له مسلم' وذكره ابن حبان فى الثقات' وقال: يقال: انه مولى لأبى الدرداء' وقال الحافظ: صدوق يرسل . والحديث أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 1صفحه226 من طريق المصنف .

عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ خُلَيْدٍ الْعَصَرِيِّ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، ـالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا طَلَعَتْ ـشَمْسٌ قَطُّ اِلَّا بَعَثَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بَجَنْبَتَيْهَا مَلَكَيْنِ ـنَادِيَانِ يُسْمِعَانِ الْخَلَائِقَ كُلَّهَا اِلَّا الثَّقَلَيْنِ: اَللّٰهُمَّ ـعَجِّلْ لِمُنْفِقٍ خَلَفًا وَاَعْطِ مُمْسِكًا تَلَفًا، وَمَا آبَتْ ـشَمْسٌ قَطُّ اِلَّا بَعَثَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بَجَنْبَتَيْهَا مَلَكَيْنِ ـنَادِيَانِ يُسْمِعَانِ الْخَلَائِقَ كُلَّهَا اِلَّا الثَّقَلَيْنِ: مَا قَلَّ ـكَفَى خَيْرٌ مِمَّا كَثُرَ وَاَلْهَى

اکرم ﷺ نے فرمایا: جب بھی سورج طلوع ہوتا ہے تو اللہ عزوجل دو فرشتوں کو اس کی دونوں طرف بھیجتا ہے' دونوں نداء کرتے ہیں' ساری مخلوق سنتی ہے سوائے انسانوں اور جنوں کے (وہ نداء کرتے ہیں:) اے اللہ! خرچ کرنے والے کو جلدی نعم البدل عطا فرما اور روکنے والے کو ہلاکت میں ڈال دے اور جب بھی سورج طلوع ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے دونوں پہلوؤں میں دو فرشتوں کو مقرر کرتا ہے' وہ آواز دیتے ہیں' جنوں اور انسانوں کے سوا ساری مخلوق ان کی آواز کو سنتی ہیں' جو مال تھوڑا اور کفایت کرنے والا ہو' وہ مالِ کثیر اور غفلت میں مبتلا کرنے والے مال سے بہتر ہے۔

1073 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

والحاكم جلد 2 صفحه 444 من طريق هشام' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . وانظر أطراف المسند جلد6 صفحه137 . وأخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 36' وعبد بن حميد رقم الحديث: 207' وابن حبان رقم الحديث: 686-3329' وابن جرير في تهذيب الآثار صفحه 266' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 2891' والبغوي في شرح السنة جلد14 صفحه247 من طرق عن قتادة' به . وفي الباب عن أبي هريرة عند البخاري رقم الحديث: 1442' ومسلم رقم الحديث: 1010 .

-107 حديث صحيح . وأبو حبيبة ذكره ابن حبان في ثقاته' وصحح له غير واحد . والحديث أخرجه البيهقي جلد 4 صفحه 190 من طرق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21766' والدارمي رقم الحديث: 3229' والنسائي رقم الحديث: 3616' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 8649' والحاكم جلد 2 صفحه 213 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 16740' وابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 23' وأحمد رقم الحديث: 27573' وعبد بن حميد رقم الحديث: 202' وأبو داؤد رقم الحديث: 3968' والترمذي رقم الحديث: 2133' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 4893' وابن حبان رقم الحديث: 3336' والحاكم جلد2 صفحه213' والبيهقي جلد4 صفحه190 من طرق عن أبي إسحاق' به .

عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی حَبِيبَةَ الطَّائِيِّ، عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَثَلُ الَّذِی يَتَصَدَّقُ اَوْ يُعْتِقُ عِنْدَ الْمَوْتِ مَثَلُ الَّذِی يُهْدِی بَعْدَ مَا يَشْبَعُ

نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا کہ اس شخص کی مثال جو صدقہ کرتا ہے یا موت کے وقت غلام آزاد کرتا ہے اس شخص کی سی ہے جو پیٹ بھرنے کے بعد ہدیہ دیتا ہے۔

1074 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْوَالِدُ اَوْسَطُ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَاِنْ شِئْتَ فَحَافِظْ عَلَى الْبَابِ اَوْ ضَيِّعْ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: والد جنت کا درمیانہ دروازہ ہے اگر تو چاہے تو اس دروازے کی حفاظت کر یا اسے ضائع کردے۔

1075 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ،

حضرت ذکوان ابوصالح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

وقال الترمذی: حسن صحیح ۔ وصححه الحاكم' وأقره الذهبی' وحسنه الحافظ فی الفتح جلد 5 صفحه374 .

1074- حديث صحيح ۔ وسماع شعبة من عطاء قديم ۔ وأخرجه البغوی فی شرح السنة جلد 13صفحه10 من طريق المصنف ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21766' وابن ماجه رقم الحديث: 2089' والحاكم جلد4صفحه152 من طريق شعبة ' به ' وفيه قصة أن رجلًا أمرته أمه أو أبوه أن يطلق امرأته ' فجعل عليه مائة محرر' فأتى أبا الدرداء ۔ وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 395' وابن أبی شيبة فی المسند رقم الحديث: 27' وأحمد رقم الحديث: 27592' والترمذی رقم الحديث: 1900' وابن ماجه رقم الحديث: 3663' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 1385' والحاكم جلد 4صفحه152' والبغوی جلد 13صفحه10 من طرق عن عطاء' به ۔ وقال الترمذی: حديث صحيح ۔ وصححه الحاكم' وأقره الذهبی ۔

1075- حديث صحيح ۔ وفی اسناده اختلاف شديد' فقد رواه أبو الأحوص وجرير بن عبد الحميد' كما هنا ۔ وخالفهما الثوری' فرواه عن عبد العزيز' عن أبی عمر الصينی' عن أبی الدرداء ۔ ووافقه شريك' الا أنه زاد أم الدرداء بين أبی عمر وأبی الدرداء ۔ وقال الدارقطنی: لم يتابع شريك على ذكر أم الدرداء ۔ ورواه الحكم بن عتيبة ' عن أبی عمر الصينی' عن أبی الدرداء ۔ ورواه عنه شعبة ومالك بن مغول ۔ ورواه عن الحكم زيد بن أبی أنيسة وليث' فخالفا شعبة ومالكًا ۔ وقد صحح الدارقطنی حديث شعبة والثوری' وكذلك قال أبو

عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ذَكْوَانَ اَبَا صَالِحٍ، يَقُولُ كَانَ الضَّيْفُ اِذَا نَزَلَ بِاَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: اَمُقِيمٌ فَنَرْعَى اَوْ مُنْطَلِقٌ فَنَعْلِفُ؟ فَاِنْ قَالَ: مُنْطَلِقٌ قَالَ: اُخْبِرُكَ بِمَا اَخْبَرَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ذَهَبَ اَهْلُ الْاَمْوَالِ بِالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي وَيُجَاهِدُونَ كَمَا نُجَاهِدُ وَيَذْكُرُونَ كَمَا نَذْكُرُ وَيَتَصَدَّقُونَ وَلَيْسَ عِنْدَنَا مَا نَتَصَدَّقُ، فَقَالَ لِي: اَلَا اُخْبِرُكَ بِشَيْءٍ اِذَا فَعَلْتَهُ لَمْ يُدْرِكْكَ مَنْ جَاءَ بَعْدَكَ وَلَحِقْتَ مَنْ سَبَقَكَ؟ تُكَبِّرُ اللّٰهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ اَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ، وَتُسَبِّحُهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَتَحْمَدُهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فَاِنَّكَ اِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ لَحِقْتَ مَنْ سَبَقَكَ، وَلَمْ يَلْحَقْكَ مَنْ جَاءَ بَعْدَكَ

مہمان جب حضرت ابوالدرداء کے پاس آتا تو آپ اس کو فرماتے: اگر آپ کا قیام کرنے کا ارادہ ہے تو ہم (آپ کا) خیال رکھیں گے یا واپس جانے کا ارادہ ہے تو ہم آپ کے کھانے کا انتظام کریں؟ میں آپ کو بتاؤں وہ جس کی رسول اللہ ﷺ نے خبر دی ہے (فرماتے ہیں کہ) میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مال دار تو دنیا اور آخرت میں سبقت لے گئے ہیں وہ نماز پڑھتے ہیں جیسے ہم پڑھتے ہیں اور جہاد کرتے ہیں جیسے ہم کرتے ہیں اور وہ ذکر کرتے ہیں جیسے ہم ذکر کرتے ہیں اور وہ صدقہ کرتے ہیں اور ہمارے پاس وسائل نہیں ہیں کہ ہم صدقہ کریں۔ آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: کیا میں تجھے ایسی شے کے متعلق نہ بتاؤں کہ جب تُو کرے تو اس ثواب کو کوئی نہ پا سکے جو

زرعة . انظر علل ابن أبى حاتم رقم الحديث: 2068-2112' والدارقطنى جلد6صفحه214-215 . أما حديث أبى صالح' فالمعروف أنه يرويه عن أبى هريرة' وحديثه فى صحيح البخارى رقم الحديث: 843' ومسلم رقم الحديث: 595' وانظر فتح البارى لابن رجب جلد 7صفحه408 . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 13 صفحه 453' والطبرانى فى الدعاء رقم الحديث: 709 من طرى سلام' به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 13 صفحه453' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 9975 من طريق جرير' عن عبد العزيز بن رفيع' به . وأخرج رواية الثورى: عبد الرزاق رقم الحديث: 3187' وابن أبى شيبة جلد 10 صفحه 235' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 9977' والطبرانى فى الدعاء رقم الحديث: 708 . وأخرج رواية شريك: النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 9976' والطبرانى فى الدعاء رقم الحديث: 707 . وأخرج رواية شعبة ومالك: أحمد رقم الحديث: 27555' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 9978' والطبرانى فى الدعاء رقم الحديث: 711 . وأخرج رواية ليث: حسين المروزى فى زوائده على زهد ابن المبارك رقم الحديث: 1159' والطبرانى فى الدعاء رقم الحديث: 714 . وأخرج النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 9979 من طريق زيد' به ' موافقًا لرواية شعبة ومالك .

اِلَّا مَنْ قَالَ مِثْلَ مَا قُلْتَ

تیرے بعد آئے اور تو اس کے ساتھ جا ملے جو (ثواب میں) تجھ سے آگے نکل گیا؟ ہر نماز کے بعد چونتیس مرتبہ اللہ اکبر' تینتیس مرتبہ الحمد للہ اور تینتیس مرتبہ سبحان اللہ پڑھ لیا کر' جب تو ایسے کرے گا تو تجھے اس کے ساتھ ملا دے گا جو تجھ سے سبقت لے گیا ہے اور جو تیرے بعد آئے گا وہ تیرے ساتھ نہیں مل سکے گا مگر جو وہی پڑھ لے جو تو نے پڑھا ہے۔

1076 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِی حَبِيبٍ، اَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا اِلَى اَبِی الدَّرْدَاءِ فِی شِبْرٍ مِنَ الْاَرْضِ، فَقَالَ اَبُو الدَّرْدَاءِ: اِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا كُنْتَ فِی اَرْضٍ، فَسَمِعْتَ رَجُلَيْنِ يَخْتَصِمَانِ فِی شِبْرِ اَرْضٍ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَخَرَجَ اَبُو الدَّرْدَاءِ فَاَتَى الشَّامَ

حضرت یزید بن ابی حبیب سے روایت ہے کہ دو آدمی اپنا جھگڑا حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کے پاس لے کر آئے ایک بالشت زمین کا' تو حضرت ابوالدرداء نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا ہے: جب تو ایسے ملک میں ہو جہاں دو آدمیوں سے سنے جو ایک بالشت زمین کے متعلق جھگڑ رہے ہیں تو اس ملک سے نکل جانا' پس حضرت ابوالدرداء وہاں سے نکل کر شام آ گئے۔

1077 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْفَرَجُ بْنُ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

1076- اسناده منقطع عزاه الحافظ فی المطالب رقم الحديث: 4862' والبوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2946 الى المصنف . وفی صحيح مسلم رقم الحديث: 2543 .

1077- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لضعف شيخه' ولكنه متابع . وعزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4381 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21770' وأبو يعلىٰ كما فی الاتحاف رقم الحديث: 4382' وابن أبی عاصم فی السنة رقم الحديث: 303 من طريق الفرج بن فضالة' به . وأخرجه ابن أبی عاصم رقم الحديث: 304-306-308' والطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 3120' والقضاعی فی مسند الشهاب رقم الحديث: 602 من طرق عن خالد بن يزيد' به . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 6150' والبزار (2152- كشف)' وتمام فی الفوائد (33-روض) من طريقين عن أبی حلبس' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21771' وابن أبی عاصم رقم الحديث: 307 من طريق اسماعيل بن عبيد اللّٰه'

ضَالَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ أَبِي حَلْبَسٍ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَرَغَ إِلَى خَلْقِهِ مِنْ خَمْسَةٍ، مِنْ أَجَلِهِ، وَعَمَلِهِ، وَأَثَرِهِ، وَمَضْجَعِهِ، وَرِزْقِهِ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تحقیق اللہ عزوجل نے اپنی مخلوق کی پانچ چیزوں کا قصد کیا ہے یعنی (۱) اس کی موت (۲) اس کا عمل (۳) اس کے قدموں کے نشانات (۴) اس کے ٹھکانے اور (۵) اس کے رزق سے۔

☆☆☆☆☆

عن أم الدرداء، به.